الجمعیۃ

Al-Jamiat

01 Jan 1936

To

28 Dec 1936

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے۔ راقم کے دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ قدیم نامور علمائے لدھیانہ کے خاندان کے فرد تھے۔ آپ کے والد مولانا عبداللہ لدھیانویؒ نے قادیانیوں کے خلاف کفر کا اولین فتویٰ دیا تھا، آپ کے دادا مولانا عبدالقادر لدھیانویؒ اور تایا مولانا سیف الرحمٰن لدھیانویؒ 1857ء کی جنگِ آزادی میں فتویٰ دینے والے 34 علماء میں سرِفہرست تھے۔ یہ فتویٰ آزادی "صادق" اخبار 1857ء میں شائع ہوچکا ہے۔

مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ تقسیم ہند سے پہلے جمعیت علمائے ہند کے نائب صدر اور ناظم بھی رہے۔ آپ ہندوستان میں متحدہ پنجاب کے مفتی اعظم بھی تھے۔ آپ شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر تھے۔

راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے صاحبزادے مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ نے انتہائی محنت سے "الجمعیۃ" کے تمام اخبار اس نیت سے اکٹھے کیے تھے کہ وہ اپنے والد مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے فتاویٰ کو مرتب کرسکیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی زندگی میں وہ فتاویٰ مرتب بھی کیے جو "کفایت المفتی" کے نام سے شائع ہوچکے ہیں۔ اپنے کام کی تکمیل کے بعد انہوں نے "الجمعیۃ" اخبار کو جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر اور دہلی ہندوستان کے ایک اسلامی ادارہ میں محفوظ کرنے کے لیے بھیج دیا۔ جمعیت علمائے ہند کے موجودہ صدر مولانا سید ارشد مدنی صاحب انگلینڈ تشریف لائے تو ان سے ملاقات کے دوران یہ افسوس ناک انکشاف ہوا کہ ان کے پاس موجود "الجمعیۃ" کے اخبارات کو دیمک لگ گئی ہے۔ اس انتہاء درجہ کی لاپرواہی سے الجمعیۃ کے اس اہم ترین ریکارڈ کے ضائع ہونے پر انتہائی افسوس ہوا۔

دوسرا ریکارڈ جو دہلی کے کسی اسلامی ادارے میں موجود تھا اس کے حصول کے لیے اس ادارے سے رابطے کی کوشش کی گئی لیکن کوشش کے باوجود رابطہ نہ ہوسکا۔

اس تمہید کا ایک مقصد مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ (صاحبزادہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ صدر جمعیت علمائے ہند) کی کتاب "جمعیت علمائے ہند پر تاریخی تبصرہ" کے مطالعہ کی تاکید کرنا بھی ہے جس میں انہوں نے اپنے دور میں جمعیت علمائے ہند کی زبوں حالی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تاریخی حوالہ کے طور پر درج کر

رہا ہوں کہ آج جمعیت علماء ہند دو حصوں میں تقسیم ہو گئی ہے، ایک کے صدر مولانا سید حسین احمد مدنی کے بیٹے مولانا سید ارشد مدنی ہیں اور دوسرے حصہ کے صدر شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی کے پوتے مولانا محمود مدنی ہیں۔ مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن واصف دہلویؒ نے اپنی اس کتاب میں اس اہم بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ دینی جماعتوں میں موروثیت ان جماعتوں کے دینی مقاصد کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔

اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جا سکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کر لی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کر کے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی 1926ء سے اپریل 1950ء تک کا ڈیٹا حاصل ہو سکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کر چکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جا سکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کر کے شائع کر دیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کر سکے۔ اس کی ترتیب اور انٹرنیٹ پر محفوظ کرنے میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دار العلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے والدین، تمام اعزہ واقرباء بالخصوص راقم کے اکابرین علمائے لدھیانہ کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

ابن نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

جنوری 1936	فروری 1936
مارچ 1936	اپریل 1936
مئی 1936	جون 1936
جولائی 1936	اگست 1936
ستمبر 1936	اکتوبر 1936
نومبر 1936	دسمبر 1936

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.
ہفت روزہ
الجمعیۃ دہلی
ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)
جلد ۲۳ | دہلی۔ یوم یکشنبہ ۹ رشوال المکرم ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۵ رجنوری ۱۹۳۶ء | نمبر ۱
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
تاریخ اشاعت
اخبار الجمعیۃ
ہر ماہ کی یہ تاریخ
۱ - ۵
۳ - ۹
۱۰ - ۱۶
۱۷ - ۲۳
۲۴ - ۳۰
تاریخ کو شائع ہوتا ہے
فی پرچہ ایک آنہ
چندہ اخبار الجمعیۃ
فی پرچہ ایک آنہ

جبشی سپاہیوں نے اٹلی کے ہوائی جہاز کو یہاں مار گرائے

حبش میں عام بھرتی کا اعلان کر دیا گیا

اٹلی کیلئے حالات نازک ہو گئے

ادیس ابابا ۳ر جنوری۔ بین الاقوامی ریڈ کراس سوسائٹی کے قومی افسروں سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنے ہوائی جہازوں کو حکم دیں کہ حبشی مکے جو دو ہوائی جہاز راس دیستاتے کے پاس جا رہے ہیں جن میں وہ دوا و مرہم وغیرہ ڈالا دول کو روانہ کریں گے ان پر حملہ نہ کیا جائے۔

نوشتنی کی ایک اطلاع مشتہر ہے کہ گزشتہ دو روز میں دو اطالوی ہوا بازوں کو پکڑ لیا گیا ہے۔ میکلے کے قریب حبشی کے ہاتھ میں کے رائفلوں سے ہوائی جہاز پر فائرنگ شروع ہو گئی۔ دونوں ہوا باز ہلاک ہو گئے اور جہاز گر پڑا۔ اس حبشی کو ایک مشین گن ملی جو اس نے ہوائی جہاز پر فائرنگ کی تھی۔ دوسرے واقعہ کا بیان یہ ہے۔ جہاں دو ہوائی جہاز بیچ کے پرواز کر رہے تھے۔ ان پر فائرنگ کی گئی جس میں سے ایک جہاز گر گیا۔ چار جہاز ہوا میں پرواز کر رہے تھے۔

ادیس ابابا ۳ر جنوری۔ [illegible] کا بیان ہے کہ [illegible] ہوائی جہاز [illegible] کے ساتھ [illegible] ہوئے ہوائی جہاز کو گرا دیا۔ [illegible] ہوائی جہاز [illegible] ہوئے ہیں۔

[illegible] ہوائی جہاز [illegible] ہوئے ہیں۔ [

مشرق وسطیٰ میں ایک خوفناک جنگ ٹلنے والی ہے

یورپ، ایشیا، اور امریکہ کی زبردست طاقتیں شریک ہونگی

زیر التوا بین الاقوامی معاہدات کا افسوسناک انجام

بین الاقوامی اطمینان کو پارہ پارہ ہوئے ابھی زیادہ عرصہ نہیں ہوا ہے۔

جہانیان کی اس اطلاع نے مشرق قطبی میں صورت حالات کو اور بھی زیادہ خراب اور امریکہ اور جہانیان کی رقابت پہلے سے کہیں زیادہ تیز کر دیا ہے۔

جہانیانی وزیر خارجہ جمعہ کی ایک صبح خاکہ امریکہ اور جہانیان کی حالت کو بالکل اسی طرح تبدیل کر دے گی جس طرح ۱۹۱۴ء کی ایک صبح آسٹریا کے ولی عہد کے قتل نے یورپ کی حالت کو تبدیل کر دیا تھا۔

جنگ تیاریاں

اگر حالات اس طرح رہے تو امریکہ اور جہانیان میں جنگ یقینی ہے۔ دونوں ملکوں کو زبردست تیاریاں کرنی پڑیں گی۔ امریکہ کو اپنی فوج کا بڑا حصہ مشرق بعید میں بھیجنا پڑے گا۔ اس کے بیڑے کا بیشتر حصہ بحرالکاہل میں رہے گا۔ اس کے ہوائی جہاز اور ہوائی بیڑے کا بڑا حصہ بھی وہیں رہے گا۔ جہانیان کو بھی اپنی فوج کا بڑا حصہ مشرق بعید میں بھیجنا پڑے گا۔ اس کے بیڑے کا بیشتر حصہ بحرالکاہل میں رہے گا۔ اس کے ہوائی جہاز اور ہوائی بیڑے کا بڑا حصہ بھی وہیں رہے گا۔ دونوں ملکوں کو اپنی اپنی بحری اور ہوائی طاقت کو مضبوط بنانے کی کوشش کرنی پڑے گی۔ جہانیان کو اپنی بحری طاقت کو امریکہ سے زیادہ مضبوط بنانا پڑے گا۔ جہانیان کو اپنی ہوائی طاقت کو امریکہ سے زیادہ مضبوط بنانا پڑے گا۔ اس کے بغیر وہ امریکہ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

خطرہ کی شدت

آج سے پہلے کے جہانیان اور جاپان میں بڑی خوشی تھی۔ جاپان کو امید تھی کہ وہ جہانیان کی مدد سے امریکہ کو شکست دے کر اس کے مقبوضات پر قبضہ کر لے گا۔ جہانیان کو امید تھی کہ وہ جاپان کو شکست دے کر اس کے مقبوضات پر قبضہ کر لے گا۔ لیکن اب دونوں ملکوں کو معلوم ہو گیا ہے کہ ان کا مقابلہ ایک ایسی طاقت سے ہے جو ان دونوں کو شکست دے سکتی ہے۔ اس لئے اب دونوں ملکوں کو اپنی اپنی طاقت کو بڑھانا پڑے گا۔ اس کے لئے بڑی قربانیوں کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے بڑی محنت کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے بڑی تکلیفوں کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے بڑی جدوجہد کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے بڑی کوشش کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے بڑی تیاری کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے بڑی طاقت کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے بڑی دولت کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے بڑی قوت کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے بڑی فوج کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے بڑی بحری طاقت کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے بڑی ہوائی طاقت کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے بڑی جنگی طاقت کی ضرورت ہے۔

جاپان اور شرق اوسط

اس میں شک نہیں کہ یہ خوفناک جنگ مشرق بعید کی بجائے مشرق وسطیٰ میں شروع ہو گی۔ اس کا شروع ہونا اس بات پر منحصر ہے کہ جاپان کو شرق وسطیٰ کے کون سے ملک پر حملہ کرنا چاہیئے۔ اس کے لئے تین ملک ہیں۔ ایران، عراق اور شرق اردن۔ ان تینوں ملکوں پر جاپان کا حملہ ایک ہی وقت میں ہونا چاہیئے۔ ان تینوں ملکوں پر جاپان کا حملہ ایک ہی دن ہونا چاہیئے۔ ان تینوں ملکوں پر جاپان کا حملہ ایک ہی گھنٹہ میں ہونا چاہیئے۔ ان تینوں ملکوں پر جاپان کا حملہ ایک ہی منٹ میں ہونا چاہیئے۔ ان تینوں ملکوں پر جاپان کا حملہ ایک ہی سیکنڈ میں ہونا چاہیئے۔ ان تینوں ملکوں پر جاپان کا حملہ ایک ہی لمحہ میں ہونا چاہیئے۔ ان تینوں ملکوں پر جاپان کا حملہ ایک ہی وقت میں ہونا چاہیئے۔

جاپان کی حکمت عملی

جاپان کی حکمت عملی یہ ہے کہ وہ ایران، عراق اور شرق اردن پر ایک ہی وقت میں حملہ کر دے۔ اس کے بعد وہ ان تینوں ملکوں کو اپنے قبضہ میں لا کر ان کے تیل کے ذخائر پر قبضہ کر لے گا۔ اس کے بعد وہ ان تینوں ملکوں کی فوج کو اپنی فوج میں شامل کر لے گا۔ اس کے بعد وہ ان تینوں ملکوں کی دولت کو اپنی دولت میں شامل کر لے گا۔ اس کے بعد وہ ان تینوں ملکوں کی طاقت کو اپنی طاقت میں شامل کر لے گا۔ اس کے بعد وہ ان تینوں ملکوں کی قوت کو اپنی قوت میں شامل کر لے گا۔ اس کے بعد وہ ان تینوں ملکوں کی فوج کو اپنی فوج میں شامل کر لے گا۔ اس کے بعد وہ ان تینوں ملکوں کی دولت کو اپنی دولت میں شامل کر لے گا۔ اس کے بعد وہ ان تینوں ملکوں کی طاقت کو اپنی طاقت میں شامل کر لے گا۔ اس کے بعد وہ ان تینوں ملکوں کی قوت کو اپنی قوت میں شامل کر لے گا۔

امریکہ کی حکمت عملی

امریکہ جاپان کی اس حکمت عملی کو اچھی طرح سمجھتا ہے۔ اس لئے وہ جاپان کی اس حکمت عملی کو ناکام بنانے کی کوشش کرے گا۔ امریکہ کی کوشش یہ ہو گی کہ جاپان کو ایران، عراق اور شرق اردن پر حملہ کرنے کا موقع نہ ملے

صلیب احمر کی جماعت پر ڈاٹل کی بمباری

ڈاکٹروں اور نرسوں کو نشانہ بنایا گیا

ملیس بابا اموسر سوئیٹزرلینڈ کے نام سے ایک اخبار نویس ایڈیٹس یونٹ کا چیف سوئیٹس اور سوئیٹزرلینڈ کے مشہور شہری تھے انہوں نے اطالوی جنگ چاندوں ملیم پر ہسپانیا کا حال سنایا کرتا ہے۔ یہ وہ تارہ ہے جو سٹی کی ٹائر راس ٹائر سٹایا دیا ہے۔ ان کا بیان ہے کہ اس یونٹ کے شہر خود ہے میں میں کے فاصلہ پر ہے رسائے گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ریڈ اس یونٹ کو تباہ کرنے میں اطالوی جہازوں نے حصہ لیا تھا۔ ہسپتال کے ڈاکٹروں اور نرسوں کو بھی نشانہ بنایا گی

ڈاکٹر امبیدکر کی تلاش حق

حافظ نذیر احمد فاضل دیوبند، صبح نجی السلام، اسلامی تعلیمات، ہومگرد حیدرآباد دکن کے حسب ذیل مکتوب مطبوعہ آزاد ہند کراچی کا جواب دیا گیا ہے۔

ہم آپ کے سوال سے یہ سمجھتے ہیں کہ آپ نے حق تعالیٰ کے نام پر پیدا اور سارت دیگانگ انسانی وحدت اور حریت واخلاق و دیانتی اقتصار سے ڈاکٹر امبیدکر کی ہاشمی مجرم ہیں کہ ہاشمی قوت سے مجبور ہو کر ہندوستان کی ہاشمی طرح ڈاکٹر امبیدکر کو بھی ہندو دھرم کا ایک جزو سمجھتے ہیں اور ہندو دھرم ک

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

چندہ اخبار الجمعیۃ
سالانہ ۔۔۔ روپے
ششماہی ۔۔۔ روپے
سہ ماہی ۔۔۔ روپے
ممالک غیر سے
سالانہ ۔۔۔ روپے
ششماہی ۔۔۔ روپے
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ چھپائی اشاعت اخبار الجمعیۃ
ہر انگریزی مہینہ کی
۱ دسمبر ۔۔۔ ۵
۱ جنوری ۔۔۔ ۵
۱۶ ۔۔۔ ۲۰
۲۴ ۔۔۔ ۲۸
تاریخ کو شائع ہوتا ہے
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۲۳ | دہلی۔یوم پنجشنبہ ۱۳ رشوال المکرم ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۹ ر جنوری ۱۹۳۶ء | نمبر ۲

جلیس کی افواج پر تیرہ ہزار بم برسائے گئے

گیس کا استعمال بڑھ رہا ہے

مقابلہ کی زبردست تیاریاں

عدیس ابابا، رجنری

جب سے اٹلی کے فاشسٹ نظام حکومت نے حبش پر اٹلی کی فوج نے بمباری اور زیادہ زور سے شروع کر دی ہے۔ اور گیس کا استعمال بہت زیادہ ہو گیا ہے۔

تازہ ترین اطلاع جو ہمارے کو شہر بمبا سے موصول ہوئی ہے اس کے مطابق اطالوی فوج نے حبش کے ۱۳ ہزار مربع گز پر تیرہ ہزار بم برسائے جن سے بہت سے افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ حبشی فوج کے افسر نے بتایا کہ اطالوی فوج نے ۳ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۴ بجے شام تک برابر گیس کا استعمال کیا۔ اور اطالوی طیارے نیچی پرواز کر کے گیس برساتے رہے۔ اس حملہ میں ۱۰۰ سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے۔ اور ۲۰۰ سے زیادہ زخمی ہوئے۔ ان میں بہت سے عورتیں اور بچے بھی ہیں۔ اس حملہ کے بعد سے اب تک برابر گیس کا استعمال ہو رہا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں ۱۰۰ سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اور ۲۰۰ سے زیادہ زخمی ہیں۔ ان میں بہت سے عورتیں اور بچے بھی ہیں۔ اس حملہ کے بعد سے اب تک برابر گیس کا استعمال ہو رہا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں ۱۰۰ سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اور ۲۰۰ سے زیادہ زخمی ہیں۔ ان میں بہت سے عورتیں اور بچے بھی ہیں۔

ایک شہناری یخینی بچ ڈائریکٹر کی گرفتاری

دھوکہ دہی کا الزام

دہلی، رجنری

آج شام کو پانچ بجے کے قریب اصل مسٹر ایم۔ کمپنی لمیٹڈ کے ڈائریکٹر مسٹر ایم۔ کو کنوٹ پلیس پر گرفتار کر لیا گیا۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے ۱۹۲۷ء میں ۱۰ ہزار روپیہ کے حصص فروخت کئے تھے۔ اور ۱۹۳۱ء میں کمپنی کو بند کر دیا۔ اس طرح ۱۰ ہزار روپیہ کا غبن کیا۔ ان کو ۱۰ بجے دن کے قریب مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

ضلع کانگریس کمیٹی کے آئندہ انتخابات

دہلی، رجنری

کل ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی دہلی کا جلسہ ہوا جس میں ضلع کانگریس کمیٹی کے انتخاب کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل فیصلہ جات ہوئے۔

۱۔ مختلف تھانہ جات کے لئے فہرست ووٹران داخل کرنے کے لئے آخری تاریخ ۱۳ جنوری ہے۔ شام کو ۵ بجے۔

۲۔ کل فہرست ووٹران کی ۳ کاپیاں ۱۵ جنوری کو ۱۰ بجے شام کو ہونگی۔

۳۔ جدید دستور العمل کے مطابق کانگریس کمیٹی ۱۷ ممبران پر مشتمل ہوگی۔ اور یہ ۱۷ ممبران منتخبہ ووٹران کی فہرست میں سے منتخب کئے جائیں گے۔

۴۔ مختلف تھانہ جات کے لئے ووٹران کی تعداد ذیل کے حساب سے ہوگی۔

حلقہ	ممبروں کی تعداد
۱۔ ورڈ نمبر ۱ و ۳	۳
۲۔ وارڈ نمبر ۵ و ۷	۲
۳۔ وارڈ نمبر ۹ و ۱۰	۱
۴۔ سٹی دریا گنج تھانہ ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶	۳
۵۔ وارڈ نمبر ۱۲ و ۱۳	۱
۶۔ وارڈ نمبر ۴	۲
۷۔ تھانہ کوتوالی اور ترکمان دروازہ	۲
۸۔ تھانہ کوچہ چیلان و شاہدرہ	۱

۵۔ انتخاب کے تاریخی ضوابط ذیل میں ہیں۔

حلقہ نمبر ۱ کا انتخاب ۲۴ جنوری کو اور حلقہ نمبر ۲ و ۳ کا ۲۶ جنوری کو ہوگا۔ اس کے بعد ۲۸ جنوری کو ۵ سے ۶ بجے شام کو ۵ ممبران کی کمیٹی کا انتخاب ہوگا۔

صوبہ متوسط کا جدید قانون

بیڑی کے کارخانوں میں بچوں کو ملازم رکھنا جرم قرار دیا گیا

ناگپور، رجنری

مانٹو سٹر آرڈیننس۔ مطابق صوبہ سنٹرل کونسل کا پہلا اجلاس ۲ جنوری کو شروع ہوگا۔ بیڑی کے دوکانوں اور کارخانوں کے متعلق ایک بل پیش کرنے کے لئے گورنر جاری کر چکے ہیں۔ اس کی اجازت مل گئی ہے۔

اس بل میں بچوں کو ملازم رکھا جانے اور نوجوانوں کے لئے کام کے اوقات میں کمی کی جائے گی۔

۱۵۰ جشیوں کی ہلاکت

صلیب احمر کے ہسپتال کے مقتولین کی تعداد

اٹلی کے حملہ کے ایک بیان شائع کیا ہے کہ اٹالی فوج کا ۱۵۰ سپاہی ہلاک ہو گئے۔

سرکاری ہسپتال پر ہوائی جہاز سے بمباری کی جانے کی وجہ سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۵۰ تک پہنچ گئی ہے۔

اٹلی کے حملوں میں زہریلی گیس

ہوائی جہازوں کی بمباری

۲۸ دسمبر۔ رجنری۔ اٹلی نے حبش کے ایک اعلان کے مطابق کہا ہے کہ اس نے حبش کے ۱۳ ہزار مربع گز پر تیرہ ہزار بم برسائے جن سے بہت سے افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ حبشی فوج کے افسر نے بتایا کہ اطالوی فوج نے ۳ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۴ بجے شام تک برابر گیس کا استعمال کیا۔ اور اطالوی طیارے نیچی پرواز کر کے گیس برساتے رہے۔ اس حملہ کے نتیجہ میں ۱۰۰ سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اور ۲۰۰ سے زیادہ زخمی ہیں۔ ان میں بہت سے عورتیں اور بچے بھی ہیں۔ اس حملہ کے بعد سے اب تک برابر گیس کا استعمال ہو رہا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں ۱۰۰ سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اور ۲۰۰ سے زیادہ زخمی ہیں۔ ان میں بہت سے عورتیں اور بچے بھی ہیں۔

ریاست خیر پور کا آئندہ میر

ایک تین سالہ بچہ ہوگا؟

کراچی، رجنری

میر علی مراد خیر پور کی ریاست کے حقدار قرار دیئے گئے ہیں۔ مگر ریاست کی حکومت بالا دست حق دار کو نابالغی کے بہانے سے تین سالہ بچہ کو ریاست بنانے کا خیال کر رہی ہے۔ اس بچے کے باپ کو ریاست بنانے کی حکومت بالا دست ریاست کے نظم و نسق کا انتظام کرے گی۔

پنجاب یونیورسٹی کے دائمی جانسلر کا انتقال

لاہور، رجنری

سر ابرار حسین خاں کا آج صبح ۱۰ بجے انتقال ہو گیا۔ مرحوم پنجاب یونیورسٹی کے دائمی جانسلر تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ آج ۱۰ بجے دن کو ادا کی جائے گی۔ مرحوم کا جنازہ ان کی کوٹھی سے اٹھایا جائے گا۔

چمن میں پھر زلزلہ آگیا

کراچی، رجنری

آج صبح ۴ بجے ۵ منٹ پر چمن میں زلزلہ آیا۔ اس کا جھٹکا ۱۰ سیکنڈ تک محسوس کیا گیا۔ اس سے پہلے ۲۴ دسمبر کو ۴ بجے صبح زلزلہ کے جھٹکے محسوس کئے گئے تھے۔ اس کا اثر ۳ منٹ تک رہا تھا۔

مسٹر ایسر کا تبادلہ

دہلی ۹ جنوری۔ آج مسٹر ایسر سنٹ مجسٹریٹ نے مسٹر رولنس کو اپنے عہدہ کا چارج دیدیا۔ آپ لاہور میں ڈپٹی کمشنر کے خاص اعزاز دی گئی ہے۔

جذبۂ بیخودی

سجدۂ شوق ہو مرا ان کی حریم ناز ہو
آتش شوق کی تپش اور نہ تیز ہو کہیں
دل کو کہاں قرار ہے لاکھ ہو وہ دلنواز ہو
زلف سیہ کی برہمی اور جنوں نواز ہو
برق نگاہ پھونک دے خرمن ہوش و صبر کے
تاجدار نیاز ہے کوئی تھا مکار ہو
جرم میں بھی ہو جلوہ گر لذت رسم میں بھی ہے
ہوش و حواس کی حدیں جہاں پہ ٹوٹیں
آنکھیں شہید ناز کی بند نہیں ہیں سب کے سب
ٹھہر کے یا نیاز و غمزہ چھیڑ خصتیں کیوں اٹھائیے
سارے جہاں کی کلفتیں دل میں سمٹ کے آگئیں
شکوے تھے کیوں کروں کیوں ہو جفا کا پیکر
دیر سے میں کھڑے ہوئے تیرے کرم کے منتظر
ایک نظر ادھر بھی لے اے چشم گدا نواز ہو
فصل بہار آگئی چھڑے ساز بے خودی
مطرب نواز ہاں عمر تری دراز ہو
لطف اسی میں ہے ترے زندگی شباب کا
صحن چمن ہو ابر ہو، نغمہ و دلنواز ہو

(قمر بھوپالی از دارالانشاء حیدرآباد)

قمار بازی کے الزام میں کردہ میونسپل کمشنر گرفتار

سیٹھ نواب وکیل اور میونسپل کمشنر پر الزام

دہلی ۹ جنوری۔ کل شام حلقہ پولیس کی ایک پارٹی نے زیر نگرانی مسٹر سٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہوری گیٹ پر چھاپہ مار کر ۱۲ اشخاص کو قمار بازی کے الزام میں گرفتار کیا۔ ان میں سیٹھ نواب محمد ابراہیم صاحب میونسپل کمشنر بھی تھے۔ ان کے پاس سے ۱۴ روپے نقد اور تاش کی گڈی برآمد ہوئی۔ ان کے علاوہ جن اشخاص کو گرفتار کیا گیا ان میں ایک میونسپل کمشنر بھی ہیں۔ ایک وکیل نواب محمد ابراہیم اور ان کے ہندوؤں نواب متاز الدین بھی شامل ہیں۔ دیگر اشخاص کے نام معلوم نہیں ہو سکے۔

حکیم احسان الٰہی صاحب کی ستائش

معززین شہر کا اجتماع اور ٹی پارٹی

دہلی ۹ جنوری۔ ۷ بجے شام کو صدر انجمن اسلامیہ کے صدر دفاتر میں حکیم احسان الٰہی صاحب کی تکمیل ۲۵ سالہ کی تقریب میں ایک شاندار ٹی پارٹی منعقد ہوئی جس میں شہر کے تمام معززین شریک ہوئے۔ اس موقع پر حکیم صاحب کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اور ۱۹۰۱ء اشرفیاں بطور نذرانہ پیش کی گئیں۔ حکیم صاحب نے اس کا شکریہ ادا کیا۔ اور فرمایا کہ یہ رقم انجمن کی ہے۔ اس لئے میں اس کا ٹرسٹی ہوں۔ اس رقم کو انجمن کے مفید کاموں میں خرچ کیا جائے گا۔

پیدائش و اموات کی ہفتہ واری رپورٹ

دہلی ۹ جنوری۔ ہفتہ گذشتہ ۲ جنوری کی پیدائش و اموات کی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ اس ہفتہ میں ۴۰ بچے پیدا ہوئے اور ۱۹۷ اموات ہوئیں۔ ان میں سے تین اموات چیچک سے ہوئیں۔ اظہار بقیہ دیگر اعداد سے ہوتا ہے۔

دہلی والوں کی قابل تقلید لہو و لعو سے

اور فرض شناسی

مسلمان کا ہر مقدمہ دیکھنے سے اس کو اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت قرآن کریم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا پیرو اور متبع ہونا ہے۔ اس کے بعد اس کا فرض ہے کہ اللہ کے بندوں کی خدمت کرے۔ ان کے کام آئے۔ ان کی مصیبت اور تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کرے۔ اور ان کے ساتھ ہمدردی اور غمخواری کا برتاؤ کرے۔ یہ دونوں چیزیں ہر مسلمان کے لئے ضروری ہیں۔ ان کے بغیر کوئی مسلمان مسلمان نہیں کہلا سکتا۔ اور نہ اللہ کے یہاں اس کا کوئی درجہ ہے۔

دہلی والوں کی بدقسمتی ہے کہ ان کے یہاں ان دونوں چیزوں کی کمی ہے۔ وہ نہ تو قرآن کریم کی تعلیم سے واقف ہیں۔ نہ اس کی عظمت کے قائل ہیں۔ نہ اس پر عمل کرتے ہیں۔ اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت ان کے دلوں میں ہے۔ اس کی وجہ سے ان کے اندر خدمت خلق کا جذبہ بھی نہیں ہے۔ اور نہ وہ اس کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ اس کی وجہ سے ان کی زندگی بالکل بیکار ہے۔ وہ اپنے لئے بھی کچھ نہیں کرتے اور دوسروں کے لئے بھی کچھ نہیں کرتے۔ ان کی زندگی کا مقصد صرف لہو و لعب ہے۔ اور اس کے سوا کچھ نہیں۔ اس کی وجہ سے ان کی زندگی بالکل بیکار ہے۔ وہ اپنے لئے بھی کچھ نہیں کرتے اور دوسروں کے لئے بھی کچھ نہیں کرتے۔ ان کی زندگی کا مقصد صرف لہو و لعب ہے۔ اور اس کے سوا کچھ نہیں۔ اس کی وجہ سے ان کی زندگی بالکل بیکار ہے۔

اس وقت سخت ضرورت ہے کہ مسلمانوں کے اندر یہ جذبات پیدا کئے جائیں۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو دہلی کے چند ہی روز میں بڑی ادبار ہو جائے گی۔ اس لئے ہم دہلی کے ذمہ دار مسلمانوں کی خدمت میں یہ عرض کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ وہ اس کی طرف توجہ کریں۔ اور اس کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ اس کے لئے ہم ان کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ ایک انجمن قائم کریں۔ جس کا مقصد یہ ہو کہ دہلی کے مسلمانوں کے اندر قرآن کریم کی تعلیم کا چرچا ہو۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت پیدا ہو۔ اور خدمت خلق کا جذبہ پیدا ہو۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ان کے اندر فرض شناسی کا احساس پیدا ہو۔ اور وہ اپنے فرائض کو سمجھیں۔ اور ان کو ادا کرنے کی کوشش کریں۔ اگر ایسا ہو جائے تو دہلی کی کایا پلٹ جائے گی۔ اور یہ شہر پھر سے علم و عمل کا مرکز بن جائے گا۔ اور اس کی ادبار ختم ہو جائے گی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ دہلی کے ذمہ دار مسلمان ہماری اس تجویز پر توجہ کریں گے۔ اور اس کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کریں گے۔

درود شریف

دنیا کے تمام مسلمانوں کے موجودہ ادبار و تنزل کے اسباب میں سے ایک بڑا سبب یہ ہے کہ مسلمان اس کثرت سے درود شریف نہیں پڑھتے جس کثرت سے پڑھنا چاہئے۔ درود شریف کی بڑی فضیلت حدیث میں آئی ہے۔ اور اس کے پڑھنے والوں کو بڑے بڑے انعامات کی بشارت دی گئی ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ درود شریف کو اپنا وظیفہ بنا لے۔ اور اس کو اپنی زندگی کا جزو بنا لے۔ اس کے لئے ہم ذیل میں درود شریف کے چند صیغے درج کرتے ہیں۔ ان میں سے جو صیغہ چاہیں اختیار کر لیں۔ اور اس کو پڑھنا شروع کر دیں۔ اس کے بعد ان شاء اللہ ان کی زندگی میں ایک نیا انقلاب پیدا ہو جائے گا۔ اور ان کی زندگی کا رخ بدل جائے گا۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

زمیکو جنتری مع ڈائری ۱۹۳۶ء

اردو میں چھپ کر تیار ہو گئی

اس جنتری میں ساری جنتری، بجلی اور ڈائری تاریخیں مع تعطیلات سال بھر کی درج ہیں۔ اور ڈائری کے صفحات پر ضروری کام لکھنے کی جگہ ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سی مفید معلومات جو ہر گھر میں درکار ہوتی ہیں۔ جیسے ڈاک خانہ کے قواعد، ریل کے قواعد، ریل کا کرایہ، ریل کا وزن، ریل کا سامان، ریل کا ٹکٹ، ریل کا ٹائم ٹیبل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۳ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ

صوبۂ دہلی میں حق رائے دہی کا معیار

رجعت پسندوں کی خطرناک ریشہ دوانیاں

۱۹۳۵ء کے نظر رشدہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ (دفعہ ۳۱) کی رو سے حکومت ہند نے جہاں دوسری باتوں کا تصفیہ کرنا ہے اور جس کی وجہ سے ملک میں ابھی تک بے چینی پھیلی ہوئی ہے، وہاں صوبوں کی حق رائے دہی کا معیار بھی ہے۔ اس کے متعلق ہندوستان کے مختلف حصوں میں مختلف رائے ظاہر کی جا رہی ہے۔ بعض صوبوں میں تو حق رائے دہی کا معیار بہت بلند ہے اور بعض میں بہت پست۔ صوبۂ دہلی میں اس وقت حق رائے دہی کا معیار بہت بلند ہے۔ اس کے مطابق صرف ۱۰ فیصدی باشندوں کو حق رائے دہی دیا جائے گا۔ یہ نہایت ہی قلیل تعداد ہے۔ اس کی وجہ سے بہت سے ایسے لوگ جو اس حق سے محروم ہیں، اس کی خواہش کر رہے ہیں کہ حق رائے دہی کا معیار بلند کیا جائے۔ اس کے برخلاف بعض لوگ اس کی خواہش کر رہے ہیں کہ معیار پست کیا جائے۔ ہم اس مسئلہ پر اس وقت بحث کرنا نہیں چاہتے۔ ہم صرف یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اس وقت صوبۂ دہلی میں جو معیار ہے اس کو بدلنا نہایت ہی خطرناک ہوگا۔ اس سے ہندو مسلم فساد کا اندیشہ ہے۔ ہم نہیں چاہتے کہ اس وقت جبکہ ہندوستان کے دوسرے حصوں میں امن قائم ہو رہا ہے، دہلی میں فساد ہو۔ اس لئے ہم اس کی مخالفت کرتے ہیں کہ حق رائے دہی کا معیار بدلا جائے۔

جو کچھ ہمارا قیاس ہے، وہ (دفعہ ۳۱) کی رو سے جو کمیٹی ہندوستان کے مختلف حصوں کا دورہ کرے گی، اس کی رپورٹ سے ظاہر ہوگا۔ ہمارا قیاس ہے کہ اس کمیٹی کی رپورٹ کے بعد حکومت ہند کی طرف سے جو تجویز پیش ہوگی، اس میں دہلی کے لئے حق رائے دہی کا معیار بہت بلند نہیں ہوگا۔ ہم اس کی خواہش کرتے ہیں کہ یہ معیار بلند ہو۔ ہم اس کی خواہش اس لئے کرتے ہیں کہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ دہلی میں رجعت پسند عناصر کی ریشہ دوانیاں بڑھ رہی ہیں۔ ان کی کوشش یہ ہے کہ دہلی کے مسلمانوں کو ان کے جائز حقوق سے محروم کر دیا جائے

ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی نوێنەرانی ئەمریکا

ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی نوێنەرانی ئەمریکا

ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی نوێنەرانی ئەمریکا کە دوێنێ ٨ی تشرینی دووەم بەڕێوەچوو، ئەنجامەکانی تا ئێستا ئاشکرا بووە. لە ٤٣٥ کورسی ئەنجومەنی نوێنەران، ٢١٨ کورسی بۆ زۆرینە پێویستە. ئەنجامەکان تا ئێستا ئەمانەن: ٢٠٣ کورسی بۆ پارتی دیموکرات، ١٩٨ کورسی بۆ پارتی کۆماری، و ٣٤ کورسی هێشتا یەکلایی نەکراونەتەوە.

ئەنجامەکان بە پێی ئەو ٣٤ کورسی یەکلایی نەکراوەتەوە، دەتوانێت زۆرینە بۆ هەر یەکێک لە دوو پارتەکە دیاری بکات. ئەگەر پارتی دیموکرات ١٨ کورسی لەو ٣٤ کورسییە بەدەست بهێنێت، زۆرینەی ٢١٨ کورسی بەدەست دەهێنێت. ئەگەر پارتی کۆماری ٢٠ کورسی بەدەست بهێنێت، زۆرینە بۆ ئەوان دەبێت

خبر اخبار دیگر

۲۱۸-۸۸۸

۲۱۸-۸۸۸

۲۱۸-۸۸۸

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.
الجمعیۃ دہلی
سالہ نمبر ۵
ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)
تاریخ اشاعت
اخبار الجمعیۃ
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۔ ۵
۹ ۔ ۱۳
۱۶ ۔ ۲۰
۲۴ ۔ ۲۸
تاریخ کو شائع ہوتا ہے
فی پرچہ ایک آنہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳
چندہ
سالانہ ۵ روپے
فی پرچہ ایک آنہ
28 8 36
1693
4412
Maulvi Fakhruddin Hasan Sb.
Mughlai
P.O. Rampur.
Distt Sunsad.
جلد ۲۳ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۱۷ر شوال المکرم ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۱۳ر جنوری ۱۹۳۶ء | نمبر ۳

جشیوں نے اٹلی کی مشین گنوں ٹینکوں اور سامان جنگ پر قبضہ کر لیا

اطالوی فوجیں شکست کھا کر بھاگ گئیں

اٹلی سے مزید کمک طلب کی جا رہی ہے

اولیس ابابا، ۱۰ر جنوری

غوریٹی کے محاذ پر جس تفوق کا سلسلہ کل سے شروع ہوا تھا وہ آج بھی جاری رہا۔ اطالوی فوجیں شکست کھا کر بھاگ گئیں اور حبشیوں نے ان کی توپوں، مشین گنوں، ٹینکوں اور سامان جنگ پر قبضہ کر لیا۔ حبشیوں کی اس فتح سے اطالوی فوج میں سخت ہلچل مچ گئی ہے۔ اور اس کے سپہ سالار نے اٹلی سے مزید کمک طلب کی ہے۔

(لندن۔ ۱۲ر جنوری)

ابیسینیا حکومت کا دعویٰ ہے کہ اٹلی کی تازہ جنگی مہم میں واقعات اٹلی کے خلاف ہو گئے ہیں۔ دمباں کے فوجی حالات پر تبصرہ کرنے والے ماہرین جنگ اس امر میں متفق ہیں کہ اٹلی کی پوزیشن گزشتہ ہفتہ بہت زیادہ خراب ہوئی ہے۔ پیرس کی اطلاع مظہر ہے کہ مارشل بیڈ گلیوے جو اٹلی کا کمانڈر ہے اسی ہزار فوج کی کمک اور طلب کی ہے۔

اطالوی سپاہیوں نے میلینی کی تصویر پھاڑ کر پھینک دی

اٹلی کی فوج میں بغاوت پھیل گئی

پیرس ۱۲ر جنوری۔ ایبسینیا کی خبر ساز ایجنسی نے ایک تار بھیجا ہے کہ جب ۲۶ر دسمبر کو اطالوی فوج نے ٹمبین پر قبضہ کیا تو اطالوی سپاہیوں نے میلینی کی تصویر پھاڑ کر پھینک دی۔ اس موقع پر جو لڑائی ہوئی اس میں اطریان شدید زخمی ہوئے۔ پھر انہوں نے حکومت اٹلی کے خلاف نعرے لگائے، اور میلینی کی تصویر میں پاؤں رکھے۔

(اس مرکز کو قوت کو ترقی دینے کی ضرورت ہے۔ ایڈیٹر)

وائسرائے کے دفتر میں حادثہ

ہوا کو گرم اور ٹھنڈا کرنے کی چمنی پھٹ گئی

ریاست وصاری کی جامع مسجد میں رات کے وقت تاریکی

قندیلیں اکھاڑ لی گئیں روشنی ضبط کر لی گئی

مسلمانان وصار کی مظلومی اور ریاست کی مذہبی مداخلت

کانگریس کے ساتھ صدر اور وزیر خزانہ کی جسمانی مشابہت کے متعلق جدید تصریح

سکھوں کے نویں جتھے کی گرفتاری

وہی ایک لمبی سزا

دہلی میں شدید سردی کی لہر

سلسلۂ برف باری جاری ہے

برف باری کے باعث ٹرینیں لیٹ

برف باری سے ریل کا نظام درہم برہم

برف باری سے ٹیلیفون کا نظام درہم برہم

برف باری سے ٹیلیگراف کا نظام درہم برہم

برف باری سے ہوائی جہاز کا نظام درہم برہم

برف باری سے موٹر کا نظام درہم برہم

برف باری سے ہر نظام درہم برہم

جنگل میں موسم برسات شروع ہو گیا

اٹلی کی فوجی اہم پر پانی پڑ گیا

اطالوی فوج نے میلینی کی تصویر پھاڑ کر پھینک دی

اٹلی کی فوج میں بغاوت پھیل گئی

ایک آنہ میں ایک کتاب
الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

الجمعیۃ بک ڈپو کی سیاسی اور اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند
اس کتاب میں انگلستان کے نمائندہ اصحاب کی تصانیف کو جمع کیا گیا ہے جس میں ہندوستان کے سیاسی حالات موجودہ تحریکات اور گرشتہ تاریخ سے متعلق بحثیں ہیں۔ پہلے ایک باب میں ہندوستان کی سیاسی تاریخ پر ایک عمدہ تبصرہ ہے۔ اس کے بعد ہندوستان کے سیاسی مسائل پر مختلف اصحاب کے مضامین ہیں۔ ہر ہندوستانی کو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ قیمت عمدہ جلد ۱۲ روپے

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ
ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی سے متعلق ہے جس کی بنیاد پر حکومت برطانیہ نے ہندوستان کے لئے ایک نیا دستور اساسی تجویز کیا ہے۔ ہندوستان کے ہر شہری کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ قیمت مجلد ۱۲ روپے

مالیات عامہ
ہندوستان کے موجودہ اقتصادی حالات پر ایک قابل قدر کتاب ہے۔ اس کتاب میں ہندوستان کے مالیات عامہ کے ہر پہلو پر بحث کی گئی ہے۔ ہر ہندوستانی کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ قیمت مجلد ۱۲ روپے

مبادی معاشیات
اس کتاب میں ہندوستان کے موجودہ اقتصادی مسائل پر بحث کی گئی ہے۔ ہر ہندوستانی کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ قیمت مجلد ۱۲ روپے

سکہ و شرح تبادلہ
اس کتاب میں ہندوستان کے موجودہ نظام سکہ اور شرح تبادلہ کی اقتصادی تباہ حالی اور موجودہ اقتصاد و حکومت کے اسباب پر بحث کی گئی ہے۔ اردو زبان میں اس قسم کی اس موضوع پر کوئی کتاب نہیں ہے۔ ہر ہندوستانی کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ قیمت مجلد ۱۲ روپے

آزادی
ایک انگریز مصنف کی کتاب ہے جو ہندوستان کے دوست ہیں۔ اس کتاب میں انگلستان کے ان جید اساتذہ کی تصانیف کے نمائندہ اقتباسات جمع کئے گئے ہیں جو ہندوستان کے سیاسی حالات موجودہ تحریکات اور گزشتہ تاریخ سے متعلق ہیں۔ پہلے ایک باب میں ہندوستان کی سیاسی تاریخ پر تبصرہ ہے۔ اس کے بعد ہندوستان کے سیاسی مسائل پر مختلف اصحاب کے مضامین ہیں۔ ہر ہندوستانی کو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ قیمت عمدہ جلد ۱۲ روپے

مفت
سرنگا پاتصویر دیواری کیلنڈر
اور شاہی جنتری ۱۹۳۶ء
مجموعہ مقالات مولانا سید سلیمان ندوی صاحب کو جو ۲۰۰ صفحہ کی کتاب ہے بھیجکر
کیلنڈر اور جنتری دونوں طلب فرمائیں۔ ملنے کا پتہ:۔
لے شیر اینڈ کمپنی جالندھر شہر (پنجاب)

درود شریف
ہر نماز کی فرض نمازوں کے موقعہ پر اور نماز فجر کے بعد اور نماز ظہر کے بعد اور نماز عصر کے بعد اور نماز مغرب کے بعد اور نماز عشاء کے بعد اور جمعہ کے دن اور رات کو ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول رکھنا چاہیے۔ ہر مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ایک دانہ تسبیح کا گنتے جائیں۔ اس طرح ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ۱۰۰ دانے تسبیح کے گنے جائیں گے۔ اس طرح ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول رکھنا چاہیے۔ ہر مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ایک دانہ تسبیح کا گنتے جائیں۔ اس طرح ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ۱۰۰ دانے تسبیح کے گنے جائیں گے۔ اس طرح ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول رکھنا چاہیے۔

بے تصدیق بات پر بنک ممکن ہے
لیکن جب اس پر فحش تصویریں چھپ جائیں اور بنک کی چوٹ پر کہ ہر ہفتے میں ۱۰ ہزار خاندان بنک کو گھریاں
قصوں پر پبلسٹی نوٹ دینے کی خرابیاں۔ دکی خوبیاں (اشتہار) سرعت
انزال (زنت شی) کی فوائد طلاق نوٹ تک کس لئے آپ ہی
یک وقت آزما کر دیکھ لیں۔
قیمت | فی ڈبیہ | ۳ ڈبیاں | ایک روپیہ
آنریری ایجنٹ مقرر کئے جاتے ہیں۔
آنریری ایجنٹ مگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

ضیاء الحکمت
یہ کتاب حوالہ ترجمہ ہر کہ اردو زبان میں اس قسم کی کتاب نہیں ہے۔ اس کتاب میں ہر مضمون کے متعلق جس کے متعلق بحث کرنا ہو آیات قرآنی احادیث نبوی اقوال حکماء اور اشعار عربی فارسی اردو سے مدلل بحث کی گئی ہے۔

شریعت حقہ کی روشنی میں مسلم قانون انفساخ نکاح پر ایک مفصل و مدلل بحث

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت کا مکتوب

مولوی محمد احمد کاظمی اور سید غلام بھیک نیرنگ کے نام

کرمی زید لطفکم۔ آپ کا مکتوب مورخہ ۱۰ جنوری مجھے مظفرنگر میں ملا۔ میں نے اس کو پڑھا اور سنا۔ اس کے بعد بھی دیکھا۔ مسئلہ انفساخ نکاح کا ہے۔ اس مسئلہ کی بنا پر ہندوستان کے لئے ایک قانون تجویز کیا گیا ہے۔ اس قانون کی بعض دفعات کے متعلق آپ نے اپنی رائے ظاہر کی ہے۔ اس کو پڑھ کر مجھ کو بھی اس کی ضرورت معلوم ہوئی کہ اپنی رائے ظاہر کروں۔ اس لئے کہ یہ مسئلہ بہت اہم ہے۔ اور اس کے متعلق ہر شخص کو اپنی رائے ظاہر کرنے کا حق ہے۔ اور ہر شخص کو اس کا حق پہنچتا ہے کہ اپنی رائے کو دلائل سے ثابت کرے۔ اور دوسرے کی رائے کو دلائل سے رد کرے۔ اس لئے میں بھی اپنی رائے کو دلائل سے ظاہر کرتا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں کہ آپ بھی اپنی رائے کو دلائل سے ظاہر فرمائیں گے۔ اور اس طرح ہم لوگوں کو اس مسئلہ کے سمجھنے میں بہت کچھ مدد ملے گی۔

انشکاح حسبیت اور ازدواد حقیقی

اس کے علاوہ میرے دل سے سلطان کے ظلم کا خوف بھی نکل گیا۔ اور میں نے اپنی رائے کو ظاہر کر دیا۔ اور اس کے بعد میں نے اس مسئلہ کے متعلق اور کتابیں دیکھیں۔ اور اس کے بعد میں نے اپنی رائے کو بدل دیا

اٹلی کے مقابلہ میں حبشیوں کی فتوحات

ڈاک کے ذریعہ سے صحیح خبریں

ریڈیو دیر سے خلاف ڈاک۔ اس سے کیا نقصان ہوتا ہے، اس کے متعلق ہندوستان کے ایک ذمہ دار اخبار نویس نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے اٹلی کی موجودہ صورت حالات کو نہایت ہی نازک بتایا ہے۔

مسٹر ہاڈسن وزیر خزانہ ہیں۔ آئندہ بجٹ پیش کرنے کی تیاری میں مصروف ہیں۔ اٹلی کے خلاف تجارتی کارروائی ہونے کی وجہ سے کوئلہ اور جہاز کی تجارت میں زبردست اضافہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے ۲۰ جنوری کو ۱۰ ہزار ٹن کوئلہ لے جانے کے لئے جہاز کرایہ پر لئے ہیں۔ اٹلی کے خلاف تجارتی کارروائی کی وجہ سے کوئلہ اور جہاز کی تجارت میں زبردست اضافہ ہو گیا ہے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے ۲۰ جنوری کو ۱۰ ہزار ٹن کوئلہ لے جانے کے لئے جہاز کرایہ پر لئے ہیں۔ اٹلی کے خلاف تجارتی کارروائی کی وجہ سے کوئلہ اور جہاز کی تجارت میں زبردست اضافہ ہو گیا ہے۔

ریڈیو دیر سے خلاف ڈاک ہے۔ اس سے کیا نقصان ہوتا ہے، اس کے متعلق ہندوستان کے ایک ذمہ دار اخبار نویس نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے اٹلی کی موجودہ صورت حالات کو نہایت ہی نازک بتایا ہے۔

مسٹر ہاڈسن وزیر خزانہ ہیں۔ آئندہ بجٹ پیش کرنے کی تیاری میں مصروف ہیں۔ اٹلی کے خلاف تجارتی کارروائی کی وجہ سے کوئلہ اور جہاز کی تجارت میں زبردست اضافہ ہو گیا ہے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے ۲۰ جنوری کو ۱۰ ہزار ٹن کوئلہ لے جانے کے لئے جہاز کرایہ پر لئے ہیں۔ اٹلی کے خلاف تجارتی کارروائی کی وجہ سے کوئلہ اور جہاز کی تجارت میں زبردست اضافہ ہو گیا ہے۔

اٹلی میں ایک زبردست انقلاب کے آثار

تعزیرات کی وجہ سے نازک صورت حالات

لندن یکم جنوری (ڈاک) مسٹر سلویا پنکھرسٹ نے جو کہ اٹلی میں کئی سال رہنے کے بعد ابھی حال ہی میں واپس آئے ہیں، اخبار آبزرور کے ایڈیٹر کے نام ایک خط لکھا ہے جس میں انہوں نے اٹلی کی موجودہ صورت حالات کو نہایت ہی نازک بتایا ہے۔

مسٹر ہاڈسن وزیر خزانہ ہیں۔ آئندہ بجٹ پیش کرنے کی تیاری میں مصروف ہیں۔ اٹلی کے خلاف تجارتی کارروائی کی وجہ سے کوئلہ اور جہاز کی تجارت میں زبردست اضافہ ہو گیا ہے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے ۲۰ جنوری کو ۱۰ ہزار ٹن کوئلہ لے جانے کے لئے جہاز کرایہ پر لئے ہیں۔ اٹلی کے خلاف تجارتی کارروائی کی وجہ سے کوئلہ اور جہاز کی تجارت میں زبردست اضافہ ہو گیا ہے۔

میکالے کے جنوب میں حبشیوں کی فتح

اطالویوں کی دہشت و بربریت

عدیس ابابا ۱۲ جنوری۔ حکومت حبش نے اعلان شائع کیا ہے کہ ہماری فوجوں نے میکالے کے جنوب میں اطالوی فوج کو بری طرح شکست دی ہے۔ اطالویوں نے اپنی اس فوج کو جس نے ۱۴ دسمبر کو ہوائی جہازوں سے بمباری کی تھی، حبشی فوج نے گھیر لیا۔ اطالوی ہوائی جہاز اس وقت آئے جب حبشی فوج نے اطالویوں کو گھیر لیا تھا۔ اطالوی ہوائی جہاز بار بار آئے اور انہوں نے بمباری کی۔ اس لڑائی میں اطالوی فوج کے ۱۲۰۰ سپاہی مارے گئے۔ ۲۰۰ گورے (اطالوی) یا تو مارے گئے یا زخمی ہوئے۔ ۲۰۰ گورے اطالوی فوج کی طرف سے لڑتے ہوئے مارے گئے۔ ۱۲۰۰ سپاہی مارے گئے۔ ۲۰۰ گورے (اطالوی) یا تو مارے گئے یا زخمی ہوئے۔ ۲۰۰ گورے اطالوی فوج کی طرف سے لڑتے ہوئے مارے گئے۔

ہڑتالیوں کے لیڈر کو گولی سے اڑا دیا گیا

تین افراد ہلاک متعدد مجروح

یونس آئر لس (جرمنی امریکہ) ۱۲ جنوری۔ آج ریاست رائل میں ہڑتالیوں اور پولیس آفیسر میں جو تصادم ہوا اس میں ایک ہڑتالی لیڈر کو گولی سے اڑا دیا گیا اور تین ہڑتالی ہلاک ہو گئے۔ اس تصادم کے بعد ہڑتالیوں نے ریاست رائل میں ہر طرف ہنگامہ برپا کر دیا۔ ہڑتالیوں نے ریل کی پٹریاں اکھاڑ دیں۔ پولیس کی گاڑی کو آگ لگا دی۔ ۱۲ جنوری کو ہڑتالیوں نے ایک پولیس آفیسر کو گولی سے اڑا دیا۔ اس کے بعد ہڑتالیوں نے ایک اور

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت کا مکتوب

(بقیہ صفحہ ۴)

پر ہندوستان میں عمل درآمد ہی ہوگا۔ اور یہ حکم ہو کہ یہ شرعاً جائز نہیں ہے اور اگر فی نفسہ ہی جواب دیا گیا تو یہ بات کس قدر مضحکہ خیز ہوگی کہ اسلام ایک عورت کو ایک مرد کے ساتھ نہ رکھتا ہے۔ مگر غور تو کیجئے کہ اسلام ایک عورت کو ایک مرد کے ساتھ کیوں رکھتا ہے۔ مگر غور تو کیجئے کہ اسلام ایک عورت کو ایک مرد کے ساتھ کیوں رکھتا ہے۔ کیا اس لئے کہ اسلام کو عورت کی کوئی قدر نہیں

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.
جمعیۃ دہلی

چندہ اخبار الجمعیۃ — سالانہ ۔۔۔ ۸ — ششماہی ۔۔۔ ۴ — سہ ماہی ۔۔۔ ۲ — ممالک غیر ۔۔۔ ۱۲ — سالانہ ۔۔۔ ۱۰ — ششماہی ۔۔۔ ۵ — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ چھپائی اشاعت اخبار الجمعیۃ
ہر اگریزی ماہ کی
۲ — ۵
۵ — ۱۰
۱۰ — ۱۳
۱۳ — ۲۰
۲۰ — ۲۶
۲۶ — ۲۸
تاریخ پر شائع ہوتا ہے

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۳ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۲۰ر شوال المکرم ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۱۶ر جنوری ۱۹۳۶ء | نمبر ۳

رجسٹرڈ ۱۷ اپریل ۳۳

1793 Jamiat Delhi
4612
Haqir Abdul Hadi Hasan Sh.
Mufti
P.O. Rauzer
Distt. Surat.

اٹلی کے ہوائی جہازوں پر زمین سے حبشیوں کی گولہ باری

مسولینی کا بیٹا بال بال بچ کر فرار ہو گیا

۲۰ جنوری کو حبش کا زبردست حملہ شروع ہو جائیگا

اکسوم ۱۴ جنوری۔

سینیور مسولینی کا بیٹا ٹوبرو ایک ہوائی جہاز میں سوار حبشیوں پر گولے برسا رہا تھا کہ نیچے سے ایک توپ کا گولہ ہوائی جہاز میں لگا اور اندر جا کر پھٹ گیا۔ ہوائی جہاز کی مشین گن مجروح ہو گئی اور سینیور مسولینی کا بیٹا بال بال بچ گیا۔

ہوائی جہاز کے چلانے والے طیارچی نے راہ فرار اختیار کی اور وہ بہ مشکل اپنی مشین کو اطالوی حدود تک واپس لا سکا۔

دوسرے بھی متعدد ہوائی جہاز اسی طرح حبشیوں کی گولیوں کا نشانہ بنے ہیں۔

اویس ابابا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ:۔

ہوائی جہازوں نے خام حاکموں پر حبشیوں پر دوبارہ حملہ شروع کر دی ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حبشیوں پر دوبارہ سخت گولہ باری کی جانے والی ہے۔

دیسی جہاں کل آج کل شہنشاہ حبش رہتے ہیں اس گولہ باری کے لئے خاص طور پر منتخب کیا گیا ہے

پیرس ۱۴ر جنوری۔

اویس ابابا سے جو خبریں آئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ۲۰ر جنوری کو افواج حبشہ کے کو حاصل کرنے کے لئے ایک زبردست حملہ کریں گی۔ اور اس حملہ میں خود شہنشاہ حبش بھی حصہ لیں گے اسی دن جمعیۃ اقوام کا جنیوا میں اجلاس بھی ہوگا اور اس میں حبش کا مسئلہ زیر بحث آئے گا۔

حبش کیلئے جاپان کی امداد

سپاہیوں کو سامان رسد پہنچانے کی پیشکش

اویس ابابا سے سماعین نیویارک کا نامہ نگار خصوصی اطلاع دیتا ہے کہ شہنشاہ حبش کو شہنشاہ جاپان کی ایک تار موصول ہوا ہے جس میں وہ رقم کے دو ہوائی جہاز حبشیوں کے لئے روانہ کرنے کی پیشکش کی گئی ہے۔ ساتھ ہی ان کو ہوائی جہاز چلانے کے لئے ۲۰ جاپانی ہوا باز بھی بھیجنے کی پیشکش کی گئی ہے۔

مارشل لا کا اعلان

کینٹن میں طیاروں کی باہمی جنگ
تمام شہر پر فوج کا قبضہ

کینٹن ۱۴ر جنوری

خان شین کینٹن کا ہوائی جہاز جو گرفتار کیا جا چکا ہے اس کے خلاف طیارے کی بغاوت کمیشن کے سامنے پیش کی گئی ہے چھ جہاز طیارے سے قتال ہوا۔ جس میں سخت نقصان ہوا۔ اس کے بعد ان کو گرفتار کر لیا گیا۔

کینٹن میں طیاروں کی باہمی جنگ جاری ہونے کے بعد مارشل لا کا اعلان کر دیا گیا۔

عام شہریوں فوجی پہرہ بٹھا دیا گیا۔ مارشل لا کے حکام جاری کر دیئے گئے ہیں۔ کہ شہریوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ رات کے وقت گھروں سے باہر نہ نکلیں۔

سان ٹائن میں توپ خانے کے سپاہیوں نے بغاوت کر دی ہے۔ کینٹن کے ہوائی جہاز نے ان پر بمباری کی ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ ۲۰۰ سپاہی مارے گئے ہیں۔

مشرقی ایشیا کے اسلامی ممالک کا اتحاد

بین الاقوامی مسائل میں باہمی تعاون
ٹرکی، عراق، ایران اور افغانستان کی شرکت

اگبورہ ۱۴ر جنوری۔

معلوم ہوا ہے کہ ٹرکی، عراق، ایران اور افغانستان کی وزارت خارجہ نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ مشرقی ایشیا کی ان حکومتوں کا ایک اتحاد قائم کیا جائے۔ جلد از جلد مغربی طاقتوں کے زور اثر سے یہ علاقہ پوری طرح محفوظ کر دیا جائے۔ اور ان میں ایک دوسرے کے خلاف جارحانہ جنگ کا بالکل خاتمہ کر دیا جائے۔ اس معاہدہ پر چھ طاقتوں نے دستخط کر دیئے ہیں۔ یہ چھ حکومتیں ان علاقوں میں ایک دوسرے کے خلاف جارحانہ جنگ نہ کرنے کا عہد کیا ہے۔

اس معاہدہ میں اخلاقی امداد خارجہ کی کامل ضمانت دی گئی ہے۔ اور یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ اگر کسی ملک پر بیرونی حملہ ہو تو یہ چھ ممالک اس کی مدد کریں گے۔ اس کے علاوہ ان ممالک کے درمیان تجارت کی ترقی کے لئے بھی تجاویز پیش کی گئی ہیں۔

سرکاری حلقوں کا بیان ہے کہ اگر ان تاریخی تجاویز پر مشرق بعید خارجہ کے درمیان کوئی غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے تو اس کے دور کرنے میں بہت مدد ملے گی۔ اور افغانستان بذریعہ خارجہ کے درمیان کوئی غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے تو اس کے دور کرنے میں بہت مدد ملے گی۔ اور افغانستان بذریعہ خارجہ کے درمیان کوئی غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے تو اس کے دور کرنے میں بہت مدد ملے گی۔

ریاست جے پور میں آرڈیننس

باشندگان ریاست پر تشدد

جیالپور ۱۴ر جنوری۔ قصبہ نقاب گڑھ کے کئی افراد کے خلاف دفعہ ۱۴۴ تعزیرات ہند کے تحت استغاثے دائر کئے گئے ہیں۔ باشندگان ریاست کو ان کے مطابق کے ساتھ گونہ کی تاریخ کا پتہ لگانا چاہیے۔ اختیار تعلیم کو بھی کے ساتھ کوئی دشمنی نہ کی جائے گی۔ اس کے لئے ایک کمیشن کا تقرر کیا جائے گا۔ آرڈیننس نافذ کر دیا ہے جو کہ ذیل میں درج ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ریاست کے ذریعہ ایک آرڈیننس جاری کیا جائے گا۔ اور اس کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا جائے گا۔

"یہ کہ ہر وہ شخص جو کسی ایسی جماعت یا انجمن کا ممبر ہے یا رہا ہے جو ریاست کے خلاف کوئی کارروائی کرتی ہے یا کرتی رہی ہے یا

مسودہ مسلم قانون انفساخ نکاح

مرتبہ حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار

تمہید

ہر مسلمان عورت کی دلی تمنا ہوتی ہے کہ وہ شوہر سے بدرجۂ اولیٰ اقتدار کرے تاکہ شوہر اسلامی زندگی، وجیہ و پاکباز اسلامی بیوی کی گود سے پائے اور بچے اس کی گود سے۔ اور کچھ عرصہ پیشتر برطانی حکومت میں ہندوستان کے اندر یہ اختیار مسلمان عورت کو حاصل تھا۔ مگر اب تک کروڑوں مسلمان عورتوں کے لئے اس حق کی تحریری تکمیل نہ ہوسکی کہ کوئی قانون بنا کر نافذ کیا جاتا۔ اس لئے مسلمان عورتوں کے لئے ایک مسلم قانون انفساخ نکاح کا نافذ کیا جانا ضروری ہے۔

باب ابتدائیات

دفعہ ۱ مسلمان مسلمان عورت ذیل کے شرعی وجوہ میں سے ایک یا زیادہ کی بنا پر اپنے نکاح کے فسخ کرنے کی ڈگری حاصل کرسکتی ہے۔ (الف) (۱) یہ کہ اس کا شوہر مفقود الخبر ہو۔ (۲) یا یہ کہ شوہر غائب ہو۔ (۳) یا یہ کہ اس کا شوہر سزائے اعدام یا عمر قید کی سزا کا مستحق ہوا ہو۔ (۴) یا یہ کہ شوہر اس کے حقوق زوجیت ادا کرنے سے بلا عذر شرعی کے متواتر تین سال تک انکار کرتا رہا ہو۔ (۵) یا یہ کہ شوہر اس کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتا ہو۔ (۶) یا یہ کہ شوہر نامرد ہو یا ایسی بیماری میں مبتلا ہو جو اس کے ساتھ ازدواجی تعلقات کو ناممکن کردے۔ (۷) یا یہ کہ شوہر مجنون ہو یا ایسی بیماری میں مبتلا ہو جو اس کے ساتھ ازدواجی تعلقات کو ناممکن کردے۔ (۸) یا یہ کہ شوہر کوڑھ یا برص کی بیماری میں مبتلا ہو۔ (۹) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ تین طلاقیں دے دی ہوں۔ (۱۰) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۱) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۲) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۳) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۴) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۵) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۶) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۷) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۸) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۹) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۲۰) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔

دفعہ ۲ مسلمان مسلمان عورت نکاح کے دعوی فسخ کا فیصلہ صادر ہونے سے ایک یا زیادہ وجوہ کی بنا پر اپنے نکاح کے فسخ کرنے کا دعوی دائر کرسکتی ہے۔ (الف) (۱) یہ کہ اس کا شوہر مفقود الخبر ہو۔ (۲) یا یہ کہ شوہر غائب ہو۔ (۳) یا یہ کہ اس کا شوہر سزائے اعدام یا عمر قید کی سزا کا مستحق ہوا ہو۔ (۴) یا یہ کہ شوہر اس کے حقوق زوجیت ادا کرنے سے بلا عذر شرعی کے متواتر تین سال تک انکار کرتا رہا ہو۔ (۵) یا یہ کہ شوہر اس کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتا ہو۔ (۶) یا یہ کہ شوہر نامرد ہو یا ایسی بیماری میں مبتلا ہو جو اس کے ساتھ ازدواجی تعلقات کو ناممکن کردے۔ (۷) یا یہ کہ شوہر مجنون ہو یا ایسی بیماری میں مبتلا ہو جو اس کے ساتھ ازدواجی تعلقات کو ناممکن کردے۔ (۸) یا یہ کہ شوہر کوڑھ یا برص کی بیماری میں مبتلا ہو۔ (۹) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ تین طلاقیں دے دی ہوں۔ (۱۰) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۱) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۲) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۳) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۴) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۵) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۶) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۷) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۸) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۱۹) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔ (۲۰) یا یہ کہ شوہر نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا ہو جو اس کے خیال میں اس کے ساتھ رہنا اس کے لئے ناممکن بنا دے۔

دفعہ ۳ مسلمان مسلمان عورت فسخ نکاح کا دعوی پیش کرنے کے اصول وضوابط کی بنیاد قرآن شریف، احادیث صحیحہ، اجماع امت اور مفتی بہ اقوال فقہاء پر ہوگی۔ اور اس صورت میں جس کی فیصلہ قطعاً کوئی نظیر نہ ہوگی۔ اور اس کا فیصلہ اس قانون کی روح کے موافق ہوگا۔ اور اگر ڈسٹرکٹ جج کے سامنے کوئی مسلمان عورت اپنے شوہر کی مسلمان مالکہ کی دعوی فسخ نکاح پیش کرے تو وہ خدا کے سامنے حاضر ہونے کا خیال کرکے فیصلہ کرے گا۔

دفعہ ۴ مسلمان مسلمان عورت اپنے شوہر کی طرف سے ظلم کی وجہ سے فسخ نکاح کا دعوی دائر کرسکتی ہے۔ اگر اس کا شوہر اس کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتا ہو۔ یعنی اگر وہ اس کے ساتھ عادتاً بدسلوکی کرتا ہو یا اس کے ساتھ بدکار عورتوں کا تعلق رکھتا ہو یا اس کی کوشش کرتا ہو کہ اس کی بیوی بدکاری پر مجبور ہو یا اس کی جائداد کا انتظام بددیانتی سے کرتا ہو یا اس کی جائداد کو ضائع کرتا ہو یا اس کو اپنے مذہبی عقائد پر عمل کرنے سے روکتا ہو یا اس کے ایک سے زیادہ بیویاں ہوں اور وہ ان کے ساتھ انصاف نہ کرتا ہو۔

باب موجبات

دفعہ ۵ مسلمان مسلمان عورت کو اس کے شوہر کی طرف سے ظلم کی وجہ سے فسخ نکاح کا دعوی دائر کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ اگر اس کا شوہر اس کے ساتھ عادتاً بدسلوکی کرتا ہو۔ یا اس کے ساتھ بدکار عورتوں کا تعلق رکھتا ہو۔ یا اس کی کوشش کرتا ہو کہ اس کی بیوی بدکاری پر مجبور ہو۔ یا اس کی جائداد کا انتظام بددیانتی سے کرتا ہو۔ یا اس کی جائداد کو ضائع کرتا ہو۔ یا اس کو اپنے مذہبی عقائد پر عمل کرنے سے روکتا ہو۔ یا اس کے ایک سے زیادہ بیویاں ہوں اور وہ ان کے ساتھ انصاف نہ کرتا ہو۔

دفعہ ۶ مسلمان مسلمان عورت اپنے شوہر کی طرف سے ظلم کی وجہ سے فسخ نکاح کا دعوی دائر کرنے کی مجاز نہ ہوگی۔ اگر وہ اس کے ساتھ ظلم کرنے کے بعد اس کے ساتھ رہنے لگی ہو۔ یا اس کے

یورپ کی آئندہ جنگ اور بین الاقوامی سیاسیات

برطانیہ کی ہوائی قوت میں اضافہ

بحری کانفرنس اور مجاہدان

لندن ۱۲ جنوری۔ مبصرانِ بحری یکطرفہ ہے۔ انگلستان بحری جنگ کی روسے جو زبردست بیڑا رکھتا ہے اس کے مقابلے کی کوئی طاقت نہیں ہے۔ اس لئے بحری کانفرنس کی کامیابی یا ناکامی کا انحصار اس پر ہے کہ دوسری طاقتیں اپنے بحری بیڑے کو کس حد تک بڑھانے پر رضامند ہوتی ہیں۔ اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔ یہ بھی کہنا مشکل ہے کہ کس طاقت کا بیڑا کس قسم کی جنگی کشتیوں پر مشتمل ہے۔ ہوائی جہازوں کی تعداد کے متعلق بھی کوئی صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ ہوائی جہازوں کے بیڑے کی تعداد ۱۰۰ سے ۱۵۰۰ تک بتائی جاتی ہے۔ ہوائی جہاز بحری جنگ میں کس حد تک کام دے سکتے ہیں اس کا بھی کوئی صحیح اندازہ نہیں ہے۔ ہوائی جہازوں کی تعداد کے متعلق جو اندازے لگائے جاتے ہیں وہ بھی قیاس پر مبنی ہیں۔ ہوائی جہازوں کی تعداد کے متعلق جو اندازے لگائے جاتے ہیں وہ بھی قیاس پر مبنی ہیں۔

برطانیہ کی طرف سے جرمنی کی امداد؟

خفیہ رازوں کا انکشاف

پیرس ۱۲ جنوری۔ تیرہ سال ہوئے جرمنی کو اس کی شکست کے بعد جو شرائط صلح کی گئی تھیں ان کی رو سے جرمنی کو ہوائی جہاز بنانے کی ممانعت کر دی گئی تھی۔ اس ممانعت کے باوجود جرمنی نے ہوائی جہاز بنانے کا کام جاری رکھا۔ اس کام کے لئے جرمنی نے روس کی مدد حاصل کی۔ روس کے ساتھ جرمنی کے جو معاہدے ہوئے ان کی رو سے روس نے جرمنی کو اجازت دی کہ وہ روس میں ہوائی جہاز بنانے کے کارخانے قائم کرے۔ روس نے جرمنی کو یہ بھی اجازت دی کہ وہ روس میں ہوائی جہاز بنانے کے کارخانے قائم کرے۔ روس نے جرمنی کو یہ بھی اجازت دی کہ وہ روس میں ہوائی جہاز بنانے کے کارخانے قائم کرے۔

روس پر حملہ کیلئے جرمنی کی تیاریاں

دس لاکھ فوج اور سامان جنگ

ماسکو ۱۲ جنوری۔ حکومت سوویٹ کی سرکاری اخبار کمسومولسکایا پراودا نے منگل کے روز سوویٹ کی فوجوں کی تعداد اور جنگی سامان کے متعلق جو اندازہ لگایا ہے اس کے مطابق سوویٹ فوجوں کی تعداد ۱۰ لاکھ ہے۔ اس کے علاوہ ۱۰ لاکھ فوج مشرقی سرحد پر ہے۔ اخبار کا بیان ہے کہ روس کے مشرقی علاقہ میں جو فوج متعین ہے اس

بادشاہی مسجد لاہور میں مسلمانوں کے نظمی کا دو دن کا منظر

شہید گنج کا الفرنس کو ملتوی کر دینے سے اضطراب و ہیجان

پیر جماعت علی شاہ کی مخالفت

لاہور ۱۲ جنوری۔ آل انڈیا اتحاد ملت کانفرنس کے سلسلہ میں دو دن جو ۱۱ اور ۱۲ جنوری کو منعقد ہونے والی تھی اور جسے وسیع پیمانہ پر منعقد کرنے کا ارادہ ظاہر کیا گیا تھا آج ۱۲ جنوری کو ملتوی کر دیا گیا۔ اس التوا کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ مسجد شہید گنج کے متولی نے اس کانفرنس کو مسجد کے صحن میں منعقد کرنے کی اجازت نہیں دی۔ اس التوا کی خبر سنتے ہی ہزارہا مسلمان جو مختلف مقامات سے کانفرنس میں شرکت کے لئے آئے تھے مسجد شہید گنج کے سامنے جمع ہو گئے۔ اور وہاں ایک زبردست جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مختلف مقررین نے اس التوا پر اظہار افسوس کیا۔ اور کہا کہ اس کانفرنس کے انعقاد کے لئے ہم نے بہت روپیہ خرچ کیا ہے۔ ہزارہا مسلمان دور دراز سے آئے ہیں۔ اب ان کو واپس جانے کے لئے کرایہ کا روپیہ بھی نہیں ہے۔ اس لئے ہم اس التوا کو کسی طرح بھی برداشت نہیں کر سکتے۔ اس جلسہ میں یہ تجویز پاس کی گئی کہ کانفرنس کا اجلاس مسجد شہید گنج کے صحن میں ہی ہونا چاہئے۔ اس تجویز کے پاس ہونے کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ اور مسلمان مسجد شہید گنج کے صحن میں جمع ہو گئے۔ اس وقت تک ۱۰ ہزار مسلمان وہاں جمع ہو چکے تھے۔ اور ہر لحظہ ہزارہا مسلمان اور آ رہے تھے۔ اس وقت مسجد شہید گنج کے صحن میں اور اس کے ارد گرد ۲۰ ہزار مسلمان جمع ہیں۔ اور ہر لحظہ ان کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اس وقت مسجد شہید گنج کے صحن میں کانفرنس کا اجلاس ہو رہا ہے۔ اور مسلمان بڑے جوش و خروش سے اس میں شریک ہو رہے ہیں۔ اس وقت تک کانفرنس کے صدر مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا شوکت علی کے علاوہ اور کوئی لیڈر نہیں پہنچا۔ مولانا ابوالکلام آزاد کے متعلق اطلاع ہے کہ وہ ۱۲ بجے دوپہر تک پہنچ جائیں گے۔ مولانا شوکت علی کے متعلق اطلاع ہے کہ وہ ۱۲ بجے دوپہر تک پہنچ جائیں گے۔ اس وقت تک کانفرنس کے صدر مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا شوکت علی کے علاوہ اور کوئی لیڈر نہیں پہنچا۔ مولانا ابوالکلام آزاد کے متعلق اطلاع ہے کہ وہ ۱۲ بجے دوپہر تک پہنچ جائیں گے۔ مولانا شوکت علی کے متعلق اطلاع ہے کہ وہ ۱۲ بجے دوپہر تک پہنچ جائیں گے۔

پروفیسر شوکت اللہ کی تقریر

چنانچہ پونے ۱۲ بجے کے قریب پروفیسر شوکت اللہ ایک کھلے ہوئے ٹرک پر کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا کہ یہ داستان مسلمانوں کی سیاسی تباہی کی داستان ہے۔ ۱۹۱۹ء کے بعد سے ہندوستان کے مسلمانوں کی یہ دوسری کانفرنس ہے جو منعقد ہونے جا رہی تھی۔ اس کے احکام کی تکمیل بھاری ہے۔ ہمیں اب لوگوں سے درخواست کرنی پڑتی ہے کہ وہ ہمیں اپنا نمائندہ تسلیم کریں۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ ہم نے ۱۹۱۹ء میں ایک کانفرنس منعقد کی تھی۔ اس کانفرن

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.
الجمعیۃ دہلی
ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)
جلد ۲۳ | دہلی۔یوم دوشنبہ ۴ شوال المکرم ۱۳۵۴ھ ہجری۔مطابق ۲۰ جنوری ۱۹۳۶ء | نمبر ۵
چندہ اخبار الجمعیۃ — سالانہ ۔ششماہی ۔ سہ ماہی ۔ ممالک خیر سے — سالانہ ۔ ششماہی ۔ سہ ماہی — فی پرچہ ایک آنہ
تاریخ چھپنے اشاعت — اخبار الجمعیۃ ہر انگریزی ماہ کی — یکم — ۵ — ۹ — ۱۳ — ۱۶ — ۲۰ — ۲۴ — ۲۸ — تاریخ کو شائع ہوتا ہے

جاپان کی پیش قدمی سے برطانیہ کو خطرات

ہندوستان اور آسٹریلیا کا مسئلہ زیر غور ہے

روم ۱۸ جنوری۔ (بذریعہ ٹیلی فون) "ٹریبون" کے کونسٹی نینٹل ایڈیشن میں حالات پر تبصرہ ہوتی ہوئی لکھا ہے۔

[illegible] میں ملکانہ کی عدم موجودگی کی وجہ سے سیاست حالات خاص طور پر دلچسپی اختیار کر رہی ہے۔ برطانی شاہنشاہی کے متعلق جو کچھ کہا گیا تھا اس کے خلاف اس تدبر سے کام لیا گیا۔ بحر الکاہل (اس کے اہم حالات کو نہایت گہری نظر سے دیکھ رہا ہے۔ درس انتظار میں جاپان، روس، جرمنی شامل ہیں پڑا چلتا ہے، اس کی تیز رفتاری سے سر ویلیا کو مستقبل نظر آتا ہے اور ہندوستان کو بھی تعجب نہیں کہ جاپان کی خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ ہندوستان کو اپنی حفاظت کے لئے ۱۰ کروڑ روپیہ سالانہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ جاپان نے حال ہی میں اپنی فوج کی تعداد بڑھا دی ہے۔ اس کے ۱۰ ہوائی جہاز ہیں۔ جاپان نے ۱۹۲۲ء میں واشنگٹن کانفرنس کے فیصلہ کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس کانفرنس میں طے ہوا تھا کہ جاپان اپنی بحری طاقت کو ۵ کے مقابلہ میں ۳ رکھے گا۔ جاپان نے اس کی پروا نہیں کی۔ اس کے ۱۰ جنگی جہاز ہیں۔ ۱۰ زیر تعمیر ہیں۔ ۱۰ کروزر ہیں۔ ۱۰ زیر تعمیر ہیں۔ ۱۰ ہوائی جہاز ہیں۔ ۱۰ زیر تعمیر ہیں۔ ۱۰ آبدوز کشتیاں

اردو زبان و ادب کے شعور ارتقا کی جدید تاریخ

دور جدید کی چند اہم خصوصیات

مولوی عبدالحق صاحب نائب صدر انجمن ترقی اردو نے مدراس میں مسلمان ادبی کانفرنس کا جو افتتاحی خطبہ پڑھا ہے اس کا ایک ایک لفظ ہر اس شخص کے لئے جو اردو زبان و ادب کی ترقی سے دلچسپی رکھتا ہے بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ ہم اس پر اپنے اداریہ کا پورا کالم وقف کر دیتے لیکن اس کی طوالت کا خیال کرتے ہوئے صرف اس کے چند اقتباسات درج ذیل کرتے ہیں۔

اردو زبان و ادب کا جدید دور کن خصوصیات کے ساتھ شروع ہوا ہے۔ اس میں پہلی چیز یہ ہے کہ اس کا رخ مغربی ادب کی طرف ہو گیا ہے اور ہم نے مغربی علوم و فنون کو اپنانا شروع کر دیا ہے۔ اس کی وجہ سے ہماری زندگی کے ہر شعبہ میں انقلاب رونما ہوا ہے۔ ہمارے خیالات، ہمارے جذبات، ہمارے رجحانات، ہمارے مقاصد، ہمارے طریق کار، ہمارے اصول و ضوابط، ہمارے رسم و رواج، ہمارا لباس، ہمارا طرز معاشرت، ہمارا طرز تعلیم، ہمارا طرز تحریر، ہمارا طرز تقریر، ہمارا طرز تفکر، ہمارا طرز تخیل، ہمارا طرز تصنیف، ہمارا طرز تالیف، ہمارا طرز ترجمہ، ہمارا طرز تنقید، ہمارا طرز تبصرہ، ہمارا طرز تدریس، ہمارا طرز امتحان، ہمارا طرز تربیت، ہمارا طرز تدوین، ہمارا طرز تحقیق، ہمارا طرز تاریخ، ہمارا طرز سوانح، ہمارا طرز مکتوب نگاری، ہمارا طرز مضمون نویسی، ہمارا طرز انشا پردازی، ہمارا طرز شاعری، ہمارا طرز ناول نویسی، ہمارا طرز افسانہ نگاری، ہمارا طرز ڈرامہ نویسی، ہمارا طرز طنز و مزاح، ہمارا طرز صحافت، ہمارا طرز خطابت، ہمارا طرز مناظرہ، ہمارا طرز مباحثہ، ہمارا طرز مشاعرہ، ہمارا طرز مجلس آرائی، ہمارا طرز تفریح، ہمارا طرز تعطیل، ہمارا طرز تعزیت، ہمارا طرز تہنیت، ہمارا طرز تبریک، ہمارا طرز تعارف، ہمارا طرز تکلم، ہمارا طرز تخاطب، ہمارا طرز تعریف

۱۲۳۴ ۱۲۳۵

۱۲۳۴ ۱۲۳۵

۱۲۳۴ ۱۲۳۵

###

صوبہ متحدہ میں روزگاری کے اسباب کی تحقیقاتی
کمیٹی کی رپورٹ اور اہم سفارشات

حکومت یوپی نے صوبہ متحدہ میں روزگاری کے اسباب کی تحقیق کے لئے جو کمیٹی مقرر کی تھی اس نے اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ رپورٹ میں کمیٹی کی رائے ہے کہ ابتدائی تعلیم کی توسیع اور اعلیٰ تعلیم کی تحدید کی ضرورت ہے۔ پرائمری تعلیم لازمی ہونا چاہیئے۔ ثانوی تعلیم میں زیادہ سے زیادہ تعداد کو فنی اور پیشہ وارانہ تعلیم دینے کا انتظام کیا جائے۔ کمیٹی نے تجویز کی ہے کہ ہر ضلع میں ایک صنعتی سکول کھولا جائے اور ہر سکول میں چار سال تک تعلیم دینے کا انتظام کیا جائے۔ رپورٹ میں تجویز کیا گیا ہے کہ ہر ضلع میں ایک ایسا مرکز قائم کیا جائے جہاں ہر قسم کی صنعتوں کی تعلیم کا انتظام ہو۔ کمیٹی نے تجویز کی ہے کہ ہر ضلع میں ایک ایسا مرکز قائم کیا جائے جہاں ہر قسم کی صنعتوں کی تعلیم کا انتظام ہو۔ کمیٹی نے تجویز کی ہے کہ ہر ضلع میں ایک ایسا مرکز قائم کیا جائے جہاں ہر قسم کی صنعتوں کی تعلیم کا انتظام ہو۔

کمیٹی نے تجویز پیش کی ہے کہ لڑکوں کو کھیتی کرنے کی طرف رغبت دلائی جائے اور اس مقصد میں ہر ضلع میں ایک فارم کھولا جائے اور ہر ضلع میں ایک ایسا مرکز قائم کیا جائے جس سے تعلیم یافتہ نوجوانوں کی امداد کی جائے۔ کمیٹی نے تجویز پیش کی ہے کہ ہر ضلع میں ایک ایسا مرکز قائم کیا جائے جس سے تعلیم یافتہ نوجوانوں کی امداد کی جائے۔ کمیٹی نے تجویز پیش کی ہے کہ ہر ضلع میں ایک ایسا مرکز قائم کیا جائے جس سے تعلیم یافتہ نوجوانوں کی امداد کی جائے۔

کمیٹی نے تجویز پیش کی ہے کہ لڑکوں کو کھیتی کرنے کی طرف رغبت دلائی جائے اور اس مقصد میں ہر ضلع میں ایک فارم کھولا جائے اور ہر ضلع میں ایک ایسا مرکز قائم کیا جائے جس سے تعلیم یافتہ نوجوانوں کی امداد کی جائے۔ کمیٹی نے تجویز پیش کی ہے کہ ہر ضلع میں ایک ایسا مرکز قائم کیا جائے جہاں ہر قسم کی صنعتوں کی تعلیم کا انتظام ہو۔ کمیٹی نے تجویز کی ہے کہ ہر ضلع میں ایک ایسا مرکز قائم کیا جائے جہاں ہر قسم کی صنعتوں کی تعلیم کا انتظام ہو۔

کمیٹی نے تجویز پیش کی ہے کہ لڑکوں کو کھیتی کرنے کی طرف رغبت دلائی جائے اور اس مقصد میں ہر ضلع میں ایک فارم کھولا جائے اور ہر ضلع میں ایک ایسا مرکز قائم کیا جائے جس سے تعلیم یافتہ نوجوانوں کی امداد کی جائے۔ کمیٹی نے تجویز پیش کی ہے کہ ہر ضلع میں ایک ایسا مرکز قائم کیا جائے جہاں ہر قسم کی صنعتوں کی تعلیم کا انتظام ہو۔ کمیٹی نے تجویز کی ہے کہ ہر ضلع میں ایک ایسا مرکز قائم کیا جائے جہاں ہر قسم کی صنعتوں کی تعلیم کا انتظام ہو۔

ممالک غیر کے خریدار صاحبان
توجہ فرمائیں

مارکہ جنریٹنگ مرکنٹائل ایجنسی، ۱۲۴ اسٹریٹ، ۱۲۴ اسٹریٹ، ۱۲۴ اسٹریٹ

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

اجمیعۃ دہلی

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۳ | دہلی۔ یوم جمعہ ۲۸ شوال المکرم ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۲۴ جنوری ۱۹۳۶ء | نمبر ۶

چندہ
اخبار اجمیعۃ
سالانہ ۔۔۔ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔ ۔۔۔
سہ ماہی ۔۔۔ ۔۔۔
ممالک غیر ۔۔۔
سالانہ ۔۔۔ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
فی پرچہ ایک آنہ

اشتہار کی شرح
اخبار اجمیعۃ
ہر انگریزی ماہ کی
۱ ۔۔۔ ۵
۴ ۔۔۔ ۹
۱۰ ۔۔۔ ۱۶
۱۷ ۔۔۔ ۲۴
۲۵ ۔۔۔ ۳۰
تاریخ کو شائع ہوتا ہے
فی پرچہ ایک آنہ

ملک معظم شہنشاہ جارج پنجم کا انتقال کس طرح ہوا

بستر مرگ کے قریب رقت انگیز مناظر

رات کی تاریکی میں قصر شاہی کے چاروں طرف خلقت کا ہجوم

ریوٹر کے نامہ نگار خصوصی کی اطلاع ہے کہ ملک معظم کی وفات نہایت امن و سکون کے ساتھ بغیر کسی درد و کرب کے واقع ہوئی۔ انتقال کے وقت وہ اپنے مکان واقع سینڈرنگھم میں تھے جس سے انہیں خاص محبت تھی۔

نصف شب کے قریب جب نرس کی علامات ظاہر ہونے لگیں تو ڈاکٹروں نے ملکہ معظمہ اور ان کے بچوں کو اس کمرے میں بلالیا جہاں بادشاہ کی تیمارداری کی جارہی تھی۔ ملکہ معظمہ اپنے بچوں کے ساتھ ایک قریب کے کمرے سے جہاں وہ نہایت غمزدہ ہو کر حالت انتظار کر رہی تھیں، بادشاہ کے کمرے میں داخل ہوئیں۔

حسرت آلود نظروں کے ساتھ سب ملکہ معظمہ کے سر پر کھڑے ہوگئے اور سب کی نظریں بادشاہ کے چہرے پر جم گئیں، یہ وقت آخری تھا اور بادشاہ کے دل کی دھڑکنیں بند ہو رہی تھیں اور نہ جانے کون سی آخری خلش تھی جو ان کو بے چین کر رہی تھی۔ ملکہ معظمہ نے بادشاہ کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے لیا اور ان کی انگلیوں کو آہستہ آہستہ ملنے لگیں۔ بادشاہ نے ملکہ کی طرف دیکھا اور ان کے ہاتھ کو اپنے ہونٹوں سے لگا لیا۔ ملکہ معظمہ نے بادشاہ کے چہرے پر جھک کر ان کی پیشانی کو بوسہ دیا

دعوت و تبلیغ

مسلمانوں کی اصلاح اور غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کی ضرورت

(از مولانا حکیم ابو البرکات حبیب الرؤف صاحب دانا پوری)

(گزشتہ سے پیوستہ)

اسلامی تبلیغ کی دو صورتیں ہمارے سامنے ہیں اور ان دونوں سے مسلمانوں نے تبلیغ میں وہ کامیابی حاصل کی ہے جس کی نظیر ابتدا سے اب تک دنیا کی کسی قوم میں پیش نہیں کر سکتی۔ یہ طریقہ وہ تھا جس طرح حضور اکرم اور آپ کے اصحاب نے تبلیغ کی وہ طریقہ تو یہ تھا کہ وہ اپنے قبیلہ کو اور قوم کے سرداروں کو جمع کر کے اپنے دعوت حق سے روشناس کراتے تھے اور یہ طریقہ تو ہر موقع پر ہر وقت کے لئے تھا کہ وہ اپنے قبیلہ کے لوگوں کو اور دوسرے لوگوں کو جو ان کے پاس آتے تھے اپنے دعوت حق سے روشناس کراتے تھے۔ اور جب ایک جماعت خلوص کے ساتھ اس کام کے لئے کھڑی ہو جاتی ہے تو اس کی تبلیغ کا فرض ادا ہو جاتا ہے۔ اور اس طرح مختلف اطراف و دیار میں اسلام کی تبلیغ کی خدمت سرانجام دیتے رہے۔

سلطنت برطانیہ کے شہنشاہ جارج پنجم کا انتقال

ہندوستان میں ہر طرف غم و الم کا اظہار

شہزادہ ایڈورڈ ہشتم کی جانشینی

لندن ۲۰ جنوری۔ انگلینڈ کے بادشاہ اور سلطنت برطانیہ کے شہنشاہ جارج پنجم آج بارہ بجے دوپہر کو ۷۰ برس کی عمر میں انتقال فرما گئے۔ ان کی وفات سے ایک روز قبل ان کی حالت بہت نازک ہو گئی تھی۔ ملک کے مختلف شہروں میں ان کی صحت یابی کے لئے دعائیں کی جا رہی تھیں۔ ان کے انتقال کی خبر سنتے ہی ملک بھر میں رنج و غم کی لہر دوڑ گئی۔ ہندوستان میں بھی ہر طرف سوگ منایا جا رہا ہے۔ ان کے بڑے صاحبزادے شہزادہ ایڈورڈ ہشتم تخت نشین ہوئے ہیں۔

تمام جلسوں میں ماتم

دہلی ۲۰ جنوری۔ شہر دہلی کے تمام جلسے جن میں آج کی رات ہونے والے تھے ملتوی کر دیئے گئے ہیں۔ ان میں ایک جلسہ وہ بھی تھا جو آج رات کو ۸ بجے ایمپائر تھیٹر میں ہونے والا تھا۔ اس جلسہ کا انتظام ہندو مسلم اتحاد کے لئے کیا گیا تھا۔ اس جلسہ میں مسٹر جناح، مسٹر گاندھی اور پنڈت موتی لال نہرو کی تقریریں ہونے والی تھیں۔ اس جلسہ کے ملتوی ہونے کا اعلان مسٹر جناح نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس وقت جلسہ کرنا مناسب نہیں سمجھتے۔ ہم کو اس وقت اپنے غم کو دبانا چاہیئے۔ ہم کو اس وقت اپنے غم کو ظاہر کرنا مناسب نہیں ہے۔ ہم کو اس وقت اپنے غم کو دبانا چاہیئے۔ ہم کو اس وقت اپنے غم کو ظاہر کرنا مناسب نہیں ہے۔ ہم کو اس وقت اپنے غم کو دبانا چاہیئے۔

کور دربار کا اعلان

گورنر جنرل ہند جملہ کونسل نے ملک معظم ہند کی وفات کے پرسے افسوس کے ساتھ اعلان کیا ہے۔

گورنر جنرل ہند جملہ کونسل نے ملک معظم ہند کی وفات کے پرسے افسوس کے ساتھ اعلان کیا ہے۔

دہلی میں ماتم

دہلی کے تمام جلسے جلوس ملتوی کر دیئے گئے ہیں۔ دہلی کے تمام تھیٹر بند کر دیئے گئے ہیں۔ دہلی کے تمام بازار بند ہیں۔ دہلی کے تمام بازار بند ہیں۔ دہلی کے تمام بازار بند ہیں۔

گاندھی جی کا پیغام

یروڈا ۲۰ جنوری۔ گاندھی جی نے ملک معظم کی وفات پر ایک پیغام بھیجا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ہم کو اس وقت اپنے غم کو دبانا چاہیئے۔ ہم کو اس وقت اپنے غم کو ظاہر کرنا مناسب نہیں ہے۔ ہم کو اس وقت اپنے غم کو دبانا چاہیئے۔

صدر مکنزیس کا بیان

کلکتہ ۲۰ جنوری۔ صدر مکنزیس نے بیان دیا ہے کہ ہم کو اس وقت اپنے غم کو دبانا چاہیئے۔ ہم کو اس وقت اپنے غم کو ظاہر کرنا مناسب نہیں ہے۔ ہم کو اس وقت اپنے غم کو دبانا چاہیئے۔

شہزادہ ولیعہد بادشاہ بن گئے

لندن ۲۰ جنوری۔ شہزادہ ایڈورڈ ہشتم نے بادشاہ کے انتقال کے بعد ہی بادشاہ کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ ان کے جلوس کا اعلان کل ہوگا۔ ان کے جلوس کا اعلان کل ہوگا۔ ان کے جلوس کا اعلان کل ہوگا۔

چاہ کندہ راجاہ درپیش

ٹاٹی کی فوجیں بھی بغاوت شروع ہوگئی

لندن ۲۰ جنوری۔ ادھر ۱۹ اپریل اطلاع ملی ہے کہ ٹاٹی کی فوجوں نے بھی بغاوت شروع کر دی ہے۔ ٹاٹی کی فوجوں نے بھی بغاوت شروع کر دی ہے۔ ٹاٹی کی فوجوں نے بھی بغاوت شروع کر دی ہے۔

چین میں جنگ

اشتر اکیوں اور صوبہ بچاتی فوج کا مقابلہ

شنگھائی ۲۰ جنوری۔ سوبان کے صوبہ کے تین ہزار اشتراکیوں نے شہر کو گھیر لیا ہے۔ تین ہزار اشتراکیوں نے شہر کو گھیر لیا ہے۔ تین ہزار اشتراکیوں نے شہر کو گھیر لیا ہے۔

مسٹر ڈیار کپلنگ کا انتقال

لندن ۲۰ جنوری۔ مسٹر ڈیار کپلنگ کا انتقال ہو گیا ہے۔ ان کی عمر ۷۰ برس کی تھی۔ ان کی عمر ۷۰ برس کی تھی۔ ان کی عمر ۷۰ برس کی تھی۔

کپلنگ کی موت پر ٹیگور کا اظہار افسوس

شانتی نکیتن ۲۰ جنوری۔ کپلنگ کی موت پر ٹیگور نے کہا ہے کہ کپلنگ کی موت پر ٹیگور نے کہا ہے کہ کپلنگ کی موت پر ٹیگور نے کہا ہے۔

جرمنی اپنی نوآبادیاں واپس لینا چاہتا ہے

یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم غریب ہیں اور تمام دنیا مزے اڑائے

برلن ۲۰ جنوری۔ وزارتوں بنیگا۔ کے سفید پیغمبر آج کل کے سوشلسٹ لیڈر ہٹلر نے کہا ہے کہ ہم کو اپنی نوآبادیاں واپس لینا چاہئیں۔ ہم کو اپنی نوآبادیاں واپس لینا چاہئیں۔ ہم کو اپنی نوآبادیاں واپس لینا چاہئیں۔

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس

سر آغا خاں کی صدارت میں

سکھوں کے ایک وجتھہ کی گرفتاری

ایک ہندو لڑکی سے سر رضا علی کی شادی

گاندھی جی نے دو دانت اور نکلوا ڈالے

سابق سیران پٹیالہ کی رہائی

جلیانوالہ کالج کے متعلق جھگڑے ختم ہو گئے

کالج کے ارباب حل و عقد کا قابل خیر اقدام

راجہ غضنفر علی خانصاحب کے بل کی حمایت

جلسہ شاورت کا خاص اجلاس

مجلس شاورت کے سامنے زیر بحث مسائل

امرتسر میں شہید گنج کانفرنس کا حشر

افتراق و انتشار کا افسوسناک مظاہرہ

بدعنوانی جمعہ جلسہ منعقد نہ کیا گیا

سندھ اور اڑیسہ کی علیحدگی کے متعلق سرکاری احکام

یکم اپریل سے دونوں صوبوں کی علیحدگی اور جدید آئین

عارضی زمانہ میں گورنروں کی مطلق العنانی

سیوہارہ کی جامع مسجد کے حالات و وجوہات

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب کی پرزور اپیل کا اثر

"مجالس علمی" ڈھیل کا گراں قدر علمی کارنامہ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (قدس سرہ)

کی دوسری نادر تالیف طبع ہو گئی!

بدیا ساہی سائیں کی بخشش

پان

ہیر صاحبہ کا اغوا

مرید تفصیلات

سرحد میں دارات قتل کے اعداد

کرپان بند بچیں سکھوں کے مقدس کا عت

خطبہ صدارت کی کاپی سیکرٹری کمیٹی کے اختتام کے بعد بھی

مصقد

کی حیرت انگیز ایجاد

جوہر جیلانی

دماغی کام کرنے والے شیم استعمال کرتے ہیں

شیم

دعوت و تبلیغ

(سلسلہ صفحہ ۲)

ہمدرد ہو جائیں۔ پھر دوسرے بھائیوں کی تحریک شروع ہو جائے گی۔ مشترکہ دل کی بھلائی میں بلا توصیف اختلافات میں پڑ جانا ہو تا ہے یا بعض چیف شہروں میں تبلیغ کا فرض قائم کرکے دو دن جماعت آجاتی ہے۔ مگر یہ طریقہ بالکل بے سود ہے۔ ہمارے لیے تو ہر شہر میں ہفتہ وار تبلیغ کی ضرورت ہے۔ ہر شہر میں ہفتہ وار تبلیغ کے فرائض ہی جماعت کا کام ہونا چاہیے۔ اس کے بغیر ہم کو مسلمان اور تبلیغ کا حامی کہلانے کا حق نہیں۔ تبلیغ کا فرض کے فرائض میں سے ہے کہ ہر سال ایک دفعہ ہندوستان میں ہندو مسلمان ملک کی اعداد و حال کرکے اطلاع تعلیم کو نوٹیفائی کرے۔ اگر ہماری صحیفہ نگاری کو کوشش کی جائے تو ہر سال ہندوستان میں کچھ نہ کچھ ترقی ہو جائے گی۔ ہر اخلاق۔ مذہب جماعت کے ہمارے اخبارات و رسائل کے ذریعہ ہر شہر میں پہنچنا چاہیے۔ اگر ہر شہر میں جماعت کا ایک ہفتہ وار اخبار نہ ہو تو کم از کم ایک ماہوار رسالہ ضرور ہونا چاہیے۔ اس کے ذریعہ ہر شہر کے حالات سے ہم واقف ہوتے رہیں۔ ہمارے ہم مشن کے مخلصوں

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.
ہفت روزہ
الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم-اے)

جلد ۲۳ | دہلی۔ یوم شنبہ، ۷ ذیقعدہ ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق یکم فروری ۱۹۳۶ء | نمبر ۵

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ اشاعت
اجمالاً الجمعیۃ
ہر انگریزی ماہ کی
یکم - ۵
۱۳ - ۹
۲۰ - ۱۶
۲۸ - ۲۴
تاریخ کو شائع ہوتا ہے

چندہ
فی پرچہ ایک آنہ

دسمبر ڈو نمبر اپریل ۱۹۳۶

فرانس اور جرمنی میں جنگ چھڑنے والی ہے

اٹلی فرانس کی امداد کرے گا

برطانوی طرز عمل کے متعلق استفسار کیا جارہا ہے

پیرس ۲۹ جنوری

معلوم ہوا ہے کہ فرانس جرمنی اور غیر مصالحتی حلقہ کے مسئلہ پر متفکر و پریشان ہے اور ایم فلاں ٹیلر خاص فرانس چوشالی جنازہ میں شرکت کی غرض سے لندن گئے ہوئے ہیں اس معاملہ میں برطانوی حکومت کا منشا معلوم کرنا چاہتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ موسیو لاول نے استعفا دینے سے قبل حکومت اٹلی کی یہ رائے طلب کی تھی کہ اگر جرمنی نے مذکورہ علاقہ کے متعلق اپنے معاہدوں کو توڑا تو اس کا طرز عمل کیا ہوگا۔ اس کا جواب موسیولاول کو امید افزا ملا۔ اٹالی نے یہ یقین دلایا کہ وہ معاہدہ لکارنو پر قائم ہے گا اور چونکہ اُس کی فوج کے صرف سات ڈویژن جنگی ہیں برسرپیکار ہیں اور باقی فوج محفوظ ہے اس لئے اس کے پاس آدمیوں کی کچھ بھی کمی نہیں ہے۔

مصر کی تعلیمی درسگاہوں میں زبردست بلوے

ایک سو سے زائد طلبا مجروح اور چار شہید

ابھی تک ہڑتالوں اور مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے

قاہرہ ۲۹ جنوری۔ مصر میں زبردست بلوہ ہوگیا ہے اور ہنوز جاری ہے۔ چار آدمی اب تک مرچکے ہیں۔

آج دوپہر کالجوں کی طرف سے اور اس وقت بھی ہے اس میں پولیس طلبا کو لیکر اور پولیس کے مقدور سپاہی نہتی ہونے کے باوجود ہر طرح سے مسلح تھے۔ قصر العینی کے ضلع میں پولیس کے سپاہیوں پر جو بلوہ کرنے والے طلبا کے گرد حلقہ ڈال رہے تھے طلبا نے غضب حملہ کیا اور ان پر پتھر برسائے۔ اس وقت بھی فوج اس ہڑتنگ کالج پر پہرہ دے رہی ہے جس کے طلبا نے ہنگامہ میں حصہ لیا تھا شہر میں بھی فوجی پہرہ ہے۔

کل شام کو ایک لڑکا زخمی ہوا اور ایک شہید ہوا جب کہ پولیس نے دس حوریہ کے مقام پر گولیاں چلادیں۔ مجمع نے ٹرامیں کی ہتیاں توڑ ڈالیں اور تمام شہر میں ہیجان ہوگیا۔ پولیس کمانڈنٹ دفتر کا محاصرہ کرلیا گیا اور دکانیں بند ہوگئیں۔

بیرکے مظاہروں میں جو تین طالب علم زخمی ہوئے تھے وہ کل شہید ہوگئے۔

پولیس پر یہ الزام ہے کہ انہوں نے بلاق کے ایک کالج کا دروازہ توڑ ڈالا۔ مصری یونیورسٹی بہت غیر معینہ عرصہ کیلئے بند ہوگئی ہے۔ طلبا کا ایک جلسہ منعقد ہوا اور اس میں یہ قرارداد منظور کی گئی کہ "متحدہ محاذ" کی حمایت کی جائے اور اگر ایسا نہ ہوا تو اس کے خلاف ریفرنڈم کروایا جائے۔

آج کے بلوہ میں طلبا کی شناخت کیلئے پولیس نے ایک عجیب طریقہ اختیار کیا جس وقت بلوہ ہورہا تھا انہوں نے ایک ٹٹی سے رنگین دوسیہ مرہٹی کی بوچھار طلبا پر کی اور انکے کپڑوں کو رنگنا چاہا۔ بلوہ فرو ہونے کے بعد یہ طلباء بڑا آسانی شناخت کئے جاسکے۔

آج کے مجروحین کی تعداد ایک سو بتائی جاتی ہے۔ طلباء کی ہڑتالیں برابر شہروں اور قصبوں میں جاری ہیں۔

پہلے کی خبریں

قاہرہ ۲۸ جنوری۔ وائسرائے ہند پولیس نے طلباء پر حملہ کرکے اور بہت سے طلباء کو زخمی کرکے مشہد حسین کی مسجد میں پناہ لینے پر مجبور کردیا۔ اس کے علاوہ مذہبی حلقوں میں بھی اشتعال پھیل گیا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۵ دوسرے اشخاص بھی مجروح ہوگئے ہیں۔ خاص باشاہ کا بیان ہے۔

کہ ایک فقیر کو پولیس نے محض اس لئے مارا کہ اس نے پولیس کی توہین کی۔ اخباروں کے مطابق ۲۰ طلباء مجروح ہوئے ہیں۔ ان میں سے ۱۲ کی حالت نازک ہے۔ ۱۵ طلباء کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ۱۰ طلباء کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔

طلبا کی ہڑتال

ایک پولیس رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ طلباء نے پولیس پر پتھر برسائے۔ ۱۵ طلباء کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ۱۰ کے مقدمہ چلایا جائے گا۔ ۱۰ طلباء کے مکان کی تلاشی لی گئی۔ ۱۵

مولانا ظفر علی خاں کے سوانح حیات

زندگی کا ابتدائی دور اور قومی خدمات کا آغاز

(از جناب عبدالرحمٰن خاں صاحب مستقلی لکھنؤ)

نام و ولادت

پنجاب کے مردم خیز خطے میں ایک کوشٹ ملتا ضلع ہوشیارپور واقع ہے۔ اوائل دور اکبر کے کچھ پہلے یہ علاقہ اسی ضلع میں کی ایک تحصیل تھا۔ اور مولانا ظفر علی خاں صاحب کے جد امجد حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب کے تبحر علمی کا شہرہ دور دور تک پہنچا ہوا تھا۔ اور مکتب کیمل علوم عربی و فارسی کی تعلیم کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ یہیں مولانا سراج الدین احمد خاں صاحب کے والد ماجد مولانا فضل الٰہی صاحب بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ یہیں مولانا سراج الدین احمد خاں صاحب کی ولادت ۱۸۷۰ء میں ہوئی۔ اور اس کے ساتھ ہی مولانا فضل الٰہی صاحب کے گھر میں ایک اور لڑکے کی ولادت ہوئی۔ جو مولانا ظفر علی خاں صاحب کے نام سے مشہور ہوئے۔ اور آج دنیا ان کے نام سے بخوبی واقف ہے۔ درحقیقت آپ کے والد ماجد کی علمی و ادبی خدمات کا اندازہ اسی سے ہو سکتا ہے کہ ان کے نام سے ہندوستان کا بچہ بچہ واقف ہے۔

خاندانی اجمال

مجمع الجمال مکارم اخلاق مولانا سراج الدین احمد خاں صاحب کے اعلیٰ خاندان کے متعلق اختصار کے ساتھ کچھ لکھنا ضروری ہے۔ اور اس کی اشد ضرورت اس لئے بھی ہے کہ ہندوستان کے اکثر مسلمان اس سے ناواقف ہیں۔ اور اس کی اشاعت سے بہت سے لوگوں کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے۔ مولانا ظفر علی خاں صاحب کے والد ماجد مولانا فضل الٰہی صاحب کے والد ماجد مولانا محمد حسین صاحب تھے۔ جو اپنے وقت کے بڑے عالم تھے۔ اور ان کے والد ماجد مولانا محمد

دنیائے اسلام

سیاسیات مصر

خماس پاشا کی خیانت اور قوم کا ردِ عمل

قاہرہ ۳۰ جنوری۔ مصر کی پارلیمنٹ کے اختیارات بھی اب ختم ہو گئے۔ مطابق توقع خماس پاشا کو وزیر اعظم بنایا گیا۔ اس کے بعد پارلیمنٹ کے ایوان زیریں کا اجلاس ہوا۔ اس میں خماس پاشا نے اپنی وزارت کا اعلان کیا۔ اس کے بعد ایوان بالا کا اجلاس ہوا۔ اس میں بھی خماس پاشا نے اپنی وزارت کا اعلان کیا۔ اس کے بعد ایوان بالا کا اجلاس ہوا۔ اس میں بھی خماس پاشا نے اپنی وزارت کا اعلان کیا۔ اس کے بعد ایوان بالا کا اجلاس ہوا۔ اس میں بھی خماس پاشا نے اپنی وزارت کا اعلان کیا۔

حکومت شام کا اعلان

محصولات میں اضافہ

بغداد۔ مرکزی اخبارات ان اشکالات کا اظہار کر رہے ہیں جو فرانسیسی شام میں فصل پیدا دینے کے وجہ سے پیدا ہو گئی ہے۔ یہاں کہا جاتا ہے کہ شام کی اس مرض مرض سے ان کے قلوں خلقوں میں ایک بے چینی پیدا ہو گئی ہے۔ تجار احتجاج کر رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ شام میں ان ڈاک کی اشیاء پر جو ۳ سے ۵ فیصل پر محصول تھا اب ۱۰ فیصل کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۰ ہزار فی صد پر اضافہ محصول کیا گیا ہے۔ اس حکومت شام نے ۱۰ ہزار فی صد پر اضافہ کر دیا ہے۔

اخبارات بیان کرتے ہیں کہ حکومت شام کی یہ کارروائی تجارتی معاہدہ کے خلاف ہے۔

فلسطین میں اصلاحات کی مخالفت

مقاصد۔ یہاں کہا جاتا ہے کہ مخالفت کی ایک عام لہر سارے فلسطین میں دوڑ گئی ہے اور کہا جاتا ہے کہ اصلاحات کا نفوذ ان کے لیے مضر ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ اہل فلسطین اس کے مخالف ہیں۔

مکہ میں بجلی کی روشنی

مصریوں کی مساعی

قاہرہ ۳۰ جنوری۔ مصری بنک کی طرف سے ایک وفد حج کے لیے مکہ معظمہ روانہ ہو رہا ہے۔ اس وفد میں بنک کے ڈائریکٹر جناب عبدالحمید بک یونس اور انجینئر جناب محمد بک ذکی شامل ہیں۔ یہ وفد مکہ معظمہ میں بجلی کی روشنی اور نل پانی کا انتظام کرنے کے بارے میں حکام سے گفت و شنید کرے گا۔

دمشق میں نمائش

دمشق۔ اعلان کیا گیا ہے کہ دمشق کی نمائش کا افتتاح ۱۵ مارچ کو ہوگا۔ نمائش کا انتظام کرنے کے لیے ۲۵ ہزار لیرہ کا بجٹ منظور کیا گیا ہے۔

سوسو میل سور کے لئے نیا عہدہ

عقبہ۔ ۱۰ ذوالحجہ جہاں کی ڈاک لانے کے لئے ۱۰ موٹر گاڑیوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان گاڑیوں کے ذریعہ حجاج عقبہ سے مدینہ منورہ تک ۱۰ گھنٹہ میں پہنچ جائیں گے۔ اس کام کے لئے ۱۰ افسر مقرر کئے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۰ ڈرائیور اور ۱۰ مکینک بھی ہیں۔ ان کے لئے ۱۰ موٹر گاڑیاں ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۰ موٹر گاڑیاں ہیں۔ ان کے لئے ۱۰ موٹر گاڑیاں ہیں۔

عازمان حج کیلئے سرکاری اعلان

حال ہی حج کو مطلع کیا گیا ہے کہ گزشتہ سال مارچ میں کچھ لوگ حج کرنا کئی حج کرنے والے تھے۔ ان کے لئے ۱۰ موٹر گاڑیاں ہیں۔ ان کے لئے ۱۰ موٹر گاڑیاں ہیں۔ ان کے لئے ۱۰ موٹر گاڑیاں ہیں۔

جنگ حبش کی خبریں

خوفناک جنگ

اٹلی کی فوج کو شدید نقصان

اسمارا، ۳۰ جنوری۔ ایک جنگی طیارہ اور ۱۰ موٹر گاڑیاں لڑائی کی ابتدا میں حبشیوں کے ہاتھ آ گئیں۔ یہ لڑائی ۱۰ دن تک جاری رہی۔ اس کے بعد حبشیوں نے اٹلی کی فوج کو شکست دے کر بھگا دیا۔ اٹلی کی فوج کے ۱۰ ہزار سپاہی مارے گئے۔ ۱۰ ہزار سپاہی زخمی ہوئے۔ ۱۰ ہزار سپاہی گرفتار ہوئے۔ ۱۰ ہزار سپاہی لاپتہ ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی واپس آ گئے۔ ۱۰ ہزار سپاہی ابھی تک لڑ رہے ہیں۔

جنگ حبش میں اطالویوں کا فرار

اٹلی کے باشندوں کا غیظ و غضب

(از پیرس) ۳۰ جنوری۔ ڈیوک آف ہارک کی موجودگی میں حبشیوں کے ہاتھ سے اٹلی کی فوج کی شکست کی خبر پر بڑا غصہ ظاہر کیا گیا۔ اس کے بعد ڈیوک آف ہارک کی موجودگی میں حبشیوں کے ہاتھ سے اٹلی کی فوج کی شکست کی خبر پر بڑا غصہ ظاہر کیا گیا۔

اٹلی کے ہوائی جہازوں نے پھر بمباری کی

صلیب احمر کے کارکنوں پر گولے

لندن ۳۰ جنوری۔ سوداد ڈیسٹ جھاڈ کے حالیں کر شت چند ہفتے سے جنگ جاری ہے۔ اس کے بعد اٹلی کی فوج نے حبشیوں کے خلاف جنگ شروع کر دی ہے۔ اس کے بعد اٹلی کی فوج نے حبشیوں کے خلاف جنگ شروع کر دی ہے۔

دانت ہرگز نہ نکلوائے

کیونکہ دانت ہی انسانی زینت ہیں کیونکہ دانت ہی انسانی زینت ہیں کیونکہ دانت ہی انسانی زینت ہیں۔

مشرقی ایشیا کی اسلامی حکومتوں کا اتحاد

اقتصادی و سیاسی ترقی کی راہ

کابل، ۳۰ جنوری۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ تقریباً دو ہفتے گزرے یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ افغانستان، ایران، عراق اور ایران کی حکومتیں ایک اسلامی کانفرنس منعقد کرنے والی ہیں۔ اس کانفرنس کا مقصد یہ ہوگا کہ ان ملکوں کے درمیان اقتصادی و سیاسی ترقی کی راہ پر تعاون کیا جائے۔

ترکی کا تجارتی بیڑا

ترکی کے تجارتی بیڑے کے بارے میں ایک اخبار نے لکھا ہے کہ ترکی کا تجارتی بیڑا بہت جلد بڑھ جائے گا۔ اس کے بعد ترکی کا تجارتی بیڑا بہت جلد بڑھ جائے گا۔

دشق میں نمائش

دشق۔ اعلان کیا گیا ہے کہ دشق کی نمائش کا افتتاح ۱۵ مارچ کو ہوگا۔ نمائش کا انتظام کرنے کے لئے ۲۵ ہزار لیرہ کا بجٹ منظور کیا گیا ہے۔

سوسو میل سور کے لئے نیا عہدہ

عقبہ۔ ۱۰ ذوالحجہ جہاں کی ڈاک لانے کے لئے ۱۰ موٹر گاڑیاں ہیں۔ ان کے لئے ۱۰ موٹر گاڑیاں ہیں۔ ان کے لئے ۱۰ موٹر گاڑیاں ہیں۔ ان کے لئے ۱۰ موٹر گاڑیاں ہیں۔

عازمان حج کیلئے سرکاری اعلان

حال ہی حج کو مطلع کیا گیا ہے کہ گزشتہ سال مارچ میں کچھ لوگ حج کرنا کئی حج کرنے والے تھے۔ ان کے لئے ۱۰ موٹر گاڑیاں ہیں۔ ان کے لئے ۱۰ موٹر گاڑیاں ہیں۔ ان کے لئے ۱۰ موٹر گاڑیاں ہیں۔

عراق کا جدید قانون

تحریک وحدت عرب کو صدمہ

بغداد۔ اہل ایران نے حکومت کو اس قانون کی خبر بھیجی ہے جس کی رو سے اہل ایران کی جائیداد کے حفاظت کے متعلق اہل ایران کے پیچھے میں کہ یہ قانون وحدت عرب کے خلاف ہے۔ کیونکہ اس سے ایرانی جو بغداد کے قانونی حصے لے کر اس کے حفاظت کے لئے ۱۰ موٹر گاڑیاں ہیں۔ ان کے لئے ۱۰ موٹر گاڑیاں ہیں۔ ان کے لئے ۱۰ موٹر گاڑیاں ہیں۔

فلسطین کی سیاسی جماعتیں

جرمنی کا اصول زندگی

پیرس ۳۰ جنوری۔ یہاں پر جرمنی کی مختلف یونیورسٹیوں کے چھ ہزار طالب علموں کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تقریر کرتے ہوئے ہٹلر نے اس امر پر زور دیا کہ جرمنی اقوام کو زوال یافتہ قوم قرار دیتا ہے۔

ہر شعبہ زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ایک اچھا انسان ہونا ضروری ہے۔ اس کے بعد ہٹلر نے کہا کہ ہر شعبہ زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ایک اچھا انسان ہونا ضروری ہے۔

مسولینی کی جانب سے مبارکباد

روم ۳۰ جنوری۔ مسولینی نے مصطفیٰ کمال پاشا کو مبارکباد بھیجی ہے۔ اس میں انہوں نے کہا ہے کہ ترکی کی ترقی کے لئے ہم ہر ممکن کوشش کریں گے۔

دہلی کے سوداگران چرم کی تعزیت

دہلی کے سوداگران چرم کی جانب سے مسٹر نیل رائے انسام چھلکشن سوسائٹی کے سیکرٹری کا انتقال ہو گیا ہے۔ ۲۰ جنوری کو ان کا انتقال ہو گیا ہے۔

جناب والا کی خدمت میں اطلاع ہے کہ ۲۰ جنوری کو ان کا انتقال ہو گیا ہے۔

شاہ جارج پنجم آنجہانی کی تجہیز و تکفین

بادشاہوں کی شرکت عوام الناس کا جلوس

سلطنت برطانیہ میں یوم ماتم

لندن ۲۰ جنوری۔ شاہ جارج پنجم آنجہانی کی تجہیز و تکفین کی رسم آج دوپہر کو ادا کی گئی۔ جنازہ کا ایک بہت لمبا جلوس ویسٹ منسٹر ایبے سے روانہ ہوا۔ ریڈ شہنشاہ کی راہ تمام لندن کے لوگ جمع ہو گئے۔ ۱۰ بجے صبح سے پیدل ہی لوگ جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ تمام راستوں پر لوگوں کا ہجوم تھا۔ جلوس ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ خاص خاص لوگوں کو ٹکٹ دیئے گئے تھے۔ جلوس ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ جلوس ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔

مزار کاکو شاہ کے انہدام کا معاملہ

وکیل سرکار کی فاضلانہ بحث

لاہور ۳۰ جنوری۔ آج ہز آنریبل جسٹس شاہ دین کے روبرو اپیلوں کی سماعت شروع ہوئی۔ مسٹر ہیرالڈ ایڈیسن سرکاری وکیل نے بحث کی۔ انہوں نے کہا کہ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ جلوس ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔

مسٹر سوبھاش چندر بوس

۱۰ مارچ کو بمبئی آئیں گے

نئی دہلی ۳۰ جنوری۔ مسٹر سوبھاش چندر بوس ۱۰ مارچ کو بمبئی آئیں گے۔ ۱۰ مارچ کو بمبئی آئیں گے۔ ۱۰ مارچ کو بمبئی آئیں گے۔

مسجد شہید گنج کی تحریک

سول نافرمانی کے مقدمات

لاہور ۳۰ جنوری۔ آج شام کے پانچ بجے مسئلہ جیل سے مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی۔ مسٹر ہیرالڈ ایڈیسن سرکاری وکیل نے بحث کی۔ انہوں نے کہا کہ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ جلوس ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ جلوس ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔

راولپنڈی کے قریب ہندو سکھ مسلم فساد ہو گیا

مسلمانوں کو ایک دوکان بنانے سے روکا گیا تھا

راولپنڈی ۳۰ جنوری۔ موضع دھمیال ضلع جہلم سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں پر مسلمانوں اور سکھوں میں نزاعت فساد ہو گیا۔ یہ جھگڑا راولپنڈی سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر ہوا۔ اس فساد کے متعلق یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ جلوس ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ جلوس ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔

حضرت مولانا حسین احمد صاحب کی حج بیت اللہ کیلئے روانگی

دیوبند کے اسٹیشن پر علماء و فضلاء و عامۃ المسلمین کا مجمع کثیر

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ و صدر مدرس دارالعلوم دیوبند ۲۰ جنوری ۱۰ بجے دن کی گاڑی سے بمبئی روانہ ہوئے۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔

سیرت النبی جلد پنجم شائع ہو گئی

الحمد للہ سیرت النبی کے مقدس سلسلہ کی پانچویں جلد چھپ کر شائع ہو گئی اس جلد کا موضوع تعلیمات نبوی ہیں سے عبادات کی تشریح و تفصیل ہے اس میں پہلے عبادت کا مفہوم بتایا گیا ہے پھر اسلام کے فرائض خمسہ نماز، روزہ، حج، جہاد میں سے ہر ایک پر قرآن مجید کی تعلیمات کی روشنی میں علیحدہ علیحدہ سیر حاصل بحثیں ہیں، پھر توکل، صبر، اخلاص، تقویٰ اور شکر وغیرہ جانی، مالی، قولی عملیات کی تشریح اور ان کے احکام و مصالح کی توضیح کی گئی ہے۔

تقطیع کلاں ضخامت ۲۰۰ صفحات قیمت فی جلد عطی عہ ڈاک وپیکنگ علیحدہ عہ

منیجر دار المصنفین اعظم گڑھ

فرانس کی جدید کابینہ

آئندہ حکمت عملی پر غور

پیرس ۳۰ جنوری۔ آج پیرس میں کابینہ کا جلسہ ہوا۔ جس میں آئندہ حکمت عملی پر غور کیا گیا۔ اس جلسہ میں ۱۰ وزراء شریک ہوئے۔ ۱۰ وزراء شریک ہوئے۔ ۱۰ وزراء شریک ہوئے۔

کیا ڈاکٹر امبیدکر کا ارادہ بدل گیا؟

شنکر اچاریہ کا بیان

بمبئی ۳۰ جنوری۔ بمبئی صوبہ کے ہریجن لیڈر ڈاکٹر امبیدکر نے حال ہی میں اعلان کیا تھا کہ وہ اچھوتوں کو ہندو مذہب سے علیحدہ کر دیں گے۔ اس اعلان کے بعد ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔

تیسرے جتھے کی گرفتاری

لاہور ۳۰ جنوری۔ آج صبح ۱۰ بجے ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔

مسلمانوں کے دوسرے جتھے کی گرفتاری

لاہور ۳۰ جنوری۔ آج صبح ۱۰ بجے ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔

آب کی ہر مسہ اوپری ہوگی اور ہر مقصد میں کامیابی ہوگی

لوح قرآنی

یہ لوح قرآنی جاں ہوگی، اثاثہ اور دہاں میں رہائش دور میں بھی، بلیات کا وار ان پر نہیں ہوگا۔ اور جسے یہ دیکھے گا اس کی سب نحوستیں مٹ جائیں گی۔ اور ہمیشہ کی خوشی حاصل ہوگی۔ ان لوح قرآنی کو دیکھ کر ہر ایک شخص کے دل میں یہ خیال پیدا ہوگا کہ کاش ہمارے پاس بھی ایسی لوح قرآنی ہوتی۔ اور ضرور ایسا خیال پیدا ہوگا کہ کاش ہمارے پاس بھی ایسی لوح قرآنی ہوتی۔ اور ضرور ایسا خیال پیدا ہوگا کہ کاش ہمارے پاس بھی ایسی لوح قرآنی ہوتی۔

کیا گانگریس کے طلبا کمی دیجیے

بانگہ۔ ۱۰ جنوری تک ۱۰ دیہ کے ۱۰ طلبا نے ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔

شاہ جارج پنجم کا ماتم

بھوپندر اکالج ٹیبلر

(۱) بھوپندر اکالج کا ٹیبلر ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔

(۲) بھوپندر اکالج کا ٹیبلر ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔

(۳) بھوپندر اکالج کا ٹیبلر ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔

دہلی میں ہڑتال

دہلی ۳۰ جنوری۔ دہلی کی تقریباً ۱۰ کپڑے کی ملوں کے مزدوروں نے ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔

سروار پٹیل پھر صدر منتخب ہوئے

احمد آباد ۳۰ جنوری۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل آج سے ۱۰ سال کے لئے پھر کانگریس کمیٹی احمد آباد کے صدر منتخب کئے گئے۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔

دواخانہ رشیدیہ دیوبند
مصفّا
جس کی خاصیت انگیز ایجاد
جوہر جیلانی
ہر قسم کے درد سر، دماغی کمزوری، ضعف قلب، خفقان، ہسٹریا، مرگی اور ہر قسم کے دماغی امراض کے لئے اکسیر ہے۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے دن سے روانہ ہوا۔
منیجر دواخانہ رشیدیہ دیوبند

ہندوستان کی ریلوں کا انتظام

(بقیہ صفحہ ۴ کالم ۵)

اعلیٰ نوکریاں

	سرکاری ریلوں میں	کمپنی ریلوں میں (فی صدی)	دفتی (فی صدی)
یورپین	۳۰۸۵	۱۷۰۶۳	۱۰۶۳
ہندوستانی			
ہندو	۳۵۷۵	۲۳۰۶۲	۲۰۶۲
مسلمان	۶۰۲۴	۳۰۶۲	۲۰۶۲
اینگلو انڈین	۱۰۷۶	۵۰۷۶	۰۰۷۶
سکھ	۱۰۲۶	۱۰۷۶	۰۰۷۶
ہندو حال پیدائی	۱۰۶۵	۱۰۷۶	۰۰۷۶
مختلف	۱۰۶۵	۲۰۶۲	۰۰۷۶

ادنیٰ ملازمت

یورپین	۱۶۰۸۲	۱۶۰۵۵	۰۰۷۶
ہندو	۵۰۷۲	۲۰۷۲	۰۰۷۶
مسلمان	۵۰۶۹	۲۰۸۵	۰۰۷۶
اینگلو انڈین	۳۰۲۱	۴۰۷۵	۰۰۷۶
سکھ	۳۰۸۲	۰۰۹۲	۰۰۷۶
ہندو حال پیدائی	۳۰۷۵	۲۰۵۰	۰۰۷۶
مختلف	۳۰۷۵	۵۰۷۲	۰۰۷۶

۱۹۳۷ء کی تعلیمات کے متعلق کو رنٹ آف ایڈیا کے سرکولر نے اسٹیشن کے مسافروں کی تعداد میں اضافہ بتایا ہے جس کی وجہ سے ۵ فی صدی مسلمانوں اور اچھوتوں کے لئے مخصوص کی گئیں۔ ان اسامیوں پر پیادہ راست تقرر ہوگا۔ بشرطیکہ امیدوار میں ضروری دماغ اور قابلیت موجود ہو اس کی وجہ سے گاڑی میں تیسرے گاڑی اور سوائے چند عہدوں اور انتظام ریلوے کے تمام سرکاری اور کمرشل کاموں کا اختیار انگریز افسروں کو حاصل ہوگا۔ اور یہ ۵ فی صدی مختلف اقلیتوں کے لئے براہ راست تقرر نہیں کیا جاتا بلکہ ترقی کے ذریعہ سے ان کو ملازمت حاصل ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے ان کو ملازمت کے لئے بہت کم موقع ملتا ہے۔ اور ریلوے کے ہر شعبہ میں ان کی تعداد بہت کم ہے۔ ۱۹۳۷ء میں ۱۰۰ سے زیادہ ہندوستانی اور اینگلو انڈین ریلوے کے مختلف شعبوں میں ۱۰۰ سے زیادہ ملازمت پر تھے۔ ان میں سے ۱۰۰ سے زیادہ ہندوستانی اور ۱۰۰ سے زیادہ اینگلو انڈین تھے۔ ۱۹۳۷ء میں ۱۰۰ سے زیادہ ہندوستانی اور ۱۰۰ سے زیادہ اینگلو انڈین ریلوے کے مختلف شعبوں میں ۱۰۰ سے زیادہ ملازمت پر تھے۔ ۱۹۳۷ء میں ۱۰۰ سے زیادہ ہندوستانی اور ۱۰۰ سے زیادہ اینگلو انڈین ریلوے کے مختلف شعبوں میں ۱۰۰ سے زیادہ ملازمت پر تھے۔

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.
جمعیۃ دہلی
ہفت روزہ
(ایڈیٹر: سالار اعجوبہ بی اے)
جلد ۲۲ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ و کشنبہ ۱۱ و ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۵۴ھ مطابق ۵ و ۹ فروری ۱۹۳۶ء | نمبر ۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ: آشاعت اخبار الجمعیۃ
چندہ
اخبار الجمعیۃ
ہوا محصول ڈاک
بیرونجات
سہ ماہی ۱-۸-۰
ششماہی ۲-۰-۰
سالانہ ۴-۰-۰
۲۶-۸-۳۶
4612
Moulvi Mukhtar Hasan Sahib
Mushkin
P.O. Ramnagar
Distt. Surat.
قیمت فی پرچہ ایک آنہ

ریاست کشمیر میں ایک مسجد کو جلا دیا گیا

دو فوجی رسالوں نے جا کر امن قائم کیا ہے

ریاست کی جانب سے سرکاری اعلان

سرینگر ۱۴ فروری

ریاست کشمیر کی حکومت نے مندرجہ ذیل سرکاری اعلان شائع کیا ہے۔

[illegible] کشمیر کی حکومت کو اطلاع ملی ہے کہ [illegible] ضلع بارہمولہ میں ایک مسجد کو نذر آتش کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ وقوعہ پر [illegible] کہ مسجد کو جلایا گیا تھا لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ [illegible] مسجد کو جلا دیا گیا ہے۔ اس کے بعد [illegible] کی حکومت نے [illegible] کے افسروں کو [illegible] کی ہدایت کی۔ [illegible] کے بعد [illegible] کے افسروں نے

مسلم قانون انفساخ نکاح کا جدید بل

مولوی محمد احمد صاحب کاظمی ایم۔ ایل۔ اے کی تصریحات

ماہ مارچ ۱۹۳۹ء میں رائے دہندگان کے نام حسب ذیل بیان شائع کیا ہے:

اور سب مسلمانوں پر بھی واضح ہے کہ اس قانون کا نفاذ کروہ مفہوم تا ابد پابندی ہوگا۔ اور ایک شخص ہو سکتا ہے کہ بھارت اور انگریز کو چھوڑ کر ان کے اسلامی بھائی شامل ہوں۔ اس بل کی رو سے صدر جمعیت علماء ہند کا تاسیع ہونا ہوگا۔ اور اس کے علاوہ ہر مسلمان جو اپنے کو مسلمان کہتا ہے اس بل کی رو سے مسلمان ہوگا۔ اور اس کے علاوہ ہر مسلمان جو اپنے کو مسلمان کہتا ہے اس بل کی رو سے مسلمان ہوگا۔

اس بل کی ضرورت کیوں پیش آئی اس کے متعلق میں کچھ عرض کرنا ضروری نہیں سمجھتا۔ اس لئے کہ ہندوستان کے مسلمان اس سے بخوبی واقف ہیں۔ اور ان کے سامنے ہر روز ایسے واقعات آتے رہتے ہیں۔ جن کی وجہ سے ہزاروں مسلمان عورتیں اپنے شوہروں سے علیحدگی حاصل کرنے پر مجبور ہوتی ہیں۔ اور ان کی زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ اور ان کے لئے اپنے شوہروں کے ساتھ رہنا ناممکن ہو جاتا

حکومت ہند کے محکمہ فوج کا مستقل مرکز اور خود مختار صوبوں سے تعلقات کی نوعیت

۴۵ مقامات پر آتش زدگی

ایک مسلمان کا مال مویشی خاکستر

(از نامہ نگار خصوصی)

لکھنؤ میں فرقہ وارانہ فساد کے بعد دیہات میں آتش زدگی کے واقعات کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ ضلع بارہ بنکی میں ۴۵ مقامات پر آتش زدگی کے واقعات ہوئے ہیں۔ ان میں سے ۴۰ مقامات پر ہندوؤں کے مکانات اور کھلیان جلائے گئے ہیں۔ ۵ مقامات پر مسلمانوں کے مکانات اور کھلیان جلائے گئے ہیں۔ ان واقعات میں ایک مسلمان کا مال مویشی بھی جل کر خاکستر ہو گیا ہے۔ ضلع بارہ بنکی کے ایک گاؤں میں ایک ہندو کے مکان کو آگ لگائی گئی تو اس کے ہمسایہ مسلمان نے اپنے مکان کو آگ سے بچانے کی کوشش کی۔ اس کوشش میں اس کا مکان بھی جل گیا۔ ضلع بارہ بنکی میں ۱۵ مقامات پر آتش زدگی کے واقعات ہوئے ہیں۔ ان میں سے ۱۰ مقامات پر مسلمانوں کے مکانات جلائے گئے ہیں۔ ۵ مقامات پر ہندوؤں کے مکانات جلائے گئے ہیں۔

ایک مسلمانی کان میں مزدوروں کی آتش زدگی سے ۵ مقامات پر آتش زدگی

(از نامہ نگار خصوصی)

بیکانیر میں سونے کی کان میں مزدوروں کی آتش زدگی کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ کان میں کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد ۱۵ ہزار ہے۔ کان کے مالک کا کہنا ہے کہ کان کن مزدوروں کی آتش زدگی کے واقعات کا کامل انکوائری کی جائے گی۔ کان کن مزدوروں کے وکیل کا کہنا ہے کہ کان کن مزدوروں کی آتش زدگی کے واقعات کا کامل انکوائری کی جائے گی۔ کان کن مزدوروں کے وکیل کا کہنا ہے کہ کان کن مزدوروں کی آتش زدگی کے واقعات کا کامل انکوائری کی جائے گی۔

کانگریس کے آئندہ صدر کا انتخاب

پنڈت جواہر لال نہرو منتخب ہو گئے

سیمان گرم کے صدر راجندر پرشاد نے اعلان کیا ہے کہ کانگریس کے صدر راجندر پرشاد نے منتظمہ صوبوں میں سے نہایت کثرت سے ووٹ حاصل کئے ہیں۔ نہایت کثرت سے ووٹ حاصل کرنے کے بعد پنڈت جواہر لال نہرو کانگریس کے آئندہ صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو کو ۱۵ ووٹ حاصل ہوئے ہیں۔ جبکہ ان کے مدمقابل کو ۱۳ ووٹ حاصل ہوئے ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو کو ۱۵ ووٹ حاصل ہوئے ہیں۔ جبکہ ان کے مدمقابل کو ۱۳ ووٹ حاصل ہوئے ہیں۔

فیڈرل نظام کے ماتحت

اہم تبدیلیاں جن وقت واقع ہوں گی۔ جب فیڈریشن قائم ہو جائے گی۔ یا جب فیڈریشن قائم ہو جائے گی۔ اور اختیارات جو فیڈریشن کے حوالے کئے جائیں گے۔ ان کی تفصیل کر دی جائے گی۔ اس وقت تک یہ ظاہر ہے کہ وفاقی مقننہ کے اختیارات اور وفاقی مجلس وزراء کے اختیارات کی حدود کا تعین نہیں کیا جا سکتا۔ اس وقت تک یہ بھی ظاہر ہے کہ وفاقی مقننہ کے اختیارات اور وفاقی مجلس وزراء کے اختیارات کی حدود کا تعین نہیں کیا جا سکتا۔

موجودہ نظام

موجودہ نظام کے ماتحت فنڈس کی مکمل تفصیل اور اختیارات کی وضاحت کے لئے ہم گذشتہ شمارہ ملاحظہ فرمائیں۔ اور موجودہ نظام کے ماتحت فنڈس کی تقسیم کے متعلق ہم وزیر ہندکی تقریر کے بعد اس کے ساتھ ہی ہم ان فنڈس کی تفصیل درج کر چکے ہیں۔ جو فیڈریشن کے ماتحت ہوں گے۔ اور جو صوبوں کے ماتحت ہوں گے۔ اور جو مشترکہ فنڈس ہوں گے۔ اور جن کے متعلق فیڈریشن اور صوبوں کے درمیان سمجھوتہ ہو گا۔ اس کے متعلق بھی ہم تفصیل درج کر چکے ہیں۔ اور جو فنڈس صوبوں کے ماتحت ہوں گے۔ ان کے متعلق بھی ہم تفصیل درج کر چکے ہیں۔ اور جو فنڈس صوبوں کے ماتحت ہوں گے۔ ان کے متعلق بھی ہم تفصیل درج کر چکے ہیں۔

فیڈرل نظام کے ماتحت

اہم تبدیلیاں جن وقت واقع ہوں گی۔ جب فیڈریشن قائم ہو جائے گی۔ یا جب فیڈریشن قائم ہو جائے گی۔ اور اختیارات جو فیڈریشن کے حوالے کئے جائیں گے۔ ان کی تفصیل کر دی جائے گی۔ اس وقت تک یہ ظاہر ہے کہ وفاقی مقننہ کے اختیارات اور وفاقی مجلس وزراء کے اختیارات کی حدود کا تعین نہیں کیا جا سکتا۔ اس وقت تک یہ بھی ظاہر ہے کہ وفاقی مقننہ کے اختیارات اور وفاقی مجلس وزراء کے اختیارات کی حدود کا تعین نہیں کیا جا سکتا۔

موجودہ نظام

موجودہ نظام کے ماتحت فنڈس کی مکمل تفصیل اور اختیارات کی وضاحت کے لئے ہم گذشتہ شمارہ ملاحظہ فرمائیں۔ اور موجودہ نظام کے ماتحت فنڈس کی تقسیم کے متعلق ہم وزیر ہند کی تقریر کے بعد اس کے ساتھ ہی ہم ان فنڈس کی تفصیل درج کر چکے ہیں۔ جو فیڈریشن کے ماتحت ہوں گے۔ اور جو صوبوں کے ماتحت ہوں گے۔ اور جو مشترکہ فنڈس ہوں گے۔ اور جن کے متعلق فیڈریشن اور صوبوں کے درمیان سمجھوتہ ہو گا۔ اس کے متعلق بھی ہم تفصیل درج کر چکے ہیں۔ اور جو فنڈس صوبوں کے ماتحت ہوں گے۔ ان کے متعلق بھی ہم تفصیل درج کر چکے ہیں۔ اور جو فنڈس صوبوں کے ماتحت ہوں گے۔ ان کے متعلق بھی ہم تفصیل درج کر چکے ہیں۔

تعزیت

جس وقت کوئی اطلاعات کسی ناخدا ترس کو جاتی ہیں۔ کہ فلاں شخص کا انتقال ہو گیا ہے۔ اور ٹیلی فون کے ذریعہ یہ اطلاع دی جاتی ہے۔ تب بھی کوئی نہ کوئی ایسا شخص ہوتا ہے۔ جو کہتا ہے کہ افسوس ہے۔ اور جب کوئی شخص کسی کی موت کی اطلاع دیتا ہے۔ تب بھی کوئی نہ کوئی ایسا شخص ہوتا ہے۔ جو کہتا ہے کہ افسوس ہے۔ اور جب کوئی شخص کسی کی موت کی اطلاع دیتا ہے۔ تب بھی کوئی نہ کوئی ایسا شخص ہوتا ہے۔ جو کہتا ہے کہ افسوس ہے۔

ہندوستان کا جدید بجٹ سالِ آئندہ

لندن میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

لندن۔ موجودہ بجٹ کے متعلق لندن میں اور ہندوستان میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر کے بعد بہت کچھ کہا جا چکا ہے۔ اور ہندوستان کے ہر حلقہ میں اس بجٹ کے متعلق بہت کچھ کہا جا چکا ہے۔ اور ہندوستان کے ہر حلقہ میں اس بجٹ کے متعلق بہت کچھ کہا جا چکا ہے۔

ہندوستان کا فیڈرل ہائیکورٹ ۱۹۳۷ء میں قائم ہو جائے گی

تھانے کے ہندو مسلمان کی فیڈرل ہائیکورٹ کے متعلق ایک مفید مشورہ

بمبئی۔ ۴ فروری۔ ہندوستان کی فیڈرل ہائیکورٹ کے متعلق ایک مفید مشورہ دیا گیا ہے۔ اور اس کے متعلق ایک مفید مشورہ دیا گیا ہے۔ اور اس کے متعلق ایک مفید مشورہ دیا گیا ہے۔

غفریب ایک عالمگیر جنگ چھڑنے والی ہے

دول یورپ کی جنگی تیاریوں کے خوفناک اعداد و شمار

عالم اسلام" کا پرچہ "مستقبل قریب میں جنگ اور ترکی کے متوقع کردار" کے موضوع پر اظہار خیال کرتا ہے۔ ترکی کی فوجی طاقت کا تجزیہ کرنے کے بعد لکھتا ہے۔ "ہم ترکی کو ایک ایسی طاقت سمجھتے ہیں جو اپنی فوجی طاقت کو ہر ممکن طریقہ سے بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ہم ترکی کی فوجی طاقت کو ایک ایسی طاقت سمجھتے ہیں جو اپنی فوجی طاقت کو ہر ممکن طریقہ سے بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔

جرمنی کے فوجی سپاہیوں کے جدید اختیارات

برلن اسٹار جرمنی۔ برلن کے ایک اخبار نے لکھا ہے کہ جرمنی کی فوج کے افسروں کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ جرمنی کی فوج کے سپاہیوں کو سزا دے سکتے ہیں۔ یہ اختیار اس سے پہلے صرف حکام عدالت کو حاصل تھا۔ اس اختیار کے ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے کہ جرمنی کی فوج کے افسروں کو یہ اختیار بھی حاصل ہو گیا ہے کہ وہ جرمنی کی فوج کے سپاہیوں کو سزا دے سکتے ہیں۔

بعدی خبر

فی دہلی۔ بعد کی خبر سے معلوم ہوا ہے کہ وہ بیانات جو کہ ہندوستان کے ہر حلقہ میں پائے جاتے ہیں۔ ان کے متعلق بھی یہ بات ہے کہ وہ بیانات جو کہ ہندوستان کے ہر حلقہ میں پائے جاتے ہیں۔ ان کے متعلق بھی یہ بات ہے کہ وہ بیانات جو کہ ہندوستان کے ہر حلقہ میں پائے جاتے ہیں۔

ہندوستان کی فوجی طاقت

۱۹۳۷ء کے مطالبہ پر ایک نظر

(از نامہ نگار خصوصی)

سیمان گرم کے اجلاس میں ۱۹۳۷ء کے مطالبہ پر ایک نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کی فوجی طاقت کو بڑھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس مطالبہ کے مطابق ۱۹۳۷ء میں ہندوستان کی فوجی طاقت کو بڑھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس مطالبہ کے مطابق ۱۹۳۷ء میں ہندوستان کی فوجی طاقت کو بڑھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

کانگریس کے آئندہ صدر کا انتخاب

پنڈت جواہر لال نہرو منتخب ہو گئے

سیمان گرم کے صدر راجندر پرشاد نے اعلان کیا ہے کہ کانگریس کے صدر راجندر پرشاد نے منتظمہ صوبوں میں سے نہایت کثرت سے ووٹ حاصل کئے ہیں۔ نہایت کثرت سے ووٹ حاصل کرنے کے بعد پنڈت جواہر لال نہرو کانگریس کے آئندہ صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو کو ۱۵ ووٹ حاصل ہوئے ہیں۔ جبکہ ان کے مدمقابل کو ۱۳ ووٹ حاصل ہوئے ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو کو ۱۵ ووٹ حاصل ہوئے ہیں۔ جبکہ ان کے مدمقابل کو ۱۳ ووٹ حاصل ہوئے ہیں۔

ہندوستان کا فیڈرل ہائیکورٹ ۱۹۳۷ء میں قائم ہو جائے گی

تھانے کے ہندو مسلمان کی فیڈرل ہائیکورٹ کے متعلق ایک مفید مشورہ

بمبئی۔ ۴ فروری۔ ہندوستان کی فیڈرل ہائیکورٹ کے متعلق ایک مفید مشورہ دیا گیا ہے۔ اور اس کے متعلق ایک مفید مشورہ دیا گیا ہے۔ اور اس کے متعلق ایک مفید مشورہ دیا گیا ہے۔

ہندوستان کا جدید بجٹ سالِ آئندہ

لندن میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

لندن۔ موجودہ بجٹ کے متعلق لندن میں اور ہندوستان میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر کے بعد بہت کچھ کہا جا چکا ہے۔ اور ہندوستان کے ہر حلقہ میں اس بجٹ کے متعلق بہت کچھ کہا جا چکا ہے۔ اور ہندوستان کے ہر حلقہ میں اس بجٹ کے متعلق بہت کچھ کہا جا چک

جنگ جنگ کی خبریں

دو روز مسلسل جنگ
میکالے فتح ہونے والا ہے

ادیس ابابا ۴ فروری۔ خبری حلقوں میں یہ رائے مستحکم ہوتی جارہی ہے کہ اب یہ صرف وقتی امور ہیں کہ اطالوی مقبوضات پر کس طرح قبضہ کیا جائے۔ اور اس ضمن میں ایک اہم مسئلہ یہ ہے کہ اطالوی فوج کو کس طرح بحفاظت ہندوستان پہنچایا جائے۔ اس کے لئے ایک تجویز یہ ہے کہ اطالوی فوج کو ہندوستان کے ساحل پر پہنچا کر وہاں سے ان کے وطن روانہ کر دیا جائے۔ اس تجویز کے متعلق ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا۔

ادیس ابابا پر بم باری کی تیاریاں
اٹلی نے ہوائی جہاز بنا رہا ہے

ٹوکیو ۴ فروری۔ (رائٹر) اٹلی کی ایک سفارتی نمائندہ نے جاپانی وزارت خارجہ کو اطلاع دی ہے کہ اٹلی نے ادیس ابابا پر بم باری کرنے کے لئے ایک خاص قسم کا ہوائی جہاز بنانا شروع کر دیا ہے۔ اس جہاز کی رفتار ۴۰۰ میل فی گھنٹہ ہوگی۔ اس کے بعد فرانسیسی اور جاپانی ذرائع سے بھی اس قسم کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

جبشیوں کی عظیم الشان فتح

ڈیسی ۴ فروری۔ مسلسل دو روز سے گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ اطالوی فوج کے ۱۵ ہزار سپاہی اس لڑائی میں شریک ہیں۔ جبشیوں کی تعداد ۴۰ ہزار ہے۔ لڑائی کا آغاز جبشیوں کی طرف سے ہوا۔ انہوں نے اطالوی فوج کے دائیں بازو پر حملہ کیا۔ اطالوی فوج کے ۱۵ ہزار سپاہی اس حملہ کی تاب نہ لا سکے اور پسپا ہو گئے۔ اس طرح جبشیوں کو عظیم الشان فتح حاصل ہوئی۔ اطالوی فوج کے ۱۵ ہزار سپاہی اس حملہ کی تاب نہ لا سکے اور پسپا ہو گئے۔ اس طرح جبشیوں کو عظیم الشان فتح حاصل ہوئی۔

برطانیہ اور مصر کے تعلقات

عنقریب سلسلہ گفت و شنید شروع ہو جائیگا

لندن ۴ فروری۔ برطانیہ اور مصر کے درمیان دوستانہ تعلقات کو مستحکم کرنے کے لئے عنقریب سلسلہ گفت و شنید شروع کیا جائے گا۔

لندن ۴ فروری۔ برطانیہ اور مصر کے درمیان دوستانہ تعلقات کو مستحکم کرنے کے لئے عنقریب سلسلہ گفت و شنید شروع کیا جائے گا۔

لندن ۴ فروری۔ برطانیہ اور مصر کے درمیان دوستانہ تعلقات کو مستحکم کرنے کے لئے عنقریب سلسلہ گفت و شنید شروع کیا جائے گا۔

وائرلیس پر جبشیوں سے اطالویوں کا دھوکہ
ادیس ابابا سے خبریں معلوم کرنیکی کوشش

ادیس ابابا ۴ فروری۔ اطالوی افواج نے ادیس ابابا کے جنوب میں جبشیوں کے ایک زبردست دستہ کو شکست دیدی ہے۔ اس لڑائی میں جبشیوں کے ۲۰۰ سپاہی مارے گئے۔ اس دستہ کو اطالوی فوج کے ایک دستہ نے شکست دی۔ اطالوی فوج کے ۱۵ سپاہی مارے گئے۔ اس لڑائی کے بعد جبشیوں نے اطالوی فوج کے ایک دستہ کو گھیر لیا۔ اطالوی فوج کے ۱۵ سپاہی مارے گئے۔ اس لڑائی کے بعد جبشیوں نے اطالوی فوج کے ایک دستہ کو گھیر لیا۔

ملک معظم کی ہندوستان میں آمد
رپوٹر کی تردید

سوئٹزرلینڈ ۴ فروری۔ سوئٹزرلینڈ کے ایک اخبار نے یہ خبر شائع کی تھی کہ ملک معظم کی ہندوستان میں آمد کا پروگرام ترتیب دیا جا رہا ہے۔ اس خبر کی تردید کرتے ہوئے ملک معظم کے ایک نمائندہ نے بتایا ہے کہ ملک معظم کا ایسا کوئی پروگرام نہیں ہے۔

تیل پر پابندیاں

جنیوا ۴ فروری۔ (رائٹر) تیل کی پابندیاں کا کمیشن کی ایک ذیلی کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اٹلی کو تیل کی برآمد پر پابندی عائد کر دی جائے۔ اس کمیٹی کے ۱۸ ارکان ہیں۔ ۱۲ ارکان نے اس کے حق میں اور ۶ نے مخالفت میں رائے دی۔ اس کمیٹی کے فیصلہ کی توثیق کمیشن کرے گا۔

مسجد شہید گنج کے متعلق کی دفعہ کمیٹی کا فیصلہ
سول عدالت سے مسجد نہیں مل سکتی

مسلمانوں نے قانونی مشورہ حاصل کرنے کے لئے وفد کا تقرر

لاہور ۴ فروری۔ مسجد شہید گنج کے متعلق دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری کے ماتحت جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی اس نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے۔ کمیٹی کے ۳ ممبروں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ مسجد شہید گنج کو مسلمانوں کے حوالہ کر دیا جائے۔ ۲ ممبروں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ مسجد شہید گنج کو مسلمانوں کے حوالہ نہ کیا جائے۔ ۱ ممبر نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ اس طرح کمیٹی کے ۶ ممبروں میں سے ۳ نے مسجد کو مسلمانوں کے حوالہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلہ کے بعد مسلمانوں کے ایک وفد نے جس میں ۱۰ مسلمان شامل تھے، مسجد شہید گنج کے متعلق قانونی مشورہ حاصل کرنے کے لئے وکلاء سے ملاقات کی۔ وفد نے وکلاء سے دریافت کیا کہ آیا مسجد شہید گنج کو سول عدالت سے مسلمانوں کے حوالہ کرنے کا حکم جاری کرایا جا سکتا ہے۔ وکلاء نے جواب دیا کہ سول عدالت سے مسجد نہیں مل سکتی۔ وفد نے وکلاء سے دریافت کیا کہ آیا مسجد شہید گنج کو سول عدالت سے مسلمانوں کے حوالہ کرنے کا حکم جاری کرایا جا سکتا ہے۔ وکلاء نے جواب دیا کہ سول عدالت سے مسجد نہیں مل سکتی۔

برطانیہ سے گفت و شنید کرنے کے لئے وفد کا تقرر

لاہور ۴ فروری۔ مسجد شہید گنج کے متعلق دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری کے ماتحت جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی اس نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے۔ کمیٹی کے ۳ ممبروں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ مسجد شہید گنج کو مسلمانوں کے حوالہ کر دیا جائے۔ ۲ ممبروں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ مسجد شہید گنج کو مسلمانوں کے حوالہ نہ کیا جائے۔ ۱ ممبر نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ اس طرح کمیٹی کے ۶ ممبروں میں سے ۳ نے مسجد کو مسلمانوں کے حوالہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلہ کے بعد مسلمانوں کے ایک وفد نے جس میں ۱۰ مسلمان شامل تھے، مسجد شہید گنج کے متعلق قانونی مشورہ حاصل کرنے کے لئے وکلاء سے ملاقات کی۔ وفد نے وکلاء سے دریافت کیا کہ آیا مسجد شہید گنج کو سول عدالت سے مسلمانوں کے حوالہ کرنے کا حکم جاری کرایا جا سکتا ہے۔ وکلاء نے جواب دیا کہ سول عدالت سے مسجد نہیں مل سکتی۔

سیاسیات مصر

دارالعوام میں وزیر خارجہ کا بیان
معاہدہ کے امکانات

لندن ۴ فروری۔ آج سنٹرل ہال میں سر کنگسلے وڈ نے دارالعوام کے ارکان کو مصر کی موجودہ صورت حال کے متعلق ایک بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ مصر کی آزادی اور خودمختاری کو برقرار رکھا جائے۔ ہم مصر کی آزادی اور خودمختاری کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ ہم مصر کی آزادی اور خودمختاری کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔

جالندھر اور راولپنڈی کے رنگا رنگ کو سزائے قید

لاہور ۴ فروری۔ آج صبح مسلمان نوجوان عبدالعزیز کو جالندھر کے مجسٹریٹ درجہ اول نے ۲ سال قید بامشقت کی سزا دی ہے۔ عبدالعزیز پر الزام تھا کہ اس نے ۲۶ جنوری کو جالندھر میں ایک جلوس نکالا تھا۔ اس جلوس کے ساتھ ایک رنگا رنگ بھی تھا۔ عبدالعزیز اس رنگا رنگ کو لے کر جلوس میں شامل ہوا تھا۔ اس جلوس کے ساتھ ایک رنگا رنگ بھی تھا۔ عبدالعزیز اس رنگا رنگ کو لے کر جلوس میں شامل ہوا تھا۔

۳۸ رضاکاروں کی گرفتاری

لاہور ۴ فروری۔ آج صبح مسلمان نوجوانوں کی ایک جماعت نے ۳۸ رضاکاروں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کیا۔ یہ جماعت ۳۸ رضاکاروں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کیا۔ یہ جماعت ۳۸ رضاکاروں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کیا۔

مسجد شہید گنج کے متعلق تحریک التوائی ملتوی کرنے کی درخواست

لاہور میں جھوٹی آمد اور گرفتاری

لاہور ۴ فروری۔ جدید تحریک شہید گنج کی جدید بندی کے آج دوسرے روز ہے۔ آج بھی شہری سوجے سے اظہار ہمدردی میں شریک ہوئے۔ آج بھی شہری سوجے سے اظہار ہمدردی میں شریک ہوئے۔ آج بھی شہری سوجے سے اظہار ہمدردی میں شریک ہوئے۔

جامع مسجد راولپنڈی میں بیس ہزار مسلمان
جتھہ کی روانگی

راولپنڈی ۴ فروری۔ (ٹیلیفون پر) جناب عبدالوحید صاحب ایڈووکیٹ نے ٹیلیفون پر اطلاع دی ہے۔

آج ظہر کو جامع مسجد میں ہزار ہا مسلمان راولپنڈی کا اجتماع ہوا۔ جس میں عبدالوحید اور صوری کا تعلیم سے متعلق ایک جلسہ ہوا۔ جس میں عبدالوحید اور صوری کا تعلیم سے متعلق ایک جلسہ ہوا۔ جس میں عبدالوحید اور صوری کا تعلیم سے متعلق ایک جلسہ ہوا۔

ایک اور چینی کو سزا

اس کے بعد چینی ڈپٹی کمشنر روہتک نے ایک چینی کو پھر بلوایا۔ چینی کو پھر بلوایا۔ چینی کو پھر بلوایا۔ چینی کو پھر بلوایا۔

۴ فروری کی روانگی

جتھوں کی روانگی

لاہور ۴ فروری۔ (ٹیلیفون پر) جناب عبدالوحید صاحب ایڈووکیٹ نے ٹیلیفون پر اطلاع دی ہے۔

آج ظہر کو جامع مسجد میں ہزار ہا مسلمان راولپنڈی کا اجتماع ہوا۔ جس میں عبدالوحید اور صوری کا تعلیم سے متعلق ایک جلسہ ہوا۔ جس میں عبدالوحید اور صوری کا تعلیم سے متعلق ایک جلسہ ہوا۔ جس میں عبدالوحید اور صوری کا تعلیم سے متعلق ایک جلسہ ہوا۔

چودھری مولا بخش کیخلاف کمیٹی

لاہور ۴ فروری۔ کل ایک خفیہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ایک سو کے قریب سکھ اور ہندو شریک تھے۔ اس جلسہ میں چودھری مولا بخش کو جو مسجد شہید گنج کے متعلق مسودہ تحریک کے ڈکٹیٹر ہیں۔ اور وہاں بھی سوجے کے اندر جتھہ کو تحریک کو چلا رہے ہیں۔ سوجے سے باہر نکال کر انکار کرنے کی تدابیر پر غور ہوا۔ چودھری صاحب کو مخاطب کر کے کہا گیا کہ آپ تاجر ہیں۔ آپ کا کام تجارت ہے۔ آپ کو سیاسی معاملات میں دخل نہیں دینا چاہیئے۔ اس پر چودھری صاحب نے کہا کہ میں نے یہ کام اپنی خوشی سے نہیں لیا۔ بلکہ مجھ سے یہ کام لیا گیا ہے۔ اس پر چودھری صاحب نے کہا کہ میں نے یہ کام اپنی خوشی سے نہیں لیا۔ بلکہ مجھ سے یہ کام لیا گیا ہے۔

ڈاکٹر سید محمود بیمار ہیں

ڈاکٹر سید محمود بیمار ہیں۔ کانگریس کے صدر ڈاکٹر سید محمود بیمار ہیں۔ کانگریس کے صدر ڈاکٹر سید محمود بیمار ہیں۔

مصر میں حالات سکون پذیر ہو گئے

قاہرہ ۴ فروری۔ آج صبح کی صورت حالات کے متعلق یہ خبر ہے کہ مصر میں حالات سکون پذیر ہو گئے ہیں۔ آج صبح کی صورت حالات کے متعلق یہ خبر ہے کہ مصر میں حالات سکون پذیر ہو گئے ہیں۔

دہلی میں اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی
اظہار تعزیت اور دیگر تجاویز

دہلی ۴ فروری۔ (ہندوستان ٹائمز) آج اسمبلی میں سر جارج شوسٹر نے اعلان کیا کہ وائسرائے نے اپنے اختیارات کے ماتحت ۱۰ فروری کو اسمبلی کا اجلاس ۱۵ فروری تک ملتوی کر دیا ہے۔ اس کے بعد سر جارج شوسٹر نے اعلان کیا کہ وائسرائے نے اپنے اختیارات کے ماتحت ۱۰ فروری کو اسمبلی کا اجلاس ۱۵ فروری تک ملتوی کر دیا ہے۔

بھولا دن

سر جارج شوسٹر۔ بھولا دن کی موت پر ہمیں افسوس ہے۔ وہ ایک ہر دلعزیز ممبر تھے۔ ان کی موت سے ہمیں بہت صدمہ ہوا ہے۔ ان کی موت سے ہمیں بہت صدمہ ہوا ہے۔

۴ فروری کی روانگی

دہلی ۴ فروری۔ اسمبلی نے آج ظہر کو ۴ بجے تک ملتوی کر دیا ہے۔ اسمبلی نے آج ظہر کو ۴ بجے تک ملتوی کر دیا ہے۔

سانحۂ ارتحال

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ پڑھی جائے گی کہ گنبد کے مشہور معزز رئیس اور ہر دلعزیز شخص جناب چودھری محمد علی صاحب کا ۴ فروری کی شب کو انتقال ہو گیا ہے۔ اس دردناک حادثہ کی اطلاع کی جانب جلسۂ عام کی تجہیز و تکفین عمل میں آئی۔ نماز جنازہ میں بہت بڑا مجمع شریک تھا۔ مرحوم کی نعش کو کندھا دینے کی سعادت حاصل کرنے کے لئے ہر طبقہ کے لوگ بے تاب تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے۔ ہم مرحوم کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

۸۵ مسلم رضاکاروں کے خلاف مقدمہ

۱۴ اپریل ۳۵ کو ایک سال کی قید

لاہور ۸ فروری۔ آج مسٹر ایڈورڈ نے ۸۵ مسلم رضاکاروں کے خلاف مقدمہ کا فیصلہ سنایا۔ ۱۴ رضاکاروں کو ۱۴ اپریل ۳۵ کو ایک سال کی قید بامشقت اور ۱۰ روپیہ جرمانہ، جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ۱۰ دن کی مزید قید کی سزا دی گئی۔ ۱۴ رضاکاروں کو ۱۴ اپریل ۳۵ کو ۶ ماہ قید بامشقت اور ۱۰ روپیہ جرمانہ، جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ۱۰ دن کی مزید قید کی سزا دی گئی۔ ۱۴ رضاکاروں کو ۱۴ اپریل ۳۵ کو ۳ ماہ قید بامشقت اور ۱۰ روپیہ جرمانہ، جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ۱۰ دن کی مزید قید کی سزا دی گئی۔ ۱۴ رضاکاروں کو ۱۴ اپریل ۳۵ کو ۱۵ دن قید بامشقت اور ۱۰ روپیہ جرمانہ، جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ۱۰ دن کی مزید قید کی سزا دی گئی۔ ۱۴ رضاکاروں کو ۱۴ اپریل ۳۵ کو ۱۵ دن قید بامشقت اور ۱۰ روپیہ جرمانہ، جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ۱۰ دن کی مزید قید کی سزا دی گئی۔

تحریک شہیدگنج کے ڈکٹیٹری حکم کی خلاف ورزی

۳۱ رضاکاروں کی گرفتاری

امرتسر ۸ فروری۔ آج صبح ۱۰ بجے ڈکٹیٹر شیخ حسام الدین کے حکم کے مطابق چوتھا جتھہ جو ۳۱ رضاکاروں پر مشتمل تھا شہیدگنج کی طرف روانہ ہوا۔ جتھہ کے ساتھ ۲ موٹر لاریاں بھی تھیں۔ جب جتھہ شہیدگنج کے قریب پہنچا تو پولیس نے جتھہ کو روک لیا۔ ۳۱ رضاکاروں کو گرفتار کر لیا۔ ۲ موٹر لاریاں بھی قبضہ میں کر لی گئیں۔ گرفتار شدگان کو مجسٹریٹ درجہ اول کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

مسلمان رضاکاروں کو چار دن قید

مچلکے داخل کرنے سے انکار

لاہور ۸ فروری۔ شاہی مسجد لاہور کے ۴ مسلمان نوجوانوں پر شہید گنج کے قضیہ کے سلسلہ میں آج مجسٹریٹ درجہ اول کی طرف سے ۱۰۷ کے ماتحت مچلکے داخل کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ مجسٹریٹ کے حکم کے مطابق ان نوجوانوں نے مچلکے داخل کرنے سے انکار کر دیا۔ اس لئے مجسٹریٹ نے ان کو ۴ دن قید کی سزا دی۔ ان نوجوانوں کے نام محمد اکبر، محمد یعقوب، محمد یونس اور محمد اسحاق ہیں۔

دہلی میں بجلی خرچ کرنیوالوں کے حقوق کی حفاظت

دہلی میں جب سے الیکٹرک سپلائی کمپنی نے بجلی کی نئی شرحیں نافذ کی ہیں اس وقت سے آج تک ایک خبر عام طور پر سننے میں آتی رہی ہے کہ بجلی کمپنی والے اپنے کنکشن کاٹ رہے ہیں۔ اس کے متعلق ہمیں بارہا توجہ دلائی گئی ہے۔ ہم نے اس کے متعلق کمپنی کے حکام سے بھی گفتگو کی ہے۔ ہمیں اطمینان دلایا گیا ہے کہ کمپنی کا یہ منشا ہرگز نہیں ہے کہ بلا وجہ کنکشن کاٹے جائیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اب اس قسم کی شکایت پیدا نہ ہوگی۔

شاہ ایڈورڈ ہشتم کا اعلان

زندگی کا اہم ترین منصب

لندن ۵ فروری۔ (رائٹر) آج صبح ۱۰ بجے ایک اعلان شائع کیا گیا ہے جس کی رو سے شاہ ایڈورڈ ہشتم نے اپنی اور اپنی اولاد کی طرف سے تخت و تاج سے دستبردار ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس اعلان کی اطلاع وزیر اعظم مسٹر بالڈون نے ۱۰ بجے صبح ہاؤس آف کامنز میں دی۔ اس کے بعد شاہ ایڈورڈ ہشتم کا اعلان نامہ پڑھا گیا۔ اس کے بعد شاہ ایڈورڈ ہشتم کا اعلان نامہ پڑھا گیا۔ اس کے بعد شاہ ایڈورڈ ہشتم کا اعلان نامہ پڑھا گیا۔ اس کے بعد شاہ ایڈورڈ ہشتم کا اعلان نامہ پڑھا گیا۔

بنارس میں خانہ تلاشیاں

بنارس یونیورسٹی کی بھی تلاشی لی گئی

بنارس ۸ فروری۔ آج شہر میں کانگریسی لیڈروں کے گھروں پر خانہ تلاشیاں ہوئیں۔ بنارس ہندو یونیورسٹی میں بھی خانہ تلاشی ہوئی۔ پولیس کے ساتھ ۲ مجسٹریٹ بھی تھے۔ یونیورسٹی کے طلباء نے پولیس کا ساتھ دیا۔ پولیس نے کانگریس کے دفتر کی بھی تلاشی لی۔ وہاں سے کچھ نہیں ملا

مسلم دور میں مخلوط رقص کی ایک چونکا دینے والی مثال

مصری سفیر سے کوپن ہیگن کی ایک رقاصہ کی ملاقات

کوپن ہیگن کے ایک اخبار نے مصر کے سفیر کی ایک رقاصہ سے ملاقات کی تصویر شائع کی ہے۔ اس تصویر کے آتے ہی مصر میں زبردست احتجاج شروع ہو گیا ہے۔ مصر کے مسلمان اس بات پر سخت برہم ہیں کہ ان کے سفیر نے ایک رقاصہ سے ملاقات کیوں کی۔ اخبار نے اس تصویر کے نیچے لکھا ہے کہ مصری سفیر ایک رقاصہ سے ملاقات کر رہے ہیں۔ مصر کے مسلمان اس بات پر سخت برہم ہیں کہ ان کے سفیر نے ایک رقاصہ سے ملاقات کیوں کی۔ اخبار نے اس تصویر کے نیچے لکھا ہے کہ مصری سفیر ایک رقاصہ سے ملاقات کر رہے ہیں۔

سکوں کے آئین پر ہونے کا واقعہ

بل کانگریس عمارت سے ٹکرا گئی

سکوں کے آئین پر ہونے کا واقعہ بل کانگریس عمارت سے ٹکرا گئی۔ اس واقعہ میں کئی افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ان میں سے کئی کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ اس واقعہ کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

مالیر کوٹلہ میں مسلم بنکاؤں کی گرفتاریاں

مالیر کوٹلہ میں مسلم بنکاؤں کی گرفتاریاں کی گئی ہیں۔ ان میں سے کئی کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ ان کی گرفتاری کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی ہے۔

آل انڈیا مسلم لیگ کا جلاس

بمبئی میں دسمبر میں اجلاس

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس بمبئی میں دسمبر میں ہوگا۔ اس اجلاس میں مسلمانوں کے مسائل پر غور کیا جائے گا۔ اس اجلاس میں مسلمانوں کے مسائل پر غور کیا جائے گا۔

سر اکبر حیدری کا نیا عہدہ

پبلک سروس کمیشن کے ممبر مقرر ہوئے

سر اکبر حیدری کا نیا عہدہ پبلک سروس کمیشن کے ممبر مقرر ہوئے ہیں۔ ان کی تقرری کی خبر سن کر مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ان کی تقرری کی خبر سن کر مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

ہوائی جہاز کے ذریعہ ڈاک کی روانگی

ہوائی جہاز کے ذریعہ ڈاک کی روانگی شروع ہو گئی ہے۔ ہوائی جہاز کے ذریعہ ڈاک کی روانگی شروع ہو گئی ہے۔

عارضی سرکاری کانگریس کمیٹی کا اجلاس

مسلم ممبران کانپور نشست کے متعلق رخصت

عارضی سرکاری کانگریس کمیٹی کا اجلاس مسلم ممبران کانپور نشست کے متعلق رخصت ہو گئے ہیں۔ ان کی رخصت کی خبر سن کر مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

مجلس اقوام اور مسلمانان ہند کے روابط

مجلس اقوام اور مسلمانان ہند کے روابط کے متعلق ایک اہم اجلاس ہوا ہے۔ اس اجلاس میں مسلمانوں کے مسائل پر غور کیا گیا ہے۔

وسٹن کھدائی کا کام

وسٹن کھدائی کا کام شروع ہو گیا ہے۔ وسٹن کھدائی کا کام شروع ہو گیا ہے۔

سر پیتھک چھوک ہڑتال

سر پیتھک چھوک ہڑتال ختم ہو گئی ہے۔ سر پیتھک چھوک ہڑتال ختم ہو گئی ہے۔

عراق میں زیر خارجہ افغانستان کا ورود

شاہ غازی کی طرف سے پرتپاک استقبال

عراق میں زیر خارجہ افغانستان کا ورود شاہ غازی کی طرف سے پرتپاک استقبال کیا گیا ہے۔ عراق میں زیر خارجہ افغانستان کا ورود شاہ غازی کی طرف سے پرتپاک استقبال کیا گیا ہے۔

دہلی چھاؤنی میں تعزیتی جلسہ

ایران اور افغانستان کے درمیان ٹیلیفون

ایران اور افغانستان کے درمیان ٹیلیفون کا انتظام کیا گیا ہے۔ ایران اور افغانستان کے درمیان ٹیلیفون کا انتظام کیا گیا ہے۔

بمبئی تبلیغ الاسلام مونگیر جلسہ انتظامیہ

دار العلوم دیوبند میں مولانا احمد میاں کی آمد

مدرسہ انوار العلوم گیا کا سالانہ جلسہ

اعلان عام

لمٹن کرونومیٹر

بین میکرن روڈ گولڈ پلیٹڈ ریکٹینگولر شیپ کیس گلاس سٹولیجل ہینڈز رسٹ واچ

قیمت صرف

LIMTON WATCH CO.
RADHA BAZAR, CALCUTTA

آپ کی ہر مراد پوری ہوگی

تعویذ قادری

بے تصدیق بیماری شفا نہیں

نئے سال کے گاہکوں کو عجیب تحفہ

ایک بہترین تحفہ

قوت باہ و امساک کی گولیاں

حافظ سید محمد مہدی نزد آنکھ اسپتال دہلی

HMD - MODERN - KINDS

حب مبنی خاص

مدرسہ دواخانہ یونانی دہلی

دیکھو کا بگھو کھانسی

امیکو کھانسی کا شربت

Amco Cough Syrup

ہر قسم کی کھانسی اور امراض سینہ کیلئے نہایت مفید اور بے مثل دوا ہے

مسلم قانون انفساخ نکاح کا جدید بل

(بقیہ صفحہ ۱۰ کالم ۲)

شہر دہلی کی تعزیہ داری حکومت کی

دہلی دروازہ پر

مسجد گنج کا قضیہ پھر کونسل میں پیش ہوگا

(بقیہ صفحہ ۱۰ کالم ۵)

حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب مدظلہ العالی مہتمم جمعیۃ علمائے ہند

قیمت اشاعت سے قبل ڈیڑھ روپیہ

ثبت اشاعت کے بعد دو روپے

دوسری تقریر سیرت

قارئین مجلہ کے لئے یہ خبر مسرت سے کم نہیں کہ ہمارے ممدوح حافظ احمد سعید صاحب نے ۱۲ ربیع الاول کو دوسری تقریر سیرت فرمائی ہے۔ اس تقریر کی تاریخ کا اعلان پہلی تقریر سیرت میں کیا گیا تھا۔ اس تقریر کی تاریخ کا اعلان پہلی تقریر سیرت میں کیا گیا تھا۔

پہلی تقریر سیرت میں حضرت ممدوح نے سیرت کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی تھی۔ اس تقریر میں حضرت ممدوح نے سیرت کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی تھی۔

حضرت پہلی تقریر سیرت کا اعلان کرتے ہیں اس تقریر کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی تھی۔ اس تقریر کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی تھی۔

حاضرین مجلس کا بیان ہے کہ حضرت ممدوح نے سیرت کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی تھی۔ اس تقریر کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی تھی۔

دوسری تقریر سیرت کے مضامین

حکومت دہلی کے مقبول کرنے کی وجہ سے ہی ہیضہ کی بیماری ہوئی ہے

مذہبی سکھ لیگ کے مہاتما گرو سکھوں کے ڈاکٹر امبیدکر جی

امرتسر ۱۴ فروری۔ آج مذہبی سکھوں کی ایک کانفرنس ہوئی جس میں سکھوں کے مہاتما گرو امبیدکر کو مقبول کرنے کی وجہ سے ہی ہیضہ کی بیماری ہوئی ہے۔

بات یہ ہے کہ پہلے جدو دم ہر سے بیزاری اور دوسری کی مذہب اختیار کرنے کے ارادے کا اعلان کیا ہے۔ سکھوں کی اکثریت سے ہی آپ کو دعوت دی جاتی ہے کہ آپ اپنا قبول کرنا کہ خالصہ دھرم ہمارا ہی دین ہے کہ ہم اپنے بچوں کو سکھ دھرم کی تعلیم دیں گے۔ آج ۱۰ بجے صبح سے ہی سکھوں کی بھیڑ جمع ہونے لگی۔ ۱۱ بجے کانفرنس شروع ہوئی۔ اس میں سکھ مذہب کو فروغ دینے کے لئے بہت سے فیصلے کئے گئے۔ کیا ہے۔ جلسے کی تعداد ۲۵۰۰۰ تھی۔ جلسہ گاہ میں ۵ بجے شام کو ہی ہیضہ کی بیماری کا علم ہوا۔ اس سے پہلے ہی ۱۰ بجے صبح سے ہی ہیضہ کے مریض ہسپتالوں کو بھیجنے کی کوشش کی گئی۔ ۱۰ بجے صبح سے ہی ہیضہ کی بیماری کا علم ہوا۔ اس سے پہلے ہی

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.
جمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ۷۹۳ | چندہ

تاریخ اشاعت
اخبار الجمعیۃ
ہر انگریزی ماہ کی
یکم - ۵ - ۹ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۰ - ۲۴ - ۲۸
تاریخ کو شائع ہوتا ہے

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۳ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۱۳ فروری ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۱

جنگ یا صلح

جناب ہنڈرسن صدر کانفرنس نے جو تقریر کی اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ہم کو ایسی صورت پیدا کرنی چاہیئے جس سے ہتھیاروں کی دوڑ بند ہو جائے۔

حج بیت اللہ کی فرضیت و اہمیت

حکومت الٰہی کے قیام و نظام کا ذریعہ

(از جناب مولوی محمد مصلح صاحب بانی تحریک اکان)

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ (البقرہ)

حج اور عمرہ کو اللہ کیلئے پورا کرو (ترجمہ تحریکی)

یہ ۱۳ سو سال سالہ قدیم تاجمحل ہر مسلمان مرد اور عورت کیلئے ایک دفعہ اپنی زندگی میں ضرور دیکھنے کا ہے۔ اور ہر صاحب استطاعت مسلمان کیلئے فرض ہے کہ وہ اپنی زندگی میں ایک دفعہ ضرور حج کرے۔ اور اس کی استطاعت کی تین صورتیں ہیں۔ اول یہ کہ اس کے پاس اتنا روپیہ ہو کہ جس سے وہ اپنا اور اپنے اہل و عیال کا خرچ دے سکے۔ دوم یہ کہ اس کے پاس اتنا روپیہ ہو کہ جس سے وہ اپنا اور اپنے اہل و عیال کا خرچ دے سکے اور ساتھ ہی اس کے پاس اتنا روپیہ بھی ہو کہ جس سے وہ اپنے پیچھے اہل و عیال کا خرچ دے سکے۔ سوم یہ کہ اس کے پاس اتنا روپیہ ہو کہ جس سے وہ اپنا اور اپنے اہل و عیال کا خرچ دے سکے اور ساتھ ہی اس کے پاس اتنا روپیہ بھی ہو کہ جس سے وہ اپنے پیچھ

تحریک شہید گنج کے ڈکٹیٹر مولا بخش کی گرفتاری

مسجد شہید گنج میں پولیس کس طرح داخل ہوئی

۱۵ بجے فروری۔ جدید تحریک شہید گنج کے ڈکٹیٹر مولا بخش صاحب عارضی طور پر گرفتار کر لیے گئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ پولیس کی ایک جماعت مسجد میں داخل ہوئی، اور مولا بخش صاحب اور خطیب صاحب کو گرفتار کر لیا۔ ہم پہنچے ہیں کہ صورت حال یہ تھی۔

وہ مجنونی کی حالت میں حاضر سجدہ کے بعد جا گے، اور اللہ کا بیس رکعتیں نماز تہجد ادا کرنے لگے۔ حاضر جماعت میں سے بھی کچھ وقت نماز میں مشغول تھے۔ اور ان کی تعداد ۱۵ کے قریب تھی۔ اس وقت ۱۵ بجے کے قریب ۱۵ پولیس کے سپاہی مسجد میں داخل ہوئے۔ ان کے ساتھ ایک انسپکٹر بھی تھا۔ انسپکٹر نے مولا بخش صاحب سے کہا کہ آپ کو گرفتار کیا جاتا ہے۔ مولا بخش صاحب نے کہا کہ میں نماز پڑھ رہا ہوں۔ نماز سے فارغ ہو لینے دیجئے۔ انسپکٹر نے کہا کہ نہیں ہم آپ کو ابھی گرفتار کرتے ہیں۔ مولا بخش صاحب نے کہا کہ اچھا میں اپنے جوتے پہن لوں۔ انسپکٹر نے کہا کہ نہیں ہم آپ کو ننگے پاؤں لے جائیں گے۔ مولا بخش صاحب نے کہا کہ اچھا میں اپنی چادر اوڑھ لوں۔ انسپکٹر نے کہا کہ نہیں ہم آپ کو ننگے سر لے جائیں گے۔ مولا بخش صاحب نے کہا کہ اچھا میں اپنی ٹوپی پہن لوں۔ انسپکٹر نے کہا کہ نہیں ہم آپ کو ننگے سر لے جائیں گے۔ مولا بخش صاحب نے کہا کہ اچھا میں اپنی ٹوپی ہاتھ میں لے

راجہ غضنفر علی خاں کی تائید

انجمن اسلامیہ رائےپور کی قرارداد

انجمن اسلامیہ رائےپور سی۔ پی۔ نے حسب ذیل قرارداد منظور کی ہے۔

اس انجمن کا پختہ عقیدہ ہے کہ ریاست حیدرآباد کا مسئلہ جو اس وقت ہندوستان کے سامنے ہے اور اس کے اصول نہایت معقول اور برحق ہیں اور ہمارا فرض ہے کہ ہم ان اصولوں کی تائید کریں اور ان کے لئے جدوجہد کریں۔ اس لئے ہم اس بات کا اعلان کرتے ہیں کہ ہم ریاست حیدرآباد کے مطالبہ کی پوری تائید کرتے ہیں اور ہندوستان کے تمام مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس مطالبہ کی تائید کریں۔ ہم ریاست حیدرآباد کے مسلمانوں کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم ان کی ہر ممکن امداد کریں گے۔ ہم ریاست حیدرآباد کے مسلمانوں کو یہ بھی یقین دلاتے ہیں کہ ہم ان کی ہر ممکن امداد کریں گے۔ ہم ریاست حیدرآباد کے مسلمانوں کو یہ بھی یقین دلاتے ہیں کہ ہم ان کی ہر ممکن امداد کریں گے۔

(دارالحمد، ۱۷ جنوری)

بنگال کے ایک ضلع میں جلسہ عام

آج ۲ بجے دن ۲۰ فروری ۱۹۳۷ء کو ۲ بجے شام ضلع بقلقہ کہ ہاگ میں مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع ہوا۔ شیخ عبدالطیف صاحب خان بہادر سب ڈویژنل آفیسر کی صدارت میں ۹ ہزار کا مجمع ہوا۔ شیخ عبدالطیف صاحب کو صدر منتخب کیا گیا۔ اس جلسہ میں مولوی عبدالحمید صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی۔ مولوی عبدالحکیم صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی۔

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.
ہفت روزہ
الجمعیۃ دہلی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳
چندہ
اخبار الجمعیۃ
سالانہ ۔۔۔ ۱۰
ششماہی ۔۔۔ ۵
سہ ماہی ۔۔۔ ۳
ممالک غیر سے
سالانہ ۔۔۔ ۱۵
ششماہی ۔۔۔ ۸
فی پرچہ ایک آنہ
تاریخ چھپنے اشاعت
اخبار الجمعیۃ
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۔۔۔ ۵
۹ ۔۔۔ ۱۳
۱۷ ۔۔۔ ۲۰
۲۴ ۔۔۔ ۲۸
تاریخ کو شائع ہوتا ہے
فی پرچہ ایک آنہ
ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)
جلد ۲۳ | دہلی۔یوم یکشنبہ ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۵۴ھ ہجری۔مطابق ۱۶ فروری ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۲

معاصرین کے افکار و آراء

بھولے بھالے ایڈیٹر جاگ

پارلیمنٹ کے اجلاس میں ممبران کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے لارڈ انکلن نے سائل نیشنل فلیگ کے بارے میں فرمایا کہ:-

"اس حیثیت سے کہ میں ان لوگوں میں سے ایک ہوں جو ہندوستان کی تاریخ کا مسلسل مطالعہ کرتے رہے ہیں میں محسوس کرتا ہوں کہ کانگریس کے جھنڈے کے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے اس کے بعد میں کچھ کہنا نہیں چاہتا۔ لیکن سوال تو یہ ہے کہ ہندوستان کے متعلق جو بھی کچھ کہا گیا ہے اس سے ہندوستان کی کون سی قوم یا فرقہ کس حد تک متفق ہے؟ ہندوستان کے اندر اس وقت کم سے کم تین جھنڈے ہیں۔ ایک جھنڈا تو برٹش انڈیا کا ہے۔ دوسرا جھنڈا ریاستوں کا ہے اور تیسرا جھنڈا کانگریس کا ہے۔ ان تینوں جھنڈوں کو کون سی حیثیت حاصل ہے؟ کیا ان تینوں جھنڈوں کو ہندوستان کے تین مختلف حصوں کے جھنڈے قرار دیا جا سکتا ہے؟ ان تینوں جھنڈوں کے متعلق ہندوستان کی کون سی قوم کیا رائے رکھتی ہے؟ ہندوستان کی ایک قوم ایسی ہے جو کانگریس کے جھنڈے کو اپنا جھنڈا سمجھتی ہے۔ ایک قوم ایسی ہے جو ریاستوں کے جھنڈے کو اپنا جھنڈا سمجھتی ہے۔ ایک قوم ایسی ہے جو برٹش انڈیا کے جھنڈے کو اپنا جھنڈا سمجھتی ہے۔

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود اور حجاز

حجاز مقدس دورِ حاضر میں

(از مولانا سید حامد علی المدنی الحسنی سیالکوٹ)

اختیار ہے کہ حرمین شریفین کے ساتھ حرمین مقدس کہلاتا ہے۔ اس کے باشندے بھی اس لحاظ سے دوسرے ممالک کے باشندوں کی بہ نسبت اپنے آپ کو بہتر سمجھتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ اپنے ملک کو مہبط وحی اور مولد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ملک سمجھتے ہیں۔ اور جس جہان کے مقدس مقامات کی زیارت کے لئے دنیا کے ہر گوشہ سے ہر سال لاکھوں مسلمان جمع ہوتے ہیں۔ اس کے جغرافیائی حالات کا علم ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ اس لئے ہم یہاں حجاز کے ریگستان کا مختصر سا جغرافیہ لکھتے ہیں۔

حجاز کا علاقہ بحر احمر کے مشرقی ساحل پر واقع ہے۔ اس کی لمبائی شمال سے جنوب تک تقریباً ۱۲۰۰ میل ہے۔ اور چوڑائی مختلف مقامات پر مختلف ہے۔ کہیں ۱۰۰ میل ہے اور کہیں ۲۰۰ میل۔ اس کی آبادی ۱۹۳۲ء کی مردم شماری کے مطابق ۱۳ لاکھ ہے۔ اس کے شمال میں ٹرانس جارڈن اور عراق ہیں۔ مشرق میں نجد اور جنوب میں یمن۔ اس کے مغرب میں بحر احمر ہے۔ اس کے ساحل پر جدہ، ینبع، لیث، قنفذہ، حلی، اور لحیہ بندرگاہیں ہیں۔ اور اندرونی شہروں میں مکہ معظمہ، مدینہ منورہ، طائف، تربہ، رابغ، خلیص، بحرہ، اور خرمہ مشہور ہیں۔

حجاز کا ساحل بہت ریتلا ہے۔ اور ساحل کے ساتھ ساتھ ایک لمبا سلسلہ پہاڑوں کا چلا گیا ہے۔ جو کہیں کہیں ساحل سے ملا ہوا ہے۔ اور کہیں کہیں دور ہٹ گیا ہے۔ ان پہاڑوں کی اوسط بلندی ۳ ہزار فٹ ہے۔ ان پہاڑوں کے درمیان کہیں کہیں وسیع میدان ہیں۔ جن میں کھجور کے درخت بکثرت ہیں۔ اور کہیں کہیں چھوٹے چھوٹے باغات ہیں۔ جن میں انار، انجیر، انگور، خربوزے، تربوز، کیلے، اور ترکاریاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان پہاڑوں کے درمیان کہیں کہیں وسیع میدان ہیں۔ جن میں کھجور کے درخت ہیں۔ اور کہیں کہیں چھوٹے چھوٹے باغات ہیں۔ جن میں انار، انجیر، انگور، خربوزے، تربوز، کیلے، اور ترکاریاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان پہاڑوں کے درمیان کہیں کہیں وسیع میدان ہیں۔ جن میں کھجور کے درخت ہیں۔ اور کہیں کہیں چھوٹے چھوٹے باغات ہیں۔ جن میں انار، انجیر، انگور، خربوزے، تربوز، کیلے، اور ترکاریاں پیدا ہوتی ہیں۔

جلالۃ الملک کا اہم اعلان

۱۹۳۷ء سے حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔ ۱۹۳۷ء سے حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۲) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۳) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۴) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۵) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۶) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۷) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۸) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۹) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۰) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۱) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۲) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۳) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۴) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۵) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۶) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۷) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۸) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۹) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۲۰) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۲۱) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۲۲) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۲۳) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۲۴) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۲۵) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۲۶) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۲۷) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۲۸) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۲۹) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۳۰) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۳۱) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۳۲) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۳۳) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۳۴) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۳۵) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۳۶) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۳۷) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۳۸) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۳۹) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۴۰) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۴۱) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۴۲) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۴۳) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۴۴) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۴۵) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۴۶) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۴۷) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۴۸) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۴۹) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۵۰) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۵۱) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۵۲) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۵۳) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۵۴) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۵۵) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۵۶) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۵۷) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۵۸) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۵۹) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۶۰) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۶۱) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۶۲) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۶۳) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۶۴) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۶۵) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۶۶) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۶۷) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۶۸) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۶۹) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۷۰) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۷۱) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۷۲) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۷۳) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۷۴) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۷۵) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۷۶) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۷۷) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰ پونڈ ہمراہ لانے ہوں گے۔ اس سے کم رقم والے کو اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ پونڈ فی کس ہر حاجی کو ٹیکہ لگوانا ہوگا۔ اس کے بغیر بھی کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۷۸) حجاز میں داخل ہونے والے ہر حاجی کو ۱۰

صوبجاتی خود مختاری کے قیام سے ایک سال قبل

سندھ اور اڑیسہ کی علیحدگی

برطانوی دارالامرا نے منظوری دیدی

لندن ۴ فروری۔ دارالامرا میں لارڈ زیٹلینڈ وزیر ہند نے تحریک پیش کی کہ اڑیسہ اور سندھ کو علیحدہ صوبہ بنانے کے حقوق آرڈیننس کونسل کو موکد دارالعوام کے پاس بھیجا جائے منظور کر لیا گیا۔ ۱۹۳۵ء کے دستور کے مطابق دونوں صوبوں کی علیحدگی ۱۹۳۷ء میں عمل میں آنی تھی۔

لارڈ زیٹلینڈ نے فرمایا کہ ہر طرح کی مخالفت کو زائد سے زیادہ سادہ بنانا چاہتے ہیں اور ہمیں امید ہے کہ یہ قانون مناسب ہے جو وعدہ انتظامیہ مشنری کو تحریر کیا گیا ہے میں صرف یہی اہم سیاسی قانون ہے جو ۱۹۳۵ء کے دستور کے ماتحت ہونا ہے۔ اس سے پہلے جب کبھی کوئی صوبہ بنایا گیا تو وہ انتظامیہ مرکز کے ماتحت پیدا کیا گیا تھا۔ یہ تقریر بنگال کے مسلمانوں کو واقعی خوش کرے گی۔ اور یہ ثابت کرے گی کہ برطانی عوام کی ہمدردیاں ہمیشہ مسلمانوں کے ساتھ رہی ہیں۔ اڑیسہ کی علیحدگی بھی مسلمانوں کے لئے مفید ہوگی۔ اور یہ زبان کی بنا پر پہلا صوبہ ہوگا۔ اڑیسہ کی آبادی ۸۰ لاکھ ہے۔ اور سندھ کی ۴۵ لاکھ۔ اڑیسہ کی آمدنی ۱۲ کروڑ روپیہ سالانہ ہے۔ اور سندھ کی ۱۷ کروڑ روپیہ سالانہ۔ اڑیسہ کا رقبہ ۳۲ ہزار مربع میل ہے۔ اور سندھ کا ۴۶ ہزار مربع میل۔

لارڈ زیٹلینڈ نے فرمایا کہ ہم ہر طرح کی مخالفت کو زائل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ ہر طبقہ کے ساتھ انصاف کیا جائے۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ ہر طبقہ کے ساتھ انصاف کیا جائے۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ ہر طبقہ کے ساتھ انصاف کیا جائے۔

ہے ہر صوبائی آزادی کے قیام سے ایک سال پہلے نئے صوبوں کو اپنی انتظامیہ مرتب کرنے کے لئے موقعہ دیا جائے۔

لارڈ زیٹلینڈ نے فرمایا کہ ہر طرح کی مخالفت کو زائد سے زیادہ سادہ بنانا چاہتے ہیں اور ہمیں امید ہے کہ یہ قانون مناسب ہے جو وعدہ انتظامیہ مشنری کو تحریر کیا گیا ہے میں صرف یہی اہم سیاسی قانون ہے جو ۱۹۳۵ء کے دستور کے ماتحت ہونا ہے۔ اس سے پہلے جب کبھی کوئی صوبہ بنایا گیا تو وہ انتظامیہ مرکز کے ماتحت پیدا کیا گیا تھا۔ یہ تقریر بنگال کے مسلمانوں کو واقعی خوش کرے گی۔ اور یہ ثابت کرے گی کہ برطانی عوام کی ہمدردیاں ہمیشہ مسلمانوں کے ساتھ رہی ہیں۔ اڑیسہ کی علیحدگی بھی مسلمانوں کے لئے مفید ہوگی۔ اور یہ زبان کی بنا پر پہلا صوبہ ہوگا۔ اڑیسہ کی آبادی ۸۰ لاکھ ہے۔ اور سندھ کی ۴۵ لاکھ۔ اڑیسہ کی آمدنی ۱۲ کروڑ روپیہ سالانہ ہے۔ اور سندھ کی ۱۷ کروڑ روپیہ سالانہ۔ اڑیسہ کا رقبہ ۳۲ ہزار مربع میل ہے۔ اور سندھ کا ۴۶ ہزار مربع میل۔

لارڈ زیٹلینڈ نے فرمایا کہ ہم ہر طرح کی مخالفت کو زائل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ ہر طبقہ کے ساتھ انصاف کیا جائے۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ ہر طبقہ کے ساتھ انصاف کیا جائے۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ ہر طبقہ کے ساتھ انصاف کیا جائے۔

مالی پہلو پر بیان کرتے ہوئے لارڈ زیٹلینڈ نے کہا کہ ان صوبوں کو ابتدائی سالوں میں کافی امداد دینے کی ضرورت ہوگی۔ اس کے لئے ۵ کروڑ روپیہ کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس میں سے ۲ کروڑ روپیہ اڑیسہ کو اور ۳ کروڑ روپیہ سندھ کو دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ سال تک ۱۰ لاکھ روپیہ سالانہ اڑیسہ کو دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ صوبہ سندھ کو بمبئی کی آمدنی کا ۲۵ فیصدی حصہ ملتا رہے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ سال تک ۱۰ لاکھ روپیہ سالانہ اڑیسہ کو دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ صوبہ سندھ کو بمبئی کی آمدنی کا ۲۵ فیصدی حصہ ملتا رہے گا۔

لارڈ زیٹلینڈ نے فرمایا کہ ہم ہر طرح کی مخالفت کو زائل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ ہر طبقہ کے ساتھ انصاف کیا جائے۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ ہر طبقہ کے ساتھ انصاف کیا جائے۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ ہر طبقہ کے ساتھ انصاف کیا جائے۔

دونوں صوبوں کی تاریخ بیان کرنے کے بعد لارڈ زیٹلینڈ نے کہا کہ یہ بہت ضروری ہے کہ جہاں بھی اس کے شروع تک ان صوبوں کو علیحدہ کر دیا جائے۔ اس سے انتظامی دقتیں پیدا ہوں گی۔ اس لئے ضروری ہے کہ ۱۹۳۷ء کے شروع میں ہی اس قانون کی ایسی دفعہ نہیں دیکھنا چاہتے کہ ان صوبوں کی مخالفت ہو۔ لیکن جہاں تک ہو سکے ہم ان کو مخالفت نہیں ہونے دیں گے۔ ہم اس وقت تک عام انتخابات نہیں ہونے دیں گے جب تک ان صوبوں کو علیحدہ نہ کر دیا جائے۔ ہم اس وقت تک عام انتخابات نہیں ہونے دیں گے جب تک ان صوبوں کو علیحدہ نہ کر دیا جائے۔

لارڈ زیٹلینڈ نے تاریخ بیان کرنے کے بعد لارڈ زیٹلینڈ نے کہا کہ یہ بہت ضروری ہے کہ جہاں بھی اس کے شروع تک ان صوبوں کو علیحدہ کر دیا جائے۔ اس سے انتظامی دقتیں پیدا ہوں گی۔ اس لئے ضروری ہے کہ ۱۹۳۷ء کے شروع میں ہی اس قانون کی ایسی دفعہ نہیں دیکھنا چاہتے کہ ان صوبوں کی مخالفت ہو۔ لیکن جہاں تک ہو سکے ہم ان کو مخالفت نہیں ہونے دیں گے۔ ہم اس وقت تک عام انتخابات نہیں ہونے دیں گے جب تک ان صوبوں کو علیحدہ نہ کر دیا جائے۔ ہم اس وقت تک عام انتخابات نہیں ہونے دیں گے جب تک ان صوبوں کو علیحدہ نہ کر دیا جائے۔

لارڈ زیٹلینڈ نے تاریخ بیان کرنے کے بعد لارڈ زیٹلینڈ نے کہا کہ یہ بہت ضروری ہے کہ جہاں بھی اس کے شروع تک ان صوبوں کو علیحدہ کر دیا جائے۔ اس سے انتظامی دقتیں پیدا ہوں گی۔ اس لئے ضروری ہے کہ ۱۹۳۷ء کے شروع میں ہی اس قانون کی ایسی دفعہ نہیں دیکھنا چاہتے کہ ان صوبوں کی مخالفت ہو۔ لیکن جہاں تک ہو سکے ہم ان کو مخالفت نہیں ہونے دیں گے۔ ہم اس وقت تک عام انتخابات نہیں ہونے دیں گے جب تک ان صوبوں کو علیحدہ نہ کر دیا جائے۔ ہم اس وقت تک عام انتخابات نہیں ہونے دیں گے جب تک ان صوبوں کو علیحدہ نہ کر دیا جائے۔

اٹلی کو ایک اور زبردست شکست

حبشیوں کا سامان جنگ پر قبضہ

عیسیٰ ابابا ۳ فروری۔ ہوائی اور حربی جہازوں کے خطرہ کے باوجود حبشی فوجیں برابر آگے بڑھ رہی ہیں

عیسیٰ ابابا ۳ فروری۔ ہوائی اور حربی جہازوں کے خطرہ کے باوجود حبشی فوجیں برابر آگے بڑھ رہی ہیں۔ ان کے لئے ایک معمولی شخص نے بھی مزاحمت نہیں کی۔ حبشی فوجیں اس وقت مقبرے کے مقام سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ یہ مقام ایڈی ایڈ پریس کو جانے والی سڑک پر واقع ہے۔ اس سڑک کے کنارے کنارے ہزاروں لاشیں پڑی ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض لاشیں تو ایسی ہیں جن کے ہاتھ پیر کاٹ لئے گئے ہیں۔ اور بعض کے سر۔ ان لاشوں کو دیکھ کر حبشی فوجیں اور بھی زیادہ جوش میں آ گئی ہیں۔ اور ان کے حوصلے اور بھی بڑھ گئے ہیں۔

حبشی فوجوں نے اس وقت تک ۱۰۰ توپیں اور بہت سا سامان جنگ قبضہ میں کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۰۰ موٹر لاریاں بھی ان کے قبضہ میں آ گئی ہیں۔ ان لاریوں میں سے بعض تو ایسی ہیں جن پر ایک توپ لدی ہوئی ہے۔ اور بعض پر گولہ بارود کے ڈبے لدے ہوئے ہیں۔ ان لاریوں کے علاوہ ۱۰۰ موٹر کاریں بھی حبشیوں کے قبضہ میں آ گئی ہیں۔ ان موٹر کاروں میں سے بعض پر مشین گنیں لگی ہوئی ہیں۔ اور بعض پر ریڈیو کے آلات لدے ہوئے ہیں۔ ان کے علاوہ حبشیوں کے قبضہ میں بہت سا سامان رسد بھی آ گیا ہے۔ جس میں آٹا، چاول، گھی اور کھانے پکانے کے برتن بھی شامل ہیں۔

حبشی فوجوں کے ایک افسر نے بیان کیا ہے کہ ہم نے اطالوی فوج کے ۱۰۰ سپاہیوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان میں سے ۲۰ سپاہی تو ایسے ہیں جو ہمارے ساتھ مل گئے ہیں۔ اور باقی ۸۰ سپاہیوں کو ہم نے قیدی بنا لیا ہے۔ ان قیدیوں میں ۲ افسر بھی ہیں۔ ان افسروں کے نام کیپٹن ڈی بیانکی اور لیفٹیننٹ ڈی بیانکی ہیں۔ ان دونوں افسروں نے ہمارے سامنے ہتھیار ڈال دیئے۔ ان کے علاوہ ۱۰۰ سپاہی اور بھی ہیں جو ہمارے ساتھ مل گئے ہیں۔ ان سپاہیوں نے ہمارے ساتھ مل کر اپنے افسروں کے خلاف لڑائی کی ہے۔

حبشی فوجوں کے ایک افسر نے بیان کیا ہے کہ ہم نے اطالوی فوج کے ۱۰۰ سپاہیوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان میں سے ۲۰ سپاہی تو ایسے ہیں جو ہمارے ساتھ مل گئے ہیں۔ اور باقی ۸۰ سپاہیوں کو ہم نے قیدی بنا لیا ہے۔ ان قیدیوں میں ۲ افسر بھی ہیں۔ ان افسروں کے نام کیپٹن ڈی بیانکی اور لیفٹیننٹ ڈی بیانکی ہیں۔ ان دونوں افسروں نے ہمارے سامنے ہتھیار ڈال دیئے۔ ان کے علاوہ ۱۰۰ سپاہی اور بھی ہیں جو ہمارے ساتھ مل گئے ہیں۔ ان سپاہیوں نے ہمارے ساتھ مل کر اپنے افسروں کے خلاف لڑائی کی ہے۔

حبشی فوجوں کے ایک افسر نے بیان کیا ہے کہ ہم نے اطالوی فوج کے ۱۰۰ سپاہیوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان میں سے ۲۰ سپاہی تو ایسے ہیں جو ہمارے ساتھ مل گئے ہیں۔ اور باقی ۸۰ سپاہیوں کو ہم نے قیدی بنا لیا ہے۔ ان قیدیوں میں ۲ افسر بھی ہیں۔ ان افسروں کے نام کیپٹن ڈی بیانکی اور لیفٹیننٹ ڈی بیانکی ہیں۔ ان دونوں افسروں نے ہمارے سامنے ہتھیار ڈال دیئے۔ ان کے علاوہ ۱۰۰ سپاہی اور بھی ہیں جو ہمارے ساتھ مل گئے ہیں۔ ان سپاہیوں نے ہمارے ساتھ مل کر اپنے افسروں کے خلاف لڑائی کی ہے۔

مصر کامل آزادی چاہتا ہے

نوجوانوں کی جماعت کا مطالبہ

سر سیموئیل ہور کی تقریر پر

لندن ۳ فروری۔ سابق وزیر خارجہ انگلستان نے گذشتہ ہفتہ میں جو تقریر کی تھی اس میں دستوری اساسی کے انتخاب کے متعلق مصری مقتدرہ کا تذکرہ تھا۔ قریبا ست و اساسی کے انتخاب کے لئے مصر کے دو اخبار ایک دفعہ انگلستان میں موجود ہے۔ اس وقت کے دکان نے مذہبی پیشوا کے ساتھ مل کر ایک وفد انگلستان بھیجا تھا۔ یہ وفد ۱۹۲۱ء میں مصر پارلیمنٹ کے ممبروں کا ایک وفد انگلستان میں موجود ہے۔ اس وفد کے دکان نے مذہبی پیشوا کے ساتھ مل کر ایک وفد انگلستان بھیجا تھا۔ یہ وفد ۱۹۲۱ء میں مصر پارلیمنٹ کے ممبروں کا ایک وفد انگلستان میں موجود ہے۔ اس وفد کے دکان نے مذہبی پیشوا کے ساتھ مل کر ایک وفد انگلستان بھیجا تھا۔ یہ وفد ۱۹۲۱ء میں مصر پارلیمنٹ کے ممبروں کا ایک وفد انگلستان میں موجود ہے۔

سر سیموئیل ہور سابق وزیر خارجہ انگلستان نے گذشتہ ہفتہ میں جو تقریر کی تھی اس میں دستوری اساسی کے انتخاب کے متعلق مصری مقتدرہ کا تذکرہ تھا۔ قریبا ست و اساسی کے انتخاب کے لئے مصر کے دو اخبار ایک دفعہ انگلستان میں موجود ہے۔ اس وفد کے دکان نے مذہبی پیشوا کے ساتھ مل کر ایک وفد انگلستان بھیجا تھا۔ یہ وفد ۱۹۲۱ء میں مصر پارلیمنٹ کے ممبروں کا ایک وفد انگلستان میں موجود ہے۔ اس وفد کے دکان نے مذہبی پیشوا کے ساتھ مل کر ایک وفد انگلستان بھیجا تھا۔ یہ وفد ۱۹۲۱ء میں مصر پارلیمنٹ کے ممبروں کا ایک وفد انگلستان میں موجود ہے۔

مصری شکایات

وفد کے ایک مقصد کے بیان کرنے کے بعد کہا کہ کوئی ایسا سامان نہیں کیا جائے گا جس میں کہ برطانوی مدبرین نے مسکر آزادی کے متعلق اپنے ۱۹۲۱ء کے اعلان کو پورا کیا ہے۔ مصری حکومت برطانیہ نے ایک اعلان کے ذریعہ اعلان کیا تھا کہ حکومت برطانیہ چاہتی ہے کہ مستقبل تر مہب میں حصائل آزادی مصریوں کے داخلی امور کی بہت سی ذمہ داریوں کے بوجھ کو اپنے کندھوں پر اٹھا لیں گے۔ (۲) مراسلات خصوصی کے ذریعے مصر میں ۱۹۲۱ء میں اپنے فوجی دستوں کو واپس بلا لیں گے۔ (۳) مصری حکومت کی آزاد اور خود مختار حکومت کے متعلق اعلان کر دیگا۔

وطن پرستوں کے مطالبات

مصری وطن پرستوں کا مطالبہ ہے کہ انہیں بھی مصنفہ میں آزادی دی جائے۔ مصر کو دنیا کی آزاد قوموں کی ضرورت ہے جس کے زمرے انجمن اقوام میں ان کا جدا گانہ نمائندہ مقرر ہو۔ اس کے علاوہ مصری وطن پرست مطالبہ کرتے ہیں کہ مصر کے دربار میں بھی ایک مستقل سفیر ہو۔ اس کے علاوہ مصری وطن پرست مطالبہ کرتے ہیں کہ مصر کے دربار میں بھی ایک مستقل سفیر ہو۔

مصری شکایات

وفد کے ایک مقصد کے بیان کرنے کے بعد کہا کہ کوئی ایسا سامان نہیں کیا جائے گا جس میں کہ برطانوی مدبرین نے مسکر آزادی کے متعلق اپنے ۱۹۲۱ء کے اعلان کو پورا کیا ہے۔ مصری حکومت برطانیہ نے ایک اعلان کے ذریعہ اعلان کیا تھا کہ حکومت برطانیہ چاہتی ہے کہ مستقبل تر مہب میں حصائل آزادی مصریوں کے داخلی امور کی بہت سی ذمہ داریوں کے بوجھ کو اپنے کندھوں پر اٹھا لیں گے۔ (۲) مراسلات خصوصی کے ذریعے مصر میں ۱۹۲۱ء میں اپنے فوجی دستوں کو واپس بلا لیں گے۔ (۳) مصری حکومت کی آزاد اور خود مختار حکومت کے متعلق اعلان کر دیگا۔

وطن پرستوں کے مطالبات

مصری وطن پرستوں کا مطالبہ ہے کہ انہیں بھی مصنفہ میں آزادی دی جائے۔ مصر کو دنیا کی آزاد قوموں کی ضرورت ہے جس کے زمرے انجمن اقوام میں ان کا جدا گانہ نمائندہ مقرر ہو۔ اس کے علاوہ مصری وطن پرست مطالبہ کرتے ہیں کہ مصر کے دربار میں بھی ایک مستقل سفیر ہو۔ اس کے علاوہ مصری وطن پرست مطالبہ کرتے ہیں کہ مصر کے دربار میں بھی ایک مستقل سفیر ہو۔

مصری شکایات

وفد کے ایک مقصد کے بیان کرنے کے بعد کہا کہ کوئی ایسا سامان نہیں کیا جائے گا جس میں کہ برطانوی مدبرین نے مسکر آزادی کے متعلق اپنے ۱۹۲۱ء کے اعلان کو پورا کیا ہے۔ مصری حکومت برطانیہ نے ایک اعلان کے ذریعہ اعلان کیا تھا کہ حکومت برطانیہ چاہتی ہے کہ مستقبل تر مہب میں حصائل آزادی مصریوں کے داخلی امور کی بہت سی ذمہ داریوں کے بوجھ کو اپنے کندھوں پر اٹھا لیں گے۔ (۲) مراسلات خصوصی کے ذریعے مصر میں ۱۹۲۱ء میں اپنے فوجی دستوں کو واپس بلا لیں گے۔ (۳) مصری حکومت کی آزاد اور خود مختار حکومت کے متعلق اعلان کر دیگا۔

وطن پرستوں کے مطالبات

مصری وطن پرستوں کا مطالبہ ہے کہ انہیں بھی مصنفہ میں آزادی دی جائے۔ مصر کو دنیا کی آزاد قوموں کی ضرورت ہے جس کے زمرے انجمن اقوام میں ان کا جدا گانہ نمائندہ مقرر ہو۔ اس کے علاوہ مصری وطن پرست مطالبہ کرتے ہیں کہ مصر کے دربار میں بھی ایک مستقل سفیر ہو۔ اس کے علاوہ مصری وطن پرست مطالبہ کرتے ہیں کہ مصر کے دربار میں بھی ایک مستقل سفیر ہو۔

جاپان اور منگولیا میں پھر جنگ

اختلافات کی تلخی دو دنوں کی جا سکی

میدان جنگ کو روانگی

ٹوکیو ۳ فروری۔ جاپانی سرحد جاپان اور منگولیا کی فوجوں کے درمیان پھر تصادم ہوئی۔ جس میں سات جاپانی جن میں ایک نیفٹ بھی شامل تھا۔ اور ۱۰ منگولین ہلاک ہوگئے ان کے علاوہ دونوں طرف کے بہت سے آدمی زخمی ہوئے ہیں یہ وہ اطلاع ہیں جو ٹوکیو کے جاپانی مگر توج سے خارج کی ہیں۔

یہاں شاہ منچوکو کے نائب وزیر خارجہ جاپانی جنرل توشیرو نے جنرل ستوروٹ کو اس حالات موجودہ اختلافات کو ختم کرانے کے لئے مانچوکو کے نمائندہ باطل ملاقاتی کے ساتھ ختم ہو گئی ہے۔

انخاص بخارا میں شدت کی سردی

استثناء

کیا مسلمانوں میں ایسی دفعہ نہیں ہے کہ ان کی کوئی عورت اپنے شوہر کے ساتھ رہنا نہ چاہے تو اپنے شوہر سے علیحدگی حاصل کر لے۔ اگر ہے تو کس دفعہ میں ہے۔ اور اگر نہیں ہے تو کیا مسلمان عورت کو اپنے شوہر سے علیحدگی حاصل کرنے کا حق نہیں ہے۔ اگر ہے تو کس دفعہ میں ہے۔ اور اگر نہیں ہے تو کیا مسلمان عورت کو اپنے شوہر سے علیحدگی حاصل کرنے کا حق نہیں ہے۔

ایجاب

زید کی بیوی اپنے شوہر سے ناراض ہو کر اپنے والد کے گھر چلی گئی۔ زید نے اپنی بیوی کو بہت سمجھایا کہ وہ اپنے والد کے گھر نہ جائے۔ لیکن وہ نہ مانی۔ زید نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ اب زید کی بیوی اپنے والد کے گھر میں ہے۔ کیا زید کی بیوی اپنے والد کے گھر میں رہ سکتی ہے۔ اور کیا زید کی بیوی اپنے والد کے گھر میں رہ سکتی ہے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ
دہلی

حضور نظام کی سلور جوبلی کے متعلق ایک غلط افواہ

سرکاری اعلان کے ذریعہ تردید

کچھ عرصہ قبل ایک افواہی اخبار میں چند سطر شائع ہوئی تھی کہ حضرت اقدس و اعلیٰ کے سلور جوبلی سالوں کے سلسلہ میں ایک بڑا دربار لگایا جائے گا اور اس دربار میں ایک بڑی رقم نذر کی جائے گی۔ یہ خبر خود اس قدر مہمل تھی۔ کہ اس کی تردید ضروری نہیں سمجھی گئی۔ بعض نادان لوگ اس کو صحیح سمجھ بیٹھے۔ اور بعض نے اس کی تردید کو بھی فضولی خیال کیا۔ اور حد یہ ہوئی کہ بعض اخبارات نے بھی اس کی تردید کی ضرورت نہ سمجھی۔ اور اس کو بھی ایک صحیح خبر سمجھ کر شائع کر دیا۔ چنانچہ اب حکومت کی طرف سے اس کی تردید کی ضرورت ہوئی۔ اور اس کی تردید کی منظوری سے اسے اخبار نامگرآن اٹنڈیا میں شائع کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ اب حکومت کی اخبار مذکور کی تردید موجود ہے۔

تردید مذکورہ اسباب سے ہیں ہر ممکن غلط فہمی کے ازالہ کیلئے کافی ہونی چاہئے تھی۔ لیکن حال ہی میں یہ پایا گیا ہے کہ افواہ کے دوبارہ شائع ہونے سے بعض لوگوں کی طبیعت خبر دار ہو گئی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس کی صحت کی تردید کی ایسی دیگر اشاعت بھی کی جائے۔ چنانچہ اعلیٰ حضرت نے اس کی تردید کو منظور فرما لیا ہے۔ اور اس کی اشاعت کی اجازت دیدی ہے۔ اس لئے ہم اس کی تردید کو شائع کرتے ہیں۔

حوادث و احکام

(بسلسلہ صفحہ ۳)

چھ مسلم رضاکاروں کو ایک سال قید کی سزا

لاہور ۳ فروری۔ جلد گرفتاری شدہ چھ مسلمانوں کے سلسلہ میں مشرقی جیل کے احاطہ کچہری میں ایک خصوصی عدالت میں سماعت ہوئی۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے ۲۰ جنوری کو ایک جلوس نکالا تھا۔ جس کی وجہ سے امن عامہ کو خطرہ لاحق ہو گیا تھا۔ اس لئے ان کو ۱۰۷ ضابطہ فوجداری کے ماتحت گرفتار کیا گیا تھا۔ عدالت نے ان کو ۱۰۷ ضابطہ فوجداری کے ماتحت ۱۰۰ روپیہ ضمانت طلب کی تھی۔ ان کے وکیل نے ضمانت داخل کرنے سے انکار کر دیا۔ اس لئے ان کو ایک ایک سال قید کی سزا دی گئی۔

فرقہ وارانہ کشیدگی کی ذمہ داری نام نہاد لیڈروں پر ہے

روضہ نبوی کی محافظ سید اور عطاس مدنی کا اظہار خیال

مدینہ ۳ فروری۔ روضہ نبوی کے محافظ سید اور عطاس صاحب تمام ہندوستان کا مکمل دورہ کر چکے ہیں۔ چند ماہ ہوئے آپ ایڈن سے روانہ ہوئے تھے۔ اس وقت تک آپ ترکی، فرانس، جاوا، شام، مصر، اور اٹالیہ کا سفر کر چکے ہیں۔

ایک نمائندہ کے دریافت کرنے پر آپ نے ہندوستان اور دیسی ریاستوں کی موجودہ حالت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہاں کی حالات ان کی توقعات سے بھی زیادہ خراب نکلی۔

ہندوستان کی موجودہ فرقہ وارانہ کشیدگی پر اظہار افسوس کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ فسادات کی اصلی وجہ وہ مسلم لیڈر ہیں۔ جن کی گذر اوقات چندہ پر ہے اور اس چندے کے حصول کے لئے وہ لوگ نہایت بیباکی اور جرأت سے کام لیتے ہیں۔ اس حالات کے ذمہ دار کانگریسی نہیں ہیں۔ بلکہ وہ یہ مسلم لیڈر ہیں۔ جو کانگریس کی مخالفت کر کے اپنی روزی پیدا کرتے ہیں۔ ان لیڈروں کی وجہ سے ہندوستان کی حالت بہت خراب ہو رہی ہے۔ اور ہندو مسلم فساد کا خطرہ ہر وقت لاحق ہے۔

آسام بنگال اور بہار کے زلزلہ کی مزید تفصیلات

رات بھر اضطراب جاری رہا

دو آدمیوں کی ہلاکت

کلکتہ ۳ فروری۔ سیلی جوں کے کانت زلزلہ کے صبح ۴ بجکر ۴۵ منٹ پر زلزلہ کے ایک جھٹکا محسوس کیا گیا۔ اس کی اطلاعات ابھی تک موصول ہو رہی ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ زلزلہ کے جھٹکے بہت شدید تھے۔ اور ان سے بہت نقصان ہوا ہے۔ ان کی وجہ سے دو آدمی ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور بہت سے زخمی ہوئے ہیں۔ ان کی تعداد ابھی معلوم نہیں ہو سکی۔ ۱۰ میل کے فاصلہ پر تھا۔

شیلانگ سے اطلاع ہے کہ زلزلہ کے جھٹکے بہت شدید تھے۔ اور ان سے بہت نقصان ہوا ہے۔ ان کی وجہ سے دو آدمی ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور بہت سے زخمی ہوئے ہیں۔ ان کی تعداد ابھی معلوم نہیں ہو سکی۔ ۱۰ میل کے فاصلہ پر تھا۔

شیلانگ سے اطلاع ہے کہ زلزلہ کے جھٹکے بہت شدید تھے۔ اور ان سے بہت نقصان ہوا ہے۔ ان کی وجہ سے دو آدمی ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور بہت سے زخمی ہوئے ہیں۔ ان کی تعداد ابھی معلوم نہیں ہو سکی۔ ۱۰ میل کے فاصلہ پر تھا۔

شیلانگ سے اطلاع ہے کہ زلزلہ کے جھٹکے بہت شدید تھے۔ اور ان سے بہت نقصان ہوا ہے۔ ان کی وجہ سے دو آدمی ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور بہت سے زخمی ہوئے ہیں۔ ان کی تعداد ابھی معلوم نہیں ہو سکی۔ ۱۰ میل کے فاصلہ پر تھا۔

دہلی میں سر آغا خاں کی آمد

دہلی ۳ فروری۔ کل پھر دہلی میں سر آغا خاں کا شاندار استقبال کیا گیا۔ ۱۲ بجے کے قریب سر آغا خاں کی موٹر جامع مسجد کے قریب پہنچی تو ہزاروں مسلمانوں نے ان کا استقبال کیا۔ اس کے بعد سر آغا خاں نے ایک مختصر سی تقریر کی۔ جس میں انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ ہندوستان میں گزارا ہے۔ اور میں ہندوستان کی ترقی کا بہت خواہاں ہوں۔ میں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ ہندوستان میں گزارا ہے۔ اور میں ہندوستان کی ترقی کا بہت خواہاں ہوں۔ میں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ ہندوستان میں گزارا ہے۔ اور میں ہندوستان کی ترقی کا بہت خواہاں ہوں۔

سر آغا خاں کی برکات

مسلم کانفرنس کا اجلاس

لاہور ۳ فروری۔ مسلم لیگ اور آل انڈیا مسلم کانفرنس کے ارکان کا ایک مشترکہ اجلاس ۱۴ فروری کو منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں سر آغا خاں کی صدارت میں ایک نئی جماعت قائم کی جائے گی۔ اس جماعت کا نام آل انڈیا مسلم لیگ ہوگا۔ اس کے ارکان کی تعداد ۱۰۰ ہوگی۔ ان میں سے ۵۰ ارکان مسلم لیگ کے ہوں گے۔ اور ۵۰ ارکان آل انڈیا مسلم کانفرنس کے ہوں گے۔ اس جماعت کا صدر سر آغا خاں ہوگا۔ اس جماعت کا نام آل انڈیا مسلم لیگ ہوگا۔ اس جماعت کا صدر سر آغا خاں ہوگا۔ اس جماعت کا نام آل انڈیا مسلم لیگ ہوگا۔ اس جماعت کا صدر سر آغا خاں ہوگا۔

کلکتہ کارپوریشن کے انتخابات کا بائیکاٹ خود مسلمانوں کے لئے مضر ہوگا

مسٹر فضل الحق میئر کلکتہ کا بیان

کلکتہ ۳ فروری۔ آج کل مسٹر اے کے فضل الحق میئر کلکتہ کارپوریشن دہلی میں ہیں۔ آپ نے بمبئی کے کانگریسی لیڈر مسٹر جینا سے ملاقات کی ہے۔ آپ نے بمبئی کے کانگریسی لیڈر مسٹر جینا سے ملاقات کی ہے۔ آپ نے بمبئی کے کانگریسی لیڈر مسٹر جینا سے ملاقات کی ہے۔ آپ نے بمبئی کے کانگریسی لیڈر مسٹر جینا سے ملاقات کی ہے۔

کلکتہ کارپوریشن میں مسلم حقوق کی پامالی پر زبردست احتجاج

مسلمان کلکتہ کے عظیم الشان جلسہ کی مفصل کارروائی

کلکتہ ۳ فروری۔ آج کل مسلمانوں کے ہاتھ میں کارپوریشن کا انتظام ہے۔ لیکن کل کے جلسہ میں بتایا گیا ہے کہ کارپوریشن میں مسلمانوں کے ساتھ بہت ناانصافی ہو رہی ہے۔ اس کے خلاف آج ایک زبردست احتجاج کیا گیا۔ اس احتجاج میں ۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس احتجاج کے بعد ایک جلسہ عام ہوا۔ جس میں ۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ میں مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ میں مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا۔

ہندو اضمارات کی ہرزہ سرائیاں

ہندو اضمارات کی ان ہرزہ سرائیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ہم نے گذشتہ دو ڈھائی ہفتے کے نوابہ صاحب کے خلاف مہم چلائی اور فیگر طوطی کی طرح ہم نے بار بار یہ ثابت کیا کہ نوابہ صاحب نے کارپوریشن کے ساتھ کوئی غداری نہیں کی۔ نوابہ صاحب نے کارپوریشن کے ساتھ کوئی غداری نہیں کی۔ نوابہ صاحب نے کارپوریشن کے ساتھ کوئی غداری نہیں کی۔ نوابہ صاحب نے کارپوریشن کے ساتھ کوئی غداری نہیں کی۔

ہندو اضمارات کی ہرزہ سرائیاں

ہندو اضمارات کی ان ہرزہ سرائیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ہم نے گذشتہ دو ڈھائی ہفتے کے نوابہ صاحب کے خلاف مہم چلائی اور فیگر طوطی کی طرح ہم نے بار بار یہ ثابت کیا کہ نوابہ صاحب نے کارپوریشن کے ساتھ کوئی غداری نہیں کی۔ نوابہ صاحب نے کارپوریشن کے ساتھ کوئی غداری نہیں کی۔ نوابہ صاحب نے کارپوریشن کے ساتھ کوئی غداری نہیں کی۔ نوابہ صاحب نے کارپوریشن کے ساتھ کوئی غداری نہیں کی۔

ہندو اضمارات کی ہرزہ سرائیاں

ہندو اضمارات کی ان ہرزہ سرائیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ہم نے گذشتہ دو ڈھائی ہفتے کے نوابہ صاحب کے خلاف مہم چلائی اور فیگر طوطی کی طرح ہم نے بار بار یہ ثابت کیا کہ نوابہ صاحب نے کارپوریشن کے ساتھ کوئی غداری نہیں کی۔ نوابہ صاحب نے کارپوریشن کے ساتھ کوئی غداری نہیں کی۔ نوابہ صاحب نے کارپوریشن کے ساتھ کوئی غداری نہیں کی۔ نوابہ صاحب نے کارپوریشن کے ساتھ کوئی غداری نہیں کی۔

کیا کرنا چاہئے؟

حالات حاضرہ کے تقاضہ پر گفت کرتے ہوئے نواب صاحب نے فرمایا کہ آج جو ہمارے سامنے کیچ نا قابل سکان سوال ہے۔ موجودہ وبائی بخش ایک قطعی صورت وحالات کے ماتحت پیدا ہوئی اور اس صورت وحالات میں کوئی ذوالفکار تدبیری نہیں ہوسکتی ہے۔ جن خطابات نے طرف توجہ دلائے کے لئے سلم لیڈروں نے انتخاب دے دئے تھے۔ وہ اب تک موجود ہیں اور ان کی کوئی تلافی نہیں ہوسکتی ہے۔ جنہوں نے ان خطابات کے رفع کرنے کی کوشش نہیں کی ہے۔ بلکہ وہ ان کے ملافی رویہ کا اظہار کر رہی ہے۔ حکومت اس پوری بے چینی پر کوئی دھیان نہیں دے رہی ہے۔ اور مسلمانوں کو سخت مترلزل پا رہی ہے کہ ان کے ساتھ کیا ہونے والا ہے وہ حکومت کے ایک قانون کی وجہ سے کیا ان حالات میں ہم سے یہ امید کی جاسکتی ہے کہ ہم اپنے ترس کا زور کو ہوا کر چپ بیٹھ جائیں۔ کیا یہ قوانی اور شاستر اٹھائیں ہمیان سے اپنی فاقتوں کو بچالیں جہاں ہمنے بلند کیجئے۔ کہ ہم اس معاملہ کے بالاختیار وقوں سے انصاف کرا رہی ہے۔ یہ انداز ہے ہمارے ہاتھ میں نہیں ہوگی۔ تلیقوں کے لئے بھی ایسی کوشش کی جائے گی۔ جس سے ہمارے ہاتھ میں ہی آپ کو حق ایک جواب دے سکتا ہوں اور ہاتھ کا بالکل اپنے زور نہیں ہی ہے۔ اس کی کوشش کوئی نہیں کرتا کہ ہماری نگاہیں اپنے اور کمزوری کا احساس کرتے ہوئے ہم مسلمانوں کو متحد ہونے کی دعوت دیتا ہے۔ اس کے لئے وہ مسلمانوں کے متفرق اور ہادی کو تیسم کرنے پر تیار نہیں ہیں۔ مسلمانوں کو متحد ہونے کی بھی ہے۔ وہ بالکل کشمکش درجہ کی۔ بڑی بڑی تکوا ہیں پر پھندہ قائم ہیں۔ جن کی وجہ سے مسلمانوں کو تلیقوں کا سوال نہیں ہے جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے وہ موجودہ نزاع کا بہت زیادہ تعلق مسلم حقوق سے ہے۔ جن کو ہمن پورے ہندوستان میں بچانا چاہئے۔

بورڈ تلیقوں کا روپ

ہم کل تلیقوں کے لئے بھی جنگ کر رہے ہیں۔ لہذا ان کو دہ تیقل تاشہ دیکھنا چاہئے۔ بلکہ ان کو سکے آئندہ ہونا چاہئے۔ یہ اضوسناک ہے کہ ہم پورشن کی پوری قریب تجربی۔ حالات اور ہمارے نظم ونسق سے کافی واقفیت نہیں رکھتی ہے۔ اور وہ ہمیں ایسی تائید کر رہی ہے جو ان کے احساسات وجذبات کے شایان شان ہو

کمیونل ایوارڈ

ہمیں اس تم کو اپنی مشکلوں کو ہل کرنا چاہئے۔ کمیونل ایوارڈ سے ہر ہن تو ہمیں نہیں ہوں کے۔ مگر نکال پاکستان کے آئین ساز مجلس میں اپنی پوزیشن اس قدر مضبوط کیسے کہ ایسی طاقتیں ہم کر سکیں۔ کہ اگر ہم رد قبل پہلا ہیں ہوں تو ہم ترمیم کرا سکیں۔ اور ہم ہی ہمیں ایسی تائید کر رہی ہے جو ان کے احساسات وجذبات کے شایان شان ہو

مسلمانوں کا فرض

موجودہ صورت میں مسلمانوں کے دشمن کی پوزیشن ایسی اس پر کوشت کرتے ہوئے نواب صاحب نے فرمایا کہ جو قرار دادیں پیش ہوئی ہیں ان کی اعادہ ہونا چاہئے۔ اور ہن پر طرح عملی درآمد کرنی چاہئے۔ اس کے لئے ضبوط تر ہو جانے۔ ہم نے پہلے مطالبہ کیا تھا کہ مسلمانوں کے حقوق کے انتخاب کا طریقہ جاری کیا جائے۔ یہ ایک ایسا مطالبہ ہے کہ حکومت اس سے انکار نہیں کرسکتی اور اگر وہ انکار کرتی ہے تو دو جنگ جال کا الزام آئیگا۔

حکومت سے اپیل

حکومت کو اس وقت ایسا رویہ نہیں ظاہر کرنا چاہئے جس سے معلوم ہو کہ وہ دوسرے طبقات کے مخاصر ہے مناسب ہر قدم کے مطالبات پر سنجیدہ غور کر دیتی ہے۔ لیکن وہ مسلمانوں کے مطالبات پر ایسی طرح توجہ نہیں دیتی ہے۔ اور وہ ہمارے حقوق کے استحقاق کے بوجھ کو ہلکا کرنے کی کوشش نہیں کرتی ہے۔ یہ حالت بہت ہی تشویشناک ہے۔ اور اس کا ازالہ ہونا چاہئے۔ ہم نے ہمیشہ حکومت کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ اور ہمارے حقوق کے استحقاق کے بوجھ کو ہلکا کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن حکومت کی طرف سے ایسا کوئی اشارہ نہیں ملتا ہے جس سے ہمارے ساتھ انصاف کرنے کی بات کچھ ہو سکیں۔ کے کرم وہ رحمت کیتے ہوئے غائب کئے ہو۔ اور اگر ہم کچھ کہتے ہیں تو ہم تبھی

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.

ہر قسم کی کتابیں
الجمیعۃ بک ڈپو دہلی سے ہر قسم کی کتابیں
قرآن مجید حدیث مکمل عربی اور مترجم اردو اسلامی اور
تاریخی قیمتوں پر خریدی جا سکتی ہیں۔

یہ جگہ اشتہار کے لئے خالی ہے

Vol 23 | DELHI SUNDAY, FEBRUARY 16, 1936. | No. 12

نے آج تک اتنا واضح فیصلہ حاصل نہ کیا تھا۔ اس سازش نے ہمارے ملک کا یہ نقصان کیا کہ وہ مکانات جو قبل ازیں حصہ درگاہ شریف کو جہاں مفت دیئے جاتے تھے اس اختیار سے دوکان مستاجر میں دیئے جانے لگے۔ اس دوکان سے مجھی دوسری دوکان جو درگاہ کی ملکیت ہے اس کے ایک حصہ کو بھی جہاں مذکور نے اسی دوران میں ڈھایا۔ کیا اس سے کچھ قیمت وصول کرلی گئی۔ اور اگر نہیں تو پھر اس کے برخلاف کیا کارروائی کی گئی۔

(۴) کیا اس دوکان کے بنیادہ کا علم برخاست توابیت کمیٹی کو تھا۔ اگر تھا تو اس سے جو کرایہ وصولی مثبت سے تھا۔ کہیں، دوکان خالی کرا کر حصہ حاصل کیا۔

(۵) حصہ زیریں درگاہ شریف اور دوسری دکان کا کچھ حصہ قبضہ سے نکل جانے کے بعد تعمیراتی ۔ یا دیگر حالت سے چاہ چوی کی گئی یا نہیں۔ اگر نہیں تو یہ خیانت عامانہ کیا سمجھے رکھتے ہے۔ کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے۔

مسلمانان اجمیر کو گہرا طمینان نہیں ہوا۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اس کی ترمیم بھی مثبت نہیں ہے۔ اور اب بھی اگر کانون درگاہ شریف خواہ مخواہ میں پیشے کے بھی مجھوری درگاہ پیشی برخلاف کارروائی کے خلاف عدالت مجاز سے چارہ جوئی کی جائیگی

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس سے کچھ فیصلہ ہمارے ذی مقصد کو حاصل ہوگیا۔ کیا اس سے کچھ فیصلہ اس تکلیف دہ حالت کو دور کرنے کے لئے کافی ہے۔ اور کیا وہ ہمارے ذی مقصد کو حاصل ہوگیا۔ ہمارا جواب قطعاً نفی میں ہے۔ ہم اس قانون کو اپنے لئے ناکافی سمجھتے ہیں۔ اور اس کی ترمیم کو بھی ناکافی سمجھتے ہیں۔ ہم اس کو ناکافی سمجھتے ہیں۔ اس لئے کہ اس سے ہمارے مقصد کو کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچتا۔ ہم اس کو ناکافی سمجھتے ہیں۔ اس لئے کہ اس سے ہمارے مقصد کو کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچتا۔ ہم اس کو ناکافی سمجھتے ہیں۔ اس لئے کہ اس سے ہمارے مقصد کو کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچتا۔ ہم اس کو ناکافی سمجھتے ہیں۔ اس لئے کہ اس سے ہمارے مقصد کو کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچتا۔

مقدمہ مسجد ناظر دولت

موضع ہنسی واقع ضلع حصار کے روح اللہ خاں صوبہ دہلی عدالت چودھری بچھا جوام صاحب سیشن جج صوبہ دہلی جس میں سید صفدر علی صاحب سیکرٹری وہ نواب آف جھجر اسٹیٹ تیز شری شنکر کروڑ مل اسٹیٹ اجمیر دہلی نے صوفت شیخ محمد عثمان صاحب ایڈووکیٹ جاب دعوی داخل عدالت کردیا ہے۔ مگر چونکہ اس مقدمہ علیہ علیہم نے جواب دعوی داخل نہیں کیا اس وجہ سے آئندہ تاریخ ۳۰ مارچ ۱۹۳۶ء عدالت نے مقرر کردی ہے۔

نیازمند
محمد شفیع الحق
(وکیل پریذیڈنٹ منتظمہ کمیٹی درگاہ معلی اجمیر ہائے دہلی)

معاصرین کے افکار و آرا

مسجد شاہ چراغ

اشاعت دیرینہ میں ایک مراسلہ بعنوان مسجد شاہ چراغ کی بحالی کی خواہش ظفر الدین صاحب کی طرف سے شائع ہوا ہے جس میں اس خاص جگہ پر شاہ چراغ کی مزار کا ظہور ہونا اور پھر اس کے متعلق ایک مسجد کا بنا دیا جانا بیان کیا گیا ہے۔

مسجد شاہ چراغ نہایت شاہ راہ پر واقع نہایت دلفریب جگہ ہے زمانہ حال کے ارباب حل و عقد کی بے توجہی کی بدولت یہ مسجد ویران ہوگئی ہے۔ اور اب تک اس کی بحالی کی کوئی تدبیر نہیں کی گئی۔ ہم ظفر الدین صاحب کی اس تجویز سے متفق ہیں۔ اور ہم کو امید ہے کہ ارباب حل و عقد اس کی بحالی کی طرف توجہ فرمائیں گے۔

مولوی ابو الکلام آزاد اور ان کا ترجمان

مولانا ابو الکلام آزاد کا ترجمان القرآن جو ان کی علمی قابلیت کا ایک بہترین نمونہ ہے۔ اب تک صرف دو حصوں میں شائع ہوا تھا۔ اب اس کا تیسرا حصہ بھی شائع ہوگیا ہے۔ اس حصہ میں سورۃ انعام کی تفسیر ہے۔ اس تفسیر کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مولانا نے اپنی تفسیر کے ساتھ ساتھ ان تمام تفسیروں پر بھی بحث کی ہے جو اس سورۃ کی اب تک لکھی گئی ہیں۔ اس طریقہ سے مولانا نے اس تفسیر کو اور بھی زیادہ مفید بنا دیا ہے۔ اس حصہ کی ضخامت ۲۰۰ صفحہ ہے۔ قیمت عہ

مسلمانوں کی ترقی کا راز

مسلمانوں کی ترقی کا راز کیا ہے۔ اس کا جواب اس رسالہ میں دیا گیا ہے۔ اس رسالہ میں مسلمانوں کی ترقی کے اصول بتائے گئے ہیں۔ اور ان کو ثابت کیا گیا ہے۔ اس رسالہ کی ضخامت ۱۰۰ صفحہ ہے۔ قیمت عہ

مسلمانوں کی تعلیم

مسلمانوں کی تعلیم کے متعلق ایک مفید رسالہ ہے۔ اس رسالہ میں مسلمانوں کی تعلیم کے متعلق ضروری باتیں بیان کی گئی ہیں۔ اس رسالہ کی ضخامت ۱۰۰ صفحہ ہے۔ قیمت عہ

مسلمانوں کا عروج و زوال

مسلمانوں کا عروج و زوال ایک بہت ہی اہم مسئلہ ہے۔ اس مسئلہ پر اس رسالہ میں بحث کی گئی ہے۔ اس رسالہ کی ضخامت ۱۰۰ صفحہ ہے۔ قیمت عہ

مسلمانوں کی موجودہ حالت

مسلمانوں کی موجودہ حالت پر اس رسالہ میں بحث کی گئی ہے۔ اس رسالہ کی ضخامت ۱۰۰ صفحہ ہے۔ قیمت عہ

مسلمانوں کی تعلیم

مسلمانوں کی تعلیم کے متعلق ایک مفید رسالہ ہے۔ اس رسالہ میں مسلمانوں کی تعلیم کے متعلق ضروری باتیں بیان کی گئی ہیں۔ اس رسالہ کی ضخامت ۱۰۰ صفحہ ہے۔ قیمت عہ

مسلمانوں کی ترقی کا راز

مسلمانوں کی ترقی کا راز کیا ہے۔ اس کا جواب اس رسالہ میں دیا گیا ہے۔ اس رسالہ میں مسلمانوں کی ترقی کے اصول بتائے گئے ہیں۔ اور ان کو ثابت کیا گیا

انہدام مزار کا کوشاہ کے مقدمہ کا فیصلہ

وقف کی شرعی حیثیت کا اعتراف اور نو مسکوں کو سخت سزائیں

لاہور ۱۰ فروری ۱۹۳۵ء: کوشاہ کے مقدمہ قتل جناب شہید گنج کا فیصلہ آج سنا دیا گیا۔ مجسٹریٹ درجہ اول نے اپنے فیصلہ میں لکھا ہے کہ یہ مقدمہ شہید گنج کا قضیہ ہے۔ اس کے متعلق سب سے پہلا سوال یہ ہے کہ آیا شہید گنج وقف ہے یا نہیں۔ اس کے متعلق ۱۹۱۳ء سے مقدمات ہوتے رہے ہیں۔ ۱۹۱۳ء کے مقدمہ میں مسلمانوں نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ شہید گنج وقف ہے۔ اس کے خلاف سکھوں نے دعویٰ کیا تھا کہ وقف نہیں ہے۔ ۱۹۱۳ء کے مقدمہ میں مسلمانوں کا دعویٰ خارج ہو گیا۔ ۱۹۱۴ء میں مسلمانوں نے اپیل کی۔ ۱۹۱۴ء میں اپیل خارج ہو گئی۔ ۱۹۱۴ء میں مسلمانوں نے ہائی کورٹ میں اپیل کی۔ ۱۹۱۴ء میں ہائی کورٹ نے اپیل خارج کر دی۔ ۱۹۱۴ء میں مسلمانوں نے پریوی کونسل میں اپیل کی۔ ۱۹۱۴ء میں پریوی کونسل نے اپیل خارج کر دی۔ ۱۹۱۴ء میں مسلمانوں نے پھر ہائی کورٹ میں اپیل کی۔ ۱۹۱۴ء میں ہائی کورٹ نے اپیل خارج کر دی۔ ۱۹۱۴ء میں مسلمانوں نے پھر

عام انتخابات کے بعد حکومت کے پٹھوؤں اور خطاب یافتگان کی سرگرمی

زبردست بلوے اور برسر اقتدار جماعت کا فرار

جیلخانہ سے سیاسی لیڈروں کو رہا کرانے کی جدوجہد

اسپین میں انتخابات کے ذریعہ سیاسی انقلاب

میڈرڈ ۱۹ فروری۔

اسپین کے عام انتخابات میں مخالف جماعت کے ادعائے فتحیابی کے بعد شدید اضطراب برپا ہو گیا۔ درجنوں بلوے ہوئے۔ مخالف جماعت کے تین آدمی اپنے مقابل گروہ سے جنگ کرنے میں مارے گئے۔

میڈرڈ میں عوام الناس کا مجمع جیل خانہ کی طرف روانہ ہو گیا۔ جہاں مخالف جماعت کے لیڈر اپنی سزاؤں کی مدت پوری کر رہے ہیں اور ان کی رہائی کا مطالبہ کرنا شروع کیا۔ جیل خانہ کے آفیسر نے مظاہرہ کرنے والوں پر گولیاں چلا دیں جن سے ایک آدمی مقتول اور ۱۲ مجروح ہوئے لیکن اس کے بعد اسی آفیسر کے ہاتھ آدمیوں نے اس کے اسلحہ چھین لئے اور اسے بے دست و پا کر دیا۔

دونوں جماعتوں میں سے ہر جماعت کا پلہ ہونے کے برابر ہونے کے سبب حالات غیر یقینی ہے کہ بہر اقتدار جماعت کو مختصر اکثریت حاصل ہو گی۔ اس دوران میں برسر اقتدار جماعت کے افراد شاہ بہت پسند اور خطاب یافتگان بڑی تعداد میں سرعہدہ کر کے جبراً لیڈر کی طرف جا رہے ہیں تاکہ اپنے آپ کو محفوظ کر لیں۔ اب تک بلووں میں کل چار آدمی قتل ہوئے ہیں۔

جبراً لٹر ۱۸ فروری۔ مخالف جماعت کی فتح کے بعد ایک سو سے زائد خطاب یافتہ اور دو سو سے برآوردہ اسپینی جبراً لٹر میں جمع ہو گئے ہیں۔ مزید مفروروں کی آمد مسترد قرع ہے تمام ہوٹل شروع سے آخر تک بھر گئے ہیں

جنوبی افریقہ کا جدید قانون

دیسی باشندوں کا حق رائے دہی سلب کیا جائیگا

کیپ ٹاؤن ۱۹ فروری۔ سینیٹ اور اسمبلی کے ایک مشترکہ اجلاس میں آج یہ مسودہ قانون پیش کیا جو بھاری اکثریت کے سبب منظور ہو گیا۔ اس قانون کے رو سے کیپ ٹاؤن کے دیسی باشندوں کا حق رائے دہی سلب ہو جائیگا۔ (موجودہ حالت میں دیسی باشندوں میں صرف اس ہی کو رائے دہی کا حق حاصل تھا)۔ اس مسئلہ قانون میں اس امر کی سفارش کی گئی ہے کہ مذکورہ کونسل کو چار رکنی انتظامی مقامی کمیٹی مقرر کرنا چاہیئے اور مذکورہ کونسل بھی قوانین کے متعلق رائے دے گا۔ اس حال باشندوں پر بھی گاہے حکومت کے پاس سفارش کر سکے گی۔

اصل باشندے سر محمد مولانا سارجنٹ جیف جسٹس اور سر پنجہ ہیرا جادو پریمیر فرنٹ اس اور فرنٹ کو شش کی انتخابی میں شکر مند عہدہ بلوں کی شدید مخالفت کی ہے اب ہم حکومت نے ان کی مخالفت کے باوجود مسودات قانون پیش کرنا شروع کر دیئے کا فیصلہ کیا ہے۔

اسمبلی کے ایک سرآوردہ رکن کا انتقال

برما میں ماتم

گوباٹی ۲۰ فروری۔ سابق چیف جسٹس اور سابق ممبر اسمبلی جوگر نقر بیا ایک ماہ کی علالت کے بعد ۱۹ فروری کو انتقال فرما گئے۔ ان کی عمر ۷۰ سال تھی۔ انتقال کے وقت ان کے کوئی نرینہ اولاد نہ تھی۔ ان کی وفات کی خبر سنتے ہی ہزاروں آدمی ان کے مکان پر جمع ہو گئے۔ ان کی وفات کی خبر سے تمام شہر میں صف ماتم بچھ گئی ہے۔ شہر میں ہڑتال منائی جا رہی ہے۔

"زمیندار" لیمیٹڈ کمپنی کا انتخاب

مرتسر ۱۹ فروری۔ کل یعنی بعد دوپہر مرکزی ہال اسلامیہ کالج میں شہر کے تمام معززین کی میٹنگ زیر صدارت شیخ صادق حسن منعقد ہوئی جس میں "زمیندار" لیمیٹڈ کمپنی منتخب کی گئی۔ اس میں ابتدا میں تجویز پیش ہوئی۔ اتفاق رائے سے شیخ صادق حسن سیکرٹری، مرزا بیگ اور خواجہ عبدالرحمٰن جوائنٹ سیکرٹری، مرزا عبدالحق بار ایٹ لا، شیخ عبدالرحمٰن بار ایٹ لا، سید حبیب ایڈیٹر "سیاست" لاہور، ڈاکٹر شاہ نواز، ڈاکٹر محمد حسن، خواجہ عبدالرحمٰن، سید دلاور شاہ بخاری، مولوی مظہر علی اظہر، مولانا عبدالمجید سالک، مولانا غلام رسول مہر، چودھری محمد حسین صاحب اور خواجہ عبدالرحمٰن صاحب منتخب کئے گئے۔ نیز مندرجہ بالا عہدیداران کے علاوہ خواجہ غلام السیدین، غلام رسول، خواجہ عبدالکریم صاحب اور شیخ محمد حسن نائب سیکرٹری مقرر کئے گئے۔ یہ عہدیدار صاحب ۳۱ مارچ تک اپنے عہدہ پر رہیں گے۔ اس کے بعد نئے عہدیدار منتخب کئے جائیں گے۔

جاپانی فوج کی امداد

چار ملین "ین" کی منظوری

ٹوکیو ۱۹ فروری۔ کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ جزیرہ کے تازہ ترین واقعات کے پیش نظر مزید فوجیں چار ملین "ین" کی منظوری

جبشیوں کی فتح

اطالویوں نے ہتھیار ڈال دئے

ادیس ابابا ۱۹ فروری۔ سرکاری بیان شائع کیا گیا۔ اطالوی فوج نے ۲ جولائی کے دن ڈیرہ پہاڑی کے نیچے سے ہتھیار ڈال دیئے۔ اطالوی فوج کی اس پسپائی سے کہ ایک مرکز موجود ہے دفاع کے لئے خالی کر دیا ہے کہ ڈیجر حبشی سردار کی فوج کے اقتدار کے لئے اطالوی افسروں کی تائید کی ضرورت نہیں رہی گئی ہے۔

شہنشاہ کے فوجی حبشیوں نے خود یہ کہا ہے کہ جس طرح غیر ملکی طاقتوں نے ان کی آزادی کو خطرہ میں ڈالا تھا اس کے مقابلہ میں اطالوی فوجوں کا مقابلہ کر رہی ہیں۔ دیسی طرح جنوبی حبشی فوج کی کامیابی کی خبر سنتے ہی ایک آدمی مقتول اور ۱۲ مجروح ہوئے لیکن اس کے بعد اسی آفیسر کے ہاتھ آدمیوں نے اس کے اسلحہ چھین لئے اور اسے بے دست و پا کر دیا۔

اٹلی کی فوجیں میکالے میں بالکل گھر گئی ہیں

اطالویوں کی فتح کے متعلق خبر سے بنیاد ہیں

(ویس ابابا ۱۹ فروری۔ سرکاری خبر پریمیم کیا جا رہا ہے جنوبی حبشہ کے لڑائی میں حبشیوں کو زبردست نقصان پہنچا لیکن اس بیان کا ہمشکل ڈایا جا رہا ہے کہ اٹلی والوں نے علاقہ تیمین پر قبضہ کر لیا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ تیمین پہاڑ کے اندر گھری ہوئی اطالوی فوج نے جب دیکھا کہ مسلسل رسد و رسائل منقطع ہو چکا ہے اس نے خاصر پیچ طرکر کے باہر نکلنے کے جدوجہد کی۔ اس میں ہوائی جہازوں سے بھی کام لیا گیا۔ اطالوی افسروں کی تائید کی تاکہ وہ اپنی فوج کے ساتھ مل کر اس خطرناک جگہ سے نکل جائیں۔

اس شکست کو دیکھ کر اطالوی فوج کے راس سلطنیا اور راس سیلم کی فوجیں کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی ہے جس سے وہ آپس میں نہیں مل سکیں۔

غیر سرکاری طور پر بیان کیا جاتا ہے کہ اٹلی فوجوں کے ساتھ راس ضبوبی کی فوجیں کے نہ پہنچ مقابلہ ہو رہا ہے اس دوبدو سے اٹلی کی فوجیں شمالی اور جنوبی مورچوں پر ایک ساتھ حملہ آور ہی ہیں۔

اٹلی کی ہوائی جہازوں سے سامان رسد حبشی کیمپ میں گر پڑا

حبشیوں کے لئے تائید غیبی

دیلی ۱۹ فروری۔ تازہ ترین اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ حبشی فوجوں نے دوبارہ اٹالین کی سرحدوں کو بالکل منقلع کر دیا ہے۔

حبشی فوجیں ایسے موقعوں پر پیڑی پر ہیں کہ ہوائی جہازوں سے ان کی مدد کی جا رہی ہے۔ اطالوی افسر اپنی فوج حبشیان ہلاک ہو رہی ہے۔ اطالوی فوج کے ۱۰ ہزار سپاہی ہلاک ہو چکے ہیں۔ ۱۲ ہزار سپاہی زخمی ہوئے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی لاپتہ ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی بیمار ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی بھوکے مر رہے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی بھاگ گئے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی ہتھیار ڈال چکے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی ہتھیار ڈالنے والے ہیں۔

امریکہ پر چنگ جشنہ اٹلی کی غداری

ایک امریکن سینیٹر کا اظہار حقیقت

واشنگٹن ۱۹ فروری۔ سینیٹر پوپ نے کہا ہے کہ امریکہ کی پالیسی یہ ہے کہ اس کے ساتھ کوئی ملک غداری نہ کرے۔ امریکہ کو ایسی پالیسی پر چلنا چاہیئے جس کے ساتھ دوسرا ملک غداری نہ کر سکے۔ امریکہ کو ایسی پالیسی پر چلنا چاہیئے جس کے ساتھ دوسرا ملک غداری نہ کر سکے۔ امریکہ کو ایسی پالیسی پر چلنا چاہیئے جس کے ساتھ دوسرا ملک غداری نہ کر سکے۔

چین میں شمالی موریہ پر زبردست جنگ

اٹلی کی گوری فوج سے کالے حبشیوں کا سخت مقابلہ

سالزبرگ ۱۹ فروری۔ اطلاع ملی ہے کہ شمالی موریہ پر اٹلی کے چوتھے اور پانچویں ڈویژن کے ۱۰ ہزار سپاہی ہلاک ہو چکے ہیں۔ ۱۲ ہزار سپاہی زخمی ہوئے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی لاپتہ ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی بیمار ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی بھوکے مر رہے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی بھاگ گئے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی ہتھیار ڈال چکے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی ہتھیار ڈالنے والے ہیں۔

بلا لائسنس کی بندوق

ایک نوجوان سکھ کی گرفتاری

شیخوپورہ ۱۵ فروری۔ سفید پوش جنگ کے علاقہ چوہدری کے سامنے ایک نوجوان سکھ کو مخالفت قانون طور پر ایک دوناڑی بندوق خیز میں رکھنے کے ادوام پر گرفتار کر لیا گیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ وہ اس بندوق کو نیکی کہیں باہر سکھا کر لیا جا رہا تھا جبکہ اسے ایک پولیس افسر نے ۱۰ روپے میں خرید لیا۔ دوسرے ۱۰ افراد ان تحقیقات کر رہے ہیں۔

جشنی افواج کے پاس طیاروں سے اسلحہ

حکومت طالیہ کا سرکاری اعلان

روما ۱۹ فروری۔ طالوی شہزادہ ٹوسکانی نے پارلیمنٹ کے سامنے ایک سرکاری اعلان پڑھ کر سنایا جس کے مطابق ایک سرکاری اعلان کے مطابق ۱۰ ہزار سپاہی ہلاک ہو چکے ہیں۔ ۱۲ ہزار سپاہی زخمی ہوئے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی لاپتہ ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی بیمار ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی بھوکے مر رہے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی بھاگ گئے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی ہتھیار ڈال چکے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی ہتھیار ڈالنے والے ہیں۔

اٹلی کی دیسی فوج نے ہتھیار ڈال دئے

ادیس ابابا ۱۴ فروری۔ سرکاری اعلان میں بیان کیا گیا ہے کہ ۱۰ ہزار سپاہی ہلاک ہو چکے ہیں۔ ۱۲ ہزار سپاہی زخمی ہوئے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی لاپتہ ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی بیمار ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی بھوکے مر رہے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی بھاگ گئے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی ہتھیار ڈال چکے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی ہتھیار ڈالنے والے ہیں۔

جشنی افواج کے پاس طیاروں سے اسلحہ

حکومت طالیہ کا سرکاری اعلان

روما ۱۹ فروری۔ طالوی شہزادہ ٹوسکانی نے پارلیمنٹ کے سامنے ایک سرکاری اعلان پڑھ کر سنایا جس کے مطابق ایک سرکاری اعلان کے مطابق ۱۰ ہزار سپاہی ہلاک ہو چکے ہیں۔ ۱۲ ہزار سپاہی زخمی ہوئے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی لاپتہ ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی بیمار ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی بھوکے مر رہے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی بھاگ گئے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی ہتھیار ڈال چکے ہیں۔ ۱۰ ہزار سپاہی ہتھیار ڈالنے والے ہیں۔

بنارس میں نیٹ بالیہ پر پتھر پھینکنے کی کوشش

جلسہ میں تقریریں کرنے دی گئی

بنارس ۱۸ فروری۔

بنارس میں نیٹ بالیہ پر پتھر پھینکنے کی کوشش کی گئی۔ جلسہ میں تقریریں کرنے دی گئی۔

امرتسر میں مجلس مشاورت کا انعقاد

امرتسر ۱۹ فروری۔ مجلس مشاورت منعقد ہوئی جس میں تقریباً ۱۰۰ نمائندے شریک ہوئے۔ مجلس کے صدر چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں نے افتتاحی خطبہ پڑھا۔ اس کے بعد مجلس کی کارروائی شروع ہوئی۔ مجلس کے صدر نے اپنے خطبہ میں کہا کہ ہم کو اپنے مقاصد کے حصول کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ ہم کو اپنے مقاصد کے حصول کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ ہم کو اپنے مقاصد کے حصول کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔

ہندوستان کی مشہور و جدید خوشنویس

یا نیچرل رنگ سازی کا شوق ہے تو آج ہی ہمارے ہاں سے خریدیئے۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی رنگ سازی کے لئے ہر کچھ موجود ہے۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی رنگ سازی کے لئے ہر کچھ موجود ہے۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی رنگ سازی کے لئے ہر کچھ موجود ہے۔

حبش کا نقشہ

نہایت جاں کاہی سے تیار کرایا گیا ہے۔ اس میں تمام ضلعی اور پرگنہ وار معلومات اب تک کی کوئی نقشہ مرتب نہیں ہوا ہے۔ قیمت دس روپے (دس)

خالد کمپنی ۹۲ چھتہ لال میاں دہلی

گریمو فون ریڈیو ریڈیو گریمو فون

تمام معتبر کارخانوں کے بکلفایت ہم سے خریدئے میلہ، نمائشوں، پبلک جلسوں۔ بیاہ شادیوں وغیرہ میں ہم لاؤڈ سپیکر وغیرہ کا بھی انتظام کرتے ہیں۔ نرخ واجبی

ٹیلیفون نمبر ۵۹۰۳ - تار کا پتہ۔ گریمو فون دہلی

مہاراجا لال اینڈ سنز۔ گریمو فون و ریڈیو ڈیلرز۔ ۳۰، چاندنی چوک دہلی

جمعیۃ علمائے صوبہ دہلی کا عظیم الشان سالانہ اجلاس

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند کی صدارت

(دہلی ۱۸ فروری) علمائے صوبہ دہلی نے اپنے جلسہ منعقدہ ۱۶ فروری ۱۹۵۲ء میں باتفاق رائے سالانہ اجلاس کے لئے ۲۰، ۲۱ مارچ ۱۹۵۲ء کی تاریخیں تجویز کر دی ہیں۔ حاجی عبدالحفیظ صاحب صدر علی استقبالیہ کمیٹی قرار پائے ہیں۔ اجلاس کی صدارت کے لئے حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند منتخب ہوئے ہیں۔ اس اجلاس میں تمام ہندوستان کے علماء کو بلا کر مدعو کیا جائے گا۔ دہلی میں یہ ایک تاریخی اجتماع ہوگا۔

مسٹر جناح کی لاہور کو روانگی

مسئلہ شہید گنج کے حل کی تلاش

وہ ۱۸ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جناح ۲۱ فروری کو لاہور تشریف لے جائیں گے۔ مگلہ شہید گنج کے سلسلہ میں گفت و شنید کرنے کے لئے ۲۱ فروری کو لاہور جائیں گے۔ ۲۲ فروری کو لاہور سے واپس آئیں گے اور ۲۳ فروری کو کراچی پہنچ جائیں گے۔

مسلم لیگ بمبئی اجلاس کی صدارت

بمبئی ۱۸ فروری۔ مولانا شوکت علی نے بمبئی میں مسلم لیگ کے جلسہ کی صدارت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس جلسہ کی صدارت کرنے کے لئے مولانا عبدالحامد بدایونی کو منتخب کیا گیا ہے۔

سرغاخاں اور مسٹر جناح میں گفتگو

دہلی ۱۹ فروری۔ یہ خاکسار پریس کو معلوم ہوا ہے کہ حال ہی میں سرغاخاں اور مسٹر جناح کے درمیان ہندوستان کی بگڑی ہوئی صورت حالات اور آل انڈیا مسلم لیگ کی پالیسی اور پروگرام کے متعلق تبادلہ خیال ہوا ہے۔

شاہی مسجد لاہور میں مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

پانچ رضاکاروں کے ایک جتھہ کو گرفتار کر لیا گیا

لاہور ۱۷ فروری۔ آج بعد دوپہر شاہی مسجد لاہور میں خاکسار تحریک کے ایک جتھہ نے مسجد کے صحن میں مارچ کیا۔ خاکسار تحریک کے بعد دیگرے پانچ رضاکاروں کے ایک جتھہ کو گرفتار کر لیا گیا۔ خاکسار تحریک کے لاہور کے حلقہ افسر مسٹر محمد شفیع نے اس کی تصدیق کی ہے۔ اس کے بعد لاہور کے حالات خاصے خراب ہو گئے تھے۔ مسجد کے باہر بہت بڑا مجمع جمع ہو گیا تھا۔ لاہور کے حالات کا نفرنس منعقد کرنے کے لئے موزوں نہیں ہیں۔ آج ہی مسٹر محمد شفیع نے کہا تھا کہ لاہور میں کانفرنس منعقد کرنا مناسب نہیں ہے۔ اس لئے کانفرنس ملتوی کر دی گئی ہے۔

سشن جج کی عدالت میں سکھوں کی پیشی

ملزمین ضمانت پر رہا کر دئے گئے

لاہور ۱۸ فروری۔

امیدوار تمام زیر کاشتکار شاہ کے مقدمہ میں جن سکھوں کو گرفتار کیا گیا تھا ان کے خلاف بیان کرنے کی تاریخ آج تھی۔ ایک سکھ نے بیان دیا کہ اس نے ۲۰ مارچ ۱۹۴۷ء کو ۲۰ مارچ کی تاریخ کو اور سٹریٹ سشن جج کی عدالت میں بیان دیا تھا کہ اس کے سامنے ۵ سکھوں

خطبہ صدارت

(بقیہ صفحہ)

وہ علمی جامعہ سے زیادہ تاریخ دانوں کی صحبت علم کے حقیقی ذخائر سے کہیں زیادہ مستفید ہوتے ہیں اور اپنی زندگی کو تاحال مقاصد کے پھیلانے بنانے کی زیادہ صلاحیت رکھتے ہیں۔ اسی لئے تعلیم کے دنیاوی اور اخلاقی مقاصد کو پورا کرنا علاوہ اسی حد و تاخیر کے ہندوستان کی ہر جامعہ کے حالات و ضروریات کے اعتبار سے یا انفرادی حیثیت سے ہندوستان اور اسی حیثیت سے کہ اس کو ہندوستان کی تاریخ کا علم ہو اور اس کی جدید علوم کے ساتھ اس کو ہم آہنگی حاصل ہو۔

حضرات! ہندوستان میں دو طریق تعلیم رائج ہے جن کے نقائص اور ہر ایک کا مقصد اور اصلی چہرہ، اور اسے حقیقت میں کارآمد کارآمد بنانے کے لئے ضرورت اصلاح کی تشریح کر چکا ہوں۔ اب میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کے لئے فی الوقت بہترین طریقہ تعلیم کونسا ہے اور اس جدید طریقہ کا ہونا ضروری ہے۔ اس کا احساس ہو گیا ہے اور اس جدید کے نفاذ سے اس کا بڑا انتظار ہے۔

قدیمی مشہور دوکان

آنکھ والوں کو دور رکھنے کے لئے ہندوستانی کاروبار کی ترقی کے لئے ہمارا مکمل دوا پیدا کرنا ہے۔ ہندوستانی دواؤں کی فہرست مفت منگا لیجئے۔ ہر دوا کی قیمت اور طریقہ استعمال درج ہے۔ ہر دوا کی قیمت ۱۰ روپیہ ہے۔ ہر دوا کی قیمت ۱۰ روپیہ ہے۔ ہر دوا کی قیمت ۱۰ روپیہ ہے۔

خضاب چھوڑ دو

اس سے بال کالا کیا کالا بال سفید ہو جاتا ہے۔ ہندوستانی کاروبار کی ترقی کے لئے ہمارا مکمل دوا پیدا کرنا ہے۔ ہندوستانی دواؤں کی فہرست مفت منگا لیجئے۔ ہر دوا کی قیمت ۱۰ روپیہ ہے۔ ہر دوا کی قیمت ۱۰ روپیہ ہے۔ ہر دوا کی قیمت ۱۰ روپیہ ہے۔

بے تصدیق آپ کا پرزہ شک میں ہے

میں جب تک ہمارے خاص تصدیق کردہ ایجنٹ کے ہاں سے دوائیں نہ خریدیں۔ ہمارے ایجنٹ کے پاس ہر قسم کی دوائیں ہمیشہ موجود رہتی ہیں۔ ہر ایجنٹ کے پاس ہر قسم کی دوائیں ہمیشہ موجود رہتی ہیں۔

نئے سال کے گاہکوں کو عجیب تحفہ

۵۰ ٹوپاں عجیب طرح سے بھیجی جائیں گی۔ ہر ٹوپی کے ساتھ ایک عجیب تحفہ مفت ملے گا۔ ہر ٹوپی کے ساتھ ایک عجیب تحفہ مفت ملے گا۔ ہر ٹوپی کے ساتھ ایک عجیب تحفہ مفت ملے گا۔

روح کلام غالب

المعروف بہ

تفسیر کلام غالب

دوسری تقریر سیرت

تمام ہندوستان کے لئے یہ خبر بہت مسرت ہوگی کہ حضرت سبحان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی دوسری تقریر سیرت جو گزشتہ دس ماہ سے الجمعیۃ کے کالموں میں بالاقساط شائع ہو رہی تھی اب کتابی شکل میں منتقل کی جا رہی ہے یہ تقریر سیرت پہلی تقریر سیرت سے ضخامت میں بہت زیادہ ہے۔ اس کا نام بھی پہلی تقریر سیرت کی طرح پہلی کی طرح ہی ہوگا تین سو صفحات سے زیادہ کی ضخامت ہوگی اور جو آخری حصہ الجمعیۃ میں شائع نہیں ہوا ہے وہ بھی اس کتاب میں شامل کیا جائے گا۔ کتابت شروع ہو چکی ہے اور اس کے بعد بہت جلد طباعت کا اہتمام ہو جائے گا۔

چونکہ حضرت پہلی تقریر سیرت کو ملاحظہ فرما چکے ہیں انہیں اس تقریر کی ہمہ گیری جامعیت اور سلاست و طلاقت کا کچھ اندازہ ہو سکتا ہے۔ اس کے تمام صفحات جدید میں اور سیرۃ النبی حضرت مولانا شبلی کی طرح کا زرین پیشہ ہے۔ اگر آپ اس کو چند ہفتے مسلسل استعمال کریں تو آپ کو سانس کی تکلیف کبھی نہ ہوگی۔

یاد رکھئے دنیا کا ہر ایک ڈاکٹر سانس کی تیزی، انجر، اثرات سے بخوبی واقف ہے اور اس کو ہر وقت اپنے مریضوں کے لئے تجویز کرتا ہے۔

دانے ریاست پاٹسر کے تاجی ڈاکٹر نے لکھا ہے کہ اس نے اس دوا کو بیماری تجار اور اعصابی کمزوری کے مریضوں پر آزمایا مادہ نہایت ہی مجربہ ثابت ہوا ہے۔

ہر ایک چھوٹے سے چھوٹا اور بڑی دوا فرمش اسکو بھیجا ہے۔ آپ آج ہی تشریف لے جائیے اور ایک شیشی خرید لیجئے۔ اس کے استعمال سے آپ جلد ہی ایسے تندرست ہو جائیں گے۔

SANATOGEN

بازار کے ہر انگریزی دوا فروش سے کامیاب کی جا سکتا ہے۔

یقیناً! سانٹوجن آپ کو پھر قوی اور توانا بنا دیگی

اپکا تجارتی بہت خراب ہو چکا ہے۔ لیکن سانٹوجن اسکو جلدی درست کر دیگی۔ اسی وقت بھت کا زرین پیشہ ہے۔ اگر آپ اس کو چند ہفتے مسلسل استعمال کریں تو آپ کو سانٹوجن صحت و مسرت بخشے گی۔

خطبہ صدارت

(بقیہ صفحہ)

سخن پوست کندہ

کفر ستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

شائقین مرغ کیلئے نادر موقعہ

جنرل ریورٹ کا شرطیہ اعلان

انہدام مزار کا کوشاہ کے مقدمہ کا فیصلہ

(بقیہ صفحہ نمبر ۳ کالم ۳)

ہسپتال شاندار بنے مسجد ویران ہے

کیپٹ منتر

یک صد روپیہ انعام

کرٹیول

نوٹس حسب دفعہ ۱۰ ایکٹ ۲۵ ۱۹۳۴ء

برص و پھلبہری کی نایاب دوا

جوان بنو اور قوت حاصل کرو

امیکو ٹانک

AMICO TONIC

استعمال کریں

مفت

قوت باہ و امساک کی گولیاں

امپکٹ طلاء

طوفان حوادث

نایاب طلاء اکسیر

دو شرطیہ وکی دوا

پیرنہاتک گولیاں

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.
جمعیۃ دہلی
ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)
جلد ۲۳ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۳ ذیقعدہ ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۲۴ فروری ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۴
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳
یکم تا ۵ — ۱
۶ تا ۱۰ — ۲
۱۱ تا ۱۵ — ۳
۱۶ تا ۲۰ — ۴
۲۱ تا ۲۵ — ۵
تاریخ کو شائع ہوتا ہے
فی پرچہ ایک آنہ
تاریخ اشاعت
اخبار الجمعیۃ
چندہ
Moulvi Mehdi Hussain Sb
28-8-35
Mohalla Ramdas
Dist. Sultanpur
P.O. Ramdas

معاصرین کے افکار و آراء

سر آغا خان کی تقریر

مسلمانانِ ہند میں سے جو حضرات بمبئی میں سر آغا خاں کی تقریر کو سنے ہیں ان کی رائے میں آپ نے مسلمانوں کی جس طرح رہنمائی کی ہے اس سے بہتر رہنمائی نہیں ہو سکتی۔ آپ نے اپنا جائز کردار مسلمانوں کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ اور یہ بتا دیا ہے کہ ہندوستان مسلمانوں کا بھی وطن ہے۔ اور اس کی آزادی اور ترقی میں ان کا بھی اتنا ہی حصہ ہے جتنا دوسروں کا ہے۔ سر آغا خان کی تقریر سے اور بھی کئی باتیں واضح ہو گئی ہیں۔ ہم کہتے تھے کہ مسلمانوں کا ہندو سبھا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ سر آغا خان کی تقریر سے اس کی بھی توثیق ہو گئی ہے۔ ہم کہتے تھے کہ مسلمانوں کا کانگریس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ سر آغا خان کی تقریر سے اس کی بھی توثیق ہو گئی ہے۔ ہم کہتے تھے کہ مسلمانوں کا کانگریس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ سر آغا خان کی تقریر سے اس کی بھی توثیق ہو گئی ہے۔ ہم کہتے تھے کہ مسلمانوں کا کانگریس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ سر آغا خان کی تقریر سے اس کی بھی توثیق ہو گئی ہے۔

کلکتہ کارپوریشن اور انتخابات

کلکتہ کارپوریشن کے انتخابات عجیب ہوئے دے ہیں مسلمانوں سے متعلق شکایات میں کہ ان کی آبادی کی جو عدد متناسب ہے اس کے مناسب نمائندے نہیں لیے گئے۔ اس سلسلہ میں ایک جلسہ عام نواب بہادر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ کارپوریشن کے آئندہ انتخابات میں حصہ نہ لیا جائے۔ حکومت کارپوریشن کے سر مقام جن مسلمان ممبروں سے اظہار بیزاری کیا ہے اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ان کی آزاد رائے کو ان کے خلاف استعمال کیا گیا ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ مسلمانوں کو ہندو سے ملی آزادی کی جدوجہد میں شریک ہونا چاہیئے۔ لیکن ہندو کو بھی مسلمانوں سے ملی آزادی کی جدوجہد میں شریک ہونا چاہیئے۔ ہم کہتے ہیں کہ ہندو کو بھی مسلمانوں سے ملی آزادی کی جدوجہد میں شریک ہونا چاہیئے۔ ہم کہتے ہیں کہ ہندو کو بھی مسلمانوں سے ملی آزادی کی جدوجہد میں شریک ہونا چاہیئے۔

سیاسی قیدیوں کیلئے مراعات

تین سال سے ایک بھگدانی قیدی چوکیس چند رس وفا ضمی سے فاقہ کشی کر رہا ہے کہ حکومت سیاسی قیدیوں سے بہتر سلوک کرے اسے طاقت کے بل پر انہیں تبدیل نہ کیا جائے اور انہیں کم سے کم سہولتیں دی جائیں۔ اور انہیں سیاسی نام نہاد اخلاقی مجرموں کی طرح نہ سمجھا جائے۔ ان سے مطالبات منظور کرنے کی کوئی خوشی نہیں کی جا رہی ہے۔ ان کی بھوک ہڑتال کو ۱۱ دن ہو چکے ہیں۔ ان کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ ان کی جان خطرہ میں ہے۔ ان کی جان بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کی جان بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

حقیقت حال

اس میں کیا مضائقہ ہے کہ ہندو مسلم اتحاد کا نعرہ بلند کیا جائے اور ہندو مسلم اتحاد کا نعرہ بلند کیا جائے۔ اس میں کیا مضائقہ ہے کہ ہندو مسلم اتحاد کا نعرہ بلند کیا جائے۔ اس میں کیا مضائقہ ہے کہ ہندو مسلم اتحاد کا نعرہ بلند کیا جائے۔

مشرقی بنگال کا بیثاق

اس گفت و شنید کا نتیجہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ حکومت سوویٹ اور مشرقی ایشیائی ممالک میں شرکت ہو جائے گی اور ہندوستان کی عراق میں ہو چکے۔

ممالک اسلامیہ کی خبریں

تمام پنج مشرق کے دو عظیم الشان واقعے

الاہرام جو اپنے بیان مشرق دانے اور ان کے واقعات عرب کے عنوان سے ممالک مشرقیہ، اسلامیہ کی عام گفت و شنید پر ایک مقالہ لکھتا ہے جس میں ان تغافلات کو بڑی اہمیت دی ہے اور ان کی وجہ کے مشرق کی تاریخ میں بنیاد تغیر ثابت ہوئے ہیں۔ وہ لکھتا ہے کہ ان دونوں واقعات کی تفصیل حسب ذیل بیان کی ہے:-

عہدہ اور عہدہ اویس کوت و سفید

عہدہ اویس کوت و سفید ہندوستان سے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان ک

عربی ممالک کی تحریک آزادی

ماضی - حال - مستقبل

(از جناب فرحت فاں صاحب سہسی، آن سون)

یورپین مکہ معظمہ کے مشتاق ہیں۔

تحریک آزادیت کے تین خاکہ بیان کئے جا سکتے ہیں۔ (۱) جو تحریک دلیت کی بدولت عالی ہمت اور بلند حوصلہ اشخاص کی ذہنیت سے پیدا ہوتی ہے۔ (۲) جو تحریک اسلامی ہدایات کی بدولت عالی ہمت اشخاص کی ذہنیت سے پیدا ہوتی ہے۔ (۳) غیر کی حمایت کی بدولت عالی ہمت اشخاص کی ذہنیت سے پیدا ہوتی ہے۔

(۱) جو تحریک دلیت کی بدولت عالی ہمت اشخاص کی ذہنیت سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کی مثال ہم کو فرانس اور انگلستان کی تاریخ میں ملتی ہے۔ ان ملکوں کے باشندوں نے اپنے بادشاہوں کے ظلم و ستم کے خلاف جو تحریکیں اٹھائی تھیں وہ اسی قسم کی تھیں۔ ان تحریکوں کی بدولت ان ملکوں کے باشندوں کو بہت سے حقوق حاصل ہو گئے۔ جن کی بدولت وہ ملک ترقی کرتے کرتے آج دنیا کے مہذب ملکوں میں شمار کئے جاتے ہیں۔

(۲) جو تحریک اسلامی ہدایات کی بدولت عالی ہمت اشخاص کی ذہنیت سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کی مثال ہم کو عرب کی تاریخ میں ملتی ہے۔ عرب کے باشندوں نے اسلام کی بدولت جو ترقی کی تھی وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں کو فتح کر لیا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے علم و ہنر میں ترقی کی تھی۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں پر حکومت کی تھی۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی تہذیب و تمدن کی بنیاد ڈالی تھی۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی زبان کو رائج کیا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی حکومت کو مستحکم کیا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی عظمت کو قائم کیا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی شوکت کو بڑھایا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی طاقت کو بڑھایا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی قوت کو بڑھایا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی ترقی کو بڑھایا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی کامیابی کو بڑھایا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی فتح کو بڑھایا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی عزت کو بڑھایا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی شہرت کو بڑھایا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی ناموری کو بڑھایا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی بلندی کو بڑھایا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی برتری کو بڑھایا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی فوقیت کو بڑھایا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی سبقت کو بڑھایا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی تفوق کو بڑھایا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی امتیاز کو بڑھایا تھا۔ اسلام کی بدولت ہی عرب کے باشندوں نے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں اپنی افضلیت

اسپین میں مارشل لاء کا اعلان کر دیا گیا

پولیس نے مظاہرہ کرنے والوں پر گولیاں چلائیں

چار حاکموں اور آنشزنی کے واقعات

پیرس ۲۳ فروری۔ گرنیکا میں ہفتہ کی رات کو ایک بار پھر سیاسی بلوہ ہوا۔ اس کے بعد آج سے ہر ہفتہ کی رات کو مظاہرے کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ مظاہرین کی تعداد ۱۰ ہزار تھی۔ انہوں نے پولیس پر گولیاں چلائیں۔ پولیس نے بھی گولیاں چلائیں۔ ۱۰ مظاہرین زخمی ہوئے۔ ۱۰ گرفتار کئے گئے۔ ۱۰ مکانوں کو آگ لگا دی گئی۔ ۱۰ دکانیں لوٹ لی گئیں۔ ۱۰ گرجا گھروں کو آگ لگا دی گئی۔ ۱۰ پولیس والے زخمی ہوئے۔ ۱۰ مظاہرین کو گرفتار کیا گیا۔ ۱۰ مظاہرین کو سزا دی گئی۔ ۱۰ مظاہرین کو رہا کر دیا گیا۔ ۱۰ مظاہرین کو پھر گرفتار کیا گیا۔ ۱۰ مظاہرین کو پھر سزا دی گئی۔ ۱۰ مظاہرین کو پھر

امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ کا وفد

ہزاری باغ میں ورود مسعود

ہزاری باغ میں ۲۲ جنوری کو امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ کا وفد وارد ہوا جس میں مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت و حضرت مولانا قاضی محمد عبدالغفار صاحب قاضی امارت شرعیہ و مولانا محمد شفیع صاحب مونگیری و مولانا محمد یونس صاحب و مولانا محمد عثمان صاحب و مولانا محمد صاحب و مولانا حافظ محمد صاحب و مولانا محمد صاحب و مولانا محمد صاحب و مولانا

SEMI-WEEKLY
Aljamiat
DELHI.

الجمعیت دہلی

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جلد ۲۳ | دہلی۔ یوم جمعہ و یکشنبہ ۶۹۴ ذی الحجہ ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۲۸ فروری و ۱ مارچ ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۵ و ۱۶

چندہ
اجمار الجمعیۃ
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
سہ ماہی ۔۔۔
ممالک غیر سے
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ اجرا و اشاعت
اجمار الجمعیۃ
سال اجرا محرم ہجری عام کی
یکم ۔۔۔
۳ ۔۔۔
۹ ۔۔۔
۱۶ ۔۔۔
۲۰ ۔۔۔
۲۳ ۔۔۔
۲۸ ۔۔۔
تاریخ کو شائع ہوتا ہے

فی پرچہ ایک آنہ

معاصرین کے افکار و آراء

مسٹر بی داس کا تعلیمی بل

مسٹر بی داس نے قانون ساز مجلس میں جو بل پیش کیا ہے اس کا مقصد ہندوستان کی تعلیمی حالت کو بہتر بنانا ہے۔ ہندوستان کی تعلیمی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش ہر ہندوستانی کا فرض ہے۔ ہم بھی اس کوشش کو ضروری سمجھتے ہیں۔ لیکن ہم کو افسوس ہے کہ مسٹر بی داس کا بل اس کوشش کو کامیاب بنانے کے لئے کافی نہیں ہے۔ ہم کو اس بل کے بعض دفعات پر اعتراض ہے۔ ہم کو اس بل کے بعض دفعات پر اعتراض ہے۔ ہم کو اس بل کے بعض دفعات پر اعتراض ہے۔

سرآغا خاں کی سیاست

بمبئی میں سر آغا خاں نے زیادہ خوش قسمت کوئی ہو سکتا ہے کہ وہ تھوڑے سے بھی ہندوستانی مسلمانوں کے مذہبی پیشوا اور مرجع ہیں۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ حیثیت کی بنیاد پر ہندوستان کے مسلمانوں کا ایک بڑا حصہ ان کا مخالف ہے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ سر آغا خاں کو ہندوستان کے مسلمانوں کی مخالفت سے کیا فائدہ ہے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ سر آغا خاں کو ہندوستان کے مسلمانوں کی مخالفت سے کیا فائدہ ہے۔

دہلی کا کامیاب اجتماع

شہر دہلی کو دلی میں مسلمانوں کا ایک زبردست اجتماع ہونے والا ہے جس میں مسلمانوں کی سیاسی حالت پر غور کیا جائے گا اور بنیادی اصول قائم کئے جائیں گے۔ ہم کو امید ہے کہ اس اجتماع میں جلسہ کی اصل غرض و غایت کو پورا کیا جائے گا اور اس اجتماع کی کامیابی کے لئے ہم دعا کرتے ہیں۔

حقائق و معلومات

مصنوعی دل کی ایجاد

دو ایک سال کا عرصہ گزرا جب کہ یہ خبر اخبارات میں شائع ہوئی تھی کہ ایک ڈاکٹر نے مصنوعی دل ایجاد کیا ہے۔ اس کے بعد اس کے متعلق کچھ نہیں سنا گیا۔ اب پھر اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ ایک ڈاکٹر نے مصنوعی دل ایجاد کیا ہے۔ اس کے بعد اس کے متعلق کچھ نہیں سنا گیا۔ اب پھر اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ ایک ڈاکٹر نے مصنوعی دل ایجاد کیا ہے۔

دور بین سے ایک تماشہ

گورنمنٹ آف مسچوسٹس بفلو کی مسٹس جنیوں نے حال ہی میں ایک بوڑھا اور ایک نوجوان کو دوربین کے ذریعہ دیکھا۔ دونوں ایک دوسرے سے بہت دور تھے۔ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔

وزارتیں اور حقوق نسواں

مسلمان عورتوں کی پرسنل لا کمیٹی نے گذشتہ اجلاس کی سرگرمیوں پر جس اجلاس کی روئداد شائع کی ہے اس کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کے ماتحت صوبہ جات میں وزارتوں کے قیام کے بعد اپنی سرگرمیوں کو تیز کر دینا چاہتی ہے۔ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد ۱۵۰ ہے۔ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد ۱۵۰ ہے۔ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد ۱۵۰ ہے۔

اختتاب نفس

ہوئے مسلم اور کے تقلید تو اغیار کی
چھا گئی کیوں تجھ پہ یہ کالی گھٹا ادبار کی
تیغ کی چھاؤں میں جن حور سے رہتے تھے تو آج
دیکھ کر ڈرتے ہیں صورت خنجر و تلوار کی
اپنی حالت کا تجھے ہوتا نہیں احساس کچھ
دیکھ کر دنیا میں ذلت مفلس و نادار کی
ہاں غلامی نے تجھے دونوں جہاں سے کھو دیا
اب کہاں سے تجھ میں طاقت حیدر کرار کی
کر دیا بغض و حسد نے آخر تجھ کو تباہ
اپنے ہاتھوں تو نے اپنی زندگی دشوار کی
اس تہی دستی کی بیماری نے مردہ کر دیا
تجھ میں اب طاقت کہاں غداری و غفاری کی

مؤثر بہ بیعت پر عمل آخر اگر اپنا تو آج
رحمتیں نازل ہوں ہم پر خالق غفار کی

(از عبدالرحیم پیشہ تحریر (زید پوری)

مچھلی کی عمر

سمیر نیلے نلاڈ نے حال ہی میں یہ پتہ لگایا ہے کہ مچھلی کی مختلف نسلوں کی عمر کے متعلق تخمینات کرنے کا ایک بہت ہی آسان طریقہ ہے۔ جس میں بیان کیا گیا ہے کہ مچھلی کی عمر معلوم کرنے کے لئے مچھلی کی ریڑھ کی ہڈی کو کاٹ کر اس کے حلقوں کو گنا جاتا ہے۔ ہر حلقہ ایک سال کی عمر کو ظاہر کرتا ہے۔ اور ایک ایسی دوا بھی دریافت کی گئی ہے جس کے ذریعہ ان حلقوں کو صاف طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ اس طریقہ کو مچھلی کی عمر معلوم کرنے کے لئے بہت مفید قرار دیا گیا ہے۔

شادی کا ریکارڈ

یہ بتایا جاتا ہے کہ روما میں شادی کا ریکارڈ دو گھنٹہ میں طے ہو جاتا ہے۔ ایک ہی مکان میں دو دفتر ہیں۔ ایک دفتر میں مرد جاتا ہے اور دوسرے دفتر میں عورت۔ ہر ایک سے چند سوال کئے جاتے ہیں۔ اور اس کے بعد ان کو ایک سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔ اس سرٹیفکیٹ کو لے کر دونوں ایک دوسرے کے ہو جاتے ہیں۔

دنیا میں سب سے چھوٹی مسجد

بمبئی کی ایک مسجد دنیا کی سب سے چھوٹی مسجد ہے۔ اس مسجد کی لمبائی ۱۲ فٹ اور چوڑائی ۱۰ فٹ ہے۔ اس مسجد میں ایک وقت میں صرف ۱۲ آدمی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اس مسجد کی تعمیر ۱۸۷۲ء میں ہوئی تھی۔

مرض سرطان کے متعلق ایک نیا انکشاف

ڈیٹرائٹ کے ڈاکٹروں نے سرطان کے مرض کے متعلق ایک نیا انکشاف کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ سرطان کی بیماری کا سبب خلیہ کے اندر ایک خاص قسم کا مادہ ہے۔ اس مادہ کی وجہ سے خلیہ میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے۔ اور وہ بڑھنے لگتا ہے۔ اس مادہ کی وجہ سے خلیہ میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے۔ اور وہ بڑھنے لگتا ہے۔

ساٹھ انچ لمبی داڑھی

حال ہی میں ایڈورڈ ہنٹ نامی شخص کا انتقال ہوا۔ اس کی داڑھی ساٹھ انچ لمبی تھی۔ اس کی داڑھی ساٹھ انچ لمبی تھی۔ اس کی داڑھی ساٹھ انچ لمبی تھی۔

احتساب نفس

ہوئے مسلم اور کے تقلید تو اغیار کی
چھا گئی کیوں تجھ پہ یہ کالی گھٹا ادبار کی
تیغ کی چھاؤں میں جن حور سے رہتے تھے تو آج
دیکھ کر ڈرتے ہیں صورت خنجر و تلوار کی
اپنی حالت کا تجھے ہوتا نہیں احساس کچھ
دیکھ کر دنیا میں ذلت مفلس و نادار کی
ہاں غلامی نے تجھے دونوں جہاں سے کھو دیا
اب کہاں سے تجھ میں طاقت حیدر کرار کی
کر دیا بغض و حسد نے آخر تجھ کو تباہ
اپنے ہاتھوں تو نے اپنی زندگی دشوار کی
اس تہی دستی کی بیماری نے مردہ کر دیا
تجھ میں اب طاقت کہاں غداری و غفاری کی

مؤثر بہ بیعت پر عمل آخر اگر اپنا تو آج
رحمتیں نازل ہوں ہم پر خالق غفار کی

(از عبدالرحیم پیشہ تحریر (زید پوری)

خاندانی امور

جن کے ایک زندہ اور اس کے تین نوشتہ سال ہی ہیں ایک ہی دن پیدا ہوا اور کسی سے شادی کی ہے۔

دنیا میں سب سے چھوٹی مسجد

بمبئی کی ایک مسجد دنیا کی سب سے چھوٹی مسجد ہے۔ اس مسجد کی لمبائی ۱۲ فٹ اور چوڑائی ۱۰ فٹ ہے۔ اس مسجد میں ایک وقت میں صرف ۱۲ آدمی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اس مسجد کی تعمیر ۱۸۷۲ء میں ہوئی تھی۔

مرض سرطان کے متعلق ایک نیا انکشاف

ڈیٹرائٹ کے ڈاکٹروں نے سرطان کے مرض کے متعلق ایک نیا انکشاف کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ سرطان کی بیماری کا سبب خلیہ کے اندر ایک خاص قسم کا مادہ ہے۔ اس مادہ کی وجہ سے خلیہ میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے۔ اور وہ بڑھنے لگتا ہے۔ اس مادہ کی وجہ سے خلیہ میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے۔ اور وہ بڑھنے لگتا ہے۔

ساٹھ انچ لمبی داڑھی

حال ہی میں ایڈورڈ ہنٹ نامی شخص کا انتقال ہوا۔ اس کی داڑھی ساٹھ انچ لمبی تھی۔ اس کی داڑھی ساٹھ انچ لمبی تھی۔ اس کی داڑھی ساٹھ انچ لمبی تھی۔

شادی کا ریکارڈ

یہ بتایا جاتا ہے کہ روما میں شادی کا ریکارڈ دو گھنٹہ میں طے ہو جاتا ہے۔ ایک ہی مکان میں دو دفتر ہیں۔ ایک دفتر میں مرد جاتا ہے اور دوسرے دفتر میں عورت۔ ہر ایک سے چند سوال کئے جاتے ہیں۔ اور اس کے بعد ان کو ایک سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔ اس سرٹیفکیٹ کو لے کر دونوں ایک دوسرے کے ہو جاتے ہیں۔

دور بین سے ایک تماشہ

گورنمنٹ آف مسچوسٹس بفلو کی مسٹس جنیوں نے حال ہی میں ایک بوڑھا اور ایک نوجوان کو دوربین کے ذریعہ دیکھا۔ دونوں ایک دوسرے سے بہت دور تھے۔ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔

وزارتیں اور حقوق نسواں

مسلمان عورتوں کی پرسنل لا کمیٹی نے گذشتہ اجلاس کی سرگرمیوں پر جس اجلاس کی روئداد شائع کی ہے اس کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کے ماتحت صوبہ جات میں وزارتوں کے قیام کے بعد اپنی سرگرمیوں کو تیز کر دینا چاہتی ہے۔ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد ۱۵۰ ہے۔ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد ۱۵۰ ہے۔ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد ۱۵۰ ہے۔

سرآغا خاں کی سیاست

بمبئی میں سر آغا خاں نے زیادہ خوش قسمت کوئی ہو سکتا ہے کہ وہ تھوڑے سے بھی ہندوستانی مسلمانوں کے مذہبی پیشوا اور مرجع ہیں۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ حیثیت کی بنیاد پر ہندوستان کے مسلمانوں کا ایک بڑا حصہ ان کا مخالف ہے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ سر آغا خاں کو ہندوستان کے مسلمانوں کی مخالفت سے کیا فائدہ ہے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ سر آغا خاں کو ہندوستان کے مسلمانوں کی مخالفت سے کیا فائدہ ہے۔

دہلی کا کامیاب اجتماع

شہر دہلی کو دلی میں مسلمانوں کا ایک زبردست اجتماع ہونے والا ہے جس میں مسلمانوں کی سیاسی حالت پر غور کیا جائے گا اور بنیادی اصول قائم کئے جائیں گے۔ ہم کو امید ہے کہ اس اجتماع میں جلسہ کی اصل غرض و غایت کو پورا کیا جائے گا اور اس اجتماع کی کامیابی کے لئے ہم دعا کرتے ہیں۔

معاصرین کے افکار و آراء

مسٹر بی داس کا تعلیمی بل

مسٹر بی داس نے قانون ساز مجلس میں جو بل پیش کیا ہے اس کا مقصد ہندوستان کی تعلیمی حالت کو بہتر بنانا ہے۔ ہندوستان کی تعلیمی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش ہر ہندوستانی کا فرض ہے۔ ہم بھی اس کوشش کو ضروری سمجھتے ہیں۔ لیکن ہم کو افسوس ہے کہ مسٹر بی داس کا بل اس کوشش کو کامیاب بنانے کے لئے کافی نہیں ہے۔ ہم کو اس بل کے بعض دفعات پر اعتراض ہے۔ ہم کو اس بل کے بعض دفعات پر اعتراض ہے۔ ہم کو اس بل کے بعض دفعات پر اعتراض ہے۔

سرآغا خاں کی سیاست

بمبئی میں سر آغا خاں نے زیادہ خوش قسمت کوئی ہو سکتا ہے کہ وہ تھوڑے سے بھی ہندوستانی مسلمانوں کے مذہبی پیشوا اور مرجع ہیں۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ حیثیت کی بنیاد پر ہندوستان کے مسلمانوں کا ایک بڑا حصہ ان کا مخالف ہے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ سر آغا خاں کو ہندوستان کے مسلمانوں کی مخالفت سے کیا فائدہ ہے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ سر آغا خاں کو ہندوستان کے مسلمانوں کی مخالفت سے کیا فائدہ ہے۔

دہلی کا کامیاب اجتماع

شہر دہلی کو دلی میں مسلمانوں کا ایک زبردست اجتماع ہونے والا ہے جس میں مسلمانوں کی سیاسی حالت پر غور کیا جائے گا اور بنیادی اصول قائم کئے جائیں گے۔ ہم کو امید ہے کہ اس اجتماع میں جلسہ کی اصل غرض و غایت کو پورا کیا جائے گا اور اس اجتماع کی کامیابی کے لئے ہم دعا کرتے ہیں۔

حقائق و معلومات

مصنوعی دل کی ایجاد

دو ایک سال کا عرصہ گزرا جب کہ یہ خبر اخبارات میں شائع ہوئی تھی کہ ایک ڈاکٹر نے مصنوعی دل ایجاد کیا ہے۔ اس کے بعد اس کے متعلق کچھ نہیں سنا گیا۔ اب پھر اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ ایک ڈاکٹر نے مصنوعی دل ایجاد کیا ہے۔ اس کے بعد اس کے متعلق کچھ نہیں سنا گیا۔ اب پھر اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ ایک ڈاکٹر نے مصنوعی دل ایجاد کیا ہے۔

دور بین سے ایک تماشہ

گورنمنٹ آف مسچوسٹس بفلو کی مسٹس جنیوں نے حال ہی میں ایک بوڑھا اور ایک نوجوان کو دوربین کے ذریعہ دیکھا۔ دونوں ایک دوسرے سے بہت دور تھے۔ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔

وزارتیں اور حقوق نسواں

مسلمان عورتوں کی پرسنل لا کمیٹی نے گذشتہ اجلاس کی سرگرمیوں پر جس اجلاس کی روئداد شائع کی ہے اس کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کے ماتحت صوبہ جات میں وزارتوں کے قیام کے بعد اپنی سرگرمیوں کو تیز کر دینا چاہتی ہے۔ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد ۱۵۰ ہے۔ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد ۱۵۰ ہے۔ اس کمیٹی کے ممبروں کی تعداد ۱۵۰ ہے۔

ہر قسم کی کتابیں
الجمعیۃ بک ڈپو دہلی سے ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید حدیثیں مصری اور مترجم اردو اور ہر مذہبی قسم کی کتابیں خریدی جا سکتی ہیں۔

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.

یہ جگہ اشتہار کے لئے خالی ہے

Vol 23 | DELHI: MONDAY, FEBRUARY 24, 1936. | No. 14

وفد امارت شرعیہ کا مئوناتھ بھنجن میں استقبال

نعرہ ہائے تکبیر و پرجوش استقبال

مئو (خبر نگار) امارت شرعیہ کے وفد نے جو حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر امارت شرعیہ و حضرت مولانا شاہ محمد قمر الدین صاحب و مولانا محمد عثمان صاحب و مولانا عبدالصمد صاحب و مولانا عبدالحفیظ صاحب پر مشتمل تھا، مئو ناتھ بھنجن میں ۲۲ فروری کو ۱۱ بجے دن کو ریل سے اترا۔ اسٹیشن پر مئو ناتھ بھنجن کے ہزاروں مسلمان مرد و عورت جمع تھے۔ جیسے ہی وفد ریل سے اترا، نعرہ ہائے تکبیر سے آسمان گونج اٹھا۔ اسٹیشن سے جلوس کی شکل میں وفد کو لے کر لوگ شہر کی طرف روانہ ہوئے۔ جلوس کے ساتھ ساتھ بینڈ باجے بھی تھے۔ جلوس کے راستہ میں جگہ جگہ مسلمانوں نے وفد کا استقبال کیا۔ جلوس کے راستہ میں جگہ جگہ مسلمانوں نے وفد کا استقبال کیا۔ جلوس کے راستہ میں جگہ جگہ مسلمانوں نے وفد کا استقبال کیا۔

تازہ کتابیں

اشاعت اسلام: دنیا میں اسلام کی اشاعت کس طرح ہوئی اس موضوع پر پروفیسر آرنلڈ نے ایک مبسوط کتاب لکھی ہے۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ ہمارے ملک کے مشہور عالم مولانا حبیب الرحمن صاحب نے کیا ہے۔ یہ کتاب علمی حلقوں میں بہت مقبول ہوئی ہے۔ اس کتاب کا ترجمہ بہت ہی سلیس اور رواں ہے۔ اس کتاب کا ترجمہ بہت ہی سلیس اور رواں ہے۔ اس کتاب کا ترجمہ بہت ہی سلیس اور رواں ہے۔

تبلیغی افسانے

اسلامی: اس میں چند ایسے مسلمان کی خدمت کا ذکر کیا گیا ہے جو اسلام کے لئے بڑے بڑے کام کر گئے ہیں۔ اس میں چند ایسے مسلمان کی خدمت کا ذکر کیا گیا ہے جو اسلام کے لئے بڑے بڑے کام کر گئے ہیں۔ اس میں چند ایسے مسلمان کی خدمت کا ذکر کیا گیا ہے جو اسلام کے لئے بڑے بڑے کام کر گئے ہیں۔

اوراد و وظائف

طب روحانی: نام سے ظاہر ہے کہ اس میں روحانی امراض کا علاج بتایا گیا ہے۔ اس میں روحانی امراض کا علاج بتایا گیا ہے۔ اس میں روحانی امراض کا علاج بتایا گیا ہے۔

بچوں کیلئے کتابیں

اسلام کا اسلام: اس کتاب میں اسلام کے مختلف پہلوؤں پر بحث کی گئی ہے۔ اس کتاب میں اسلام کے مختلف پہلوؤں پر بحث کی گئی ہے۔ اس کتاب میں اسلام کے مختلف پہلوؤں پر بحث کی گئی ہے۔

عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری: اس کتاب میں گھریلو زندگی کے متعلق بہت سی باتیں لکھی گئی ہیں۔ اس کتاب میں گھریلو زندگی کے متعلق بہت سی باتیں لکھی گئی ہیں۔ اس کتاب میں گھریلو زندگی کے متعلق بہت سی باتیں لکھی گئی ہیں۔

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ نیچے دیا ہے۔
الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

عربی ممالک کی تحریک آزادی

ماضی - حال - مستقبل

(گذشتہ سے پیوستہ)

جنگ عظیم کا زمانہ

جنگ عظیم کی ابتدا میں ہی ترکی نے جرمنی کا ساتھ دیا۔ اب ان کے نزدیک اس لڑائی میں شامل ہونا ضروری تھا۔ انور بے اور جمال پاشا کی سرکردگی میں ترکی فوجیں مصر پر حملہ آور ہوئیں۔ مگر انگریزی فوجوں نے انہیں شکست دے کر بھگا دیا۔ اس کے بعد ترکی فوجیں فلسطین میں داخل ہوئیں۔ یہاں بھی انگریزی فوجوں نے انہیں شکست دی۔ اور ۱۹۱۸ء میں دمشق پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد ترکی فوجیں حلب کی طرف بھاگیں۔ اور انگریزی فوجوں نے ان کا پیچھا کیا۔ اس طرح ترکی فوجیں شکست کھا کر ملک سے باہر نکل گئیں۔ اور ترکی کو مجبوراً صلح کرنی پڑی۔

جزیرہ نمائے عرب

جنگ عظیم کی ابتدا میں ہی ترکی نے عربی سپاہیوں کو جن پر اسے بھروسہ نہ تھا۔ اپنی فوج میں بھرتی کر لیا تھا۔ اور انہیں مختلف محاذوں پر بھیج دیا تھا۔ ان سپاہیوں کو ترکی افسر بہت تنگ کرتے تھے۔ اور ان کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتے تھے۔ اس لئے عرب سپاہیوں کے دلوں میں ترکوں کی طرف سے نفرت پیدا ہو گئی تھی۔ اور وہ موقع کی تلاش میں تھے۔ جونہی انہیں موقع ملا۔ انہوں نے ترکوں کا ساتھ چھوڑ دیا۔ اور انگریزوں سے جا ملے۔ اس طرح ترکی فوجوں کو بہت نقصان پہنچا۔ اور وہ کمزور ہو گئیں۔

جزیرہ نمائے عرب

جنگ عظیم کی ابتدا میں ہی ترکی نے عربی سپاہیوں کو جن پر اسے بھروسہ نہ تھا۔ اپنی فوج میں بھرتی کر لیا تھا۔ اور انہیں مختلف محاذوں پر بھیج دیا تھا۔ ان سپاہیوں کو ترکی افسر بہت تنگ کرتے تھے۔ اور ان کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتے تھے۔ اس لئے عرب سپاہیوں کے دلوں میں ترکوں کی طرف سے نفرت پیدا ہو گئی تھی۔ اور وہ موقع کی تلاش میں تھے۔ جونہی انہیں موقع ملا۔ انہوں نے ترکوں کا ساتھ چھوڑ دیا۔ اور انگریزوں سے جا ملے۔ اس طرح ترکی فوجوں کو بہت نقصان پہنچا۔ اور وہ کمزور ہو گئیں۔

عرب قومی کانگریس

۱۹۱۳ء میں عربوں کی ایک قومی کانگریس پیرس میں منعقد ہوئی۔ جس میں عرب کے مختلف حصوں کے نمائندے شامل ہوئے۔ اس کانگریس میں یہ مطالبہ پیش کیا گیا۔ کہ ترکی حکومت عرب کے اندرونی معاملات میں دخل نہ دے۔ اور عرب کو اپنے اندرونی معاملات میں خود مختار تسلیم کیا جائے۔ اس کانگریس کے بعد عرب قوم میں بیداری کی لہر پیدا ہو گئی۔ اور عرب قوم نے ترکی حکومت سے آزاد ہونے کی کوشش شروع کر دی۔

شریف مکہ کی بغاوت

۱۹۱۶ء میں شریف مکہ نے ترکی حکومت کے خلاف بغاوت کر دی۔ اور اپنے آپ کو عرب کا بادشاہ قرار دے دیا۔ اس کے بیٹے فیصل نے شام پر حملہ کر دیا۔ اور دمشق پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد ترکی فوجیں شام سے نکل گئیں۔ اور فیصل نے شام میں اپنی حکومت قائم کر لی۔ اس طرح عرب ترکی حکومت سے آزاد ہو گئے۔

عرب ممالک کی موجودہ حالت

جنگ عظیم کے بعد عرب ممالک کی قسمت کا فیصلہ کرنے کے لئے پیرس میں ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں عرب ممالک کے نمائندے بھی شامل ہوئے۔ اس کانفرنس میں عرب ممالک کے متعلق یہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ عرب ممالک کو آزاد کر دیا جائے۔ اور ان کی حکومت کا انتظام لیگ آف نیشنز کی طرف سے انگلستان اور فرانس کے سپرد کیا جائے۔ اس فیصلہ کے مطابق عرب ممالک کو آزاد کر دیا گیا۔ اور ان کی حکومت کا انتظام انگلستان اور فرانس کے سپرد کیا گیا۔ اس طرح عرب ممالک پر انگلستان اور فرانس کا تسلط قائم ہو گیا۔

عرب ممالک کی موجودہ حالت

اس وقت عرب ممالک کی حالت یہ ہے کہ ان پر انگلستان اور فرانس کا تسلط قائم ہے۔ عراق، شام، لبنان، فلسطین اور ٹرانس اردن کی حکومتیں انہی دو قوموں کے ہاتھ میں ہیں۔ اور ان کی حکومت کا انتظام انہی کے ہاتھ میں ہے۔ عراق میں انگریزی فوجیں رہتی ہیں۔ اور انگریزی مشیر حکومت کا انتظام کرتے ہیں۔ شام، لبنان اور فلسطین میں فرانسیسی فوجیں رہتی ہیں۔ اور فرانسیسی مشیر حکومت کا انتظام کرتے ہیں۔ ٹرانس اردن میں انگریزی فوجیں رہتی ہیں۔ اور انگریزی مشیر حکومت کا انتظام کرتے ہیں۔ اس طرح عرب ممالک پر انگلستان اور فرانس کا تسلط قائم ہے۔ اور عرب ممالک کی حکومت کا انتظام انہی کے ہاتھ میں ہے۔ عرب ممالک کی حکومت کا انتظام انگلستان اور فرانس کے ہاتھ میں ہے۔ اور عرب ممالک کی حکومت کا انتظام انگلستان اور فرانس کے ہاتھ میں ہے۔

عرب ممالک کی تحریک آزادی

عرب ممالک کی تحریک آزادی کا آغاز ۱۹۱۹ء میں ہوا۔ جب عرب ممالک کے نمائندے پیرس میں جمع ہوئے۔ اور انہوں نے عرب ممالک کی آزادی کا مطالبہ کیا۔ اس کے بعد عرب ممالک میں آزادی کی تحریک شروع ہو گئی۔ اور عرب ممالک کے لوگ انگلستان اور فرانس کی حکومت کے خلاف احتجاج کرنے لگے۔ اور ان کی حکومت کا انتظام کرنے لگے۔ اس تحریک کی وجہ سے عرب ممالک میں بہت بے چینی پھیل گئی۔ اور عرب ممالک کے لوگ انگلستان اور فرانس کی حکومت کے خلاف ہو گئے۔ اور انہوں نے ان کی حکومت کا انتظام کرنے سے انکار کر دیا۔ اس طرح عرب ممالک میں انگلستان اور فرانس کی حکومت کا انتظام درہم برہم ہو گیا

جاپان میں زبردست انقلاب

کئی سیاسی لیڈر قتل کر دیے گئے

مارشل لا کا نفاذ

شنگھائی، ۳۰ فروری۔ ایک اطلاع نامہ سے کہ ٹوکیو میں جاپانی عوام کے ساتھ فوج کی تنظیم کہیاں ہے یہ افسروں پر زبردست سنسنی پھیلا دیا ہے، یہ جاپان کے دو اہم سیاسی لیڈروں کو قتل کر دیا گیا ہے اور ٹوکیو کے بعض حصوں کو توپوں سے اڑا دیا گیا ہے۔ اطلاع نامہ کے مطابق ۲۶ فروری کو ٹوکیو کے بعض حصوں میں فوج نے بغاوت کر دی ہے اور ملک کے دارالحکومت کا بیشتر حصہ اس کے قبضہ میں آ گیا ہے۔ اس بغاوت کے دوران میں وزیر خزانہ اور لارڈ کیپر آف دی پرائیویٹ سیل قتل کر دیے گئے ہیں۔ اطلاع نامہ کے مطابق بغاوت کرنے والے فوجی افسروں کا مقصد ملک میں فوجی حکومت قائم کرنا ہے۔ ٹوکیو کے بعض حصوں میں توپوں سے گولہ باری کی گئی ہے۔ اطلاع نامہ کے مطابق ۲۶ فروری کو ٹوکیو کے بعض حصوں میں مارشل لا کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔

ٹوکیو سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ بغاوت کرنے والے فوجی افسروں نے وزیر اعظم کے مکان پر قبضہ کر لیا ہے۔

اس سلسلہ میں یہ اطلاع بھی ہے کہ ٹوکیو کے بعض حصوں میں توپوں سے گولہ باری کی گئی ہے۔ ٹوکیو کے بعض حصوں میں مارشل لا کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ ٹوکیو کے بعض حصوں میں فوج نے بغاوت کر دی ہے اور ملک کے دارالحکومت کا بیشتر حصہ اس کے قبضہ میں آ گیا ہے۔ بغاوت کرنے والے فوجی افسروں کا مقصد ملک میں فوجی حکومت قائم کرنا ہے۔ ٹوکیو کے بعض حصوں میں توپوں سے گولہ باری کی گئی ہے۔ اطلاع نامہ کے مطابق ۲۶ فروری کو ٹوکیو کے بعض حصوں میں مارشل لا کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔

دول ربعہ اسلامی کا اتحاد

سردار فیصل تلدخاں کی تصریحات

استنبول ۲۷ فروری۔ (بذریعہ) فیصل خوشاں درخارجہ افغانستان دس دن قبل ٹوکیو اور اوساکا شہروں میں گزارنے کے بعد استنبول سے روانہ ہوئے۔ راس ہوٹل میں انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں جاپان کے متعلق اپنے تاثرات بیان کئے۔ انہوں نے کہا کہ جاپان ایک بہت بڑی طاقت ہے اور اس کی ترقی حیرت انگیز ہے۔ ٹوکیو میں ہمارا قیام بہت مختصر تھا۔ اس لئے ہم جاپان کے متعلق کچھ زیادہ نہیں کہہ سکتے۔ ہم نے جاپان کے بعض اہم مقامات کا دورہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض کارخانوں کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض تعلیمی اداروں کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض تاریخی مقامات کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض عجائب گھروں کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض کتب خانوں کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض ہسپتالوں کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض فوجی مراکز کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض بحری مراکز کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض ہوائی مراکز کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض ریلوے مراکز کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض بندرگاہوں کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض ساحلی علاقوں کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض پہاڑی علاقوں کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض میدانی علاقوں کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض دریاؤں کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض جھیلوں کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض جنگلوں کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض باغوں کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض پارکوں کا معائنہ کیا۔ ہم نے جاپان کے بعض چڑیا گھروں

مسلمانان جے پور کا جلسہ عام

صدارت حضرت مولینا معین الدین صاحب اجمیری

جامع مسجد جے پور کے متعلق حالات ذیل قابل غور ہیں۔ یہ مسجد جے پور کے مسلمانوں کی ملکیت ہے۔ اس کے متولی اور ذمہ دار ممبر حضرات ہیں۔ مسجد کے احاطہ میں ایک مدرسہ بھی ہے۔ جس میں تقریباً ۱۲۰ لڑکے تعلیم پاتے ہیں۔ مسجد کے متولی اور ذمہ دار ممبر حضرات نے مسجد کے احاطہ میں ایک دکان بنوائی ہے۔ اور اس کا کرایہ مدرسہ کے مصارف میں خرچ کیا جاتا ہے۔ اس دکان کے کرایہ کے متعلق مسجد کے متولی اور ذمہ دار ممبر حضرات کا خیال ہے کہ یہ دکان مسجد کی ملکیت ہے۔ اور اس کا کرایہ مسجد کے مصارف میں خرچ ہونا چاہیئے۔ لیکن مسلمانان جے پور کا خیال ہے کہ یہ دکان مسجد کی ملکیت نہیں ہے۔ اور اس کا کرایہ مسجد کے مصارف میں خرچ ہونا نہیں چاہیئے۔ اس اختلاف کے تصفیہ کے لئے مسلمانان جے پور نے ۱۶ فروری کو ایک جلسہ عام منعقد کیا۔ جس میں ۲۰۰۰ کے قریب مسلمان شریک ہوئے۔ جلسہ کی صدارت حضرت مولینا معین الدین صاحب اجمیری نے فرمائی۔ جلسہ کی کارروائی بعد نماز ظہر شروع ہوئی۔ اور عصر تک ختم ہو گئی۔ جلسہ میں ۱۲ ریزولیوشن پاس ہوئے۔ جن میں سے ۱۱ ریزولیوشن مسجد کے متولی اور ذمہ دار ممبر حضرات کے خلاف اور ایک ریزولیوشن ان کے حق میں پاس ہوا۔ ریزولیوشن نمبر ۱۲ جو مسجد کے متولی اور ذمہ دار ممبر حضرات کے حق میں پاس ہوا۔ وہ یہ ہے۔

"یہ جلسہ مسلمانان جے پور کا اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ مسجد کی دکان کا کرایہ مسجد کے مصارف میں خرچ ہونا چاہیئے۔ اور مسجد کے متولی اور ذمہ دار ممبر حضرات کا یہ خیال کہ یہ دکان مسجد کی ملکیت نہیں ہے۔ اور اس کا کرایہ مسجد کے مصارف میں خرچ ہونا نہیں چاہیئے۔ مسلمانان جے پور کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا موجب ہوا ہے۔ اور اس سے مسلمانان جے پور میں بے چینی پیدا ہو گئی ہے۔ اس لئے یہ جلسہ متولی اور ذمہ دار ممبر حضرات سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنے اس خیال کو جو مسجد کی ملکیت کے متعلق ہے۔ واپس لے لیں۔ اور مسجد کے مصارف میں کرایہ دکان کو خرچ ہونے دیں۔ تاکہ مسلمانان جے پور میں جو بے چینی پیدا ہو گئی ہے۔ وہ دور ہو جائے۔"

عربی ممالک میں تحریک آزادی

(سلسلہ صفحہ ۴)

اٹلی نے سب سے پہلے طرابلس کے عرب لوگوں پر حملہ کیا۔ اس حملہ کے وقت ترکی کی حکومت کمزور ہو چکی تھی۔ اس لئے ترکی حکومت کو طرابلس کی حفاظت کرنا مشکل تھا۔ اس لئے ترکی حکومت نے طرابلس کو اٹلی کے حوالہ کر دیا۔ لیکن طرابلس کے عرب لوگوں نے اٹلی کی حکومت کو تسلیم نہیں کیا۔ اور اٹلی کی حکومت کے خلاف بغاوت کر دی۔ اٹلی کی حکومت نے طرابلس کی بغاوت کو فرو کرنے کے لئے بہت زور لگایا۔ لیکن طرابلس کے عرب لوگوں نے اٹلی کی حکومت کو تسلیم نہیں کیا۔ اور اٹلی کی حکومت کے خلاف برابر لڑتے رہے۔ اٹلی کی حکومت نے طرابلس کے عرب لوگوں کی بغاوت کو فرو کرنے کے لئے ۱۰۰۰۰ فوج طرابلس بھیجی۔ اس فوج کے ساتھ ۱۰۰ توپیں تھیں۔ اس فوج کے مقابلہ میں طرابلس کے عرب لوگوں کے پاس صرف ۴۰۰۰ آدمی تھے۔ اور ان کے پاس توپیں بھی نہیں تھیں۔ اٹلی کی فوج نے طرابلس کے عرب لوگوں کو شکست دی۔ اور طرابلس پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد طرابلس کے عرب لوگوں نے اٹلی کی حکومت کے خلاف برابر لڑائی جاری رکھی۔ اٹلی کی حکومت نے طرابلس کے عرب لوگوں کی بغاوت کو فرو کرنے کے لئے ۱۰۰۰۰ فوج اور بھیجی۔ اس فوج کے ساتھ ۱۰۰ توپیں تھیں۔ اس فوج کے مقابلہ میں طرابلس کے عرب لوگوں کے پاس صرف ۴۰۰۰ آدمی تھے۔ اور ان کے پاس توپیں بھی نہیں تھیں۔ اٹلی کی فوج

SEMI-WEEKLY
Aljamiat DELHI.

الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۳ | دہلی۔یوم پنجشنبہ ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۵ مارچ ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۰

چندہ
اخبار الجمعیۃ
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
سہ ماہی ۔۔۔
ممالک غیر سے
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ اشاعت
اخبار الجمعیۃ
۲ ۔ ۷ ۔ ۱۲ ۔ ۱۷ ۔ ۲۲ ۔ ۲۷
کو صبح کو شائع ہوتا ہے

فی پرچہ ایک آنہ

عید قرباں کا حقیقی مقصد

حضرت ابراہیم و حضرت اسمٰعیل علیہما السلام کی مجاہدانہ زندگی

(از جناب مولانا محمد عظمت اللہ صاحب نائب ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ دہلی)

ایسے اجتماع کا ہر جو ایک مقررہ مدت کے بعد بہم کرتے ہیں "عید" کہتے ہیں چاند جو اجتماع ایک سال کے بعد ہوتا ہے اور اس کے مضامین کی ترتیب اور طباعت دیدہ زیب ہوتی ہے ہر مہینہ ہوتا ہے "اسلام" میں اسی قسم کے ہیں اجتماع ہوتے ہیں "عید الفطر" "عید الاضحیٰ" "جمعہ" یہ اجتماع "عیدین" "اسلام ہی کی تقریر کی ہوئی ہیں۔ ان دنوں میں جو حالات عبادات اسلام نے مقرر کر دیئے ہیں ان سے لوگوں میں چار صفات نفس اور پاکیزگی وضع ہلالی جسمانی اور اخلاق فاضلہ جذبۂ ایثار کی زوائی پیدا ہوتی ہے "اسلام" عبودی و وفاداری کا پیدا کرتا مقصد ہے۔ "اسلام" چاہتا ہے کہ ان دنوں عیدین میں مسلمان "طاعت و انقاد کا ایک پیغام" ایثار و قربانی کا مجسم پیکر بن جائے "قربانی" کی سبیل اللہ کی لگن پیدا ہو "آزادی و حریت" کا جوش ہر حرکت و سکون سے نمایاں ہو گر یہ مقصود تو ہے کچھ اور۔ مگر ہم نے سمجھ رکھا ہے

ذی الحجہ کا مہینہ ہے "قربانیہ" آنے والی ہے سلمان اس ذی الحجہ کو "عید قربان" "عید اضحیٰ" کہتے ہیں "قربان" کا مجمع مفہوم ہے "عید" ہنسی خوشی کے معنی "عید" "منائی جاتی ہے کیونکہ "عید" قربانی کی جاتی ہے گویا عید اور قربانی لازم و ملزوم ہیں۔ "عید" "ہنسی خوشی" کا دن کہا جاتا ہے "عید" "قربانی" کا دن ہے "عید" "ایثار و قربانی" کا دن ہے "عید" "طاعت و انقاد" کا دن ہے "عید" "آزادی و حریت" کا دن ہے "عید" "اسلامی شان" کا دن ہے "عید" "اسلامی شعار" کا دن ہے "عید" "اسلامی شوکت" کا دن ہے "عید" "اسلامی وحدت" کا دن ہے "عید" "اسلامی اخوت" کا دن ہے "عید" "اسلامی مساوات" کا دن ہے "عید" "اسلامی جمعیت" کا دن ہے "عید" "اسلامی قوت" کا دن ہے "عید" "اسلامی عظم

عربی ممالک کی تحریک آزادی

ماضی - حال - مستقبل

(گزشتہ سے پیوستہ)

تمام میں ۱۸۰۰ء تک مولی بایاں صاف دیدہ انگیز حالیں ایک ایسی بغاوت چھپی کہ تقریباً چھ ہزار مائل ملک میں ۱۸۰۰ء تک قائل نزاع اختیار کر گیا جاپان، مرہٹی سیندوں کی پیٹھ پر اس عہد میں دانستہ کو بہت کچھ اضافہ ہوا۔ کہتے ہیں فرانس اور برطانیہ کی جو ہاتھ ہے ۱۸۰۰ء تک ہندوستان کو فتح کر چکے تھے۔ لیکن جب حوالی شمشیر میں آزاد ہو چکی تو فرانس نے اپنا کچھ علاقہ واپس کر دیا۔ ۱۸۱۵ء میں ویانا کانگریس نے اس کی حدود ۱۷۹۲ء کے زیر قبضہ تسلیم کر لیا۔ ۱۸۳۰ء میں الجیریا کو فتح کر کے اس کی قسمت کا فیصلہ کر دیا۔ ۱۸۷۰ء میں ٹیونس پر قبضہ کر لیا۔ ۱۸۸۱ء میں مراکو کو اپنا محکوم بنا لیا۔ ۱۸۹۰ء میں مڈغاسکر پر قبضہ کر لیا۔ ۱۹۱۲ء میں مراکو کا بقیہ حصہ بھی فرانس کے زیر نگین آ گیا۔ ۱۹۱۸ء میں شام بھی فرانس کے قبضہ میں آ گیا۔ ۱۹۲۰ء میں شام نے بغاوت کی۔ فرانس نے بمباری کر کے بغاوت فرو کر دی۔ ۱۹۲۵ء میں شام نے پھر بغاوت کی۔ فرانس نے بمباری کر کے بغاوت فرو کر دی۔ ۱۹۲۶ء میں شام نے پھر بغاوت کی۔ فرانس نے بمباری کر کے بغاوت فرو کر دی۔ ۱۹۲۷ء میں شام نے پھر بغاوت کی۔ فرانس نے بمباری کر کے بغاوت فرو کر دی۔

جنگ حبش میں اٹلی کی مشکلیاں

دو شہر مزید فتح کر لیے

ایک ہزار حبشیوں کا قتل

روم ۴ مارچ۔ اسمارا سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ حبشی کی لڑائی کو چوکر گزشتہ ۴ فروری سے ہو رہی ہے اٹلی کی فوج ہی کہنا چاہیئے کہ حبشیوں نے اطالوی فوج کو گھیر ڈالا تھا جب سخت مزاحمت کے اور اس کا خوب مقابلہ کیا۔ لیکن اس کی فوج کے گھیرے کو توڑ نہ سکے۔ آخر ۲۷ فروری کو اطالوی فوج نے حبشیوں کو شکست دے دی۔ اور نقصانات بھی عظیم اٹھائے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اطالوی فوج نے حبشیوں کی تعداد سے زیادہ تباہ کن ہتھیار استعمال کیے تھے۔ حبشی بھاگ گئے۔ اطالوی فوج نے دو شہر مزید فتح کر لیے۔ ایک ہزار حبشیوں کا قتل ہونا بیان کیا جاتا ہے۔

حبشیوں پر بیماری

جدیس ابابا ۴ مارچ۔ حبشی بیماری سے بہت سے حبشی مر رہے ہیں۔ اٹلی کی فوج میں بھی بیماری کے کارن بہت سے سپاہی مر رہے ہیں۔ اٹلی کی فوج اور حبشی کی فوج میں زبردست مقابلہ ہو رہا ہے۔

غیر سرکاری آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ اطالوی فوج مشرق کی جانب آگے بڑھ رہی ہے۔ حبشی فوج اس کا زبردست مقابلہ کر رہی ہے۔

حبشیوں کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا

ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا

لندن ۴ مارچ۔ جاپانی سفارتی ہیڈ کوارٹر سے ٹوکیو کو ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا ہے۔ جاپانی سفارتی ہیڈ کوارٹر سے ٹوکیو کو ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا ہے۔ جاپانی سفارتی ہیڈ کوارٹر سے ٹوکیو کو ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا ہے۔

باغیوں نے اطاعت قبول کر لی

لندن ۴ مارچ۔ جاپانی سفارتی ہیڈ کوارٹر سے ٹوکیو کو ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا ہے۔ جاپانی سفارتی ہیڈ کوارٹر سے ٹوکیو کو ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا ہے۔ جاپانی سفارتی ہیڈ کوارٹر سے ٹوکیو کو ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا ہے۔

ٹوکیو کو سکیورٹی کونسل کے حوالے کر دیا گیا

ٹوکیو ۴ مارچ۔ جاپانی سفارتی ہیڈ کوارٹر سے ٹوکیو کو ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا ہے۔ جاپانی سفارتی ہیڈ کوارٹر سے ٹوکیو کو ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا ہے۔ جاپانی سفارتی ہیڈ کوارٹر سے ٹوکیو کو ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا ہے۔

فوج کی بغاوت

لندن ۴ مارچ۔ جاپانی سفارتی ہیڈ کوارٹر سے ٹوکیو کو ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا ہے۔ جاپانی سفارتی ہیڈ کوارٹر سے ٹوکیو کو ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا ہے۔ جاپانی سفارتی ہیڈ کوارٹر سے ٹوکیو کو ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا ہے۔

انسداد سمگلرکی پر زور کوشش

حکومت آصفیہ کا قابل تحسین طریقہ کار

حیدرآباد ۴ مارچ۔ حکومت آصفیہ کی جانب سے مقرر کردہ چیف جوائنٹ کمشنر صاحب نے مقامی اور بیرونی سمگلروں کی روک تھام کے لیے جو طریقہ کار تجویز کیا ہے اس کے ماتحت ہر ضلع میں ایک افسر مقرر کیا گیا ہے جو ضلع کے تمام حالات سے واقف ہو۔ اس افسر کو ضلع کے تمام محکموں کے ساتھ تعاون حاصل رہے گا۔ اضلاع کے افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کے تمام حالات سے واقف رہیں۔ ہر ضلع میں ایک ایسا افسر مقرر کیا جائے گا جو ضلع کے تمام محکموں کے کام کی نگرانی کرے

۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱۵۷۸ ۱۵۷۹ ۱۵۸۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۲ ۱۵۸۳ ۱۵۸۴ ۱۵۸۵ ۱۵۸۶ ۱۵۸۷ ۱۵۸۸ ۱۵۸۹ ۱۵۹۰ ۱۵۹۱ ۱۵۹۲ ۱۵۹۳ ۱۵۹۴ ۱۵۹۵ ۱۵۹۶ ۱۵۹۷ ۱۵۹۸ ۱۵۹۹ ۱۶۰۰ ۱۶۰۱ ۱۶۰۲ ۱۶۰۳ ۱۶۰۴ ۱۶۰۵ ۱۶۰۶ ۱۶۰۷ ۱۶۰۸ ۱۶۰۹ ۱۶۱۰ ۱۶۱۱ ۱۶۱۲ ۱۶۱۳ ۱۶۱۴ ۱۶۱۵ ۱۶۱۶ ۱۶۱۷ ۱۶۱۸ ۱۶۱۹ ۱۶۲۰ ۱۶۲۱ ۱۶۲۲ ۱۶۲۳ ۱۶۲۴ ۱۶۲۵ ۱۶۲۶ ۱۶۲۷ ۱۶۲۸ ۱۶۲۹ ۱۶۳۰ ۱۶۳۱ ۱۶۳۲ ۱۶۳۳ ۱۶۳۴ ۱۶۳۵ ۱۶۳۶ ۱۶۳۷ ۱۶۳۸ ۱۶۳۹ ۱۶۴۰ ۱۶۴۱ ۱۶۴۲ ۱۶۴۳ ۱۶۴۴ ۱۶۴۵ ۱۶۴۶ ۱۶۴۷ ۱۶۴۸ ۱۶۴۹ ۱۶۵۰ ۱۶۵۱ ۱۶۵۲ ۱۶۵۳ ۱۶۵۴ ۱۶۵۵ ۱۶۵۶ ۱۶۵۷ ۱۶۵۸ ۱۶۵۹ ۱۶۶۰ ۱۶۶۱ ۱۶۶۲ ۱۶۶۳ ۱۶۶۴ ۱۶۶۵ ۱۶۶۶ ۱۶۶۷ ۱۶۶۸ ۱۶۶۹ ۱۶۷۰ ۱۶۷۱ ۱۶۷۲ ۱۶۷۳ ۱۶۷۴ ۱۶۷۵ ۱۶۷۶ ۱۶۷۷ ۱۶۷۸ ۱۶۷۹ ۱۶۸۰ ۱۶۸۱ ۱۶۸۲ ۱۶۸۳ ۱۶۸۴ ۱۶۸۵ ۱۶۸۶ ۱۶۸۷ ۱۶۸۸ ۱۶۸۹ ۱۶۹۰ ۱۶۹۱ ۱۶۹۲ ۱۶۹۳ ۱۶۹۴ ۱۶۹۵ ۱۶۹۶ ۱۶۹۷ ۱۶۹۸ ۱۶۹۹ ۱۷۰۰ ۱۷۰۱ ۱۷۰۲ ۱۷۰۳ ۱۷۰۴ ۱۷۰۵ ۱۷۰۶ ۱۷۰۷ ۱۷۰۸ ۱۷۰۹ ۱۷۱۰ ۱۷۱۱ ۱۷۱۲ ۱۷۱۳ ۱۷۱۴ ۱۷۱۵ ۱۷۱۶ ۱۷۱۷ ۱۷۱۸ ۱۷۱۹ ۱۷۲۰ ۱۷۲۱ ۱۷۲۲ ۱۷۲۳ ۱۷۲۴ ۱۷۲۵ ۱۷۲۶ ۱۷۲۷ ۱۷۲۸ ۱۷۲۹ ۱۷۳۰ ۱۷۳۱ ۱۷۳۲ ۱۷۳۳ ۱۷۳۴ ۱۷۳۵ ۱۷۳۶ ۱۷۳۷ ۱۷۳۸ ۱۷۳۹ ۱۷۴۰ ۱۷۴۱ ۱۷۴۲ ۱۷۴۳ ۱۷۴۴ ۱۷۴۵ ۱۷۴۶ ۱۷۴۷ ۱۷۴۸ ۱۷۴۹ ۱۷۵۰ ۱۷۵۱ ۱۷۵۲ ۱۷۵۳ ۱۷۵۴ ۱۷۵۵ ۱۷۵۶ ۱۷۵۷ ۱۷۵۸ ۱۷۵۹ ۱۷۶۰ ۱۷۶۱ ۱۷۶۲ ۱۷۶۳ ۱۷۶۴ ۱۷۶۵ ۱۷۶۶ ۱۷۶۷ ۱۷۶۸ ۱۷۶۹ ۱۷۷۰ ۱۷۷۱ ۱۷۷۲ ۱۷۷۳ ۱۷۷۴ ۱۷۷۵ ۱۷۷۶ ۱۷۷۷ ۱۷۷۸ ۱۷۷۹ ۱۷۸۰ ۱۷۸۱ ۱۷۸۲ ۱۷۸۳ ۱۷۸۴ ۱۷۸۵ ۱۷۸۶ ۱۷۸۷ ۱۷۸۸ ۱۷۸۹ ۱۷۹۰ ۱۷۹۱ ۱۷۹۲ ۱۷۹۳ ۱۷۹۴ ۱۷۹۵ ۱۷۹۶ ۱۷۹۷ ۱۷۹۸ ۱۷۹۹ ۱۸۰۰ ۱۸۰۱ ۱۸۰۲ ۱۸۰۳ ۱۸۰۴ ۱۸۰۵ ۱۸۰۶ ۱۸۰۷ ۱۸۰۸ ۱۸۰۹ ۱۸۱۰ ۱۸۱۱ ۱۸۱۲ ۱۸۱۳ ۱۸۱۴ ۱۸۱۵ ۱۸۱۶ ۱۸۱۷ ۱۸۱۸ ۱۸۱۹ ۱۸۲۰ ۱۸۲۱ ۱۸۲۲ ۱۸۲۳ ۱۸۲۴ ۱۸۲۵ ۱۸۲۶ ۱۸۲۷ ۱۸۲۸ ۱۸۲۹ ۱۸۳۰ ۱۸۳۱ ۱۸۳۲ ۱۸۳۳ ۱۸۳۴ ۱۸۳۵ ۱۸۳۶ ۱۸۳۷ ۱۸۳۸ ۱۸۳۹ ۱۸۴۰ ۱۸۴۱ ۱۸۴۲ ۱۸۴۳ ۱۸۴۴ ۱۸۴۵ ۱۸۴۶ ۱۸۴۷ ۱۸۴۸ ۱۸۴۹ ۱۸۵۰ ۱۸۵۱ ۱۸۵۲ ۱۸۵۳ ۱۸۵۴ ۱۸۵۵ ۱۸۵۶ ۱۸۵۷ ۱۸۵۸ ۱۸۵۹ ۱۸۶۰ ۱۸۶۱ ۱۸۶۲ ۱۸۶۳ ۱۸۶۴ ۱۸۶۵ ۱۸۶۶ ۱۸۶۷ ۱۸۶۸ ۱۸۶۹ ۱۸۷۰ ۱۸۷۱ ۱۸۷۲ ۱۸۷۳ ۱۸۷۴ ۱۸۷۵ ۱۸۷۶ ۱۸۷۷ ۱۸۷۸ ۱۸۷۹ ۱۸۸۰ ۱۸۸۱ ۱۸۸۲ ۱۸۸۳ ۱۸۸۴ ۱۸۸۵ ۱۸۸۶ ۱۸۸۷ ۱۸۸۸ ۱۸۸۹ ۱۸۹۰ ۱۸۹۱ ۱۸۹۲ ۱۸۹۳ ۱۸۹۴ ۱۸۹۵ ۱۸۹۶ ۱۸۹۷ ۱۸۹۸ ۱۸۹۹ ۱۹۰۰ ۱۹۰۱ ۱۹۰۲ ۱۹۰۳ ۱۹۰۴ ۱۹۰۵ ۱۹۰۶ ۱۹۰۷ ۱۹۰۸ ۱۹۰۹ ۱۹۱۰ ۱۹۱۱ ۱۹۱۲ ۱۹۱۳ ۱۹۱۴ ۱۹۱۵ ۱۹۱۶ ۱۹۱۷ ۱۹۱۸ ۱۹۱۹ ۱۹۲۰ ۱۹۲۱ ۱۹۲۲ ۱۹۲۳ ۱۹۲۴ ۱۹۲۵ ۱۹۲۶ ۱۹۲۷ ۱۹۲۸ ۱۹۲۹ ۱۹۳۰ ۱۹۳۱ ۱۹۳۲ ۱۹۳۳ ۱۹۳۴ ۱۹۳۵ ۱۹۳۶ ۱۹۳۷ ۱۹۳۸ ۱۹۳۹ ۱۹۴۰ ۱۹۴۱ ۱۹۴۲ ۱۹۴۳ ۱۹۴۴ ۱۹۴۵ ۱۹۴۶ ۱۹۴۷ ۱۹۴۸ ۱۹۴۹ ۱۹۵۰ ۱۹۵۱ ۱۹۵۲ ۱۹۵۳ ۱۹۵۴ ۱۹۵۵ ۱۹۵۶ ۱۹۵۷ ۱۹۵۸ ۱۹۵۹ ۱۹۶۰ ۱۹۶۱ ۱۹۶۲ ۱۹۶۳ ۱۹۶۴ ۱۹۶۵ ۱۹۶۶ ۱۹۶۷ ۱۹۶۸ ۱۹۶۹ ۱۹۷۰ ۱۹۷۱ ۱۹۷۲ ۱۹۷۳ ۱۹۷۴ ۱۹۷۵ ۱۹۷۶ ۱۹۷۷ ۱۹۷۸ ۱۹۷۹ ۱۹۸۰ ۱۹۸۱ ۱۹۸۲ ۱۹۸۳ ۱۹۸۴ ۱۹۸۵ ۱۹۸۶ ۱۹۸۷ ۱۹۸۸ ۱۹۸۹ ۱۹۹۰ ۱۹۹۱ ۱۹۹۲ ۱۹۹۳ ۱۹۹۴ ۱۹۹۵ ۱۹۹۶ ۱۹۹۷ ۱۹۹۸ ۱۹۹۹ ۲۰۰۰ ۲۰۰۱ ۲۰۰۲ ۲۰۰۳ ۲۰۰۴ ۲۰۰۵ ۲۰۰۶ ۲۰۰۷ ۲۰۰۸ ۲۰۰۹ ۲۰۱۰ ۲۰۱۱ ۲۰۱۲ ۲۰۱۳ ۲۰۱۴ ۲۰۱۵ ۲۰۱۶ ۲۰۱۷ ۲۰۱۸ ۲۰۱۹ ۲۰۲۰ ۲۰۲۱ ۲۰۲۲ ۲۰۲۳ ۲۰۲۴ ۲۰۲۵ ۲۰۲۶ ۲۰۲۷ ۲۰۲۸ ۲۰۲۹ ۲۰۳۰ ۲۰۳۱ ۲۰۳۲ ۲۰۳۳ ۲۰۳۴ ۲۰۳۵ ۲۰۳۶ ۲۰۳۷ ۲۰۳۸ ۲۰۳۹ ۲۰۴۰ ۲۰۴۱ ۲۰۴۲ ۲۰۴۳ ۲۰۴۴ ۲۰۴۵ ۲۰۴۶ ۲۰۴۷ ۲۰۴۸ ۲۰۴۹ ۲۰۵۰ ۲۰۵۱ ۲۰۵۲ ۲۰۵۳ ۲۰۵۴ ۲۰۵۵ ۲۰۵۶ ۲۰۵۷ ۲۰۵۸ ۲۰۵۹ ۲۰۶۰ ۲۰۶۱ ۲۰۶۲ ۲۰۶۳ ۲۰۶۴ ۲۰۶۵ ۲۰۶۶ ۲۰۶۷ ۲۰۶۸ ۲۰۶۹ ۲۰۷۰ ۲۰۷۱ ۲۰۷۲ ۲۰۷۳ ۲۰۷۴ ۲۰۷۵ ۲۰۷۶ ۲۰۷۷ ۲۰۷۸ ۲۰۷۹ ۲۰۸۰ ۲۰۸۱ ۲۰۸۲ ۲۰۸۳ ۲۰۸۴ ۲۰۸۵ ۲۰۸۶ ۲۰۸۷ ۲۰۸۸ ۲۰۸۹ ۲۰۹۰ ۲۰۹۱ ۲۰۹۲ ۲۰۹۳ ۲۰۹۴ ۲۰۹۵ ۲۰۹۶ ۲۰۹۷ ۲۰۹۸ ۲۰۹۹ ۲۱۰۰ ۲۱۰۱ ۲۱۰۲ ۲۱۰۳ ۲۱۰۴ ۲۱۰۵ ۲۱۰۶ ۲۱۰۷ ۲۱۰۸ ۲۱۰۹ ۲۱۱۰ ۲۱۱۱ ۲۱۱۲ ۲۱۱۳ ۲۱۱۴ ۲۱۱۵ ۲۱۱۶ ۲۱۱۷ ۲۱۱۸ ۲۱۱۹ ۲۱۲۰ ۲۱۲۱ ۲۱۲۲ ۲۱۲۳ ۲۱۲۴ ۲۱۲۵ ۲۱۲۶ ۲۱۲۷ ۲۱۲۸ ۲۱۲۹ ۲۱۳۰ ۲۱۳۱ ۲۱۳۲ ۲۱۳۳ ۲۱۳۴ ۲۱۳۵ ۲۱۳۶ ۲۱۳۷ ۲۱۳۸ ۲۱۳۹ ۲۱۴۰ ۲۱۴۱ ۲۱۴۲ ۲۱۴۳ ۲۱۴۴ ۲۱۴۵ ۲۱۴۶ ۲۱۴۷ ۲۱۴۸ ۲۱۴۹ ۲۱۵۰ ۲۱۵۱ ۲۱۵۲ ۲۱۵۳ ۲۱۵۴ ۲۱۵۵ ۲۱۵۶ ۲۱۵۷ ۲۱۵۸ ۲۱۵۹ ۲۱۶۰ ۲۱۶۱ ۲۱۶۲ ۲۱۶۳ ۲۱۶۴ ۲۱۶۵ ۲۱۶۶ ۲۱۶۷ ۲۱۶۸ ۲۱۶۹ ۲۱۷۰ ۲۱۷۱ ۲۱۷۲ ۲۱۷۳ ۲۱۷۴ ۲۱۷۵ ۲۱۷۶ ۲۱۷۷ ۲۱۷۸ ۲۱۷۹ ۲۱۸۰ ۲۱۸۱ ۲۱۸۲ ۲۱۸۳ ۲۱۸۴ ۲۱۸۵ ۲۱۸۶ ۲۱۸۷ ۲۱۸۸ ۲۱۸۹ ۲۱۹۰ ۲۱۹۱ ۲۱۹۲ ۲۱۹۳ ۲۱۹۴ ۲۱۹۵ ۲۱۹۶ ۲۱۹۷ ۲۱۹۸ ۲۱۹۹ ۲۲۰۰ ۲۲۰۱ ۲۲۰۲ ۲۲۰۳ ۲۲۰۴ ۲۲۰۵ ۲۲۰۶ ۲۲۰۷ ۲۲۰۸ ۲۲۰۹ ۲۲۱۰ ۲۲۱۱ ۲۲۱۲ ۲۲۱۳ ۲۲۱۴ ۲۲۱۵ ۲۲۱۶ ۲۲۱۷ ۲۲۱۸ ۲۲۱۹ ۲۲۲۰ ۲۲۲۱ ۲۲۲۲ ۲۲۲۳ ۲۲۲۴ ۲۲۲۵ ۲۲۲۶ ۲۲۲۷ ۲۲۲۸ ۲۲۲۹ ۲۲۳۰ ۲۲۳۱ ۲۲۳۲ ۲۲۳۳ ۲۲۳۴ ۲۲۳۵ ۲۲۳۶ ۲۲۳۷ ۲۲۳۸ ۲۲۳۹ ۲۲۴۰ ۲۲۴۱ ۲۲۴۲ ۲۲۴۳ ۲۲۴۴ ۲۲۴۵ ۲۲۴۶ ۲۲۴۷ ۲۲۴۸ ۲۲۴۹ ۲۲۵۰ ۲۲۵۱ ۲۲۵۲ ۲۲۵۳ ۲۲۵۴ ۲۲۵۵ ۲۲۵۶ ۲۲۵۷ ۲۲۵۸ ۲۲۵۹ ۲۲۶۰ ۲۲۶۱ ۲۲۶۲ ۲۲۶۳ ۲۲۶۴ ۲۲۶۵ ۲۲۶۶ ۲۲۶۷ ۲۲۶۸ ۲۲۶۹ ۲۲۷۰ ۲۲۷۱ ۲۲۷۲ ۲۲۷۳ ۲۲۷۴ ۲۲۷۵ ۲۲۷۶ ۲۲۷۷ ۲۲۷۸ ۲۲۷۹ ۲۲۸۰ ۲۲۸۱ ۲۲۸۲ ۲۲۸۳ ۲۲۸۴ ۲۲۸۵ ۲۲۸۶ ۲۲۸۷ ۲۲۸۸ ۲۲۸۹ ۲۲۹۰ ۲۲۹۱ ۲۲۹۲ ۲۲۹۳ ۲۲۹۴ ۲۲۹۵ ۲۲۹۶ ۲۲۹۷ ۲۲۹۸ ۲۲۹۹ ۲۳۰۰ ۲۳۰۱ ۲۳۰۲ ۲۳۰۳ ۲۳۰۴ ۲۳۰۵ ۲۳۰۶ ۲۳۰۷ ۲۳۰۸ ۲۳۰۹ ۲۳۱۰ ۲۳۱۱ ۲۳۱۲ ۲۳۱۳ ۲۳۱۴ ۲۳۱۵ ۲۳۱۶ ۲۳۱۷ ۲۳۱۸ ۲۳۱۹ ۲۳۲۰ ۲۳۲۱ ۲۳۲۲ ۲۳۲۳ ۲۳۲۴ ۲۳۲۵ ۲۳۲۶ ۲۳۲۷ ۲۳۲۸ ۲۳۲۹ ۲۳۳۰ ۲۳۳۱ ۲۳۳۲ ۲۳۳۳ ۲۳۳۴ ۲۳۳۵ ۲۳۳۶ ۲۳۳۷ ۲۳۳۸ ۲۳۳۹ ۲۳۴۰ ۲۳۴۱ ۲۳۴۲ ۲۳۴۳ ۲۳۴۴ ۲۳۴۵ ۲۳۴۶ ۲۳۴۷ ۲۳۴۸ ۲۳۴۹ ۲۳۵۰ ۲۳۵۱ ۲۳۵۲ ۲۳۵۳ ۲۳۵۴ ۲۳۵۵ ۲۳۵۶ ۲۳۵۷ ۲۳۵۸ ۲۳۵۹ ۲۳۶۰ ۲۳۶۱ ۲۳۶۲ ۲۳۶۳ ۲۳۶۴ ۲۳۶۵ ۲۳۶۶ ۲۳۶۷ ۲۳۶۸ ۲۳۶۹ ۲۳۷۰ ۲۳۷۱ ۲۳۷۲ ۲۳۷۳ ۲۳۷۴ ۲۳۷۵ ۲۳۷۶ ۲۳۷۷ ۲۳۷۸ ۲۳۷۹ ۲۳۸۰ ۲۳۸۱ ۲۳۸۲ ۲۳۸۳ ۲۳۸۴ ۲۳۸۵ ۲۳۸۶ ۲۳۸۷ ۲۳۸۸ ۲۳۸۹ ۲۳۹۰ ۲۳۹۱ ۲۳۹۲ ۲۳۹۳ ۲۳۹۴ ۲۳۹۵ ۲۳۹۶ ۲۳۹۷ ۲۳۹۸ ۲۳۹۹ ۲۴۰۰ ۲۴۰۱ ۲۴۰۲ ۲۴۰۳ ۲۴۰۴ ۲۴۰۵ ۲۴۰۶ ۲۴۰۷ ۲۴۰۸ ۲۴۰۹ ۲۴۱۰ ۲۴۱۱ ۲۴۱۲ ۲۴۱۳ ۲۴۱۴ ۲۴۱۵ ۲۴۱۶ ۲۴۱۷ ۲۴۱۸ ۲۴۱۹ ۲۴۲۰ ۲۴۲۱ ۲۴۲۲ ۲۴۲۳ ۲۴۲۴ ۲۴۲۵ ۲۴۲۶ ۲۴۲۷ ۲۴۲۸ ۲۴۲۹ ۲۴۳۰ ۲۴۳۱ ۲۴۳۲ ۲۴۳۳ ۲۴۳۴ ۲۴۳۵ ۲۴۳۶ ۲۴۳۷ ۲۴۳۸ ۲۴۳۹ ۲۴۴۰ ۲۴۴۱ ۲۴۴۲ ۲۴۴۳ ۲۴۴۴ ۲۴۴۵ ۲۴۴۶ ۲۴۴۷ ۲۴۴۸ ۲۴۴۹ ۲۴۵۰ ۲۴۵۱ ۲۴۵۲ ۲۴۵۳ ۲۴۵۴ ۲۴۵۵ ۲۴۵۶ ۲۴۵۷ ۲۴۵۸ ۲۴۵۹ ۲۴۶۰ ۲۴۶۱ ۲۴۶۲ ۲۴۶۳ ۲۴۶۴ ۲۴۶۵ ۲۴۶۶ ۲۴۶۷ ۲۴۶۸ ۲۴۶۹ ۲۴۷۰ ۲۴۷۱ ۲۴۷۲ ۲۴۷۳ ۲۴۷۴ ۲۴۷۵ ۲۴۷۶ ۲۴۷۷ ۲۴۷۸ ۲۴۷۹ ۲۴۸۰ ۲۴۸۱ ۲۴۸۲ ۲۴۸۳ ۲۴۸۴ ۲۴۸۵ ۲۴۸۶ ۲۴۸۷ ۲۴۸۸ ۲۴۸۹ ۲۴۹۰ ۲۴۹۱ ۲۴۹۲ ۲۴۹۳ ۲۴۹۴ ۲۴۹۵ ۲۴۹۶ ۲۴۹۷ ۲۴۹۸ ۲۴۹۹ ۲۵۰۰ ۲۵۰۱ ۲۵۰۲ ۲۵۰۳ ۲۵۰۴ ۲۵۰۵ ۲۵۰۶ ۲۵۰۷ ۲۵۰۸ ۲۵۰۹ ۲۵۱۰ ۲۵۱۱ ۲۵۱۲ ۲۵۱۳ ۲۵۱۴ ۲۵۱۵ ۲۵۱۶ ۲۵۱۷ ۲۵۱۸ ۲۵۱۹ ۲۵۲۰ ۲۵۲۱ ۲۵۲۲ ۲۵۲۳ ۲۵۲۴ ۲۵۲۵ ۲۵۲۶ ۲۵۲۷ ۲۵۲۸ ۲۵۲۹ ۲۵۳۰ ۲۵۳۱ ۲۵۳۲ ۲۵۳۳ ۲۵۳۴ ۲۵۳۵ ۲۵۳۶ ۲۵۳۷ ۲۵۳۸ ۲۵۳۹ ۲۵۴۰ ۲۵۴۱ ۲۵۴۲ ۲۵۴۳ ۲۵۴۴ ۲۵۴۵ ۲۵۴۶ ۲۵۴۷ ۲۵۴۸ ۲۵۴۹ ۲۵۵۰ ۲۵۵۱ ۲۵۵۲ ۲۵۵۳ ۲۵۵۴ ۲۵۵۵ ۲۵۵۶ ۲۵۵۷ ۲۵۵۸ ۲۵۵۹ ۲۵۶۰ ۲۵۶۱ ۲۵۶۲ ۲۵۶۳ ۲۵۶۴ ۲۵۶۵ ۲۵۶۶ ۲۵۶۷ ۲۵۶۸ ۲۵۶۹ ۲۵۷۰ ۲۵۷۱ ۲۵۷۲ ۲۵۷۳ ۲۵۷۴ ۲۵۷۵ ۲۵۷۶ ۲۵۷۷ ۲۵۷۸ ۲۵۷۹ ۲۵۸۰ ۲۵۸۱ ۲۵۸۲ ۲۵۸۳ ۲۵۸۴ ۲۵۸۵ ۲۵۸۶ ۲۵۸۷ ۲۵۸۸ ۲۵۸۹ ۲۵۹۰ ۲۵۹۱ ۲۵۹۲ ۲۵۹۳ ۲۵۹۴ ۲۵۹۵ ۲۵۹۶ ۲۵۹۷ ۲۵۹۸ ۲۵۹۹ ۲۶۰۰ ۲۶۰۱ ۲۶۰۲ ۲۶۰۳ ۲۶۰۴ ۲۶۰۵ ۲۶۰۶ ۲۶۰۷ ۲۶۰۸ ۲۶۰۹ ۲۶۱۰ ۲۶۱۱ ۲۶۱۲ ۲۶۱۳ ۲۶۱۴ ۲۶۱۵ ۲۶۱۶ ۲۶۱۷ ۲۶۱۸ ۲۶۱۹ ۲۶۲۰ ۲۶۲۱ ۲۶۲۲ ۲۶۲۳ ۲۶۲۴ ۲۶۲۵ ۲۶۲۶ ۲۶۲۷ ۲۶۲۸ ۲۶۲۹ ۲۶۳۰ ۲۶۳۱ ۲۶۳۲ ۲۶۳۳ ۲۶۳۴ ۲۶۳۵ ۲۶۳۶ ۲۶۳۷ ۲۶۳۸ ۲۶۳۹ ۲۶۴۰ ۲۶۴۱ ۲۶۴۲ ۲۶۴۳ ۲۶۴۴ ۲۶۴۵ ۲۶۴۶ ۲۶۴۷ ۲۶۴۸ ۲۶۴۹ ۲۶۵۰ ۲۶۵۱ ۲۶۵۲ ۲۶۵۳ ۲۶۵۴ ۲۶۵۵ ۲۶۵۶ ۲۶۵۷ ۲۶۵۸ ۲۶۵۹ ۲۶۶۰ ۲۶۶۱ ۲۶۶۲ ۲۶۶۳ ۲۶۶۴ ۲۶۶۵ ۲۶۶۶ ۲۶۶۷ ۲۶۶۸ ۲۶۶۹ ۲۶۷۰ ۲۶۷۱ ۲۶۷۲ ۲۶۷۳ ۲۶۷۴ ۲۶۷۵ ۲۶۷۶ ۲۶۷۷ ۲۶۷۸ ۲۶۷۹ ۲۶۸۰ ۲۶۸۱ ۲۶۸۲ ۲۶۸۳ ۲۶۸۴ ۲۶۸۵ ۲۶۸۶ ۲۶۸۷ ۲۶۸۸ ۲۶۸۹ ۲۶۹۰ ۲۶۹۱ ۲۶۹۲ ۲۶۹۳ ۲۶۹۴ ۲۶۹۵ ۲۶۹۶ ۲۶۹۷ ۲۶۹۸ ۲۶۹۹ ۲۷۰۰ ۲۷۰۱ ۲۷۰۲ ۲۷۰۳ ۲۷۰۴ ۲۷۰۵ ۲۷۰۶ ۲۷۰۷ ۲۷۰۸ ۲۷۰۹ ۲۷۱۰ ۲۷۱۱ ۲۷۱۲ ۲۷۱۳ ۲۷۱۴ ۲۷۱۵ ۲۷۱۶ ۲۷۱۷ ۲۷۱۸ ۲۷۱۹ ۲۷۲۰ ۲۷۲۱ ۲۷۲۲ ۲۷۲۳ ۲۷۲۴ ۲۷۲۵ ۲۷۲۶ ۲۷۲۷ ۲۷۲۸ ۲۷۲۹ ۲۷۳۰ ۲۷۳۱ ۲۷۳۲ ۲۷۳۳ ۲۷۳۴ ۲۷۳۵ ۲۷۳۶ ۲۷۳۷ ۲۷۳۸ ۲۷۳۹ ۲۷۴۰ ۲۷۴۱ ۲۷۴۲ ۲۷۴۳ ۲۷۴۴ ۲۷۴۵ ۲۷۴۶ ۲۷۴۷ ۲۷۴۸ ۲۷۴۹ ۲۷۵۰ ۲۷۵۱ ۲۷۵۲ ۲۷۵۳ ۲۷۵۴ ۲۷۵۵ ۲۷۵۶ ۲۷۵۷ ۲۷۵۸ ۲۷۵۹ ۲۷۶۰ ۲۷۶۱ ۲۷۶۲ ۲۷۶۳ ۲۷۶۴ ۲۷۶۵ ۲۷۶۶ ۲۷۶۷ ۲۷۶۸ ۲۷۶۹ ۲۷۷۰ ۲۷۷۱ ۲۷۷۲ ۲۷۷۳ ۲۷۷۴ ۲۷۷۵ ۲۷۷۶ ۲۷۷۷ ۲۷۷۸ ۲۷۷۹ ۲۷۸۰ ۲۷۸۱ ۲۷۸۲ ۲۷۸۳ ۲۷۸۴ ۲۷۸۵ ۲۷۸۶ ۲۷۸۷ ۲۷۸۸ ۲۷۸۹ ۲۷۹۰ ۲۷۹۱ ۲۷۹۲ ۲۷۹۳ ۲۷۹۴ ۲۷۹۵ ۲۷۹۶ ۲۷۹۷ ۲۷۹۸ ۲۷۹۹ ۲۸۰۰ ۲۸۰۱ ۲۸۰۲ ۲۸۰۳ ۲۸۰۴ ۲۸۰۵ ۲۸۰۶ ۲۸۰۷ ۲۸۰۸ ۲۸۰۹ ۲۸۱۰ ۲۸۱۱ ۲۸۱۲ ۲۸۱۳ ۲۸۱۴ ۲۸۱۵ ۲۸۱۶ ۲۸۱۷ ۲۸۱۸ ۲۸۱۹ ۲۸۲۰ ۲۸۲۱ ۲۸۲۲ ۲۸۲۳ ۲۸۲۴ ۲۸۲۵ ۲۸۲۶ ۲۸۲۷ ۲۸۲۸ ۲۸۲۹ ۲۸۳۰ ۲۸۳۱ ۲۸۳۲ ۲۸۳۳ ۲۸۳۴ ۲۸۳۵ ۲۸۳۶ ۲۸۳۷ ۲۸۳۸ ۲۸۳۹ ۲۸۴۰ ۲۸۴۱ ۲۸۴۲ ۲۸۴۳ ۲۸۴۴ ۲۸۴۵ ۲۸۴۶ ۲۸۴۷ ۲۸۴۸ ۲۸۴۹ ۲۸۵۰ ۲۸۵۱ ۲۸۵۲ ۲۸۵۳ ۲۸۵۴ ۲۸۵۵ ۲۸۵۶ ۲۸۵۷ ۲۸۵۸ ۲۸۵۹ ۲۸۶۰ ۲۸۶۱ ۲۸۶۲ ۲۸۶۳ ۲۸۶۴ ۲۸۶۵ ۲۸۶۶ ۲۸۶۷ ۲۸۶۸ ۲۸۶۹ ۲۸۷۰ ۲۸۷۱ ۲۸۷۲ ۲۸۷۳ ۲۸۷۴ ۲۸۷۵ ۲۸۷۶ ۲۸۷۷ ۲۸۷۸ ۲۸۷۹ ۲۸۸۰ ۲۸۸۱ ۲۸۸۲ ۲۸۸۳ ۲۸۸۴ ۲۸۸۵ ۲۸۸۶ ۲۸۸۷ ۲۸۸۸ ۲۸۸۹ ۲۸۹۰ ۲۸۹۱ ۲۸۹۲ ۲۸۹۳ ۲۸۹۴ ۲۸۹۵ ۲۸۹۶ ۲۸۹۷ ۲۸۹۸ ۲۸۹۹ ۲۹۰۰ ۲۹۰۱ ۲۹۰۲ ۲۹۰۳ ۲۹۰۴ ۲۹۰۵ ۲۹۰۶ ۲۹۰۷ ۲۹۰۸ ۲۹۰۹ ۲۹۱۰ ۲۹۱۱ ۲۹۱۲ ۲۹۱۳ ۲۹۱۴ ۲۹۱۵ ۲۹۱۶ ۲۹۱۷ ۲۹۱۸ ۲۹۱۹ ۲۹۲۰ ۲۹۲۱ ۲۹۲۲ ۲۹۲۳ ۲۹۲۴ ۲۹۲۵ ۲۹۲۶ ۲۹۲۷ ۲۹۲۸ ۲۹۲۹ ۲۹۳۰ ۲۹۳۱ ۲۹۳۲ ۲۹۳۳ ۲۹۳۴ ۲۹۳۵ ۲۹۳۶ ۲۹۳۷ ۲۹۳۸ ۲۹۳۹ ۲۹۴۰ ۲۹۴۱ ۲۹۴۲ ۲۹۴۳ ۲۹۴۴ ۲۹۴۵ ۲۹۴۶ ۲۹۴۷ ۲۹۴۸ ۲۹۴۹ ۲۹

SEMI-WEEKLY
Aljamiat
DELHI.

الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

چندہ اخبار الجمعیۃ
سالانہ سے
ششماہی سے
سہ ماہی کے
ممالک غیر سے
سالانہ سے
ششماہی سے
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ اشاعت اخبار الجمعیۃ ہر اگریزی ماہ کی
یکم - ۵
۹ - ۳
۱۶ - ۱۰
۲۳ - ۲۸
کو شائع ہوتا ہے
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۳۲ | دہلی۔یوم جمعہ ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۵۴ ہجری۔مطابق ۱۳ مارچ ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۲

معاصرین کے افکار و آراء

مسلم پولیٹیکل کانفرنس

مولینا محمد قاسم سی کلاس میں

مسٹر شفاع کی دوسری کامیابی

دلچسپ حقائق و معلومات

آسمانوں کی خبر

ریت کا سمندر

ڈھائی کا قائم مقام

محرومِ تمنا

دل ہے میرے سینے میں نہ پہلوؤں میں جگر ہے
عشق کی تاثیر محبت کا اثر ہے
نظرِ ناصبور اٹھتی ہیں وہی پیش نظر ہے
خود اپنی ہی صورت پہ فدا آئینہ گر ہے
جس کا اعجاز یہ جلووں کا اثر ہے
صحرائے جنوں میں کئی دیوار و در ہے
وحشی ترے سر پھوڑنے کو مرحبا ہیں کیونکر
کہتا ہوں ہنوں گریہ الہد کا گھر ہے
یہ بیخودی جلوہ ہے ہیں دیر میں جا کر
مجھ سا بھی نہ ہو گا کوئی محرومِ تمنا
تاثیر فغاں نہ دعاؤں میں نہ ہے
وہ سامنے ہے اور قضا ہے سر پا لیں
غفلت میں ہیں ہی عمر بسر ہوئی کہاں تک
زحمت میں ہے بہار ادھر ہے نہ اُدھر ہے

(جناب ضیا الدین آبادی)

ہو جائے مہیا فضا وقت سحر ہے

علمی و ادبی مباحث مختلف فنا اور واقعات عالم پر تبصرے
صحافتی دلچسپیوں کا باتصویر مرقع

اجتماع

جو ہندوستان کے صحائف و جرائد میں اپنی نوعیت کا سب سے اچھوتا ماہوار ایڈیشن ہے جس کے اندر ہر قسم کی صحافتی دلچسپیوں کو جمع کیا جاتا ہے اور اخبار بین طبقہ کیلئے ایک ایسا مجموعہ تیار کیا جاتا ہے۔ جو معلومات سے لبریز اور اپنی رنگارنگی سے جاذب نظر ہوتا ہے۔
مہینہ بھر کے حالات پر مفید تبصرے اور بلند پایہ مضامین، اور حیرت انگیز افسانے اور اہم مقامات کے نقشے اور مشہور شخصیتوں کی تصاویر اور نثر و نظم کے شعرا کی نگارشیں اس ماہوار ایڈیشن کی خوبیوں میں ہر ماہ جدید اضافے کرتی ہیں۔

مارچ ۱۹۳۶ء کا پرچہ شائع ہو گیا ہے جس کے مضامین میں سے چند کی فہرست حسب ذیل ہے

عنوانات	مضامین	اسمائے گرامی مقالہ نگاران
عربی عجمی عیدیں	زمانہ ہائے جدید و قدیم کی اسلامی وغیرہ اسلامی عیدوں پر ایک مفصل و مبسوط تبصرہ	مولانا عظمت اللہ صاحب نائب ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ دہلی
خاندان مغلیہ کے آخری فرمانروا کا سن تاجپوشی	ایک عدیم النظیر تاریخی مقالہ جس میں موضوع زیر بحث پر جدید تحقیقات کر کے ایسے واقعات کو کھوجا گیا ہے جو اب تک مرجع نہیں ہوئے تھے۔	پروفیسر اشفاق حسین صاحب ایم اے استاد تاریخ دہلی یونیورسٹی
رات کی خاموشی میں	ایک مختصر و پُر لطف افسانہ جو ڈاکٹر سر اراند ناتھ کپور کے انگریزی افسانہ سے اردو میں منتقل کیا گیا ہے	مولوی شبیر حسین صاحب شبیر ہاپڑ ہروی
آغا خانی فرقہ مذہب اور تاریخ	سر آغا خاں کے متبعین کا مذہب اور اس کی تاریخ کیا ہے؟ اس کے متعلقات اور مذہبی خصوصیات سے متعلق خبر محوث کی گئی ہے۔ ٹائٹل پیپر کے چند مقالات کا تزجمہ خصوصی ہے۔	مولوی شفیع الدین صاحب

عنوانات	مضامین	اسمائے گرامی مقالہ نگاران
رباب شکستہ	ایک مسلسل افسانہ بطرز ڈراما	محمد کاظم حسین صاحب آزاد ایم۔اے۔بی۔ٹی
پیام ولی	ایک مزاحیہ مضمون اور نظم	ملا رموزی
برطانیہ کا پارلیمنٹری نرز حکومت	عام انتخاب اور حیرت انگیز نتائج میں انگلستان کے طرز حکومت کو جب میں ریفرنڈم کی طریقہ اور کابینہ کی تشکیل ترکیب شامل ہے۔ بیان کیا گیا ہے۔	نواب مظہر الدین احمد صاحب بی اے۔ایل۔ایل۔بی وکیل
نقشہ حبش	حبش اور اس کے ملحقات کا ایک بڑا اور صحیح نقشہ	ادارۂ اجتماع
صبح صادق	نظم	پروفیسر اشتیاق حسین صاحب ایم۔اے
لطف سخن	غزلیات اور نظمیں	مختلف شعرائے اردو کا نمائندہ کلام
غالب	غالب کے کلام پر ایک مختصر تبصرہ	ادارۂ اجتماع
شذرات	مہینہ بھر کے حالات پر بحث	ایڈیٹر

اجتماع کا سائز ۲۲×۲۹/۴ ہے اس کا ٹائٹل رنگین بلاک سے آرٹ پیپر پر طبع کرایا جاتا ہے اور اس کے مضامین کی ترتیب اور طباعت دیدہ زیب ہوتی ہے اور وہ ہر مہینہ کے پہلے ہفتہ میں زیر ادارت جناب ہلال احمد زبیری ایم۔اے (ایڈیٹر الجمعیۃ و اجتماع) شائع ہوتا ہے۔

اجتماع کا نمونہ دفتر سے مفت طلب کیجئے

یا اپنے شہر کے ایجنٹوں سے دو آنے میں خرید لیجئے۔ مستقل خریداری کی صورت میں براہ راست دفتر کو صرف ڈیڑھ روپیہ (عہ) مع محصول ڈاک بھیجنا کافی ہے۔ اس کے بعد اجتماع آپ کے پاس پابندی وقت کے ساتھ خود بخود پہنچتا رہے گا۔

ایجنٹ اور مشتہرین

اخبارات کے ایجنٹ جو اب تک اس ماہوار ایڈیشن کی اشاعت سے فائدہ نہیں اٹھا چکے ہیں انہیں فوراً ایجنسی حاصل کرنی چاہئے اور اپنی تعداد سے جلد مطلع کر دینا چاہئے مشتہرین کیلئے اشاعت کا سب سے زیادہ کامیاب ذریعہ مصور اجتماع ہی ہے جس کا حلقہ نہایت وسیع ہو چکا ہے اور جس کا اہل ذوق اور ذی استطاعت اصحاب پر تتبع ہیں۔

خط و کتابت منیجر اجتماع گلی قاسم جان، بلیماران دہلی سے ہونی چاہئے

(عہ) سرورق پر بھی یہی لکھا ہے: اہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و طابع میسرز چھپکے و دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

مسلمانوں کی فلاح وصلاح اجتماعی زندگی کی تنظیم پر موقوف ہے

قرآن کریم کی روشنی میں ایک کامیاب لائحہ عمل

حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کا خطبہ عید الاضحیٰ

اس دفعہ مکلف "عیدالاضحیٰ میں عید الاضحیٰ کی قدر جیسی اس قدر اجتماع ہوگا اس سے پیشتر اس کی مثال موجود نہیں۔ انسانوں کا ایک جنگل تھا جدھر دیکھو پھیلا جاتا تھا۔ خانہ کعبہ درودہ کا ابوالکلام آزاد نے خطبہ ارشاد فرمایا وہ ریڈیو کے ذریعہ تمام دنیا میں سنایا گیا۔ خطبہ مسعود نے اور مکمل تبلیغ الاسلام کلکتہ کی خدمات اسلامی خدمات کے جذبہ کو تازہ کر دیا ہے۔

پچھلی بیری آواز اس میدان میں ایک خود ساختہ مکتبی قوم گزشتہ چند سالوں سے پورے میدان میں اتحاد کی مساعی اور اسی کش کی ایک جدید ایجاد کی امداد سے پہنچے گئی۔ لیکن اس مرتبہ میں کہہ سکتا یقین دلا سکتا ہوں کہ ہندوستان کے گوشہ گوشہ سے بیری آواز ہندوستان کے ہر ایک مسلمان تک پہنچ گئی ہے۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا انکار کرنے والے بھی انکار نہیں کر سکتے۔ اور یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا انکار کرنے کی کوئی بھی فریق مخالف جرأت نہیں کر سکتا۔ خطبہ مسعود نے دراصل تبلیغ الاسلام کلکتہ کی خدمات اسلامی کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کر دیا ہے۔ ہمارا کام تو صرف اشاعت تھا۔ ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا۔ اب ہم اس کے نتائج کو خدا کے سپرد کرتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ اس سے ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں ایک نئی روح پیدا ہوگی۔ اور ہندوستان کے مسلمان اپنی اجتماعی زندگی کی تنظیم کی طرف متوجہ ہوں گے۔

نماز

جاننا ہوں کہ تم بے چین ہو شیشہ بھی ہے مگر تمہاری بے چینی کا علاج کیا ہے؟ کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ

فرانس اور جرمنی کی فوجیں حرکت کر رہی ہیں

یورپ میں جنگ عظیم کا نظارہ پھر پیش ہے

پیرس، ۱۲ مارچ۔ مراکش اور جرمنی میں آج پھر ٹیلی فونک مکالمہ ہوا جس کا مضمون یہ ہے کہ ۱۹۱۴ء میں جنگ عظیم سے پہلے جو حالت دونوں طرف سے فرانس کی تیاری ہوئی تھی اس وقت بھی وہی حالت ہے۔ جرمنی کی فوجیں حرکت کر رہی ہیں اور اس کے مقابلہ میں فرانس کی فوجیں بھی حرکت میں آ رہی ہیں۔ جرمنی کی فوجوں کی تعداد ۱۹۱۴ء میں ۱۲ لاکھ تھی اور اب ۱۹۳۷ء میں ۱۴ لاکھ ہے۔ اس وقت فرانس کی فوجوں کی تعداد ۱۰ لاکھ تھی اور اب ۱۲ لاکھ ہے۔ اس وقت جرمنی کے پاس ۱۰۰ ہوائی جہاز تھے اور اب ۱۰۰۰ ہیں۔ اس وقت فرانس کے پاس ۱۰۰ ہوائی جہاز تھے اور اب ۱۰۰۰ ہیں۔ اس وقت جرمنی کے پاس ۱۰۰ ٹینک تھے اور اب ۱۰۰۰ ہیں۔ اس وقت فرانس کے پاس ۱۰۰ ٹینک تھے اور اب ۱۰۰۰ ہیں۔ اس وقت جرمنی کے پاس ۱۰۰ توپیں تھیں اور اب ۱۰۰۰ ہیں۔ اس وقت فرانس کے پاس ۱۰۰ توپیں تھیں اور اب ۱۰۰۰ ہیں۔ اس وقت جرمنی کے پاس ۱۰۰ آبدوز کشتیاں تھیں اور اب ۱۰۰۰ ہیں۔ اس وقت فرانس کے پاس ۱۰۰ آبدوز کشتیاں تھیں اور اب ۱۰۰۰ ہیں۔

مسٹر بلوم پہلے یا پارٹمنٹ میں جتنی خیرات کھاتا تھا اس سال میں فوجی نظام اور ہوائی بیڑہ پر اب اس سے دس گنا زیادہ خرچ ہو رہا ہے۔ سرحان سائن نے یہ بیان دیا کہ فرانس کی مضبوطی کے لئے حکومت کی اس تجویز کا ہاؤس آف کامنز نے خیر مقدم کیا ہے۔

فرانس نے مطالبات سے انکار کر دیا

فرانس نے برٹش گورنمنٹ کی طرف سے جو مطالبات پیش کئے تھے ان کو صاف انکار کر دیا ہے۔ برٹش گورنمنٹ کو تسلیم کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ برٹش گورنمنٹ کی طرف سے یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ فرانس کی فوجیں مراکش کے علاقہ میں داخل ہونے کا حکم دے چکا ہے۔ جو فوجیں اس وقت مراکش میں ہیں ان کو واپس بلا لیا جائے۔ اس کے علاوہ برٹش گورنمنٹ کی طرف سے یہ بھی

ماہنامہ سلاد

حرکات تولیت

(از جناب عبدالقادر بیگ صاحب بیرسٹر ایٹ لا پلی)

نادہ خواہی واشکن گرداں خدائے سیدرا
کہ گاہے کاہ بازخواں ایں قصہ پارینہ را

ولا تکن لثاً لخائنین خصیماً ۔ سنقضی الکلمات اللہ ان اللہ لا یھدی من ھو کذاب (حدیث)

جناب الٰہی کی خلافت میں متولی سید مختار احمد صاحب نے اپنے خاندان کے حق میں عہدۂ تولیت سے دستبرداری کے لئے اپنی سوچی سمجھی بیک کاغذ پر لکھا اور عہدۂ اپنی بیوہ خاتون آزروخاک میں ملتی رہیگی تراب ہے جس انتظام کا گاہ بگاہ کا فصل پیدا شروع کیا ہے کہ شاید وبگ وس وماہ میں آجائیں چلو ہم اس میدان میں پہلا اقدام سودی محمد یونس صاحب کے نام سے کیا گیا ہے اور ایک رسالہ "برکات تولیت" شائع کیا ہے جس میں اس رسالہ کا تعارف اور اغراض ومقاصد بیان کئے گئے ہیں اس رسالہ کا مضمون بہت دلچسپ ہے اور ہر مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ اس مضمون میں تقریباً تین صفحات میں ان اصلاحات کا ذکر کیا گیا ہے جو اس رسالہ کے ساتھ ہی شائع کی گئی ہیں۔ ان اصلاحات کا خلاصہ یہ ہے کہ:-

(۱) تقرر تولیت میں ایک عمومی نظام الاوقاف دہلی کا قیام عمل میں آئے جو ہر ضلع کے لئے ایک ایک ممبر مقرر کرے۔ اس کے متعلق ہائی کورٹ کے ایک جج صاحب نے اپنی رائے بھی ظاہر کی ہے۔

(۲) ہر ضلع کے ممبر کے ماتحت ایک ضلعی کمیٹی ہو جو اپنے ضلع کے اوقاف کی نگرانی کرے۔ اس کمیٹی کے ممبر ضلع کے مسلمان رؤسا ہوں۔ ان کمیٹیوں کے ماتحت ہر شہر اور قصبہ میں ایک ایک کمیٹی ہو جو اپنے اپنے شہر اور قصبہ کے اوقاف کی نگرانی کرے۔

(۳) ہر ضلع کی کمیٹی کے ممبر اپنے ضلع کے اوقاف کی سالانہ رپورٹ شائع کریں۔

(۴) ہر ضلع کی کمیٹی کے ممبر اپنے ضلع کے اوقاف کا سالانہ معائنہ کریں۔

(۵) ہر ضلع کی کمیٹی کے ممبر اپنے ضلع کے اوقاف کی سالانہ رپورٹ شائع کریں۔

(۶) ہر ضلع کی کمیٹی کے ممبر اپنے ضلع کے اوقاف کی سالانہ رپورٹ شائع کریں۔

(۷) ہر ضلع کی کمیٹی کے ممبر اپنے ضلع کے اوقاف کی سالانہ رپورٹ شائع کریں۔

SEMI-WEEKLY
Aljamiat
DELHI.

الجمعیۃ دھلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۳۳ | دھلی۔یوم دوشنبہ ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۱۶ مارچ ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۹

چندہ اخبار الجمعیۃ
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
سہ ماہی ۔۔۔
عالک غیر سے
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ اشاعت اخبار الجمعیۃ ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۰ - ۰
۹ - ۰
۱۶ - ۰
۲۳ - ۰
۳۰ - ۰
۴ تاریخ کو شائع ہوتا ہے

فی پرچہ ایک آنہ

معاصرین کے افکار و آرا

یورپ میں ایک اور جنگ

ایک عرصہ سے یورپ کی سیاسی فضا کدر و مکدر چلی آرہی تھی۔ اور آسمان کا طائر برجستہ سے پھڑپھڑا رہا تھا کہ دفعتہ دو دن کی روزی ذلالت ظاہر ہوئی کہ ہر طرف سے لوگوں نے لینڈ یہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ رھائن لینڈ پر جرمنی نے سو ویٹ یونین کے ساتھ جو معاہدہ کیا ہے وہ معاہدہ لوکارنو کے سریحاً خلاف ورزی ہے۔ جرمنی اس بات کو تسلیم نہیں کرتا کہ فرانس اور روس نے جس قسم کا معاہدہ باہم کیا ہے وہ لوکارنو کے خلاف ہے۔ اور اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ روس کو لوکارنو کے معاہدہ میں شریک کیا جائے۔ اس لئے کہ روس کا نظام حکومت کے بالکل برعکس ہے۔ اور اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ روس کے بالشوزم کا اثر جرمنی میں بھی سرایت کر جائے۔ اس کے علاوہ وہ برملا یہ اعلان کر چکا ہے کہ وہ اپنی نوآبادیات کو واپس کرانا چاہتا ہے۔

ہر طبقہ کے اس بیان سے بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے کہ یورپ کی تمام قومی مدتوں سے اس فکر میں مبتلا تھیں کہ کسی طرح جرمنی کو مغلوب کر دیا جائے اور اس کی فوجی طاقت کو بالکل ختم کر دیا جائے۔ مگر جرمنی کا مقابلہ کرنا ہر ایک کے بس کی بات نہ تھی۔ اس لئے یہ تمام قومیں موقع کی تلاش میں تھیں۔ اور جب کبھی موقع ملتا تھا فرانس اور روس اور برطانیہ کی جنگ ہو جاتی۔ اور دوسری جانب جرمنی، آسٹریا اور ہنگری کی جنگ ہو جاتی۔ اور اس طرح یورپ کی بعض دوسری طاقتیں مل جاتیں اور اس طرح یورپ کو تباہ کر دیتیں۔ خدا کرے دلوں میں جو کچھ ہے وہ ظاہر نہ ہو۔ مگر حالات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک دردناک جنگ کے اندر صحیح اندازہ ہو سکے گا۔

(جاپان)

ایوان روسائے ہند

چند روز ہوئے اخباروں میں یہ چرچا ہوا تھا کہ ایوان روسا کے بہت سے چھوٹی ریاستوں کے نمائندوں کی اکثریت کے خلاف فیصلہ پڑی ہیں۔ اگر یہ خبر صحیح ہے تو یہ بڑی افسوسناک بات ہے۔ اس سے نتائج بہت برے ہوں گے۔ اور ایوان روسا کے بارے میں بہت سخت اور مخالف توقع ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ان ریاستوں کے نمائندوں کے ساتھ انصاف اور قانون کی حقیقتیں کو ملحوظ رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔ لیکن ہندوستان کی ریاستوں کے نمائندوں کا ووٹ دینے کا حق ایک خطرناک بات ہے۔ اور اس کے نتائج بہت برے ہوں گے۔ اور ایوان روسا کے بارے میں بہت سخت اور مخالف توقع ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ان ریاستوں کے نمائندوں کا ووٹ دینے کا حق ایک خطرناک بات ہے۔ اور اس کے نتائج بہت برے ہوں گے۔ اور ایوان روسا کے بارے میں بہت سخت اور مخالف توقع ہے۔

(الحسان)

اقدام کی حکمت عملی

ہمارے ہندوستان کی شمال مغربی سرحد میں اقدام کی حکمت عملی حکومت کے لئے اصول دین سے ہے۔ اسٹیٹ انڈیا پنجی کے رو سے آج تک برابر ہر ایسے پیشرو کی حکومتوں کے پیش نظر رہی ہے لیکن افغانستان کے گزشتہ انقلاب کے بعد اس حکمت عملی میں نہایت شدت سے عمل کیا جا رہا ہے۔ اور یہ کوشش جو ہمیشہ سے کہ سرحد آزاد کو برطانی اقوام کے ساتھ ملایا جائے۔ حال میں جب اسمبلی میں اس مسئلہ پر بحث ہوئی تو سرکاری ممبر نے کہا کہ ہم کو اس بات کو تسلیم کرنا چاہئے کہ ہم کو ان علاقوں کے تمام مقامات پر قبضہ نہیں رکھنا چاہئے۔ اور اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ ہم کو ان علاقوں کے تمام مقامات پر قبضہ نہیں رکھنا چاہئے۔

(مدینہ)

مقدمۂ فیروز آباد کا فیصلہ

بلدۂ فیروز آباد کے مقدمہ کا جو فیصلہ سناتے ہوئے ڈسٹرکٹ سشن جج نے کہا ہے کہ "مذہبی کو بدنی کرنا ہے لیکن وہ ساتھ ہی کوشش پیدا کرتی ہے کہ ہندو اور مسلمان کی زندگی میں خلیج اور بڑھ جائے۔ اور ہم سزا دیتے ہیں اس لئے کہ ہمارا احساس ہے کہ ایسی حرکتوں کے ذریعہ سے چند بچے کھچے لوگ بھی ہندوستان چھوڑ دیں گے۔ اس سے ایک بہت بڑے بازار کو نقصان پہنچا ہے۔ اور اس سے ہندو مسلمان کی خلیج اور بڑھ جائے گی۔ اس سے نتائج بہت برے ہوں گے۔ اور ہم سزا دیتے ہیں اس لئے کہ ہمارا احساس ہے کہ ایسی حرکتوں کے ذریعہ سے چند بچے کھچے لوگ بھی ہندوستان چھوڑ دیں گ

اسمبلی میں فوج کے مسئلہ پر حکومت کو شکست فاش

مسٹر جناح اور دیگر مقرروں کی پُرزور تقریریں

نئی دہلی ۱۴ مارچ۔ اسمبلی کے مطالبات زیر بحث تھے اور بحث کا موضوع انضباطات میں سزائے موت کا تبادلہ عمر قید تھا۔ اس پر مسٹر جناح نے کہا کہ ہندوستان کے ہر شخص کو یہ احساس ہونا چاہیئے کہ ہم ایک آزاد ملک ہیں۔ ہمیں اپنی قسمت کے فیصلے خود کرنے ہیں۔ ہم غلام نہیں ہیں۔ ہم کو اپنی عزت کا احساس ہونا چاہیئے۔ ہم کو اپنی عزت کی حفاظت کرنی

ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی شارەوانی

لە هەڵبژاردنی ئەنجومەنی شارەوانی ٢٠ کورسی هەبوو، ١٢ کورسی بۆ لیستی یەکگرتووی ئاشتی و ٨ کورسی بۆ لیستی ئازادی. ژمارەی دەنگدەرانی تۆمارکراو ٤٢ هەزار و ٧٠٠ کەس بوو، ٣٩ هەزار و ٢٠٠ کەس دەنگیان دا، ڕێژەی بەشداریکردن ٩٢.٨٥٪ بوو.

ڕاگەیاندنی ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی شارەوانی

لە هەڵبژاردنی ئەنجومەنی شارەوانی ٢٠ کورسی هەبوو، ١٢ کورسی بۆ لیستی یەکگرتووی ئاشتی و ٨ کورسی بۆ لیستی ئازادی. ژمارەی دەنگدەرانی تۆمارکراو ٤٢ هەزار و ٧٠٠ کەس بوو، ٣٩ هەزار و ٢٠٠ کەس دەنگیان دا، ڕێژەی بەشداریکردن ٩٢.٨٥٪ بوو.

ڕاگەیاندنی ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی شارەوانی

لە هەڵبژاردنی ئەنجومەنی شارەوانی ٢٠ کورسی هەبوو، ١٢ کورسی بۆ لیستی یەکگرتووی ئاشتی و ٨ کورسی بۆ لیستی ئازادی. ژمارەی دەنگدەرانی تۆمارکراو ٤٢ هەزار و ٧٠٠ کەس بوو، ٣٩ هەزار و ٢٠٠ کەس دەنگیان دا، ڕێژەی بەشداریکردن ٩٢.٨٥٪ بوو.

ڕاگەیاندنی ئەنجامی هەڵبژاردنی ئەنجومەنی شارەوانی

لە هەڵبژاردنی ئەنجومەنی شارەوانی ٢٠ کورسی هەبوو، ١٢ کورسی بۆ لیستی یەکگرتووی ئاشتی و ٨ کورسی بۆ لیستی ئازادی. ژمارەی دەنگدەرانی تۆمارکراو ٤٢ هەزار و ٧٠٠ کەس بوو، ٣٩ هەزار و ٢٠٠ کەس دەنگیان دا، ڕێژەی بەشداریکردن ٩٢.٨٥٪ بوو.

ماہنامہ الہلال

برکات تولیت

(از مولانا حافظ سید عبدالرزاق صاحب ایم اے۔ ایل۔ ایل۔ بی
(گولڈ میڈلسٹ بیرسٹر)

(۱) ہر شخص کا بیٹھنے درگاہ شریف میں مستقل انتظام کیا جائے۔ (۲) درگاہ شریف سے متولی کو ماہوار تنخواہ دی جائے۔ (۳) درگاہ کی آمدنی کا ۱/۴ حصہ متولی کے لئے اور ۳/۴ حصہ درگاہ کے مصارف کے لئے مقرر کیا جائے۔ (۴) متولی کا انتخاب ہر تین سال بعد ہو۔ (۵) متولی کے انتخاب کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے جو تین ممبروں پر مشتمل ہو۔ (۶) کمیٹی کے ممبر ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ سلسلہ چشتیہ کے مرید ہوں۔ (۷) کمیٹی کے ممبر ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ سلسلہ چشتیہ کے مرید ہوں۔ (۸) کمیٹی کے ممبر ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ سلسلہ چشتیہ کے مرید ہوں۔ (۹) کمیٹی کے ممبر ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ سلسلہ چشتیہ کے مرید ہوں۔ (۱۰) کمیٹی کے ممبر ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ سلسلہ چشتیہ کے مرید ہوں۔

(۱) متولی صاحب کے ساتھ خصوصیت حاصل ہے بھائی کی وصلی کا سلسلہ اس قدر وسیع ہے اس سے متولی صاحب کے خلاف بھائی صاحب مرحوم کے ساتھ بھی عقیدت ہے۔ (۲) متولی صاحب کے خلاف بھائی صاحب مرحوم کے ساتھ بھی عقیدت ہے۔ (۳) متولی صاحب کے خلاف بھائی صاحب مرحوم کے ساتھ بھی عقیدت ہے۔ (۴) متولی صاحب کے خلاف بھائی صاحب مرحوم کے ساتھ بھی عقیدت ہے۔ (۵) متولی صاحب کے خلاف بھائی صاحب مرحوم کے ساتھ بھی عقیدت ہے۔ (۶) متولی صاحب کے خلاف بھائی صاحب مرحوم کے ساتھ بھی عقیدت ہے۔ (۷) متولی صاحب کے خلاف بھائی صاحب مرحوم کے ساتھ بھی عقیدت ہے۔ (۸) متولی صاحب کے خلاف بھائی صاحب مرحوم کے ساتھ بھی عقیدت ہے۔ (۹) متولی صاحب کے خلاف بھائی صاحب مرحوم کے ساتھ بھی عقیدت ہے۔ (۱۰) متولی صاحب کے خلاف بھائی صاحب مرحوم کے ساتھ بھی عقیدت ہے۔

(۱۱) حلقی سید نظام الدین صاحب کے بڑے بھائی کے لئے درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔ (۱۲) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۱۳) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۱۴) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۱۵) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۱۶) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۱۷) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۱۸) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۱۹) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۲۰) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۲۱) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۲۲) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۲۳) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۲۴) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۲۵) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۲۶) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۲۷) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۲۸) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۲۹) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۳۰) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۳۱) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۳۲) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۳۳) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۳۴) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۳۵) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۳۶) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۳۷) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۳۸) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۳۹) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۴۰) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۴۱) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۴۲) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۴۳) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۴۴) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۴۵) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۴۶) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۴۷) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۴۸) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۴۹) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۵۰) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۵۱) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۵۲) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۵۳) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۵۴) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۵۵) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۵۶) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۵۷) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۵۸) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۵۹) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۶۰) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۶۱) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۶۲) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۶۳) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۶۴) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۶۵) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۶۶) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۶۷) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۶۸) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۶۹) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۷۰) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۷۱) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۷۲) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۷۳) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۷۴) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۷۵) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۷۶) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۷۷) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۷۸) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۷۹) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۸۰) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۸۱) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۸۲) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۸۳) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۸۴) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۸۵) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۸۶) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۸۷) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۸۸) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۸۹) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۹۰) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۹۱) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۹۲) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۹۳) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۹۴) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۹۵) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۹۶) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۹۷) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۹۸) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۹۹) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۱۰۰) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۱۰۱) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۱۰۲) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۱۰۳) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پنشن مقرر کی گئی تھی۔ بھائی کے انتقال کے بعد بھی یہ دو روپیہ متولی صاحب نے پنشن میں رکھا ہے اور کسی اور کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(۱۰۴) متولی صاحب کے بھائی سید نظام الدین صاحب کو درگاہ شریف سے تاریخ پر دو روپیہ ماہوار پ

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.
الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۳ | دہلی۔یوم جمعہ ۲۵ ذی الحجہ ۱۳۵۴ھ ہجری۔مطابق ۲۰ مارچ ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۰

دسمبر ڈیمبر اپریل ۱۷۹۳

چندہ اخبار الجمعیۃ
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
سہ ماہی ۔۔۔
ممالک غیر ۔۔۔
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ اشاعت اخبار الجمعیۃ
ہر ماہ کی مہینہ کی
یکم ۔۔۔ ۵
۶ ۔۔۔ ۹
۱۰ ۔۔۔ ۱۴
۱۵ ۔۔۔ ۱۹
۲۰ ۔۔۔ ۲۴
۲۵ ۔۔۔ ۲۸
۲۹ ۔۔۔ ۳۳
۳ تاریخ کو شائع ہوتا ہے

فی پرچہ ایک آنہ

دُنیائے اسلام اور ممالک خارجہ میں کیا ہو رہا ہے

بین الاقوامی ایجنسی کی خبریں

ترکی

انگلستان (جرائد ہوائی ڈاک سے) ترکی کے نئے نوخ کے سازو سامان میں جو اضافہ کیا جا رہا ہے اس کی تائید وحمایت کرتے ہوئے ٹائمس لندن کا مشہور نگار "گیبب" لکھتا ہے کہ ترکی جنگی بیڑہ کی توسیع کی خواہش بجا ہے۔ یہ خبر ہی اطمینان بخش ہے کہ اس کی اپنے مقصد پر کامل توجہ ہے۔ یہ خبر بھی اطمینان بخش ہے کہ اس کی توجہ صرف ساحلی دفاع پر مبذول کی جا رہی ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ترکی کی جنگی طاقت پر دست اندازی کہی جاتی۔ اگر ایسا ہوتا تو ترکی کی بحری طاقت کو دوسرے ملکوں کی مخالفت اور رقابت کے لئے جگہ ملتی۔

مسئلہ آبادی کے متعلق جدید تحقیق

مسئلہ آبادی کا مفہوم اور اس کی خصوصیات

(از جناب مولانا ڈاکٹر سید عبدالعلی صاحب استاذ الاساتذہ دیوبند سہارنپور)

دنیا کی سیاسی تاریخ پر نظر ڈالنے والا کوئی شخص اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا کہ ہر ملک و ہر قوم نے اپنی اپنی جگہ پر آبادی کی کمی و بیشی کو بہت بڑا خطرہ سمجھا ہے اور اس کے انسداد کی ہر ممکن تدبیر اختیار کی ہے۔ اسی لئے ہر ملک و ہر قوم کی تاریخ میں ہمیں ایسے قوانین ملتے ہیں جن کا مقصد یا تو آبادی کو بڑھانا ہے یا گھٹانا۔ اور یہ قوانین کبھی تو مذہبی رنگ میں ظاہر ہوئے ہیں اور کبھی سیاسی رنگ میں۔ مگر ان کی غرض و غایت ہمیشہ یہی رہی ہے کہ آبادی کو بڑھایا جائے یا گھٹایا جائے۔ اس لئے یہ کہنا بالکل صحیح ہے کہ آبادی کا مسئلہ ہمیشہ سے دنیا کے سامنے رہا ہے اور ہر زمانہ میں اس کے حل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس کے بعد یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آبادی کی کمی و بیشی کو خطرہ کیوں سمجھا گیا ہے؟ اس کا جواب بظاہر بہت آسان ہے اور وہ یہ کہ آبادی کی کمی سے ملک کی دولت اور طاقت کم ہو جاتی ہے اور آبادی کی زیادتی سے ملک کی دولت اور طاقت بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے ہر ملک و ہر قوم نے اپنی اپنی جگہ پر آبادی کی کمی و بیشی کو اپنے لئے خطرہ سمجھا ہے اور اس کے انسداد کی تدبیر کی ہے۔ مگر یہ جواب جتنا آسان ہے اتنا ہی غلط بھی ہے۔ اس لئے کہ آبادی کی کمی و بیشی کو خطرہ سمجھنا اور اس کے انسداد کی تدبیر کرنا اس وقت صحیح ہو سکتا ہے جب کہ ملک کی دولت اور طاقت کا انحصار آبادی پر ہو۔ اور یہ بات ہر ملک و ہر قوم کے لئے صحیح نہیں ہے۔ بلکہ بعض ملکوں اور قوموں کے لئے تو آبادی کی کمی و بیشی کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ اور بعض ملکوں اور قوموں کے لئے آبادی کی کمی و بیشی کا سوال پیدا ہوتا ہے تو اس کی نوعیت بالکل جدا گانہ ہوتی ہے۔ اس لئے ہر ملک و ہر قوم کے لئے آبادی کی کمی و بیشی کا سوال پیدا ہونا اور اس کے انسداد کی تدبیر کرنا ضروری نہیں ہے۔ اور اس لئے ہر ملک و ہر قوم کے لئے آبادی کی کمی و بیشی کو خطرہ سمجھنا اور اس کے انسداد کی تدبیر کرنا بھی ضروری نہیں ہے۔

اس کی مثال بالکل ایسی ہے جیسے کوئی شخص اس وہم میں مبتلا ہو جائے کہ اس کے پیٹ میں کیڑے ہیں اور وہ ہر وقت اس فکر میں رہے کہ کیڑوں کو کس طرح مارا جائے۔ اور کیڑوں کے مارنے کی تدبیر کرتا رہے۔ حالانکہ اس کے پیٹ میں کیڑے ہوں ہی نہیں۔ اس لئے کیڑوں کے مارنے کی تدبیر کرنا اس کے لئے بالکل بے سود ہوگا۔ اسی طرح ہر ملک و ہر قوم کے لئے آبادی کی کمی و بیشی کو خطرہ سمجھنا اور اس کے انسداد کی تدبیر کرنا اس وقت صحیح ہو سکتا ہے جب کہ اس ملک و قوم کی دولت اور طاقت کا انحصار آبادی پر ہو۔ اور یہ بات ہر ملک و ہر قوم کے لئے صحیح نہیں ہے۔ اس لئے ہر ملک و ہر قوم کے لئے آبادی کی کمی و بیشی کو خطرہ سمجھنا اور اس کے انسداد کی تدبیر کرنا بھی ضروری نہیں ہے۔ اور اسی لئے ہر ملک و ہر قوم کے لئے آبادی کی کمی و بیشی کا سوال پیدا ہونا اور اس کے انسداد کی تدبیر کرنا بھی ضروری نہیں ہے۔

اس تمہید سے یہ بات اچھی طرح سمجھ میں آ جاتی ہے کہ آبادی کی کمی و بیشی کا مسئلہ ہر ملک و ہر قوم کے لئے یکساں نہیں ہے۔ بلکہ ہر ملک و ہر قوم کے لئے اس کی نوعیت جدا جدا ہے۔ اور اس کی نوعیت کا اختلاف اس ملک و قوم کی دولت اور طاقت کے اختلاف پر مبنی ہے۔ اس لئے ہر ملک و ہر قوم کے لئے آبادی کی کمی و بیشی کا مسئلہ جدا جدا ہے۔ اور اس کے انسداد کی تدبیر بھی جدا جدا ہے۔ اور اس کی نوعیت بھی جدا جدا ہے۔ اور اس کی نوعیت کا اختلاف اس ملک و قوم کی دولت اور طاقت کے اختلاف پر مبنی ہے۔ اس لئے ہر ملک و ہر قوم کے لئے آبادی کی کمی و بیشی کا مسئلہ جدا جدا ہے۔ اور اس کے انسداد کی تدبیر بھی جدا جدا ہے۔ اور اس کی نوعیت بھی جدا جدا ہے۔ اور اس کی نوعیت کا اختلاف اس ملک و قوم کی دولت اور طاقت کے اختلاف پر مبنی ہے۔

اس کے بعد یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آبادی کی کمی و بیشی کا مسئلہ کس ملک و قوم کے لئے صحیح ہے اور کس ملک و قوم کے لئے صحیح نہیں ہے۔ اس کا جواب بہت آسان ہے اور وہ یہ کہ آبادی کی کمی و بیشی کا مسئلہ ہر اس ملک و قوم کے لئے صحیح ہے جس کی دولت اور طاقت کا انحصار آبادی پر ہو۔ اور آبادی کی کمی و بیشی کا مسئلہ ہر اس ملک و قوم کے لئے صحیح نہیں ہے جس کی دولت اور طاقت کا انحصار آبادی پر نہ ہو۔ اور اس کی نوعیت کا اختلاف اس ملک و قوم کی دولت اور طاقت کے اختلاف پر مبنی ہے۔ اس لئے ہر ملک و ہر قوم کے لئے آبادی کی کمی و بیشی کا مسئلہ جدا جدا ہے۔ اور اس کے انسداد کی تدبیر بھی جدا جدا ہے۔ اور اس کی نوعیت بھی جدا جدا ہے۔ اور اس کی نوعیت کا اختلاف اس ملک و قوم کی دولت اور طاقت کے اختلاف پر مبنی ہے۔

اس کے بعد یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آبادی کی کمی و بیشی کا مسئلہ کس ملک و قوم کے لئے صحیح ہے اور کس ملک و قوم کے لئے صحیح نہیں ہے۔ اس کا جواب بہت آسان ہے اور وہ یہ کہ آبادی کی کمی و بیشی کا مسئلہ ہر اس ملک و قوم کے لئے صحیح ہے جس کی دولت اور طاقت کا انحصار آبادی پر ہو۔ اور آبادی کی کمی و بیشی کا مسئلہ ہر اس ملک و قوم کے لئے صحیح نہیں ہے جس کی دولت اور طاقت کا انحصار آبادی پر نہ ہو۔ اور اس کی نوعیت کا اختلاف اس ملک و قوم کی دولت اور طاقت کے اختلاف پر مبنی ہے۔ اس لئے ہر ملک و ہر قوم کے لئے آبادی کی کمی و بیشی کا مسئلہ جدا جدا ہے۔ اور اس کے انسداد کی تدبیر بھی جدا جدا ہے۔ اور اس کی نوعیت بھی جدا جدا ہے۔ اور اس کی نوعیت کا اختلاف اس ملک و قوم کی دولت اور طاقت کے اختلاف پر مبنی ہے۔

(باقی آئندہ) ہو

اسلام میں عورت کا درجہ

پروفیسر ایم۔ ایچ وسوانی کے مضمون پر تنقید

(از جناب شیخ محمد صاحب سوداگر پول)

محترم مضمون نگار صاحب! السلام علیکم

"آج صفحہ ۸ ورج ۲۰ نمبر ۲ کے اخبار ہندوستان ٹائمز" کے سنڈے اڈیشن میں آپ کا مضمون بعنوان "اسلام میں عورت کا درجہ" (Women under Islam) نظر سے گذرا۔ آپ کی اس قوم کی قانون دان کے قابل ہیں جانا ہے، ہم سب ہر مضمون نگار سے یہ بات بالکل ظاہر اور ثابت واقعہ لکھ کر اپنی بے علمی کا ثبوت دیتا ہے۔ آپ نے اپنے مضمون میں جو کچھ لکھا ہے وہ بالکل غلط ہے۔ آپ نے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ اسلام میں عورت کو کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ اس کا کوئی حق نہیں ہے۔ اس کا کوئی حق نہیں ہے۔ اس کا کوئی حق

اٹلی اور حبش میں کوئی مصالحانہ گفتگو نہیں ہو رہی ہے

حبشی آخر وقت تک جنگ کریں گے

اطالوی پروپیگنڈا کی تردید

اوپس بابا بکی نامہ نگر اطالوی وزارت خارجہ کا مفصلہ ذیل اعلان شائع کیا ہے اور اس کی سرکاری اطلاع میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ یہ

درگاہ خواجہ صاحب بل اجمیر

جس کا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راجپوتانہ نوٹیفکیشن نمبر ۱۰۰ مورخہ ۱۹۳۶ء کے ذریعہ سے ۱۰ مارچ ۱۹۳۶ء سے ۱۰ اپریل ۱۹۳۶ء تک ۳۲ دن کے لئے ایک میلہ مقرر کیا گیا ہے۔

یہ بل درگاہ اور وقف درگاہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق ہے۔ اس کے انتظام کی بہتری کے لئے ذیل کے قواعد وضع کئے جاتے ہیں۔

(۱) نام اور اغراض وقف

(۱) اس ایکٹ کا نام "درگاہ خواجہ صاحب بل اجمیر ایکٹ ۱۹۳۶ء" ہوگا۔

(۲) اس ایکٹ کا نفاذ اس تاریخ سے ہوگا جو چیف کمشنر صاحب گورنمنٹ آف اجمیر میں نوٹیفکیشن کے ذریعہ مقرر کریں لیکن یہ تاریخ گورنر جنرل کی منظوری کے چھ ماہ کے اندر مقرر کردی جائے گی۔

(۲) تعریفات

اگر کسی موضوع اور سیاق عبارت کے خلاف نہ ہو تو اس ایکٹ میں

(۱) "کمیٹی" سے مراد وہ کمیٹی ہوگی جو اس ایکٹ کے ماتحت وضع کی جائے۔

(۲) "عدالت" سے مراد وہ عدالت (ابتدائی یا دیوانی) ہوگی۔

(۳) "درگاہ" سے مراد درگاہ خواجہ صاحب اجمیر ہوگی۔

(۴) "متولی" سے مراد وہ شخص ہوگا جو درگاہ کے انتظامات پر بحیثیت منتظم مقرر ہو۔

(۵) "وقف" سے مراد وہ وقف ہوگا جو درگاہ کے لئے کیا گیا ہو۔

(۶) "وقف نامہ" سے مراد وہ دستاویز ہوگی جس کے ذریعہ وقف کیا گیا ہو۔

(۷) "ضلع" سے مراد ضلع اجمیر ہوگا۔

(۸) "چیف کمشنر" سے مراد چیف کمشنر صاحب گورنمنٹ آف اجمیر ہوگا۔

(۹) "منتظم" سے مراد وہ شخص ہوگا جو متولی کی غیر حاضری میں یا اس کی عدم موجودگی میں درگاہ کے انتظامات کا ذمہ دار ہو۔

(۱۰) "ممبر" سے مراد وہ ممبر ہوگا جو کمیٹی کا ممبر ہو۔

(۱۱) "صدر" سے مراد وہ ممبر ہوگا جو کمیٹی کا صدر ہو۔

(۱۲) "نائب صدر" سے مراد وہ ممبر ہوگا جو کمیٹی کا نائب صدر ہو۔

(۱۳) "سیکرٹری" سے مراد وہ ممبر ہوگا جو کمیٹی کا سیکرٹری ہو۔

(۱۴) "خزانچی" سے مراد وہ ممبر ہوگا جو کمیٹی کا خزانچی ہو۔

(۱۵) "آڈیٹر" سے مراد وہ شخص ہوگا جو کمیٹی کے حسابات کا آڈیٹر ہو۔

(۱۶) "ضابطہ" سے مراد وہ ضابطہ ہوگا جو اس ایکٹ کے ماتحت بنایا جائے۔

(۱۷) "قاعدہ" سے مراد وہ قاعدہ ہوگا جو اس ایکٹ کے ماتحت بنایا جائے۔

(۱۸) "ملازم" سے مراد وہ شخص ہوگا جو کمیٹی کا ملازم ہو۔

(۳) انتظام

(۱) درگاہ کا انتظام کمیٹی کے سپرد ہوگا جو اس ایکٹ کے ماتحت وضع کی جائے گی۔

(۲) کمیٹی کے اختیارات اور فرائض کی نگرانی اور ان کے متعلق ہدایات دینا چیف کمشنر کا کام ہوگا۔

(۳) کمیٹی اپنے اختیارات کے استعمال اور فرائض کی ادائیگی میں ہدایات کے لئے چیف کمشنر کی طرف رجوع کرے گی۔

(۴) کمیٹی اپنے اختیارات کے استعمال اور فرائض کی ادائیگی میں ہدایات کے لئے چیف کمشنر کی طرف رجوع کرے گی۔

(۴) کمیٹی کی ترکیب

(۱) کمیٹی مندرجہ ذیل ممبروں پر مشتمل ہوگی۔

(الف) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ب) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ج) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(د) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ہ) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(و) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ز) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ح) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ط) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ی) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ک) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ل) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(م) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ن) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(س) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ع) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ف) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ص) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ق) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ر) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ش) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ت) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ث) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(خ) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ذ) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ض) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ظ) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(غ) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ف) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ق) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(ک) ایک ممبر جو ضلع کے مسلمان ووٹروں کی طرف سے منتخب ہو۔

(گ

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.

ہر قسم کی کتابیں
الجمعیۃ بک ڈپو لیلیجاران دہلی سے ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید طباعت عمدہ اور مترجم اردو اور انگریزی ترجمہ مل سکتی ہیں۔

یہ جگہ اشتہار کیلئے خالی ہے

Vol 23 | DELHI, Friday 20 March 1936. | No. 20

اپریل کا پرچہ
پہلے سے زیادہ شان و شوکت کیساتھ تیار ہو گیا ہے۔

بہترین علمی، ادبی، تاریخی مضامین، دلچسپ سیاسی تبصرے، انشائیے، رنگین تصویروں کے علاوہ اور تصاویر

مصوّر اجتماع

جو ہندوستان کے صحائف و جرائد میں نئی نوعیت کا سب سے اچھوتا ماہوار ایڈیشن ہے جس کے اندر ہر قسم کی صحافتی دلچسپیوں کو جمع کیا جاتا ہے اور اخبار بین طبقہ کیلئے ایک ایسا مجموعہ تیار کیا جاتا ہے۔ جو معلومات سے لبریز اور اپنی رنگارنگی سے جاذب نظر ہوتا ہے۔

مہینہ بھر کے حالات پر مفید تبصرے اور بلند پایہ مضامین، اور حیرت انگیز افسانے اور اہم مقامات کے نقشے اور مشہور شخصیتوں کی تصاویر اور نثر و نظم کے شعرا کی نگلیں، اس ماہوار ایڈیشن کی خوبیوں میں ہر ماہ جدید اضافے کرتی ہیں۔

اجتماع کا سائز ۲۲×۲۹/۴ ہے اس کا ٹائٹیل رنگین بلاک سے آرٹ پیپر پر طبع کرایا جاتا ہے اور اس کے مضامین کی ترتیب اور طباعت دیدہ زیب ہوتی ہے اور وہ ہر مہینہ کے پہلے ہفتہ میں زیر ادارت جناب ہلال احمد زبیری ایم اے (ایڈیٹر الجمعیۃ و اجتماع) شائع ہوتا ہے۔

ماہ اپریل کے تازہ پرچہ کا نمونہ لے کے ٹکٹ بھیجکر طلب کیجئے

یا اپنے شہر کے ایجنٹوں سے دو آنے میں خریدیئے۔ مستقل خریداری کی صورت میں براہ راست دفتر کو صرف ڈیڑھ روپیہ (عہ) مع محصول ڈاک بھیجنا کافی ہے۔ اس کے بعد اجتماع آپ کے پاس پابندی وقت کے ساتھ خود بخود پہنچتا رہے گا۔

ایجنٹ اور مشتہرین

اخبارات کے ایجنٹ جو اب تک اس ماہوار ایڈیشن کی اشاعت سے فائدہ نہیں اٹھا چکے ہیں فوراً ایجنسی حاصل کرنی چاہئے اور اپنی تعداد سے جلد مطلع کر دینا چاہئے مشتہرین کیلئے اشاعت کا سب سے زیادہ کامیاب ذریعہ مصوّر اجتماع ہی ہے جس کا حلقہ نہایت وسیع ہو چکا ہے اور جسکو اہل ذوق و روزی استطاعت اصحاب پڑھتے ہیں۔

خط و کتابت منیجر اجتماع گلی قاسم جان، بلیماران دہلی سے ہونی چاہئے

تاریخ اشاعت
اخبار الجمعیۃ ہر اگریزی ماہ کی
یکم ۔ ۰
۸ ۔ ۹
۱۵ ۔ ۱۶
۲۲ ۔ ۲۳
۲۸
۳ بجے کو شائع ہوتا ہے

فی پرچہ ایک آنہ

چندہ
اخبار الجمعیۃ
ملاقہ ۔۔۔
شمالی ۔۔۔
سرحدی ۔۔۔
ملک غیر ۔۔۔
سلاقہ ۔۔۔
شمالی ۔۔۔

فی پرچہ ایک آنہ

SEMI-WEEKLY Aljamiat DELHI. الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۳ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۲۴ مارچ ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۱

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

معاصرین کے افکار و آراء

ریلوے میں مسلم ملازمین کا تناسب

کونسل آف اسٹیٹ اور اسمبلی کے ۲۳ ارکان نے وائسرائے کی خدمت میں ایک میمورنڈم بغرض اطلاع ارسال کیا ہے۔ جس میں ریلوے کے محکمہ میں مسلم ملازمین کے تناسب کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اور اس امر کی شکایت کی گئی ہے کہ حکومت نے اس سلسلہ میں گزشتہ مسائل کے مطابق کوئی قدم نہیں اٹھایا۔

اس بات کا بیان کیا گیا ہے کہ حکومت کے زیر اہتمام خیال ہندستانی کی صرف چار ریلویز ہیں۔ اور یہ ایسے علاقہ میں ہیں جہاں مسلم آبادی کا اجتماع ہے۔ اس لئے مسلم ملازمین کا تناسب کم از کم ۳۰ فیصدی ہونا چاہئے۔ کمیٹیوں کی رپورٹ جو کہ اس تعلق اس حقیقت کو واضح کر دیا گیا ہے کہ وہ بھی دراصل محکمہ کی ملکیت ہیں۔ اور چند سال کے اندر اندر براہ راست حکومت کے زیر انتظام آجائیں گی۔ وہیں مسلم ملازمین کا تناسب کم ہے۔ اور اس کے لئے کوئی مؤثر کوشش نہیں کی گئی ہے۔ ۱۹۳۱ء کی مردم شماری کے مطابق ۲۵ فیصدی مسلمان ہیں۔ لیکن ریلوے میں ۱۰ فیصدی سے زیادہ نہیں ہیں۔ اور ان میں بھی اکثر ادنیٰ عہدوں پر ہیں۔ اعلیٰ عہدوں پر بہت کم ہیں۔ میمورنڈم میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ ۱۹۳۱ء کی مردم شماری کے مطابق ۲۵ فیصدی مسلمان ہیں۔ لیکن ریلوے میں ۱۰ فیصدی سے زیادہ نہیں ہیں۔ اور ان میں بھی اکثر ادنیٰ عہدوں پر ہیں۔ اعلیٰ عہدوں پر بہت کم ہیں۔ میمورنڈم میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ حکومت کے زیر اہتمام خیال ہندستانی کی صرف چار ریلویز ہیں۔ اور یہ ایسے علاقہ میں ہیں جہاں مسلم آبادی کا اجتماع ہے۔ اس لئے مسلم ملازمین کا تناسب کم از کم ۳۰ فیصدی ہونا چاہئے۔ کمیٹیوں کی رپورٹ جو کہ اس تعلق اس حقیقت کو واضح کر دیا گیا ہے کہ وہ بھی دراصل محکمہ کی ملکیت ہیں۔ اور چند سال کے اندر اندر براہ راست حکومت کے زیر انتظام آجائیں گی۔ وہیں مسلم ملازمین کا تناسب کم ہے۔ اور اس کے لئے کوئی مؤثر کوشش نہیں کی گئی ہے۔ ۱۹۳۱ء کی مردم شماری کے مطابق ۲۵ فیصدی مسلمان ہیں۔ لیکن ریلوے میں ۱۰ فیصدی سے زیادہ نہیں ہیں۔ اور ان میں بھی اکثر ادنیٰ عہدوں پر ہیں۔ اعلیٰ عہدوں پر بہت کم ہیں۔ میمورنڈم میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ

حکومت اور بیکاری

ہندستان کی وزارتوں بیکاری خاص کر متعلیمی تعلیم یافتہ بیکاری سے بیحد پریشان ہیں۔ اس کے حل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ مگر ابھی تک کامیابی نہیں ہوئی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے پاس روپیہ کی کمی ہے۔ اور بغیر روپیہ کے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ پنجاب میں ہم دیکھتے ہیں کہ وہاں ترقی پر ہے اور اگر حکومت نے اس کے متعلق توجہ نہ کی تو وہاں بھی بیکاری بڑھ جائے گی۔ اس کے متعلق ہمارے صوبہ کے ایک ممبر نے حال ہی میں توجہ دلائی ہے۔ اور تجویز پیش کی ہے کہ حکومت اس کے متعلق کچھ کرے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ حکومت اس کی طرف توجہ کرے گی۔ (مدینہ)

بچوں کا اغوا

حال ہی میں شہر بمبئی اور دہلی شہر میں بچوں کے اغوا کے جرم میں کچھ گرفتاریاں ہوئی ہیں۔ اور ان کے متعلق یہ الزام لگایا گیا ہے کہ وہ بچوں کا اغوا کر کے ان کے ہاتھ پاؤں توڑ دیتے ہیں۔ تاکہ بھیک مانگنے میں آسانی ہو۔ اس سے ہندوستان کی ایک بہت بڑی بدنامی ہو رہی ہے۔ اور ہندوستان کی ترقی کے راستہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ حکومت اس کے متعلق جلد کوئی مؤثر تدبیر اختیار کرے گی۔ (الجمعیۃ)

چین کے طلبا کا ولولہ حریت

ایثار و قربانی کی روح

مصری اخبار الاہرام اپنے ایک مقالہ افتتاحیہ میں لکھتا ہے ہم نے مصری طلبا کو ایسے حال دیکھا کہ وہ عوامی مسائل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں مگر ہمارے طلبا کو ایسے حال میں کبھی نہیں دیکھا۔ ہمارے طلبا سیاست سے بالکل الگ تھلگ رہتے ہیں۔ ہم نے اپنی آنکھوں سے چین کے طلبا کو دیکھا ہے۔ ان کے اندر ایثار و قربانی کی روح ہے۔ وہ ملک کی خاطر ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ ان کے اندر حریت کا ولولہ ہے۔ وہ ملک کی خاطر ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ ان کے اندر حریت کا ولولہ ہے۔ وہ ملک کی خاطر ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ ان کے اندر حریت کا ولولہ ہے۔ وہ ملک کی خاطر ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔

دنیائے اسلام کی خبریں

عربی اخبارات کے تراجم

ترکی کے متعلق خبریں۔ ایران کی کچھ نکات پابندی کو بھی کرے گی اور جدید ایران میں فیشن کی تبدیلیوں کا اثر۔ اسلامی

ایران اور ٹرکی کے تعلقات

اخبارات کا مبادلہ

ایران اور ترکی کی اخباری کمپنیوں میں براہ راست خبروں کا تبادلہ قرار پایا ہے۔

حجاز ریلوے کانفرنس

حکومت سعودیہ کی شرکت

ترکی کے ساتھ ایران کی کچھ نکات پابندی کو بھی کرے گی اور جدید ایران میں فیشن کی تبدیلیوں کا اثر۔ اسلامی

فرانس سے قرض لینے کا فیصلہ

ترکی اخبارات کا بیان

ترکی اخبارات داد دیتے ہیں کہ اگر فرانس اس وزیر خارجہ ترکی نے دوران قیام پیرس فرانسیسی ملاؤں اور دوسرے اسی کروڑ فرانک قرض لینے کے متعلق کئے ہیں کہ یہ پیش قرض فرانسیسی قرض کے متعلق اس تدبیر کا نتیجہ ہے۔ جو ۱۹۳۵ء میں طے پایا تھا ترکی حکومت نے اس وقت اس کی مخالفت کی تھی اور اس سے اس کو دو سال کی مہلت مل گئی تھی۔ اب ترکی حکومت نے اس کو منظور کر لیا ہے۔ اس کے بعد ترکی حکومت کو یہ قرض ۱۹۳۷ء میں ملے گا۔ ترکی اخبارات کا خیال ہے کہ حکومت فرانس اس قرض کے لے جانے پر مجبور ہو گی۔

حجاز میں ایرانی قنصل کی آمد

جہاز نشریہ میں ایران کے نئے قونصل جناب محمد علی تشریف لائے ہیں۔ جدہ پہنچنے پر آپ نے حجاز کے انگلش قونصل سے ملاقات کی۔ آپ کے ساتھ ایران کے نئے قونصل جناب حاجی آقا رضا بھی ہیں۔ آپ نے جدہ پہنچتے ہی حجاز کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ آپ کے ساتھ ایران کے نئے قونصل جناب حاجی آقا رضا بھی ہیں۔ آپ نے جدہ پہنچتے ہی حجاز کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔

محرومِ تمنّا

دل ہے مرے سینے میں نہ پہلو میں جگر ہے — اک سلسلۂ درد ادھر اور اُدھر ہے
نظریں جدھر اٹھتی ہیں وہی پیش نظر ہے — یہ عشق کی تاثیر محبت کا اثر ہے
یہ حسن کا اعجاز یہ جلووں کا اثر ہے — خود اپنی ہی صورت پہ فدا آئینہ گر ہے
وحشی ترے سر پھوڑ کے مر جاتے ہیں آکر — صحرائے جنوں میں کوئی دیوار نہ در ہے
یہ بیخودیٔ جلوہ ہے میں دیر میں جا کر — کہتا ہوں بتوں سے کہ یہ اللہ کا گھر ہے
مجھ سا بھی نہ ہوگا کوئی محرومِ تمنّا — تاثیر فغاں میں نہ دعاؤں میں اثر ہے
وہ سامنے ہے اور قضا ہے سر بالیں — زحمت میں ہے بیمار ادھر ہے نہ اُدھر ہے

غفلت میں یوں ہی عمر بسر ہو گی کہاں تک
ہو جائیے ہوشیار قضا وقت سحر ہے

(جناب ضیاء اللہ بادی)

مسلمانانِ عالم

ہندوستان کو جو وجود اقتصادی حالات پر مایوسانہ عالم نے جھوڑ لیں اس کا بیان اور جاپان کے کمان، میا، ایم، اے دہلی، ایس، سی متوطن مدوی ناتی گڈ تھین صاحب، جیت ۱۴، بھنگر نزد کنک علاوہ

مبادی معاشیات

یہ علم العیشت لیکن کی مشہور و معروف تصنیف ہے جس کا اردو ترجمہ ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی نے کیا ہے جو فن کے طلبہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت عہ

بلاغ مبین

مصنفہ مولانا عبدالرحمٰن صاحب پوانی شائق ترجمۂ علم و ادب سے بھی کم نہیں ہے۔ اس کتاب کا بیحد مقبول ہونا اس کی بہترین دلیل ہے۔ اس کتاب کی ایک ایک سطر سے مصنف کی قابلیت اور علمیت کا پتہ چلتا ہے۔ اور ہر صفحہ پر ان کی وسیع النظری کا ثبوت ملتا ہے۔ ہر مدرسہ کے طلبہ کو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہئے۔ قیمت عہ

انقلاب فرانس

مولوی عبدالقادر صاحب ہی۔ اے کی تصنیف ہے۔ یہ کتاب حاصد سے دنیا کے مختلف ممالک کی تاریخ میں انقلاب پیدا کرنے والی ہے۔ اس کتاب کا ایک سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ یہ کتاب اس سلسلہ کی پہلی کڑی ہے۔ انقلاب فرانس کے حالات کو نہایت تحقیق و تدقیق کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ اور ہر واقعہ کو نہایت صاف اور سلیس زبان میں بیان کیا گیا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ قیمت عہ

کسان

خواجہ محمود علی صاحب نے انگریزی سے ترجمہ کیا ہے۔ اس کتاب میں کسان کے افلاس کے اسباب اور اس کے علاج پر مفصل بحث کی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ قدیم زمانہ میں کسان کی حالت کیا تھی۔ اور موجودہ زمانہ میں کیا ہو گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ قدیم زمانہ میں کسان کن کاموں پر مامور کیا گیا تھا۔ اور وہی نظام کی کیا صورت تھی۔ اور پھر کس طرح وہ نظام درہم برہم ہو گیا۔ اور اب کیا صورت ہے اور اب کیا صورت ہونی چاہئے۔ اقتصادی مسائل کے طلبہ کو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہئے۔ قیمت عہ

حالات انبیاء

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک کے حالات بیان کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب مدارس اسلامیہ کے نصاب میں داخل ہے۔ اور ہر مدرسہ کے طلبہ کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ قیمت عہ

خلافت صدیقی

حالات و خطبات حضرت صدیق اکبر کے مفصل حالات و خطبات پر مشتمل ہے۔ قیمت عہ

رسالہ الملقین

مصنفہ شاہ محمد سلیمان صاحب پھلواری شریف۔ اس رسالہ میں علم کلام کی بہترین تصنیف ہے۔ اس رسالہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں تمام مسائل کو قرآن و حدیث سے ثابت کیا گیا ہے۔ اور ہر مسئلہ کے متعلق جو شبہات پیدا ہوتے ہیں ان کا جواب بھی دیا گیا ہے۔ اس رسالہ کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ قیمت عہ

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی سیاسی و قضیدی تاریخی کتابوں کا نیا ذخیرہ

سیاسیات ہند

اس کتاب میں انگلستان کے بڑے بڑے سیاسیوں اور مدبروں کے وہ خصوصی جمع کئے گئے ہیں جسے ہندوستان کے سیاسی حالات موجودہ کی بحث اور تاریخ سے تعلق رکھتے ہیں۔ جیسے یہ کتاب صرف تاریخی نہیں ہے بلکہ اس کا ترجمہ ہمارے تجربہ میں موجود ہے۔ قیمت عہ، محصول ڈاک علاوہ

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی جو ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے متعلق غور کرنے کے لئے مقرر کی گئی تھی اس کی رپورٹ شائع ہو گئی ہے۔ ہندوستانی دستور کے تمام اہم مسائل اس رپورٹ میں موجود ہیں۔ اس کا ترجمہ ہمارے ہاں پہنچ گیا ہے۔ جو صاحب طلب کریں فوراً روانہ کر دیا جائے گا۔ قیمت ایک روپیہ عہ

سکہ اور شرح تبادلہ

اس کتاب میں ہندوستان کی اقتصادی تباہ حالی اور موجودہ افلاس و فقر کے اسباب و علل پر بحث کی گئی ہے۔ اردو زبان میں اس موضوع پر کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی تھی۔ محمد احمد صاحب کاظمی ممبر لیجسلیٹو اسمبلی کی تصنیف ہے۔ جو نام انعام زمانہ میں بھی لکھی گئی ہے۔ حجم ۳۲۰ صفحات قیمت ایک روپیہ (عہ)

آزادی

یہ جان اسٹوٹ مل کی کتاب لبرٹی کا ترجمہ اور ماحذہ ترجمہ ہے۔ سیاسیات کے درس کا ایک امر ہزوری ہے۔ انگلستان کے لبرل خیال رہنما ایسی چند کتابوں میں سے ہے جس نے نہ صرف انگلستان بلکہ تمام یورپ کے لبرل ازم کی بنیاد رکھی ہے۔ اور تقریباً یورپ کے ہر لبرل ازم کی بنیاد اسی کتاب پر ہے۔ (ام المصنف) مصنفہ مقدمہ پروفیسر محمد حبیب صاحب ایم۔ اے (اسمن) قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ (۱۲) محصول ڈاک علاوہ

نہرو رپورٹ

ہندوستان کے دستور اساسی کی تشکیل کے لئے یہ رپورٹ مرتب ہوئی تھی۔ جس میں سیاسیات ہند اور ہندو مسلمانوں کے مطالبات کا پوری وضاحت سے تذکرہ ہے۔ قیمت مکمل سٹ عہ، محصول ڈاک علاوہ

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)
(طبع ہوئی پریس دہلی میں، اہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر جمعیۃ بک ڈپو اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

ممالک اسلامیہ کا اتحاد ایشیا کی سیاسیات میں انقلاب کا پیش خیمہ ہے

ایک مدت کے بعد مشرق بیدار ہو رہا ہے

تین اسلامی سلطنتوں کے معاہدہ پر تبصرہ

جنگ عظیم جو کے مشرقی یورپ کے لئے نظر یہ کی حیثیت رکھتی ہے ابھی تک اس کے آخری ہنگامے ختم نہیں ہوئے لیکن اس کے نتائج اور اثرات کا ایک حد تک اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ اس جنگ نے یورپ کی قوموں کو جس طرح تباہ و برباد کیا ہے اس کی مثال پہلے نہیں ملتی۔ اس جنگ کے بعد یورپ کی قوموں کو اپنے اندر اور باہر جو مسائل درپیش ہیں ان کی نظیر بھی پہلے نہیں ملتی۔ اس جنگ کے بعد یورپ کی قوموں کو اپنے اندر اور باہر جو مسائل درپیش ہیں ان کی نظیر بھی پہلے نہیں ملتی۔ اس جنگ کے بعد یورپ کی قوموں کو اپنے اندر اور باہر جو مسائل درپیش ہیں ان کی نظیر بھی پہلے نہیں ملتی۔

یورپ کی قوموں کو جس طرح تباہ و برباد کیا ہے اس کی نظیر بھی پہلے نہیں ملتی۔ یورپ کی قوموں کو جس طرح تباہ و برباد کیا ہے اس کی نظیر بھی پہلے نہیں ملتی۔ یورپ کی قوموں کو جس طرح تباہ و برباد کیا ہے اس

حبش کے خلاف اٹلی فرانس اور برطانیہ کا محاذ

صلح پر مجبور کرنے کی کوششیں

(ڈیلی ہیرالڈ ۱۹ مارچ۔ سفرکرنل وائٹ ہارن کے بارے میں جنکے ہوائی جہاز کا پتہ نہیں لگ رہا ہے وہ آج شام تک پہونچ جائینگے۔ ہارن مقطع کہتے ہوئے آئے تھے کہ وہ بحر ہند کے اوپر سے ہوتے ہوئے کراچی جائینگے۔ ہارن مقطع کے ساتھ ایک اور شخص بھی تھا جو ہوا باز نہیں ہے۔ ہارن مقطع کی عمر ۴۰ سال ہے اور وہ ۱۹۱۴ء کی جنگ میں فوج کے ایک ممتاز افسر تھے۔ ان کے ساتھ جو شخص تھا وہ ان کا ایک دوست ہے۔ ہارن مقطع نے ۱۹۳۶ء میں ہوائی جہاز کے ذریعہ دنیا کا دورہ کیا تھا۔ ان کا ہوائی جہاز ۱۹۳۷ء میں ہندوستان آیا تھا۔ ہارن مقطع کے ساتھ ایک اور شخص بھی تھا جو ہوا باز نہیں ہے۔ ہارن مقطع کہتے ہوئے آئے تھے کہ وہ بحر ہند کے اوپر سے ہوتے ہوئے کراچی جائینگے

الجمعیۃ

مسلمانان دربھنگہ سے خطاب

جیسے کہ ہفتہ وار دیگر موضوعوں کی روداد میں
پڑھ لیا ہوگا ہفتہ آخر کا دورہ دربھنگہ
تھکے کے لئے بہت تھکا دینے والا ثابت ہوا
ہم کو شروع سے ہی راستہ کے چند واقعات اور دربھنگہ کی مجلسوں اور
جلسہ کے متعلق دو اجتماعی تاثرات سنانے ہیں لیکن وقت اور فرصت
کوئی ایک نہیں کئی رکاوٹیں ہیں جن میں سب سے بڑی رکاوٹ اس وقت
طلوعِ صبح لیکن طوفان بادل کا چاروں طرف سے گھر آنا ہے جس کے
بعد بارش کا شروع ہو جانا ہے اور ظاہر ہے کہ ایسی حالت میں ہم کو
وہ ٹرین نہیں مل سکتی جس پر ہم کو دربھنگہ سے روانہ ہونا ہے
اور ہم کو اس کا گلہ ہے نہ شکایت بلکہ ہم کو اس کا یقین ہے کہ
اس کے سوا اور کچھ ہو ہی نہیں سکتا تھا اور ہم کو اس کا بھی یقین ہے
کہ اس کے بعد جو کچھ ہوا وہ بھی اسی طرح ہونا تھا جس طرح ہوا
اس لئے ہم کو اس کا بھی گلہ نہیں ہے کہ

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.
سہ روزہ
الجمعیۃ دہلی

چندہ
اخبار الجمعیۃ
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
سہ ماہی ۔۔۔
ممالک غیر سے
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
فی پرچہ ایک آنہ

رجسٹرڈ نمبر ۱۷۹۳

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۳ | دہلی۔ یوم شنبہ ۴ محرم الحرام ۱۳۵۵ھ ہجری۔ مطابق ۲۸ مارچ ۱۹۳۶ء | نمبر ۳۶

بار بجھانے کا اشتہار
اخبار الجمعیۃ
ہر بار کم سے کم ماہ کی
بکم ۔ ۔ ۔
۳ ۔ ۔ ۹
۱۰ ۔ ۲۶
۲۷ ۔ ۳۳
۳۴ ۔ ۲۸
تاریخ کر شمار ہوگا

ممالک اسلامیہ میں کیا ہو رہا ہے

عربی اخبارات میں حجاز مقدس کی تازہ اطلاعات

کثیر پارش

ام القریٰ قاہرہ کا ایم القریٰ ہادی ہے کہ جزیرۃ العرب کے اکثر حصوں میں کثرت باراں کی خبر ہے۔ وادیوں اور گھاٹیوں میں پانی کی گہرائی اس وقت اسلوب حیاۃ کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے کے لئے کافی ہے۔ بیرونی مصنوعات کی درآمد میں بھی اس کی وجہ سے بہت اضافہ ہوگیا ہے۔

مٹی میں علیحدہ علیحدہ راستے

خواجہ تاجر محلہ جن جن راستوں پر آتے ہیں۔ ان کی مٹی علیحدہ علیحدہ ہوتی ہے۔ مجرد دیکھنے سے ہی ان لوگوں کا پتہ لگ جاتا ہے۔ جو مدینہ منورہ سے آتے ہیں۔ اور جو مکہ معظمہ سے آتے ہیں۔ اور پیدل چلنے والوں کے لئے علیحدہ علیحدہ راستے ہیں۔ اور ان کے لئے علیحدہ علیحدہ منڈیاں ہیں۔ وہاں کے ہر تاجر سے دریافت کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی پالیسی کیا ہے۔ اور تجارت سے کہاں تک کامیابی ہوئی ہے۔

حجازیوں کی صنعت

صنعت نجارت تاگل ہے کہ وہ اکثر کپڑے کی تجارت کرتے ہیں۔ اور جانگیہ کی مل کو پسند کرتے ہیں۔ اسی طرح ہر ملک کی صنعت کو بھی پسند کرتے ہیں۔ اسی کو شوق کہا جاتا ہے۔ اسی شوق نے ان کو ہر ملک کی صنعت سے واقف کر دیا ہے۔ اسی واقفیت کی وجہ سے ان کو ہر ملک کی صنعت کی قدر ہے۔ اور اسی قدر کی وجہ سے وہ ہر ملک کی صنعت کو پسند کرتے ہیں۔

حجازیین کی حدود

ام القریٰ کا اسلام پتا ہے کہ حکومت حجاز سعودیہ اور حکومت یمن کے مابین حدود کا تعین ہو چکا ہے اور حدود جبال کا تصفیہ بایں طور کیا گیا ہے۔ ام القریٰ لکھتا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ تعیین حدود بین طرفین کے لئے بالکل مناسب اور مستحسن اقدام ہے۔ اس تصفیہ میں جن امور کا اہتمام پیدا ہوا ہے۔ وہ دونوں حکومتوں کے تائید و ان کے تصفیہ کی طرح ہوا ہے۔ اس سے دونوں حکومتوں کے مابین دوستانہ تعلقات کا اندازہ ہوتا ہے۔

مصر کے چار ہوائی جہاز فنی آمد

کہ گزشتہ ۵ ہزاری قدوہ ۔ یہاں ۴ مصری ہوائی جہازوں کے نے کا اعتبار کر لیا جا رہا ہے۔ میں مصری جہاز ظاہر طور کی یک جماعت مقرر کی ہے۔ یہ طیارہ مدارس طیران میں جو حربی محکمہ کی خلیفہ کے ماتحت رہے ہے جو عرب کے امراء میں ہے۔ ہوائی جہازوں کی فنی کے زیر انتظام ہے۔ زیر تعلیم ہیں۔ لکن یہ کے آنے والوں میں جاسم ہوئی ہیں۔

سوڈان سے حجاج کی آمد

جدہ ۵ ہزاری قدوہ ۔ دو جہاز سوڈانی حجاج کو لے کر پہنچے جریدۃ الیل المصریہ کا بیان ہے کہ تعداد حجاج آج کی ۲۰۰ حالات کے مگر ہیں ہو سو کے زائد سے شام سے آئے ہیں۔ شیخ نیلین روز صوفی سے روانہ ہوا ہے۔ شہر ودی مدنی ہے طیاں ہیں جس جگہ جہاز کے مدینہ کے ہیں۔ ہے۔ ہیں ہیں ہیں

عہد حاضر کی خاتون ہر شعبۂ زندگی میں مرد کے مقابل بننا چاہتی ہے

یورپ کا یہ نظریہ مساوات فطرت سے ناواقفیت پر مبنی ہے

اسلام نے معاشرت انسانی میں صحیح تقسیم کار کو ملحوظ رکھا ہے

ترجمہ از مقالہ عربی حضرت مولانا سید امین صاحب مدنی سیاحت فرمائے ہند

خاص (حجیۃ) کے لئے)

مولانا سید امین صاحب مدنی دینی و دماغی استعداد کا احساس رکھنے والے نوجوان ہیں۔ فضل شرافت و محبت کے علاوہ خدا نے آپ کو مخصوص ذکاوت عنایت فرمائی ہے۔ آپ آج کل سیاحت ہندکی غرض سے یہاں قیام فرما ہیں۔ آپکے ایک مقالہ کا ترجمہ ہدیہ ناظرین ہے۔ (مدیر)

دور حاضر کی خاتون اپنے مکاتب فکر میں وہ اسی عورت کو سمجھتی ہے جو مرد کے مقابلہ میں ہر شعبۂ زندگی میں حصہ لے سکے۔ یہ صرف تحقیق ہے۔ وہ بہت کچھ کما چکی ہے اور مزید کمانے کی فکر میں ہے۔ ترقی اور عروج کی منزلیں طے کرتی ہے۔ وہ اپنی تجویز کی اہمیت پر اس وقت تک مطمئن نہیں ہوتی جب تک اسے یہ یقین حاصل نہ کر لے کہ اس کی تجویز کو تمام دنیا میں قبول عام حاصل ہو چکا ہے۔ اس کی یہ کوشش ہے کہ اپنے ہم جنسوں کو اپنی تجویز کی طرف دعوت دے۔ اس کی یہ تمنا ہے کہ اپنے ہم جنسوں کو اپنی تجویز کی طرف دعوت دے۔ اس کی یہ تمنا ہے کہ اپنے ہم جنسوں کو اپنی تجویز کی طرف دعوت دے۔ اس کی یہ تمنا ہے کہ اپنے ہم جنسوں کو اپنی تجویز کی طرف دعوت دے۔

فتح لہ آج مالک مشرق و مغرب کی وہ اسیر عورت کو جنبہ قوت سمجھتی ہے۔ وہ صرف تحقیق نتیجہ اور دماغی ترقی کو کمزور سمجھتی ہے۔ وہ نفوذ و حکوم کہتی تھی اور وہ عورت کی ہمت اپنے لئے کافی سمجھتی ہے۔

لیکن ایک جماعت یہ بھی ہے جو اس کی مخالف ہے۔ یا اس کی عادت کا برا سمجھتی ہے۔ وہ اس کو ترقی کا دشمن سمجھتی ہے۔ وہ اس کو ترقی کا دشمن سمجھتی ہے۔ وہ اس کو ترقی کا دشمن سمجھتی ہے۔ وہ اس کو ترقی کا دشمن سمجھتی ہے۔

اس کا خیال ہے کہ عورت صرف بچے پیدا کرنے کی مشین ہے۔ وہ اس کو صرف بچے پیدا کرنے کی مشین سمجھتی ہے۔ وہ اس کو صرف بچے پیدا کرنے کی مشین سمجھتی ہے۔ وہ اس کو صرف بچے پیدا کرنے کی مشین سمجھتی ہے۔

اس کے بقابل اس کا خیال ہے کہ مرد ہر شعبۂ زندگی میں عورت کے مقابل بننا چاہتی ہے۔ وہ اس کو مرد کے مقابل بننا چاہتی ہے۔ وہ اس کو مرد کے مقابل بننا چاہتی ہے۔ وہ اس کو مرد کے مقابل بننا چاہتی ہے۔

ہم پہلی مرتبہ یہ کہتے ہیں کہ ہر دو ایک دوسرے کے مقابل نہیں ہیں۔ ہر دو ایک دوسرے کے مقابل نہیں ہیں۔ ہر دو ایک دوسرے کے مقابل نہیں ہیں۔ ہر دو ایک دوسرے کے مقابل نہیں ہیں۔

ہم

مسجد شہید گنج کے مقدمہ میں حضرت العلام مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی شہادت

مسجد ہمیشہ مسجد ہی رہتی ہے خواہ وہ کسی حالت میں کیوں نہ رکھی جائے

لاہور ۲۸ مارچ۔ آج سپریم کورٹ میں مسجد شہید گنج کے مقدمہ کی اپیل کی سماعت شروع ہوئی۔ عدالت کے سامنے مسجد کی طرف سے مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور سکھوں کی طرف سے ایڈووکیٹ دیوان چند اور مسٹر ہرنام سنگھ وکیل پیش ہوئے۔ مسجد کی طرف سے مولانا مفتی صاحب نے بحث شروع کی۔ آپ نے کہا کہ مسجد ہمیشہ مسجد ہی رہتی ہے خواہ وہ کسی حالت میں کیوں نہ رکھی جائے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کی زمین پر ڈاکہ پڑا ہو اور ڈاکو اس زمین کو بیچ ڈالیں۔ ایسی صورت میں اس زمین کا مالک اس کو واپس لے سکتا ہے۔ اسی طرح مسجد کی زمین کو بھی واپس لیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد آپ نے مسجد کی تاریخ بیان کی۔ آپ نے کہا کہ مسجد ۱۷۵۰ء میں بنی تھی۔ اس وقت سے اب تک مسلمان اس میں نماز پڑھتے رہے ہیں۔ ۱۸۵۷ء کے غدر کے بعد سکھوں نے مسجد پر قبضہ کر لیا۔ اس وقت سے مسلمان اس کی واپسی کا مطالبہ کرتے رہے ہیں۔ ۱۹۱۲ء میں مسلمانوں نے مسجد کی واپسی کا دعویٰ دائر کیا۔ ۱۹۱۴ء میں ڈپٹی کمشنر نے مسجد کو مسلمانوں کے حوالہ کر دیا۔ ۱۹۱۸ء میں سکھوں نے اس کے خلاف اپیل کی۔ ۱۹۲۱ء میں اپیل خارج ہو گئی۔ ۱۹۲۲ء میں سکھوں نے ہائی کورٹ میں اپیل کی۔ ۱۹۲۷ء میں ہائی کورٹ نے بھی اپیل خارج کر دی۔ ۱۹۳۵ء میں سکھوں نے پریوی کونسل میں اپیل کی۔ پریوی کونسل نے بھی اپیل خارج کر دی۔ اس کے بعد مسلمانوں نے مسجد کی واپسی کا دعویٰ دائر کیا۔ ۱۹۳۷ء میں ڈپٹی کمشنر نے مسجد کو مسلمانوں کے حوالہ کر دیا۔ ۱۹۳۸ء میں سکھوں نے ہائی کورٹ میں اپیل کی۔ ہائی کورٹ نے ۱۹۳۸ء میں اپیل خارج کر دی۔ اس کے بعد سکھوں نے سپریم کورٹ میں اپیل کی۔ سپریم کورٹ نے ۱۹۳۹

نکات تصوف

(از جناب سید عبدالحی صاحب عمدۃ التفاسیر)

(۱۲۲) ایک صاحب نے عرض کیا کہ حضرت! میں نے سنا ہے کہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہیئے۔ فرمایا کہ ہاں پڑھنا چاہیئے۔ عرض کیا کہ حضرت! میں نے سنا ہے کہ سو مرتبہ پڑھنے سے ہر گناہ معاف ہو جاتا ہے۔ فرمایا کہ ہاں ہو جاتا ہ

نکات تصوف

(از جناب سید عبدالحی بصوفی) مجاوہ فرزند ظاہری (پیلی)

بانی مرحوم ظاہری خواجہ ناصر عزیز خواجہ ہے۔ کا طیب نے کہ ہے ہی وصال کے بعد حضرت کی تجہیز و تکفین ہو چکی تو خانقاہ حسب معمول صبح کو آنے والے مریدوں سے بھر گئی۔ ہر شخص حیران تھا کہ اب کیا ہوگا۔ حضرت کے بعد ان کی جگہ کون بیٹھے گا۔ کس کے ہاتھ پر بیعت کی جائے گی۔ اور کون ہمارا پیر و مرشد بنے گا۔ ہر شخص اپنے اپنے خیال میں مگن تھا کہ اچانک حضرت کے بڑے صاحبزادے تشریف لائے اور انہوں نے اعلان کیا کہ حضرت کے وصیت نامہ کے مطابق ان کے چھوٹے صاحبزادے جناب سید محمد ظاہری حضرت کے جانشین ہوں گے۔ اور وہ آج سے ہی مسند نشین ہوں گے۔ یہ سنتے ہی سب لوگ حیران رہ گئے۔ کیونکہ چھوٹے صاحبزادے کی عمر اس وقت صرف ۱۸ سال تھی۔ اور وہ ابھی تک کالج میں پڑھ رہے تھے۔ اور کسی کو بھی ان کے بارے میں یہ اندازہ نہیں تھا کہ وہ اتنی کم عمری میں اتنا بڑا کام سنبھال سکیں گے۔ لیکن جب انہوں نے مسند نشین ہو کر لوگوں سے خطاب کیا تو سب لوگ ان کی تقریر سن کر دنگ رہ گئے۔ کیونکہ ان کی تقریر میں ایسی ایسی باریک باتیں تھیں جو بڑے بڑے علماء کو بھی نہیں معلوم تھیں۔ اور ان کی تقریر سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے وہ بچپن سے ہی تصوف کی باریکیوں سے واقف ہیں۔ اس واقعہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں کسی کی ظاہری عمر کو دیکھ کر اس کے بارے میں کوئی رائے قائم نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ اس کی صلاحیتوں کو دیکھنا چاہیئے۔ کیونکہ بعض اوقات کم عمر لوگ بھی بڑے بڑے کام کر جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات بڑی عمر کے لوگ بھی کوئی کام نہیں کر پاتے۔ اس لئے ہمیں کسی کی ظاہری عمر کو دیکھ کر اس کے بارے میں کوئی رائے قائم نہیں کرنی چاہیئے۔

جوان بن جاؤ

امریکی ایک حیرت انگیز ایجاد "فرحت آکسل" طاقتور بنانے والی ادویات کا مرکب ہے جو بہت جلد اثر کرتا ہے۔ اس کے استعمال سے ہر مرد و عورت اپنی کھوئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل کر سک

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.

رجسٹرڈ مئی ۱۹۳۰ء

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۳ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۸ محرم الحرام ۱۳۵۵ ہجری۔ مطابق یکم اپریل ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۳

تاریخ اجرائے اشاعت
اخبار الجمعیۃ
ہر اگر جمعہ کی صبح کو
۵ — ۰ — ۱
۴ — ۰ — ۲
۳۰ — ۰ — ۳
۴۸ — ۰ — ۱۳
آپ کے گھر کا شائع ہوتا

چندہ
اخبار الجمعیۃ
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
سہ ماہی ۔۔۔
ممالک غیر سے
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
فی پرچہ ایک آنہ

فون پر پہلا ایک آنہ

دنیائے اسلام و ممالک خارجیہ کی خبریں

بیرونی اخبارات کے تراجم

شہنشاہ حبش کا پیام

عارضی جنگ بندی

عارضی جنگ بندی کا اعلان ہو چکا ہے۔ اب ہر طرف سے یہ آواز بلند ہو رہی ہے کہ اس جنگ کو ہمیشہ کے لئے بند کر دینا چاہئے۔ یہ آواز اس لئے بلند ہو رہی ہے کہ اس جنگ کی وجہ سے دنیا کی تجارت کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔ اس جنگ کی وجہ سے دنیا کی تجارت کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔ اس جنگ کی وجہ سے دنیا کی تجارت کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔

عام ہڑتال

فرانس میں عام ہڑتال

فرانس میں عام ہڑتال کا اعلان ہو چکا ہے۔ فرانس میں عام ہڑتال کا اعلان ہو چکا ہے۔ فرانس میں عام ہڑتال کا اعلان ہو چکا ہے۔ فرانس میں عام ہڑتال کا اعلان ہو چکا ہے۔ فرانس میں عام ہڑتال کا اعلان ہو چکا ہے۔

پانچ ہزار کی ہلاکت

پانچ ہزار کی ہلاکت کی خبر ہے۔ پانچ ہزار کی ہلاکت کی خبر ہے۔ پانچ ہزار کی ہلاکت کی خبر ہے۔ پانچ ہزار کی ہلاکت کی خبر ہے۔ پانچ ہزار کی ہلاکت کی خبر ہے۔

خام کی صورت حالات

خام کی صورت حالات بہت خراب ہیں۔ خام کی صورت حالات بہت خراب ہیں۔ خام کی صورت حالات بہت خراب ہیں۔ خام کی صورت حالات بہت خراب ہیں۔ خام کی صورت حالات بہت خراب ہیں۔

خونین کی پیل

خونین کی پیل کا اعلان ہو چکا ہے۔ خونین کی پیل کا اعلان ہو چکا ہے۔ خونین کی پیل کا اعلان ہو چکا ہے۔ خونین کی پیل کا اعلان ہو چکا ہے۔ خونین کی پیل کا اعلان ہو چکا ہے۔

ثالثی کی فوج میں بغاوت

ثالثی کی فوج میں بغاوت کا اعلان ہو چکا ہے۔ ثالثی کی فوج میں بغاوت کا اعلان ہو چکا ہے۔ ثالثی کی فوج میں بغاوت کا اعلان ہو چکا ہے۔ ثالثی کی فوج میں بغاوت کا اعلان ہو چکا ہے۔ ثالثی کی فوج میں بغاوت کا اعلان ہو چکا ہے۔

ہمارے توقعات

ہمارے توقعات بہت زیادہ ہیں۔ ہمارے توقعات بہت زیادہ ہیں۔ ہمارے توقعات بہت زیادہ ہیں۔ ہمارے توقعات بہت زیادہ ہیں۔ ہمارے توقعات بہت زیادہ ہیں۔

(بقیہ صفحہ ۱۲ کالم ۴)

دلچسپ معلومات

ہندوستان کے متعلق چند اعداد و شمار

(۱) ہندوستان کی آبادی ۳۲۵ ملین ہے۔ (۲) ہندوستان کا رقبہ ۱۸۰۰۰۰ مربع میل ہے۔ (۳) ہندوستان کی آبادی ۳۲۵ ملین ہے۔ (۴) ہندوستان کی آبادی ۳۲۵ ملین ہے۔ (۵) ہندوستان کی آبادی ۳۲۵ ملین ہے۔

زعیم باوقار

جمعیۃ علمائے صوبہ دہلی کے سالانہ اجلاس میں جناب مفتی الدین صاحب شارق نیگینوی کی مختلف نظمیں نہایت ذوق و شوق کے ساتھ سنی گئیں۔ ذیل میں ہم دو نظمیں درج کرتے ہیں جن میں سے پہلی نظم حضرت مولانا حسین احمد صاحب دنی صدر جمعیۃ کی آمد پر پڑھی گئی تھی اور دوسری نظم ۲۰ مارچ کے جلاس میں شارق صاحب نے سنائی تھی۔

شمع بزمِ وفا، رونقِ انجمن
زعیمِ باوقار، مرجعِ خاص و عام
کاروانِ علم کا تو ہی میرِ حجاز
تیرے دم سے ہے قائم یہ دینِ تمام
تیرے ہاتھوں میں ہے قوم کی آبرو
تیرے ہاتھوں میں ہے ملت کی لاج
تیرے ہاتھوں میں ہے قوم کی آبرو
تیرے ہاتھوں میں ہے ملت کی لاج

نوائے مسلم نواز

پلٹ کے رکھدی رنگ عالم جمود سے لے نیاز ہوگی
لبِ مسلماں سے جو صدا بھی اٹھیگی محشر طراز ہوگی
نظامِ دنیا بدلنے والا ہے چند ہی دن میں دیکھ لینا
پھوٹ گئی تھی جو پستیوں میں وہ قوم پھر سرفراز ہوگی
زمانہ سکھلائے گا بجز مٹیں گے آئین فرقہ بندی
خود اپنے فعلِ زبوں پہ نادم طبیعت فتنہ ساز ہوگی
پیامِ توحید عام ہوگا بچیگا کثرت میں سازِ وحدت
"حسین احمد" کی سعی پیہم جہان کی وجہ ناز ہوگی
عروسِ فطرت کے عارضوں کا بڑھے گا تابناہی نور نکھیں
یہاں ہی زلفِ کفر جتنی یقیں ہے دامن دراز ہوگی
مراد دیرینہ ہوگی حاصل۔ ملیگا بیتاب سکون کامل
اگر یہ جانِ حزیں تمہاری نثار شاہِ مجاز ہوگی
اگر ہو گوشِ عمل ہمارا کثافت غیریت سے خالی
صدائے "احمد سعید" "شارق" نوائے مسلم نواز ہوگی

(۲۰ مارچ کی نظم سے ماخوذ)

شاعر: مفتی الدین صاحب نگینوی شارق

شمع بزمِ وفا، رونقِ انجمن
شمع بزمِ وفا، رونقِ انجمن
شمع بزمِ وفا، رونقِ انجمن
شمع بزمِ وفا، رونقِ انجمن

شمع بزمِ وفا، رونقِ انجمن
شمع بزمِ وفا، رونقِ انجمن
شمع بزمِ وفا، رونقِ انجمن
شمع بزمِ وفا، رونقِ انجمن

شذرات

جرمنی اور ہندوستان

(از حبیب الرحمٰن عاصم قریشی سکریٹری جمعیۃ علمائے ہند)

ہندوستان اور جرمنی کے حالات ایک دوسرے سے بہت زیادہ ملتے جلتے ہیں۔ لیکن ایک فرق ہے جو ہندوستان کے لئے بہت مبارک ہے۔ وہ یہ کہ ہندوستان میں ابھی تک کوئی ہٹلر پیدا نہیں ہوا۔ اگر ہندوستان میں بھی کوئی ہٹلر پیدا ہو جائے تو ہندوستان کا بھی وہی حال ہو جائے جو جرمنی کا ہوا ہے۔

ہر قسم کی کتابیں

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی سے ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید طبع ہری اور مترجم اردو اور عربی کتابیں خریدی جا سکتی ہیں۔

قدیمی مشہور دوکان

آل انڈیا کی دوسری ریاستوں کے لئے اعتبار و بھروسہ کا نام ہے۔ ہماری دوکان سے جو چیز بھیجی جاتی ہے اس کی ذمہ داری ہم پر ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں ہر قسم کے مکانوں اور دوکانوں کے لئے بہترین اور مناسب قسم کے پردے ہر وقت تیار ملتے ہیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کے مکانوں اور دوکانوں کے لئے بہترین اور مناسب قسم کے پردے ہر وقت تیار ملتے ہیں۔

محمد اسحٰق محمد یحییٰ بازار کھاری باؤلی دہلی

برعلم رھو سہری کی نایاب دوا

دوا کی چند خوبیاں ہیں۔ ۱۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کے بواسیر کے مسے جڑ سے کٹ کر گر جاتے ہیں۔ ۲۔ مسوں کی جلن، خارش اور تکلیف دہ درد فوراً رفع ہو جاتی ہے۔ ۳۔ آپ اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے اس دوا کو استعمال کر سکتے ہیں۔ ۴۔ اس دوا کے استعمال میں کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے۔ ۵۔ اس دوا کے استعمال سے کسی قسم کا نقصان نہیں ہے۔ ۶۔ اس دوا کے استعمال سے کسی قسم کا نقصان نہیں ہے۔

قیمت فی شیشی ۵۰ روپیہ۔ محصول ڈاک علیحدہ۔

ویدیہ راج اتھل کشوری رام نمبر ۱۲ / ۴۹
(دواخانہ نشتری سرائے دلکشا)

ایک بہترین تحفہ۔ قوت باہ و اسہال کی گولیاں

علاوہ اس کے کہ یہ گولیاں ایک مجرب نسخہ ہیں اور ہر قسم کے بواسیر کے مسے جڑ سے کٹ کر گر جاتے ہیں۔ ۲۔ مسوں کی جلن، خارش اور تکلیف دہ درد فوراً رفع ہو جاتی ہے۔ ۳۔ آپ اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے اس دوا کو استعمال کر سکتے ہیں۔ ۴۔ اس دوا کے استعمال میں کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے۔ ۵۔ اس دوا کے استعمال سے کسی قسم کا نقصان نہیں ہے۔ ۶۔ اس دوا کے استعمال سے کسی قسم کا نقصان نہیں ہے۔

قیمت فی شیشی ۵۰ روپیہ۔ محصول ڈاک علیحدہ۔

ویدیہ راج اتھل کشوری رام نمبر ۱۲ / ۴۹
(دواخانہ نشتری سرائے دلکشا)

الحاد و دہریت کا سیلاب

وہ مرکز آفاق تصنیف جس کا ہر شق خود مصدر اثر کے انتظام، اجرا و اشاعت کو پچاس برس ہوتے ہیں، اور اب تک جس کے پچیس لاکھ سے زیادہ صفحے شائع ہو چکے ہیں، جب کہ دنیائے اسلام کو اس کی سخت ضرورت ہے، عرصہ سے طبع ثانی کی تجویز تھی، اور اب اس کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس کے ۲۰ حصے ہوں گے، ہر حصہ ۱۰۰ صفحہ کا ہوگا، اور ۲۰ حصوں میں پوری کتاب ختم ہو جائے گی۔ ہر حصہ کی قیمت ۱۰ روپیہ ہوگی، اور ۲۰ حصوں کی پیشگی قیمت ۱۵۰ روپیہ ہوگی۔ ۱۰ روپیہ کے ۱۵ حصے ہوں گے، ۱۵ حصوں کی قیمت ۱۵۰ روپیہ ہوگی۔ ۱۰ روپیہ کے ۱۵ حصے ہوں گے، ۱۵ حصوں کی قیمت ۱۵۰ روپیہ ہوگی۔

نقش معظم بیس در بیس نوخانہ

یہ ہر ایک ہندو دیوی کا مہیا کرتا ہے۔ اس میں ہر دیوی کا نقش درج ہے۔ ہر ایک دیوی کا نقش درج ہے۔ ہر ایک دیوی کا نقش درج ہے۔ ہر ایک دیوی کا نقش درج ہے۔ ہر ایک دیوی کا نقش درج ہے۔

حافظ سید محمد عمر چشتی فرنشخانہ دہلی گڑھ ہدو

طوفانِ حوادث

اردو زبان کے مشہور ادیب و انشا پرداز مولوی شبیر حسین صاحب ہاروی کا ایک بہترین انشائیہ جس میں سرسید احمد خاں کے متعلق چند نکتہ رس تنقیدات کی گئی ہیں، اور ایسے حالات میں جبکہ ہر نئے مذہب کی بنیاد ہی اس پر رکھی جاتی ہے اور مسلمان ہر نئے مذہب کی تحقیق کی طرف دوڑ پڑتا ہے، یہ مضمون ہر مسلمان کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ ہر ایک مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر ایک مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر ایک مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر ایک مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہر ایک مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

انتہائی رعایت کا اعلان

۲۷ مہری صحت نما قرآن مجید

ہدیہ سب سے کم اور خوبیاں بیشمار

فی جلد غیر مجلد ۱۱ ر (محصول ڈاک ۱۱ ر)	فی جلد مجلد پارچہ ۱۳ ر (محصول ڈاک ۱۱ ر)	فی جلد مجلد چرمی نقرئی جالدار ۱۴ ر (محصول ڈاک ۱۱ ر)
دس جلد غیر مجلد ۱۰۰ ر (علاوہ محصول ریل)	دس جلد مجلد پارچہ ۱۲۰ ر (علاوہ محصول ریل)	دس جلد مجلد چرمی نقرئی جالدار ۱۴۰ ر (علاوہ محصول ریل)

ریل کے مسافر بہت کفایت سے کی غرض کو تقسیم کرنے کیلئے اس سے بہتر اور کوئی قرآن مجید نہیں ہو سکتا جس کا ہدیہ انتہائی کم ہے

۲۷ عالموں کی ایک جماعت نے صحت کیا ہوا نہایت صحیح، بہت سستا، اور بہ عقدہ ترغیب القرآن و اختلاف قرآت ہے۔ یہ نام ہندوستان میں مقبولیت کی نظر سے دیکھا جا سکتا ہے۔ اور ہر مسلمان پڑھا جانا چاہئے۔ لکھنے۔ لہٰذا حاصل کرنے لے یہ قرآن مجید کو قوۃ کے روپے سے زیادہ تعداد میں شکار کریں۔ یتیم بچوں اور غریب مسلمانوں کو تقسیم کریں۔ مدارس، خانقاہوں اور مسجدوں میں رکھ سکتے ہیں۔

صحت نما ۲۷ مہری قرآن شریف کے پڑھنے والے استادوں کیلئے آخری محنت رہ گئی ہے۔ بچے خوشی خوشی پڑھ سکتے ہیں۔ کیونکہ ہر ورق پر تمام اعراب قرینے سے لگے ہوئے ہیں۔ حروف صاف صاف الگ الگ ہیں، مشکل عادہ پڑھ لینے کے بعد بچے اور عورتیں اس قرآن مجید کو آسانی سے صحیح اور جلد سے جلد پڑھ سکتی ہیں۔ اسکے علاوہ شروع میں ایک زبردست اور نہایت ہی کارآمد مقدمہ ترغیب القرآن ہے جس میں ضروری مسائل اور قرآنی فائدہ مند وصوفہ اوقاف، نفوذ آیات، نزول قرآن مجید، آداب قرآن مجید، فضائل قرآن مجید، فضائح الحروف، وہ الفاظ و آیات قرآن جہاں اعراب کے فرق سے نظر لازم آتا ہے، وقف و ابتدا، اور سجدہ تلاوت کی علامتیں، سب پہلی وحی، سب آخری وحی، اسکے علاوہ بہت کچھ فضائل و خوبیہ وغیرہ لکھے گئے ہیں۔ ہر منزل اور ہر پارہ علیحدہ اور سیل بولے سے آراستہ ہے۔ ہر صفحہ کی چوٹائی منقش ہے۔ سب سے ضروری مقام کلام پاک کی صحت ہے۔ ۲۷ علماء کی ایک جماعت نے نہایت کوشش کے ساتھ صحت کیا ہے۔ جلی کا آخر میں نہیں۔ لیکن صحت اعتقداً جو اب جبکہ ۲۷ علماء کی صحت موجود ہے۔ اسکا نام صحت نما قرآن مجید مشہور ہو گیا۔

نوٹ۔ یہ حاصب کتابی نسخہ جلد ہی ختم ہو جائیگا۔ اس کا حصول جن صاحبوں کو منظور ہو جلد بھیجدیں۔ ریل سے محصول زیادہ ہے۔ ۱۰ روپیہ والی جلد ڈاک سے بھیجنا مناسب ہے۔ ۱۰ روپیہ والی جلد ڈاک سے بھیجنا مناسب ہے۔ ۱۰ روپیہ والی جلد ڈاک سے بھیجنا مناسب ہے۔ ۱۰ روپیہ والی جلد ڈاک سے بھیجنا مناسب ہے۔ ۱۰ روپیہ والی جلد ڈاک سے بھیجنا مناسب ہے۔

ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس کتاب کو خود پڑھے اور اپنے متعلقین کو پڑھائے تاکہ اپنے مقدس مذہب کے بچے اصول سے آگاہ ہو کر اخلاق حسنہ پیدا کریں۔ یہ بیشمار فوائد حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ کتابی چھپائی دیدہ زیب کاغذ مضبوط جلد۔ قیمت فی جلد ۱۰ روپیہ۔ محصول ڈاک علیحدہ۔

صفحات ۲۰۰۰ جلد چرمی، جلد نقرئی، مصحف ڈاک ۱۱

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ڈپو دہلی

ہر قسم کے قرآن مجید و کتابیں الجمعیۃ بک ڈپو۔ مسلمانان دہلی سے طلب کریں

(بقیہ صفحہ ۱۲ پر دیکھئے)

مسجد شہید گنج کے مقدمہ میں ایس پرتاپ سنگھ کی شہادت

مسجد کے انہدام کے متعلق واقعات
حکومت اور سکھوں کے طرز عمل کی وضاحت

لاہور ۲۰ مارچ: آج سپریم کورٹ کے ایک رکنی بنچ کے روبرو شہید گنج کے متعلق دائر کردہ دیوانی عدالت کے مقدمہ کی سماعت کا پہلا دن تھا۔ مسجد کے وکلاء کی جانب سے ایس پرتاپ سنگھ کی شہادت کی وجہ سے گواہوں کی شہادت قلمبند کی جائے گی۔ اس کے بعد پریوی کونسل کے فیصلہ کے مطابق مسجد کو مسلمانوں کے حوالہ کرنے کا حکم صادر کیا جائے گا۔ مسجد کے وکلاء کی جانب سے ایس پرتاپ سنگھ کی شہادت کے متعلق جو بیان دیا گیا اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ۱۹۳۵ء میں مسجد شہید گنج کے متعلق ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا جس کی سماعت کے دوران میں ایس پرتاپ سنگھ نے بحیثیت مسلمان ہونے کے گواہی دی تھی۔ اس کے بعد سکھوں نے ان کو مسجد کے حق میں گواہی دینے کی وجہ سے دھمکیاں دیں۔ ۱۹۴۶ء میں ان کو ایک خط ملا جس میں لکھا تھا کہ اگر تم نے مسجد کے حق میں گواہی دی تو تم کو ہلاک کر دیا جائے گا۔ ۱۹۴۷ء میں ان کو ایک اور

دہلی میں نام نہاد مسلم کانفرنس کی ناکامیوں کا مظاہرہ

عربک کالج کے مختصر ہال میں پچاس آدمیوں سے زائد جمع نہ ہو سکے

لائیوں سے مسلح رضاکاروں اور پیکٹ کے مقابلہ میں حفاظتی تدابیر

۲۸، ۲۹ مارچ کو دہلی کے عربک کالج میں نام نہاد مسلم کانفرنس اور جمعیۃ علمائے ہند کی طرف سے کانفرنس منعقد کی گئی تھی۔ یہ کالج دہلی کی مسلمان آبادی کے وسط میں واقع ہے۔ اس کے ارد گرد مسلمانوں کی گنجان آبادی ہے۔ اس لئے کانفرنس کے منتظمین کو توقع تھی کہ کالج کا وسیع ہال اور اس کے کھلے ہوئے صحن مسلمانوں سے بھر جائیں گے۔ لیکن ان کی توقع کے برخلاف کانفرنس کے پہلے دن ہال میں ۵۰ آدمی بھی جمع نہ ہو سکے۔ دوسرے دن ۲۹ مارچ کو ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے تک ہال میں ۱۵۰ آدمی جمع ہوئے۔ ان میں سے بھی بہت سے کانفرنس کے منتظم تھے۔ اور باہر سے آنے والے مسلمانوں کی تعداد ۵۰ سے زیادہ نہ تھی۔ ان میں سے بھی بہت سے لوگ ایسے تھے جو کانفرنس کے مقاصد سے ہمدردی رکھنے کی وجہ سے نہیں بلکہ محض تماشا دیکھنے کے لئے آئے تھے۔

کانفرنس کے منتظمین نے اس کی ناکامی کو چھپانے کی بہت کوشش کی۔ انہوں نے اخباروں کو تار دیئے کہ کانفرنس میں ۵ ہزار مسلمان جمع ہوئے۔ اور ۲۹ مارچ کو ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے تک ۲۵ ہزار مسلمان کانفرنس میں شریک رہے۔ لیکن یہ تار بالکل جھوٹے ثابت ہوئے۔ کانفرنس کے ہال کے اندر اور باہر کھلے صحن میں ۱۵۰ آدمی سے زیادہ کبھی نہیں دیکھے گئے۔ اور ۲۹ مارچ کو ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے تک تو ۱۵۰ آدمی بھی نہیں

جرمنی کا اعلان آزادی اور دنیا میں ہیجان

جرمنی کے نقطۂ نگاہ سے

(از نامہ نگار خصوصی لاہور)

اس وقت تمام عالم میں جرمنی کا نام بچہ بچہ کی زبان پر ہے یا یوں کہا جائے کہ یہ ایک قابل بحث مسئلہ کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ ہر شخص اپنے اپنے خیالات کے مطابق اس کے متعلق رائے زنی کر رہا ہے۔ ہر اخبار اور ہر رسالہ میں اس کے متعلق مضامین لکھے جا رہے ہیں۔ ہر مجلس اور ہر انجمن میں اس کا تذکرہ ہے۔ ہر ریستوران اور ہر قہوہ خانہ میں اس کے متعلق بحثیں ہو رہی ہیں۔ ہر شخص اپنے اپنے خیالات کے مطابق اس کے متعلق رائے زنی کر رہا ہے۔ ہر شخص اپنے اپنے خیالات کے مطابق اس کے متعلق رائے زنی کر رہا ہے۔ ہر شخص اپنے اپنے خیالات کے مطابق اس کے متعلق رائے زنی کر رہا ہے۔

جرمنی کا اعلان آزادی اور دنیا میں ہیجان

جرمنی کے نقطۂ نگاہ سے

(از نامہ نگار خصوصی لاہور)

اس وقت تمام عالم میں جرمنی کا نام بچہ بچہ کی زبان پر ہے یا یوں کہا جائے کہ یہ ایک قابل بحث مسئلہ کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ ہر شخص اپنے اپنے خیالات کے مطابق اس کے متعلق رائے زنی کر رہا ہے۔ ہر اخبار اور ہر رسالہ میں اس کے متعلق مضامین لکھے جا رہے ہیں۔ ہر مجلس اور ہر انجمن میں اس کا تذکرہ ہے۔ ہر ریستوران اور ہر قہوہ خانہ میں اس کے متعلق بحثیں ہو رہی ہیں۔ ہر شخص اپنے اپنے خیالات کے مطابق اس کے متعلق رائے زنی کر رہا ہے۔ ہر شخص اپنے اپنے خیالات کے مطابق اس کے متعلق رائے زنی کر رہا ہے۔ ہر شخص اپنے اپنے خیالات کے مطابق اس کے متعلق رائے زنی کر رہا ہے۔

حسینہ صحرا

(بسلسلہ صفحہ ۲)

کی حدود میں بڑی بڑی ہری آبادی اور ضروریات زندگی کی بہتات سابق کی وجہ سے بھوٹ کھٹ کر باہر ہوتی جاتی ہیں۔ اتنی اب ہم کچھ کرتا چاہتا ہے وہ بڑی بہتر ہے جواب کے پہلے اسے پہلے یورپ کی اور اقتصادی ہر بھگی ہے۔ وقت آئندہ لڑائی کے جو نتائج ہوں گے ان کا بیان کرنا اس وقت ہمارا مقصد نہیں ہے۔ اس وقت استقرار پسند لوگوں کو معلوم ہو جائے گا کہ اس اور اسٹیج کی بنیاد پر کیا کچھ ہونے والا ہے۔ اس وقت ہمارا مقصد صرف اس قدر ہے کہ ہم اس کی تشریح کر دیں جو ہم نے اوپر بیان کی ہے۔

ضرورت ہے کہ ہر ملک کا ایک ریڈیو ہو اور ہر ملک میں کم از کم ایک ریڈیو سٹیشن ہو۔ ہر ملک کے ریڈیو سٹیشن کو ایک مرکزی ادارہ کے ماتحت ہونا چاہیے جو ان کے پروگرام کی نگرانی کرے۔ ہر ملک کے ریڈیو سٹیشن کو ایک مرکزی ادارہ کے ماتحت ہونا چاہیے جو ان کے پروگرام کی نگرانی کرے۔ ہر ملک کے ریڈیو سٹیشن کو ایک مرکزی ادارہ کے ماتحت ہونا چاہیے جو ان کے پروگرام کی نگرانی کرے۔

سرمہ نور

بڑی آنکھوں کی تیسرے ہی دن سرمہ نور کے کئی ہفتہ استعمال سے آپ ایسی حالت نہیں رہے گی۔ آنکھوں کی روشنی بڑھ جائے گی۔ آنکھوں کی خارش، سرخی، دھندلاہٹ، آنسو بہنا، ناخونہ اور پلکوں کا گرنا، پرانے سے پرانا، جدید سے جدید عیب دور ہو جائے گا۔ اس کے استعمال سے بچوں کی آنکھیں کمزور نہیں ہوتیں۔ قیمت فی قوارہ صرف ۱۰ ماشہ کی شیشی ۴ عدد سرمہ نور ۱۰ عدد۔ ہمارے ہاں کا بنا ہوا سرمہ نور ۱۰ عدد ابتدائی پانی کی کہنل دیتا ہے۔ اگر پانی نہ گرے تو پانی واپس کر دیا جائے گا۔ استعمال ہفتہ وار ہوگا۔ مفصل پارسل فری ہمراہ ۱۰ عدد سرمہ نور ۱۰ عدد قیمت فی قوارہ ۱۰ ماشہ کی شیشی ۴ عدد سرمہ نور ۱۰ عدد۔ ہمارے ہاں کا بنا ہوا سرمہ نور ۱۰ عدد ابتدائی پانی کی کہنل دیتا ہے۔ اگر پانی نہ گرے تو پانی واپس کر دیا جائے گا۔ استعمال ہفتہ وار ہوگا۔ مفصل پارسل فری ہمراہ ۱۰ عدد سرمہ نور ۱۰ عدد

سیکنڈ ہینڈ کتابیں جو سکولوں کی بہت

سستی موٹیں جلد خریدو

ہمارے ہاں سیکنڈ ہینڈ کتابیں خریدی جاتی ہیں اور ضرورت مندوں کو سستے داموں فروخت کی جاتی ہیں۔ ہر سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کو چاہیے کہ اپنے سکول کی کتابیں ہمارے ہاں بھیج دیں۔ ہم ان کو بہت اچھی قیمت دیں گے۔ ہمارے ہاں سے ہر قسم کی کتابیں ہر جماعت کی ہمیشہ مل

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.

جمعیۃ دہلی

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخ اشاعت اخبار الجمعیۃ ہر دوشنبہ و پنجشنبہ

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۲۳ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۱۶ محرم الحرام ۱۳۵۵ھ ہجری۔ مطابق ۹ اپریل ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۴

ہر قسم کی کتابیں
الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی سے ہر قسم کی کتابیں
اور قرآن مجید عاکمیں حمری اور مترجم اردو اور
جماعتی تمبیلیں پر خریدی جا سکتی ہیں۔

جسکا مختار کیلئے خالی ہے

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.

Vol 23 | DELHI WEDNESDAY 1st APRIL 1936. | No. 43

کربلا کے تپتیلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہل بیت کے پیرو ہندی مسلمانوں کا بایوں اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خونچکاں سانحات سے بھری ہوئی تاریخ کے پڑھنے والے یہ جانتے ہیں کہ ان کے سینے میں کیسا دل ہے۔ یہ وہ دل ہے جو کربلا کے تپتیلے میدانوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسماں سوز نعروں کے ہزاروں برس بعد بھی ہچکولے کھا رہا ہے۔ یہ وہ دل ہے جو ہر سال محرم کے آتے ہی ان واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ہی تاریخ کے ان صفحوں پر شہادت بھکر پڑھکر جذبات سلامی زندہ کرنا چاہتے ہیں۔ مسلمانوں کی تاریخ پر شہادت کے پاک کارنامے ہمیشہ ان کے دلوں کو ہر وقت تازہ رکھنے کی پابند رہی ہے۔ سلطان ٹیپو کے مزار پر شہادت کا نذرانہ پیش کرنے والے انگریز افسر کا رکابی ہاتھ ملاحظہ کرنے والے ہندی مسلمان ہمیشہ سے شہادت کے شیدائی اور اس کے عاشق رہے ہیں۔ مولانا اشرفی آکرم الدین صاحب مدیر و مصنف مطبع جمیلی دہلی نے اپنی تالیف:-

سعادت الکونین (فی) فضائل الحسنین

میں نہایت شرح وبسط کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ کتاب کے صفحہ ۳۵ پر نہایت تلیس سادہ اور شیریں عبارت سے یہ تینوں گروہوں کی تاریخ کی تاریخ میں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہوئی ہیں۔ یہ کتاب بڑی مستند صحیح اور مدلل کتاب ہے کی لکھائی بڑی خوش خط ہے۔ جس کا ہر صفحہ رنگین حاشیوں سے مزین ہے۔ اس کتاب کی ولادت سے شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس خاندان کا محشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے اور مکمل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں۔

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے۔ آپنے خود اس کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تقریظ کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت رعایتی صرف ایک روپیہ (عدد) علاوہ محصول ڈاک۔

نوٹ:- ایک جلد پر محصول ڈاک ۱ رنگتے ہیں جو صاحب دس جلد منگوائیں طالب فرمائیں گے ان کو محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا۔ (۲) ہر قسم کے قرآن مجید و کتب ہمارے ہاں بکمالیت ملتے ہیں۔ ایک دفعہ ضرور آزمائش کیجئے۔

المشتہر
سید محمد شفیع الدین اینڈ سنز تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی

وئید حکیم بن جاؤ

اگر آپ بھی ہماری طرح گردان کی پالی ہوئی اور خطاب آپ دوست کے پیچھے خاصے ہاتھ دھو کر پڑے ہوں تو ہمارے پاس آجاؤ۔ ہم آپ کو ایسی ہی مجرب دوا دیں گے جس سے آپ کے ذریعہ دوا و علاج میں دوسرے لوگوں سے آگے بڑھ جائیں گے۔ اس میں ذرا بھی مبالغہ نہیں ہے۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوا سازی کے سامان موجود ہیں۔ ہر قسم کی دوا ہم تیار کر کے دیتے ہیں۔ ہمارے ہاں کے تیار کردہ ادویہ کی ایک بار آزمائش کیجئے۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ آپ ہمارے ہاں کے تیار کردہ ادویہ کے مستقل گاہک بن جائیں گے۔ ہمارے ہاں کے تیار کردہ ادویہ کی فہرست مفت منگوائیے۔

مجربات سبی کا بغور مطالعہ کیجئے

مفت

سہ رنگا تصویری دیوار گیر کیلنڈر
اور شاہی جنتری ۱۹۳۶ء

جوان بن جاؤ

اگر آپکی کوئی خصوصیت انگریزی دوا کے استعمال سے ضائع ہو گئی ہے تو ہمارے پاس آئیے۔ ہم آپ کو ایسی دوا دیں گے جس سے آپ کی کھوئی ہوئی طاقت پھر عود کر آئیگی۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوا سازی کے سامان موجود ہیں۔ ہر قسم کی دوا ہم تیار کر کے دیتے ہیں۔ ہمارے ہاں کے تیار کردہ ادویہ کی ایک بار آزمائش کیجئے۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ آپ ہمارے ہاں کے تیار کردہ ادویہ کے مستقل گاہک بن جائیں گے۔ ہمارے ہاں کے تیار کردہ ادویہ کی فہرست مفت منگوائیے۔

طوفان حوادث

اردو زبان کے مشہور ادیب و فاضل خاندان مولوی شبیر حسن صاحب ہاپوری کا ایک بہترین فاضانہ ہمیں ہر ساسانی کے متعلق چیت انگیز واقعات کے سلسلے میں اور اسے حالات میں جبکہ نہایت پلسار ہو رہا ہے کہ ہمیں ہاتھ میں ہمیشہ ہمیں ہمیں ہمیں

مشرقی ایشیا کی ایک پراسرار شخصیت

جس کے ساتھ روسیوں کی آئندہ توقعات وابستہ ہیں

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

دنیا کے تقریباً ہر بڑے پیمانے کے جنرل اور خیال فوجی افراد جو اپنے میدان جنگ کی مہمات کے لئے مشہور ہوئے ہیں ان میں سے ہر ایک شخص کے ساتھ کچھ نہ کچھ پراسرار خصوصیات وابستہ ہیں۔ ان خصوصیات کی وجہ سے ان کی زندگی کے حالات اور بھی زیادہ دلچسپ ہو جاتے ہیں۔ اس سے اس مرد مبارز کی شخصیت کو اور بھی زیادہ تقویت پہنچتی ہے۔ آواز کو دشمن کے سامنے رہنے کا اتفاق ہوا ہو۔ اس کے اپنے ملک کے لوگوں کی نظروں میں بھی شہرت حاصل ہو۔ اس کے ساتھ ہی اس کی شخصیت کے ساتھ کچھ نہ کچھ ایسی پراسرار خصوصیات وابستہ ہوں جو اس کی شخصیت کو اور بھی زیادہ دلچسپ بنا دیتی ہیں۔ ان خصوصیات کی وجہ سے اس کی شخصیت کے ساتھ ایک قسم کا رومان وابستہ ہو جاتا ہے۔ اس کی شخصیت کے ساتھ ایک قسم کا تجسس وابستہ ہو جاتا ہے۔ اس کی شخصیت کے ساتھ ایک قسم کا اسرار وابستہ ہو جاتا ہے۔ اس کی شخصیت کے ساتھ ایک قسم کا ابہام وابستہ ہو جاتا ہے۔ اس کی شخصیت کے ساتھ ایک قسم کا ایسا عنصر وابستہ ہو جاتا ہے جو اس کی شخصیت کو اور بھی زیادہ دلچسپ بنا دیتا ہے۔

مشرقی ایشیا کی ایک ایسی ہی شخصیت ہے جو اس وقت ہمارے سامنے ہے۔ اس کا نام چیانگ کائی شیک ہے۔ وہ چین کی قومی فوج میں اس وقت سے ہے جب وہ ۱۹ سال کا نوجوان تھا۔ اس وقت سے وہ برابر چین کی فوج میں کام کرتا رہا ہے۔ اس وقت سے وہ برابر چین کی فوج میں کام کرتا رہا ہے جب وہ ۱۹ سال کا نوجوان تھا

حبش میں زہریلی گیسوں کا استعمال

ہزاروں حبشیوں کو اندھا کر دیا

لندن ۱۷ اپریل سرکاری نے روزنامہ ٹائمز میں ایک مکتوب کے دوران میں بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حبش حبشیوں نے زہریلی گیس استعمال کر کے عام انسانی کے بے رحمانہ تباہی ہے۔ آپ کا بیان ہے کہ حبش کی رئیس اسموسا تی کے انگریز کمیٹی سکریٹری نے حال ہی میں ایک مکتوب شائع کرایا ہے۔ جس میں ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ زہریلی گیس کس بے رحمانہ اور وحشیانہ طریقہ پر بوڑھوں بچوں اور بے گناہ عورتوں کو ہلاک کر رہی ہے۔ سکریٹری نے مکتوب میں ظاہر کیا ہے۔ کہ اگر کمیٹی سکریٹری کے اس مکتوب نے نہ صرف برطانیہ کی رائے عامہ کے ہر حصے میں اطالیہ کے خلاف غم و غصے کی لہر دوڑا دی ہے۔

اگر کمیٹی سکریٹری نے یہ مکتوب میں تحریر کیا ہے کہ "۲ ستمبر کو حبش کے جزاروں شاہی سال پاسال تک اندھے رہیں گے۔ اگر اندھے ہو رہا ہے ہوئے اور بعض اطالیہ کے ڈاکٹر کے نام سے بھی واقف ہیں۔ مگر اس کے بے درد نظام کی وجہ سے زندہ درگور ہو رہے ہیں۔

سکریٹری اضطراب کرتے ہیں کہ گیا ہے کہ ہوائی قذافات کے باوجود دیہی تمدن اور مذہب دنیا پر مستور خاموش ہی رہے گی۔ اور اگر اس قہر کے حبشیوں کو اس امر کا کامل اطمینان دلایا جا رہا ہے۔ کہ جو حبشی بھی کوئی سفید فام شخص ہلاک کرے گی وہ استعمار کے مرتکب ہوگا۔ وہ ای وقت حبشیوں کے مورد فی ملک پر بے روک ٹوک حملہ کر سکتی ہے۔

حبش کے مستقبر پر بمباری

اولیں اپاباہ ۱۶ اپریل۔ آج صبح اطالیہ کے پانچ ہوائی جہاز حبشیوں پر بمباری کر رہے تھے۔ حبشہ والوں نے ان پر گولی سے فائر کیے۔ ایک جہاز گر کر تباہ ہو گیا۔ دیگر جہاز واپس چلے گئے۔

روسی اور جاپانی فوجوں کا اجتماع

ٹوکیو ۱۶ اپریل۔ آج صبح اطالیہ کے پانچ ہوائی جہاز حبشیوں پر بمباری کر رہے تھے۔ حبشہ والوں نے ان پر گولی سے فائر کیے۔ ایک جہاز گر کر تباہ ہو گیا۔ دیگر جہاز واپس چلے گئے۔

روس اور جاپان میں جنگ چھڑ گئی

جنگی جہازوں کی حرکت

ٹوکیو ۱۶ اپریل۔ مغولیہ کے سوویٹ روس نے مغولیہ کی حدود میں ہیر پر جاپان کا قبضہ ہو جانے کی ایک اطلاع

بوڈاپسٹ میں اسلام

(بقیہ صفحہ ۳)

سکتری کا تو ظاہر حکومت سے رہ سکا ہی ہے اور ہنگری میں اسلام کے قبول ہے جس طرح فرنچ اسلامی صدی منتظر کی قیادت و سلطنت کا تاب ہے اور ہمارے ہی اسی طرح ہنگری، بوڈاپسٹ میں بھی بادشاہ کا رتب بلکہ مذہب سارے کرا رہا ہے۔ لیکن یہ بوڈاپسٹ کے مسلمان کون ہے کب تک سلطنت رہیں گے۔ اور کب تک رہیں گے۔ ہنگری اور بوڈاپسٹ والے اسلام میں کیا کیا ہیں؟

ایک تعلیم دین بھی بالکل نہ ہونے کے برابر ہے کوئی مدرسہ کوئی مکتب نہیں ہے۔ ایک مسجد ہے جو بڑی شاندار ہے۔ اس کے ساتھ ایک مکان ہے۔ مسلمانوں کی ایک انجمن ہے۔ اس کے ساتھ ایک مکان ہے۔ اس کے ساتھ ایک مکان ہے۔ اس کے ساتھ ایک مکان

SEMI-WEEKLY
Aljamiat DELHI.
الجمعیۃ دہلی

تاریخ اشاعت — اخبار الجمعیۃ
ہر اگست دی — ۵
۶ — ۹
۱۲ — ۳۰
۲۸ — ۳۳
تاریخ شائع ہوتا ہے

فی پرچہ ایک آنہ

چندہ اخبار الجمعیۃ
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
سہ ماہی ۔۔۔
ملک غیر ۔۔۔
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۳ | دہلی۔یوم دوشنبہ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۵۵ھ ہجری۔مطابق ۱۳ اپریل ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۵

ہدیۂ تبریک

دربارِ خضرہ ۳ مارچ ۱۹۳۶ء و یوم افتتاح پوشی و پیشگاہ شاہ الاتبار سلطان چترال دام اقبالہٗ

(تجنیز نگار مولوی عبداللہ صاحب امبر کونسل ریاست چترال در پیشگاہ شاہ چترال)

زیں بیم و نظر رسم تہنیت عید ہمایوں — نفوذ اہل وطن را بوسش بے انداز کرد
ہر سکی رشید و قصش انکشاف راز کرد — ہر سکی تبریک خوان اب مسرت باز کرد
دست کتابید بر خیز یہ تا رقصاں شویم
جشن دراجلاس شاہم بہری قربان شویم

شیر بہ پاگشت در ملک چترال رنگ دلی — بزم اہل عاطفان کشت محفل جشید و کے
از شراب خود ند ہر سبک بے پیالی — کر دخالی، جاہا در نغمہ صد نائے و نی
ناب مئی نوشیدہ بر خیز یہ تا رقصاں شویم
جشن دراجلاس شاہم بہری قربان شویم

فیروز ستانہ زد ہر طلکی شیروں مقال — ہر کہ در گوش بگذرا خاندہ زد جدود مال
غنچہ ناب کشادہ چوں عروس خود سال — از تبسمہا ی پنہاں کرد تفریح جمال
خوش خوامن رود بر خیز یہ تا رقصاں شویم
جشن دراجلاس شاہم بہری قربان شویم

جشن دعوت بید بدل را کہ از غم پاک شد — وقت عشرت در رسید از بار غم آزاد شو
روئی مجلس بہ بیں و نظارہ شو و شاد شو — ہر طرف نظارہ کن خشنک شو ملوشاک شو
رود فور شوق بر خیز یہ تا رقصاں شویم
جشن دراجلاس شاہم بہری قربان شویم

برکت ایں روشنی بود از اول انداز کن — خوش نسیمی رہ زنی از فتوں تا بہ بن اندازہ کن
ارتفاع عز شاہی را بہ بن نظارہ کن — اجماع قوم ہا را بچا بہ بن نظارہ کن
جملہ خیر خواہاں بیائید خیر شاہ خواہاں شویم
جشن دراجلاس شاہم بہری قربان شویم

برکت ایں روشنی بود ظلمت اخاشد بدر — ظل یزدی شد ہویدا عدل فاروقی مگر
خوکت اسکندری بن حاتم دوراں نگر — ہر کہ بہ خواہ شاہ ہمت گشت دائم کامیاب
بہر ایں نعما کہ باید جملہ تحمید خواں شویم
جشن دراجلاس شاہ مست بہری قربان شویم

چشم بلا کن بہ بن اہل منزل اعلیٰ ترین — جملہ منزل را بچا بہ خاتم جامع سجد نگین
برکت شاہی کند ایں کار ہا بالا ترین — لے خدا اقبال کن ایں کار ہائی شاہ دین
شکر بہ ایں نعما بجا آریم ہم شاداں شویم
جشن دراجلاس شاہم بہری قربان شویم

باز بنگر یاد کن ایں دور خوں ریزی بہ بن — ایں زماں چون دور شاہی عدل شاہی بہ بن
حلقہ نوئی را مگر تائید اہلالی بہ بن — جذبۂ ایثار شاہی عام دلداری بہ بن
قدر ایں را مگر دانم زمرہ کو واں شویم
جشن دراجلاس شاہم بہری قربان شویم

رونق مجلس بہ بیں مئی گار و داماں را بنگر — فوج واناں شاد و دل در پیش شاہ بستہ کمر
ہیبت شاہی نمود ار سوی مجلس کن نظر — ہر کہ گوید با خود جان من باشی خبر
مجلس شاہست کہ باید ہر کی ترساں شویم
جشن دراجلاس شاہم بہری قربان شویم

مدعی از چشم دل ایں جذبۂ دینی نگر — کثرت داد و دہش بن عظمت شاہی نگر
لطف شاہ با شجاع الملک تیموری نگر — خلق صدیقی بہ بن اخلاق فاروقی نگر
دست بردار ایم خیر شاہ زخی جہاں شویم
جشن دراجلاس شاہم بہری قربان شویم

دو گل دستہ شگفتہ از بہ صدیق ایں صنوبر — در جہاں ہست گاہ شاہ دالا جود جہاب شیع نور
عندلیبان ثنا خوان از گلستان ذی نور — حاصل ایں اجتماعست برا برکت شاہم ضرور
چلہ بر خیر یہ مجلس تا کہ تبریک خواں شویم
جشن دراجلاس شاہم بہری قربان شویم

چہ عجب دوران شاہست اس بہ ارصد فنوں — کے کند باس دفاجوں شل ایں دنیای دوں
سال دوران شہاہی از چہل شد دو فزوں — تا کہ چنداں شاہ باشد تا شود عالم زبوں
بر سر ما لازم کہ طول عمر شاہ خواہاں شویم
جشن دراجلاس شاہ مست بہری قربان شویم

اے خدا ایں شاہ تا صبح قیامت زندہ باد — دولتش در دہر تا کار و اید پا بندہ باد
آفتاب شاہیش برفرق تا تابندہ باد — کوکب تقدیر ما در دور شاہ رخشندہ باد
تا کہ چنداں شاہ باشد تابع فرماں شویم
جشن دراجلاس شاہم بہری قربان شویم

مولوی تو با دکن گر دور شاہی ما نبود — ایک جلیس اعوان و انصار خلق را گاہی نہ بود
چشم ہای قدسیاں بایہ خلق گفتن چہ سود — قدر دانی را ندانند ہر کے باشد حسود
مجلس شاہست کہ باید بہ ہی خت خواں شویم
جشن دراجلاس شاہم بہری قربان شویم

مجنوں عاشق کے قدموں پر

مدینہ میں عظیم الشان رعایت

علی علی سوپر ایکسٹرا الاعلیٰ سائز کے سلسلہ نے کے ساتھ ہی عمل علی سوپر ایکسٹرا الاعلیٰ سائز کے سلسلہ نے کے ساتھ ہ

مسجد شہید گنج کے دیوانی مقدمہ میں اہم شہادتیں

بھائی بشن سنگھ گواہ کا بیان

لاہور ۱۲ اپریل۔ آج سپریم سنسر شپ سوسائٹی لاہور کی عدالت میں ۱۰ سکھانوں کی طرف سے ڈگری مالم کے دائر کردہ دیوانی مقدمہ "شہید گنج کی ساخت ہوئی اور دو ملاعلیم کے گردان تحقیقات دیکھ سے ہر اچھا تھا۔ مدعیان کی طرف سے ڈگری خواجہ محمد الدین سپریم جسٹس اور مسٹر شیخ عبدالکریم بیرسٹر ایٹ لاء پیش ہوئے۔ مدعا علیہ کی طرف سے رائے بہادر دیوان چند سرشتہ دار ہائی کورٹ اور مسٹر ایم ایل پوری ایڈووکیٹ وکیل پیروی کر رہے تھے۔

مسٹر شہاب سنگھ کا بیان

مسٹر شہاب سنگھ بیرسٹر ایٹ لاء نے بیان کیا کہ میں گوردوارہ شہید گنج کا سیکرٹری ہوں۔ گوردوارہ کی عمارت کے متعلق میرے بیان کی تصدیق کرتا ہوں۔ گوردوارہ کی عمارت کے ساتھ ایک بڑا صحن ہے۔ صحن کے ارد گرد کمرے بنے ہوئے ہیں۔ ان کمروں میں سکھ یاتری آکر ٹھہرتے ہیں۔ ان کمروں کے آگے برآمدے ہیں۔ صحن کے ایک طرف ایک بڑا کمرہ ہے۔ اس کمرہ میں گرنتھ صاحب رکھا ہوا ہے۔ اس کمرہ کے آگے برآمدہ ہے۔ اس برآمدہ میں گرنتھ صاحب کا پرکاش ہوتا ہے۔ گرنتھ صاحب کے پرکاش کے وقت سکھ یاتری وہاں جمع ہوتے ہیں

تین لاکھ تازہ دم جنگیوں کا عزم بالجزم

موت قبول کریں گے لیکن اٹلی کی غلامی تسلیم نہیں کریں گے"

ڈیسی کی شاہی سڑک کو واپس لینے کی کوشش

ایوسی ایبا، اپریل ۱۲ "ہمی مقام سے جہاں شہنشاہ منٹلک حقیر میں اطالیہ کا مرصع تاج رکھا ہے تین لاکھ نوجوان جرأتی کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ ہمیں نے اپنا عہد کر لیا ہے کہ موت قبول کریں گے۔ لیکن اٹلی کی غلامی نہیں تسلیم کریں گے۔ معلوم ہوتا ہے کہ شاہی افواج ڈیسی کی سڑک کو واپس لینے کی کوشش کر رہی ہیں۔

پارلیمنٹ میں جنگ جنس پر اگر مگر

تہذیب کے مستقبل کا ٹھیکہ

لندن، اپریل۔ آج کے اجلاس کے بعد برطانوی دارالعوام کا اجلاس ایسٹر کی تعطیلات کے دوران اپریل کے لئے ملتوی ہو گیا۔ آج کے اجلاس میں ہاؤس آف کامنز میں پارلیمنٹری سیکرٹری برائے وزارت خارجہ مسٹر ایڈن نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ہوائی جنگ جنس کے متعلق بین الاقوامی تحریری کنونشن کے مسودہ کے متعلق ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ اس کنونشن کے متعلق ابھی بہت سے سوال طے ہونے باقی ہیں۔ اس کنونشن کے متعلق ابھی بہت سے سوال طے ہونے باقی ہیں۔ اس کنونشن کے متعلق ابھی بہت سے سوال طے ہونے باقی ہیں۔

اطالوی نائب وزیر خارجہ کا شیریں خطاب

ہمارے جہاز جبل الطارق پر پیار کی کے واپس آسکتے ہیں

لندن ۱۲ اپریل۔ سینیٹر مارکیس ڈی سنڈ وا اطالوی نائب وزیر خارجہ نے آج ایوان بالا میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اطالوی جہاز جبل الطارق پر پیار کی کے واپس آسکتے ہیں بشرطیکہ وہ اپنا مقصد پورا کر چکے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اطالوی حکومت کو اس کا علم ہے کہ جبل الطارق پر اطالوی جہاز موجود ہیں۔ اطالوی حکومت کو اس کا بھی علم ہے کہ ان جہازوں کو کیا کرنا ہے۔ اطالوی حکومت کو اس کا بھی علم ہے کہ ان جہازوں کو کیا کرنا ہے۔

ترکوں کی بحری و بری قوت میں زبردست اضافہ

۶۶ کروڑ ترکی پونڈ صرف کرنے کا فیصلہ

انگورہ ۱۲ اپریل۔ گزشتہ ماہ وزارت دفاع اس نے فوجی اور بحری قوت میں اضافہ کی تجویز منظور کر دی تھیں معلوم ہوا ہے کہ چھ سال میں ۶۶ کروڑ ترکی پونڈ فوجی انتظام پر صرف کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ موجودہ حالات کے پیش نظر اس سیزیانہ میں مزید اضافہ کیا جائے گا اور کارخانہ طیارہ سازی کو بھی توسیع دی جائے گی اور اسلحہ سازی کا کارخانہ استنبول سے ازمیت میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ اور ایک کارخانہ قائم کیا جائے گا جس میں فوجی سپاہی افسر اسلحہ سازی کی تربیت حاصل کریں گے۔

ترکوں کے ضبط کا پیمانہ چھلک اٹھا

قلعہ بندی کی جاتا رہی گئی تو معاہدہ لوزان پر کے دارڈیس کے

استنبول ۱۲ اپریل۔ ہفتہ وار ترکی دورہ فرنیا ریاض کا ترکی دور زیال نامہ نگار نے ترکی کے وزیر خارجہ ریاض کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو لیا ہے۔ جس میں ترکی کے وزیر خارجہ نے فرمایا کہ ترکی کا مطالبہ یہ ہے کہ بحیرہ مرمرہ اور آبنائے دارڈینیلز پر ترکی کو دوبارہ قلعہ بندی کی اجازت دی جائے۔ ترکی کا مطالبہ یہ ہے کہ بحیرہ مرمرہ اور آبنائے دارڈینیلز پر ترکی کو دوبارہ قلعہ بندی کی اجازت دی جائے۔ ترکی کا مطالبہ یہ ہے کہ بحیرہ مرمرہ اور آبنائے دارڈینیلز پر ترکی کو دوبارہ قلعہ بندی کی اجازت دی جائے۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

آئندہ انتخابات سے پہلے ہی کیوں طارڈ کا سلطنت ہو گا

بمبئی ۱۲ اپریل۔ آج کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی نے کانگریس کے مستقبل کے متعلق ایک تجویز پیش کی۔ اس تجویز میں کہا گیا ہے کہ کانگریس کو اپنے مقصد کے حصول کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ اس تجویز کی تائید مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی نے کی۔ اس تجویز کی تائید مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی نے کی۔

جرمن یا سفید بھوت

برلے کے سادہ لوح باشندوں کی بوکھلاہٹ

زرگون ۱۲ اپریل۔ صدر ٹرومین نے کانگریس کے سامنے اپنی تقریر میں کہا کہ امریکہ کو اپنی فوج اور بحریہ کو مضبوط بنانا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کو اپنی فوج اور بحریہ کو مضبوط بنانا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کو اپنی فوج اور بحریہ کو مضبوط بنانا چاہیئے۔

مسٹر بوس کے بعد پنڈت نہرو گرفتار کئے جائینگے

جنگجویانہ پروگرام کے متعلق تقریروں سے اندیشہ

کلکتہ ۱۲ اپریل۔ کانگریس کے ذمہ دار حلقوں میں یہ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ حکومت پنڈت جواہر لال نہرو زیادہ عرصہ تک آزاد نہیں رہنے دے گی۔

کہا جاتا ہے کہ پنڈت جی نے اپنے خطبہ صدارت میں جو جنگجویانہ پروگرام پیش کیا ہے اس کی تائید میں انہیں بہت بھر میں تقریریں کرنی پڑیں گی اور اگر پنڈت جی نے ان مواقع پر احتیاط سے کام نہ لیا تو آپ کی گرفتاری یقینی ہوگی۔

اگریزی الفاظ استعمال کرنیوالا مجرم

حیدرآبادی طلبا کا متحن فیصلہ

حیدرآباد (دکن) ۱۲ اپریل۔ عثمانیہ یونیورسٹی کے بورڈ آف اسٹڈیز نے ایک طلبہ کو اس بنا پر امتحان میں ناکام قرار دیا ہے کہ اس نے اپنے جواب میں انگریزی الفاظ استعمال کئے تھے۔ اس طالب علم نے اپنے جواب میں ۱۰۰ میں سے ۹۰ نمبر حاصل کئے تھے۔ اس کے جواب میں ۱۰۰ میں سے ۹۰ نمبر حاصل کئے تھے۔

ایران اور عراق میں بدعات کے خلاف جہاد

سربازار زیر سینہ کوڑی کی مخالفت کر دی گئی

بغداد ۱۲ اپریل۔ عراق کے سنی اور شیعہ علماء نے ایران کے سنی اور شیعہ علماء کے ساتھ مل کر ایران میں بدعات کی مخالفت کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ ایران کے سنی اور شیعہ علماء نے ایران میں بدعات کی مخالفت کرنے کا اعلان کیا ہے۔

ترکی بنک میں فرانسیسی اسی لاکھ پونڈ

فرانس ترکی سے لوہا اور کوئلہ خریدے گا

انقرہ۔ آج کے بازار میں فرانک کی قدر ۱۲ پائنڈ ۱۲ شلنگ ۱۰ پنس تک پہنچ گئی۔ اس کے علاوہ ۱۰ لاکھ ۱۰ ہزار پونڈ کے برابر ہے۔ اس کے علاوہ ۱۰ لاکھ ۱۰ ہزار پونڈ کے برابر ہے۔

سعودی حکومت اور یہ کے حدود کا تصفیہ

بنائے خاصمت جاتی رہی

ام القریٰ (نسلوا) ۱۲ اپریل۔ سعودی عرب اور حکومت یمن کے مابین حدود کا تصفیہ ہو گیا ہے اور حکومت یمن نے اپنی حدود کا تعین کر دیا ہے۔ اس کے مطابق یمن کا رقبہ ۷۰ ہزار مربع میل ہے۔ اس کے مطابق یمن کا رقبہ ۷۰ ہزار مربع میل ہے۔

پورا گاؤں آگ سے جلکر خاک ہو گیا

چھ آدمی ہلاک متعدد مویشی اور ہزار ہا روپیہ کا سامان آگ کی نذر

اتھارا (ہنگری) ۱۲ اپریل۔ اطلاع ملی ہے کہ ہنگری کے موضع دڑیا میں آگ لگ جانے کی وجہ سے تمام گاؤں جل کر خاک ہو گیا۔ اور تقریباً سو گھروں کے سوا سب گھر جل کر راکھ ہو گئے۔ بہت سے آدمی بھی آگ میں جل کر ہلاک ہو گئے۔ بہت نقصان کا اندازہ نہیں ہزار ہا روپیہ لگایا گیا ہے۔

گہری نیند کا لطف اٹھائیے

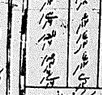

چار گھریلو نیندیں کی پیچیدگی ملاحظہ فرمائیے

خوابِ خوش، خوابِ راحت، خوابِ شیریں کے الفاظ تو ہر کہ ہے کی زبان پر ہیں لیکن اس کا لطف صرف انہیں لوگوں کو حاصل ہوتا ہے جو رات کو بستر پر جاتے ہی گہری نیند سو جاتے ہیں۔ ورنہ اکثر لوگ ایسے ہیں جو رات بھر کروٹیں بدلتے رہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے اعصاب کمزور ہو گئے ہیں۔ اگر آپ کے اعصاب کمزور ہیں تو آپ کو چاہیئے کہ ڈاکٹر ایچ بوز کی تیار کردہ ادویہ استعمال کریں۔ ان ادویہ کے استعمال سے آپ کے اعصاب مضبوط ہو جائیں گے اور آپ کو گہری نیند آنے لگے گی۔ ان ادویہ کے نام اور قیمتیں حسب ذیل ہیں۔

نمبر ۱	چار شیشیاں	۱۰ روپے	نمبر ۳	چار شیشیاں	۱۰ روپے
نمبر ۲	چار شیشیاں	۱۰ روپے	نمبر ۴	چار شیشیاں	۱۰ روپے

ایک وقت میں چار شیشیوں سے کم نہ لیں۔ ایک شیشی کی خوراک ۱ بوند سے ۱۰ بوند تک ہے۔ سفر خرچ علاوہ ہوگا۔ منگوانے کا پتہ:

انسٹرکشن ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ (A-D) کلکتہ

فلسطین کی قسمت میں ہندوستان کی تقدیر کا پیوند

پریس ایکٹ کا نفاذ حکومت پر مکمہ چینی سے اخبار نہ

بمبئی ۱۲ اپریل۔ فلسطین سے متواتر اخبارات موصول ہو رہے ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ دیہاتی علاقوں میں عربوں کی بغاوت روز بروز زور پکڑتی جا رہی ہے۔ اس بغاوت کو فرو کرنے کے لئے برطانوی حکومت نے پریس ایکٹ کا نفاذ کر دیا ہے۔ اس کے ماتحت ہر اخبار کو اپنی اشاعت سے پیشتر اپنا مواد حکومت کے پریس سنسر کے پاس بھیجنا پڑتا ہے۔ اس کے بعد ہی اخبار شائع ہو سکتا ہے۔

جوان بن جاؤ

امریکہ کی ایک حیرت انگیز ایجاد جو ہر جوان اور بوڑھے کے لئے ضروری ہے

طاقت ور بنانے کی دنیا میں بے شمار دوائیں ہیں لیکن ان میں سے بہت کم ایسی ہیں جو واقعی طاقت دیتی ہیں۔ ان میں سے ایک دوا ایسی ہے جو ہر مرد و عورت کے لئے ضروری ہے۔ یہ دوا ہر جوان اور بوڑھے کے لئے یکساں مفید ہے۔ اس دوا کا نام ہے "ایکسٹریکٹ آف ہارمونز"۔ یہ دوا ہر جوان اور بوڑھے کے لئے یکساں مفید ہے۔ اس دوا کا نام ہے "ایکسٹریکٹ آف ہارمونز"۔ یہ دوا ہر جوان اور بوڑھے کے لئے یکساں مفید ہے۔

ضرورت

کیونکہ جاسوسی کے دفتر کے لئے ایک سپرنٹنڈنٹ درکار ہے۔ اس کی ضرورت ہے۔ انگریزی اور اردو کا کافی علم ضروری ہے۔ شکل اچھا ہونا چاہیئے۔ کیونکہ بہت کام کرنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست بخط خود اور مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجیے۔

منیجر مکتبہ جامعہ۔ قرول باغ دہلی

روغن بے نظیر

سر کے بالوں اور دماغ کی بیماریوں کیلئے طب یونانی کا بہترین تیل ہے

بالوں کی چمک اور سیاہی کا ضامن ہے

دوسرے مفرد ادکان کیلئے بنیرڈ اکیسرہے

بے ضرر، خوش رنگ و خوشبودار

مفرح دماغ اور یہ کیمیائی اصول پر تیار ہوتا ہے

قیمت فی شیشی بارہ آنے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

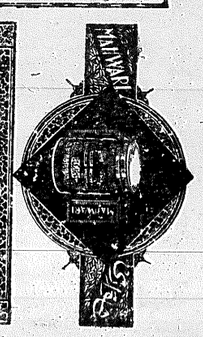

انتحاد ممالک عربیہ کی طرف مبارک اقدام

عراق۔سعودی عرب اور یمن میں جنگی معاہدہ

لندن ۱۲ اپریل۔ ہمارے نامہ نگار کی کوششیں بارآور ثابت ہو رہی ہیں۔ سعودی حکومت اور عراق کے درمیان معاہدہ کی اطلاع (خبارات میں شائع ہو چکی ہے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ ۱۱ مئی کو ہم نے پہلی اس معاہدہ پر دستخط کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جنگ کی صورت میں دونوں ملک ایک دوسرے کا ساتھ دیں گے۔ لیکن کوئی ایسا معاہدہ پر آخری دستخط ثبت کرنے کے لئے بغداد روانہ ہو گئے ہیں۔

مسٹر بھاش چندر بوس کی گرفتاری

آزادی کا علم سرنگوں ہونے دو"

پہلے سے آپ کی اپیل

بمبئی ۱۲ اپریل۔ کل صبح ساڑھے نو بجے مسٹر بھاش چندر بوس کو گرفتار کیا گیا۔ آپ کو عارضی طور پر آزاد کر دیا گیا۔

مسٹر سوبھاش چندر بوس کی گرفتاری

آزادی کا علم سرنگوں نہ ہونے دو"

پہلے سے آپ کی اپیل

بمبئی ۱۲ اپریل۔ کل صبح ساڑھے نو بجے مسٹر سوبھاش چندر بوس کو گرفتار کیا گیا۔ آپ کو عارضی طور پر آزاد کر دیا گیا۔

نئی روشنی کا ہونہار طالب علم

ہیڈ ماسٹر کو چاقو سے سلامی دی

پشاور ۱۲ اپریل۔ کل صبح پشاور چھاؤنی کے ڈسٹرکٹ ایجوکیشنل آفیسر کی کار جب اسلامیہ ہائی اسکول میں پہنچی تو ایک طالب علم نے جسکا نام بتایا جاتا ہے کہ محمد ایوب ہے۔ اس نے اپنے ہیڈ ماسٹر کو چاقو سے سلامی دی۔ ہیڈ ماسٹر صاحب ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی حالت خطرناک بیان کی جاتی ہے۔

علمبردار وہریت نے آغوش اسلام میں لی

علی تجسس کا اطمینان بخش نتیجہ

لاہور ۱۲ اپریل۔ اخبار آزاد کا مقامی معمول ہوتا ہے کہ مسٹر محمد یونس وہریت دار الحاد سے تائب ہو کر آغوش اسلام میں آگئے ہیں۔

یونس صاحب موصوف دہریا ہیں ہیں ہیں

درگاہ اجمیر شریف کے متعلق سوال

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا فتویٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مما تو کلہ وحکم اللہ تعالیٰ

(۱) شاہجہاں بادشاہ وتعظیم الشان سے جتنے مراضات ایک بزرگ کی درگاہ شریف کے نام وقف کئے اور وقف نامہ میں لکھ دیا تھا جب وہ قبل مسجد ہوگئے اور وقف ہوگئے اور اس کی آمدنی اس درگاہ کے متولی کے قبضہ میں آگئی تو اب ان مراضات کا کیا حکم ہے اور ان کی آمدنی کا کیا مصرف ہے؟

(۲) درگاہ کے متولی کو درگاہ کے متعلقہ انتظامی کے تقرر وانتظام سے متعلقہ کل امور کی انجام دہی کے متعلق خود واقف اور اس کے جانشین وحقدار تعین کا کوئی اور ہے یا کہ کل امور واقف یا واقف میں سے رکھے جانے والے متولی کے سپرد کئے جانے چاہئیں؟ نیز واقف اور اس کے جانشین سلاطین کے ذمہ میں سے متعلقہ امور انتظام وتعمیر وغیرہ کے کل یا بعض انتظامی خادم متعلق خادم درگاہ وغیرہ وغیرہ کا تقرر یا کسی کے متعلق خود واقف اور اس کے جانشین وحقدار تعین کا حق ہے یا نہیں؟ اور اس صورت میں کہ واقف اور اس کے جانشین وحقدار تعین کا حق ہے تو کیا واقف کے خلاف منشاء وقف کسی کو کوئی عہدہ دے سکتا ہے یا نہیں؟ اور اس صورت میں کہ واقف اور اس کے جانشین وحقدار تعین کا حق نہیں ہے تو کیا حکومت وقت کو یا کسی اور کو ان امور کے متعلق کوئی حق ہے یا نہیں؟

(۳) درگاہ کے متولی کو درگاہ کے متعلقہ انتظامی خادم متعلق خادم درگاہ وغیرہ وغیرہ کا تقرر یا کسی کے متعلق خود واقف اور اس کے جانشین وحقدار تعین کا حق ہے یا نہیں؟ اور اس صورت میں کہ واقف اور اس کے جانشین وحقدار تعین کا حق ہے تو کیا واقف کے خلاف منشاء وقف کسی کو کوئی عہدہ دے سکتا ہے یا نہیں؟ اور اس صورت میں کہ واقف اور اس کے جانشین وحقدار تعین کا حق نہیں ہے تو کیا حکومت وقت کو یا کسی اور کو ان امور کے متعلق کوئی حق ہے یا نہیں؟

(۴) درگاہ پاک اور وقف مذکور کے انتظام کے لئے جو کمیٹی حضرت موجودہ ہے وہ بااختیار ہے یا نہیں؟ اس میں سے تین ممبر خدام درگاہ کے اور ایک خاندان سجادہ نشین صاحب کی طرف سے مقرر ہوتا ہے اور شہری کا غالب اکثریت کے فیصلہ کو نافذ کرنا حکومت وقت کا ہے یا نہیں؟ اگر ایسا ہے تو بعض ممبران کمیٹی کے خلاف شرع افعال کے ارتکاب کے وقت حکومت وقت کا فرض ہے یا نہیں؟ اور اگر ایسا ہے تو حکومت وقت نے اس کمیٹی کے بعض ممبران کے خلاف شرع افعال کے ارتکاب کے وقت کیا کارروائی کی؟ اور کیا کرنا چاہئے؟

(۵) قانون ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۹۱۸ء کے تحت وقف درگاہ پاک کا موجودہ انتظام قائم ہے اس کی رو سے وقف درگاہ پاک کی نگرانی بتعلق حضرت وقف کمیٹی مقرر ہے اور اس کمیٹی کا مقررہ فی الوجود ممبران میں سے نصف سے زیادہ کا ہونا ضروری ہے اور کمیٹی کے ماتحت خادم وغیرہ کی حیثیت قائم ہوتا ہے اور کمیٹی کے ماتحت خادم وغیرہ کی حیثیت کیا ہے؟ اس کا فرق بے راہ راست حضرت متولی پاک اور اس کے وقف کا انتظام غیر مفید اور موجب تعطل ہے اور اس کے وقف کے خلاف مقدمات دائر ہوتے ہیں اور اس کے وقف کا کوئی نفع نہیں ہوتا اور درگاہ کا کوئی انتظام نہیں ہوتا اور زائرین کو بہت تکلیف ہوتی ہے

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.

جمعیۃ دہلی

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۳ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۵۵ھ ہجری۔ مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

چندہ اخبار الجمعیۃ
ملاحظہ ہے
اشتہاری چارج
سرورق ۔۔۔
عام کے غیر سے
سالانہ ہے
اشتہاری شمار
فی بار یک آنہ

تاریخ چسپاں اشاعت اخبار الجمعیۃ
ہر اگریزی ماہ کی
یکم ۔ ۵
۹ ۔ ۱۲
۱۶ ۔ ۲۰
۲۳ ۔ ۲۸

مسلم جانباز سے خطاب

بساطِ ارض پر چھایا جاتا ہے آسمان کہر
عیاں ہو گنبد گردوں پہ قہر خود فتناں کہر

چلا دے اپنے پرتو سے اس کے ذرے ذرے کو
مٹا دے ظلمت گیتی ہلال آسماں ہو کر

کہاں گم ہو گئی سطوت کہاں کھوئی گئی ہیبت
اُتر آیا ہے پسپائی پہ کیوں نکر بکا سراں ہو کر؟

کیا ہے تنگ دامن کیوں، نہیں تو پر فشاں کیوں؟
چمک اے جنبشِ ایماں تو بجز بیکراں ہو کر؟

چڑھا تا کیوں نہیں چلہ اپنے تیر ہمت کو
جھکا جاتا ہے اپنی کی طرف کیوں دل گماں ہو کر؟

تسلیم خم نہ ہے تو خم کر درِ حق پر
پڑا ہے در پہ کیوں غیروں کے تنگ آستاں ہو کر

سکون قلب کیوں اغیار کے حلقے میں ڈھونڈا
مصیبت خیز ہے پانی کی ٹوٹ پڑ کوہِ گراں ہو کر

سمندر کی طرح جل کر حیات تازہ کر حاصل
یہ جلنا کیا کہ جلنا ہے کہ رہ جائے دھواں ہو کر

خدارا عظمتِ پارینۂ اسلام قائم کر
ذرا اے مسلم جانباز فاروقِ جہاں ہو کر

زمانہ دیکھ لے "لیلائے ایجادات" ہے تو بھی
جہاں میں نام پیدا کر اُسی کے ہمعناں ہو کر

اگر شیدائے حق کو داد ملتی ہے۔ تو ملتی ہے
ہمیشہ نطق کے بل پر سدا جادو بیاں ہو کر

(از جناب عبدالرشید صاحب شیدا لودیانوی)

جلوۂ افکار

نگاہ نیچی کیے مسکرائے جاتے ہیں
وہ صبر و ہوش کی دنیا لٹائے جاتے ہیں

شبِ فراق یہ آؤ ترس نے دی یارب
ذرا اٹیرل مضطر وہ آئے جاتے ہیں

کسی کے حسن کے آثار رنگ و بو بنکر
تمام عالم امکاں پہ چھائے جاتے ہیں

یقین یہ ہے شبِ انتظار ہر لحہ
وعدہ آرہے ہیں وہ آتے ہیں آئے جاتے ہیں

یہ فرطِ شوق کا عالم ہے راہِ الفت میں
نفس نفس پہ قدم ڈگمگائے جاتے ہیں

شبِ فراق کی "تابانیاں" خدا اللہ
کہ جیسے قلبِ جگر منہ کو آئے جاتے ہیں

پہونچ کے منزلِ مقصود کے قریب فضا
یہ حال ہے کہ قدم لڑکھڑائے جاتے ہیں

(از جناب فضا آلہ آبادی)

ممالک اسلامیہ میں کیا ہو رہا ہے

مصر کی قسمت پر ٹرکی کی نظر

برطانیہ اور مصر کی گفت و شنید کو دیکھا جا رہا ہے

شروع ہوئی ہے۔ ترکیہ کے اخبارات بڑے اہتمام سے شائع ہونے والے مراسلے اور تبصرے نمایاں جگہ پر دے رہے ہیں۔ اور بڑے زور و شور سے یہ بتا رہے ہیں کہ مصر کی قسمت پر ٹرکی کی نظر لگ رہی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ترکیہ کے سیاسی حلقوں میں مصر اور برطانیہ کی گفتگو پر بڑی دلچسپی لی جا رہی ہے۔ ترکیہ ان نتائج کا بڑی بیتابی سے انتظار کر رہا ہے۔ جو اس گفتگو سے نکلنے والے ہیں۔

شام اور ٹرکی کے مابین تجارتی گفتگو

فرانسیسی نمائندوں کی آمد

انقرہ۔ ایک اخبار لکھتا ہے کہ ٹرکی، شام و بیروت کے مابین بہت جلد تجارتی گفت و شنید شروع ہو جائے گی۔ اس گفتگو کے لئے فرانسیسی نمائندے انقرہ میں پہونچ گئے ہیں۔ اور فرانسیسی نمائندے آج یہاں سے روانہ ہوں گے۔

شرائط کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ اسی ہفتہ کے اندر روانی کی جائے گی۔ تاہم سابقی مسائل زیر بحث آئیں گے۔

واضح ہو کہ اس سے پہلے فرانس اور ٹرکی کے مابین شام میں تجارت کے متعلق بات چیت ہو چکی ہے۔ مگر فریقین کے مابین کوئی سمجھوتے نہ ہو سکا۔ اور یہ گفتگو بغیر کسی نتیجہ پر پہنچے ہوئے ختم ہو گئی تھی۔

ٹرکی کے فوجی بجٹ میں اضافہ

سال گزشتہ سے ۱۲ ملین پونڈ زیادہ کی منظوری

انقرہ۔ ٹرکی کی قومی اسمبلی نے اپنی مئی کی تیاریوں میں مشغول ہے۔ مگر پالیسی اور فوجی بجٹ ایک آئندہ سال کے لئے مہینی صدی کا اضافہ ہے۔

اسمبلی کی بجٹ کمیٹی نے ۱۹۳۶ء میں ۳۰ ملین پونڈ سے بھی کم خرچ کرنے کی منظوری دی ہے۔ یہ رقم سال گزشتہ سے تقریباً ۱۲ ملین زیادہ ہے۔

اسمبلی نے ۲۰ ملین پونڈ فوجی ضروریات کے لئے منظور کر دیئے ہیں۔ یہ رقم گزشتہ بالا خرچ سے بھی زیادہ ہے۔

ٹرکی کا عظیم الشان جنگی جہاز

"غازی" نامی ٹرکی جنگی جہاز نہ عنقریب جرمنی سے ٹرکی کا جہاز کمپنی کے ایک نمائندہ کے ساتھ روانہ ہو گا۔ یہ جہاز ۱۹۱۵ء میں بنا تھا۔ اور ۱۹۲۷ء میں اس کی مرمت کی گئی تھی۔ اس کا وزن ۱۰ ہزار ٹن ہے۔ اس پر ۱۱ انچ کی توپیں لگی ہوئی ہیں۔ اور ۱۰ ہزار گز کے فاصلہ تک گولہ پھینک سکتا ہے۔ اس کی رفتار ۲۱ میل فی گھنٹہ ہے۔ اس پر ۱۰۰ افسر اور ۱۰۰۰ ملاح رہیں گے۔

یمن کے طلباء عراقی اداروں میں

چند ماہ ہوئے یمن کے دس طلباء بغداد میں آئے تھے جنہیں مختلف تعلیمی اداروں میں داخل کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کی تعلیمی ترقی سے حاکم یمن کو خوشی ہوئی۔ اس طلباء کی ایک اور جماعت عراق آرہی ہے۔ اب یمنی بھی عراق کے مختلف اداروں میں تعلیم حاصل کر سکیں گے۔

ٹرکی کی مجلس وزراء کا اہم اجتماع

موجودہ حالات میں ٹرکی کے رویہ پر غور

انقرہ۔ ۱۲ اپریل۔ وزراء اور عمائد کی ایک مجلس منعقد ہوئی جس میں ٹرکی کے رویہ پر غور کیا گیا۔ اس مجلس میں وزیر اعظم، وزیر خارجہ، وزیر جنگ، وزیر بحریہ، وزیر مالیہ، وزیر تعلیم، وزیر زراعت، وزیر تجارت، وزیر مواصلات اور وزیر صحت شریک ہوئے۔ اس مجلس میں ٹرکی کے رویہ پر غور کیا گیا۔ اس مجلس میں ٹرکی کے رویہ پر غور کیا گیا۔

ٹرکی کی دلچسپی

اتحاد بلقان سے

انقرہ۔ میں ان حالات و واقعات کی بنا پر جو اتحاد بلقان اور ترکی کے مابین ہو رہا ہے، معلوم ہوا ہے کہ ایک دفتر انقرہ میں منتقل کر دیا جائے گا۔

یہ دفتر اتحاد بلقان کے حقوق کی حفاظت کرے گا۔

ترکی میں بنکوں کیلئے نیا قانون

ترکی میں بنکوں کی تعداد بہت کافی اضافہ ہو گیا ہے۔ اس اضافہ کے لحاظ سے بنکوں کے لئے ایک قانون نافذ ہونے والا ہے۔

قانون نافذ ہونے پر بنکوں کو مختلف شرائط کے تحت چلنا ہوگا۔ بنکوں میں جمع کی جانے والی رقم کی نگرانی کی جائے گی۔

عراق میں دیہاتیوں کے لئے تعلیم کا انتظام

حکومت عراق نے اس وقت تک میں دیہاتی اضلاع کا کام پوری استعداد سے شروع کر رکھا ہے۔ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ تمام دیہات میں سکول کھول دیئے جائیں۔ اور دیہاتیوں کو بہت جلد یہ تعلیم حاصل ہو جائے۔ ان سکولوں میں عربی زبان کے ساتھ ساتھ دیہاتی بولی کے نصاب میں درج ہوں گے۔ نیز پچھلی کو پڑھنے والوں کے حقوق بھی بہتر تعلیم دی جائے گی۔

عراقی طلباء کی ٹرکی اور انگلستان کو روانگی

عراق کے محکمہ تعلیم نے مالی بحران کی وجہ سے ۲۰ طلباء کو سرکاری کے خرچ پر باہر بھیجنے کے لئے منتخب کیا ہے۔ ان میں سے ۱۰ طلباء کو انگلستان اور ۱۰ کو ٹرکی بھیجا جائے گا۔

حکومت عراق اور ۔۔۔ کے مابین گفت و شنید

بنک کے قیام پر غور

بغداد کا ایک پیغام مقیم کے مطابق عراق اور حکومت حلیفہ کے مابین ۔۔۔ بنک کھولنے کے متعلق گفت و شنید کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت عراق نے اپنا نمائندہ مقرر کر دیا ہے۔ اس نمائندہ کے ذریعہ حکومت حلیفہ سے گفت و شنید کی جا رہی ہے۔

مصر کے نوجوان قابو سے باہر ہو گئے

آزادی مصر کا مطالبہ

مصر کے جلسے جلوس جاری ہو گئے ہیں۔ وہ گیارہ جوانوں نے پر جوش تقریریں کیں اور برطانوی ایمپیریلزم (استعمار) سے بیزاری کا اظہار کیا۔ مصر میں ہر ہفتہ ایک جلسہ منعقد ہوتا ہے۔ طلبہ تعلیم کی بے بسی کے خلاف احتجاج کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ مصر کی آزادی کا مطالبہ کرتے ہیں۔

عراق میں فوجی تعلیم لازمی قرار دیا گیا

نوجوانوں میں فوجی تربیت کیلئے بیتابی

عراق میں فوجی تعلیم لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس قانون کے ماتحت ۲۰ سال کی عمر کے ہر عراقی کو فوجی تعلیم حاصل کرنے کا فرض عائد ہوتا ہے۔ اس قانون کے پاس ہونے کے بعد عراق میں فوجی تربیت کیلئے بیتابی پائی جاتی ہے۔ نوجوان بڑی تعداد میں فوجی تعلیم حاصل کرنے کے لئے اپنے نام لکھا رہے ہیں۔

ایرانی شہروں کی آرائش کا مسئلہ

طہران۔ شہروں کی آرائش و زینت کے میدان میں ایران نے بھی قدم اٹھایا ہے۔ اس سلسلہ میں پہلا کام یہ ہوا ہے کہ طہران کے ایک بڑے حصہ کو منہدم کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد اس حصہ کی از سر نو تعمیر ہوگی۔ اس کام کے لئے ۱۰ ملین تومان کی رقم منظور کی گئی ہے۔ یہ رقم ۱۰ سال میں ادا کی جائے گی۔

اتحاد بلقان سے ترکی کی دلچسپی

انقرہ میں ان حالات و واقعات کی بنا پر جو اتحاد بلقان اور ترکی کے مابین ہو رہا ہے، معلوم ہوا ہے کہ ایک دفتر انقرہ میں منتقل کر دیا جائے گا۔

یہ دفتر اتحاد بلقان کے حقوق کی حفاظت کرے گا۔

ترکی میں بنکوں کیلئے نیا قانون

ترکی میں بنکوں کی تعداد بہت کافی اضافہ ہو گیا ہے۔ اس اضافہ کے لحاظ سے بنکوں کے لئے ایک قانون نافذ ہونے والا ہے۔

قانون نافذ ہونے پر بنکوں کو مختلف شرائط کے تحت چلنا ہوگا۔ بنکوں میں جمع کی جانے والی رقم کی نگرانی کی جائے گی۔

عراق میں دیہاتیوں کے لئے تعلیم کا انتظام

حکومت عراق نے اس وقت تک میں دیہاتی اضلاع کا کام پوری استعداد سے شروع کر رکھا ہے۔ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ تمام دیہات میں سکول کھول دیئے جائیں۔ اور دیہاتیوں کو بہت جلد یہ تعلیم حاصل ہو جائے۔ ان سکولوں میں عربی زبان کے ساتھ ساتھ دیہاتی بولی کے نصاب میں درج ہوں گے۔ نیز پچھلی کو پڑھنے والوں کے حقوق بھی بہتر تعلیم دی جائے گی۔

عراقی طلباء کی ٹرکی اور انگلستان کو روانگی

عراق کے محکمہ تعلیم نے مالی بحران کی وجہ سے ۲۰ طلباء کو سرکاری کے خرچ پر باہر بھیجنے کے لئے منتخب کیا ہے۔ ان میں سے ۱۰ طلباء کو انگلستان اور ۱۰ کو ٹرکی بھیجا جائے گا۔

حکومت عراق اور ۔۔۔ کے مابین گفت و شنید

بنک کے قیام پر غور

بغداد کا ایک پیغام مقیم کے مطابق عراق اور حکومت حلیفہ کے مابین ۔۔۔ بنک کھولنے کے متعلق گفت و شنید کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت عراق نے اپنا نمائندہ مقرر کر دیا ہے۔ اس نمائندہ کے ذریعہ حکومت حلیفہ سے گفت و شنید کی جا رہی ہے۔

مصر کے نوجوان قابو سے باہر ہو گئے

آزادی مصر کا مطالبہ

مصر کے جلسے جلوس جاری ہو گئے ہیں۔ وہ گیارہ جوانوں نے پر جوش تقریریں کیں اور برطانوی ایمپیریلزم (استعمار) سے بیزاری کا اظہار کیا۔ مصر میں ہر ہفتہ ایک جلسہ منعقد ہوتا ہے۔ طلبہ تعلیم کی بے بسی کے خلاف احتجاج کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ مصر کی آزادی کا مطالبہ کرتے ہیں۔

عراق میں فوجی تعلیم لازمی قرار دیا گیا

نوجوانوں میں فوجی تربیت کیلئے بیتابی

عراق میں فوجی تعلیم لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس قانون کے ماتحت ۲۰ سال کی عمر کے ہر عراقی کو فوجی تعلیم حاصل کرنے کا فرض عائد ہوتا ہے۔ اس قانون کے پاس ہونے کے بعد عراق میں فوجی تربیت کیلئے بیتابی پائی جاتی ہے۔ نوجوان بڑی تعداد میں فوجی تعلیم حاصل کرنے کے لئے اپنے نام لکھا رہے ہیں۔

ایرانی شہروں کی آرائش کا مسئلہ

طہران۔ شہروں کی آرائش و زینت کے میدان میں ایران نے بھی قدم اٹھایا ہے۔ اس سلسلہ میں پہلا کام یہ ہوا ہے کہ طہران کے ایک بڑے حصہ کو منہدم کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد اس حصہ کی از سر نو تعمیر ہوگی۔ اس کام کے لئے ۱۰ ملین تومان کی رقم منظور کی گئی ہے۔ یہ رقم ۱۰ سال میں ادا کی جائے گی۔

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.

Vol 23 | DELHI MONDAY 13th April 1936 | No. 25

ہر قسم کی کتابیں
الجمعیۃ بک ڈپو ملیلمان دہلی سے ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید حمائل معری اور مترجم اردو اور عالمی قیمتوں پر خریدی جا سکتی ہیں۔

یہ جگہ اشتہار کیلئے خالی ہے

گاندھی جی اور مسٹر جواہر لال نہرو کی خدمت میں ایک مخلص مسلمان کا ہدیہ

دہلی کے مشہور محمد نور خاں صاحب سابق کارکن [illegible] خانخاناں محمد نور خاں نے جو پھلتے پھولتے کاروبار کو چھوڑ کر جواہر لال نہرو کی خدمت میں پہنچے گئے ہیں۔ محمد نور خاں صاحب نے اپنے کام کاج کے دن رات کے وقت کو چھوڑ کر گاندھی جی کی خدمت میں پیش کئے ہے اس وقت جب گاندھی جی دلی تشریف لائے تھے تو محمد نور خاں صاحب نے گاندھی جی کی خدمت میں ایک مخلص مسلمان کا ہدیہ پیش کیا تھا۔ اور اب دوسرا مسلمان پیش کیا ہے۔ یہ قصہ گاندھی جی کی خدمت میں پیش کیا۔

دوسرا قصہ مسٹر جواہر لال نہرو کی خدمت میں پیش کرنا ہے۔ صاحب نے اس وقت کے موقع پر پیش کیا جو ان کی گرفتاری پر مسٹر جواہر لال نہرو کے اور ان دنوں دہلی کی شاندار مجلس میں سلام عقیدت کے لئے جمع ہوئی تھی۔ محمد نور خاں صاحب کی یہ صنعت چونکہ ریشمی صنعت تھی۔ اس لئے گاندھی جی اور مسٹر جواہر لال نہرو نے اس کو بڑی خوشی کے ساتھ قبول کر لیا اور محمد نور خاں صاحب سے بڑی دیر تک ان صنعتوں کی ترقی کے متعلق گفتگو کرتے رہے۔ گاندھی جی نے صاحب موصوف سے کہا کہ وہ ہمارے ملک کی آزادی کے لئے تم سب کا جو کام اور جو تیسری تنظیوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ وہ ہمارے لئے بہت بڑی قیمتی چیز ہے۔ خدا کرے کہ وہ ہمارے ملک کو آزاد کرنے تک تم سب کا

SEMI-WEEKLY
Aljamiat
DELHI.

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری ایم۔اے

جلد ۲۳ | دہلی۔یوم پنجشنبہ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۵۵ھ ہجری۔مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

چندہ اخبار الجمعیۃ
ملفوظ ہے
شنشاہی ہے
سالانہ ہی گھر
عالک غیرہے
سلاۃ ہے
شنشاہی شہر
فی پرچہ ۱ آنہ

تاریخ انتساخت و اشاعت
اخبار الجمعیۃ
ہر اگریزی ماہ کی
یکم - ۰
۹ - ۱۳
۱۶ - ۲۰
۲۳ - ۲۷
ہے

مسلم جانبازسے خطاب

اساطِ ارض پر چلا جا غذار آسمان گر
ڈٹ جا ظلمت گیتی پہ بن ہلال آسماں ہوکر
کہاں گم ہوگئی سطوت کہاں کھوئی گئی ہیبت
کیا تو ننگ ناداں کیوں، نہیں تو پریشاں کیوں؟
چمک اے چشمۂ ایماں تو بحر بیکراں ہوکر
چڑھا تا کیوں نہیں چلہ پہ اپنے تیر ہمت کو
جھکا جا آج تو کیوں کی طرح خوں خوکاں ہوکر
سکوں قلب کیوں اخیار کے حلقے میں کھو بیٹھا
سنانِ تیغ کی طرح جل کر حیات تازہ ساماں ہوکر
یہ جینا کوئی جینا ہے کہ رہ جا دھواں ہوکر
خدارا عظمتِ پارینۂ اسلام قائم کر
ذرا اے مسلم جانباز فاروق جہاں ہوکر
زمانہ دے رہا ہے تجھ کو تیرا ہی واسطہ لیلائے ایجادات ہے تو بھی
جہاں میں نام پیدا کر اسی کے معجزاں ہوکر
اگر شیدائے حق کو داد ملتی ہے تو ملتی ہے
ہمیشہ رزق کے بل پر سدا جاوید یاں ہوکر

(از جناب حاجی عبدالرشید احمد صاحب شیدا۔ ایڈیٹر صاحب ادبی دنیا)

جلوۂ افکار

نگاہ نیچی کئے مسکرائے جاتے ہیں
وہ صبر و ہوش کی دنیا مٹائے جاتے ہیں
شبِ فراق یہ آورد کس نے دی یارب
ذرا ٹھہر دلِ مضطر وہ آئے جاتے ہیں
کسی کے حسن کے آثار رنگ و بو بنکر
تمام عالمِ امکاں پہ چھائے جاتے ہیں
یقین ہے شبِ انتظار رہبر لحہ
وہ آ رہے ہیں وہ آتے ہی آئے جاتے ہیں
یہ فرطِ شوق کا عالم ہے راہ الفت میں
نفس نفس پہ قدم ڈگمگائے جاتے ہیں
شبِ فراق کی وہ تلخیاں، اعاذ اللہ
کہ جیسے قلبِ جگر منہ کو آئے جاتے ہیں
پہونچ کے منزلِ مقصود کے قریب فضا
یہ حال ہے کہ قدم لڑکھڑائے جاتے ہیں

(از جناب فضا اللہ آبادی)

مصر کی قسمت پر ٹرکی کی نظر

بلقان اور مصر کی گفت و شنید کو دیکھا جا رہا ہے

استنبول۔ مصر اور بیرونی طاقتوں کے مابین جو بات چیت شروع ہوئی ہے، ترکیہ کے اخبارات بڑے اہتمام سے شائع کر رہے ہیں۔ اور بڑی تفصیلات دے رہے ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ترکیہ کے سیاسی حلقوں میں مصر اور بلقان کی گفت و شنید کو بڑی دلچسپی کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے۔ ترکیہ کی ان نتائج کا بڑی بیتابی سے انتظار کر رہے ہیں۔ اس گفتگو سے فائدہ ہونے والا ہے۔

شام اور ٹرکی کے مابین تجارتی گفتگو

فرانسیسی نمائندوں کی آمد

انقرہ۔ ایک اخبار کا بیان ہے کہ ٹرکی، شام و لبنان کے مابین بہت جلد تجارتی گفت و شنید شروع ہونے والی ہے۔ یہ گفتگو انقرہ میں ہوگی اور فرانسیسی نمائندے انقرہ میں آ رہے ہیں۔

فرانس کے حقوق مسلم ہیں کہ یہ اس کی رائے کو روانی کی جائے گی۔ اور سابقی مسائل نہ زیر بحث آئیں گے۔

واضح ہو کہ اس سے پہلے فرانس اور ٹرکی کے مابین شام میں تجارت کے متعلق پیٹ ہو چکی ہے مگر فریقین کے مابین کوئی فیصلہ نہ ہو سکا۔ اور یہ گفتگو نتیجہ کن نہ ہو سکی۔

ٹرکی کے فوجی بجٹ میں اضافہ

امسال گزشتہ کی ۱۲ ملین پونڈ زیادہ کی منظوری

انقرہ۔ ٹرکی کی قومی اسمبلی نے آج فوجی بجٹ کی تجاویز منظور کر لیں۔ بجٹ پارلیمنٹ میں پیش ہوا تھا۔ بجٹ کی رو سے امسال کے لئے گزشتہ سال کے مقابلہ میں ۱۲ ملین پونڈ زیادہ کی منظوری دی گئی ہے۔

امسال کی بجٹ کی رقم ۱۹۶ ملین پونڈ ہے۔ بجٹ کی منظوری کے بعد اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہو گیا۔ یہ اجلاس ۱۲ مئی کو منعقد ہوگا۔

ترکی کا عظیم الشان جنگی جہاز

خبر ہے کہ ترکی کا نیا جنگی جہاز جو تیار کیا جا رہا ہے، ترکی کا سب سے بڑا جنگی جہاز ہوگا۔ یہ جہاز ۲۶ ہزار ٹن وزنی ہوگا۔ اس میں ۹ توپیں ہوں گی۔ ہر توپ کا وزن ۱۴ ٹن ہوگا۔ اس کی رفتار ۲۸ میل فی گھنٹہ ہوگی۔ اس کی لمبائی ۶۰۰ فٹ ہوگی۔ اس کی چوڑائی ۹۰ فٹ ہوگی۔ اس کی گہرائی ۲۵ فٹ ہوگی۔ اس کی لاگت ۱۲ ملین پونڈ ہوگی۔ اس کی تیاری ۱۹۳۷ء میں شروع ہوگی۔ اس کی تکمیل ۱۹۳۹ء میں ہوگی۔

یمن کے طلباء عراقی اداروں میں

چند یمنی نوجوان جو مصر میں طلبا و ابتدائی میں آئے تھے، تحقیقی تعلیم دلوانے کے لئے بغداد بھیجے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کی تعلیمی ترقی سے متاثر ہو کر حکومت یمن نے طلبا کو عراق بھیجنے کا انتظام کیا ہے۔ ان طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ یہ طلبا عراق کی مرتبی مدرسوں میں داخل کئے جائیں گے۔

حکومت عراق اور ۔۔۔ کے مابین گفت و شنید

بنک کے قیام پر غور

بغداد کی ایک خبر ہے کہ حکومت عراق اور حکومت مصر کے مابین بغداد میں ایک بنک کھولنے کے متعلق گفت و شنید کا چرچا ہے۔ یہ بنک عراق اور مصر کی تجارت کے لئے کھولا جائے گا۔ اس سلسلہ میں حکومت مصر و عراق کے نمائندے جلد ہی بغداد میں جمع ہوں گے۔ اس تجویز کے متعلق دونوں ملکوں کے وزراء مال و وزراء تجارت غور کریں گے۔

مصر کے نوجوان قابو سے باہر ہو گئے

آزادیٔ مصر کا مطالبہ

مصر کے ایک طبیب فساد ہو جانے کے بعد زخمی ہو گئے تھے۔ وہ زخمی ہونے والے نوجوانوں سے ہسپتال میں ملنے گئے تھے۔ وہاں انہوں نے دیکھا کہ زخمی نوجوان برطانوی امپیریلزم (استعمار) کے خلاف نعرے لگا رہے ہیں۔ اور آزادیٔ مصر کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان طبیب نے ان نوجوانوں سے دریافت کیا کہ تم کیا چاہتے ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم آزادی چاہتے ہیں۔ ہم مصر کی آزادی چاہتے ہیں۔ ہم مصر کی آزادی کے لئے جان دینے کو تیار ہیں۔ ہم مصر کی آزادی کے لئے جان دینے کو تیار ہیں۔

عراق میں فوجی تعلیم لازمی قرار دیا گیا

نوجوانوں میں فوجی تربیت کیلئے بیتابی

حکومت عراق نے حسب وقت سے عراق میں فوجی تربیت کو لازمی قرار دیا ہے۔ فوجی تعلیم حاصل کرنے کا اشتیاق دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ اور وہ اس قانون سے پوری طرح فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک سو سے زیادہ نوجوان فوجی تعلیم حاصل کرنے کے لئے بغداد میں جمع ہو رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک دفتر انقرہ میں منتقل ہو رہا ہے۔

اتحاد بلقان سے ٹرکی کی دلچسپی

انقرہ میں ان حالات و واقعات کی بنا پر چرچا ہے کہ اتحاد بلقان اور ٹرکی کے مابین ہو رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک دفتر انقرہ میں منتقل ہو رہا ہے۔

بلقان اتحاد بلقان کے متعلق جو خبریں شائع ہوئی ہیں، ان کی تردید کی جا رہی ہے۔

ٹرکی میں بنکوں کیلئے نیا قانون

ٹرکی میں بنکوں کی تعداد میں کافی اضافہ ہو رہا ہے۔ اس اضافہ کو روکنے کے لئے ٹرکی کی حکومت نے ایک قانون نافذ کیا ہے۔ اس قانون کی رو سے ۱۰ لاکھ لیرا سے کم سرمایہ والے بنکوں کو بند کر دیا جائے گا۔ اس قانون کے نافذ ہونے سے ۱۰ بنک بند ہو جائیں گے۔

ایرانی شہروں کی آرائش کا مسئلہ

طہران۔ شہروں کی آرائش، روشنی کے سامان، وغیرہ کے متعلق ایک کانفرنس منعقد ہوئی ہے۔ اس کانفرنس میں ایران کے تمام شہروں کے نمائندے شریک ہوئے ہیں۔ اس کانفرنس کا افتتاح کل وزیر مال نے کیا۔ اس کانفرنس میں ایران کے شہروں کی آرائش کے متعلق تجاویز پیش ہوئی ہیں۔ ان تجاویز پر غور کیا جائے گا۔ اس کانفرنس کے فیصلوں کو ایران کی حکومت عملی جامہ پہنائے گی۔

مملکت ترکیہ میں سڑکوں کا جال

آئندہ پندرہ سال کا پروگرام

انقرہ۔ ۔۔۔ اور عامہ کی طرف سے اخبارات میں یہ چرچا ہو رہا ہے کہ ۱۵ سال کے اندر اندر ترکی کی ۱۵ ہزار کیلو میٹر طول کی سڑکیں تعمیر ہو جائیں گی۔ اس تعمیر پر ۱۵ سال صرف ہوں گے۔ ۔۔۔ ۱۰ ملین پونڈ خرچ ہوں گے۔

سڑکوں کی تعمیر جمع ہو چکا ہے۔ سڑکوں کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے۔ ۔۔۔ کی تعمیر کے ساتھ ساتھ ریل و سائل کو بھی ترقی دی جائے گی۔ ۔۔۔ ۱۰۰۰ میل ریل کی پٹڑی بچھائی جائے گی۔

سڑکی کی مجلس وزرا کا اہم اجتماع

موجودہ حالات میں ٹرکی کے رویہ پر غور

انقرہ۔ مجلس وزراء کا ایک جلسہ ہوا۔ جلسہ میں موجودہ حالات پر غور کیا گیا۔ اس جلسہ میں وزراء نے شرکت کی۔ اس جلسہ میں وزراء نے موجودہ حالات میں ٹرکی کے رویہ کے متعلق بحث کی۔

عراقی طلباء کی ٹرکی اور انگلستان کو روانگی

عراق کے محکمہ تعلیم نے مالی بحران کی وجہ سے ۱۰ طلباء کو ہر ملک کے لئے روانہ کیا ہے۔ ان طلباء کو ان ملکوں کے لئے روانہ کیا ہے جن میں سے ایک انگلستان ہے۔ ان طلباء کو ان ملکوں کے لئے روانہ کیا ہے جن میں سے ایک انگلستان ہے۔ ان طلباء کو ان ملکوں کے لئے روانہ کیا ہے جن میں سے ایک انگلستان ہے۔

عراق میں دیہاتیوں کے لئے تعلیم کا انتظام

حکومت عراق نے حال ہی میں دیہاتی اضلاع کا کام بڑی مستعدی سے شروع کر دیا ہے۔ حکومت کے محکمہ تعلیم نے تمام دیہات میں سکول کھول دیئے جائیں۔ اور دیہاتیوں کو ضروری تعلیم دلائی جائے۔ ان سکولوں میں ۶ ماہ رات کے سکنڈ وار ہوں گے۔ ان سکولوں میں ۶ ماہ رات کے سکنڈ وار ہوں گے۔ ان سکولوں میں ۶ ماہ رات کے سکنڈ وار ہوں گے۔

شکوہ

کیا تجھ کو خبر ہے کہ تیرا ہی واسطہ لیلائے ایجادات ہے تو بھی
زمانہ دے رہا ہے تجھ کو تیرا ہی واسطہ لیلائے ایجادات ہے تو بھی

(از جناب حاجی عبدالرشید احمد صاحب شیدا۔ ایڈیٹر صاحب ادبی دنیا)

یہ جگہ اشتہار کیلئے خالی ہے

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.

Vol 23 | DELHI MONDAY 15th April 1936 | No. 25

ہر قسم کی کتابیں
الجمعیۃ بک ڈپو پلیماران دہلی سے ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید حاملیں حری اور مترجم اردو اور دیگر مذہبی کتابیں خریدی جا سکتی ہیں۔

گاندھی جی اور مسٹر جواہر لال نہرو کی خدمت میں ایک مخلص مسلمان کا ہدیہ

دہلی کے مشہور محمود خان صاحب سادہ کار مالک فرم محمود خان اینڈ برادرز نے دہلی میں گاندھی جی اور مسٹر جواہر لال نہرو کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ محمود خان صاحب نے اپنے مکان پر خانہ کی دعوت دی تھی۔ محمود خان صاحب کی خدمت میں پیش کئے تھے۔ اس دعوت میں گاندھی جی، پنڈت جواہر لال نہرو، مسٹر اور مسز جواہر لال نہرو اور دیگر اکابر شریک ہوئے تھے۔ محمود خان صاحب نے محمود خان صاحب کی سادہ زندگی اور ان کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد محمود خان صاحب نے ایک ایڈریس پڑھا۔ اس ایڈریس میں محمود خان صاحب نے اپنی زندگی کے حالات بیان کئے۔ اس کے بعد محمود خان صاحب نے اپنی زندگی کے حالات بیان کئے۔ اس کے بعد محمود خان صاحب نے اپنی زندگی کے حالات بیان کئے۔

دوسرا ایڈریس مسٹر جواہر لال نہرو کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ اس ایڈریس میں مسٹر جواہر لال نہرو کی خدمات کی تعریف کی گئی تھی۔ محمود خان صاحب نے اپنی زندگی کے حالات بیان کئے۔ اس کے بعد محمود خان صاحب نے اپنی زندگی کے حالات بیان کئے۔ اس کے بعد محمود خان صاحب نے اپنی زندگی کے حالات بیان کئے۔

پادری کی لڑکی

ایسپین کے ایک جنرل اللہ یار خاں کی لڑکی نے جب اسلام قبول کیا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت کے ساتھ ساتھ یہ بھی جذبہ کروٹیں لے رہا تھا کہ جب اسلام کے اصول کو دنیا میں پھیلانے کی خاطر ہمارے باپ دادا نے اپنی جانیں قربان کر دیں تو ہم بھی اپنی جانیں دینے کے لئے تیار ہیں۔ اس لڑکی نے اپنے والد کو اس کی خبر دی تو ہم باپ دادا کی روایات کے مطابق اس نے اپنی لڑکی کو قتل کر دینے کا حکم دیا۔ اس لڑکی نے اپنے والد کو اس کی خبر دی تو ہم باپ دادا کی روایات کے مطابق اس نے اپنی لڑکی کو قتل کر دینے کا حکم دیا۔

قرآن کریم مترجم و محشی

رئیس المحدثین امام المفسرین حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن و حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی استاذ الکل حدیث و تفسیر جامعہ اسلامیہ ڈابھیل (سورت)

اس قرآن پاک کا ترجمہ حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ نے پوری زندگی کی جدوجہد اور عرق ریزی کے ساتھ تحقیق و تدقیق اور غور و فکر کے ساتھ بڑی مدت میں مکمل فرمایا تھا، اور فوائد کی تکمیل و تسہیل حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی نے فرمائی۔ اب اردو زبان میں قرآن پاک کا یہ ترجمہ و تفسیر سب سے زیادہ مستند سمجھا جاتا ہے۔ حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی نے اپنے تین سال کی محنت شاقہ کے بعد مکمل فرمایا ہے۔ اردو زبان میں قرآن پاک کے جتنے ترجمے ہوئے ہیں ان میں یہ ترجمہ سب سے زیادہ مستند سمجھا جاتا ہے۔ حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی نے اپنے تین سال کی محنت شاقہ کے بعد مکمل فرمایا ہے۔ اردو زبان میں قرآن پاک کے جتنے ترجمے ہوئے ہیں ان میں یہ ترجمہ سب سے زیادہ مستند سمجھا جاتا ہے۔

اجتماع کا تازہ پرچہ شائع ہو گیا

ماہوار کے بجائے ہفتہ وار کر دیا گیا

اجتماع کا تازہ پرچہ پہلے سے زیادہ حسن و خوبی کے ساتھ شائع ہو گیا ہے۔ طباعت و کتابت عمدہ و زیب، کاغذ چکنا اور خوشنما، ٹائٹیل دو رنگا بالک آرٹ پیپر پر، اور مزید اضافہ کے ساتھ پانچ صفحات کی تصویریں مختلف رنگوں میں شائع کی گئی ہیں۔ مضامین کی فہرست حسب ذیل ہے:-

(۱)	مقالہ افتتاحیہ	صوبوں کے انتخابات	
(۲)	واقعات و آثار	مختلف امور سیاسی و خارجی پر بحث	
(۳)	عزاداری شہید کربلا کا ثمرہ	جناب سالک کی ایک نظم	
(۴)	عید قربان	ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی	
(۵)	ایران کے دستور حکومت کا تازہ انقلاب	بقلم فیلسوف شہیر جناب حکیم ترمذی، ایم۔اے استاذ دہلی یونیورسٹی و سیاح ایران	
(۶)	ترک جمود (نظم)	شاعر انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی کی پر جوش نظم	
(۷)	اعتراف گناہ	ایک کامل اور طویل افسانہ خاص اجتماع کے لئے	
(۸)	نور و نار	مولوی شبیر حسین صاحب شبیر بارہ بنوی	
(۹)	رباب شکستہ	(مسلسل ناول) جناب ذاکر حسین صاحب ایم۔اے	
(۱۰)	غالب	جناب فخر الاسلام صاحب زبیری	
(۱۱)	ایک اصفہانی دوست کے نام (نظم)	جناب ہادی حنیف الرحمان صاحب آصف دہلوی	
(۱۲)	طوفان اور شاعر (نظم)	جناب اشتیاق حسین ترمذی۔ایم۔اے	
(۱۳)	انتقادات	تین کتابوں پر تنقیدیں	
(۱۴)	تفریحات	لطائف و ظرائف اور کارٹون	
(۱۵)	مختصرات	ہفتے بھر کی اہم خبروں کے خلاصے	

ان مضامین کے علاوہ صفحہ ۲، ۱۴، ۱۵ اور ۲۰ پر مکمل تصاویر ہیں۔

اسی پرچہ میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ اجتماع بجائے ماہوار کے ہفتہ وار شائع کرے گا۔ اور اس کا سالانہ چندہ ہندوستان میں ستے اور بیرون ہند کیلئے پانچ شلنگ ہوگا۔ یہ رعایتی شرح صرف آخری تک رہیگی اسکے بعد سالانہ چندہ ہندوستان کیلئے ۵ روپیہ اور بیرون ہند کیلئے سات شلنگ کر دیا جائے گا۔ اور ہوا رہ اجتماع کے جو خریدار اس مدت میں سالانہ چندہ روانہ کر دیں گے انہیں رعایتی شرح پر سال بھر کیلئے ہفتہ وار کا مکمل فرمایا بنایا جائیگا۔

جو حضرات اجتماع کے خریدار ہیں پچھلے میں انہیں پیام سالیانہ بھیجا جا چکا ہے۔ ان کی مدت خریداری ماہ اپریل سے شمار کی جائے گی۔

تازہ پرچہ کا نمونہ منگانے والوں کو چاہئے کہ ۲ سے کے ٹکٹ ارسال فرمائیں بغیر اسکے نمونہ نہیں بھیجا جائیگا۔ مقابلی ایجنٹوں سے بھی یہ پرچہ ۲ میں خریدا جا سکتا ہے۔ حسب ذیل مقامات پر اجتماع کا بجٹ تجارت کرتا ہے:-

بمبئی، کراچی، احمد آباد، سورت، اجمیر، جیپور، پشاور، الہ آباد، رڑکی، سہارنپور، دہرہ دون، بنارس، پٹنہ، چھپرہ، آگرہ، جالندھر، لائلپور، سیالکوٹ، لاہور، بانکی پور۔

منیجر اجتماع بلیماران دہلی

(پیکر پرنٹنگ پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

مسجد شہدن گنج کے دیوانی مقدمہ کی مزید سماعت

سلہٰہ گواہوں کے بیانات ختم ہوگئے

۱۶ جنوری ۱۹۵۶ء کو ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ ہیڈ کوارٹر مسجد شہدن گنج کی عدالت میں مسجد شہدن گنج کے دیوانی مقدمہ کی مزید سماعت ہوئی۔ آج مقدمہ کی سماعت کے لئے ۱۰ بجے دن کا وقت مقرر تھا۔ ۱۰ بجے سے کچھ پہلے ہی عدالت کے باہر کافی تعداد میں مسلمان جمع ہو گئے تھے۔ ۱۰ بجے کے قریب ڈپٹی کمشنر صاحب عدالت میں تشریف لائے۔ ان کے آتے ہی عدالت کی کارروائی شروع ہوئی۔ مدعی مقدمہ کی طرف سے ایڈووکیٹ مسٹر ایس۔ ایل۔ کپور اور مدعا علیہ کی طرف سے ایڈووکیٹ مسٹر ایس۔ ایل۔ بھاٹیہ پیش ہوئے۔

زمیندار سنگھ گرنتھی کا بیان

زمیندار سنگھ گرنتھی گوردوارہ شہدن گنج نے بیان کیا کہ میں ۱۸ جنوری ۱۹۵۶ء کو گوردوارہ شہدن گنج کی گرنتھی ہوں۔ گوردوارہ پر جو مکان کچی ہے وہ گرنتھی کا ہے۔ گوردوارہ کی کچھ زمین ہے جو مسلمان کاشت کرتے ہیں۔ ان کے نام مجھے یاد نہیں۔ ان کے نام لکھے ہوئے ہیں۔ وہ کاغذ میرے پاس ہیں۔ وہ کاغذ میں عدالت میں پیش کروں گا۔ ان کاغذوں پر میرے دستخط ہیں۔ ان کاغذوں پر مسلمانوں کے دستخط ہیں۔ ان کاغذوں پر مسلمانوں کے انگوٹھوں کے نشان ہیں۔ ان کاغذوں پر مسلمانوں کے انگوٹھوں کے نشان میرے سامنے لگے

ادیس ابابا پر اطالوی طیاروں کی پرواز

تمام آبادی شہر چھوڑ گئی، جنوبی و شمالی محاذ پر لڑائی کی بمباری

ادیس ابابا ۱۴ اپریل۔ آج صبح مشرق کی طرف سے ۹ اطالوی جنگی طیارے نمودار ہوئے۔ اور شہر کے اوپر منڈلانے لگے۔ شہری افواج نے توپ خانوں سے ان پر گولہ باری شروع کر دی۔ شہر کے اوپر منڈلانے سے تھوڑی دیر پہلے ان طیاروں نے بمباری کی تھی۔ ایک اطالوی بمبار جہاز مغرب سے شہر پر گرایا گیا ہے۔ اور اس کے بعد بلندی پر اڑنے کی تاب نہ لا کر تباہ ہو گیا۔ ایک اطالوی بمبار جہاز مغرب سے شہر پر گرایا گیا ہے۔ اور اس کے بعد بلندی پر اڑنے کی تاب نہ لا کر تباہ ہو گیا۔ ایک اطالوی بمبار جہاز مغرب سے شہر پر گرایا گیا ہے۔ اور اس کے بعد بلندی پر اڑنے کی تاب نہ لا کر تباہ ہو گیا۔

ترکوں کا ہر قدم پہلے قدم سے آگے بڑھ رہا ہے

وزیر اعظم ترکی نے فیصلہ سے مطلع کر دیا

پیرس، اپریل۔ حکومت ترکی نے دنیا والوں کے معاہدہ کو تزئیم کرانے کے لئے قدم بڑھانا شروع کر دیئے ہیں۔ اتحاد کے بین جنبہ امور میں انگورہ سے خبریں موصول ہوئی ہیں۔ وزیر اعظم ترکی نے پارلیمنٹری گروپ اور پیپلز پارٹی کو اس بارے میں فیصلوں کی اطلاع دیدی ہے۔ یہ فیصلہ ان حکومتوں کے سپرد کیا گیا ہے جو صاحبِ اختیار ہیں۔

تین لاکھ سرفروش جرمن دوسرے دنیاوں میں مدد دینے پر برطانوی حکومت میں کھلبلی

لندن ۱۶ اپریل۔ حکومت ترکی کے اس اعلان سے کہ ترکی معاہدہ دنیا کی پاسداری کرے گا اور دنیا والوں کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھائے گا۔ برطانوی سیاسی حلقوں میں اضطراب پیدا ہو گیا ہے۔ برطانوی اخبارات نے اس اعلان پر تکدیر جتائی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس اعلان سے برطانیہ کو بڑا دھکا لگا ہے۔

دوا سلامی حکومتوں کا نزاع ختم ہو گیا

ایران و افغانی سرحدی جھگڑوں کا فیصلہ

پنا اور ۱۶ اپریل۔ ایران اور افغانستان کے درمیان سرحدی جھگڑوں کا فیصلہ ہو گیا ہے۔ اس فیصلہ کے مطابق افغانستان کو ۱۲ ہزار مربع میل علاقہ ملے گا۔ اس کے علاوہ ۲۰ لاکھ پونڈ کی رقم بھی ایران کی طرف سے افغانستان کو ادا کی جائے گی۔ اس فیصلہ کے مطابق ایران کو ۱۲ ہزار مربع میل علاقہ ملے گا۔ اس کے علاوہ ۲۰ لاکھ پونڈ کی رقم بھی ایران کی طرف سے افغانستان کو ادا کی جائے گی۔

اطالوی اور حبشی افواج میں خونریز جنگ

ادیس ابابا ۱۶ اپریل۔ جنرل گراسیانی نے حبشی افواج کے خلاف جو مہم شروع کی تھی اس کا آج پہلا دن تھا۔ اس مہم کے دوران میں اطالوی افواج نے حبشی افواج کے خلاف جو مہم شروع کی تھی اس کا آج پہلا دن تھا۔ اس مہم کے دوران میں اطالوی افواج نے حبشی افواج کے خلاف جو مہم شروع کی تھی اس کا آج پہلا دن تھا۔

ایک مفرور ڈاکو سادھو بنا ہوا جلسہ کی صدارت کرتا ہوا گرفتار

سپرنٹنڈنٹ پولیس اور کانسٹیبل سکھوں کے لباس میں جلسہ میں موجود تھے

ہوشیارپور ۱۶ اپریل۔ ضلع ہوشیارپور کے ایک مشہور مفرور ڈاکو کو سادھو بنا ہوا جلسہ کی صدارت کرتا ہوا گرفتار کیا گیا۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس اور کانسٹیبل سکھوں کے لباس میں موجود تھے۔ جب اسے پہچان لیا تو پولیس نے اسے گرفتار کر لیا۔ ڈاکو کا نام بھگوان داس ہے۔ اس کے خلاف ۱۸۳۳ء تا ۱۹۳۵ء میں ۲۰ مقدمات چلائے گئے۔ اس کی گرفتاری کے لئے ۱۰ ہزار روپے کا انعام مقرر کیا گیا تھا۔

فرقہ سنوسیہ کا جوش جہاد

جنوبی افریقہ کی جنگ کا مراکش اور الجزائر پر اثر

ایک خبر افریقا کا بیان ہے کہ جرمنی اور اٹلی سنوسی جنگجو قبائل کو مسلح کر رہے ہیں۔ اس خبر کی تصدیق ہو رہی ہے۔ جنگجو قبائل کو مسلح کرنے کا مقصد یہ ہے کہ جنوبی افریقہ کی جنگ کا اثر شمالی افریقہ پر بھی پڑے۔ چنانچہ مراکش الجزائر میں آزادی کی جو لہر اٹھی ہے اس کا اثر سنوسیہ فرقہ کی آزادی کے لئے جدوجہد پر بھی پڑے۔ اس خبر کی تصدیق ہو رہی ہے۔

بچوں کی اکسیر دوا

بچوں کی کوئی تکلیف ہو، چھوٹی ہو یا بڑی، دست جاری ہو یا قبض، ہر ایک بیماری کی اکسیر دوا ہے

بچوں کے لئے ہر قسم کی بیماری کی اکسیر دوا ہے۔ بچوں کے لئے ہر قسم کی بیماری کی اکسیر دوا ہے۔ بچوں کے لئے ہر قسم کی بیماری کی اکسیر دوا ہے۔

بان جیون گھٹی

بچوں کی کوئی تکلیف ہو، چھوٹی ہو یا بڑی، دست جاری ہو یا قبض، ہر ایک بیماری کی اکسیر دوا ہے

بچوں کے لئے ہر قسم کی بیماری کی اکسیر دوا ہے۔ بچوں کے لئے ہر قسم کی بیماری کی اکسیر دوا ہے۔ بچوں کے لئے ہر قسم کی بیماری کی اکسیر دوا ہے۔

کھوئی ہوئی دولت کیلئے ہی نہیں کھوئی ہوئی روح کیلئے آزادی چاہیئے

ایک منظم طاقت کا مقابلہ کرنے کیلئے اپنی تنظیم کرنا پڑے گی

صدر مجلس استقبالیہ کا ایڈریس

لکھنؤ ۱۶ اپریل۔ ہمارے سامنے کام اور بھی زیادہ ہیں۔ ہم آزادی کے متلاشی ہیں۔ ہمارے لئے آزادی کے معنی صرف یہ نہیں ہیں کہ ہم اپنی کھوئی ہوئی دولت واپس لے لیں بلکہ یہ بھی ہیں کہ ہم اپنی کھوئی ہوئی روح حاصل کریں۔ ہم آزادی اس لئے چاہتے ہیں کہ ہم اپنی زندگی کو اپنی مرضی کے مطابق بنا سکیں اور اس لئے بھی کہ ہم اپنی روح کو پھر سے پا سکیں۔ یہ خیالات ہیں جو صدر استقبالیہ کمیٹی پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنے خطبہ صدارت میں ظاہر کئے۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کا ایک نیا دور شروع ہو رہا ہے۔ ہم اپنی آزادی کے لئے جدوجہد کریں گے۔ ہم اپنی آزادی کے لئے جدوجہد کریں گے۔ ہم اپنی آزادی کے لئے جدوجہد کریں گے۔

قبول وزارت کے فیصلہ کا التوام منظور ہو گیا

کانگریس کیمپ پر مناقنیوں کے حملہ کی افواہ

کھنؤ ۱۶ اپریل۔ کانگریس کے آج شام کے اجلاس میں یہ بات پیش ہوئی تھی کہ وزارت کے بارے میں فیصلہ فی الحال ملتوی کر دیا جائے کہ آج شام کے اجلاس میں یہ بات پیش ہوئی تھی کہ وزارت کے بارے میں فیصلہ فی الحال ملتوی کر دیا جائے۔ آج شام کے اجلاس میں یہ بات پیش ہوئی تھی کہ وزارت کے بارے میں فیصلہ فی الحال ملتوی کر دیا جائے۔

حکومت ہند کو تمام جنگی سامان معمولی قیمت پر ادا کرنے کو تیار ہے

ٹاہو کی خبر کے اناطولیہ کے مختلف حصہ میں موصولہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت ٹاہو میں ٹرکی کی مستقل ترقیب کے پردہ میں ایک بہت بڑی جنگی تیاری ہو رہی ہے۔ اس کا خطرہ بڑھتا جا رہا ہے۔ چنانچہ تمام اخبارات کی رائے ہے کہ ٹرکی کو اس خطرہ کے نوری فیصلہ اور اصلاح ہونی چاہئے۔ ٹرکی کی فوجی تیاریوں کی وجہ سے ٹرکی کی معاشی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ وزارت جنگ کی طرف سے روس کو کئی ہزار ٹن فولاد کا آرڈر دیا گیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت روس تمام فوجی ضروریات معمولی قیمت پر مہیا کرے گی۔ جس کی ادائیگی ترکی کی حالت کے مطابق بالاقساط عمل میں آئے گی۔

ترکی فوج کا ایک سابق افسر حال ہی میں روس پہنچا ہے۔ اس کے متعلق یہ خبر ہے کہ وہ ترکی کا ایک اہم راز لے کر روس گیا ہے۔ اس راز کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ وہ ترکی کا ایک اہم راز لے کر روس گیا ہے۔ اس راز کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ وہ ترکی کا ایک اہم راز لے کر روس گیا ہے۔

جاپانی عوام روس کے خیمگل میں

(بقیہ صفحہ ۵)

پیغمبر کیا اور وہ سراسر ناحق پر تھے؟ کیا کوشش نہیں کی۔ وہ تجارت و صنعت کو ترقی دینے کی کوشش میں ہیں اور اسے کامل بھحال کیے کسان کا ہر قدم ملک کی بہتری، زراعت میں کسانوں کے سینہ اور طرح پر ہے۔ اس طرح کسان بنیادی کو مکمل کر رہے ہیں۔ حقیقت میں ملک کا بنیادی اشتراکی ملک کے کاشتکار دہکان طبقہ کے لئے ہیں اپنی انتظامی دلکشی، درحقیقی جاذبیت کی وجہ سے اور تھی کرتا ہے۔ ملک اس ملک کے کسانوں اور مظلوں کی ہمدردی حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور ہمارا ملک ہندوستان اور ہمارے ملک کا فرض ہے کہ ہم ان کی ہمدردی حاصل کریں۔ ہم ان کی ہمدردی حاصل کریں۔ ہم ان کی ہمدردی حاصل کریں۔

حالات کے رخ نے ساتھ نہ دیا تو فرانکیائی جرمنی سے لڑے گا

فرانسیسی جرائد کی شدید شکایت جنگی

پیرس ۱۶ اپریل۔ حکومت فرانس کا کابینہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ حکومت فرانس کا کابینہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ حکومت فرانس کا کابینہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

ایک آوارہ گرد عیسائی کا چوتھی بار سزا سے بچ جانا

عدالت میں سے جج کو جلاوطن نہیں اٹھایا کہ اپیل جاری ہے

عدالت میں سے جج کو جلاوطن نہیں اٹھایا کہ اپیل جاری ہے۔ عدالت میں سے جج کو جلاوطن نہیں اٹھایا کہ اپیل جاری ہے۔ عدالت میں سے جج کو جلاوطن نہیں اٹھایا کہ اپیل جاری ہے۔

آرلینڈ پر اشتراکیوں کے گھسنے اور مختصر وقت کے بعد چھا جانے کی وجہ

ممبر پارلیمنٹ بھی نہ بچ سکے

ڈبلن ۱۶ اپریل۔ آئرلینڈ کے مجلس وضع قوانین کے اجلاس میں ۱۹۳۵ء کے بجٹ پر بحث ہو رہی تھی۔ اس بحث کے دوران میں ایک ممبر نے کہا کہ ہم نے اس بجٹ میں ۱۹۳۵ء کے بجٹ پر بحث ہو رہی تھی۔ اس بحث کے دوران میں ایک ممبر نے کہا کہ ہم نے اس بجٹ میں ۱۹۳۵ء کے بجٹ پر بحث ہو رہی تھی۔ اس بحث کے دوران میں ایک ممبر نے کہا کہ ہم نے اس بجٹ میں

مجلس عاملہ استعفیٰ نہیں دے جائیگی

پنڈت جواہر لال نہرو کا اعلان

دہلی ۱۶ اپریل۔ آج جب کمیٹن کمیٹی کا اجلاس شروع ہوا تو پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا کہ ہم نے اس بجٹ میں ۱۹۳۵ء کے بجٹ پر بحث ہو رہی تھی۔ اس بحث کے دوران میں ایک ممبر نے کہا کہ ہم نے اس بجٹ میں ۱۹۳۵ء کے بجٹ پر بحث ہو رہی تھی۔ اس بحث کے دوران میں ایک ممبر نے کہا کہ ہم نے اس بجٹ میں

غلامی کا پٹہ غلاموں کیلئے کوئی قانون نہیں ہو سکتا

برطانی سلطنت کے اندر حقیقی آزادی حاصل ہونا محال ہے

کانگریس کے اجلاس میں پنڈت جواہر لال نہرو کا خطبہ صدارت

ظالمانہ قانون نہیں ہو سکتا اور اگر ہم جنگ اختیار کریں تو ہندوستان کی حکومت غیر ایسی ہی دسترس تحلیل میں بات کی ہو گی اور اگر ہم نے ایسا کیا تو ہمیں کامیاب ہونا چاہئے۔ اور خواہش لازمی طور پر موجود رہے گی۔ ان اغلاظ میں پنڈت جواہر لال نہرو نے اظہار خیال کیا۔ کانگریس کے ماہوار اجلاس منعقدہ الہ آباد میں اس کے خلاف بیان دیتے ہوئے کہا۔

قومی علم کے وقار کیلئے جان کھو دینے والو

ایک لاکھ سے زیادہ افراد کے مجمع میں پنڈت جواہر لال نہرو کا خطاب

موتی نگر ۱۶ اپریل۔ یہ جھنڈا ہمارے جذبات چار منزل مقصود، مصائب، انگریز ہمیں ہماری قربانیوں کی خلق ہے اور ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر حالت میں اور ہر صورت میں خواہ اس کے لئے ہمیں اپنی جان تک قربان کرنا پڑے اس کے وقار اور سربلندی کو قائم رکھیں۔ یہ الفاظ پنڈت جواہر لال نہرو نے کانگریس کا جھنڈا لہراتے ہوئے کہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس نے آج صبح موتی نگر میں جھنڈا لہرایا۔ جہاں کہ ایک لاکھ سے زیادہ افراد جمع تھا۔ اور قومی جوش و خروش کا یہ عالم تھا کہ ہر شخص سمندر امنڈ رہا تھا۔ اس سے پہلے ۱۰ بجے کانگریس کا جھنڈا لہرایا گیا۔ قومی ترانہ گایا گیا۔ اس کے بعد پنڈت جواہر لال نہرو نے کھڑے ہو کر ایک لاکھ کے مجمع سے خطاب کیا۔

مجلس عاملہ کے متعلق ورکنگ کمیٹی کا ریزولیشن پاس ہو گیا

غیر ملکی مصنفوں کی تحریر پر ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ نہ کرو

سوشلسٹوں کو رابندر بابو کی تنبیہ

لکھنؤ ۱۶ اپریل۔ انڈین نیشنل کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کا جلسہ آج شام منعقد ہوا جس میں ۲۴ گھنٹے کے بعد جس میں ۲۴ گھنٹے کے بعد جس میں ۲۴ گھنٹے کے بعد

راجہ غضنفر علی خاں کا بل مخالفت والدین کے الزام کے ماتحت نہیں آسکتا

واقف کے خاندان کا کوئی متولی ملکیت واقف نہیں ہوتا وقف نکالنا کیسا واجب ہے

بل درگاہ اجمیر شریف کے متعلق حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا فتویٰ

(۱) وقف خاص اور وقف عام شرعی اصطلاحیں ہیں جن میں حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے اور شرع کے وقف کے تائید نمونے سے اور اگر تبدیل مسجی کی خاص ضرورتیں ہوں تو ضرور تبدیل کرنے جائیں تاہم ضروری ہے کہ آخر میں وہ جنہ غرض قطعہ کے واسطے وقف فرمایا جائے۔ اور عام انتظام اور وقف کی بہتری کے لئے کوئی جائے اور اس بارہ میں گمان نہ کیا جائے کہ ہمارے بزرگوں کے لئے ۱۰۰ سال کے بعد ہی ہم پہنچ جائے تو ہم کو اختیار ہے کہ اس کو تبدیل کر دیں۔ یہ خیال بالکل غلط ہے۔ اس قسم کے خیالات کا انسداد ضروری ہے۔ اس لئے کہ اس قسم کے خیالات سے بہت سے اوقاف ضائع ہو گئے ہیں۔

(۲) اوقاف کی نگرانی اور حفاظت کے لئے ایک مستقل محکمہ اوقاف کا ہونا ضروری ہے۔ اس محکمہ کے ذریعہ سے اوقاف کی نگرانی اور ان کی حفاظت کی جائے۔ اور ان کے متولیوں کی نگرانی کی جائے۔ اور ان کے حساب کی جانچ کی جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۳) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۴) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۵) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۶) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۷) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۸) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۹) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۰) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۱) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۲) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۳) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۴) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۵) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۶) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۷) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۸) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۹) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۲۰) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۲۱) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۲۲) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۲۳) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۲۴) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۲۵) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۲۶) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۲۷) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۲۸) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۲۹) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۳۰) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۳۱) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۳۲) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۳۳) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۳۴) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۳۵) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۳۶) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۳۷) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۳۸) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۳۹) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۴۰) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۴۱) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۴۲) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۴۳) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۴۴) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۴۵) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۴۶) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۴۷) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۴۸) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۴۹) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۵۰) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۵۱) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۵۲) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۵۳) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۵۴) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۵۵) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۵۶) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۵۷) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۵۸) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۵۹) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۶۰) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۶۱) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۶۲) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۶۳) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۶۴) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۶۵) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۶۶) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۶۷) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۶۸) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۶۹) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۷۰) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۷۱) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۷۲) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۷۳) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۷۴) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۷۵) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۷۶) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۷۷) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۷۸) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۷۹) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۸۰) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۸۱) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۸۲) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۸۳) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۸۴) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۸۵) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۸۶) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۸۷) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۸۸) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۸۹) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۹۰) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۹۱) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۹۲) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۹۳) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۹۴) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۹۵) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۹۶) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۹۷) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۹۸) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۹۹) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۰۰) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۰۱) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۰۲) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۰۳) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۰۴) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۰۵) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۰۶) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۰۷) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۰۸) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۰۹) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۱۰) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذریعہ سے اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔

(۱۱۱) اوقاف کی آمدنی کو صحیح طور پر خرچ کیا جائے۔ اور ان کے ذری

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.

یہ جگہ اشتہار کیلئے خالی ہے

مرغ کی کتابیں
الجمیعۃ بک ڈپو پلیمارن دہلی سے ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید حاشیہ حمری اور سترجم اردو الفاظ رعایتی کمیشن پر خریدی جاسکتی ہیں۔

Vol 23 | DELHI THURSDAY APRIL 16 1936 | No. 26

جرمنی نے پوری آزادی حاصل کر لی

شملہ۔ علان کیا گیا ہے کہ وہ اس لیگ آف نیشنز سے جس نے ذلت قبول کر لی ہے علیحدہ ہو جائے گا۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ صلح قائم رکھے گا۔ یہ اعلان اس کی کوشش کی پوری برکت اس حیات کے لئے تیار ہے کہ وہ دنیا کے راستہ عمل پر لانے کی کوشش کرے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جرمنی کو اب کسی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جرمنی کو اب کسی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جرمنی کو اب کسی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔

پادری کی لڑکی

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی کے جلیلانہ تاثرات کا مطالعہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اسلام کے اعمال کو مشاہدہ کیا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہو گئی جب اسپین کی اس کی خبر چونچال تو تمام پادریوں نے لڑکی اس کو قتل کرنا شروع کر دیا اور مقدمہ چلا کر اس کو سزائے موت دی گئی۔ اس کے بعد یہ واقعات پیش آئے۔ یہ لڑکی اس کی خبر چونچال تو تمام پادریوں نے لڑکی اس کو قتل کرنا شروع کر دیا اور مقدمہ چلا کر اس کو سزائے موت دی گئی۔ اس کے بعد یہ واقعات پیش آئے۔

قرآن کریم مترجم و محشی

رئیس المفسرین امام المفسرین حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن و حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی استاذ العلمی حدیث و مفسر جامعہ اسلامیہ ڈابھیل (سورت)

اس قرآن پاک کا ترجمہ حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ نے برادرانہ سی جزیرہ ماشا میں بہت تحقیق و تدقیق اور غور و فکر کے ساتھ بڑی مدت میں مکمل فرمایا تھا اور فوائد کی کثرت کا کام ۱۹۱۴ء میں آپ کا وصال ہو گیا اور فوائد کے باقی پارے آپ کے تلمیذ رشید حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی نے سپرد قلم فرمائے تھے۔ ۱۹۲۷ء میں ان کا بھی انتقال ہو گیا اور فوائد کی تکمیل کا کام ادھورا رہ گیا۔ اس کے بعد ۱۹۳۰ء میں آپ کا وصال ہو گیا اور فوائد کے باقی پارے آپ کے تلمیذ رشید حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی نے سپرد قلم فرمائے تھے۔ ۱۹۲۷ء میں ان کا بھی انتقال ہو گیا اور فوائد کی تکمیل کا کام ادھورا رہ گیا۔ اس کے بعد ۱۹۳۰ء میں آپ کا وصال ہو گیا اور فوائد کے باقی پارے آپ کے تلمیذ رشید حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی نے سپرد قلم فرمائے تھے۔

غیر معمولی ہو گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہر اردو داں قرآن مجید سے پوری پوری و قیمت حاصل کر سکتا ہے۔ اس قرآن حکیم کے تعلق حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند فرماتے ہیں "قرآن مجید مترجم ترجمہ ہندی و مولوی حفظ الرحمٰن صاحب فرمائے سرور محترم محشی بفاضلہ تفسیر المفسرین مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدظلہ العالی۔ یہ ترجمہ بیان ہوا حضرت شیخ الہند کے ترجمہ کے متعلق۔ فوائد تفسیر کے متعلق اس عرض کرنا ہے جانا ہو گا کہ معارف قرآنیہ کو اردو زبان میں اس خوبی سے ادا کرنا جو ہر طالب کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کام آپ سے لیا۔ اور زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ و تفسیر کے متعلق اس عرض کرنا ہے جانا ہو گا کہ معارف قرآنیہ کو اردو زبان میں اس خوبی سے ادا کرنا جو ہر طالب کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کام آپ سے لیا۔ اور زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ و تفسیر کے متعلق اس عرض کرنا ہے جانا ہو گا کہ معارف قرآنیہ کو اردو زبان میں اس خوبی سے ادا کرنا جو ہر طالب کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کام آپ سے لیا۔

تقریظ مناسب خطہ فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین۔ یا رب العالمین۔ آمین

فقیر ابو الکلام آزاد عفی عنہ۔

ہدیہ:۔ خیر طبع پانچ روپیہ (مصنف ۱۲ فٹ جلد دو روپے دستی ۱۲ فٹ جلد دو روپے دس آنہ) خیر طبع پیپر اعلیٰ چکنا سفید جو ہر صورت خریدار کے ذمہ ہوگا اور ایک ہزار جلد ختم ہونے تک یہ نسخہ نہ ملے گا۔ ۱۲ فٹ جلد دو روپے دس آنہ

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمیعۃ بک ڈپو پلیمارن دہلی

اجتماع کا تازہ پرچہ شائع ہو گیا

ماہوار کے بجائے ہفتہ وار کر دیا گیا

اجتماع کا تازہ پرچہ پہلے سے زیادہ حسن و خوبی کے ساتھ شائع ہو گیا ہے۔ طباعت و کتابت دیدہ زیب، کاغذ چکنا اور خوشنما، ٹائٹل دو رنگا بالک آرٹ پیپر پر، اور مزید اضافہ کے ساتھ پانچ صفحات کی تصویریں، مختلف رنگوں میں شائع کی گئی ہیں۔ مضامین کی فہرست حسب ذیل ہے:۔

(۱)	مقالۂ افتتاحیہ	صوبوں کے انتخابات	
(۲)	واقعات و آثار	مختلف اور ملکی و فارجی پریشت	
(۳)	عزاداریٔ شہید کربلا	جناب سالک کی ایک نظم	
(۴)	عید قربان	ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب ایم اے ڈی لٹ	
(۵)	ایران کے دستور حکومت کا تنوع	پروفیسر شفیق حسین صاحب قریشی ایم اے (علیگ)	
(۶)	ترک جمہوریت	شاہ انقلاب حضرت جلال بایار صاحب	
(۷)	اعتراف گناہ	ایک کیل اور طویل فسانہ خاص اجتماع کیلئے	
(۸)	لورو	مولوی شبیر حسین صاحب شبیر ماہر ہری	
(۹)	رباب شکستہ	(سلسلۂ رباعیات) جناب نخوالاسلام صاحب زبیری	
(۱۰)	غالب		
(۱۱)	ایک اجنبی دوست کے نام	جناب نوی حنیفہ الرحمان صاحب آصف دہلوی	
(۱۲)	طوفان اور شاعر	(نظم) جناب اشتیاق حسین قریشی، ایم اے	
(۱۳)	انتخابات	نئی کتابوں پر تنقیدیں	
(۱۴)	تفریحات	لطائف و ظرائف اور کارٹون	
(۱۵)	مختصرات	ہفتے بھر کی اہم خبروں کے خلاصے	

ان مضامین کے علاوہ صفحہ ۱، ۲، ۱۴، ۱۵ اور ۲۴ پر رنگین تصاویر ہیں۔

اسی پرچہ میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ اجتماع بجائے ماہوار کے ہفتہ وار شائع ہوا کرے گا۔ اور اس کا سالانہ چندہ ہندوستان میں ستے سوا روپیہ اور بیرون ہند کیلئے پانچ شلنگ ہوگا۔ یہ رعایتی شرح صرف آخر مئی تک ہوگی اسکے بعد سالانہ چندہ ہندوستان کیلئے ۱۲ روپیہ اور بیرون ہند کیلئے سات شلنگ، ۱۰ روپیہ ہوا کرے گا۔ ماہوار اجتماع کے جو خریدار اس مدت میں سالانہ چندہ ۱۰ نہ کر دینگے انہیں رعایتی شرح پر سال بھر کیلئے ہفتہ وار مستقل خبر نامہ جاری کر دیا جائے گا۔

جو حضرات اجتماع کے خریدار بن چکے ہیں انہیں اپنا سالانہ چندہ وضع کر کے باقی رقم بھیجدینی چاہئے۔ ان کی مدت خریداری ماہ اپریل میں سے شمار کی جائے گی۔

تازہ پرچہ کا نمونہ منگانے والوں کو چاہئے کہ ۲ مہ کے ٹکٹ ارسال فرمائیں بغیر اسکے نمونہ نہیں بھیجا جائیگا۔ مقابلۂ ایکٹنوں سے بھی یہ پرچہ ۲ مہ میں شریک ہوا کرے گا۔ مقابلۂ ایکٹنوں سے بھی یہ پرچہ ۲ مہ میں شریک ہوا کرے گا۔

بمبئی، کراچی، احمد آباد، سورت، اجمیر، جبلپور، پشاور، الہ آباد، ریڈکی، سہارنپور، دہرہ دون، بنارس، پیچیدہ، آگرہ، جالندھر، امین حستی پور، بھوپال، مراد آباد، گورکھپور، گیا، رنگون، کلکتہ، سیالکوٹ، لاہور، بانکی پور۔

منیجر "اجتماع" پلیمارن دہلی

(جملہ حقوق پبلشر ہذا محفوظ ہیں۔ باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر جمعیۃ بک ڈپو الجمیعۃ دہلی سے شائع کیا)

SEMI-WEEKLY
Aljamiat DELHI.
الجمیعۃ دہلی

چندہ اخبار الجمیعۃ
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
سہ ماہی ۔۔۔
ممالک غیر ۔۔۔
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
فی پرچہ ایک آنہ

اشتہارات کی اشاعت
اخبار الجمیعۃ
ہر بار مکرر جزی ۔۔۔ کی
یکم ۔۔۔ ۰
۳ ۔۔۔ ۹
۱۶ ۔۔۔ ۲۰
۲۸ ۔۔۔ ۳۳
۳ مرتبہ پر کوئی رعایت ہوگا

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر:۔ ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۳ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۵۵ھ ہجری۔ مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۷

سرزمین موتی نگر میں پنڈت جواہر لال نہرو کی درافشانی

مرکز اودھ میں کانگریس کا انچاسواں سالانہ شاندار اجلاس

شیر وطن کا بصیرت افروز خطبۂ صدارت

گزشتہ اشاعت کا اجمالی تذکرہ کیا گیا تھا کہ صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو کا خطبۂ صدارت بھول، بھلا دریافتہ رہنے کی وجہ سے اس اشاعت میں شریک نہ کیا جا سکا۔ اس، اشاعت میں خطبہ ہذا رات شامل کر دیا گیا ہے۔

اگرچہ ہمیں افسوس ہے کہ ہم صدر کانگریس کے پر از معلومات خطبہ کو جس روانی اخبار روں کے مقابلہ میں قدرے توقف سے شائع کر رہے ہیں مگر یہ خیال کر کے اطمینان ہے کہ پہلے ہفتہ کے ہنگامہ خیز دور میں ملک کے مختلف مقامات پر مختلف انجمنوں کے جلسوں اور خطبات صدارت کی اشاعت کی وجہ سے خاطر نشان تو کوئی کیسوئی اور قلبی کے ساتھ کسی فاضلانہ خطبہ پر کافی غور کرنے اور اثر قبول کرنے کا موقعہ مشکل سے ہی مل سکا ہوگا۔

بہر حال اب تضا کا وہ ہیجان ہی ختم ہو چکا ہے۔ اخبارات میں تنقید یہ تجاس اور مدیر گرمی کی انجمن کے صدر حضرات کے خطبات صدارت مشتہر ہو گئے ہیں ہو رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے پنڈت جواہر لال کا خطبۂ صدارت ناظرین کو بکمال غور و توجہ کے ساتھ پڑھنے سکیں گے۔

رائے کا رجدید جدید اور علم پر مشتمل اور اعلیٰ اصحاب اور صوبوں کے بعد آج ایک بار پھر ہمارے سامنے اس اسٹیج پر کھڑا ہونے کا مبارک دن دیکھ رہا ہے۔ حاظرین کی یہ تجدید کی نظر دل خوشی کی ہے اور میں اپنے آپ کو ان پرانے نقاد اور اجتماعی محفل میں پا کر جو ایک دوسرے سے کئی نوٹ سے واسطہ رشتہ میں منسلک ہو چکے ہیں۔ آج کی اس قیم شخصیت اور موقع کی بھلک اپنے کی پایاں جدوری اور ارادت کو محسوس کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اس لئے ہے کہ میں بھی آپ کی طرح جنگ آزادی کے میدان میں لانے والا چاہی ہوں۔ کس قدر مسرت ہوتی۔ گویں اس عظیم الشان اجتماع میں اپنے آپ کو تنہا نہ پاتا ہوں۔ ہاں ہمارا پھر بھی جو بڑی میری ہمت افزائی کا باعث بن رہی ہے۔ ہمارے کئی عزیز اکھیوں پر بیٹھ رہے (رہنما راہ حق) کو نہیں دیکھیں۔ نقادانہ اور ہمیں دار خدارت دے چکے ہیں۔ ان اس جنگ کی صفوں میں وہ مخالفت دے چکے ہیں۔ ان اور وہ ہمارے دل میں بڑے بڑے داغ چھوڑ کر ہمیں مفارقت دے گئے ہیں۔ اے ہمارے ہمیں ان پرشیانیوں سے برات کی گئی۔ اور اس بیان کا فی نقاد کی انہیں سکون نصیب ہو۔ اس لئے کہ وہ بہت خدمت کر چکے تھے۔ اور اب ان کے آرام کا وقت تھا۔

ہم آرام کے لئے پیدا نہیں ہوئے

لیکن ہم دگر ہی کا ہمیں کے دوستی پاک نیت زور دست ہے ذل دیا گیا ہے تشکیل کیا ہے؟ ہمارے لئے ان لوگوں کیلئے جو میلوں ہیں یا نظر غیر دیں کے کھیلوں میں ہیں اور زندگی کے دیا مہ کا ہیں ہیں۔ ہم آرام کے لئے پیدا نہیں ہوئے۔ اس لئے کہ ہمارا آرام موت ہیں اُن لوگوں نے حفاظت فضا کی ہے جو ہمارے لئے ان لوگوں کیلئے جو ہمارے لئے ان لوگوں کیلئے جو ہمارے لئے ان لوگوں کیلئے جو ہمارے لئے

عارضی ناکامیاں

جب تہذیب تفریحت بلند ہو عروج تکنیکی دراز ہو تو عارضی ناکامی کو زیادہ اثر نہیں رکھتی بلکہ ایسی ناکامی اپنے ہمت کے لئے تازیانہ دیتی ہے۔ اور جن اقوام کی ناکامی ہمیں آسانی سے حاصل کی ہوئی فتح کی نسبت زیادہ سکھاتی ہے۔ اور آپ زیادہ قدرت فطرت کی تہہ میں جاتی ہے۔ لیکن ہم کسی ناکامی سے جب ہی نئی ولولہ اٹھا سکتے ہیں کہ ہم اس سے سبق حاصل کریں۔ اور اس کے اسباب پر غور کریں۔ اور ان کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ پر بھروسہ نہ کریں۔ ہم بھیجنے سے بھی ہمارا کام نہیں چلے گا۔ ہمیں اپنے ہاتھ پاؤں سے کام لینا ہوگا۔ ہمیں اپنے دل و دماغ کو روشن کرنا ہوگا۔ ہمیں اپنے دل و دماغ کو روشن کرنا ہوگا۔ ہمیں اپنے دل و دماغ کو روشن کرنا ہوگا۔

ہندوستان کا بہادر سپاہی

یہ ہندوستان کے اس خطرناک سفر کا بھی ایک مرتبہ ایک ایسا کارواں تھا جس کا ساتھی ایک دوسری دوسرے تاشہ کر تا جاہوں اور اس دوران میں کئی تاریخ واقعات ظہور میں آچکے ہیں جو ہمارے پیچھے رہ گئے ہیں۔ واقعات ظہور میں آچکے ہیں جو ہمارے ماضی قریب کا ذکر ہیں کہ ہمارا حق ہے کہ ہم اس کا ذکر کریں۔ یہ ہمارے لئے آسانی سے نہ بھلے کے قابل ہے۔ یہ ہمارے لئے آسانی سے نہ بھلے کے قابل ہے۔ یہ ہمارے لئے آسانی سے نہ بھلے کے قابل ہے۔

کہ ہمیں ہمارے ماضی سے کاٹ دیا جائے۔ ہمیں ہمارے ماضی سے کاٹ دیا جائے۔ ہمیں ہمارے ماضی سے کاٹ دیا جائے۔ ہمیں ہمارے ماضی سے کاٹ دیا جائے۔ ہمیں ہمارے ماضی سے کاٹ دیا جائے۔ ہمیں ہمارے ماضی سے کاٹ دیا جائے۔

ملکی غدار

سو سال پہلے ہم نے بیٹے بنائے کی جو خوش خیالات میں کانگریس کی ایک بڑی خوبی یہ تھی کہ اس نے ملک کے مختلف حصوں کے لوگوں میں ایک دوسرے سے واقفیت پیدا کی۔ اور ایک دوسرے کے قریب لائی۔ اور ایک دوسرے کے قریب لائی۔ اور ایک دوسرے کے قریب لائی۔ اور ایک دوسرے کے قریب لائی۔

ہندی تحریک کا تعلق تبلیغ جماعت سے

پاسہ تو وہ چاہتے ہیں جو دی طرح ہو اور ہندوستان کی قومی زبان ہو۔ اور ہندوستان کی قومی زبان ہو۔ اور ہندوستان کی قومی زبان ہو۔ اور ہندوستان کی قومی زبان ہو۔ اور ہندوستان کی قومی زبان ہو۔ اور ہندوستان کی قومی زبان ہو۔

ہمارا ماضی و حال

کیا ہے کب تہہ خنجر بھی خوف شمشاں ہم نے
سنائی ہے سر مقتلوں کی داستاں ہم نے

لگائے ہیں خون سے اپنے ہزاروں گلستاں ہم نے
رہ حق میں بھی خود کو کر دیا پائے فشاں ہم نے

بتوں کی یاد تو کر لیتا ہے اپنا دل شہیدا
نہ کی ہر قوم کی حالت کبھی دل ہو بیاں ہم نے

نہ تنہا ہے کوئی پنہا ہی میدان ترقی میں
زمانے سے کبھی آگے رکھا تھا کارواں ہم نے

کٹا کر سر کو سجدے میں رسول پاک کی خاطر
بنائی ہے زمین کربلا رشک جناں ہم نے

کبھی علم و ہنر میں تھی ہیں پوری خوش حالی
کیا نذر قبیلہ اب عیش جاوداں ہم نے

نہیں ملتی شریعت سے کوئی طرز عمل پیدا
اصول دین کو کیسا کیا ہے ایجنگل ہم نے

ہوئے انجام مالک آج تہذیب و تمدن کے
کیا طرز عمل اپنا نصیب دشمناں ہم نے

شگفتہ نام احمد کا مگر اقبال ہے غالب
کیا ہے ورنہ اپنے کو تو رسوا جہاں ہم نے

(از جناب شگفتہ صاحب امروہوی)

فکر رنگیں

عنایت کی تمنا ہے مجھے اس چشم رنگیں سے
نہ جسلو دوست سے مطلب نہ مجھ کو کام دشمن سے

ہوا کے ساتھ لڑ کر پھیلتی ہے دامن اپنا
جو مکمن متوہ ہوتی ہیں پالیں خاک فن سے

قفس کی تیلیوں کے کام آیا آشیاں اپنا
وہ بجلی لگ گئی جو بچ رہے تنکے نشیمن سے

سمجھتا ہی رہا قاتل کرتا ہی رہا قاتل
نہ چھوٹا ہاتھ سے دامن نہ چھوٹا ہاتھ دامن سے

سنا دو قصہ موسیٰ دکھا دو طور کا جلوہ
نقاب چہرہ روشن الٹ دو زور دشمن سے

قفس میں یاد کیا کیا سیر گلشن کی دلاتے ہیں
وہی چار تنکے بچ رہے ہیں جو نشیمن سے

فضا کس نہ ملے اور ملے کس سے دنیا میں
جسے سمجھے ہوئے تھے دوست وہ بڑھ کر دشمن سے

حسینۂ صحرا

(۵)

حسن کی نظر کہرے کے دل خلوص اور جوش کا اظہار ہوتا تھا۔ فاتح کو شاباش اس کے بے ساختہ الفاظ سے ملتی تھی۔ اس کے بعد وہ فراش ڈاکو کی بڑی پر چھا گیا اور پھر جب میں نے آخری بار اس کی آواز سنی تو وہ کہہ رہا تھا:

"تم فراش کے کب آئے نوجوان؟"

"ہم صرف دو ماہ ہوئے جناب۔"

"دو ماہ ۔۔ صرف دو ماہ میں تم نے اتنی بات کاٹنے سیکھ لیں۔ واہ تم کو آپ کہتا ہوں۔ آپ نے بہت جلد ترقی کر لی۔ میرا ارادہ تھا کہ وطن میں قیام کروں۔ مگر اب میں ارادہ بدل چکا ہوں۔ میں یہاں سے سیدھا ہندوستان جاؤں گا۔ میں نے بہت خیال کیا ہے۔ میں اس ملک میں کسی قومی خدمت کا اہل نہیں ہوں۔ میں ایک بیکار انسان ہوں۔ میں نے اپنی زندگی میں صرف ایک کام کیا ہے۔ وہ یہ کہ میں نے اپنے آپ کو پہچان لیا۔ میں نے اپنی کمزوریوں کو معلوم کر لیا۔ میں نے اپنی طاقت کا اندازہ کر لیا۔ میں نے اپنی زندگی کا مقصد متعین کر لیا۔ میں نے اپنی زندگی کا راستہ تلاش کر لیا۔ میں نے اپنی زندگی کا ساتھی پا لیا۔ میں نے اپنی زندگی کا ساتھی پا لیا۔ میں نے اپنی زندگی کا ساتھی پا لیا۔"

حسن کی آواز میں ایک ایسا ترنم تھا جو ہر لفظ کو موسیقی بنا دیتا تھا۔ وہ جذبہ جو اس کے دل میں موجزن تھا، اس کی آواز کے ہر زیر و بم سے ظاہر ہو رہا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا:

"میں نے اپنی زندگی کا ساتھی پا لیا۔ میں نے اپنی زندگی کا ساتھی پا لیا۔ میں نے اپنی زندگی کا ساتھی پا لیا۔"

یہ الفاظ اس کے منہ سے بار بار نکل رہے تھے۔ وہ ان کو دہرا رہا تھا۔ وہ ان کو بار بار دہرا رہا تھا۔ وہ ان کو بار بار دہرا رہا تھا۔ وہ ان کو بار بار

پنڈت جواہر لال نہرو کا خطبۂ صدارت

(بسلسلہ صفحہ ۲)

کو پر گز تعریف انصاف نہیں کہا اور ایک قدم کے بڑھے ہی انہیں روکا اور کہا کہ ہمیں ابھی بہت کچھ کرنا ہے۔ ہمارا مقصد ہندوستان کی آزادی ہے۔ ہم کو اس کے لئے جدوجہد کرنی چاہئے۔ ہمیں اس کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ ہمیں اپنے دلوں کو اس جذبہ سے معمور کرنا

صلح کی گفت وشنید ناکام رہی

تیرہ کی کمیٹی نے بھی اعلان کر دیا

برطانوی و فرانسیسی نمائندوں میں آویزش کا سخت اندیشہ

شملہ، اپریل۔ فرانسیسی نمائندہ کے علاوی نمائندہ کے ساتھ ایک اور ملاقات کی۔ مگر اس سے بھی کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ یہ بتایا جاتا ہے کہ فرانسیسی نمائندہ نے علاوی نمائندہ کے سامنے اپنی پوزیشن صاف کر دی ہے کہ وہ کسی قیمت پر بھی سوریہ کی آزادی کو تسلیم نہیں کریں گے۔ اس کے بعد علاوی نمائندہ نے کہا کہ اب کوئی چارہ باقی نہیں رہا۔ اس لئے وہ اپنی حکومت کو اطلاع دے دیں گے کہ صلح کی گفت وشنید ناکام رہی۔ اس ناکامی کی ذمہ داری فرانسیسی نمائندہ پر عائد ہوگی۔

ادھر تیرہ کی کمیٹی نے بھی اعلان کر دیا ہے کہ صلح کی گفت وشنید ناکام رہی ہے۔ سوریہ کی آزادی کا مطالبہ پورا نہیں کیا گیا۔ اس لئے کمیٹی کی رائے میں اب کوئی چارہ باقی نہیں رہا۔ اس کے بعد کمیٹی نے اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فرانسیسی حکومت نے اپنے وعدوں کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس لئے

SEMI-WEEKLY
Aljamiat DELHI.

اجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۳ | دہلی۔یوم جمعہ ۲ ر صفر المظفر ۱۳۵۵ھ بحری۔ مطابق ۲۴ ر اپریل ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

چندہ اخبار الجمعیۃ
سالانہ ۔۔۔ ۶
ششماہی ۔۔۔ ۳
سہ ماہی ۔۔۔ ۱/۸
ممالک غیر سے
سالانہ ۔۔۔ ۱۰
ششماہی ۔۔۔ ۵
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ اجرا شاعت اخبار الجمعیۃ ہر اتوار بدھ وقت ۹ - ۲ - ۴ - ۱۶ - ۲۰ - ۲۸ - ۳۳ - ۳ پیسے کم کو شائع ہوتا ہے

فی پرچہ ایک آنہ

سرزمین موتی نگر میں پنڈت جواہر لال نہرو کی درافشانی

مرکز اودھ میں کانگریس کا انچاسواں سالانہ شاندار اجلاس

شیروطن کا بصیرت افروز خطبۂ صدارت

(گزشتہ سے پیوستہ)

آئندہ دستور اساسی

اب میں اس کی طرف آتا ہوں جس کے لئے آپ جدوجہد بپا کئے ہوئے ہیں اور جو ہمارا بنیادی مقصد ہے۔ یہ قانون ساز اسمبلی اور اس کے سلسلہ میں ہماری محنت علی کے متعلق ہے۔ یہ قانون کانگریس کے گزشتہ اجلاس کے وقت منظور کیا گیا۔ اس اندازہ میں نظر انداز نہیں ہے جو اس وقت لگایا گیا تھا۔ اس وقت شائع ہو چکا تھا۔ اس اجلاس کے صدر نے اپنے خطبہ صدارت میں اس قانون کے تمام دفعات کا بیان اعتماد تحریر کیا تھا کہ کانگریس منظور کئے ہوئے دستور اساسی کو سترہ کے اس سے کوئی سروکار نہ رکھے گا۔ خیال ہوا تھا کہ اس قدر ناقص ہے کہ اسے قطعی طور سے مسترد کر دینا چاہئے۔ لیکن ہندوستان کی موجودہ حالت کے لحاظ سے ہم نے فیصلہ کیا کہ اس کو قبول کر لینا چاہئے۔ ہم نے اس کو قبول کیا۔ اس کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی۔ اور اس کو ناقص ہونے کے باوجود ایک قدم آگے سمجھا۔ اس کے بعد ہم نے اس کو ترقی دینے کی کوشش کی۔ اور اس کو ترقی دینے کی کوشش کی۔ اور اس کو ترقی دینے کی کوشش کی۔ اور اس کو ترقی دینے کی کوشش کی۔

انتخابات اور کانگریس

ہر بار اس اجلاس میں جیسا متفق و متحد ہو جاتے ہیں ہر بار آئندہ انتخابات کے لئے ترتیب دیتے ہیں کہ کس کس قانون کے متعلق مجلس علاء کا انعقاد ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی آپ کے سامنے صرف بنیادی نظریہ پیش کرتا ہوں جس پر آئندہ دستور کی بنا ہونا چاہئے۔ لیکن ہمارا مقام اور ہماری اصل صرف رائے دہندگان کے قانون کے لئے مفتی و مرجع کی نہ ہوگی بلکہ ہمیں ان رائے دہندگان کے قانون کے لئے مفتی و مرجع کی بھی خیال کرنا ہوگا جو بالغ مردوں کی رائے دہی ہیں جنہیں ووٹ دینے کا حق نہیں دیا گیا اور ان کی اکثریت مظلوم اور پسماندہ لوگوں کی ہے جن کی امداد ہمارا فرض اولین ہے۔

انتخابات میں سرکاری مداخلت

گزشتہ انتخابات میں ہم نے دیکھا کہ انتخابات میں سرکاری مداخلت ہوئی تھی اور سرکاری ملازمین نے اس مداخلت کا بھی مقابلہ کیا تھا۔ اور ملازمین کو پریزیڈنگ افسروں کا بھی جرأت دلایا گیا تھا۔ یہ درست ہے کہ ان کی شکایت کی جاتی ہے۔ اصل خطرہ صرف اپنے پروگرام اور شخصیت کی وجہ سے ہوگا۔ اس ذرا سی بات کو جو ہمیں خدشہ تھا کہ ہم اصولی بحث سے ہٹ کر شخصیتوں کی طرف جا رہے ہیں۔ ہم نے اس کو ہمیشہ روکا ہے۔ ہم اصولی بحث کرتے ہیں۔ ہم نہیں چاہتے کہ ہمارے ملک میں شخصیتوں کی پرستش شروع ہو جائے۔ ہم اصولی بحث کرتے ہیں۔ ہم نہیں چاہتے کہ ہمارے ملک میں شخصیتوں کی پرستش شروع ہو جائے۔ ہم اصولی بحث کرتے ہیں۔ ہم نہیں چاہتے کہ ہمارے ملک میں شخصیتوں کی پرستش شروع ہو جائے۔

ہمیں کیسی اسمبلی درکار ہے

اسمبلی ہوگی۔ بشرطیکہ انتخاب میں رائے دہندگان کا بیشتر حصہ ووٹ دے۔ اس میں ہم اپنے نمائندے بھیجیں گے۔ لیکن ایسی اسمبلی میں وقت تک عاجز و درماندہ رہے گی جب تک کہ ہم اس کو اپنی مرضی کے مطابق نہ بنا لیں۔ اس کے لئے ہمیں اس کے اندر اور باہر جدوجہد کرنی ہوگی۔ اس کے اندر ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی بات پر ڈٹے رہیں۔ اور اتحادی طور پر کسی بنیادی خصوصیت یا اصول میں آزادی کے فیصلہ میں کسی کی مخالفت نہ کریں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی بات پر ڈٹے رہیں۔ اور اتحادی طور پر کسی بنیادی خصوصیت یا اصول میں آزادی کے فیصلہ میں کسی کی مخالفت نہ کریں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی بات پر ڈٹے رہیں۔ اور اتحادی طور پر کسی بنیادی خصوصیت یا اصول میں آزادی کے فیصلہ میں کسی کی مخالفت نہ کریں۔

ایک اور اہم مقصد

آئندہ انتخابات میں ہمارے فیصلے کا کانگریس کا ایک مقصد یہ بھی ہوگا کہ وہ طاقتوں اور زمینداروں و رئیسان و رؤسا کی حکومت کو ختم کر دے اور ہندوستان میں ایک ایسی حکومت قائم کرے جو عوام کی حکومت ہو۔ اس کے لئے ہمیں ایک ایسی اسمبلی کی ضرورت ہے جو ہندوستان کے کروڑوں انسانوں کی نمائندہ ہو۔ جو ہندوستان کے کروڑوں انسانوں کی نمائندہ ہو۔ جو ہندوستان کے کروڑوں انسانوں کی نمائندہ ہو۔

وزارتیں اور کانگریس

اب یہ سوال اٹھتا ہے کہ انتخابات میں حصہ لینے کا کیا مقصد ہے؟ یہ سوال اہمیت کے لحاظ سے دوسرا درجہ رکھتا ہے۔ لیکن اس سوال کی بھی درست اور صحیح حیثیت کو سمجھ لینا ضروری ہے۔ اس سوال کا جواب ہمیں اس سوال کا فیصلہ ہی دے دیتا ہے۔ ہم نے اس سوال کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ہم نے اس سوال کا فیصلہ کر لیا ہے۔

اسمبلی کے ساتھ جو طاقتیں ہیں ان کے ساتھ ہم کو ٹکر لینا ہے۔ ہم کو ان طاقتوں کے ساتھ ٹکر لینا ہے۔ ہم کو ان طاقتوں کے ساتھ ٹکر لینا ہے۔ ہم کو ان طاقتوں کے ساتھ ٹکر لینا ہے۔

آئندہ تقریروں میں ہمارے ذرائع

ہمارے ملک میں کانگریس کے علاوہ کوئی اور جماعت ایسی نہیں ہے جو ہندوستان کے کروڑوں انسانوں کی نمائندہ ہو۔ جو ہندوستان کے کروڑوں انسانوں کی نمائندہ ہو۔ جو ہندوستان کے کروڑوں انسانوں کی نمائندہ ہو۔

(باقی صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمایئے)

کفر و اسلام

ملایہ امتیاز اسلام ہی کو سکھائے
محمدؐ کے غلام اسکندر و جم بن ہی جاتے ہیں
انگوٹھی ایک ہے، اسلام کی ہم سب نگینیں کے
حسیں ہیں اور بھی لیکن جو میری آنکھ کو دیکھو
جلال سلام کا منظور ہو گر دیکھنا تم کو
زمانے نے ترقی طرفہ میں اس قدر کی ہے
مسلماں بھی نہ تھے نا آشنا اس مرتبہ سے
عرب نے سارے عالم میں کیا ایران جو اہر کو
وہ بت جن کے نہیں اتری ہے پانی ناک کی مکھی
زباں پر نعرۂ کافر اور سر میں کفر کا سودا!
کہاں پنجاب میں اسلام تیری اٹھ گئی غیرت
تفوّے گنبد گردوں گرداں! کیا قیامت ہے
کھلونا فاقہ یاں کا بنگئی وہ سطوت کہری
مسلمانو! نیچہ اس چال عظم کی خبر بھی ہے
گئے کی قدر موقوس طرح کوئی جوہری ہی ہو
مثالب کا مجھے کیا ڈر مرا ایماں ہے قرآں پر
میرے اشعار میں یا گنبد گردوں کے تارے ہیں!

گدا اسکے نظر آتے ہیں بیٹھے تخت نشینوں
امانت کچھ اگر تردد کھلا ہی جاتی ہے امینوں
رسول اللہ کر لیں انتخاب اپنے نگینوں میں
قوے اسلام کی صورت ہی پیاری سب حسینوں میں
توجہ جوں کی تر ٹرکو دیکھ لو کر جینوں میں
کہے ہوتی ہے منزل آج بر بوں کی مہینوں میں
کہے ہو لی چاہئے تفسیر سینوں کی عینوں میں
نہ ڈھونڈے ہی ملے کہ ہوتاں کے دفینوں میں
خدا کی شان وہ بھی ہر خدا کے نکتہ بینوں میں
چھپایا جا ہے ہر آں آجکل بت آستینوں میں
کہاں ہیں ہم آج کل کے ہم نشینوں میں
ٹھایا کفر و لا کر کی کے ہم نشینوں میں
کہ ہمسر شہ کی وہ باہ بنتی ہے عرینوں میں
ہے اتنک شور حرکی آسمانوں اور زمینوں میں
ملا یا جس نے آتی ہی سیٹوں کو عینوں میں
نہیں قرب قیامت کچھ تبصرہ اور کیا ہونا
کہ حق تک عین سے پہنچا ہوں نہیں اپنے یقینوں میں

(ظفر علی خاں)

آغاز محبت

آغاز محبت کی بھی کیا تشنہ لبی تھی
دل سینے میں بیتاب تھا یا آگ لگی تھی
وہ سامنے آئے مرے یہ ان کا کرم تھا
میں آنکھ اٹھاتا یہ میری بے ادبی تھی!
اچھا ہوا تم نے نہ سنی شوق کی فریاد
تکمیل محبت میں یہی ایک کمی تھی
اب تم کو ہوئی قدر غم سوز محبت
یہ آگ تو سینے میں بہت دن سے دبی تھی
اظہار غم عشق مرا جرم تھا لیکن
پیہم نگہ لطف یہ کس کی غلطی تھی

(داغ جہاں آبادی)

جرمن ناولٹی سٹور کراچی شہر

صرف تین روپیہ میں پانچ ٹھاٹریاں!

ایک علاوہ پھلی جرمن ٹاکیز میں دو دفعہ ڈبلی پکٹ واچ دو دفعہ ڈبلی رسٹ واچ!!

نوٹ:- جو صاحب ایکی بیس ملیں ہمارے ایجنٹ ہیں ہم سے مفت ہی ہمارے نمونے کی گھڑیاں

پنڈت جواہر لال نہرو کا خطبۂ صدارت

(سلسلہ صفحہ گذشتہ)

کیا ہم کو معلوم نہیں کہ ہندوستان کے سالہا سال کے تمام قومی مسائل اور مصیبتوں کا اور ان کے حل کا تعلق ہندوستان کی آزادی سے ہے۔ ہم کو معلوم ہے کہ ہندوستان کی آزادی کا راستہ فرقہ وارانہ فسادات سے نہیں جاتا۔ ہم کو معلوم ہے کہ ہندوستان کی آزادی کا راستہ ہندو مسلم اتحاد سے جاتا ہے۔ ہم کو معلوم ہے کہ ہندوستان کی آزادی کا راستہ ہندوستان کی تمام قوموں کے

ہنڈنبرگ لائن پر خونریز جنگ

تین روز تک حبشی حملے کرتے رہے۔ ہزارہا حبشی ہلاک و زخمی ہوئے

اسمارا ۱۹ اپریل۔ ریڈیو سے اطالوی فوجی ذرائع کے بیان کیا گیا ہے کہ حبشی فوجوں نے ۱۵ اپریل کو ہنڈنبرگ لائن پر حملہ کیا۔ یہ حملہ تین روز تک جاری رہا۔ اس دوران میں حبشیوں نے ہر ممکن طریقہ سے حملہ کیا۔ ان کے حملوں کی تعداد ۱۵ تھی۔ ان حملوں میں ۱۵ ہزار حبشی مارے گئے۔ ان کے ۱۵ سردار بھی مارے گئے۔ ان کے ۱۵ ہزار مویشی بھی ہلاک ہوئے۔ ان کے ۱۵ ہزار گھوڑے بھی ہلاک ہوئے۔ ان کے ۱۵ ہزار خچر بھی ہلاک ہوئے۔ ان کے ۱۵ ہزار اونٹ بھی ہلاک ہوئے۔ ان کے ۱۵ ہزار گدھے بھی ہلاک ہوئے۔ ان کے ۱۵ ہزار بھیڑیں بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار بکریاں بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار سور بھی ہلاک ہوئے۔ ان کے ۱۵ ہزار مرغیاں بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار بطخیں بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار کبوتر بھی ہلاک ہوئے۔ ان کے ۱۵ ہزار طوطے بھی ہلاک ہوئے۔ ان کے ۱۵ ہزار مینا بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار بلبل بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار کوئل بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار پپیہا بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار فاختہ بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار ہدہد بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار الو بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار چمگادڑ بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار چوہے بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار بلیاں بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار کتے بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار گیدڑ بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار لومڑیاں بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار بھیڑیے بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار ریچھ بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار شیر بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار چیتے بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار ہاتھی بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار گینڈے بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار زرافے بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار اونٹ بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار خچر بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار گدھے بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار بھیڑیں بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار بکریاں بھی ہلاک ہوئیں۔ ان کے ۱۵ ہزار سور بھی ہلاک ہوئیں

پنڈت جواہر لال نہرو کا خطبۂ صدارت

(بقیہ صفحہ ۲)

پڑتا ہے۔ اور اس فیصلہ پر عمل درآمد کرنے کے لئے ہمیں ہر ممکن قربانی کرنی پڑتی ہے۔ اور ہم کرتے ہیں۔ ہم نے اپنی آزادی کی خاطر بڑی بڑی قربانیاں کی

SEMI-WEEKLY
Aljamiat
DELHI.

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

چندہ
اخبار الجمعیۃ
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
سہ ماہی ۔۔۔
ممالک غیر ۔۔۔
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ انتشاعت
اخبار الجمعیۃ ہر اتوار اور بدھ کی
یکم ۔ ۰
۳ ۔ ۹
۱۶ ۔ ۳۰
۲۳ ۔ ۳۸
۳ سے کم کا منی آرڈر نہ لیا جائے گا

جلد ۲۳ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۶ ر صفر المظفر ۱۳۵۵ھ ہجری۔ مطابق ۲۸ ر اپریل ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۹

ممالک اسلامیہ میں کیا ہو رہا ہے

ترک دراپنی کودوسروں کے رحم پر نہیں چھوڑ سکتے

غازی مصطفےٰ کمال پاشا کا اعلان

دولت عثمیہ پر جنگ عظیم کے بعد جو مشکلات چہار جانب سے اس کو منتظر تھیں۔ صرف یہی نہیں کہ اس کا سارا علاقہ ترکان کی وہ دفعات تبدیل ہوجائیں جن کی رو سے وہ دنیا کے اشتعالات منوع قرار دے گئے ہیں۔ ترکی کے نمائندے۔ ہتھیا۔ پیرس۔ لندن اور دریا سے اتحادیے بلقان کے لئے ہی مقامات میں مسلسل آمد و رفت کی لئے کوشاں رہے ہیں۔ اگر گزشتہ سال جیتا تو "اتحاد و ترقی" کی طرف سے ترکی کے نمائندے مختلف یورپین دارالسلطنتوں کے دورے پر نکلے تھے۔ اس وقت ترکی کو یورپ کے سیاسی حلقوں میں بڑی وقعت حاصل تھی۔ ترکی کے ہر مطالبہ کو بڑی توجہ سے سنا جاتا تھا۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ روسی فوجوں اور برطانیہ ترکوں کے اس مطالبہ کے خلاف ہیں۔ اس سلسلہ کا وہ بیان بھی ایک اہم سیاسی راز ہے جو کہ ایک سرکردہ ممبر پارلیمنٹ نے ۱۹ مارچ کو ہاؤس آف کامنز میں دیا تھا۔ اس بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ برطانیہ نے ترکی کے مطالبہ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس بیان کے بعد ترکی کے اخبارات میں بڑی سخت بے چینی پیدا ہوگئی تھی۔ اور ترکی کے وزیر خارجہ نے اس بیان کے متعلق برطانیہ سے احتجاج بھی کیا تھا

SEMI-WEEKLY
Aljamiat DELHI.
الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۳۳ | دہلی۔یوم سہ شنبہ ۶ ر صفر المظفر ۱۳۵۵ھ ہجری۔مطابق ۲۸ ر اپریل ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۹

چندہ
اخبار الجمعیۃ
ششماہی ۲ ر
سہ ماہی ۱ ر
ممالک غیر سے
سالانہ ۱۰ ر
ششماہی ۵ ر
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ انشاعت
اخبار الجمعیۃ
ہر اگر جزئی ماہ کی
نمبر ۱ ۵
۳ ۹
۱۰ ۱۶
۱۷ ۲۰
۲۱ ۲۸
تاریخ کو شائع ہوتا ہے

ممالک اسلامیہ میں کیا ہو رہا ہے

ترک ڈرائیوں کو وردیوں کے رحم پر نہیں چھوڑ سکتے

غازی مصطفےٰ کمال پاشا کا اعلان

(مشرق)

سکوں آشنا دل جاں مضطر روح کھوئی سی — پریشاں حال اداسی جسم بھوں آنکھ روئی سی
شکن ماتھے پہ خوں میں سنسنی گردآنکھوں کے حلقے — بلا کا ضعف گرپڑتا ہے اکثر دو قدم چلکے
جگر میں درد، چہرہ زرد، دلمیں غم کے سائے ہیں — نفس رک رک کے جاتا ہے کہ پہلو میں چھپائے ہیں
ہے استبداد کی چوکھٹ پہ سر فتنہ جبیں سائی — زباں خاموش، ممنون کرم، مجبور آقائی
بدن جکڑے ہوئے ہیں آہ حکومتی کی زنجیریں — نہ کام آتی ہیں تدبیریں، نہ اس کی تابہ تقدیریں

(مغرب)

ہمارے قات نغمے گونجتے رہتے ہیں کانوں میں — نشیمن طائر تخیل کا ہے آسمانوں میں
فضاؤں میں تنم ریزیاں ہیں بر بط دل کی — نگاہوں سے چمکتا ہے اک عیش کامل کی
مصیبت بھی یہاں عشرت بداماں ہو کے آتی ہے — یہاں بادِ سحر آ آ ٹھوں پہر غنچے کھلاتی ہے
علم کرتے ہیں استبداد کا پرچم زمانے میں — بپھرتے ہیں یہاں تاجوں میں جن جن آشام تلواریں
یہاں حریت اندر کا کھارا گرم رہتا ہے — یہاں بھی آسماں رہتا ہے لیکن نرم رہتا ہے

(بسلسلۂ گاہ شرق و غرب سے)

مرے مالک تری تقدیس پر حرف آ نہیں سکتا — حقیقت تجھ سے چھپ کر آشکارا ہو نہیں سکتا
پر تیاں کر رہے ہیں آج کچھ نقشے خدائی کے — سمجھنا چاہتا ہوں راز تیری کبریائی کے
خداوندا یہ محکومی و آقائی کے کیا معنی؟ — یہ رسنگ ستاں کیا؟ جیس سائی کے کیا معنی؟
ترے الطاف بے پایاں کا مغرب مستحق کیوں ہے — کہ جب مشرق کے باشندوں کی قسمت حد سے بڑھ جائے
اُدھر عشرت کی بیتابی ہے اور فراغت کے علاقے ہیں — اِدھر عزت کی تابی ہے، یہاں فاقوں پہ فاقے ہیں
مرے مالک تری دنیا میں شور آہ و بکا کیوں ہے؟
آلہ العالمین آخر ظلم رنگ و بو کیوں ہے؟

(از جناب محمد سلیمان صاحب سالک)

ترکی میں پراسرار ڈاکٹر کی گرفتاری

ملزم مشتبہ سرگرمیوں کا مظاہرہ کرتا ہوا پکڑا گیا

استنبول ۲۶ ر اپریل۔ حکومت ترکی نے فاشزم کے ایک بڑے ڈاکٹر کو جو چند روز سے ترکی میں سفر کر رہا تھا، اس حیثیت سے حراست میں لیا ہے کہ وہ ترکی میں جاسوسی کی تنظیم کر رہا تھا۔ ڈاکٹر کے قبضہ سے بعض ایسے کاغذات برآمد ہوئے ہیں جن سے اس کی جاسوسی کی حرکات و سکنات کا کافی انکشاف ہوتا ہے۔ ڈاکٹر کی گرفتاری کے بعد ترکی کے ایک بڑے ڈاکٹر کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ملزم نے اقبال جرم بھی کر لیا ہے۔ حکومت نے اس پراسرار ڈاکٹر کی گرفتاری کو خفیہ رکھا ہے۔ حکومت نے اس پر ڈاکٹر کو تین سال کی قید سخت کی سزا دی ہے۔ ڈاکٹر کی گرفتاری کے بعد ترکی میں جاسوسی کی جو تحریک جاری تھی اس کا بڑی حد تک انسداد ہو گیا ہے۔

حجاز کی نوجوانوں کا عظیم الشان جلسہ

مصر کے نامور ادیب کی تقریر

فلسطین کی قسمت کا فیصلہ لندن میں

القدس ۲۶ ر اپریل۔ نامہ نگار خصوصی تار دیتا ہے کہ فلسطین میں اشتہار کی سیاہ پوری ہے اور دنیا اس سے پہلے فلسطین کی یہ حالت نہ دیکھی۔ ڈاکٹر سپیرو دی فلسطین میں آباد ہونے جا رہے ہیں (ایرگن مصنف) یہودی پالیسی پر گامزن ہو چکی ہے اور عملی کے طریقہ پر ہے۔ یہودی تو ہم کی ہر ہر حرکت اور ہر ہر سکون کے طریقہ پر ہے۔ یہودی تو ہم کی ہر ہر حرکت اور ہر ہر سکون کے طریقہ پر ہے۔ یہودی تو ہم کی ہر ہر حرکت اور ہر ہر سکون کے طریقہ پر ہے۔

مجاہدین درزو کا اعلان جہاد

شام کو نجات دلانے کا تہیہ

قاہرہ سے اطلاع ملی ہے کہ شام کی جنگ آزادی نے ایک ایسی صورت اختیار کر لی ہے جس کا تدارک ناممکن ہے۔ پہلے تو مجاہدین حریت اور فرانسیسی افواج کے درمیان معرکہ آرائی ہوتی تھی اب یہ جنگ دو مذاہب کی جنگ بن گئی ہے۔ مجاہدین درزو نے اعلان جہاد کر دیا ہے۔ وہ فرانسیسی افواج کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کا بھی صفایا کر رہے ہیں۔ اس اعلان کے بعد سے مسلمانوں میں بھی بے چینی پھیل گئی ہے۔ مجاہدین درزو نے اعلان کیا ہے کہ وہ شام کو نجات دلانے کے لئے ہر قربانی کریں گے۔ ان کا مقصد شام کو آزاد کرانا ہے۔

مکہ معظمہ میں لاشعاعی شعبہ

جدہ (سعودی ڈوکمنٹ کے ذریعہ) طائف تار دیتا ہے کہ سعودی حکومت نے مکہ معظمہ میں ایک لاشعاعی شعبہ قائم کیا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا کوئی شخص ہتھیار چھپا کر تو نہیں لا رہا ہے۔ ریاض میں بھی ہر حاجی کا جو سامان جاتا ہے اس کی جانچ کی جاتی ہے۔ اس کے بعد ہی اس کو طائف جانے کی اجازت دی جاتی ہے۔

یمن میں بے تار برقی کا قیام

صنعا ۲۶ ر اپریل۔ یمن حکومت نے ملک کے طول و عرض میں بے تار برقی کا سلسلہ قائم کر دیا ہے۔ اور ان سے بیرونی تاروں کا اتصال بھی کر دیا ہے۔ اب دنیا کے ہر حصہ میں بذریعہ تار مکالمہ ہو سکے گا۔

حج بیت اللہ شریف کے قوانین

مکہ معظمہ (ذاک سے) اس سال مختلف اقطاع عالم کے اسلامیوں نے حج کے اجتماع میں شرکت کی ہے۔ ان کے مختلف زبانوں اور وضعوں کے گروہ ان کے ایک ہی مقصد کے لئے ایک جگہ میدان میں جمع ہو کر ایسی وحدت و قوت کا نمونہ پیش کرتے ہیں جس کی بنیاد دور اب اسلامیوں کے اتحاد کے لئے ایک بہت بڑا سوال پیدا کر دیتی ہے۔ حکومت حجاز نے اس سال حج کے انتظامات میں بہت سی اصلاحیں کی ہیں۔ ترکی کے نائب قنصل نے بتایا کہ ان کی حکومت نے حجاج کے لئے ایک بہت بڑا ہسپتال قائم کیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک بڑا ڈسپنسری بھی کھولی گئی ہے۔ ان کے علاوہ ایک بڑا ڈسپنسری بھی کھولی گئی ہے۔

جامعہ طبیہ استنبول کی جوبلی

استنبول ۲۶ ر اپریل۔ جامعہ طبیہ استنبول کی ۵۰ سالہ جوبلی

۲۶ ر اپریل ۱۹۳۶ء

الجمعیۃ دہلی

آلہ نامردی

یہ آلہ ہر قسم کی نامردی کو دور کرتا ہے اور ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

قدیمی مشہور دوکان

ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔ ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔ ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔

خصاب چھوڑو

یہ خصاب ہر قسم کے بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ یہ خصاب ہر قسم کے بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ یہ خصاب ہر قسم کے بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔

ایک تیر سے دو نشانے

ایک تیر سے دو نشانے ایک تیر سے دو نشانے ایک تیر سے دو نشانے ایک تیر سے دو نشانے ایک تیر سے دو نشانے ایک تیر سے دو نشانے ایک تیر سے دو نشانے ایک تیر سے دو نشانے

پادری کی لڑکی

اسمیں ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے اپنے اسلام قبول کرنے کے حالات لکھے ہیں۔ یہ ایک بہت دلچسپ کتاب ہے۔ ہر مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ یہ کتاب ہر مسلمان کے گھر میں ہونی چاہیئے۔ یہ کتاب ہر مسلمان کے گھر میں ہونی چاہیئے۔

لمٹن کرونومیٹر

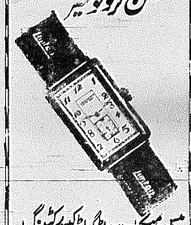

لمٹن کرونومیٹر لمٹن کرونومیٹر لمٹن کرونومیٹر لمٹن کرونومیٹر لمٹن کرونومیٹر لمٹن کرونومیٹر لمٹن کرونومیٹر لمٹن کرونومیٹر

بیس میکرن دو ڈولڈ گولڈ کیس کینگولر شیپ، کرٹ گلاس سولہ چوئیس ۸۴

سائز رسٹ واچ

قیمت للعہ ۳۴

Limton Watch co.,
Radha Bazar Street,
CALCUTTA

سکسوئل سائنس بیورو فر معلومات تولید رسائل رجسٹرڈ

SEXUAL SCIENCE BUREAU

سلہ آفس (I. D.) انارکلی پوسٹ بکس ۱۰۳ لاہور

فی اس سے بھی ایا: یہ ان لوگوں کا بیان شائع کرتا ہے اور اس آیت میں ان کا بیان ہے جو اپنی کتاب (یعنی بیبل) کو خدا کی طرف سے سمجھتے ہیں اور مسلمانوں کے مذہب پر ان کے اعمال کو دیکھتے ہیں۔ تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہو گئی۔ جب جیسا لوگوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے ملکر اس پر وار شروع کر دیا۔ مظالم ڈھائے اور اس بیچارہ کی جان کو اندوہ میں آسان بنا دیا۔ یہ ہیں وہ لوگ جو اپنے کو مسیحی کہتے ہیں اور دوسروں کو کافر۔ اگر وہ مرگی اسلام پر ثابت قدم رہتی اور اس لئے بالاقوام پادریوں کی شاگرد مجلس بن سلام کی حقانیت پر ایک بصیرت افروز کتاب ہوتی۔ فضیلت اسلام اور دوسرے عیسائیت کے جس قدر دلائل لکھے گئے وہ تائید الٰہی سے اس لڑکی نے پادریوں کے مقابلہ میں اس خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کئے کہ اسمیں حیرت و استعجاب کے سوا کچھ نہیں ذوق ہوتے اور پادریوں سے کوئی جواب نہ بن پڑا اور وہ لڑکی ہمیشہ کے لئے اسلام ہی سے وابستہ ہو گئی اس کا نام امۃ المریم رکھا گیا۔ اور اس کی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں قلمبند کر دئے گئے ہیں۔ ہر آدمی کو گمشدہ اسلامی عظمت و سطوت کا حال کرنا ہے، اور عیسائیت کے حقایق میں اسلامی حقایت کے دفاع کرنا ہے، اور عیسائیت کی کرتوتوں سے واقف ہونا ہے تو اس کتاب کو ضرور مطالعہ کرے۔ اور اپنے اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کیا جائے۔ ہم نے نو ہزار کاپیں کے لئے۔ قیمت فی جلد ۱۲ر۔ اور محصول ڈاک تبلیغی مقاصد کے لئے ہیں ہاتھ سے زندہ جلد وں کے خریدار کو بھیں ہی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

چلئے کاپتہ:-

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

خضاب چھوڑو

یہ خضاب ہر قسم کے بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور ہر قسم کے بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور ہر قسم کے بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔

فی اس سے بھی ایا: یہ ان لوگوں کا بیان شائع کرتا ہے اور اس آیت میں ان کا بیان ہے جو اپنی کتاب (یعنی بیبل) کو خدا کی طرف سے سمجھتے ہیں اور مسلمانوں کے مذہب پر ان کے اعمال کو دیکھتے ہیں۔ تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہو گئی۔ جب جیسا لوگوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے ملکر اس پر وار شروع کر دیا۔ مظالم ڈھائے اور اس بیچارہ کی جان کو اندوہ میں آسان بنا دیا۔ یہ ہیں وہ لوگ جو اپنے کو مسیحی کہتے ہیں اور دوسروں کو کافر۔ اگر وہ مرگی اسلام پر ثابت قدم رہتی اور اس لئے بالاقوام پادریوں کی شاگرد مجلس بن سلام کی حقانیت پر ایک بصیرت افروز کتاب ہوتی۔ فضیلت اسلام اور دوسرے عیسائیت کے جس قدر دلائل لکھے گئے وہ تائید الٰہی سے اس لڑکی نے پادریوں کے مقابلہ میں اس خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کئے کہ اسمیں حیرت و استعجاب کے سوا کچھ نہیں ذوق ہوتے اور پادریوں سے کوئی جواب نہ بن پڑا اور وہ لڑکی ہمیشہ کے لئے اسلام ہی سے وابستہ ہو گئی اس کا نام امۃ المریم رکھا گیا۔ اور اس کی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں قلمبند کر دئے گئے ہیں۔ ہر آدمی کو گمشدہ اسلامی عظمت و سطوت کا حال کرنا ہے، اور عیسائیت کے حقایق میں اسلامی حقایت کے دفاع کرنا ہے، اور عیسائیت کی کرتوتوں سے واقف ہونا ہے تو اس کتاب کو ضرور مطالعہ کرے۔ اور اپنے اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کیا جائے۔ ہم نے نو ہزار کاپیں کے لئے۔ قیمت فی جلد ۱۲ر۔ اور محصول ڈاک تبلیغی مقاصد کے لئے ہیں ہاتھ سے زندہ جلد وں کے خریدار کو بھیں ہی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

چلئے کاپتہ:-

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

اجتماع کا تازہ پرچہ شائع ہو گیا

ماہوار کے بجائے ہفتہ وار کر دیا جائیگا

اجتماع کا تازہ پرچہ پہلے سے زیادہ حسن و خوبی کے ساتھ شائع ہو گیا ہے۔ طباعت و کتابت دیدہ زیب، کاغذ چکنا اور خوشنما، ٹائٹل دو رنگا بالک آرٹ پیپر پر، اور مزید اضافہ کے ساتھ پانچ تصویروں کی تصویریں مختلف رنگوں میں شائع کی گئی ہیں، مضامین کی فہرست حسب ذیل ہے:-

(۱)	مقالۂ افتتاحیہ	صوبوں کے انتخابات	
(۲)	واقعات و آراء	مختلف اصولی و خارجی پر بحث	
(۳)	عزاداریٔ شہید کربلا	جناب سالک کی ایک نظم	
(۴)	عید قربان	ڈاکٹر رحمین صاحب شیخ الجامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی	
(۵)	ایران کے دستور حکومت کا ارتقاء	پروفیسر شیخ احمد حسین صاحب قریشی۔ ایم۔اے استاد دہلی یونیورسٹی و سیاح ایران	
(۶)	ترک جدید (نظم)	شاہ اتقلاب حضرت چوشی صاحب آصفی دہلوی	
(۷)	اعتراف گناہ	ایک مکمل اور طویل فسانہ حاصل اجتماع کیلئے	
(۸)	نوروز	مولوی شبیر حسین صاحب شبیر ہاپوڑی	
(۹)	رباب شکستہ (مسلسل نظم)	جناب ظہور حسین صاحب ظہور ایم۔اے	
(۱۰)	غالب	جناب فخر الاسلام صاحب زبیری	
(۱۱)	ایک اجنبی دوست کے نام (نظم)	جناب مولوی حفیظ الرحمان صاحب آصفی دہلوی	
(۱۲)	طوفان اور شاعر (نظم)	جناب اشتیاق حسین قریشی۔ ایم۔ اے	
(۱۳)	انتقادات	نئی کتابوں پر تنقیدیں	
(۱۴)	تقریظات	لطائف و ظرائف اور کارٹون	
(۱۵)	مختصرات	ہینے بھر کی اہم خبروں کے خلاصے	

ان مضامین کے علاوہ صفحہ ۱، ۱۴، ۱۵ اور ۲۷ پر رنگین تصاویر ہیں۔

اسی پرچہ میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ اجتماع بجائے ماہوار کے ہفتہ وار شائع ہوا کریگا۔ اور اس کا سالانہ چندہ ہندوستان میں ستے اور بیرون ہندوستان کیلئے پانچ شلنگ ہوگا۔ یہ عارضی شرح صرف آخر مئی تک ہوگی اسکے بعد سالانہ چندہ ہندوستان کیلئے ۸ اور بیرون ہندوستان کیلئے سات شلنگ کر دیا جائیگا۔ ماہوار اجتماع کے جو خریدار اس مدت میں سالانہ چندہ روانہ کر دینگے، انہیں عارضی شرح پر سال بھر کیلئے مفت اجتماع کا مستقل خریدار بنا لیا جائے گا۔

جو حضرات اجتماع کے خریدار بن چکے ہیں انہیں اپنا سلسلہ چندہ وضع کر کے باقی رقم بھیج دینی چاہیئے۔ ان کی مدت خریداری ماہ اپریل سے شمار کی جائے گی۔

تازہ پرچہ کا نمونہ مفت ڈاک سے ان لوگوں کو بھیجا گیا ہے جنہوں نے گذشتہ سال خریدار بننے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ جو حضرات اب تک خریدار نہیں ہوئے ہیں ان کو بھی یہ پرچہ ۳۰ مئی تک مفت بھیجا جائیگا۔ مفت کی مدت خریداری ۳۰ مئی تک ہے۔ اس کے بعد نمونہ نہیں بھیجا جائیگا۔ مفت کی مدت خریداری ۳۰ مئی تک ہے۔

بمبئی، کراچی، احمد آباد، سورت، ۲۷ چھپنے، جیلپور، پشاور، الہ آباد، رڑکی، سہارنپور، دہرہ دون، بنارس، چھپرہ، آگرہ، جالندھر، اجمین، سمستی پور، بھوپال، مراد آباد، گورکھپور گیا، رنگون، کلکتہ، بہاولپور، لاہور، بانکی پور۔

منیجر اجتماع "بلیماران دہلی

(مطبع برقی پریس دہلی میں ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر نے چھاپ کر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

سرزمین موتی نگر میں پنڈت جواہر لال نہرو کی دلافشانی

مرکزاودھ میں کانگریس کا انیچاسواں سالانہ شاندار اجلاس

شیروطن کا بصیرت افروز خطبہ صدارت

(گزشتہ سے پیوستہ)

فرقہ وارانہ مسائل

میں عموماً کرتا ہوں کہ میں ہندو فرقہ سے متعلق ہوں اور ہندو ہونے کی حیثیت سے ہی میں کچھ کہہ سکتا ہوں۔ آج کا ایک خاص اہم مسئلہ یہ ہے۔ اور وہ یہ ہے نظام اشیاء میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے لیکن وہ ایک بڑا مسئلہ ہے۔ اور وہ ہے فرقہ وارانہ مسائل کا۔ ہمارے ملک کی موجودہ کانگریس کی نظام اور متفقہ جماعتیں شامل ہیں جس میں بہت سی چھوٹی اضلاعی اور متفقہ جماعتیں شامل ہیں۔ شلاً دیہاتی تنظیمیں اور علاقوں کی جماعتیں ہیں۔ یہ سب کی سب ہماری ہیں۔ وہ ایک بڑے اتحاد کے ساتھ ہیں۔ اور ہمارے خیال میں ہونا چاہئے۔ اور ہم اسی کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ اور ہم اسی کے لئے کوشش کرتے رہیں گے۔ ہم ایک بڑے اتحاد کے ساتھ ہیں۔ اور ہم اسی کے لئے کوشش کرتے رہیں گے۔ ہم ایک بڑے اتحاد کے ساتھ ہیں۔ اور ہم اسی کے لئے کوشش کرتے رہیں گے۔

کانگریس کا موجودہ نظام اساسی

لیکن اختلافی امور بھی ہیں جو قطعی تعلق اُن سے نہیں رکھتے کھتے ہیں۔ کھادی اور دیہاتی صنعتوں اور چھوٹوں کے متعلق وہ تعلق رکھتے ہیں۔ اور دیہاتی اور چھوٹی صنعتوں کے متعلق ہے۔ اور ہم نے بہت سے دقائق کے کارخانہ اساس سے متعلق ہیں۔ اور یہ کہ مشینیں نفع اور دیگر باتیں ہیں جن میں یہ کانگریس کے مشین کے ساتھ ہیں

ہماری پرامن قوم کے خلاف شیطانی کارروائی کا جواب دو

برطانیہ اور فرانس سے ملکہ حبش کی دردناک اپیل

ادیس ابابا ۲۸ اپریل۔ شہنشاہ حبش نے برطانیہ اور فرانس کے سفارت کاروں سے ملاقات کی اور ان سے کہا کہ ان کی پرامن قوم کے خلاف جو شیطانی کارروائی کی گئی ہے اس کے پیش نظر حبش کی مدد کریں۔

ملکہ حبش نے کہا کہ ہماری قوم کے خلاف جو کارروائی کی گئی ہے اس کی مثال ہمیں دوسری جنگ عظیم کے زمانہ میں بھی نہیں ملتی۔ ہم نے کبھی کسی کے خلاف جارحیت کا ارتکاب نہیں کیا۔ ہم نے کبھی کسی کی سرحدوں کی خلاف ورزی نہیں کی۔ ہم نے کبھی کسی کے خلاف جنگ کا اعلان نہیں کیا۔ ہم نے کبھی کسی کے خلاف جنگ کی تیاری نہیں کی۔ ہم نے کبھی کسی کے خلاف جنگ کی دھمکی نہیں دی۔ ہم نے کبھی کسی کے خلاف جنگ کی تجویز نہیں پیش کی۔ ہم نے کبھی کسی کے خلاف جنگ کی تجویز کی حمایت نہیں کی۔ ہم نے کبھی کسی کے خلاف جنگ کی تجویز کو قبول نہیں کیا۔ ہم نے کبھی کسی کے خلاف جنگ کی تجویز کو مسترد نہیں کیا۔ ہم نے کبھی کسی کے خلاف جنگ کی تجویز کو ویٹو نہیں کیا۔ ہم نے کبھی کسی کے خلاف جنگ کی تجویز کو ویٹو نہیں کیا۔

ملکہ حبش کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب ان کے ملک کا اپنے کسی ہمسایہ سے جھگڑا ہوا ہو۔ ان کے ملک کا کسی غیر ملک سے کوئی تنازعہ نہیں ہے۔ ان کے ملک کی کسی غیر ملک سے کوئی سرحد متنازعہ نہیں ہے۔ ان کے ملک کا کسی غیر ملک سے کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ ان کے ملک کا کسی غیر ملک سے کوئی تنازعہ نہیں ہے۔ ان کے ملک کا کسی غیر ملک سے کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ ان کے ملک کا کسی غیر ملک سے کوئی تنازعہ نہیں ہے۔

حبش کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب اس کے ملک کا اپنے کسی غیر ملک سے کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ اس کے ملک کا اپنے کسی غیر ملک سے کوئی تنازعہ نہیں ہے۔ اس کے ملک کا اپنے کسی غیر ملک سے کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ اس کے ملک کا اپنے

انجمن سیف الاسلام کا عظیم الشان تاریخی جلسہ

زبردست مناظرے علمائے کرام کی دل ہلا دینے والی تقریریں

دہلی ۲۱ اپریل۔ حسب وعدہ مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا عالمانہ مناظرہ پرسوں ۲۰ اپریل کو دہلی میں ہوا۔ ۲۱ بجے دن سے مسلمان جوق در جوق آنا شروع ہو گئے تھے۔ ۴ بجے تک پنڈال کھچا کھچ بھر چکا تھا۔ ۵ بجے تک ۱۵ ہزار سے کم مجمع نہ تھا۔ ۵ بجے کے بعد بھی آنے والوں کا تانتا بندھا رہا۔ مناظرہ شروع ہونے سے پہلے مولانا احمد سعید صاحب ناظم انجمن سیف الاسلام نے مختصر تقریر کی۔ اس کے بعد مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے مناظرہ شروع کیا۔ مولانا نے فرمایا کہ میں نے مناظرہ کی شرط یہ کی تھی کہ مرزائی اپنی کتابوں سے مرزا صاحب کی نبوت ثابت کریں۔ میں ان کتابوں کو نہیں مانتا۔ مرزائی مناظر نے کہا کہ ہم مرزا صاحب کی نبوت قرآن سے ثابت کریں گے۔ مولانا نے فرمایا کہ قرآن سے ثابت کرنا ہے تو ہم تیار ہیں

SEMI-WEEKLY
Aljamiat DELHI.

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جلد ۲۳ | دہلی۔یوم جمعہ ۹ رصفر المظفر ۱۳۵۵ھ ہجری۔ مطابق یکم مئی ۱۹۳۶ء | نمبر ۳۰

چندہ اخبار الجمعیۃ

عطائے	شش ماہی
سہ ماہی	فی
ممالک غیر	سے
سلطنت	شش ماہی
شش ماہی	شہر

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ اشاعت اخبار الجمعیۃ ہر انگریزی ماہ کی

یکم	۵
۹	۱۳
۱۴	۲۰
۲۴	۲۸

۳ سے ۷ کو شائع ہوتا ہے

دُنیائے اسلام کے اہم کوائف

عراق میں نئی ریلوے لائن کی تجویز

حکومت اور پٹرول کمپنی کے مابین گفتگو

بغداد۔ ایسوسی ایٹڈ پریس نامہ نگار لکھتا ہے کہ حکومت عراق اور پٹرولیم کمپنی کے مابین گفتگو ہو رہی ہے کہ بغداد سے ایک نئی ریلوے لائن حدیدہ تک بچھائی جائے۔ اس لائن کے بچھانے پر کمپنی نے بھی کچھ روپیہ دینا منظور کیا ہے۔ لیکن پٹرولیم کمپنی نے مجھے یہ بتایا ہے کہ ابھی دونوں میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ اور ابھی گفتگو جاری ہے۔

عراق میں مغربی سیاحوں کی آمد

قدیم آثار کا انکشاف

بغداد کی ایک اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ مغربی اور یورپ کی بعض یونیورسٹیوں کے پروفیسروں کی مختلف جماعتیں عراق میں آثار قدیمہ کی تلاش کے لئے وارد ہوئی ہیں جنہوں نے اوائل ۱۹۳۶ء اپریل سے کھدائی کا کام شروع کر دیا ہے۔ پہلی جماعت نے تل اعمر کیا اور یورپ کے راہنما آثار قدیمہ پر تحقیق نفیس مصل میں مصروف ہیں۔ ایک امریکہ راہنما سال کی تاریخ سے متعلق بہت کچھ دریافت کر چکے ہیں اس کے علاوہ ایک مرتبہ شروع کر دیئے کے بعد تل کے ابتدائی دور کے آثار ملنے شروع ہو گئے ہیں۔ جن کا مطالعہ کرنے سے ماہرین کو بہت کچھ مدد ملے گی۔ اب تک جو آثار دریافت ہوئے ہیں ان سے ۳۰۰۰ ق م کے بعد کے دور کا مطالعہ کرنے میں بہت مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ تل کے مختلف ہزاروں تصویرات اور ظروف انسانی کی مدد سے ان دور کے حالات کا ایک بہترین دلچسپ اور مکمل خاکہ تیار ہو جائے گا۔ اس کام کے لئے ۱۹۳۶ء میں ۳۰۰۰ پونڈ کی رقم مختص کی گئی ہے۔

عراقی شمالی حدیدہ پر چنگی خانہ کا قیام

حکومت فرانس کی منظوری

بغداد۔ حالیہ اطلاع ہے کہ حکومت عراق نے ریگستان پاس سے گزرنے والی جس کی سرحد عراق اور شام کی حدود پر چنگی خانہ قائم کیا جائے گا جو ان کی حکومت کے نزدیک واقع ہوگا۔ یہ چنگی خانہ عراقی اور شامی حکومت کی مشترکہ کمیٹی ہوگا۔ اس لئے حکومت فرانس سے بھی اس معاملہ پر گفتگو کی جا چکی ہے۔

مجلس ایران میں میزانیہ پر بحث

۹۲۵۶ ریال کا خسارہ

طہران۔ پارلیمنٹ کے خاص اجلاس میں سالانہ آمد و خرچ کا گوشوارہ پیش ہوا۔ بحث ہوئی۔ تخمینی کے مطابق آمد ۹۲۵۶ ریال زیادہ ہوگی۔

واضح ہو کہ اس آمد میں پولیس کی آمدنی شامل نہیں ہے۔ پولیس کا بجٹ الگ پیش ہوگا۔ اور اس کے مطابق ۹۲۵۶ ریال زیادہ ہوگی۔

اطالوی سفیر متعینہ انگورہ کا اعلان

جنرل کنسولیٹ نہیں کھولے جائینگے

خلی ہی میں اطالوی سفیر متعینہ انگورہ نے اعلان کیا ہے کہ اطالیہ کے جدید تعلقات سے ملکت ترکیہ میں جو جدید خیالات پیدا ہو گئی ہیں وہ سراسر غلط ہیں۔ اور وقوعات ظاہر ہیں جو ہمارے خیال کی تردید کر رہے ہیں۔ ہمارا کوئی ارادہ نہیں ہے کہ ترکی میں جنرل کنسولیٹ کھولے جائیں۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جزیرہ سیروس میں جو بندرگاہ ہے اس کے داخلی محافظ کو روکی گئی ہے۔ (وہاں آہ بردار کشتیاں قول داخلی کی جاتی ہیں) اور جہازوں کو کم و بیش ۲۴ گھنٹہ بندرگاہ کے قریب ٹھہرنا پڑتا ہے۔ اور پرسرکار ان کے بدلنے سے نہ ڈالیں۔

حکومت ترکیہ کا یہ سخت اقدامات کے مقابلہ کے معقول دلائل فراہم کر رہی ہے۔ جن کے پیش ہونے کا انتظار ہے۔

حکومت عراق و حکومت سعودیہ میں معاہدہ

نجد، حقیقہ اور خلیج فارس کا قضیہ

آج کل حکومت سعودیہ عرب میں ایک وفد موجود ہے جو عراق کے ساتھ گفت و شنید کرنے میں مشغول ہے اور دوسری طرف عراق اور ان کے اہم معاملات کے تصفیہ کے لئے جو طریق عمل ہے اختیار کیا ہے حکومت عراق کا وفد کرہ جا چکا ہے۔ اس میں مسئلہ حقیقہ اور بعض دیگر چھوٹے چھوٹے امور بھی شامل ہے۔ وہ بھی بہت اختلافات سے ساکن ہو گئے ہیں۔ اور عراق کے وفد کے بیان کے مطابق عنقریب ان معاملات کا تصفیہ ہو جائے گا۔ طریق یہ طے ہوا ہے کہ

دوسرا مذاکرہ حکومت سعودیہ اور عراق کے درمیان معاہدہ دوستی کے سلسلہ میں جاری ہے جس میں حکومت یمن بھی شریک ہے۔ اس مقصد کے لئے امام یحییٰ نے ایک وفد عراق بھیجا تھا جو مذاکرات کر رہا ہے۔ اور عنقریب اتحاد سلطان ابن سعود بھی بہت جلد اپنا وفد روانہ کرنے والے ہیں۔

بغداد سے لندن تک پیغام رسانی کیلئے ٹیلیفون کا سلسلہ

لندن اور بغداد کے درمیان ٹیلیفون جاری کرنے والی کمپنی نے اپنی ابتدائی منزل میں کامیابی کا ثبوت دیا ہے۔ بغداد سے براہ راست ٹیلیفون قاہرہ کو اور وہاں سے لندن کو ٹیلیفون کے ذریعہ پیغام پہنچایا گیا۔ جو بہت جلد بہت مؤثر ثابت ہوا۔ اس تجربہ کے بعد کمپنی نے طے کر لیا ہے کہ لندن اور بغداد کے درمیان براہ راست ٹیلیفون کا سلسلہ قائم کیا جائے جس کی تکمیل غالباً دو ڈیڑھ سال میں ہو جائے گی۔

افغانستان میں ٹیلیفون سسٹم کا قیام

حاجی صلاح الدین وزیر مواصلات کی کوشش سے ملک کے دارالحکومت کابل اور صوبہ جات میں ٹیلیفون کا جو سلسلہ قائم کیا گیا تھا اس کا افتتاح بھی تقریباً ہو چکا ہے۔ افغانستان میں اس سلسلہ کی بڑی اہمیت ہے۔ وہاں کے پہاڑی علاقہ میں ٹیلیفون کے ذریعہ ہی اطلاعات بہم پہنچائی جا سکتی ہیں۔ اور اس کے اجراء سے بہت بڑی سہولت ہو گئی ہے۔ اور اس کو حضرت ظاہر شاہ کے زمانہ کا بہت بڑا کارنامہ سمجھا جائے گا۔ اسی طرح ٹیلیفون کا ایک دوسرا سلسلہ قندوز سے [illegible] علاقہ تک قائم ہو چکا ہے۔

دُعا

اے خدا سینۂ مسلم کو عطا ہو گداز — تھا کبھی حمزہؓ و حیدرؓ کا جو سرمایۂ ناز!
پھر فضا میں تری تکبیر کی گونجے آواز — پھر اس انجام کو دے گرمیٔ عہد آغاز!
نقش اسلام ابھر جائے جلی ہو جائے
زندہ پھر عزم حسینؓ ابن علی ہو جائے

دشت سلام کے کانٹوں کو گلستاں کر دے — پھر ہمیں شیفتۂ جلوۂ ایماں کر دے!
دل میں پیدا تپش و ذوق و مسلماں کر دے — اپنے محبوب کے صدقے میں ملاں کر دے!
حامل صبح شب تار کا سینہ ہو جائے
آبگینے کو وہ چمکا کہ نگینہ ہو جائے

دے ہمیں بار خدا جرأت و ہمت کے صفات — دل کو بوں چھیڑ کہ پھر جاگ اٹھیں صوت و سمات
پھر زموں تازہ رسولؐ مدنی کے غزوات — درس مومن کو دے وہ موت کہ جیسے ہے حیات
دشت پیماؤں کو چھوٹا ہوا صحرا دے دے
قیس کو پھر خلش ناقۂ لیلا دے دے

صبح اسلام پہ ہے تیرہ شبی کا پرتو! — لب مسلم سے ہٹا تشنہ لبی کا پرتو!!
کاٹ کر ماند ہو احرام طلبی کا پرتو! — ڈال سینے میں سوال عرفی کا پرتو!
عمل ہو وہ حوصلۂ شوق نہ واپس نکلا
وہ چمکتا ہوا اسلام کا تارہ نکلا

زندہ کس طرح رہے رہتے ہیں تڑپے دیکھو — عقل حیران ہو دیوانہ بنا دے ہم کو!
سوئے میخانہ تسلیم صدا دے ہمکو — عشق کا ساغر لبریز پلا دے ہم کو!
کج ہوں جس وقت سر حشر کلاہیں اپنی!
جا ملیں ساقیٔ کوثر سے نگاہیں اپنی!

(اختر شاہ جہانپوری، رفیع آباد دکن)

مجلس اقوام کی شاطرانہ چالیں

ترکیہ کی طرح جبش کو بھی دھوکا دیا جائیگا

پیرس اور لندن کی صاطانہ دقت و تنبیہ کے سلسلہ میں کی جرائد نے جو تبصرے شائع کئے ہیں۔ ان کا لب و لہجہ قابل اور ان سب سے زیادہ قابل توجہ وہ تبصرہ ہے جو ترکی کی طرف سے اس کی نمائندہ وطنیت ہونی ہے۔ ملکت حافظت۔ (البتہ ترکی روزنامہ "[illegible]" [illegible] ہے۔ اگر [illegible] ہے پیرس کے اخبار نے اپنے اعتماد کو ترکی خارجہ [illegible] ہے اور دنیا کے اور مختلف ممالک میں ہونے کے باوجود ترکی کے متعلق یہ رائے ظاہر کی ہے۔

"ترکی کی خوش قسمتی ہے کہ اس کو ایسا مدبر کابینہ اور ایسا مدبر وزیر خارجہ میسر ہے۔ جو اس کے مفاد کی حفاظت کر رہا ہے۔ اور ہر قسم کے خطرات سے اس کو محفوظ رکھ

جشن کی فتح کے بعد مسولینی مشرق کی طرف رخ کرے گا؟

جمہوریہ ترکیہ کی تشویش - درہ دانیال کی حصاربندی

جشن و یادگار کے بھی کچھ آداب ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک ادب یہ ہے کہ جشن منانے والے اپنی خوشی میں دوسروں کے جذبات کا لحاظ رکھیں۔ ان کی خوشی سے دوسروں کو تکلیف نہ پہنچے۔ ان کی فتح سے دوسروں کے دل شکستہ نہ ہوں۔ ان کی مسرت سے دوسروں کے دل غمگین نہ ہوں۔ ان کی کامیابی سے دوسروں کی ناکامی کا مذاق نہ اڑایا جائے۔ ان کی طاقت سے دوسروں کی کمزوری کا تمسخر نہ کیا جائے۔ ان کی عظمت سے دوسروں کی ذلت کا قہقہہ نہ لگایا جائے۔ ان کی ترقی سے دوسروں کی پستی کا مضحکہ نہ اڑایا جائے۔ ان کی شان سے دوسروں کی بے بسی کا ٹھٹھا نہ کیا جائے۔ ان کی بلندی سے دوسروں کی پستی کا مذاق نہ اڑایا جائے۔ ان کی دولت سے دوسروں کی غربت کا تمسخر نہ کیا جائے۔ ان کی قوت سے دوسروں کی کمزوری کا تضحیک نہ کیا جائے۔ ان کی عزت سے دوسروں کی ذلت کا قہقہہ نہ لگایا جائے۔ ان کی ترقی سے دوسروں کی تنزلی کا تمسخر نہ کیا جائے۔ ان کی شان سے دوسروں کی بے بسی کا ٹھٹھا نہ کیا جائے۔ ان کی بلندی سے دوسروں کی پستی کا مذاق نہ اڑایا جائے۔ ان کی دولت سے دوسروں کی غربت کا تمسخر نہ کیا جائے۔ ان کی قوت سے دوسروں کی کمزوری کا تضحیک نہ کیا جائے۔ ان کی عزت سے دوسروں کی ذلت کا قہقہہ نہ لگایا جائے۔

اس زریں کلیہ کو ہر کوئی ملحوظ رکھے یا نہ رکھے، اس کی پابندی کرے یا نہ کرے، اور جس کو جی چاہے اس کی خلاف ورزی کرے، لیکن ہم اپنے ملک کی ہر سیاسی جماعت سے اور ہر سیاسی لیڈر سے یہ ضرور کہیں گے کہ وہ اس کلیہ کی پابندی کرے۔ اس کی خلاف ورزی نہ کرے۔ اس کی خلاف ورزی سے ملک کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ اس کی خلاف ورزی سے ملک کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔ اس کی خلاف ورزی سے ملک کو بہت نقصان پہنچے گا۔ اس کی خلاف ورزی سے ملک کو بہت نقصان پہنچ سکتا ہے۔

اس زریں کلیہ کی خلاف ورزی سے ہمارا مطلب کیا ہے؟ ہمارا مطلب یہ ہے کہ ہر سیاسی جماعت کو اپنی سیاست کا رنگ ڈھنگ اپنے ملک کے حالات کے مطابق رکھنا چاہیئے۔ اپنے ملک کے حالات کو نظر انداز کر کے دوسرے ملکوں کی سیاست کی نقل کرنا اپنے ملک کے لئے نقصان دہ ہے۔ ہر ملک کی سیاست اس کے حالات کے مطابق ہونی چاہیئے۔ ہر ملک کی سیاست اس کے حالات کے مطابق ہوتی ہے۔ ہر ملک کی سیاست اس کے حالات کے مطابق ہونی چاہیئے۔ ہر ملک کی سیاست اس کے حالات کے مطابق ہوتی ہے۔ ہر ملک کی سیاست اس کے حالات کے مطابق ہونی چاہیئے۔

ہمارے ملک کے حالات دوسرے ملکوں کے حالات سے بہت مختلف ہیں۔ ہمارے ملک کے حالات دوسرے ملکوں کے حالات سے بہت مختلف ہیں۔ ہمارے ملک کے حالات دوسرے ملکوں کے حالات سے بہت مختلف ہیں۔ ہمارے ملک کے حالات دوسرے ملکوں کے حالات سے بہت مختلف ہیں۔ ہمارے ملک کے حالات دوسرے ملکوں کے حالات سے بہت مختلف ہیں۔ ہمارے ملک کے حالات دوسرے ملکوں کے حالات سے بہت مختلف ہیں۔

ہمارے ملک کی سیاست کا رنگ ڈھنگ ہمارے ملک کے حالات کے مطابق ہونا چاہیئے۔ ہمارے ملک کی سیاست کا رنگ ڈھنگ ہمارے ملک کے حالات کے مطابق ہونا چاہیئے۔ ہمارے ملک کی سیاست کا رنگ ڈھنگ ہمارے ملک کے حالات کے مطابق ہونا چاہیئے۔ ہمارے ملک کی سیاست کا رنگ ڈھنگ ہمارے ملک کے حالات کے مطابق ہونا چاہیئے۔ ہمارے ملک کی سیاست کا رنگ ڈھنگ ہمارے ملک کے حالات کے مطابق ہونا چاہیئے۔

ہمارے ملک کے حالات دوسرے ملکوں کے حالات سے بہت مختلف ہیں۔ ہمارے ملک کے حالات دوسرے ملکوں کے حالات سے بہت مختلف ہیں۔ ہمارے ملک کے حالات دوسرے ملکوں کے حالات سے بہت مختلف ہیں۔ ہمارے ملک کے حالات دوسرے ملکوں کے حالات سے بہت مختلف ہیں۔ ہمارے ملک کے حالات دوسرے ملکوں کے حالات سے بہت مختلف ہیں۔

حبشی دارالخلافہ کو آخری سانس تک بچائیں گے

شاہ نجاشی کی تھکی ماندی مگر فرمانبردار فوج کا عزم

اطالوی لشکر برابر بڑھ رہا ہے

عدیس ابابا ۹ مئی (اسٹیفن کنگ ہال) حبشی دارالخلافہ کی فاتحہ زدہ تھکی ماندی فوجیں جو چاروں طرف سے دریائی طاقہ میں موجود ہیں اپنی حکومت کی خزانہ تہی اور (وہ بہت دقت) اطالویوں کی مزاحمت کے لئے حکومت کے احکامات کی خلاف ورزی کا اظہار کر رہی ہیں۔ ان کی فوج کا بیشتر حصہ بے سروسامان ہے اور ان کا ساز و سامان بہت ہی پرانی قسم کا ہے۔ ان کے پاس توپ خانہ بھی نہیں ہے۔ ان کی صرف ایک ہی امید ہے کہ وہ اپنے ملک کی حفاظت کریں گے۔

اطالوی فوجیں دو طرف سے ان پر حملہ کر رہی ہیں۔ ایک فوج جنوب سے اور دوسری شمال سے۔ شمالی فوج کی تعداد ۳۰ ہزار ہے۔ یہ فوج ۱۵ مئی کو دیسی پہنچ گئی۔ اس کے بعد یہ فوج ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوئی۔ اس فوج کا مقصد یہ ہے کہ وہ ۱۰۰ میل کا فاصلہ طے کر کے ۲۱ مئی کو دیسی سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ڈیسا پہنچ جائے۔ ڈیسا میں حبشی فوج کا ایک بڑا ذخیرہ ہے۔ اطالوی فوج کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔ اس فوج کا ایک حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا دوسرا حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا تیسرا حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چوتھا حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا پانچواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چھٹا حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ساتواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا آٹھواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا نواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا دسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا گیارہواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا بارہواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا تیرہواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چودہواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا پندرہواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا سولہواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا سترہواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اٹھارہواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا انیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا بیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اکیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا بائیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا تیئیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چوبیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا پچیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چھبیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ستائیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اٹھائیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا انتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا تیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اکتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا بتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا تینتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چونتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا پینتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چھتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا سینتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اڑتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا انتالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اکتالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا بیالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا تینتالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چوالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا پینتالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چھیالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا سینتالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اڑتالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا انچاسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا پچاسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اکاونواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا باونواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ترپنواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چونواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا پچپنواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چھپنواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ستاونواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اٹھاونواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا انسٹھواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ساٹھواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اکسٹھواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا باسٹھواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا تریسٹھواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چونسٹھواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا پینسٹھواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چھیاسٹھواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا سڑسٹھواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اڑسٹھواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا انہترواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ستترواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اکہترواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا بہترواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا تہترواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چوہترواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا پچہترواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چھہترواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ستترواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اٹھترواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا انہترواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اسیواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اکاسیواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا بیاسیواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا تراسیواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چوراسیواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا پچاسیواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چھیاسیواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ستاسیواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اٹھاسیواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا انہترواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا نوےواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اکانوےواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا بانوےواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ترانوےواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چورانوےواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا پچانوےواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا چھیانوےواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ستانوےواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا اٹھانوےواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ننانوےواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا سوواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو ایکواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو بارہواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو تیرہواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو چودہواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو پندرہواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو سولہواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو سترہواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو اٹھارہواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو انیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو بیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو اکیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو بائیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو تیئیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو چوبیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو پچیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو چھبیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو ستائیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو اٹھائیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو انتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو تیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو اکتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو بتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو تینتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو چونتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو پینتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو چھتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو سینتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو اڑتیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو انتالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو چالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو اکتالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو بیالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو تینتالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو چوالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو پینتالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو چھیالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو سینتالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو اڑتالیسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو انچاسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو پچاسواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو اکاونواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ حبشی فوج کو ڈیسا پہنچنے سے روک دے۔

اطالوی فوج کا ایک سو باونواں حصہ ۱۸ مئی کو دیسی سے روانہ ہوا ہے۔ اس حصہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ

مسئلہ آبادی کے متعلق چند حقیقتیں

مسئلہ آبادی کا مفہوم اور اس کی خصوصیات

(از جناب مولانا محمد علی صاحب جوہر مرحوم)

(گذشتہ سے پیوستہ)

مسئلہ آبادی کی تحلیل

اس کے متعلقات میں پہلے امر کو لیجئے جو ہمارے نزدیک سب سے زیادہ اہم ہے یعنی کیا ہندوستان کی موجودہ آبادی اس کے وسائل معاش کے لحاظ سے زیادہ ہے یا کم؟ اس کا جواب دینے سے پہلے ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ ہندوستان کی آبادی کے متعلق جو اندازے اب تک کئے گئے ہیں وہ کہاں تک صحیح ہیں۔ ہندوستان کی آبادی کے متعلق جو اندازے اب تک کئے گئے ہیں وہ کہاں تک صحیح ہیں۔ ہندوستان کی آبادی کے متعلق جو اندازے اب تک کئے گئے ہیں وہ کہاں تک صحیح ہیں۔

صدر بمقابلہ تمام ہندوستان

مولانا محمد علی صاحب جوہر مرحوم

مولانا محمد علی صاحب جوہر مرحوم

مسلمانوں کی اہم ضرورتوں سے متعلق مفت مشورہ

پادری کی لڑکی

قرآن کریم مترجم ومحشی

سیکوٹانک

امیکوٹانک

جوان بن جاؤ

ہوشیار

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

جوہر وسمہ مہندی کے متعلق دنیا کا متفقہ فیصلہ

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ دنیا کٹڑہ راجہ بازار (آزاد منزل) راولپنڈی شہر

SEMI-WEEKLY
Aljamiat DELHI.

جمعیۃ دھلی

ہفت روزہ

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۳ | دھلی۔ یوم سہ شنبہ ۱۳ صفر المظفر ۱۳۵۵ھ ہجری۔ مطابق ۵ مئی ۱۹۳۶ء | نمبر ۳۱

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

چندہ
اجمالی
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر
سالانہ
ششماہی

قیمت پرچہ ایک آنہ

تاریخ اشاعت
اجتماع الجمعیۃ
ہر ۲ و ۴ ہفتہ کی شام کو
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۶ ۲۰
۲۳ ۲۸
تاریخ کو شائع ہوتا ہے

قیمت پرچہ ایک آنہ

ممالک اسلامیہ کے اہم کوائف

شامی عربوں کا جہاد

فوج کی حکم عدولی
فرانسیسی حکام نے مطالبات منظور کرلئے

شام میں عربوں کے بھیجے ہوئے آزادی کے متعلق وقتاً فوقتاً اطلاعات موصول ہوتی رہی ہیں گو وہ انسپی کنام مایوب سخی سے سنسر کر دیے جاتے تھے۔ اسلئے بالتفصیل واقعات موصول نہیں ہوسکے۔ تاہم وہ اکثر ایسی خبریں ہوتی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ وہ آزادی کی تحریک کو دبانے کے لئے فوج کو بھی استعمال کیا ہے مگر اس کے عام مہم کے فرانسیسی افسروں کے لئے بھی دردِ سر بنی ہوئی ہے اور ان کو کمزور ثابت کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ صاف شروع کیا گیا ہے۔ اسی طرح کے حالات پر سے کہ سرزمین شام کی ہوائیں بھی ہمارے ساتھ ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ سرحدی علاقہ میں فرانسیسی افسروں کے حکم کی تعمیل کرنے سے فوج نے انکار کر دیا ہے۔ اور ان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اور بعض فوجی دستے باغیوں سے جا ملے ہیں

محکمہ تعلیم بہار کا افسوسناک رویہ

وزیر تعلیمات سے چند اہم سوالات

مولانا سید محمد عثمان غنی صاحب کا بیان

اس سال پٹنہ یونیورسٹی میں مڈل انگلش کے امتحان اور اس کے نتائج کے اعلان نے طلباء میں عموماً اور ان کے والدین و اولیاء میں خصوصاً بڑا اضطراب پیدا کر دیا ہے۔ محکمۂ تعلیم کے افسروں نے جس غفلت اور لاپروائی کا ثبوت دیا ہے اور جس قسم کی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ نہایت افسوسناک ہے۔ اس کے بعد طلباء کے مستقبل کے متعلق جو خطرات پیدا ہو گئے ہیں ان کا اندازہ ہر شخص بخوبی کر سکتا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر ہم نے مناسب سمجھا کہ ان کے متعلق محکمۂ تعلیم کے ذمہ دار افسروں سے کچھ سوالات کریں۔ ہمیں امید ہے کہ وہ ان سوالات کے جوابات دے کر ہمیں اور عوام کو مطمئن کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔

۱۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ امتحان کے نتائج کے اعلان سے پہلے ہی محکمۂ تعلیم کے بعض افسروں کو اس کا علم تھا کہ اس امتحان میں کامیاب ہونے والے طلباء کی تعداد بہت کم ہوگی؟

۲۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ امتحان کے نتائج کے اعلان سے پہلے ہی محکمۂ تعلیم کے بعض افسروں کو اس کا علم تھا کہ اس امتحان میں کامیاب ہونے والے طلباء کی تعداد بہت کم ہوگی؟

۳۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ امتحان کے نتائج کے اعلان سے پہلے ہی محکمۂ تعلیم کے بعض افسروں کو اس کا علم تھا کہ اس امتحان میں کامیاب ہونے والے طلباء کی تعداد بہت کم ہوگی؟

۴۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ امتحان کے نتائج کے اعلان سے پہلے ہی محکمۂ تعلیم کے بعض افسروں کو اس کا علم تھا کہ اس امتحان میں کامیاب ہونے والے طلباء کی تعداد بہت کم ہوگی؟

۵۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ امتحان کے نتائج کے اعلان سے پہلے ہی محکمۂ تعلیم کے بعض افسروں کو اس کا علم تھا کہ اس امتحان میں کامیاب ہونے والے طلباء کی تعداد بہت کم ہوگی؟

۶۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ امتحان کے نتائج کے اعلان سے پہلے ہی محکمۂ تعلیم کے بعض افسروں کو اس کا علم تھا کہ اس امتحان میں کامیاب ہونے والے طلباء کی تعداد بہت کم ہوگی؟

۷۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ امتحان کے نتائج کے اعلان سے پہلے ہی محکمۂ تعلیم کے بعض افسروں کو اس کا علم تھا کہ اس امتحان میں کامیاب ہونے والے طلباء کی تعداد بہت کم ہوگی؟

۸۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ امتحان کے نتائج کے اعلان سے پہلے ہی محکمۂ تعلیم کے بعض افسروں کو اس کا علم تھا کہ اس امتحان میں کامیاب ہونے والے طلباء کی تعداد بہت کم ہوگی؟

۹۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ امتحان کے نتائج کے اعلان سے پہلے ہی محکمۂ تعلیم کے بعض افسروں کو اس کا علم تھا کہ اس امتحان میں کامیاب ہونے والے طلباء کی تعداد بہت کم ہوگی؟

۱۰۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ امتحان کے نتائج کے اعلان سے پہلے ہی محکمۂ تعلیم کے بعض افسروں کو اس کا علم تھا کہ اس امتحان میں کامیاب ہونے والے طلباء کی تعداد بہت کم ہوگی؟

حسینۂ صحرا

(۹)

اطاعوی نوآبادی کا صدر مقام انفرہ جزیل ڈی بونو کا وہ الگ تھا، وہ وہ بانی کفرہ یا طاعوی بادشاہ کے جانشین کی حیثیت سے افریقہ میں مقیم تھا۔ جنیلوں کی عادات اور رہن سہن سے بہار کا کامل رنگ دیکھنے کا تھا۔ اس کے بعد طاعوی فوج کی ایک طرح واقف تھا اور اس بات کو خوب جانتا تھا کہ اگر مصنوعی جدید آلات حرب اور جنگ ایجادات کے لحاظ سے طاعوی افواج کا کسی طرح بھی مقابلہ نہیں کر سکتیں یا سوڈی تجربہ کار افسر تھے، جنہوں نے اٹلی کی طرف سے طرابلس کی لڑائی میں شرکت کی تھی اور وہاں کے حالات سے بخوبی واقف تھے۔ استقلال اور جوش نہیں تو اٹلی کی فوج ان کے سامنے کچھ نہیں تھی۔ جنیل بیوا، ظفر، شہنشاہ اس لڑائی میں وہ ذاتی طور پر شریک تھا۔ اسے یقین تھا کہ جس قوم کو سوڈی سپاہ کی طاقت کا تجربہ حاصل ہو وہ کبھی اس کے مقابلہ پر نہیں آئے گی۔ اس کی رائے میں طاعوی فوج کا ایک سپاہی ہی کافی تھا کہ سو سوڈی سپاہیوں کو شکست دے دے۔ اس خط کے مضمون سے اس کی ذہنیت کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔ اس نے لکھا تھا کہ اس میں شک نہیں کہ طاعوی فوج کو ابھی بہت کچھ سیکھنا ہے اور اس کی تنظیم میں بہت کچھ نقص ہیں، لیکن اس کو اس کی پروا نہیں ہے۔ اس کو یقین تھا کہ جس قوم کو سوڈی سپاہ کی طاقت کا تجربہ حاصل ہو جائے اس کو ہمیشہ کے لئے مرعوب کر دینا ہے۔ اس کے بعد اس نے لکھا تھا کہ اس کو اس کی بھی پروا نہیں ہے کہ اس کی فوج کے سپاہی اس کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں یا نہیں، اس کو صرف اس کی پروا ہے کہ اس کی فوج کے سپاہی اس سے خوف کھائیں

ادیس ابابا میں قتل وغارتگری

شہنشاہ معہ شاہی خاندان کے دارالخلافہ سے چلے گئے

محل پر باغیوں کا قبضہ

دارالخلافہ سے شہنشاہ کے چلے جانے کے بعد شہر میں لوٹ مار اور قتل وغارتگری شروع ہوگئی ہے۔ شہنشاہ معہ شاہی خاندان کے دیگر افراد کے برطانی جہاز کے ذریعہ کسی دوسرے مقام پر جانے کی اطلاع ہے اور ان کے ساتھ کے دیگر افراد کے ذریعہ کسی دوسرے مقام پر جانے کی اطلاع ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ شہنشاہ ملک کے اصرار پر جنیوا سے تشریف لے گئے ہیں۔ اس صورت حال سے جنیوا میں بھی کافی سنسنی پھیل گئی ہے۔ لیگ آف نیشنز کے ممبران کا اجلاس آج ہوا ہے۔ اس میں ابی سینیا کے مندوب نے اپنی حکومت کی طرف سے ایک تار پڑھ کر سنایا جس میں کہا گیا ہے کہ ابی سینیا کی حکومت کو ختم کر دیا گیا ہے۔ اور اس کی جگہ ایک عارضی حکومت قائم کر دی گئی ہے۔ اس تار میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ شہنشاہ ابی سینیا کے ساتھ ساتھ ملکہ زوڈیتو اور ولی عہد بھی ملک سے باہر چلے گئے ہیں۔ اس تار میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابی سینیا کی حکومت کو ختم کر دینے کا اعلان ابی سینیا کے ایک جنرل نے کیا ہے۔ اس تار میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابی سینیا کی حکومت کو ختم کر دینے کا اعلان ابی سینیا کے ایک جنرل نے کیا ہے۔

ادیس ابابا میں اس وقت بالکل ناکام سی اور اطالیہ بالکل بارالات حرب میں برسرِ اتحاد اور بے دریغ استعمال کر کے ابا سینیا کو ہلاکت علمی سے آزاد کرانے کی کوشش کریں گے۔

جس وقت شہنشاہ محل سے رخصت ہوئے اور محل کے دروازے بند کر لئے گئے تو محل میں لوٹ مار شروع ہوگئی ہر قیمتی چیز کو اسلحہ خانہ سے اسلحہ لینے کے بعد ہجوم نے شہر کی طرف رخ کیا اور دکانوں کی لوٹ مار شروع کر دی۔

برطانی رعایا کی جان و مال محفوظ ہے لیکن ورلڈ لیسینی پناہ گزیں قتل ہوگئے ہیں ہند وستانیوں کو اب تک صفائی سے ٹیلیفون کے ذریعہ اطلاعیں ملتی رہی ہیں لیکن اب ٹیلیفون کا تعلق منقطع کر دیا گیا ہے۔

شہنشاہ کی روانگی

ادیس ابابا مورخہ ۲ مئی۔ سرڈوگلاس ہاگ خاصہ دار شہنشاہ حبش نے اطلاع دی ہے کہ آج صبح شہنشاہ ہیل سلاسی اور ان کے خاندان کے دیگر افراد نے ادیس ابابا کو چھوڑ دیا۔ شہنشاہ کے ساتھ ان کی ملکہ اور ولی عہد بھی تھے۔ شہنشاہ کے ساتھ ان کے وزراء

محکمہ تعلیم بہار کا افسوسناک رویہ

(بقیہ صفحہ)

امتحان کی کاپیاں بھیجی ہیں جنکے امتحن کی جانچ آپ کے سپرد کی گئی تھی۔ ان میں سے ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۱۰۰ میں سے ۱۰۰ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۹۹ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۹۸ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۹۷ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۹۶ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۹۵ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۹۴ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۹۳ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۹۲ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۹۱ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۹۰ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۸۹ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۸۸ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۸۷ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۸۶ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۸۵ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۸۴ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۸۳ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۸۲ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۸۱ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۸۰ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۷۹ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۷۸ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۷۷ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۷۶ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۷۵ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۷۴ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۷۳ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۷۲ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۷۱ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۷۰ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۶۹ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۶۸ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۶۷ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۶۶ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۶۵ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۶۴ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۶۳ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۶۲ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۶۱ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۶۰ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۵۹ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۵۸ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۵۷ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۵۶ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۵۵ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۵۴ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۵۳ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۵۲ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۵۱ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۵۰ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۴۹ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۴۸ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۴۷ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۴۶ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۴۵ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۴۴ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۴۳ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۴۲ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۴۱ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۴۰ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۳۹ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۳۸ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۳۷ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۳۶ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۳۵ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۳۴ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۳۳ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۳۲ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۳۱ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۳۰ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۲۹ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۲۸ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۲۷ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۲۶ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۲۵ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۲۴ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۲۳ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۲۲ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۲۱ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۲۰ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۱۹ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۱۸ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۱۷ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۱۶ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۱۵ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۱۴ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۱۳ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۱۲ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۱۱ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۱۰ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۹ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۸ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۷ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۶ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۵ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۴ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۳ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۲ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۱ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ۱۰ کاپیاں ایسی ہیں جن میں ۱۰ طلباء نے ۰ نمبر حاصل کئے ہیں۔

اور اردو امتحان دینے والے ۱۰۰ میں سے ۱۰۰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۹۹ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۹۸ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۹۷ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۹۶ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۹۵ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۹۴ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۹۳ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۹۲ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۹۱ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۹۰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۸۹ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۸۸ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۸۷ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۸۶ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۸۵ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۸۴ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۸۳ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۸۲ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۸۱ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۸۰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۷۹ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۷۸ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۷۷ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۷۶ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۷۵ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۷۴ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۷۳ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۷۲ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۷۱ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۷۰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۶۹ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۶۸ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۶۷ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۶۶ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۶۵ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۶۴ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۶۳ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۶۲ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۶۱ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۶۰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۵۹ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۵۸ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۵۷ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۵۶ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۵۵ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۵۴ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۵۳ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۵۲ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۵۱ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۵۰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۴۹ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۴۸ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۴۷ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۴۶ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۴۵ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۴۴ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۴۳ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۴۲ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۴۱ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۴۰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۳۹ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۳۸ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۳۷ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۳۶ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۳۵ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۳۴ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۳۳ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۳۲ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۳۱ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۳۰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۲۹ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۲۸ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۲۷ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۲۶ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۲۵ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۲۴ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۲۳ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۲۲ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۲۱ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۲۰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۱۹ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۱۸ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۱۷ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۱۶ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۱۵ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۱۴ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۱۳ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۱۲ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۱۱ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۱۰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۹ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۸ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۷ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۶ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۵ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۴ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۳ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۲ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۱ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔ ۰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ۱۰ ہے۔

آگے چلکر آپ نے لکھا ہے کہ ہر سال ہزاروں کی تعداد میں ایف اے اور بی اے پاس طلباء کو ڈگریاں دی جاتی ہیں لیکن ان میں سے بہت کم ایسے ہوتے ہیں جو اپنی قابلیت کے بل بوتے پر کوئی اچھی ملازمت حاصل کر سکیں۔ اس لئے ان کی اکثریت کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے بعد آپ نے لکھا ہے کہ ان حالات کو دیکھتے ہوئے ہمارے ملک کے ذہین نوجوانوں کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ ایسے تعلیمی ادارے میں داخلہ لیں جہاں انہیں کوئی ایسا ہنر سکھایا جائے جس کے ذریعہ وہ اپنی روزی کما سکیں۔ اس لئے ہم نے اپنے محکمہ کے ماتحت ایک ایسا ادارہ قائم کیا ہے جس میں ایسے ہی نوجوانوں کو داخلہ دیا جاتا ہے جو ہائی اسکول کا امتحان پاس کر چکے ہوں۔ اس ادارہ میں ۲ سال کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کے بعد ان کو ایسے کارخانوں میں بھیج دیا جاتا ہے جہاں وہ عملی تربیت حاصل کر سکیں۔ اس ادارہ میں داخلہ کے لئے ۱۰ جماعت پاس ہونا ضروری ہے۔ اس کے بعد آپ نے لکھا ہے کہ ہم نے ۱۰ جماعت پاس طلباء کے لئے ۲ سال کی تعلیم کا انتظام کیا

SEMI-WEEKLY

Aljamiat DELHI.

الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۳ | دہلی۔ یوم شنبہ ۱۷ صفر المظفر ۱۳۵۵ھ ہجری۔ مطابق ۹ مئی ۱۹۳۶ء | نمبر ۳۲

چندہ
اخبار الجمعیۃ
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
سہ ماہی ۔۔۔
ممالک غیر
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ اشاعت
اخبار الجمعیۃ
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۔ ۵
۹ ۔ ۱۳
۱۸ ۔ ۲۰
۲۳ ۔ ۲۸
تاریخ کو شائع ہوتا ہے
فی پرچہ ایک آنہ

ترحیب القدوم

بعض دوست حضرت مولانا کا نظام صدیق صاحب کو اور بعض حضرت مفتی انور الدین صاحب کو مدعو کرنے کی تجویز پیش کر چکے تھے اور یہ حضرات اس کے لئے تیار بھی ہو گئے تھے لیکن بعض اسباب کی وجہ سے ان کی تشریف آوری ملتوی ہو گئی۔ اس لئے ہم نے مولانا محمد احمد صاحب کو مدعو کیا تھا۔ مولانا موصوف نے ہماری دعوت کو قبول فرما کر ہم کو ممنون فرمایا۔ ہم ان کی تشریف آوری کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ (ایڈیٹر)

مصحوب العلامۃ الجلیل الوحید والحبر النبیل فخر ادارع الاوحد ومولانا الخطیب المصقع الامجد
مولانا الحاج احمد محمد ادام مجدہم (ناظم جمعیۃ العلماء بالہند)

الی اللہ الرحمن الرحیم

قال الفوز فرحبا بالقادم ۔۔۔ وحیا علی غنم اللقاء بھا لم
ہم تشریف لانے والے کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ ایک جلیل القدر عالم کی زیارت و دید کے شوق میں
بقبل حبل بالفضا زار ۔۔۔ ربع الوری وعمو الضادم
وہ عالم ہے جس کو ہندوستان کے مختلف علاقوں میں مرجع اور دنیا والے ہندوستان کی حکومت کے زمانہ علمی کا نمائندہ
مناق وغایات مجد مھد وسلۃ ۔۔۔ بحمی دین اللہ من بہ قائم
وہ عالم جو اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ کا ناظم ہے۔ اسلام کے تمام شعبوں میں اس کا درجہ بہت بلند ہے۔
متکلم حبر خطیب مصقع ۔۔۔ مؤلی نبیل ذی المفاخر کارم
جس کی تحریر و تقریر کا ہر لفظ علم و فضل کا ایک دریا ہے۔ جس کی ہر سطر سے علم و فضل کی روشنی پھوٹتی ہے۔
علامۃ بحتی المھیمن وحدہ ۔۔۔ بدی عوالانام الی الھدی ومعالم
ان کا ہر حرف جس پر عوام تو عوام خواص کا بھی ایمان ہے۔ جس کی ہر بات کو علماء اور فضلاء بھی قبول کرتے ہیں۔
نشرا لعلوم علوم دجی منزل ۔۔۔ بلیغ اسرب البیان ملاذم
جس نے علوم دینی اور خصوصاً علوم حدیث کی اشاعت کی ہے۔ جس نے مشکل اسلوب بیان کو سہل کر دکھایا۔ جس نے
وسیاسۃ بکیاسۃ وعزائم ۔۔۔ احمد معدا لرئیس اھل سیادۃ
یعنی مولانا احمد صدیقہ جب جلال سیادت و سیاست کے ساتھ ہیں یعنی ذاتی صفات عالیہ اور اعلیٰ خاندانی اوصاف کے بالکل
فرق الامائل ذوالمائر سود را ۔۔۔ صدر الاماثل قدولاکارم
اپنے اہل میں فرد اور صاحب مآثر ہیں جس کے صدر میں اس کے مفاخر کے مقابلہ میں
فزت عیون ازرائہ وتعاھدت ۔۔۔ وجنادلا بارق الشیم
جس کی آنکھیں اس کی زیارت سے ٹھنڈی ہوتی ہیں جس کے بارق ہونے کی ہر شخص کو امید ہے۔
قد قام فی عصر جحاپل مظیم ۔۔۔ نصر الدین اللہ احکم حاکم
وہ اس دور نادرکار میں ایسے مقدس دین کی صحیح خدمت و نصرت کے لئے مبعوث ہوئے
یغبی مراضی رقہ فیما سعی ۔۔۔ من فوز حق فی ظلال صوارم
وہ دین ہر کوشش میں عدالت کی تلوار کے سایہ میں رہتے ہیں جو ان کی رضا جوئی کی کوشش کرتا ہے۔
صد عالما اھر لا لا وما بھی ۔۔۔ وبقا ئی المولی النبی اھا شم
اور ہاشمی خاندان کے عالم اور فرد فرید ہیں جو اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کے فخر اور
تشفی القلوب بیانہ من نمارھا ۔۔۔ تحیی نفوفا من نمار مکارم
اپنے ان شیریں بیان سے دلوں کو بالکل اسی طرح شاداب کرتے ہیں جس طرح بارش خشک زمین کو۔
فازا نمحو لہ بحجارموا عظ ۔۔۔ تحی کوا رض بعد صوب غمائم
حضرات آپ کے واعظ کی مجلس میں جو لوگ بیٹھتے ہیں وہ ان کے دلوں میں خوف خدا پیدا کر دیتا ہے۔
من حسن نظمک نظمت جمعیۃ ۔۔۔ بک میثقہ ان طار کل قائم
آپ کے حسن نظم اور بہترین نظم نے جمعیۃ العلماء کو منظم کر دیا کہ گویا وہ شیرازہ ہی بکھر گیا تھا۔
جازات عنا ربنا ۔۔۔ خیرا واجزل من رضا متر کم
سبھی علماء اسلام آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنی خوشنودی سے آپ کو نوازے۔
رامت مکارم کلم الحج سعیکم ۔۔۔ ونفوز حلیکم کشر نمائم
آپ کے مکارم پہنچنے ہیں اور آپ کی کوششیں کامیاب ہیں۔ آپ کے نیوش بکاں ہیں اور آپ کی شکوفی کی مشتر ہیں
یا تم المعارف لا تزال الدا ۔۔۔ مدرا مجدا لا لیل الدائم
جمعیۃ خلوق آپ کے حارث و معالم قائم کئے ہوئے ہے۔ ہمیشہ آپ کی ذات گرامی اور جمعیۃ علماء قائم رہے۔ آمین
فاتا کم ۔۔۔ ہمنعت من نکرۃ
آپ کا تشریف لانا ہم پر بڑا احسان ہے اور ہم کو خوشی ہوئی (ایڈیٹر)
یا مین مدحا متل زھر یا تم ۔۔۔ بدوام مجدا لا لیل الدائم
آپکی مدحت میں ہر شاعر مدح سرا ہے۔ اور ہر قلم آپ کی مدحت میں رطب اللسان ہے۔
المتحفا لی حضرتکم محمد یا مین عفا اللہ عنہ خادم الطلبہ
بالجامعۃ السلفیۃ بنارس (جمعیۃ)

دنیائے اسلام کے اہم کوائف

انگورہ میں وزیر خارجہ افغانستان کی ملاقات

حکومت ترکیہ اور افغانستان کے روابط

توفیق رشدی آراس کی تقریر

ترکی اور افغانستان میں روابط روز افزوں ہیں۔ شروع اپریل میں وزیر خارجہ افغانستان نے ترکی کا جو سرکاری دورہ کیا تھا اس کے متعلق وزیر اطلاعات سردار محمود نامی نے ترکی پریس کو جو انٹرویو دیا تھا اس میں انہوں نے کہا تھا کہ ترکی اور افغانستان کے درمیان ایک معاہدہ عدم تعرض کا ہے اور اس کی مدت ۱۰ سال ہے۔ اس معاہدہ کی تجدید کے متعلق بھی گفتگو ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ ترکی اور افغانستان کے درمیان ثقافتی تعلقات کے بارے میں بھی بات چیت ہوئی ہے۔ ترکی کے وزیر خارجہ توفیق رشدی آراس نے ۲ مئی کو انگورہ میں ترکی افغان کلب کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ترکی اور افغانستان کے درمیان ایک مستحکم اور دائمی اتحاد قائم ہے۔ ہم دونوں ملکوں کی آزادی اور استقلال میں ایک دوسرے کے ساتھ ہیں۔ ہم دونوں ملکوں کی ترقی کے خواہاں ہیں۔ ہم دونوں ملکوں کی ترقی کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کر رہے

فاسیست کا نشو و ارتقاء اور اشتراکیت کا خاتمہ

مسولینی کے فطری رجحانات کا مختصر خاکہ

از معین الدین صاحب معین

ابتدائے جنگ عظیم اول میں ایک معمولی حیثیت کا سوشلسٹ لیڈر بنیتو مسولینی اچانک ایک بڑی طاقت کا ڈکٹیٹر بن بیٹھا۔ اس کی اس غیر معمولی ترقی کے اسباب کیا تھے؟ اس کے ذہن کی ساخت کیا ہے؟ اس کے رجحانات کیا ہیں؟ اس کے مقاصد کیا ہیں؟ اس کی کامیابی کا راز کیا ہے؟ اس کی ناکامی کے امکانات کیا ہیں؟ اس کے بعد اٹلی کا مستقبل کیا ہوگا؟ یہ اور اس قسم کے بہت سے سوالات ہیں جو اس وقت ہر شخص کے ذہن میں پیدا ہو رہے ہیں۔ ذیل کے مضمون میں ان سوالات کا جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ (ایڈیٹر)

اشتراکیت کے نشو و ارتقاء اور اشتراکیت کی ناکامی کی داستان بہت طویل ہے۔ اس کا ابتدائی دور انیسویں صدی کے وسط سے شروع ہوتا ہے۔ اس وقت سے اب تک اشتراکیت کے بہت سے روپ بدلے ہیں۔ اس کے بہت سے نام رکھے گئے ہیں۔ اس کے بہت سے دعوے کئے گئے ہیں۔ اس کے بہت سے وعدے کئے گئے ہیں۔ اس کے بہت سے پروگرام پیش کئے گئے ہیں۔ اس کے بہت سے نعرے لگائے گئے ہیں۔ اس کے بہت سے مظاہرے کئے گئے ہیں۔ اس کے بہت سے جلوس نکالے گئے ہیں۔ اس کے بہت سے جلسے کئے گئے ہیں۔ اس کے بہت سے اجتماع کئے گئے ہیں۔ اس کے بہت سے انقلاب برپا کئے گئے ہیں۔ اس کے بہت سے ادارے قائم کئے گئے ہیں۔ اس کے بہت سے اخبار و رسائل جاری کئے گئے ہیں۔ اس کے بہت سے لٹریچر شائع کئے گئے ہیں۔ اس کے بہت سے لیڈر پیدا ہوئے ہیں۔ اس کے بہت سے ہیرو بنائے گئے ہیں۔ اس کے بہت سے شہید ہوئے ہیں۔ اس کے بہت سے غازی ہوئے ہیں۔ اس کے بہت سے ہمدرد ہوئے ہیں۔ اس کے بہت سے دشمن ہوئے ہیں۔ اس کے بہت سے دوست ہوئے ہیں۔ اس کے بہت سے مخالف ہوئے ہیں۔ اس کے بہت سے حامی ہوئے ہیں۔ اس کے بہت سے مقاصد ہیں۔ اس کے بہت سے مطالبات ہیں۔ اس کے بہت سے اصول ہیں۔ اس کے بہت سے نظریات ہیں۔ اس کے بہت سے عقائد ہیں۔ اس کے بہت سے اعتراضات ہیں۔ اس کے بہت سے جوابات ہیں۔ اس کے بہت سے دلائل ہیں۔ اس کے بہت سے براہین ہیں۔ اس کے بہت سے مباحث ہیں۔ اس کے بہت سے مناظرے ہیں۔ اس کے بہت سے مجادلے ہیں۔ اس کے بہت سے مناقشے ہیں۔ اس کے بہت سے مسائل ہیں۔ اس کے بہت سے مشکلات ہیں۔ اس کے بہت سے حل ہیں۔ اس کے بہت سے مشورے ہیں۔ اس کے بہت سے تجاویز ہیں۔ اس کے بہت سے فیصلے ہیں۔ اس کے بہت سے ریزولیوشن ہیں۔ اس کے بہت سے اجلاس ہیں۔ اس کے بہت سے کانگریس ہیں۔ اس کے بہت سے کنونشن ہیں۔ اس کے بہت سے کانفرنس ہیں۔ اس کے بہت سے کمیٹیاں ہیں۔ اس کے بہت سے کمیشن ہیں۔ اس کے بہت سے ممبر ہیں۔ اس کے بہت سے عہدیدار ہیں۔ اس کے بہت سے ووٹ ہیں۔ اس کے بہت سے ریزولیوشن ہیں۔ اس کے بہت سے قوانین ہیں۔ اس کے بہت سے ضوابط ہیں۔ اس کے بہت سے دستور ہیں۔ اس کے بہت سے ادارے ہیں۔ اس کے بہت سے اخبار ہیں۔ اس کے بہت سے رسائل ہیں۔ اس کے بہت سے لٹریچر ہیں۔ اس کے بہت سے پمفلٹ ہیں۔ اس کے بہت سے اشتہار ہیں۔ اس کے بہت سے پوسٹر ہیں۔ اس کے بہت سے ٹریکٹ ہیں۔ اس کے بہت سے کتابچے ہیں۔ اس کے بہت سے کتابیں ہیں۔ اس کے بہت سے مصنف ہیں۔ اس کے بہت سے مؤلف ہیں۔ اس کے بہت سے مترجم ہیں۔ اس کے بہت سے مدیر ہیں۔ اس کے بہت سے ایڈیٹر ہیں۔ اس کے بہت سے نامہ نگار ہیں۔ اس کے بہت سے مضمون نگار ہیں۔ اس کے بہت سے مقالہ نگار ہیں۔ اس کے بہت سے مبصر ہیں۔ اس کے بہت سے تبصرے ہیں۔ اس کے بہت سے تجزیے ہیں۔ اس کے بہت سے تنقیدیں ہیں۔ اس کے بہت سے تنقید نگار ہیں۔ اس کے بہت سے مخالف ہیں۔ اس کے بہت سے حامی ہیں۔ اس کے بہت سے ہمدرد ہیں۔ اس کے بہت سے دشمن ہیں۔ اس کے بہت سے دوست ہیں۔ اس کے بہت سے مخلص ہیں۔ اس کے بہت سے مداح ہیں۔ اس کے بہت سے مقلد ہیں۔ اس کے بہت سے پیرو ہیں۔ اس کے بہت سے مرید ہیں۔ اس کے بہت سے شاگرد ہیں۔ اس کے بہت سے استاد ہیں۔ اس کے بہت سے ہادی ہیں۔ اس کے بہت سے رہنما ہیں۔ اس کے بہت سے لیڈر ہیں۔ اس کے بہت سے ہیرو ہیں۔ اس کے بہت سے پیشوا ہیں۔ اس کے بہت سے مقتدا ہیں۔ اس کے بہت سے امام ہیں۔ اس کے بہت سے مجتہد ہیں۔ اس کے بہت سے مجدد ہیں۔ اس کے بہت سے مصلح ہیں۔ اس کے بہت سے مبلغ ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری ہیں۔ اس کے بہت سے مشن ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری ادارے ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری اخبار و رسائل ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری لٹریچر ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری جلسے ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری اجتماع ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری کنونشن ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری کانفرنس ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری کمیٹیاں ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری کمیشن ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری ممبر ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری عہدیدار ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری ووٹ ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری ریزولیوشن ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری قوانین ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری ضوابط ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری دستور ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری ادارے ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری اخبار ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری رسائل ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری لٹریچر ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری پمفلٹ ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری اشتہار ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری پوسٹر ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری ٹریکٹ ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری کتابچے ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری کتابیں ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مصنف ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مؤلف ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مترجم ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مدیر ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری ایڈیٹر ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری نامہ نگار ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مضمون نگار ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مقالہ نگار ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مبصر ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری تبصرے ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری تجزیے ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری تنقیدیں ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری تنقید نگار ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مخالف ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری حامی ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری ہمدرد ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری دشمن ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری دوست ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مخلص ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مداح ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مقلد ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری پیرو ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مرید ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری شاگرد ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری استاد ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری ہادی ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری رہنما ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری لیڈر ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری ہیرو ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری پیشوا ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مقتدا ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری امام ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مجتہد ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مجدد ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مصلح ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مبلغ ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مشنری ہیں۔ اس کے بہت سے مشنری مشن

مسئلہ آبادی کے متعلق جدید تحقیقات

مسئلہ آبادی کا مفہوم اور اس کی خصوصیات

(از جناب ڈاکٹر محمد حسن صاحب، استاد شعبۂ پولیٹیکل)

(گذشتہ سے پیوستہ)

دنیا کے مختلف حصے اپنے ہم جولیوں سے ہر جہت پیچھے ہیں۔ ان میں یہ پسماندہ ہونا اور اس جذبہ کو کافی تشفی ہو جانا بہت بڑی دقت ہے اور اس جذبہ کا پورا نہ ہونا بڑا رنج ہے۔ پیدا ہو جاتا ہے اور دونوں میں زیادہ سے زیادہ ہم آہنگی ہے۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ بعض ملکوں میں آبادی کی کثرت کے باوجود ان کی ترقی کی رفتار بہت سست ہے اور بعض ملکوں میں آبادی کی کمی کے باوجود ترقی کی رفتار بہت تیز ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ آبادی کی کثرت یا کمی ترقی کی رفتار پر کوئی اثر نہیں ڈالتی۔ اس کا اثر ڈالنے والی دوسری چیزیں ہیں۔ ان میں سب سے اہم چیز انسان کی ذہنی اور جسمانی صلاحیت ہے۔ اگر انسان کی ذہنی اور جسمانی صلاحیت سے زیادہ طاقت ور چیز نہ ہو تو انسان کی زندگی بہت ہی مشکل ہو جائے۔ اس کی ذہنی صلاحیت ہی اس کو ماحول پر قابو حاصل کرنے اور اس کو اپنے مطلب کے مطابق بنانے کی طاقت دیتی ہے۔ اس کی جسمانی صلاحیت اس کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ ماحول کی مشکلوں کو حل کر سکے اور ترقی کی منزلیں طے کر سکے۔ اس کی ذہنی اور جسمانی صلاحیت کی ترقی کا انحصار اس کی تعلیم اور تربیت پر ہے۔ اس کی تعلیم و تربیت کی صلاحیت اس کی پرورش پر ہے۔ اگر بچہ کی پرورش اچھی طرح نہ ہو تو اس کی ذہنی اور جسمانی صلاحیت نہیں ہو سکتی۔ اس کی پرورش کا انحصار اس کے ماں باپ کی مالی حالت پر ہے۔ اگر ماں باپ کی مالی حالت اچھی نہ ہو تو بچہ کی پرورش اچھی طرح نہیں ہو سکتی۔ اس کی تعلیم و تربیت اچھی نہیں ہو سکتی۔ اس کی ذہنی اور جسمانی صلاحیت ترقی نہیں کر سکتی۔ اس کی ذہنی اور جسمانی صلاحیت ترقی نہیں کر سکتی تو وہ ماحول پر قابو حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ ماحول کو اپنے مطلب کے مطابق نہیں بنا سکتا۔ وہ ماحول کی مشکلوں کو حل نہیں کر سکتا۔ وہ ترقی کی منزلیں طے نہیں کر سکتا۔ وہ ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتا ہے۔ اس کی ترقی کی رفتار بہت سست ہو جاتی ہے۔ اس کی ترقی کی رفتار بہت سست ہو جاتی ہے تو اس کی آبادی کی کثرت اس کی ترقی کی رفتار کو اور بھی سست کر دیتی ہے۔ اس کی آبادی کی کثرت اس کی ترقی کی رفتار کو اور بھی سست کر دیتی ہے تو اس کی آبادی کی کثرت اس کی ترقی کی رفتار کو اور بھی سست کر دیتی ہے۔

حبش اب اطالیہ کی ملکیت ہے

مسولینی کا تاریخی اعلان

انجمن اقوام میں اصلاح کیلئے شرکت اور تعاون کی پیشکش

(وہیں) (بابا) ان الفاظ فوجوں کے داخل ہونے کے بعد مسولینی نے اعلان کیا کہ حبش اب اطالیہ کی ملکیت ہے (اور) اس طرح حبشہ کے اطالیہ یا طل حقین ہوگیا ہے۔ اسکے بعد ہی وہ قوادی کی حدود سے نکل گئے۔

مسولینی نے مزید کہا کہ حبش کی تسخیر بہت بڑا کارنامہ ہے کہ جو سچ مچ عالمی تاریخ میں یاد رکھا جائے گا۔ اس فتح کے ساتھ ہی اطالیہ کے خلاف جن اقوام نے اقتصادی پابندیاں عائد کی تھیں وہ اٹھا لی جائیں۔ اس فتح کے بعد اطالیہ عظیم کی تعمیر کیلئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہے۔ اطالیہ کی فوجوں نے جو کارنامہ سرانجام دیا ہے اس کی مثال تاریخ میں بہت کم ملتی ہے۔ اطالیہ کی فوجوں نے جو کارنامہ سرانجام دیا ہے اس کی مثال تاریخ میں بہت کم ملتی ہے۔

مسولینی نے مزید کہا کہ حبش کی تسخیر بہت بڑا کارنامہ ہے کہ جو سچ مچ عالمی تاریخ میں یاد رکھا جائے گا۔ اس فتح کے ساتھ ہی اطالیہ عظیم کی تعمیر کیلئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.

الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم اے)

جلد ۲۳ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۲۱ ر صفر المظفر ۱۳۵۵ھ ہجری - مطابق ۱۳ ر مئی ۱۹۳۶ء | نمبر ۳۳

جنتری اخبار الجمعیۃ
سالانہ ... سے
ششماہی ... ۳
سہ ماہی ... ۱
ممالک غیر سے
سالانہ ... سے
ششماہی ... شر
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ وار جنتری اشاعت اخبار الجمعیۃ
ہر آخر جمعرات، اور اگست
یکم - ۵
۹ - ۳
۱۶ - ۲۰
۲۳ - ۲۷
۳۰ - ۳
۷ تاریخ کو شائع ہوتا ہے

جمعرات ۷ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ

نعرۂ انقلاب

اگر انسان میں دُنیا کو جہاں کے چھوٹے نکا
تری اس تُف کی سوگند لے لیا ہے رگینی
وہ ننھا نہاں قوتیں رنگ دری ہیں جو زمانہ کو
وہ ظلمات تج جو چھاتی ہوئی ذرّین انسان پر
یہ اعجمیں پوشیدہ ہے جوانمات کی
تقلید کو مغز تفکر سے جلا دے کر
شعار تازہ کو بتوں کی آب رنگِ جیت
چراغ اجتہاد و نو بنو کی جلوہ ریزی کی
میں اس راہ طلب میں جبیں تو سر سر عام ہے
عوق جا پہنچا تارس بھری لتوں کے ماتھے پر
مسلط ابلیس اک فرنے جوانِ آدم پر
جوانانِ آج سنگ دشت کو معجزہ تباہ
قناعت جس کی گرمی ہے عاصر کی غلامی پر
قسم کھاتا ہوں اُس کی وہ الم دست زلیخا کی
پکارو گے کلیم تو کو طور عصر حاضر سے
مری حکمت بشر کو دعوت فردے کو دم دیگی
اگر گیفوری جو کہنہ بناں پر میری جاری ہے
تو میں اس کفر کو گلباگ عرفاں کر کے چھوڑوں گا

جہاں تیری کی گو خاوستاں کر کے چھوڑوں گا
کہ ارضِ خار و خس کو نسبتاں کر کے چھوڑوں گا
انہیں آپس ہی میں دست و گریباں کر کے چھوڑوں گا
اُسے چرخِ کہن صد آب جیواں کر کے چھوڑوں گا
میں اس محفل کو میدانِ خزاں کر کے چھوڑوں گا
میں اس اُم کو مرگِ ریماں کر کے چھوڑوں گا
اُس اُس کو اُمیت بدلداں کر کے چھوڑوں گا
میں سُو کو کر کے یاد یاراں کر کے چھوڑوں گا
کہاں کو تے یوسف کناں کر کے چھوڑوں گا
جو کچھ کہہ گا سو کہنے میں کر کے چھوڑوں گا
میں اس پہلے سو اُس انساں کر کے چھوڑوں گا
اگر عصیاں ہی پر موقوف ہے انساں کی بیداری
تو میں دُنیا کو غرقِ بحرِ عصیاں کر کے چھوڑوں گا

(از حضرت جوش ملیح آبادی)

دُنیائے اسلام کے اہم کوائف

فلسطین میں حقوقی جنگ کا آغاز

عربوں اور یہودیوں کے مطالبات

فلسطین میں حال ہی کے یہودی عرب فساد کے سلسلہ میں فریقین میں جو کشمکش شروع ہو گئی ہے اس کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں۔ حکام عرب اور یہودیوں میں کوئی سمجھوتہ کرانے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ جلد از جلد امن قائم کیا جائے۔

حکام نے عرب اور یہودی لیڈروں کی ایک کانفرنس بلائی اور اب انہیں مشورہ دیا کہ وہ اپنا اپنا مطالبہ تحریر کر کے پیش کریں۔ اور وہ دونوں قوموں میں دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی کوشش کریں۔ عرب لیڈروں نے مندرجہ ذیل مطالبات پیش کئے۔

(۱) آئندہ یہودیوں کی فی صدی نشستیں موجودہ ۱۷ فی صدی سے گھٹا کر ۱۴ فی صدی کر دی جائیں۔

(۲) سرکاری ملازمتوں میں عربوں کو وہ فی صدی ملازمتیں دی جائیں۔

(۳) مزید یہودیوں کو فلسطین میں داخل ہونے اور آباد ہونے کی اجازت نہ دی جائے۔

(۴) حکومت یہودیوں کے خلاف کی جانے والی تلقین بند کرے۔

(۵) حکومت عہد نامہ کی رو سے یہودیت کو کسی قسم کی قانونی تبدیلی نہ دے۔

یہودی لیڈروں نے مندرجہ ذیل مطالبات پیش کئے ہیں۔

(۱) آئندہ بھی یہودیوں کو ۷۷ فی صدی نشستیں دی جائیں۔

(۲) سرکاری ملازمتوں میں بھرتی کا معیار قابلیت ہونا چاہئے۔

(۳) فلسطین میں یہودیوں کا داخلہ ہمیشہ کے لئے کھلا رہنا چاہئے۔

(۴) حضرت موسیٰ کے حکم کے مطابق یہودیوں کی فلسطین میں ایک بڑی تعداد کی آباد کاری کی جائے۔

افغانستان کے نظام تعلیم میں اہم تبدیلیاں

افغانستان کے مدارس میں تعلیم کا جو الگ طریقہ شروع ہوا ہے اس میں ایک حد تک کورانہ تقلید کی جگہ ذہانت کو بھی کافی دخل دیا گیا ہے۔ نئی تعلیم کے ساتھ ساتھ قدیم طریقہ بھی جاری رکھا گیا ہے۔ اور تازہ ترین طریقہ کے مطابق تعلیم کی پہلی منزل کا نصاب مکمل کر لینے کے بعد ہی طلبہ کو اعلیٰ درجوں میں داخل ہونے کی اجازت دی جاتی ہے۔ اس نئے طریقہ کے مدارس میں طلبہ کا جو امتحان ہوا ہے اس میں ۱۰ فی صدی طلبہ کامیاب ہوئے ہیں۔ ۲۰ فی صدی کو دوسرے سال میں ترقی دی گئی ہے۔ ۳۰ فی صدی کو تیسرے سال میں ترقی دی گئی ہے۔ ۴۰ فی صدی کو چوتھے سال میں ترقی دی گئی ہے۔ ۵۰ فی صدی کو پانچویں سال میں ترقی دی گئی ہے۔ ۶۰ فی صدی کو چھٹے سال میں ترقی دی گئی ہے۔ ۷۰ فی صدی کو ساتویں سال میں ترقی دی گئی ہے۔ ۸۰ فی صدی کو آٹھویں سال میں ترقی دی گئی ہے۔ ۹۰ فی صدی کو نویں سال میں ترقی دی گئی ہے۔ ۱۰۰ فی صدی کو دسویں سال میں ترقی دی گئی ہے۔

کاشغر میں برفباری

سلسلہ خبر رسانی منقطع ہو گیا

کھلنداں، کنگاں کلب میں برفباری سے نقصان پہنچا ہے۔ سال ہوا ۱۱ کانگریس کا کانگریس کا ۳۳ روز تک سارا سلسلہ برف میں بند رہا۔ اس کے علاوہ ۱۰ کانگریس کا ۳۳ روز تک سارا سلسلہ برف میں بند رہا۔ اس کے علاوہ ۱۰ کانگریس کا ۳۳ روز تک سارا سلسلہ برف میں بند رہا۔

عراق میں بلوہ

قبائلی لوگوں نے ریلوے لائن کاٹ دی

قیام امن کیلئے فوج اور طیاروں کی روانگی

بغداد سے بتایا گیا ہے کہ بغداد کے قریب ایک علاقے کے قبائل نے بلوہ کر دیا ہے۔ اس وجہ سے گزشتہ پیر روز سے بصرہ اور بغداد کے درمیان ٹرینوں کی آمد و رفت کا سلسلہ بند ہو گیا ہے۔

حکومت نے اس بلوے کا سبب ضرورت انگریز بتایا ہے۔ ایک افسر پر حملہ کیا گیا تھا۔ اور اس پر حملہ کرنے والے قبائلی لوگوں کو گرفتار کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس پر قبائلیوں نے ریلوے لائن کاٹ دی۔

حکومت نے اعلان کیا ہے کہ جو لوگ ۱۵ مئی تک ہتھیار نہیں ڈالیں گے ان کے خلاف فوجی کارروائی کی جائے گی۔ ۱۵ مئی تک ہتھیار ڈالنے والوں کو معاف کر دیا جائے گا۔ ۱۵ مئی کے بعد ہتھیار ڈالنے والوں کو سزا دی جائے گی۔

فلسطین میں گرمی کی شدت

علاقہ کے نامہ نگار جغرافیہ القدس کا بیان ہے کہ لفظ عرب اور ترکوں پر چلایا جاتا ہے۔ دشمن کو گرمی پڑ رہی ہے۔ بازار میں بھی گرمی کی شدت ہے۔ بازار میں بھی گرمی کی شدت ہے۔ بازار میں بھی گرمی کی شدت ہے۔

عراق میں غیر شرعی امر کے پابندیاں

حکومت کا سخت اقدام

بغداد (عراق) میں بھی ہے عورتوں کی تقریب پر ہے دور خوب سے منائی جاتی ہے۔ یہاں کے شیعہ ذاکر کے وقت زنجیروں کے علاوہ تلواروں کا استعمال بھی کرتے تھے عراق کے بعض اور تعلیم یافتہ طبقہ اس بات کے خلاف اظہار خفگی کر رہا ہے۔ پچھلے سال قوم کے موقعہ پر کالجین میں فساد ہو گیا تھا اس سے موجودہ کا بیٹا نے فائدہ اٹھایا۔ ۱۰ محرم کی تقریب پر چاقو چاقیاں طاہر کر دیں۔ پولیس نے حکومت کے اس رویہ کو پسند نہیں کیا۔ انتظام دیکھا جس کے نتیجہ میں حکومت نے فوج کے ذریعہ سے ان کو منتشر کر دیا۔ اس سال بھی حکومت نے فوج کے جلوس نکالنے کی اجازت نہ دی۔ چنانچہ تمام عراق میں اس سال محرم کے دنوں میں کوئی جلوس نہیں نکلا۔ اور شاہی حکومت نے اس کی پوری طرح حفاظت کی۔

کاشغر میں برفباری

سلسلہ خبر رسانی منقطع ہو گیا

کھلنداں، کنگاں کلب میں برفباری سے نقصان پہنچا ہے۔ سال ہوا ۱۱ کانگریس کا کانگریس کا ۳۳ روز تک سارا سلسلہ برف میں بند رہا۔ اس کے علاوہ ۱۰ کانگریس کا ۳۳ روز تک سارا سلسلہ برف میں بند رہا۔

فلسطین میں متبرکہ گرہ کی تحریک

عدم ادائیگی محصول کی دھمکی

یروشلم۔ حمان صدقی جو عرب پیپل کنسٹریکٹر ہیں اور عرب ورکرس عرب کی انجمن قافلہ کے آج کل صدر کارکن ہیں۔ ان پالیسی اعلان کیا ہے کہ اگر ہمیں ایک اعلان شائع کیا جس میں انہوں نے عدم ادائیگی محصول کی اپیل کی ہے۔

درہ دانیال کے استحکام کی حمایت

ریاستہائے بلقان کا متفقہ فیصلہ

درہ دانیال کی دوبارہ تحصینداری کے متعلق ترکی کی تجاویز پر ریاستہائے بلقان کا اظہار خیال متفق ہو گیا ہے۔ اس طریقہ کار قرس کی رائے ہے کہ اگر ہمیں ایک فیصلہ کرنا ہے تو ہمیں ایک فیصلہ کرنا ہے۔ اگر ہمیں ایک فیصلہ کرنا ہے تو ہمیں ایک فیصلہ کرنا ہے۔

فلسطین کا نام القدس ہوگا

القدس (ڈاک تار) علی الاعلان کیا ہے کہ ایک اجلاس میں فلسطین کا نام القدس رکھنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

فلسطین کے یہودیوں اور عربوں میں یہ مسئلہ دیر سے باعث نزاع تھا کہ فلسطین کا نام کیا جائے۔ یہودی چاہتے ہیں کہ فلسطین کا نام ارض اسرائیل کا نام دیں لیکن عرب اس پر متفق نہیں ہیں۔ اس اجلاس میں اس نزاع کو ختم کرنے کے لئے فلسطین کا نام القدس کا اعلان کیا ہے۔ اور تجویز پیش ہوئی کہ فلسطین کا نام القدس کا نام رکھا جائے۔ اس سلسلہ میں متفرق کی اطلاع ہے کہ یہودی خطیب اور مقرر اس تجویز کو قبول کر لیں گے۔

مصری سیاحوں کی فلسطین میں آمد

القدس (ڈاک تار) القدس میں مصری سیاح کثرت سے آ رہے ہیں۔ ان میں سے بعض تو القدس کی تقریبات میں شرکت کی غرض سے آئے ہیں۔ اور بعض سیاحت کی غرض سے یورپ جانے سے پہلے یہاں ٹھہر گئے ہیں۔ یہ سب مصری سیاحوں میں زیادہ تر فلسطین کی ہی ہے۔

تخت مصر کا دوسرا وارث

کابیرہ کا ایک اعلان ظہور کیا ہے کہ شاہ فواد مرحوم کے دوسرے صاحبزادے شہزادہ فاروق تخت مصر کے دوسرے وارث ہیں۔

آلہ نامردی

ناظرین کو یاد ہوگا کہ چند روز ہوئے ہم نے ولایت ناروی اور ڈنمارک کے ناخ حرص و ہوس کے متعلق ایک مضمون لکھا تھا۔ اس مضمون کے شائع ہونے کے بعد ہمارے پاس ایک خط آیا ہے۔ اس خط کے لکھنے والے نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا ہے۔ اس لئے ہم اس کا نام ظاہر نہیں کرتے۔ اس خط کے لکھنے والے نے ہمارے مضمون کی تعریف کی ہے۔ اور ہمارے مضمون کی تعریف کی ہے۔ اور ہمارے مضمون کی تعریف کی ہے۔

عورتوں کی خودکشی کا سبب

ہندی کی ایک ماہوار رسالہ میں ہندو عورتوں کی خودکشی کے متعلق ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں ہندو عورتوں کی خودکشی کے متعلق ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں ہندو عورتوں کی خودکشی کے متعلق ایک مضمون شائع ہوا ہے۔

یہ جگہ اشتہار کیلئے خالی ہے

ہر قسم کی کتابیں
انجمن بک ڈپو بلیماران دہلی سے ہر قسم کی کتابیں اردو قرآن محمدی مدارس عربی اور مترجم اردو انگریزی سائنٹیفک کتابیں پر خریدی جا سکتی ہیں

ضرورت ہے
ایجنٹ کی گرانی ہائی سکول کیلئے ہر ضلع میں جاری ہے۔ ذیل کے الفاظ میں ضرورت ہے۔
ہر ضلع میں ۱۵۰-۰-۰ سے ۸۰-۰-۰ تک
ہر سب ڈویژن میں ۸۰-۰-۰ سے ۵۰-۰-۰ تک
ہر ضلع میں ۵۰-۰-۰ سے ۳۰-۰-۰ تک
(ہر ضلع خاندان داری کے مطابق ہوں) تنخواہ ۵۰-۰-۰ سے ۳۰-۰-۰ تک
تمام ضروری کاغذات مع ثبوت تعلیم و ہر قسم کے تجربہ ذیل پر
پریسیڈنٹ ایجنٹ بک کالج دہلی

کامیابی
اگر آپ سخت سے سخت بیماریوں میں مبتلا ہوں اگر آپ کا علاج ہو چکا ہو آپ کا ہر ڈاکٹر جواب دے چکا ہو آپ کا ہر حکیم ناامید کر

فاسیت کا نشو و ارتقاء اور اشتراکیت کا خاتمہ

مسولینی کے فطری رجحانات کا مختصر خاکہ

(از جناب یٰسین اختر صاحب تیمی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

فاسیت اور اشتراکیت باہمی مناقد نظر آتی ہیں۔ اشتراکیت مادیت کا نام لیکر ہی آئی ہے۔ وہ مارکس کے وضع کردہ اصولوں کے مطابق دنیا کی تاریخ کا جائزہ لگاتا ہے اور تاریخ عالم کی ہر چھوٹی بڑی تحریک کو اسی نقطۂ نظر سے دیکھتا ہے۔ اس کے نزدیک سوسائٹی کے مختلف ماحول کا ارتقا بھی یہ ہے۔ اس کے نزدیک سوسائٹی کے مختلف دور انتقال سے جو دور گزرے ہیں ان کے اندر اقتصادی عوامل ہی کارفرما رہے ہیں۔ اور ہر دور کی ہر تحریک کا محرک اقتصادی عوامل ہی رہے ہیں۔ اشتراکیت کے نزدیک ہر انسان کی زندگی کا مقصد صرف اور صرف اقتصادی ترقی ہے۔ اس کے نزدیک

شاہ وکٹر حبش کے شہنشاہ بنائے گئے

مسولینی نے حبش کے الحاق، شاہ و ڈیوک آف ایوسٹا کے اعلان کر دیا

جنرل بڈوگلیو حبش کا پہلا وائسرائے

مسولینی نے حبش کے الحاق، شاہ و ڈیوک آف ایوسٹا کی تنصیبات کا اعلان کر دیا ہے۔ آج حبش میں سیرالائنی سردار طالیہ حبش کے وائسرائے کی حیثیت سے حلف برداری کی تقریب ادا کریں گے۔

ان تاریخی چند جملوں کا اعلان مسولینی نے اپنا وزراء و مشیروں اور کابینہ کی منعقدہ کے بعد ایک تحریر میں کیا۔ اس تقریر کے دوران میں انہوں نے کہا کہ "حبش اس کی شکست کے بعد ایک آزاد ملک تھا۔ اس کا وجود ۱۴ سو سال سے تھا۔ اس کا اپنا تمدن تھا۔ اس کی اپنی تاریخ تھی۔ اس کی اپنی روایات تھیں۔ اس کی اپنی زبان تھی۔ اس کی اپنی تہذیب تھی۔ اس کی اپنی مذہبی تھی۔ اس کی اپنی مذہبی تھی۔ اس کی اپنی مذہبی

اطالیہ کی فتح سے یورپین سیاست میں
حبش کے الحاق کی شدید مخالفت
چھوٹی حکومتوں کا لیگ کو انتباہ

جنیوا سے مسٹر آر بنہ ڈیلبوس کا ٹیلیفون ہے کہ لیگ آف نیشنز کی کونسل حبش کو باقاعدہ ممبر بنانے کا اعلان کرچکی ہے۔ اس سے یہ بات صاف ہوگئی کہ لیگ کی کونسل میں جن پانچ حکومتوں نے حبش کی مخالفت کی تھی وہ اپنی مخالفت واپس لے چکی ہیں۔ ان پانچ حکومتوں میں سے صرف ایک حکومت نے اپنی مخالفت واپس نہیں لی۔ یہ حکومت ہے ہالینڈ کی۔ ہالینڈ کے مندوب نے کونسل کے اجلاس میں کہا تھا کہ ہالینڈ کی حکومت حبش کی رکنیت کی مخالفت اس لئے کر رہی ہے کہ حبش میں غلامی کا رواج ہے۔ ہالینڈ کی حکومت کا خیال ہے کہ حبش کی رکنیت سے لیگ کے اصول کی خلاف ورزی ہوگی۔

اس سے پہلے ہالینڈ کی حکومت نے لیگ کونسل کے اجلاس میں یہ تجویز پیش کی تھی کہ حبش کی رکنیت کے بارے میں ووٹ لینے سے پہلے اس بات کی تحقیقات کی جائے کہ حبش میں غلامی کا رواج ہے یا نہیں۔ لیگ کونسل نے ہالینڈ کی تجویز کو نامنظور کر دیا۔ اس کے بعد ہالینڈ کی حکومت نے کونسل کے اجلاس میں شرکت سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد کونسل نے حبش کی رکنیت کے بارے میں ووٹ لئے۔ ہالینڈ کی حکومت کے سوا باقی تمام حکومتوں نے حبش کی رکنیت کے حق میں ووٹ دیئے۔ اس طرح حبش کی رکنیت کی مخالفت ختم ہوگئی۔

حبش کا الحاق

حبش کے الحاق کی مخالفت کی وجہ یہ تھی کہ حبش میں غلامی کا رواج ہے۔ لیگ کے قانون کے مطابق لیگ کا کوئی ممبر ایسی حکومت کو لیگ کا ممبر نہیں بنا سکتا جس میں غلامی کا رواج ہو۔ لیگ کے قانون کے مطابق لیگ کا ہر ممبر اپنے ملک میں غلامی کا رواج ختم کرنے کی کوشش کرے گا۔ لیگ کے قانون کے مطابق لیگ کا ہر ممبر اپنے ملک میں غلامی کا رواج ختم کرنے کی کوشش کرے گا۔ لیگ کے قانون کے مطابق لیگ کا ہر ممبر اپنے ملک میں غلامی کا رواج ختم کرنے کی کوشش کرے گا۔

ادیس ابابا میں سکون

ادیس ابابا کا ڈیلی میل کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ اطالوی فوجوں نے مختلف مقامات کو اطمینان کے ساتھ اپنے قبضہ میں لے لیا ہے۔ ادیس ابابا میں بھی سکون ہے۔ ہزایکسی لنسی مارشل بدوگلیو نے ادیس ابابا میں داخل ہونے کے بعد اعلان کیا کہ وہ ہر شخص کی جان و مال کی حفاظت کریں گے۔ ہزایکسی لنسی مارشل بدوگلیو نے ادیس ابابا میں داخل ہونے کے بعد اعلان کیا کہ وہ ہر شخص کی جان و مال کی حفاظت کریں گے۔

اسلامی طرز حکومت

(از خطبہ ڈاکٹر محمد اقبال مدظلہ العالی صاحب سالمین جنیٹ سیالکوٹ)

اسلام میں فرمانروا کی حیثیت سے نبی اور خلیفہ میں کوئی فرق نہیں۔ دونوں کا فرض یکساں ہے۔ فرق صرف اس قدر ہے کہ نبی کو وحی الٰہی کے ذریعہ سے اس فرض کی بجا آوری کی ہدایت ہوتی ہے اور خلیفہ کو اس کے لئے اپنی عقل سے کام لینا پڑتا ہے۔ اس فرق کے سوا نبی اور خلیفہ کی حیثیت میں کوئی اور فرق نہیں۔ دونوں کا فرض ایک ہے۔ دونوں کا مقصد ایک ہے۔ دونوں کا طریق ایک ہے۔ دونوں کا نتیجہ ایک ہے۔ دونوں کا انجام ایک ہے۔ دونوں کا مقام ایک ہے۔ دونوں کا مرتبہ ایک ہے۔ دونوں کا درجہ ایک ہے۔ دونوں کا رتبہ ایک ہے۔ دونوں کا منصب ایک ہے۔ دونوں کا عہدہ ایک ہے۔ دونوں کا کام ایک ہے۔ دونوں کا ذمہ ایک ہے۔ دونوں کا فریضہ ایک ہے۔ دونوں کا حق ایک ہے۔ دونوں کا فرض

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.
سہ روزہ جمعیۃ دہلی
ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)
جلد ۴۳ | دہلی۔یوم شنبہ ۲۴ صفر المظفر ۱۳۵۵ھ ہجری۔ مطابق ۱۶ مئی ۱۹۳۶ء | نمبر ۳۴
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
چندہ انجمن الجمعیۃ
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
سہ ماہی ۔۔۔
ممالک غیر سے
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
فی پرچہ ایک آنہ
تاریخ اشاعت
انجمن الجمعیۃ
ہر ماہ کی پہلی و ۱۶ تاریخ
فی پرچہ ایک آنہ

یمن وعراق کے معاہدہ پر سلطان ابن سعود کا اظہار خیال

قاہرہ ۱۰ مارچ۔ یہاں کی ڈاک الاہرام کے نامہ نگار خصوصی نے مکہ معظمہ میں حضور سلطان عبدالعزیز آل سعود سے ملاقات کی۔ جلالت آپ سلطان ابن سعود سے ملاقات کی۔ جلالت آپ سلطان ابن سعود سے ملاقات کی۔ جلالت آپ سلطان ابن

پراونشل احرار کانفرنس میں ڈھیری افضل حق صاحب کا خطبہ صدارت

ٹوڈیان کرام کا اسلامی سیاسی جماعتوں سے کامل اخراج

قومی تعمیر کیلئے عملی پروگرام - کانگریس کو خراج حقیقت

[illegible] کانفرنس کے صدر ڈھیری افضل حق صاحب نے خطبہ صدارت پڑھا۔ آپ نے فرمایا:

[illegible] ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں ہمارا ملک ہمیشہ پیش پیش رہا ہے۔ ہمارے ملک کے [illegible] کی قربانیاں ہندوستان کی آزادی کی تاریخ کا روشن باب ہیں۔ ہمارے ملک کے [illegible] کی تحریک ہندوستان کی آزادی کی تحریک کا [illegible] ہے۔ ہمارے ملک کے [illegible] کی تحریک ہندوستان کی آزادی کی تحریک کا [illegible] ہے۔ ہمارے ملک کے [illegible] کی تحریک ہندوستان کی آزادی کی تحریک کا [illegible] ہے۔

[illegible]

روس اور جاپان میں جنگی تیاریاں

روس کے فضائی اور بحری مستقر کی تقل و حرکت

منچکو پر قبضہ کرنے کا ارادہ

ٹوکیو ۱۲ مارچ۔ مشرقی بعید کے باخبر حلقوں میں یہ خیال کیا جارہا ہے کہ مستقبل قریب میں روس اور جاپان کے درمیان خوفناک جنگ ہوگی۔ ہر دو پیرامن ممالک میں جاپانی وسائل پر بہت بھاری بوجھ پڑا تھا۔ وہ آہستہ خوشحالی کی طرف واپس آرہے تھے۔ اب جاپان کے روس کے ساتھ ایک خفیہ جنگی روپ ریڈیو کی وجہ سے جس کا آج کل بہت چرچا ہے یہ خدشہ کیا جارہا ہے کہ جاپان روس کی سرحدات پر اسلحہ جمع کررہا ہے۔ اور روس جاپان کے ساتھ ایک ہی وقت میں جنگ کرنے کی تیاریاں کررہا ہے۔ روس کا فضائی اڈا ہوائی جہازوں کے لئے تقریباً تیار ہے۔ اور روسی حلقوں کو امید ہے کہ اس کی تکمیل ۱۹۳۷ء کے اواخر تک ہوجائے گی۔ اس اڈے کے ذریعہ جاپان کے تمام شہروں پر بمباری کی جاسکے گی۔ روس منگولیا کے سارے کا سارا علاقہ روس کے حلقہ اقتدار میں ہوچکا ہے۔ روس اور جاپان کے درمیان جو بفر اسٹیٹ (حائل ریاست) تھی وہ اب ختم ہوچکی ہے۔ اسے اپنا وجود قائم رکھنے کے لئے جاپان کی مدد کی ضرورت تھی۔ اب وہ مدد نہیں رہی۔ اس لئے منگولیا روس کی مکمل تابع دار ریاست بن چکی ہے۔ روس کے اعلیٰ حکام نے جاپان کے خلاف جو سخت زبان استعمال کی ہے اس کی وجہ سے جاپان کے فوجی افسر اپنے آپ کو بہت ذلیل محسوس کرتے تھے۔ لیکن اب جاپانی صبر سے کام لے رہے ہیں۔

روس کے فضائی اور بحری مستقر کی تقل و حرکت بھی اس خیال کی تائید کررہی ہے۔ روس کے بحری بیڑے کا بڑا حصہ ولادی واسٹک میں ہے۔ دوسرا بیڑا بحر اسود میں ہے۔ تیسرا بحر بالٹک میں ہے۔ اور چوتھا بحر شمالی میں ہے۔ ولادی واسٹک کا بیڑا بحر اسود میں منتقل کیا جارہا ہے۔ اور بحر بالٹک کا بیڑا بحر شمالی میں۔ روس کی بحری قوت کا مرکز ولادی واسٹک ہے۔ اور اس کی حفاظت کے لئے روس نے بہت بڑی تعداد میں ہوائی جہاز وہاں بھیج دیئے ہیں۔ روس کی بحری قوت کا مرکز ولادی واسٹک ہے۔ اور اس کی حفاظت کے لئے روس نے بہت بڑی تعداد میں ہوائی جہاز وہاں بھیج دیئے ہیں۔

مشرقی بعید میں روس کی موجودہ فوج ۲۰ لاکھ ہے۔ اور جاپان کے پاس ۱۲ لاکھ سپاہی ہیں۔ اور ضرورت پڑنے پر جاپان ۲۰ لاکھ سپاہی اور بھرتی کرسکتا ہے۔ اس لئے روس کو جاپان کے خلاف کامیاب ہونے کے لئے ۴۰ لاکھ سپاہی درکار ہوں گے۔ اس کے علاوہ روس کو اپنے مغربی محاذ کی حفاظت کے لئے بھی فوج رکھنی پڑے گی۔ اس لئے روس کو جاپان کے خلاف ۴۰ لاکھ سپاہی بھیجنے کے لئے ۶۰ لاکھ سپاہی درکار ہوں گے۔ اس کے علاوہ روس کو ۱۰ لاکھ سپاہی اور بھرتی کرنے پڑیں گے۔ اس لئے روس کو جاپان کے خلاف ۷۰ لاکھ سپاہی درکار ہوں گے۔ اس کے علاوہ روس کو ۱۰ لاکھ سپاہی اور بھرتی کرنے پڑیں گے۔ اس لئے روس کو جاپان کے خلاف ۸۰ لاکھ سپاہی درکار ہوں گے۔

آہ! ڈاکٹر مختار احمد انصاری مرحوم

حضرت العلماء مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کو مرحوم و رفیع مرحوم ڈاکٹر مختار احمد صاحب انصاری مرحوم و مغفور کے صادق و فادار خادم اور قابل قدر ساتھی تھے۔ حضرت مفتی صاحب مدوح کے اس صدمۂ عظیم پر جو مسلمانان ہند کے لئے ایک قومی سانحہ ہے۔ ان قلبی تعلقات کی بنا پر جو حضرت مفتی صاحب قبلہ کو ڈاکٹر صاحب مرحوم کی ذات بابرکات سے تھے۔ آپکی طبیعت پر اس اندوہناک خبر کا جو اثر ہوا۔ اور آپ نے اپنے حاضر الوقت کارکنوں کو مولانا کے حسب ذیل پیغام تعزیت و اظہار تاسف کے ارشاد فرمایا:۔

ہر آنکہ زاد بنا چار باید مش نوشید رنجام دہرے کل من علیہا فان

ڈاکٹر مختار احمد انصاری کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ وہ ہندوستان کے مخلص فدائی، قوم کے سچے خیر خواہ، آزادی وطن کے جانباز مجاہد، متحدہ قومیت کے حامی اور ملک کے نامور طبیب تھے۔ ان کی وفات سے ملک کا جو نقصان ہوا ہے اس کا اندازہ ہر شخص کرسکتا ہے۔ ہندوستان کے ہر حلقہ میں ان کی خدمات کا اعتراف کیا جاتا ہے۔ وہ ۱۹۲۰ء سے برابر کانگریس کے ممبر رہے۔ ۱۹۲۷ء میں کانگریس کے صدر منتخب ہوئے۔ ۱۹۳۱ء میں لندن کی گول میز کانفرنس میں مسلمانوں کی طرف سے نمائندہ بن کر گئے۔ ۱۹۳۲ء میں دہلی میونسپلٹی کے صدر منتخب ہوئے۔ ۱۹۳۴ء میں مرکزی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ ۱۹۳۵ء میں مسلم لیگ کے صدر منتخب ہوئے۔ ۱۹۳۶

مسلمانوں کو دعوت اتحاد

چینی مسلمانوں کی قابل تقلید مثال

(از جناب مسیح الزماں صاحب بریلوی)

دنیا میں جس قدر مذہبی فرقے ہیں ان میں اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو اپنے متبعین کو اتحاد و اتفاق کی تعلیم دیتا ہے۔ اسلام کے مقدس بانی نے اپنی امت کو ایک جسم کی مانند قرار دیا ہے۔ جس کے ایک حصہ کو تکلیف ہو تو سارا جسم بے چین ہو جاتا ہے۔ اسلام کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کی ترقی کا راز اتحاد و اتفاق میں مضمر ہے۔ جب تک مسلمان متحد رہے دنیا کی کوئی طاقت ان کو زیر نہ کر سکی۔ لیکن جب سے مسلمانوں میں تفرقہ پیدا ہوا ہے ان کی طاقت روز بروز کمزور ہوتی گئی۔ اور آج ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمان دنیا کی ایک ادنیٰ قوم بن کر رہ گئے ہیں۔ ہر ملک میں مسلمانوں کی حالت دوسری قوموں کے مقابلہ میں بہت پست ہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی حالت زار کو دیکھ کر ہر مسلمان کا دل خون کے آنسو روتا ہے۔ ہندوستان کے مسلمان ہر شعبہ زندگی میں دوسری قوموں سے پیچھے ہیں۔ تجارت، صنعت و حرفت، علم و ادب، سیاست، غرض ہر میدان میں مسلمان دوسری قوموں سے پیچھے ہیں۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی اس پستی کا سبب صرف اتحاد و اتفاق کا فقدان ہے۔ ہندوستان کے مسلمان مختلف فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ ہر فرقہ دوسرے فرقہ سے برسر پیکار ہے۔ ہر فرقہ کا مقصد یہ ہے کہ دوسرے فرقہ کو نیچا دکھا کر اپنا سکہ جمائے۔ اس تفرقہ کی وجہ سے مسلمانوں کی طاقت روز بروز کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ اور ان کی ملی زندگی خطرہ میں پڑ گئی ہے۔ اگر مسلمانوں نے اپنی اس حالت زار پر توجہ نہ کی تو ان کا وجود ہندوستان میں خطرہ میں پڑ جائے گا۔ اس وقت ہندوستان کے مسلمانوں کو اتحاد و اتفاق کی سخت ضرورت ہے۔ اتحاد و اتفاق کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ چین کے مسلمان اتحاد و اتفاق کی وجہ سے ہی ترقی کر رہے ہیں۔ چین کے مسلمان ہندوستان کے مسلمانوں کی طرح مختلف فرقوں میں بٹے ہوئے نہیں ہیں۔ وہاں کے مسلمان ایک جماعت ہیں۔ ان کا ایک ہی فرقہ ہے۔ وہ ہے اسلام۔ وہ اپنے کو صرف مسلمان کہتے ہیں۔ وہ کسی فرقہ کا نام اپنے ساتھ نہیں لگاتے۔ چین کے مسلمان ہر شعبہ زندگی میں ترقی کر رہے ہیں۔ وہاں کے مسلمان تجارت، صنعت و حرفت، علم و ادب، سیاست، غرض ہر میدان میں ہندوستانی مسلمانوں سے آگے ہیں۔ چین کے مسلمانوں کی ترقی کا راز اتحاد و اتفاق میں مضمر ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو چین کے مسلمانوں کی طرح اتحاد و اتفاق کا ثبوت دینا چاہئے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو اپنے اختلافات کو مٹا کر ایک جماعت بن جانا چاہئے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو اپنے اندر سے تفرقہ کو مٹا دینا چاہئے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو اپنے اندر سے تفرقہ کو مٹا دینا چاہئے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو اپنے اندر سے تفرقہ کو مٹا دینا چاہئے۔

جو تو ہمارا اخلاقی فرض ہے

[illegible] کے لئے [illegible] ضروری ہے

اس کے لئے جدوجہد کی [illegible] استقلال ضروری ہے

[illegible] کی [illegible] ہے

[illegible] ضرورت ہے

[illegible] ہے

[illegible] ہے

[illegible]

مسلمانوں کو دعوت اتحاد

چینی مسلمانوں کی قابل تقلید مثال

(از خالد مسعود ایڈیٹر بریک)

عید قربان کا مبارک موقع ہر مسلمان کے لئے ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس دن ہر مسلمان کا دل ایک خاص جوش اور ولولہ سے معمور ہو

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.
الجمعیۃ دہلی

جلد ۲۳ | دہلی۔ یوم چہار شنبہ ۲۷ صفر المظفر ۱۳۵۵ھ ہجری۔ مطابق ۲۰ مئی ۱۹۳۶ء | نمبر ۳۵

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

چندہ
اخبار الجمعیۃ
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ملک غیر سے
سالانہ
ششماہی
فی پرچہ ایک آنہ

اخبار الجمعیۃ
ہر ۱۶ تاریخ کو شائع ہوتا ہے
یکم ۱۵
۱۶ ۳۰
فی پرچہ ایک آنہ

۱۷ جمادی الثانیہ ۱۳۵۴ھ

باقیات فانی

مرت کی رسم نہ تھمی اُن کی ادا سے پہلے
زندگی درد بنا باقی تھی دوا سے پہلے

کیوں سے بیچ میں یہ واسطہ حسن قبول
بند کر باب اثر میری دعا سے پہلے

کاٹ ہی دینگے قیامت کے دن اک اور سہی
دن گذارے ہیں محبت میں قضا سے پہلے

دو گھڑی کیلئے میزان عدالت ٹھہرے
مجھکو کچھ حشر میں کہنا ہے خدا سے پہلے

کچھ ادائیں ہیں جنہیں قتل عبث ہے منظور
کچھ نائیں ہیں جو ملتی ہیں خطا سے پہلے

ہائے ان کا مری میت پہ یہ عذر تاخیر
سو گئے تم مرے داس کی ادا سے پہلے

دار فانی میں یہ کیا ڈھنڈھورا پیٹا فانی
زندگی بھی کہیں ملتی ہے قضا سے پہلے

(آنجہانی فانی جدایوری)

دنیائے اسلام کے اہم کوائف

فلسطین کے مختصر حصے میں عربوں کی شرح صدی ۶۶ ہے

یہودیوں کو فلسطین میں آباد ہونے کی اجازت دی جائے

دمشق نوجوانوں کو اہم مشورہ

سلطان انشحرو الکلا کی عدن میں آمد

لبنان میں حزب صدۃ کا قیام

مصری ماہر اقتصادیات عراق میں

تابش سہیل

میرے عسکری نظام میں جدید تحکیمی اصلاحات کا اضافہ

جوہر و سمہ مہندی کے متعلق دنیا کا متفقہ فیصلہ

صوفی اینڈ کو جیولرز کٹرہ راجہ بازار (آزاد منزل) راولپنڈی شہر
ایجنٹ:- میاں فضل کریم نور محمد جنرل مرچنٹس بازار کلاں پسرور ضلع سیالکوٹ

عمل مشکل کشا
حاصل وظیفہ مشکل کشا
پوسٹ بکس ۳۲ نئی دہلی

کامیابی
اگر آپ بحالت صحت پریشانیوں میں مبتلا ہیں تو آج ہی ہمارے دفتر میں تشریف لائیے یا خط لکھئے۔ ہم آپ کو طریق علاج بتائیں گے۔ آپ کو اختیار ہے کہ ہماری دوا استعمال کریں یا نہ کریں۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہماری دوا سے آپ کو فائدہ ہوگا۔ اگر نہ ہو تو ہم آپ سے کچھ نہ لیں گے۔ ہم آپ کو ایک ایسا نسخہ بتائیں گے جو آپ کو بالکل مفت ملے گا

پراونشل احرار کانفرنس میں چودھری افضل حق صاحب کا خطبہ صدارت

ٹوڈیان کرام کا اسلامی سیاسی جماعتوں سے کامل اخراج

قومی تعمیر کیلئے عملی پروگرام کانگریس کو خراج عقیدت

(۳)

مسلمانانِ ملک میں عموماً اور ان کے خیالات میں سے کثیر التعداد نوجوانوں میں خصوصاً جو بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے اس کا ایک بڑا سبب یہ ہے کہ ہمارے قومی اور ملی مسائل کے متعلق ہمارے اکابر کی طرف سے کوئی واضح اور قطعی رہنمائی نہیں ہو رہی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے اکابر کی ایک جماعت تو ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں کانگریس کے ساتھ شریک ہے اور دوسری جماعت کانگریس کی مخالف

حبش میں اطالیہ کی تہذیب کا مظاہرہ

چالیس جبشیوں کو میک وقت قتل کیا جارہا ہے

سکھ دستے کا فاشسٹی سلامی سے انکار

جیبوتی، مارچ۔ (دیس) اٹالیہ سے جو اطلاعیں پہنچ رہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں میں اطالوی تہذیب کی اشاعت زور شور سے ہو رہی ہے۔ دیس اٹالیہ میں جبشیوں کو میک وقت قتل کیا جارہا ہے۔ ۴۰ جبشیوں کو ایک ہی دن میں قتل کیا گیا ہے۔ ۱۲ مارچ کو ۲۰ جبشیوں کو پھانسی دی گئی۔ ۱۳ مارچ کو ۲۰ جبشیوں کو گولی سے اڑا دیا گیا۔ ۱۴ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۱۵ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۱۶ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۱۷ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۱۸ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۱۹ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۲۰ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۲۱ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۲۲ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۲۳ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۲۴ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۲۵ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۲۶ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۲۷ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۲۸ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۲۹ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۳۰ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔ ۳۱ مارچ کو ۴۰ جبشیوں کو قتل کیا گیا۔

جبش کے وائسرائے غیر ملکی وزراء کی ملاقات

جنشیوں کو غیر مسلح کرنے کا کام شروع ہے

الطالیہ کی خیال تبدیلی کو ستر کر دیا جائے

مسٹر بالڈون آنریبل سیمسن اور لارڈ ہیلی شام کا مطالبہ

لندن ۱۷ مارچ۔ (دیس) اٹالیہ کے وزیر خارجہ کاؤنٹ سیانو نے جبش کے وائسرائے سے ملاقات کی ہے۔ اس ملاقات میں جبشیوں کو غیر مسلح کرنے کے کام کا جائزہ لیا گیا۔ اس ملاقات کے بعد کاؤنٹ سیانو نے اعلان کیا کہ جبش میں امن و امان قائم ہو چکا ہے۔ اب وہاں کوئی بغاوت نہیں ہے۔ اس لئے اب جبشیوں کو غیر مسلح کرنے کا کام شروع کر دیا جائے۔

لندن ۱۷ مارچ۔ (دیس) مسٹر بالڈون اور آنریبل سیمسن نے اٹالیہ کے وزیر خارجہ کاؤنٹ سیانو سے ملاقات کی ہے۔ اس ملاقات میں جبش کے مسئلہ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس ملاقات کے بعد مسٹر بالڈون نے کہا کہ ہم اٹالیہ کی خیال تبدیلی کو ستر کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس ملاقات میں مسٹر بالڈون اور آنریبل سیمسن کے ساتھ لارڈ ہیلی شام کا مطالبہ بھی موجود تھے۔

جبشی سرداروں کو مشین گنوں سے اڑایا جارہا ہے

اطالویوں کے انسانیت سوز مظالم

پندرہ سو جبشی گرفتار

لندن ۱۷ مارچ۔ (دیس) اٹالیہ کے قبضہ کے بعد جبشیوں پر جو مظالم ڈھائے جا رہے ہیں ان کے بارے میں دن بدن نئی نئی اطلاعیں موصول ہو رہی ہیں۔ آج کی ڈیلی ٹیلیگراف نے ایک اور اطلاع شائع کی ہے۔ اس اطلاع کے مطابق جبشی سرداروں کو مشین گنوں سے اڑایا جارہا ہے۔ اب تک ۱۵۰۰ جبشی سرداروں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ ان گرفتار شدہ سرداروں کو مشین گنوں سے اڑا دیا جائے گا۔ اس اطلاع کے مطابق

کانپور مسلم میونسپلٹی سے مسلمان کیا امید رکھیں

دارالشفا کی تجویز پاس کرنے کے بعد ڈاکٹر شرما نے کہا کہ ہندو ممبروں کے لیے یہ بڑی خوشی کا موقع ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کی بہبودی کے لیے ایک تجویز پاس کی ہے۔ اس کے بعد ڈاکٹر شرما نے کہا کہ ہندو ممبروں کو اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ مسلمانوں کی بہبودی کے لیے جو تجویز پاس کی جائے اس پر عمل بھی ہو۔ ہندو ممبروں کو اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ مسلمانوں کی بہبودی کے لیے جو تجویز پاس کی جائے اس پر عمل بھی ہو۔ ہندو ممبروں کو اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ مسلمانوں کی بہبودی کے لیے جو تجویز پاس کی جائے اس پر عمل بھی ہو۔

ڈاکٹر انصاری کے انتقال پر اظہار افسوس

(از نامہ نگار)

پٹنہ ۲۰ مئی۔ آج صبح ۱۰ بجے صدر جلسہ نواب سید محمد یونس صاحب نے جلسہ کی کارروائی شروع کی۔ سب سے پہلے ڈاکٹر انصاری کی وفات پر افسوس کا ریزولیوشن پیش ہوا۔ اس کے بعد

مسلمانان ہند کی سیاسی رہنمائی

کانپور مسلمان سے

کانپور کے مسلمان سے ہم کو بہت کچھ امیدیں تھیں۔ ہم سمجھتے تھے کہ یہ شہر مسلمانوں کی تعداد کے لحاظ سے ہندوستان کے بڑے شہروں میں سے ہے۔ یہاں کے مسلمان تعلیم یافتہ ہیں۔ یہاں کے مسلمان دولت مند ہیں۔ یہاں کے مسلمان تجارت پیشہ ہیں۔ یہاں کے مسلمان صنعت و حرفت میں مشغول ہیں۔ یہاں کے مسلمان ہر قسم کے ذرائع سے مالا مال ہیں۔ اس لئے ہم کو توقع تھی کہ یہ شہر مسلمانوں کی سیاسی رہنمائی کرے گا۔ ہم کو توقع تھی کہ یہ شہر مسلمانوں کی سیاسی تنظیم

SEMI WEEKLY
Aljamiat, DELHI.

ہر قسم کی کتابیں
الجمیعۃ بک ڈپو بلیماران دہلی سے ہر قسم کی کتابیں اور فرقہ جماعت علمی، مذہبی اور تاریخی رسالے اور عالمی نمبروں پر خریدی جا سکتی ہیں۔

یہ جگہ متبادر کیلئے خالی ہے

Vol 23 | Delhi : Wednesday the 20th May 1936 | No. 35

کیا ہم صحابہ قانونی جرم ہے؟
مسلمانان لکھنؤ میں ہیجان و اضطراب
تین افراد کی گرفتاری متوقع

لکھنؤ ۱۷ مئی: آج صبح سے شہر میں کچھ بے چینی سی محسوس ہو رہی تھی۔ تاہم دوپہر تک حالات پر امن رہے۔ دوپہر کے بعد شیعوں کے تعزیوں کے جلوس نکلنے شروع ہوئے۔ ان کے ساتھ ساتھ سنیوں کے تعزیے بھی تھے۔ جلوس کے ساتھ ساتھ پولیس کی بھاری جمعیت تھی۔ جلوس جب حسین آباد کے پھاٹک کے سامنے پہنچا تو ایک شیعہ نوجوان نے ایک سنی تعزیہ پر لاٹھی سے حملہ کیا۔ اس پر فریقین میں لاٹھی چلنے لگی۔ پولیس نے بیچ بچاؤ کرا دیا۔ اس کے بعد جلوس آگے بڑھا۔ اس وقت ایک شیعہ نوجوان نے ایک سنی تعزیہ پر حملہ کیا۔ اس پر فریقین میں لاٹھی چلنے لگی۔ پولیس نے بیچ بچاؤ کرا دیا۔ اس کے بعد جلوس آگے بڑھا۔ اس وقت ایک شیعہ نوجوان نے ایک سنی تعزیہ پر لاٹھی سے

مسلمانانِ عالم کی موجودہ حالت پر تنقید

محمود ہاؤس میں ایک مجلس مذاکرہ کا انعقاد

قومی تعمیر کے عملی پہلو پر اکابر قوم کے خیالات کا اظہار

جلسہ کو دیکھ کر گویا ان مہمانی کی یاد تازہ ہو گئی

دارالعلوم میں نزع خاص جو بنانے کا اعلان

حضور کے دیدار کے لیے بے تاب مسلمانوں کا ہجوم

دارالعلوم میں نزع خاص جو بنانے کا اعلان

چرخہ ملک کی اقتصادی بدحالی کو دور کرنے کا ذریعہ ہے

پنڈت جواہر لال اور گاندھی جی کے نظریوں میں اختلاف

سرسید کا محسن محفوظ حقوق تعلیم کے اظہار

شہر کی لاوی کلاس کی معمولی تعلیمی فیس سے صرف نظر کرنے کا جواب

پنڈت جواہر لال نہرو کی عزت پر سپوکا اظہار

عالمگیر شہرت یافتہ طبیب حاذق حکیم محمد اجمل خاں

دارالعلوم دیوبند کے طبی کالج کی بنیاد رکھیں گے

روداد سے تعلق اہم خبریں

حکیم بیمار اور مسیحا

الارڈ بنانے جائیں گے؟

مسلمانانِ عالم کی موجودہ حالت پر تنقید

محمود ہاؤس میں ایک مجلس مذاکرہ کا انعقاد

قومی تعمیر کے عملی پہلو پر اکابر قوم کے خیالات کا اظہار

جلسہ کو دیکھ کر گویا ان مہمانی کی یاد تازہ ہو گئی

دارالعلوم میں نزع خاص جو بنانے کا اعلان

حضور کے دیدار کے لیے بے تاب مسلمانوں کا ہجوم

دارالعلوم میں نزع خاص جو بنانے کا اعلان

چرخہ ملک کی اقتصادی بدحالی کو دور کرنے کا ذریعہ ہے

پنڈت جواہر لال اور گاندھی جی کے نظریوں میں اختلاف

سرسید کا محسن محفوظ حقوق تعلیم کے اظہار

شہر کی لاوی کلاس کی معمولی تعلیمی فیس سے صرف نظر کرنے کا جواب

پنڈت جواہر لال نہرو کی عزت پر سپوکا اظہار

عالمگیر شہرت یافتہ طبیب حاذق حکیم محمد اجمل خاں

دارالعلوم دیوبند کے طبی کالج کی بنیاد رکھیں گے

روداد سے تعلق اہم خبریں

حکیم بیمار اور مسیحا

الارڈ بنانے جائیں گے؟

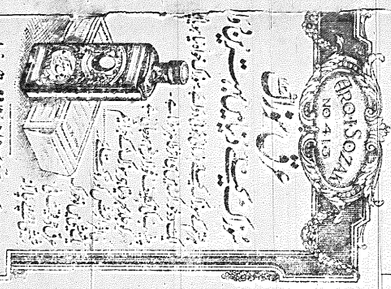

عزت کیلئے ذہنی محنت ضروری ہے

عزت کیلئے ذہنی محنت ضروری ہے

یوم النبی کے لئے خواتین اسلام کو دعوتِ عمل

(از مولانا سید محمد میاں صاحب ندوی)

خدمتِ خلق اور پرُزور کی حیثیت سے رئیسہ اقوام عالم میں ایک خوش نصیب ملک ہے، حضرت عائشہ صدیقہ کا قول ہے کہ "عورت کو کچھ زیادہ اختیار حاصل نہ تھا مگر شادی کے دن دلہن سے زیادہ بااختیار کون ہوتا ہے" یہ حضور ﷺ کی خدمت میں "عورت" کے پہلے پہلے حاضر ہونے کا دن تھا، اس دن حضور ﷺ نے عورت کو جو کچھ دیا وہ اس کی آخری نبوت تک قدر کرنے والوں کے دلوں میں موجود ہے، لیکن دنیا کی آخری نبوت کے فدا کاروں نے اس سے بھی بڑھ کر عورت کو جو کچھ دیا اس کی نظیر تاریخ کے کسی دور میں نہیں مل سکتی اور اب آخری "عورت" (یعنی امت) پر ہے۔

خواتین اسلام کی قدر گذاریں

مدنی زندگی کے ساتھ ہی ساتھ جہاد و قتال کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ یہاں بھی خواتین اسلام جہاد میں کے دوش بدوش کام کرتی ہیں، فاطمہ بنت قیس، اُمّ سلیم، اُمّ عطیہ، ربیع بنت معوذ، عائشہ صدیقہ اور ام سلیم سے لے کر اُمّ عمارہ تک ہزاروں خواتین اسلام کی قدر گذاریوں کی داستان سے تاریخ کے صفحات بھرے ہوئے ہیں، اس لئے یہ کہنا کہ اسلام اور مسلمان عورت کو کچھ نہیں دیا، ایک بڑی بے انصافی ہے، اسلام نے عورت کو جو کچھ دیا ہے اس کی نظیر دنیا کے کسی مذہب و قانون میں نہیں مل سکتی، اور اب آخری عورت، (یعنی امت) پر ہے۔

دعوتِ عمل

ہمارے نزدیک "یوم النبی" عائشہ اور صفیہ کے ایثار و قربانی کی تجدید کا دن ہے جس میں ہم اپنے گھر کی عورتوں میں سے چند ہیں، ان میں تعلیمات نظر آئے کہ عورتوں کو یہاں بھی، وہ کچھ دیتی ہیں، وہ کچھ لیتی ہیں، وہ تبلیغ کی کوشش کریں، اسلام کی تعلیم کو عام کریں، اسلام کی تعلیم کو عام کرنے کے لئے ہر ملک میں ایک "یوم النبی" منایا جائے، اس دن مسلمان عورتیں جمع ہوں، ان کے سامنے اسلام کی عورت کے حقوق کی تعلیم دی جائے، اسلام کی عورت کی تاریخ سنائی جائے، اسلام کی عورت کی قربانیوں کا ذکر کیا جائے، اسلام کی عورت کی عظمت کا اظہار کیا جائے، اس دن غیر مسلم عورتوں کو بھی مدعو کیا جائے، اس دن ان کے سامنے اسلام کی تعلیم کو پیش کیا جائے، اس دن ان کے سامنے اسلام کی عورت کی تاریخ کو پیش کیا جائے، اس دن ان کے سامنے اسلام کی عورت کی عظمت کو پیش کیا جائے، اس دن ان کے سامنے اسلام کی عورت کی قربانیوں کو پیش کیا جائے، اس دن ان کے سامنے اسلام کی عورت کی خدمات کو پیش کیا جائے، اس دن ان کے سامنے اسلام کی عورت کی ترقیوں کو پیش کیا جائے، اس دن ان کے سامنے اسلام کی عورت کی عظمت

مسجد شہید گنج اور مزار کا کوشاہ کا فیصلہ

سکھوں کا قبضہ بدستور جاری رہیگا

تمام سکھ ملزمان بری کر دئے گئے

لاہور ۲۵ مئی۔ آج ۱۰ بجے مسٹر جسٹس ڈگلس ینگ کی عدالت میں مقدمہ مسجد شہید گنج کا فیصلہ سنایا جانا تھا۔ اس لئے صبح ہی سے سیشن کورٹ کی اس عمارت میں جس کے باہر شہر کی پولیس کا زبردست انتظام مہیا کیا گیا تھا، سکھوں کی کافی تعداد میں کرپانوں اور ترشولوں سے مسلح ہو کر عدالت کے چاروں طرف جمع تھے۔ بندوقوں اور لاٹھیوں سے مسلح پولیس کمشنر کورٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس گارد لئے ہوئے گیٹ پر موجود تھے۔ عدالت کی انتظامی نمائندگی ۱۰ بجے سے مسٹر اگر ناتھ اور دیگر شہروں سے

مجلس تحقیق و ترقی زراعت پاکستان

ڈائریکٹر جنرل کا سالانہ اجلاس

کراچی میں منعقد ہوگا

مجلس تحقیق و ترقی زراعت پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر نذیر احمد چوہدری نے اعلان کیا ہے کہ مجلس کا سالانہ اجلاس ۱۵ مارچ کو کراچی میں منعقد ہوگا۔ اجلاس میں ملک بھر کے زرعی تحقیقی اداروں کے سربراہ شرکت کریں گے۔ ایجنڈے میں گندم، کپاس اور چاول کی نئی اقسام کی منظوری، بیج کی تقسیم اور تحقیقی فنڈز کے مسائل زیر غور آئیں گے۔

ڈاکٹر نذیر احمد چوہدری نے کہا کہ گزشتہ سال مجلس نے ۱۲ نئی اقسام کی سفارش کی تھی جن میں سے ۷ کو منظور کر لیا گیا ہے۔ باقی اقسام کی منظوری کے لیے اجلاس میں فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نئی اقسام کے بیج کی پیداوار کے لیے ۳۰ ہزار ایکڑ رقبہ مختص کیا گیا ہے۔

اجلاس میں صوبائی محکمہ زراعت کے نمائندے بھی شرکت کریں گے۔ ان کے ساتھ مل کر بیج کی تقسیم کے نظام پر غور کیا جائے گا۔ ڈاکٹر نذیر احمد چوہدری نے کہا کہ کاشتکاروں تک معیاری بیج کی بروقت فراہمی ہماری اولین ترجیح ہے۔ اس کے لیے ہر ضلع میں بیج کے ذخیرہ گودام بنائے جائیں گے۔

ریشم کے کیڑوں کی بیماریاں

ڈاکٹر فرخ جمیل کا لیکچر

ریشم کے کیڑوں کی بیماریوں پر ڈاکٹر فرخ جمیل نے ایک لیکچر دیا۔ انہوں نے کہا کہ پیبرین بیماری سب سے خطرناک ہے۔ اس سے لاروے کی موت واقع ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بیمار لاروے کو فوراً الگ کر دیا جائے۔ ڈاکٹر فرخ جمیل نے کہا کہ صفائی سب سے بڑا علاج ہے۔

ریشم کے کیڑوں کی بیماریاں

ڈاکٹر فرخ جمیل کا لیکچر

ریشم کے کیڑوں کی بیماریوں پر ڈاکٹر فرخ جمیل نے ایک لیکچر دیا۔ انہوں نے کہا کہ پیبرین بیماری سب سے خطرناک ہے۔ اس سے لاروے کی موت واقع ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بیمار لاروے کو فوراً الگ کر دیا جائے۔ ڈاکٹر فرخ جمیل نے کہا کہ صفائی سب سے بڑا علاج ہے۔

مجلس تحقیق و ترقی زراعت پاکستان

ڈائریکٹر جنرل کا سالانہ اجلاس

کراچی میں منعقد ہوگا

مجلس تحقیق و ترقی زراعت پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر نذیر احمد چوہدری نے اعلان کیا ہے کہ مجلس کا سالانہ اجلاس ۱۵ مارچ کو کراچی میں منعقد ہوگا۔ اجلاس میں ملک بھر کے زرعی تحقیقی اداروں کے سربراہ شرکت کریں گے۔ ایجنڈے میں گندم، کپاس اور چاول کی نئی اقسام کی منظوری، بیج کی تقسیم اور تحقیقی فنڈز کے مسائل زیر غور آئیں گے۔

ڈاکٹر نذیر احمد چوہدری نے کہا کہ گزشتہ سال مجلس نے ۱۲ نئی اقسام کی سفارش کی تھی جن میں سے ۷ کو منظور کر لیا گیا ہے۔ باقی اقسام کی منظوری کے لیے اجلاس میں فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نئی اقسام کے بیج کی پیداوار کے لیے ۳۰ ہزار ایکڑ رقبہ مختص کیا گیا ہے۔

اجلاس میں صوبائی محکمہ زراعت کے نمائندے بھی شرکت کریں گے۔ ان کے ساتھ مل کر بیج کی تقسیم کے نظام پر غور کیا جائے گا۔ ڈاکٹر نذیر احمد چوہدری نے کہا کہ کاشتکاروں تک معیاری بیج کی بروقت فراہمی ہماری اولین ترجیح ہے۔ اس کے لیے ہر ضلع میں بیج کے ذخیرہ گودام بنائے جائیں گے۔

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ گوشوارہ حساب

گزشتہ قومی و ملی خدمات کا شاندار ریکارڈ

مسلمانانِ ہند سے حضرت ناظم الجمعیۃ کی اپیل

جمعیۃ علمائے ہند کا قیام علمائے متخلصین اور علمائے حق کی باہمی مشاورت اور باہمی تبادلۂ خیالات کے بعد ۱۹۱۹ء میں ہوا تھا۔ تاریخ اسلامی کا وہ خونیں و منحوس سال ہے کہ جس میں نہ صرف مسلمانوں کی سب سے بڑی سلطنت کو توڑ و برباد کیا گیا بلکہ متفقہ مسلمانوں کے سیاسی اقتدار اور ان کی پولیٹکل شرکت و عظمت کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا گیا۔ مسلمانوں کی سب سے بڑی سلطنت جس میں سے بیشتر خوب ترمیم شدہ آباد اور اس کو اقتدار و رعب و دبدبہ میں بھی سب سے بڑی سلطنت ہونے کا شرف حاصل تھا، اس سلطنت کو ختم کرایا۔ ایک گوشہ میں محصور کر دیا گیا۔ بعد ازاں اس کے بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے۔ اسپین کی ویرانی اور ہندوستان میں اسلامی حکومت کے خاتمہ اور انگلستان کے سب سے طاقتور حکومتی ایمپائر یعنی جس کے آسمانہ کبھی بھی سورج غروب نہ ہوتا تھا، اس کے سب سے بڑے شہر لندن کے میئر کا مسلمان ہو جانا، اور اس کے مسلمان عالم اور خلیفۃ المسلمین اور خادم الحرمین الشریفین کے معزز خطاب سے یاد کیا جانا، اور اس کے مسلمان عالم اور سیاسی ملت کی آخری یادگار سمجھنے لیکن افسوس وہ بڑے بڑے سلطنتیں جو اسلام کے قدیم الایام سے برقرار اور دنیا میں ایک عرصہ سے اس ترقی میں لگی ہوئی تھیں کہ مسلمانوں کی اس آخری نشان کو بھی مٹا دیں، بالآخر وقت آ ہی پہنچا۔ دو بڑی دو بڑی اور دو مسیحی حکومتوں کی مدد اور پورپین سلطنتوں ترکی حکومت کا تختہ الٹ کر رکھ دیا گیا۔ اور تقریباً پچھلے علماء کے خطوں سے یہ تجویز شائع کی گئی اور آخر میں اس تجویز کا نام جمعیۃ علمائے ہند کا منفقہ طور سے رکھا گیا۔ جس کو وارلڈ وار کی حکومت نے ضبط کیا اور علماء کی ایک بہت بڑی جماعت نے اس قیدی کے خلاف سول اپیل دائر کی اور بڑے بڑے مصارف سے ثابت قدمی اور اولوالعزمی کے ساتھ یہ مقدمہ لڑا گیا۔ یہ عظیم جمعیۃ علماء ہند کی ابتدائی تاریخ ہے

جمعیۃ علمائے ہند کا قیام

جب سے پہلے دہلی میں جو کانفرنس خلافت کے نام سے منعقد ہوئی تھی اس میں علاوہ دیگر حضرات کے اکثر علماء اس کے جلاسوں میں شریک ہوئے تھے چنانچہ اس وقت علماء کی ایک جماعت نے اس ضرورت کو محسوس کیا کہ علماء کی ایک انجمن ہو جو اسلام کی سیاسی و مذہبی خدمات انجام دے اور اس کے ذریعہ سے ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کی جائے۔ چنانچہ اس ضرورت کے ماتحت ۱۹۱۹ء میں جمعیۃ علمائے ہند کا قیام عمل میں آیا۔ اس وقت سے اب تک جمعیۃ علماء ہند نے مسلمانوں کی جو خدمات انجام دی ہیں وہ ہر مسلمان کے سامنے ہیں۔ ۱۹۲۰ء میں جمعیۃ علماء ہند کا پہلا اجلاس امرتسر میں ہوا تھا۔ اس کے بعد ۱۹۲۱ء میں کلکتہ میں، ۱۹۲۲ء میں گیا میں، ۱۹۲۳ء میں کاکینا ڈ میں، ۱۹۲۴ء میں کانپور میں، ۱۹۲۵ء میں پشاور میں، ۱۹۲۶ء میں دہلی میں، ۱۹۲۷ء میں بمبئی میں، ۱۹۲۸ء میں لاہور میں، ۱۹۲۹ء میں بنارس میں، ۱۹۳۰ء میں مراد آباد میں، ۱۹۳۱ء میں دہلی میں، ۱۹۳۲ء میں بمبئی میں، ۱۹۳۳ء میں کلکتہ میں، ۱۹۳۴ء میں پٹنہ میں، ۱۹۳۵ء میں بمبئی میں جلسے ہوئے۔ ان جلسوں میں ہندوستان کے مسلمانوں کی سیاسی و مذہبی خدمات انجام دی گئیں۔ ان جلسوں میں ہندوستان کے مسلمانوں کی سیاسی و مذہبی خدمات انجام دی گئیں۔ ان جلسوں میں ہندوستان کے مسلمانوں کی سیاسی و مذہبی خدمات انجام دی گئیں۔

جنگ عمومی

۱۹۱۴ء میں جو جنگ عظیم شروع ہوئی تھی اس میں ہندوستان کے مسلمانوں کی ہمدردی انگلستان کے ساتھ تھی۔ اس وقت ہندوستان کے مسلمانوں کی ہمدردی انگلستان کے ساتھ تھی۔ اس وقت ہندوستان کے مسلمانوں کی ہمدردی انگلستان کے ساتھ تھی۔ اس وقت ہندوستان کے مسلمانوں کی ہمدردی انگلستان کے ساتھ تھی۔

تحریک خلافت

جنگ عظیمی کا دور ختم ہوا اور ہندوستان کے مسلمانوں پر ایسا سخت وقت آیا کہ اس کی مثال پہلے کبھی نہیں ملتی۔ ہندوستان کے مسلمانوں پر ایسا سخت وقت آیا کہ اس کی مثال پہلے کبھی نہیں ملتی۔ ہندوستان کے مسلمانوں پر ایسا سخت وقت آیا کہ اس کی مثال پہلے کبھی نہیں ملتی۔

جمعیۃ علمائے ہند کا قیام

جب سے پہلے دہلی میں جو کانفرنس خلافت کے نام سے منعقد ہوئی تھی اس میں علاوہ دیگر حضرات کے اکثر علماء اس کے جلاسوں میں شریک ہوئے تھے چنانچہ اس وقت علماء کی ایک جماعت نے اس ضرورت کو محسوس کیا کہ علماء کی ایک انجمن ہو جو اسلام کی سیاسی و مذہبی خدمات انجام دے اور اس کے ذریعہ سے ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کی جائے۔ چنانچہ اس ضرورت کے ماتحت ۱۹۱۹ء میں جمعیۃ علمائے ہند کا قیام عمل میں آیا۔ اس وقت سے اب تک جمعیۃ علماء ہند نے مسلمانوں کی جو خدمات انجام دی ہیں وہ ہر مسلمان کے سامنے ہیں۔ ۱۹۲۰ء میں جمعیۃ علماء ہند کا پہلا اجلاس امرتسر میں ہوا تھا۔ اس کے بعد ۱۹۲۱ء میں کلکتہ میں، ۱۹۲۲ء میں گیا میں، ۱۹۲۳ء میں کاکینا ڈ میں، ۱۹۲۴ء میں کانپور میں، ۱۹۲۵ء میں پشاور میں، ۱۹۲۶ء میں دہلی میں، ۱۹۲۷ء میں بمبئی میں، ۱۹۲۸ء میں لاہور میں، ۱۹۲۹ء میں بنارس میں، ۱۹۳۰ء میں مراد آباد میں، ۱۹۳۱ء میں دہلی میں، ۱۹۳۲ء میں بمبئی میں، ۱۹۳۳ء میں کلکتہ میں، ۱۹۳۴ء میں پٹنہ میں، ۱۹۳۵ء میں بمبئی میں جلسے ہوئے۔ ان جلسوں میں ہندوستان کے مسلمانوں کی سیاسی و مذہبی خدمات انجام دی گئیں۔ ان جلسوں میں ہندوستان کے مسلمانوں کی سیاسی و مذہبی خدمات انجام دی گئیں۔ ان جلسوں میں ہندوستان کے مسلمانوں کی سیاسی و مذہبی خدمات انجام دی گئیں۔

جنگ عمومی

۱۹۱۴ء میں جو جنگ عظیمی شروع ہوئی تھی اس میں ہندوستان کے مسلمانوں کی ہمدردی انگلستان کے ساتھ تھی۔ اس وقت ہندوستان کے مسلمانوں کی ہمدردی انگلستان کے ساتھ تھی۔ اس وقت ہندوستان کے مسلمانوں کی ہمدردی انگلستان کے ساتھ تھی۔ اس وقت ہندوستان کے مسلمانوں کی ہمدردی انگلستان کے ساتھ تھی۔

تحریک خلافت

جنگ عظیمی کا دور ختم ہوا اور ہندوستان کے مسلمانوں پر ایسا سخت وقت آیا کہ اس کی مثال پہلے کبھی نہیں ملتی۔ ہندوستان کے مسلمانوں پر ایسا سخت وقت آیا کہ اس کی مثال پہلے کبھی نہیں ملتی۔ ہندوستان کے مسلمانوں پر ایسا سخت وقت آیا کہ اس کی مثال پہلے کبھی نہیں ملتی۔

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابت ۱۳۵۲ھ

آمد

تفصیل	رقم	میزان	میزان کل
بقایا تخمینی ۱۳۵۳ھ ہجری		۹ ۶۲	۵۵
بقایا آمد ۱۳۵۳ھ ہجری		۰ ۰	۱۲۰
واپسی و تنگواں بقایا ۱۳۵۳ھ		۰ ۰	۲۶
آمد فی جمعیۃ مرکزیہ			
علمائے ہند			
عطیات و فنڈ	۱۵۲۲		
چندہ رکنیت ارکان مرکزیہ	۱۰ ۰	۶۳	
فرنگی دفتر و کارکنان دفتر	۱۲ ۰	۱۱	
آمدنی مطبع اسلام	۳۰۵	۱۰۵	
جمعیۃ علمائے ہند			
امداد مخلص احرار لاہور برائے	۹۳۵	۴۱۶	
زوار وزوارگان کو سٹہ	۰ ۰	۰	
قیمت کاپی اجلاسیہ اخبار	۰ ۵۰	۰	
امانت	۱۵ ۱۸۶۲	۱۳ ۲۹۴۳	۱۲ ۲۹۴۳
میزان کل			۱۲ ۵۱۸۵

صرف

تفصیل	رقم	میزان	میزان کل
تنخواہ مدرسین مطبع شبہ بلیغ	۱۷۷		
تنخواہ کارکنان دفتر	۵۷۶		
ڈاک خانہ	۲۲۵		
مطبوعات	۴۰		
مصارف جہانان دفتر	۵۴		
مصارف اطلاعی دہ مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۵ء	۲۲۸		
کرایہ برقی مکان و دفتر	۵۰۱		
بیان و دفتر	۲۲		
امداد فی مسلمین	۳۲		
اعانتی فرش بابت الجمعیۃ اخبار	۲۳۸		
امداد متعلقین مولوی عبدالمجید مرحوم	۳۳		
متفرق	۲۷		
امداد زوار وزوارگان کو سٹہ	۳۳		
امداد مجلس احرار لاہور	۹۳۵		
تحویل دفتر			
خزانہ	۳۱۱۲	۷ ۹۳۵	
	۲۱	۵ ۰	
	۲۰۵۰	۰ ۰	
			۱۲ ۵۱۸۵

تشکر و امتنان

جب ارث نبوی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ الناس لم یشکر اللہ من لم یشکر المخلصین و صادقین کا تہیم قلب سے شکریہ ادا کرنا ہمارے ہندوستان کی سب سے بڑی ندہبی جماعت جمعیۃ علماء ہند کا فرض ہے۔ علماء ہند کا سالانہ اجلاس ۱۹۱۹ء سے ۱۹۳۵ء تک ہر سال ہوتا رہا ہے۔ اس عرصہ میں ہندوستان کے مسلمانوں کی سیاست میں بہت سے نشیب و فراز ہوئے۔ ۱۹۱۹ء سے ۱۹۲۲ء تک خلافت کمیٹی قائم رہی۔ ۱۹۲۲ء سے ۱۹۲۷ء تک کانگریس کے ساتھ مسلمانوں کی سیاست کا سلسلہ رہا۔ ۱۹۲۷ء سے ۱۹۳۵ء تک مسلمانوں کی سیاست کا سلسلہ رہا۔ ۱۹۳۵ء سے ۱۹۳۵ء تک مسلمانوں کی سیاست کا سلسلہ رہا۔ ۱۹۳۵ء سے ۱۹۳۵ء تک مسلمانوں کی سیاست کا سلسلہ رہا۔

حوادث و احکام

(بقیہ صفحہ ۵)

جدہ ۱۵ "عکاظ" میں نیلان پوا ہے اسکوپ لاسلنڈ رہے۔ تیسرا پہاڑی بتیں ہوتا کہ یہ اس لیے کہ اس کے ساتھ کے جواب قرآن اقوال دا خال سے تعلق نہیں ہو جوابان میں مذکور ہیں جو جواب مطلق چھوٹی طور پر شرعی طور سے تعلق ہے اگر احاطہ پہیں۔ دشمنی اور اداسی جامعت سیل جو ان کہنا خطرناک ہے) یعنی اسکو کوہ اور نہ دیں ہیں کہ ان خطرناک تبلایہ۔ اسکی وجہ ہے کہ جو شخص شرعی اسکی ہمت ہے اس جواں کے ساتھ لگنے کے بات شکل ہے کہ وہ ہر بیلچہ برداری ہی کوشش ہے اور اس کے احکام کا پتہ چلے فائدہ ہو اور شرعی کی بلندی کے ارتداد سے محفوظ ہے۔

شیعی ارتداد کا ایک نئی بتایا گیا ہے: "موجودہ قانون ہے" لیکن ایسی پہ پتہ ہیں کہ ایک شرعی کی تحریک کے تمام شرکاء کا مرتبہ ہیں داروں اور ارتداد کے احکام بھی ہیں اور ہیں نے تو بتایا کہ بطلان طور پر ہے کہ شرعی کے خیالات وعقائد کو تو بہ سنہ جو ہمارے اہل اسلام اور اصول اسلام کے خلاف بتایا ہے، مگر شرعی کی ذاتی اور شخصی حیثیت سے، اسکو مرتد اور کافر نہیں کہا۔

میرا یہ عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جو اصول ہمارے پہنچے ہیں کہ ان کے ذریعے ہمارے ہیں ان میں سے کوئی اصول ایسا نہیں ہے جس کی بنا پر ہم کو جمعیۃ سے کہا جائے کہ ہم نے اس کے استخلاف و استہزار سے انکار کر دیا ہے، ہم کافر ہو گئے ہیں۔ ہم ایسا نہیں کہتے اور نہ کہہ سکتے ہیں کیونکہ ہمارے پاس کوئی دلیل نہیں ہے جو ہم کو ثابت کرے کہ ہم نے استخلاف و استہزار سے انکار کر دیا ہے، ہم کافر ہو گئے ہیں۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ

مرتبی۔

استفتاء

(۱) ایک عالم دین نے جو اسی ضلع کے رہنے والے ہیں، جہاں ضلع عمومی مقدمہ چل رہا ہے، ایک مسئلہ پوچھا ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی تھی اس کے بعد اس نے رجوع کر لیا ہے اور اب وہ دونوں ساتھ رہتے ہیں۔ اس کے بعد اس نے ایک اور عورت سے نکاح کر لیا ہے اور اس سے اولاد بھی ہو گئی ہے۔ اب وہ پہلی بیوی کو بھی اپنے گھر میں رکھنا چاہتا ہے۔ کیا اس کو ایسا کرنا جائز ہے؟

(۲) کیا کوئی شخص ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دے سکتا ہے؟

(۳) کیا مکان وقف کر دینے کے بعد اس کو فروخت کیا جا سکتا ہے؟

(۴) اگر وہ کسی تجویز کے موافق وقف کر دیا گیا ہے تو کیا اس کو بدلا جا سکتا ہے؟

(۵) اگر وہ کسی تجویز کے خلاف وقف کر دیا گیا ہے تو کیا اس کو بدلا جا سکتا ہے؟

(۶) کیا حکام وقت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی وقف کو بدل دیں؟

(۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۰) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۱) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۲) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۳) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۴) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۵) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۶) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۲۰) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۲۱) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۲۲) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۲۳) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۲۴) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۲۵) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۲۶) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۲۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۲۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۲۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۳۰) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۳۱) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۳۲) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۳۳) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۳۴) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۳۵) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۳۶) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۳۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۳۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۳۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۴۰) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۴۱) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۴۲) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۴۳) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۴۴) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۴۵) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۴۶) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۴۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۴۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۴۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۵۰) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۵۱) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۵۲) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۵۳) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۵۴) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۵۵) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۵۶) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۵۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۵۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۵۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۶۰) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۶۱) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۶۲) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۶۳) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۶۴) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۶۵) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۶۶) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۶۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۶۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۶۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۷۰) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۷۱) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۷۲) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۷۳) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۷۴) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۷۵) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۷۶) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۷۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۷۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۷۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۸۰) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۸۱) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۸۲) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۸۳) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۸۴) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۸۵) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۸۶) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۸۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۸۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۸۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۹۰) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۹۱) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۹۲) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۹۳) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۹۴) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۹۵) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۹۶) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۹۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۹۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۹۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۰۰) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۰۱) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۰۲) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۰۳) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۰۴) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۰۵) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۰۶) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۰۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۰۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۰۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۱۰) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۱۱) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۱۲) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۱۳) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۱۴) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۱۵) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۱۶) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۱۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۱۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۱۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۲۰) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۲۱) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۲۲) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۲۳) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۲۴) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۲۵) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۲۶) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۲۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۲۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۲۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۳۰) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۳۱) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۳۲) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۳۳) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۳۴) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۳۵) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۳۶) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۳۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۳۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۳۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۴۰) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۴۱) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۴۲) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۴۳) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۴۴) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۴۵) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۴۶) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۴۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۴۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۴۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۵۰) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۵۱) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۵۲) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۵۳) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۵۴) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۵۵) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۵۶) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۵۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۵۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۵۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۶۰) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۶۱) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۶۲) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۶۳) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۶۴) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۶۵) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۶۶) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۶۷) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۶۸) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

(۱۶۹) کیا وقف کی آمدنی کو کسی دوسرے کام میں خرچ کیا جا سکتا

احرار کانفرنس کا خطبہ صدارت

(بقیہ صفحہ ۳)

اب رہا پارلیمنٹری پارٹی کا سوال۔ اس کے متعلق ہمارے
جس دوست کو اعتراض ہو وہ ہمارے ان دوستوں کی خدمت
میں تشریف لے جائیں جنہوں نے اس طرح کے
مفاد کو بچانے کا سامان کیا ہے۔ ہم تو صرف یہ
کہتے ہیں کہ ہمارے ان دوستوں میں بھی ہمارے
مسلمان بھائی ہیں۔ ان کے ساتھ بھی ہمارا
ہمدردی کا رشتہ ہے۔ ان کی بھی ہمیں اتنی ہی
فکر ہے جتنی کہ اپنی۔ ہم ان کو بھی اپنا ہی
سمجھتے ہیں۔ ان کے ساتھ بھی ہمارا وہی
سلوک ہے جو اپنے ساتھ ہے۔ ان کی بھی
ہمیں اتنی ہی فکر ہے جتنی کہ اپنی۔ ان کی
بھی ہمیں اتنی ہی ضرورت ہے جتنی کہ اپنی۔
ان کے بھی ہم اتنے ہی کام آسکتے ہیں جتنے
کہ اپنے۔ ان کے بھی ہم اتنے ہی کام آسکتے
ہیں جتنے کہ اپنے۔ ان کے بھی ہم اتنے ہی
کام آسکتے ہیں جتنے کہ اپنے۔ ان کے بھی
ہم اتنے ہی کام آسکتے ہیں جتنے کہ اپنے

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.
الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۳۶ | دہلی۔یوم دوشنبہ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۵۵ ہجری۔مطابق یکم جون ۱۹۳۶ء | نمبر ۳۰

جملہ اخبارالجمعیۃ ساٹھ شمارے ہر قمری مہینے کے ۵ تاریخ کو شائع ہوتا ہے

تاریخ کو شائع نہ ہونا

ہر جگہ اشتہار کیلئے خالی ہے

ہر قسم کی کتابیں الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی سے ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید عاملیں معری اور مترجم ارزاں داموں اور عمدہ جلدوں میں مہیا کی جاتی ہیں

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.

Vol 23 | DELHI SUNDAY & THURSDAY 24th 28th MAY 1936. | No. 36,37

انجمن خادم الاسلام اودکا جلسہ عام

تاریخ ۲۴ مئی ۱۹۳۶ء بوقت ۴ بجے شب بعد نماز مغرب جامع مسجد اودس انجمن خادم الاسلام کا جلسہ زیر صدارت جناب بھگرام علیحدہ صاحب منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز منظور ہوئیں

چونکہ رام گڑھ میں لڑکیوں کے اسکول میں کوئی مسلمان معلمہ نہیں ہے اور ہیڈ مسٹریس رام گڑھ نے مسلمان لڑکیوں کو ہندو مدرسی یا مدسکر اسکول میں آنے کے مجبور کیا ہے لہذا مسلمانان اودکا یہ جلسہ عام زور طریقہ پر مطالبہ کرتا ہے کہ رام گڑھ میں ایک مسلمان معلمہ کا تقرر ضرور کیا جائے اور مسلمان لڑکیوں کو ہندو مدرسی کو جانے پر مجبور نہ کیا جائے۔

۲۔ ریاست اودکی مسلم آبادی ۱۰ فیصدی ہے اور مکتب فرہب ہے مسلم دستبردار اودکی کمانی کا زور ہے مسلم سرشتہ تعلیم کے نام سے خزانہ اودکی کل تعداد میں داخل ہونا ہے اس آمدنی میں سے ۱۰ فیصدی کے حساب سے ۵۰۰ روپیہ سالانہ طالب علمی کا پیسہ پانچ روپیہ ماہانہ وظیفہ مل رہا ہے۔ مسلمانوں کے لئے یہ اعتراض ہے کہ اودکی مسلم آبادی ۱۰ فیصدی ہے اور ۱۰ فیصدی کے حساب سے ۵۰۰ روپیہ سالانہ ہونا چاہئے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ مسلمان طلباء کو اسکالرشپ کے لئے بہت کم موقع دیا جاتا ہے۔ اس لئے یہ جلسہ عام ریاست اودکے ارباب حل وعقد سے مطالبہ کرتا ہے کہ مسلمان طلباء کو اسکالرشپ کے لئے زیادہ موقع دیا جائے۔

۳۔ ریاست اودکی مسلم آبادی ۱۰ فیصدی ہے اور مکتب فرہب ہے مسلم دستبردار اودکی کمانی کا زور ہے مسلم سرشتہ تعلیم کے نام سے خزانہ اودکی کل تعداد میں داخل ہونا ہے اس آمدنی میں سے ۱۰ فیصدی کے حساب سے ۵۰۰ روپیہ سالانہ طالب علمی کا پیسہ پانچ روپیہ ماہانہ وظیفہ مل رہا ہے۔ مسلمانوں کے لئے یہ اعتراض ہے کہ اودکی مسلم آبادی ۱۰ فیصدی ہے اور ۱۰ فیصدی کے حساب سے ۵۰۰ روپیہ سالانہ ہونا چاہئے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ مسلمان طلباء کو اسکالرشپ کے لئے بہت کم موقع دیا جاتا ہے۔ اس لئے یہ جلسہ عام ریاست اودکے ارباب حل وعقد سے مطالبہ کرتا ہے کہ مسلمان طلباء کو اسکالرشپ کے لئے زیادہ موقع دیا جائے۔

برس دیپ پھلہری کی نایاب دوا

یہ دوا کئی پشتوں سے ہمارے خاندان میں چلی آرہی ہے آپ کو بخار کی شکایت ہو تو ایک خوراک دوا کھا کر دیکھئے بخار کی کمزوری اور نقاہت کو دور کرنے میں اس کا جواب نہیں ہے ہر قسم کے بخار مثلاً ملیریا، ٹائیفائیڈ، نیوریا، ٹائیفائیڈ، نیوریا، ٹائیفائیڈ، نیو

جمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوم دوشنبہ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ مجری

گاندھی جی کدھر جا رہے ہیں

اردو اور ہندی کا سوال

۱۴ مئی ۱۹۳۷ء کو پارلیمنٹری بورڈ کانگریس صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ کے ممبران اسمبلی کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن نے ایک تجویز پیش کی جس کا مطلب یہ تھا کہ کانگریس کے ممبران اسمبلی کو اردو رسم الخط کی تعلیم دی جائے۔ اس تجویز کی مخالفت میں مسٹر رفیع احمد قدوائی نے ایک تجویز پیش کی جس کا مطلب یہ تھا کہ ہندی رسم الخط کی تعلیم دی جائے۔ اس تجویز کی تائید میں مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن نے ایک تقریر کی جس کا خلاصہ یہ تھا کہ ہندی رسم الخط کی تعلیم دینا اس لئے ضروری ہے کہ اردو رسم الخط کی تعلیم دینے سے ہندو بچے محروم رہ جاتے ہیں۔ اس تقریر کے بعد مسٹر رفیع احمد قدوائی نے اپنی تجویز واپس لے لی اور مسٹر ٹنڈن کی تجویز متفقہ طور پر منظور ہو گئی۔

اس تجویز کی منظوری کے بعد مسٹر ٹنڈن نے ایک بیان شائع کیا جس میں انہوں نے کہا کہ ہندی رسم الخط کی تعلیم دینے سے ہندو بچے محروم رہ جاتے ہیں۔ اس بیان کا مطلب یہ ہے کہ اردو رسم الخط کی تعلیم دینے سے مسلمان

پنڈت جواہر لال نہرو کا فلسطینی عربوں سے اظہار ہمدردی

عرب برطانیہ کی ملوکیت پرستی کے خلاف جہاد کر رہے ہیں

الہ آباد ۳۰ مئی۔ مسلم جگہ ہے کہ فلسطین کے متعلق برطانیہ کی حکومت عملی کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے ایک جلسہ منعقد کرنے کی تیاریاں جو رہی ہیں۔ چنانچہ اتوار ۳۰ مئی کو اس سلسلہ میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں فلسطین کے متعلق برطانیہ کی پالیسی پر تنقید کی گئی اور ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے بھی اس جلسہ میں شرکت کی اور اپنی تقریر میں کہا کہ "عرب برطانیہ کی ملوکیت پرستی کے خلاف جنگ کر رہے ہیں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہندوستان کا ہر باشندہ آپ کے ساتھ ہے۔ ہم آپ کی جدوجہد کو اپنی جدوجہد سمجھتے ہیں۔ ہم آپ کی فتح کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ہم آپ کی مدد کریں گے۔ ہم آپ کی خاطر ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ ہم آپ کی خاطر جیل جانے کو تیار ہیں۔ ہم آپ کی خاطر مرنے کو تیار ہیں۔ ہم آپ کی خاطر ہر قسم کی قربانی ک

مسجد شہید گنج کو مسجد تسلیم کرنے کے باوجود مسلمانوں کا دعویٰ خارج کر دیا گیا

مزار کا کوئی تبادلہ یا خرید و فروخت تسلیم نہیں کیا گیا

عدالت کے فیصلوں کا خلاصہ

لاہور ہوم رولز آف سکھ سٹریس اینڈ شرائن ایکٹ مجریہ ۱۹۲۵ء کے ماتحت دیوانی مقدمہ نمبر ۱۰۳ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۳۶ء بعدالت مسٹر جسٹس کنور دلیپ سنگھ جج لاہور ہائی کورٹ و مسٹر جسٹس براڈوے جج ہائی کورٹ لاہور۔ مدعیان سردار سوہن سنگھ وغیرہ بنام شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی امرتسر وغیرہ مدعا علیہان۔ مقدمہ ہذا میں مدعیان کی طرف سے مسٹر ہری کشن کول بیرسٹر ایٹ لا اور مدعا علیہان کی طرف سے مسٹر ہرنام سنگھ بیرسٹر ایٹ لا اور مسٹر ہرکشن لال بیرسٹر ایٹ لا پیش ہوئے۔ مقدمہ ہذا کے فیصلہ کے خلاف مدعیان کی طرف سے اپیل دائر کی گئی تھی۔ اپیل کنندگان کی طرف سے مسٹر ہری کشن کول بیرسٹر ایٹ لا اور مسٹر ہرنام سنگھ بیرسٹر ایٹ لا پیش ہوئے۔ مسٹر ہرکشن لال بیرسٹر ایٹ لا مدعا علیہان کی طرف سے پیش ہوئے۔

مقدمہ ہذا میں مدعیان کی طرف سے یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ مدعا علیہان کو مستقل طور پر ممانعتی حکم امتناعی جاری کیا جائے کہ وہ مدعیان کو مسجد شہید گنج میں داخل ہونے سے نہ روکیں اور نہ مسجد کے صحن میں نماز ادا کرنے سے روکیں۔ مدعیان کا یہ بھی دعویٰ تھا کہ مسجد شہید گنج کے ساتھ ملحقہ زمین جس پر مسجد کی عمارت واقع ہے مسجد کی جائیداد ہے۔ مدعیان کا یہ بھی دعویٰ تھا کہ مسجد شہید گنج کے ساتھ ملحقہ زمین جس پر مسجد کی عمارت واقع ہے مسجد کی جائیداد ہے۔ مدعیان کا یہ بھی دعویٰ تھا کہ مسجد شہید گنج کے ساتھ ملحقہ زمین جس پر مسجد کی عمارت واقع ہے مسجد کی جائیداد ہے۔

SEMI-WEEKLY
Aljamiat, DELHI.
جمعیۃ دہلی
ہفت روزہ
ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم اے)
چندہ اخبار الجمعیۃ
سالانہ سے
ششماہی سے
سہ ماہی کا
ممالک غیر سے
سالانہ سے
ششماہی شرح
فی پرچہ ایک آنہ
تاریخ اشاعت
اخبار الجمعیۃ
ہر اخبر مہینہ کی
یکم - ۵
۱۳ - ۹
۲۰ - ۱۹
۲۸ - ۲۷
تاریخ کو شائع ہوتا ہے
فی پرچہ ایک آنہ
ہر شنبہ و شنبہ ۱۷ دسمبر ۱۹۳۷ء
جلد ۲۳ | دہلی - یوم شنبہ ۸ ار ربیع الاول ۱۳۵۵ھ ہجری - مطابق ۹ جون ۱۹۳۶ء | نمبر ۳۹

حکومت ترکیہ کی اصلاحی سرگرمیاں

انقلابی ڈراما ہے۔ حکومت ترکیہ کو اس کے لئے بہت زیادہ توجہ دینا پڑ رہی ہے۔ حکومت ترکیہ نے استقلال حاصل کیا ہے۔ اس کی بقا اسی میں ہے کہ وہ اپنے کو ہر لحاظ سے مضبوط بنائ

مسجد شہید گنج کے مقدمہ کا فیصلہ قانون و آئین کے خلاف ہے

ہائی کورٹوں اور پریوی کونسل کے نظائر

ایک بے لاگ تبصرہ

لاہور ہی سے روزنامہ احسان ایڈیٹوریل آفس میں اس کے ایک نامہ نگار کی طرف سے مسجد شہید گنج کے مقدمہ کے فیصلہ کے متعلق ایک مفصل تبصرہ شائع ہوا ہے۔ جو دلائل وبراہین کے لحاظ سے بھی بہت وقیع ہے۔ اس لئے ہم اس کو من وعن ہدیۂ ناظرین کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ ہمارے معزز ممبران اس کو غائر نگاہ سے پڑھ کر غور فرمائیں گے۔ ایڈیٹر

مسجد شہید گنج کے مقدمہ کا جو افسوسناک انجام ہو چکا ہے اس پر ہر طبقہ میں سے بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ اس کی قانونی حیثیت بھی بہت کچھ واضح کی جا چکی ہے اور اس کی اخلاقی وسیاسی حیثیت بھی۔ ہم خود بھی اس پر بارہا لکھ چکے ہیں۔ اور اب بھی ہمارا خیال ہے کہ اس مقدمہ کے فیصلہ کے بعد بھی ہندو مسلم تعلقات کی اصلاح کی جو کوشش کی جائے گی وہ ہرگز کامیاب نہ ہوگی۔ اس لئے کہ اس فیصلہ کی بنیاد جن اصولوں پر رکھی گئی ہے وہ ہندو ذہنیت کی پوری ترجمانی کرتے ہیں۔ اور ہندو ذہنیت کو ہم نے ہمیشہ اس کے مذہبی تعصب کی وجہ سے ناقابل اصلاح پایا ہے۔ اس لئے ہم اس فیصلہ کو ہندو ذہنیت کا ایک مظہر سمجھتے ہیں۔ اور اس کے ماتحت ہندو مسلم تعلقات کی اصلاح کو ناممکن۔ ہم نے اس فیصلہ کے بعد بھی یہی لکھا تھا اور اب بھی یہی لکھتے ہیں۔ اور ہمارا خیال ہے کہ ہندو ذہنیت کی ترجمانی اس وقت تک نہ ہوگی جب تک فیصلہ کے ان اصولوں کی تردید نہ کر دی جائے۔ جن پر اس کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ اس لئے ہم ان اصولوں کو ایک ایک کر کے لیتے ہیں۔ اور ان کی تردید کرتے ہیں۔

(۱) مسجد کی تاریخی حیثیت

فیصلہ کی بنیاد اس پر ہے کہ مسجد ۱۷۵۱ء میں بنی تھی۔ اور ۱۸۵۷ء تک اس میں نماز ہوتی رہی۔ اس کے بعد سکھوں نے اس پر قبضہ کر لیا۔ اور ۱۹۲۷ء تک وہ اس پر قابض رہے۔ اس لئے مسلمانوں کا مسجد پر کوئی حق نہیں۔ اور وہ اس کو واپس نہیں لے سکتے۔ اس کے متعلق ہمارا پہلا سوال یہ ہے کہ کیا کسی مسجد کی تاریخی حیثیت کا فیصلہ کرنا عدالت کا کام ہے؟ کیا عدالت کا یہ کام ہے کہ وہ تاریخ کی کتابیں پڑھ کر یہ فیصلہ کرے کہ کون سی مسجد کب بنی تھی؟ اور کب تک اس میں نماز ہوتی رہی؟ اگر عدالت کا یہ کام ہے تو پھر ہر مسجد کے متعلق ہر شخص عدالت میں دعویٰ دائر کر سکتا ہے۔ اور عدالت کو ہر مسجد کے متعلق یہ فیصلہ کرنا پڑے گا کہ وہ کب بنی تھی۔ اور کب تک اس میں نماز ہوتی رہی۔ اس طرح عدالت کا کام کتنا بڑھ جائے گا۔ اور کتنی مسجدوں کے متعلق وہ کیا کیا فیصلے کرے گی۔ اس کا اندازہ ہر شخص کر سکتا ہے۔ اس لئے ہم کہتے ہیں کہ عدالت کا یہ کام ہی نہیں کہ وہ کسی مسجد کی تاریخی حیثیت کا فیصلہ کرے۔ اس کا کام صرف یہ ہے کہ وہ یہ دیکھے کہ کسی مسجد کا کوئی متولی ہے یا نہیں۔ اگر ہے تو اس کے اختیارات کیا ہیں۔ اور اس کے فرائض کیا ہیں۔ اور اس کے بعد وہ متولی کے اختیارات اور فرائض کے متعلق فیصلہ کرے۔ مسجد کی تاریخی حیثیت کا فیصلہ کرنا اس کا کام نہیں۔ اس کا کام صرف یہ ہے کہ وہ یہ دیکھے کہ مسجد کا متولی کون ہے۔ اور اس کے اختیارات کیا ہیں۔ اور اس کے فرائض کیا ہیں۔ اور اس کے بعد وہ متولی کے اختیارات اور فرائض کے متعلق فیصلہ کرے۔ مسجد کی تاریخی حیثیت کا فیصلہ کرنا اس کا کام نہیں۔ اس کا کام صرف یہ ہے کہ وہ یہ دیکھے کہ مسجد کا متولی کون ہے۔ اور اس کے اختیارات کیا ہیں۔ اور اس کے بعد وہ متولی کے اختیارات اور فرائض کے متعلق فیصلہ کرے۔ مسجد کی تاریخی حیثیت کا فیصلہ کرنا اس کا کام نہیں۔

(۲) مسجد کا متولی

اس کے بعد ہم دوسرا سوال یہ کرتے ہیں کہ مسجد کا متولی کون ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ مسجد کا متولی وہ شخص ہے جس کو مسجد کے بانی نے متولی مقرر کیا ہو۔ یا اس کے بعد اس کی اولاد میں سے کسی شخص کو متولی مقرر کیا گیا ہو۔ اور اگر ایسا کوئی شخص موجود نہ ہو تو پھر مسجد کا متولی وہ شخص ہے جس کو مسجد کے بانی کی اولاد میں سے کسی شخص نے متولی مقرر ک

حیدرآباد میں جعلی نوٹ بنانے کا کارخانہ پر پولیس کا کامیاب چھاپہ!

بہت سے جعلی نوٹ اور نوٹ بنانے کے سانچے پولیس کے قبضہ میں آگئے

چھ مقتول ہندوؤں کی گرفتاری سے مسئلہ خبر انگیز شکل اختیار کر گیا

حیدرآباد (دکن) ۸ جون۔ کچھ عرصہ سے پولیس کو اس قسم کی شکایتیں موصول ہو رہی تھیں کہ شہر میں جعلی نوٹ چلائے جا رہے ہیں۔ ان کے تجسس کے طور پر ایک خاص محکمہ قائم ہوا۔ محکمہ تفتیش کے انسپکٹر جنرل مسٹر ڈی اور مرزا الادار علی بیگ نے پولیس کی ایک بڑی تعداد کے ساتھ شہر کے مختلف حصوں کی تلاشیاں لیں۔ ۶ جون کو پولیس کو اطلاع ملی کہ ایک مکان پر چھاپہ مارا جائے۔ اس مکان پر چھاپہ مارا گیا۔ وہاں سے جعلی نوٹ بنانے کا کارخانہ برآمد ہوا۔ پولیس نے وہاں سے ایک کثیر تعداد میں جعلی نوٹ، نوٹ بنانے کے سانچے اور دیگر سامان برآمد کیا۔ ۶ مقتول ہندوؤں کی گرفتاری سے یہ مسئلہ خبر انگیز شکل اختیار کر گیا ہے۔ ۷ جون کو ان ملزموں کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔

ہندوستان میں پیدائش اموات کے اعداد قریبی مختلف شہروں کی رپورٹ

شملہ ۸ جون۔ ہندوستان کے مختلف شہروں میں پیدائش اموات کے اعداد کی رپورٹ محکمہ شماریات کے ڈائریکٹر جنرل نے شائع کی ہے۔ ۱۹۳۹ء میں کلکتہ میں پیدائش کی تعداد ۴۰۰۰۰ تھی۔ اموات کی تعداد ۳۰۰۰۰ تھی۔ بمبئی میں پیدائش ۳۰۰۰۰ اموات ۲۰۰۰۰ تھیں۔ مدراس میں پیدائش ۲۰۰۰۰ اموات ۱۵۰۰۰ تھیں۔ کراچی میں پیدائش ۱۰۰۰۰ اموات ۷۰۰۰ تھیں۔ رنگون میں پیدائش ۱۵۰۰۰ اموات ۱۰۰۰۰ تھیں۔ لاہور میں پیدائش ۱۰۰۰۰ اموات ۷۰۰۰ تھیں۔ دہلی میں پیدائش ۱۰۰۰۰ اموات ۷۰۰۰ تھیں۔ کانپور میں پیدائش ۱۰۰۰۰ اموات ۷۰۰۰ تھیں۔ لکھنؤ میں پیدائش ۱۰۰۰۰ اموات ۷۰۰۰ تھیں۔ پٹنہ میں پیدائش ۱۰۰۰۰ اموات ۷۰۰۰ تھیں۔ ناگپور میں پیدائش ۱۰۰۰۰ اموات ۷۰۰۰ تھیں۔ حیدرآباد میں پیدائش ۱۰۰۰۰ اموات ۷۰۰۰ تھیں۔ بنگلور میں پیدائش ۱۰۰۰۰ اموات ۷۰۰۰ تھیں۔ مدراس میں پیدائش ۱۰۰۰۰ اموات ۷۰۰۰ تھیں۔ کوئٹہ میں پیدائش ۱۰۰۰۰ اموات ۷۰۰۰ تھیں۔ کوئٹہ میں پیدائش ۱۰۰۰۰ اموات ۷۰۰۰ تھیں۔

ضلع بارسیاں کی خانہ شماریاں

بارسیاں، ۵ جون۔ آج عام مردم شماری کے لئے بگھی کی مکان پر چھاپا مارا گیا تو بگھی کے قریب ہی اور مرد بگھی کے سامان سمیت فرار ہو گئے اور مرد بگھی کے سامان سمیت فرار ہو گئے اور مرد بگھی کے سامان سمیت فرار ہو گئے

مساجد و طلباء جمعیۃ دہلی کا جلسہ

(الجمعیۃ) آج صبح کو مدرسہ حسینیہ حامعہ ملیہ اسلامیہ کے احاطہ میں مولانا حافظ احمد صاحب شیخ الحدیث مدرسہ امینیہ دہلی کی صدارت میں مساجد و طلباء جمعیۃ دہلی کا جلسہ ہوا۔ جس میں مولانا حافظ محمد احمد صاحب ناظم جمعیۃ دہلی، مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب مہتمم مدرسہ حسینیہ، مولانا حافظ محمد ابراہیم صاحب مہتمم مدرسہ امینیہ، مولانا حافظ محمد اسحٰق صاحب مہتمم مدرسہ فتحپوری، مولانا حافظ محمد اسمٰعیل صاحب مہتمم مدرسہ اسلامیہ، مولانا حافظ محمد یعقوب صاحب مہتمم مدرسہ یعقوبیہ، مولانا حافظ محمد یونس صاحب مہتمم مدرسہ یونسیہ، مولانا حافظ محمد یوسف صاحب مہتمم مدرسہ یوسفیہ، مولانا حافظ محمد یحییٰ صاحب مہتمم مدرسہ یحییٰ، مولانا حافظ محمد ادریس صاحب مہتمم مدرسہ ادریسیہ، مولانا حافظ محمد عبدالرحمٰن صاحب مہتمم مدرسہ رحمانیہ، مولانا حافظ محمد عبدالرحیم صاحب مہتمم مدرسہ رحیمیہ، مولانا حافظ محمد عبدالحق صاحب مہتمم مدرسہ حقانیہ، مولانا حافظ محمد عبدالحکیم صاحب مہتمم مدرسہ حکیمیہ، مولانا حافظ محمد عبدالکریم صاحب مہتمم مدرسہ کریمیہ، مولانا حافظ محمد عبدالغفور صاحب مہتمم مدرسہ غفوریہ، مولانا حافظ محمد عبدالوہاب صاحب مہتمم مدرسہ وہابیہ، مولانا حافظ محمد عبدالعزیز صاحب مہتمم مدرسہ عزیزیہ، مولانا حافظ محمد عبدالقادر صاحب مہتمم مدرسہ قادریہ، مولانا حافظ محمد عبدالرزاق صاحب مہتمم مدرسہ رزاقیہ، مولانا حافظ محمد عبدالستار صاحب مہتمم مدرسہ ستاریہ، مولانا حافظ محمد عبدالجبار صاحب مہتمم مدرسہ جبّاریہ، مولانا حافظ محمد عبدالصمد صاحب مہتمم مدرسہ صمدیہ، مولانا حافظ محمد عبدالواحد صاحب مہتمم مدرسہ واحدیہ، مولانا حافظ محمد عبدالاحد صاحب مہتمم مدرسہ احدیہ، مولانا حافظ محمد عبدالصمد صاحب مہتمم مدرسہ صمدیہ، مولانا حافظ محمد عبدالباقی صاحب مہتمم مدرسہ باقیہ، مولانا حافظ محمد عبدالحی صاحب مہتمم مدرسہ حیّہ، مولانا حافظ محمد عبدالقیوم صاحب مہتمم مدرسہ قیومیہ، مولانا حافظ محمد عبدالقدیر صاحب مہتمم مدرسہ قدیریہ، مولانا حافظ محمد عبدالمجید صاحب مہتمم مدرسہ مجیدیہ، مولانا حافظ محمد عبدالحمید صاحب مہتمم مدرسہ حمیدیہ، مولانا حافظ محمد عبدالرشید صاحب مہتمم مدرسہ رشیدیہ، مولانا حافظ محمد عبدالکبیر صاحب مہتمم مدرسہ کبیریہ، مولانا حافظ محمد عبدالصغیر صاحب مہتمم مدرسہ صغیریہ، مولانا حافظ محمد عبدالعلیم صاحب مہتمم مدرسہ عل

SEMI-WEEKLY

Aljamiat, DELHI.

Vol 23 | Delhi Tuesday 9th June 1936 | No. 39

ہر قسم کی کتابیں

الجمعیۃ بک ڈپو دیلیماران دہلی سے ہر قسم کی عربی اور قرآن مجید حدیث مصری اور ہر قسم کے دینی اور علمی کتابیں واجبی قیمتوں پر خریدی جا سکتی ہیں

یہ جگہ اشتہار کیلئے خالی ہے

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

عنقریب کالج ہونے والا ہے

ہندوستان کے ہر حصے کے مسلمان طلبہ کیلئے بہترین درسگاہ

یہ اسکول تعلیم و تربیت کے لحاظ سے ہندوستان میں نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ مختلف طرز کے کھیلوں کے لئے جدید انگلو برمز طرز کے بورڈنگ ہاؤس ہیں۔ ہر سبق پڑھنے کے بعد طلبہ کو جس کفایت کے ساتھ یہاں تعلیم دی جاتی ہے وہ کہیں اور ممکن نہیں، اگر استطاعت طلبہ کے لئے خاص انتظام ہے۔

طلب کرنے پر تعداد وضع ضابطہ طلبہ کی تعیت کے ارسال کئے جائیں گے۔

ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ (یوپی)

برص اور سفیدی کی نایاب دوا

یہ دوا فی چند روز کے استعمال سے ہر قسم کے برص کو جڑ سے کھو دتی ہے آپ چاہے کتنے ہی ڈاکٹروں کو دکھائیں اور کتنی ہی مشہور دوائیں استعمال کریں مگر یہ دوا سفیدی کو جڑ سے نکال دیتی ہے ہزاروں لوگ اس کے شاہد ہیں۔ آج ہی آرڈر بھیجئے ورنہ بعد میں پچھتانا پڑے گا۔ قیمت فی شیشہ ۲ روپیہ ۸ آنہ محصول ڈاک علیحدہ

ویدیہ راج اکمل کشوری رام نمبر ۲۹/۱۰ ڈاکخانہ لشکری سرائے ورنیہ دہلی

بواسیر

چند کلمہ۔ مگر اور آنتوں کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے اس لئے جب تک اور آنتوں کی خرابی دور نہ ہو بواسیر کا دور ہونا مشکل ہے اور جب دور ہو جاتی ہے تو پھر کبھی نہیں ہوتی۔ ہمارا علاج دیکھا جائے اور جب تک شفا نہ ہو کچھ نہ دیجئے۔ ہمارا علاج ہر قسم کی بواسیر کا شافی ہے۔ ہمارے علاج سے ہزاروں مریض شفا پا چکے ہیں۔ ہمارا علاج خون بند کرتا ہے اور مسے خشک کرتا ہے۔ ہمارا علاج ہر قسم کی بواسیر کا شافی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ ہجری

الجمعیۃ کا دورِ جدید

از جناب مولانا زین الدین صاحب ہماری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند

سرمایہ ناز اسلامی ادارہ ہے جو ہر سال ہزاروں مسلمانوں کی زندگی میں ایک نئی روح پیدا کرتا ہے، اس کا سالانہ اجلاس ہر مسلمان کے لئے ایک عید کا درجہ رکھتا ہے، اس کے ہر اجلاس میں ہزاروں مسلمان اپنے اپنے علاقوں سے جمع ہوتے ہیں، اور اپنے اپنے علاقوں کی دینی ضروریات کو پیش کرتے ہیں، اور ان کے لئے تجاویز پاس کرتے ہیں، اس کے ہر اجلاس میں ہزاروں مسلمان

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس

طول وعرض ہند کے کانگریسی لیڈروں کی شرکت

نیشنلسٹ پارٹی سے تعاون کے مسائل پر بحث

۳ جولائی کو ۱۰ بجے دن، پنڈت ہردیہ ناتھ کنزرو، مولانا ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر سید محمود، ڈاکٹر انصاری، خان عبدالغفار خان، پنڈت جواہر لال نہرو، سردار ولبھ بھائی پٹیل، سیف الدین کچلو، شنکر راؤ دیو، سروجنی نائیڈو، آچاریہ نریندر دیو، آچاریہ جے بی کرپلانی، مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی، مسٹر جگت نارائن لال، پنڈت ہردیہ ناتھ کنزرو، ڈاکٹر ستیہ پال، مسٹر آصف علی، مسٹر شنکر راؤ دیو

"میری مغلوب اور پامال رعایا کو بچاؤ"

خدا کے دربار میں اور تاریخ تمہارا فیصلہ یادگار رہے گا

جمعیۃ اقوام میں شاہ حبش کی فریاد ایل

جنیوا ۳ر جولائی: جمعیۃ اقوام کے سیکرٹریٹ نے حکومت حبش کی اپیل پر ذیل کا اعلان شائع کیا ہے۔ دشمنانہ حبش نے شاہان کے ساتھ گفتگو کے سلسلہ کے دوران میں تقریر کرنے سے انکار کیا اور تینوں وفدوں کو واپس بھیج دیا۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ حکومت حبش نے مطالبہ کیا کہ اس کی رکنیت کی سہ سالہ مدت کو ۱۹۳۷ء تک بڑھا دیا جائے۔ اس کے بعد حبش کی رکنیت کی مدت ختم ہو جائے گی۔ اس کے بعد حبش کی رکنیت کی مدت ختم ہو جائے گی۔ اس کے بعد حبش کی رکنیت کی مدت ختم ہو جائے گی۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ حکومت حبش نے مطالبہ کیا کہ اس کی رکنیت کی سہ سالہ مدت کو ۱۹۳۷ء تک بڑھا دیا جائے

ایمان اور عمل صالح

(از مولانا ابوالکلام آزاد صاحب مدظلہ)

آئندہ نامہ فرشتہ روحی نے جس قلم نیچے سے دنیا کو وہ شاہکار دیا جس کا ہر صفحہ دعوت دین پر بے مثال ایمان اور عمل صالح کا گویا انسان کی نجات کا دائرہ مدار اس ہی پر ہے۔ ایمان بنیادی اصول ہیں پر ایسے یقین رکھنے کا نام ہے جس طرح دن میں کتاب کے وجود کا یقین ہے) ہر شعبہ کو ہے۔ عمل صالح ان بنیادی اصولوں کے مطابق عمل کا نام ہے جس طرح صرف کی جزا کا علم و یقین کامیابی کے لئے کافی نہیں جب تک کہ اس علم کے مطابق عمل نہ ہو۔

اسی حقیقت انسان کے مطلوبی ہی ہے اور دنیا و اخروی فلاح کے لیے بنیادی چیز ایمان اور عمل صالح کو قرار دیا ہے لیکن اس امر کا ہے کہ عام طور پر لفظ ایمان کو جو اہمیت دی گئی عمل صالح کو نہیں۔ حالانکہ قرآن میں بلا ہم دونوں میں فرق صرف بنیاد و ستون کا ہے جس طرح کسی دیوار یا چھت بغیر بنیاد کے قائم نہیں رہ سکتی، ایسے ہی کوئی عمل بغیر ایمان کامل کے بے معنی ہے۔

سورۃ والعصر اس نکتہ کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ کوئی قوم یا کوئی فرد فوز و فلاح کے دروازے تک نہیں پہونچ سکتا جب تک کہ ربانی عقائد کا یقین نہ کرے اور اس یقین کے مطابق عمل نہ کرلے اور

اس کے بعد کی سیکڑوں آیتیں بالکل یہی بات کہتی ہیں۔ قرآن مجید میں جس کی بھی جس میں انسان کے لئے آخری کی نجات اور بہتری فلاح کے طریق کی بیان کیا ہے کہ ہر جگہ مالکی استثنا کے ایمان اور عمل صالح کو دو بنیادی گمگشتہ کی حیثیت قرار دیا ہے۔

دنیا کی بہت بڑی قوموں نے اپنی تعلیم کی کمزوری کو کہ صرف عمل پر زور دیا اور ایمان کی طرف سے بے پروا ہو گئیں اور اس کا نتیجہ دیکھ لیا۔ اسی طرح بعض قوموں نے صرف ایمان پر زور دیا اور عمل کو بالکل نظر انداز کر دیا۔ اس کا نتیجہ بھی سامنے ہے۔ اسلام نے ان دونوں کو ایک دوسرے کا لازم و ملزوم قرار دیا ہے۔ ایمان بغیر عمل کے اور عمل بغیر ایمان کے بے معنی ہے۔

ایمان کی تعریف میں قرآن نے جو کچھ کہا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایمان کا مدار ان باتوں پر ہے کہ اللہ کو ایک مانا جائے، اس کے رسول کو سچا مانا جائے، آخرت کو مانا جائے، فرشتوں کو مانا جائے، کتابوں کو مانا جائے، تقدیر کو مانا جائے۔ یہ چھ باتیں ایمان کی ہیں۔ ان کے ماننے کا نام ایمان ہے۔ ان کے بغیر ایمان نہیں۔

عمل صالح کی تعریف میں قرآن نے جو کچھ کہا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ کی عبادت کی جائے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے، نماز قائم کی جائے، زکوٰۃ ادا کی جائے، روزہ رکھا جائے، حج کیا جائے، جہاد کیا جائے، ہجرت کی جائے، صبر کیا جائے، شکر کیا جائے، توکل کیا جائے، خشیت اختیار کی جائے، انابت اختیار کی جائے، تقویٰ اختیار کیا جائے، احسان کیا جائے، انفاق کیا جائے، عفو اختیار کیا جائے، صلہ رحمی کی جائے، ایفاء عہد کیا جائے، امر بالمعروف کیا جائے، نہی عن المنکر کیا جائے، اصلاح کی جائے، اجتناب کیا جائے، فحشاء سے، منکر سے، بغی سے، لغو سے، رجس سے، زور سے، کذب سے، اثم سے، عدوان سے، فساد سے، ظلم سے، کبر سے، خیلاء سے، فخر سے، بطر سے، رئاء سے، بخل سے، اسراف سے، تبذیر سے، تقتیر سے، غیبت سے، نمیمہ سے، لعن سے، طعن سے، تنابز بالالقاب سے، سوء ظن سے، تجسس سے، تحسس سے، تکبر سے، تجبر سے، تعالی سے، تفاخر سے، تنافس سے، حسد سے، بغض سے، شح سے، ضغینہ سے، عداوت سے، قطیعہ سے، ہجر سے، ہزو سے، سخریہ سے، استہزاء سے، مکر سے، خدیعہ سے، غدر سے، خیانت سے، نکث سے، مراء سے، جدال سے، لجاجت سے، عناد سے، تعصب سے، حمیت سے، عصبیت سے، ظلم سے، بغی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ادارہ
مسئول: ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری
محی الدین قاسمی

مولانا نورالدین بہاری

جلد (۲۴) | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ مطابق ۹ جولائی ۱۹۳۶ء | نمبر (۲)

دنیائے اسلام

عربی۔ ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

ترکی وزیر اعظم کے اعلان پر تبصرے

ترک اپنے قدموں پر کھڑے ہو چکے ہیں

ترکی پارلیمنٹ میں وزیر اعظم عصمت پاشا نے جو اعلان کیا ہے ہم کم اس کے تو خواہاں ہیں نہیں اگر کچھ مجبور کیا جائے تو صرف ترک امور ترک کے لئے ترک جنگ عوریں بھی دشمن کی راہ میں جانثاری کریں گی ہمیں یقین ہے کہ آج ترکی حکومت ضروری اسلحہ اور سامان جنگ سے مطمئن ہے اور وہ غالباً دیکھ سکتی ہے کہ جنگ کے وقت ہر گھر کون کی بیاہ کر سکتی ہے۔

اس اعلان پر ترکی بھائی نے زیادہ تعجب نہیں کیا ہے اس لئے کہ ترکی کے بچے بچے کو معلوم ہے کہ ان کی حکومت کو ہر وقت اس کی ضرورت ہے اور وہ ہر وقت اس کے لئے تیار ہیں۔ ترکی اخبار جمہوریت لکھتا ہے کہ وزیر اعظم کا یہ اعلان صداقت اور سیاسیات پر مبنی ہے ہر قوم جانتی ہے کہ ترکیا میں کیا ہو رہا ہے اور فلسطین میں کیا ہو رہا ہے۔ اس لئے ہر قوم کا فرض ہے کہ وہ اپنی حکومت کو ہر ممکن امداد دے۔ ترکی اخبار جمہوریت لکھتا ہے کہ وزیر اعظم کا یہ اعلان ہر ترک کے لئے باعث فخر ہے۔ ہم اپنی حکومت کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم ہر وقت اس کے ساتھ ہیں۔

فلسطین میں مظالم کی انتہا

نمازیوں کا قتل۔ قرآن کو جلانے کی کوشش

معاصر ریاض نے مکتوبہ یروشلم مورخہ ۳ جولائی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ یہودیوں کے ایک گروہ نے مسجد براق پر حملہ کر کے نمازیوں کے ایک قریبہ قرآن کو جلانے کی کوشش کی۔ اس میں وہاں کے قاضی شرعی اور متعدد دوسرے مسلمان زخمی ہوئے۔ حملہ آوروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مسلمانوں کا ایک بڑا مجمع وہاں جمع ہو گیا۔ اور اس نے مظاہرہ کیا۔ مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے پولیس کو ہوائی فائر کرنے پڑے۔ اس واقعہ کے بعد سے یروشلم میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ اور مسلمان سخت مشتعل ہیں۔

بچوں کا تحفہ

بچوں کو ہوائی جہاز کی سیر

ہمارے ہوائی بیڑے میں ایک نئے طیارہ کا اضافہ ہوا ہے۔ جو خاص طور پر بچوں کی سیر کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں ۱۲ بچوں کے بیٹھنے کی جگہ ہے۔ اس طیارہ کا نام "بچوں کا طیارہ" رکھا گیا ہے۔ اس کی پرواز کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ اور اس کی رفتار ۱۲۰ میل فی گھنٹہ ہے۔ اس طیارہ کے ذریعہ بچوں کو ہوائی سیر کرائی جائے گی۔

ہنگامۂ فلسطین کی ذمہ داری

اٹلی کے بعد جرمنی پر الزام

فلسطین کے ہنگاموں کی ذمہ داری پہلے تو بہت سوچ سمجھ کر اٹلی کی گردن پر ڈالی گئی تھی جب اٹلی کے ذمہ دار مقتدر اشخاص نے اس کی پوری تردید کر دی۔ اور خود عربوں نے اس الزام کے پرخچے اڑا دیئے تو اب یہ الزام جرمنی کے سر تھوپا جا رہا ہے۔ چنانچہ فرانس کا ایک اخبار پیرس میڈیکل لکھتا ہے کہ نازی جماعت نے فلسطین کے عربوں کی تحریک و اعانت میں بہت کافی حصہ لیا ہے جس کی دلیل یہ ہے کہ حکومت نے فلسطین سے نازیوں کو نکال دیا ہے اور ان کی مدد کی وجہ سے ہی عربوں کو یہودیوں کے خلاف ہتھیار اٹھانے کی جرأت ہوئی ہے۔ اور اسی طرح عربوں کے پاس سے بھی جو اسلحہ برآمد ہوا ہے۔

اسی اخبار کا بیان ہے کہ اسی وجہ کر جاپان نے بھی یہودیوں کی ایک کثیر تعداد کو فرار کرا دیا گیا ہے۔ حکومت ٹوکیو کے لوگوں کا خیال ہے کہ یہ ترکی کے مسئلہ تارئیں اور کسی خلیفہ کی وجہ سے ہوا ہے۔ اس لئے وہ ترکی حکومت کو جنگ کرنے پر خوب داد دیتے ہیں۔

کمال پاشا اور لارڈ لائڈ

ترکی اور برطانوی تعلقات پر تبصرہ

لارڈ لائڈ نے اگورہ سے واپس ہوتے ہوئے اخبارات کو ایک بیان دیا ہے جس میں ترکی اور برطانی تعلقات پر روشنی ڈالی ہے۔ اپنے اخبار خاتمۂ خدمت کے نمائندہ کو جہاں دیدہ ہونے خبر نگار کے ناطے میں نے مصطفیٰ کمال اتاترک کو دیکھے ہیں زیادہ بلند حوصلہ اور گل میں صفت پایا ہے۔ وہ دوسرا موقعہ ہے کہ میں کمال پاشا سے یہاں آکر ملا ہے اس کی ملاقات سے انتہائی مسرت حاصل ہوئی ہے۔ ترکی برطانی تعلقات پر اخبار خیال کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ ان دونوں حکومتوں کے تعلقات نہایت خوشگوار اور پائیدار ہیں۔ عوام تو ہے کہ لارڈ موصوف نے ترکی پھر ترکی کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا۔

ترکی اور مصر میں دوستانہ تعلقات

تار و رابطہ ڈاک کا اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حکومت مصر اور جمہوریہ ترکیہ کے مابین ایک دوستانہ تعلقات کے معاہدہ پر دستخط ثبت ہونے والے ہیں۔ خاص پاشا چند حکومت مصر کے تمام

جمعیۃ اقوام قطعاً بے سود ہے

ویلن روڈ ریڈیو ہوائی ڈاک محکمہ امور خارجہ کے انتخابات کے موقعہ پر مسٹر ہوور نے ہر ش فری اسٹیٹ کی حکومت علی کی تشریح کرتے ہوئے کہا کہ جب تک جلسی اقوام کی اصلاح نہ کی گئی ہیں اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اور سیاسیات خیال ہے خود السانیت کو بھی اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

بادشاہ دولت خداداد افغانستان کا عظیم مژدہ

کابل ریڈیو ہوائی ڈاک اعلیحضرت محمد ظاہر شاہ بادشاہ دولت خداداد افغانستان نے حکومت افغانستان کو چار لاکھ روپے افغانی (تقریباً ۱۱۰۰۰۰ روپے) مرحمت فرمائے ہیں۔ اور اس روپیہ کو ہوائی جہاز خریدنے کے لئے مخصوص فرمایا ہے۔ علاوہ ازیں اعلیحضرت کی والدہ محترمہ نے بھی افغانستان کے لئے ایک لاکھ روپیہ کی امداد کا اعلان فرمایا ہے۔ افغانستان کے لئے یہ بھی شاہ تعظیم کے ایک لاکھ ۳۰ ہزار افغانی روپے عطا فرمائے ہیں۔ ان روپے سے ہوائی جہاز خریدے جائیں گے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ ہجری

مصر کا سیاسی موقف

برطانی فوج کے اخراج کا اہم ترین مسئلہ

برطانیہ کی تاریخ روایات میں پیرس اور اس کا انقلاب ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اور ہم نے قصداً یہ کہا کہ پیرس اور انقلاب کا ذکر ہے۔ کیونکہ پیرس ہی ملک اور قوم میں آزادی و حریت کی روح پھونکنے والا تھا۔ اور پیرس ہی نے دنیا کو یہ سبق دیا تھا کہ ملک و قوم کی آزادی کا اصل مرکز کیا ہے۔ اور کہاں ہے۔ پیرس ہی نے یہ بتایا تھا کہ ملک کی آزادی کا اصل مرکز پارلیمنٹ ہے۔ اور پارلیمنٹ ہی کے ذریعہ سے ملک کی آزادی کا تحفظ ہو سکتا ہے۔ اور پارلیمنٹ ہی کے ذریعہ سے ملک کی آزادی کا تحفظ ہو سکتا ہے۔ اور پارلیمنٹ ہی کے ذریعہ سے ملک کی آزادی کا تحفظ ہو سکتا ہے۔

برطانیہ کی تاریخ میں پیرس اور انقلاب فرانس کا ذکر ہمیشہ اس لئے کیا جاتا ہے کہ پیرس ہی نے برطانیہ کو یہ سبق دیا تھا کہ ملک و قوم کی آزادی کا اصل مرکز کیا ہے۔ اور کہاں ہے۔ پیرس ہی نے برطانیہ کو یہ سبق دیا تھا کہ ملک و قوم کی آزادی کا اصل مرکز پارلیمنٹ

کانگریس کی انتخابی مہم کا آغاز

پارلیمنٹری کمیٹی کی تشکیل۔ اور ملک سے عمومی ہمدردی کی اپیل

چیرمین پارلیمنٹری کمیٹی کا تازہ بیان

بمبئی ۸ر جولائی۔ صدر آل انڈیا کانگریس کمیٹی مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی نے ایک بیان میں کانگریس پارلیمنٹری کمیٹی کی تشکیل کے بعد حسب ذیل بیان شائع کیا ہے:۔

"کانگریس کے نصب العین کو حاصل کرنے کی جانب سے انتخابی مہم شروع ہو چکی ہے۔ کانگریس پارلیمنٹری کمیٹی کا اجلاس ۲ جولائی کو سیسر میں ہوا، اور بقیہ کام پورا ہو گیا۔

کمیٹی نے انتخابات کے تمام مرحلہ کے اور انتخابی اعلان بھی بنا دیا۔ ایک کمیٹی بھی بطور مجلس عاملہ کے بنادی گئی ہے جو سردار ولبھ بھائی پٹیل (لیڈر)، بابو راجندر پرشاد، پنڈت جواہر لال نہرو، مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی، مسٹر کے ایم منشی، مسٹر راجا گوپال اچاریہ، ڈاکٹر سید محمود، مسٹر جیرام داس دولت رام، مسٹر شنکر راؤ دیو، مسٹر جگ جیون رام، مسٹر جی بی پنت، مسٹر ٹی پرکاشم اور مسٹر آصف علی پر مشتمل ہوگی۔ ان کے علاوہ ایک درجن ممبران کی اور بھی ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے۔

انتخابی مشورہ دینے کے لئے ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے جس کے ممبر مسٹر جمنا داس مہتا، مسٹر جی بی پنت اور مسٹر شنکر راؤ دیو ہیں۔ کانگریس کی جانب سے جن نامزدگیوں کی منظوری دی جائے گی ان کا اعلان مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کریں گے۔ کانگریس کی جانب سے یہ مقصد صرف اسی صورت میں حاصل ہو سکتا ہے جبکہ عام تائید اور ہمدردی کے ساتھ ساتھ ان کو مالی امداد بھی حاصل ہو۔ اس لئے ہم ملک کے ہر شخص سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ کانگریس کی حمایت میں اپنی طاقت بھر کوشش کرے۔ کانگریس کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ ہندوستان کے ہر شخص کی ہمدردی اور امداد کانگریس کو حاصل ہو۔"

قواعد وضوابط مرتب ہو گئے

اسمبلی کی امیدواری کیلئے کانگریس کا حلف

انتخابات کے مسائل کیلئے ایک نئی کمیٹی کا تقرر

دہلی ۸ر جولائی۔ کانگریس پارلیمنٹری کمیٹی کا اجلاس آج صبح پنڈت جواہر لال نہرو کے مکان پر ہوا۔ اس کے بعد ۲ بجے سہ پہر کو کمیٹی کا اجلاس پھر شروع ہوا۔ اس میں انتخابات کے متعلق قواعد و ضوابط مرتب کئے گئے۔ ان پر دو بجے اور اختتام ۵ بجے کے بعد شروع ہو کر رات گئے تک ختم ہوا۔

کانگریس نے اپنا تہیہ یہ کیا ہے کہ اسمبلی کے انتخابات میں کانگریس پارلیمنٹری بورڈ کے ذریعہ ہی امیدوار کھڑے کئے جائیں۔ اس کمیٹی کے ممبران کی تعداد ۱۵ ہے۔ ان میں سے ۱۰ ممبران کونسل پاس ہونے ضروری ہیں۔ ان میں سے ابھی تک سات کا انتخاب ہو چکا ہے۔ باقی کے نام بھی جلد ہی طے ہو جائیں گے۔ کانگریس پارلیمنٹری بورڈ کا سیکرٹری بابو راجندر پرشاد کو مقرر کیا گیا ہے۔ ان کے ذمہ یہ کام ہوگا کہ وہ امیدواروں کی فہرست تیار کریں۔ کانگریس کی طرف سے جو امیدوار کھڑے ہوں گے ان کو ۵۰ ہزار روپیہ کونسل پاس ہونے کیلئے اور ۲۵ ہزار روپیہ اسمبلی کیلئے دینا ہوگا۔ ۵۰ ہزار روپیہ ان کونسل پاس ہونے والوں میں سے ہوگا جو اسمبلی کی سات یا آٹھ پاس ہوں گے باقی کا مسودہ تیار ہو رہا ہے یا تیار ہو چکا ہے۔ مقررہ رقم کی ادائیگی کے بعد ہی ہر امیدوار کو پارلیمنٹری بورڈ کی طرف سے اختیار نامہ دیا جائے گا۔ جو امیدوار کونسل پاس ہونے کے خواہاں ہیں انہیں بھی اسی قسم کا حلف نامہ داخل کرنا ہوگا جو اسمبلی کے امیدواروں کو کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ ۱۰ ہزار روپیہ کی ضمانت بھی دینی ہوگی۔

حلف نامہ

امیدواروں کے لئے حسب ذیل حلف نامہ تجویز کیا گیا ہے:

"حلف میں ہاں جگہ کا انڈین نیشنل کانگریس کا رکن ہوں۔

(ب) میں اپنے آپ کو اسمبلی یا کونسل کے لئے فلاں حلقہ سے بطور کانگریس امیدوار پیش کرتا ہوں۔

(ج) میں اس بات کا وعدہ کرتا ہوں کہ میں کانگریس کے ممبران کی اکثریت کی رائے کا پابند رہوں گا اور اگر کسی وقت اس کی مخالفت میں ووٹ دینا پڑا تو استعفیٰ دے دوں گا۔

(د) میں اس بات کا وعدہ کرتا ہوں کہ میں کانگریس کے مرتب کردہ پالیسی کے خلاف کوئی عمل نہ کروں گا۔

۲۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کی فہرست تیار کرنی ہوگی۔

۳۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے نام اور پتے تیار کرنے ہوں گے۔

۴۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

۵۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

۶۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

۷۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

۸۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

۹۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

۱۰۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

۱۱۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

۱۲۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

۱۳۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

۱۴۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

۱۵۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

۱۶۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

۱۷۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

۱۸۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

۱۹۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

۲۰۔ امیدوار کو اپنے حلقہ کے ووٹروں کے ساتھ ذاتی ربط پیدا کرنا ہوگا۔

صوبہ متحدہ کا کانگریس کی مدد کریگا

کارکنوں کو امتحاء

لکھنؤ ۸ر جولائی۔ صدر کانگریس پارلیمنٹری کمیٹی مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن سے اپیل کی ہے کہ کانگریس کے انتخابات کے سلسلے میں ہم صوبہ متحدہ کا دورہ کریں۔ ہم نے دورہ کا پروگرام تیار کر لیا ہے۔ ۱۰ر جولائی کو ہم الہ آباد پہنچیں گے۔ ۱۱ر جولائی کو ہم بنارس پہنچیں گے۔ ۱۲ر جولائی کو ہم لکھنؤ پہنچیں گے۔ ۱۳ر جولائی کو ہم آگرہ پہنچیں گے۔ ۱۴ر جولائی کو ہم کانپور پہنچیں گے۔ ۱۵ر جولائی کو ہم الہ آباد پہنچیں گے۔ ۱۶ر جولائی کو ہم بنارس پہنچیں گے۔ ۱۷ر جولائی کو ہم لکھنؤ پہنچیں گے۔ ۱۸ر جولائی کو ہم آگرہ پہنچیں گے۔ ۱۹ر جولائی کو ہم کانپور پہنچیں گے۔ ۲۰ر جولائی کو ہم الہ آباد پہنچیں گے۔ ۲۱ر جولائی کو ہم بنارس پہنچیں گے۔ ۲۲ر جولائی کو ہم لکھنؤ پہنچیں گے۔ ۲۳ر جولائی کو ہم آگرہ پہنچیں گے۔ ۲۴ر جولائی کو ہم کانپور پہنچیں گے۔ ۲۵ر جولائی کو ہم الہ آباد پہنچیں گے۔ ۲۶ر جولائی کو ہم بنارس پہنچیں گے۔ ۲۷ر جولائی کو ہم لکھنؤ پہنچیں گے۔ ۲۸ر جولائی کو ہم آگرہ پہنچیں گے۔ ۲۹ر جولائی کو ہم کانپور پہنچیں گے۔ ۳۰ر جولائی کو ہم الہ آباد پہنچیں گے۔ ۳۱ر جولائی کو ہم بنارس پہنچیں گے۔

لندن ۸ر جولائی۔ امیدواروں کے لئے ۱۴ر اپریل کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ ملک معظم واحد اس کونسل کی تحلیل منظور فرما چکے ہیں۔ ۱۴ر اپریل کو ۵۰ ارکان دارالعوام کونسل پاس ہونے میں سے ابھی تک ۳۰ کا انتخاب ہو چکا ہے باقی کا مسودہ تیار ہو رہا ہے یا تیار ہو چکا ہے۔ مقرر ہے کہ ہر ڈرافٹ ممبر کو ۵۰ ہزار روپیہ کونسل پاس ہونے کیلئے اور ۲۵ ہزار روپیہ اسمبلی کیلئے دینا ہوگا۔ ۵۰ ہزار روپیہ ان کونسل پاس ہونے والوں میں سے ہوگا جو اسمبلی کی سات یا آٹھ پاس ہوں گ

اسلامیات

عبادات

(از جناب مولانا ابوالوفا صاحب ثناء اللہ امرتسری)

میں نے گمنیسہ میں یہ سوال کیا ہے کہ عبادت کی صحیح اور سچی تعریف کیا ہے؟ انسان کے اعمال کے تمام مجموعہ یا جملہ افعال کی انتہا اور خوشنودی کے لئے کی جائے وہ سب عبادت میں داخل ہے۔

مگر دنیا کی تمام قوموں نے عبادت کے مفہوم اور اس کے تعین کے سمجھنے میں بہت ٹھوکریں کھائی ہیں اور اس کے تمام مجموعہ یا جملہ افعال کی انتہا اور خوشنودی کے لئے کی جائے وہ سب عبادت

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "جمعیۃ دہلی" — ٹیلیفون نمبر ۵۲۴۵

جنوری فروری ۱۹۳۶ء

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ادارہ
مسئول: ابوالبیان حافظ محی الدین قادری

مدیر
مولانا نورالدین بہاری

جلد (۲۴) | دہلی — یوم دوشنبہ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۳۶ء | نمبر (۳)

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

یمن کے خلاف ایک خطرناک سازش

اٹلی پر حملہ کرنے کیلئے عبش کو معاہدہ

امام یحییٰ بال بال بچ گئے

ارمیتائن کے عربی اخبار الفطۃ الاسلامیہ نے حکومت یمن کے خلاف ایک نہایت خطرناک سازش کا انکشاف کیا ہے۔ اخبار نگار کہتا ہے کہ حبشی اور اطالوی جنگ کے دوران میں انگریزوں کی طرف سے امام یحییٰ والیٔ یمن پر زور ڈالا گیا کہ وہ حبش کی بے ایک ایسا معاہدہ کریں جس کی رو سے دونوں ملکوں کا وسیع پیمانہ پر حملہ کرنے کیلئے بغیر اس کے کہ سرکاری موٹروں کو روکا جائے یا کوئی اور ایسی ہی بات ہو۔ یہ ہے کہ اس کے باوجود بہت سی سرکاری موٹروں کو مشکوک پر عوامی جوش کے ساتھ ٹھہرے ہوئے کے لئے مجبور ہونا پڑا ہے۔ اب یہ عمل ہے کہ موٹر بلکی چال سے سڑکوں پر گشت کرتی ہے اور عوامی جماعتیں کسی کو تلاش کرتے ہوئے سڑکوں پر آنے جانے والوں کو روکتی ہیں۔ پولیس نے ایک موٹر ڈرائیور کو حوالہ پر گولی چلانے کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم کا نام فائز تھا۔ اور کہتی ہے۔"

کمال پاشا دردانیال پر

چار روز تک جنگی مناورات کا معائنہ

مسطفےٰ کمال اتاترک دفاعی اور جنگی مناورات کے معائنہ کیلئے دردانیال پر تشریف لائے۔ آپ کی تشریف آوری کیلئے خاص انتظامات کئے گئے تھے۔ آپ نے تپ خاک شکی درگاہ کا بھی معائنہ فرمایا اور فوجی افسروں کو خصوصی ہدایات سے نوازا۔ البلاغ کے نامہ نگار مقیم استنبول کا بیان ہے کہ کمال پاشا چار روز تک دردانیال کے مناورات کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لائے رہے۔

ترکی بحری فوج کو نیا حکم

مشتبہ جہازوں کی تلاشی

ترکی حکومت نے دردانیال کی ساحلی فوج کے نام ایک ایسا حکم نامہ جاری کیا ہے جس سے دنیا کے ہر خبر نگار چونک پڑا ہے۔ اس حکم کی رو سے مشتبہ جہازوں کو گرفتار کرنے کی اجازت بھی فوجی حکام کو دیدی گئی ہے۔

زبردستی دوکانیں کھلوانے کا حکم

عوام نے قتل کی دھمکی دے دی

"البلاغ" معتبر ہے کہ حکومت فلسطین نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس کی رو سے حکام کو دوکانیں زبردستی کھلوانے کے اختیارات دیدیے گئے ہیں۔ اس اعلان کے خلاف عربی جمعیت عربوں نے دیواروں پر اپنی طرف سے پوسٹر چسپاں کر دیا جس میں باشندوں کو ہدایت کی گئی کہ ہرگز ہرگز دوکانیں نہ کھولی جائیں۔ حکومت کو بھی پوسٹروں کا علم ہو گیا ہے کہ اگر زبردستی دوکانیں کھلوانے کی کوشش کی گئی تو جو مرد دوکانوں کو باقاعدہ کھولیں گے ان کو فوراً قتل کر دیا جائے گا۔"

مسجد اقصیٰ کا خطیب گرفتار

حکومت سے جنگ کرنیکی تلقین

حکومت ہر تال کو ختم کرنے کے لئے سخت سے سخت "تدبیر" اختیار کر رہی ہے۔ یافا کے "ہیلال الثورۃ" کے ایڈیٹر کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اداریہ نہ لکھا کرے۔ قدس سے سید امین حسینی عربیہ اور فلسطین قومی کے رکن اعظم سید عبدالہادی کو فوراً طرح کر دیا ہے۔

پولیس نے سید موسیٰ کو اس جرم میں گرفتار کر لیا ہے کہ انہوں نے مسجد اقصیٰ میں ایک پرجوش تقریر کر کے برطانیہ کے خلاف عاصوں کو جنگ کے لئے ابھارا تھا اور لوگوں کو جہاد کی ترغیب دی تھی۔

(باقی صفحہ ۱ کالم ۳ کے نیچے ملاحظہ فرمائیے)

فلسطین میں ایک جدید حرکت

فوجی موٹروں کو بیکار کرنیکی نئی ترکیب

فلسطین کے عربوں نے ایک نئی تحریک شروع کی ہے جسے انہوں نے موٹروں اور شاہراہوں پر کہیں اور گھر گھر ڈالا کہ فوجی موٹروں کو بیکار کر دیا جائے۔ جو فوجی موٹریں حبشیوں سے گرفتار ہیں ان کے پہیوں میں پنکچر ہو جاتا ہے اور سپاہی ہاتھ کی لکیروں کے علاوہ کچھ نہیں کر پاتے۔ انگریز فوج، پولیس اور موٹر کمپنی کے یہودی عمال، مکروں کے صاف کرنے والے کیوں کر بچے ہوئے ہیں۔ اس کے باوجود بہت سی سرکاری موٹروں کو مشکوک پر عوامی جوش کے ساتھ ٹھہرے ہوئے کے لئے مجبور ہونا پڑا ہے۔ اب یہ عمل ہے کہ موٹر ہلکی چال سے سڑکوں پر گشت کرتی ہے اور عوامی جماعتیں کسی کو تلاش کرتے ہوئے سڑکوں پر آنے جانے والوں کو روکتی ہیں۔ پولیس نے ایک موٹر ڈرائیور کو حوالہ پر گولی چلانے کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم کا نام فائز تھا۔ اور کہتی ہے۔"

دنیائے اسلام

عربی ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

نہرو کی گرفتاری

اخبار الیساس" کا دردانگیز مقالہ

مصر کا اخبار الیساس "فلسطین کے عربوں کے جہاد وطن پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ یہودی اور انگریز فلسطین میں جس قدر جانی مال و دولت خرچ کر لیں، اور جس قدر بھی باشندوں کو ذلیل و خوار کر لیں مگر یاد رکھیں کہ فلسطین کا قضیہ انسانیت کا قضیہ ہے اور انسانیت کے مددگار اس کے ساتھ ہیں گی اور کبھی فلسطین کا معاملہ جانی نہیں ہے بلکہ مشرق و مغرب کا معاملہ ہے۔ یقیناً تاریخ میں باشندگان ارض قدس کی قربانیوں اور مجاہدوں کی دردانگیز داستانوں کو سنہری حرفوں میں لکھا جائے گا۔

اہل فلسطین سر پر ایک دو خطرناک دشمن دیکھ رہا ہوں مگر ہمارا ہوتے ہی مگر وہ مطمئن ہیں کہ ان کی تائید کے دنیا صادق و مخلص کا جہاد ہے وہ ادا کر رہے ہیں۔ جہاد آزادی ہے، وطن ہمارا ہے، ہم ہی اس کے حق خون اہل فلسطین کے دلوں میں ڈھاریں بن کر بہہ رہا ہے۔ ارض قدس ارض شہداء ہے اور آج اور کل ہی جب ضرورت فلسطین ارض شہداء ہی رہے گا۔"

تین عرب خواتین کی گرفتاری

حکومت کو رہائی پر مجبور ہونا پڑا

چند ایس تین عرب خواتین کو پر تال کی حوالہ دینے کے الزام میں پولیس نے گرفتار کر لیا۔ دوسرے روز باشندوں نے بطور احتجاج اتنا زبردست مظاہرہ کیا کہ حکومت کے ہوش ٹھکانے آ گئے۔ تین عرب خواتین کو رہا کر دینا پڑا۔ ہڑتال پھر بھی جاری رہی۔ اس پر حکومت کو خواتین کی رہائی کا پروانہ جاری کرنا پڑا۔"

لیڈر کے اوصاف اور فرائض

(از مولانا انعام اللہ خاں ناظر حسن چودری)

خدا کا خوف دل میں اور نہ آنکھوں میں حیا رکھے
کرے اخلاص ظاہر اور نفاق اپنا چھپا رکھے

نظر میں محبت کی چمک سینہ میں درد کینہ
پڑے احوال دل پر زباں پر چھا رکھے

وہ کیفیت جو پیدا دل میں ہو احساس ایسا
لئے آغاز ہی میں طاق نسیاں پر اٹھا رکھے

جہنم میں وطن کو جھونک آئے سوختہ خاطر ہو
زباں پر قصۂ سوز دل و درد آشنا رکھے

بلائے ناز داری کے باعث پامال ہو
یہ رکھ فرض ہے مشوم کو اپنے بچا رکھے

غرض بنگانہ مرآئی سے ہو ننگ مرد آئی
وطن کی بیخ خواہی میں ہمیشہ کام آ رکھے

مٹے دے کسی حالت میں فنی جوش عشق
جبیہ جیب میں ایک دھجی گریباں کی بچا رکھے

حریفوں پر نہ بہتان جور کے کیا ہیں دھر
مگر ان مشغلوں میں پاس "تعدیات" کا رکھے

نوائے سروش

(از جناب مرزا ادیب)

اے رغم شان بادۂ جاں پرور حجاز
چھوٹے ہوئے ہو شغلۂ ناؤ نوش کیوں

بزم جہاں ہے دل اور پھر شور تخریب
بیٹھے ہو بے خبر یہ گریباں خموش کیوں

دین بدے کفر ہے گرم ستیز آج
ٹھنڈا ہوا ہے شوق شہادت کا جوش کیوں

دنیا تو آج محو ہے فن کی فکر میں
تم کر رہے ہو ماتم غم ہائے دوش کیوں

بخشے ہیں تم کو کان خداوند گار نے
سنتے نہیں ہو پھر یہ نوائے سروش کیوں

ہندستان کی شان بڑھا تم ہیں سے ہے
مٹی کے اس دیے کا اجالا تم ہیں سے ہے

جشن میلاد میں شرکت

فاروق مصر حقوق اعظم کے نقش قدم پر

جشن میلاد نبوی میں شاہ فاروق دال مصر نے نہایت عقیدت و محبت سے شرکت کی۔ جس وقت آپ قصر میں تشریف لے رہے تھے ہجوم نے بے پناہ جوش کا مظاہرہ کیا۔ آپ نام گرامی لیتے ہی ہجوم نے زندہ باد کے نعرے لگائے۔ آپ کے ساتھ گفتگو فرماتے رہے۔ جلوس کے اختتام پر آپ باہر تشریف لائے تو ایک نوجوان نے گھاٹ کا ایک بڑا ہار آپ کی خدمت میں پیش کیا۔ بادی کار نے نہایت عزت سے نوجوان کو گرفت کرنا چاہا مگر جلالۃ الملک نے فرمایا کہ اسکو کچھ نہ کہو شاید یہ نادانستہ ہے۔ اپھر آپ تکریم کے طور پر ہار لے کر اس کی تعریف فرمائی۔ اس طرح آپ نے اپنے جد امجد حقوق اعظم کے نقش قدم پر چلنے کا ثبوت دیا۔

Regd No. L 1793.

The Aljamiat

Vol. 24 No. 2 | Delhi Thursday 9th July 1936 | Price One Anna

کانگریس میں کوئی اختلاف نہیں ہے

اخبار احرار لاہور کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ میں نے پانچ روز جنید رہ کر اس سے میں وقت بیکار ہونا ہے کہ انتخابات کانگریس میں ہوئے تو پھر اختلاف کے متعلق تمام آرٹیکل لکھے ہیں۔

مگر میں آپ سے کہتا ہوں کہ اس کانگریس میں کوئی اختلاف نہیں ہے اس قصہ کو چھوڑ دیں کہ کانگریس ہی بھی کوشش کریں تو ہم لوگ باہم مل کر کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتے ہیں۔

اس کے بعد آپ میں اپنا مدعا بیان کرنے لگے کہ کانگریس کی طرف سے کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اختلافات صرف کانگریس کے باہر ہیں کانگریسیوں کے درمیان نہیں ہیں۔ اختلافات ہیں تو مسلمانوں کے درمیان ہیں۔ ہندوؤں کے درمیان ہیں۔ سکھوں کے درمیان ہیں۔ ان کے نمائندوں کو بلا کر ان سے مشورہ کریں۔ کانگریس سے کیا پوچھتے ہیں۔

نیشنلسٹ پارٹی سے سمجھوتہ کرنے کی تجویز

کانگریس کونسل پارلیمری بورڈ بمبئی کی میٹنگ میں نیشنلسٹ پارٹی سے سمجھوتہ کرنے کے متعلق ایک تجویز پاس کی گئی ہے۔ اس تجویز کے بموجب کانگریس کے ممبر اسمبلی کے ممبروں سے ملیں گے اور ان سے مشورہ کریں گے۔

بمبئی میں کمسن لڑکیوں کی خرید و فروخت

بمبئی میں کمسن لڑکیوں کی خرید و فروخت کا سوال اس وقت بمبئی کونسل میں پیش ہے۔ بمبئی کونسل کے ایک ممبر نے اس کے متعلق ایک سوال پیش کیا تھا۔ اس کے جواب میں وزیر داخلہ نے بتایا کہ اس قسم کی شکایتیں پہنچی ہیں۔ اس کے متعلق تحقیقات کی جا رہی ہے۔ اگر ثابت ہو گیا تو مجرموں کو سزا دی جائے گی۔

مسولینی جنگ کیلئے تیار ہے

روم ۳ جولائی۔ اخبار "اوپینیون پبلیک" رقمطراز ہے کہ اٹلی کا بیڑہ روم اپنے اخبار کو پذیرائی نہیں ملتی کہ اب وہ کسی وقت بھی کراچ کے لئے روانہ ہو سکتا ہے۔ اخبار کا یہ بیان ایسے وقت شائع ہوا ہے جب کہ اٹلی کے بحری بیڑے نے بحر احمر میں مشق کی ہے۔ اس مشق کے متعلق ایک مراسلہ نگار نے لکھا ہے کہ اس مشق کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں تھا کہ اٹلی کی بحری قوت کا مظاہرہ کیا جائے۔

دشمن کے دھوکہ میں لڑکی کو مار ڈالا

لاہور ۷ جولائی۔ اخبار انجمن بہبود سالہ "ریفارمر" کا نامہ نگار سکھر مرم شاہ سے اطلاع دیتا ہے کہ ایک سکھ لڑکی کے قتل کا انکشاف ہوا ہے۔ تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ لڑکی کو دشمن سمجھ کر قتل کیا گیا۔ لڑکی کے والد کا بیان ہے کہ لڑکی کو ۳ ماہ سے دیکھ بھال کر رہا تھا۔ اس کی عمر ۱۲ سال تھی۔ اس کے قتل کی وجہ سے اس کی والدہ پاگل ہو گئی ہے۔

سعودی عرب کے وزیر خارجہ

مکہ معظمہ ۷ جولائی۔ شاہ سعود نے فیصل کو وزیر خارجہ مقرر کیا ہے۔ فیصل شاہ عبدالعزیز کے تیسرے بیٹے ہیں۔ ان کی عمر ۳۰ سال ہے۔ وہ ۱۹۲۵ء سے نائب السلطنت کے عہدہ پر فائز تھے۔

ہندی کتابیں

دلائل الخیرات مترجم — اردو ترجمہ

الجمعیۃ بکڈپو کی چند مذہبی اور اصلاحی کتابیں

عورتوں اور بچوں کے لئے

خانہ داری — مصنفہ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم۔ عورتوں کے لئے نہایت مفید کتاب ہے۔ ہر گھر میں ہونی چاہیئے۔ قیمت مصول ڈاک ۱۰ آنہ

خواتین اندلس — مصنفہ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم۔ اسلامی عورتوں کی تاریخ۔ قیمت مصول ڈاک ۱۰ آنہ

سیدہ کائنات — مصنفہ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے حالات۔ قیمت مصول ڈاک ۱۰ آنہ

تعلیم الاسلام — حصہ دوم مرتبہ مفتی الٰہی بخش صاحب مرحوم۔ اسلام کے تمام ضروری مسائل کا مجموعہ۔ قیمت مصول ڈاک ۱۰ آنہ

اوراد و وظائف

طب روحانی — مصنفہ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم۔ ہر مسلمان کے لئے ضروری کتاب ہے۔ قیمت مصول ڈاک ۱۰ آنہ

دعائے مقبول — مصنفہ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم۔ دعاؤں کی ضرورت اور ان کے آداب۔ قیمت مصول ڈاک ۱۰ آنہ

تعلیم الاسلام — حصہ دوم مرتبہ مفتی الٰہی بخش صاحب مرحوم۔ اسلام کے تمام ضروری مسائل کا مجموعہ۔ قیمت مصول ڈاک ۱۰ آنہ

دورکعت کا ٹھکا

پاک زندگی — مصنفہ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم۔ ہر مسلمان کے لئے ضروری کتاب ہے۔ قیمت مصول ڈاک ۱۰ آنہ

فتاویٰ شیریہ — مصنفہ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم۔ ہر مسلمان کے لئے ضروری کتاب ہے۔ قیمت مصول ڈاک ۱۰ آنہ

تقریر دلپذیر — مصنفہ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم۔ ہر مسلمان کے لئے ضروری کتاب ہے۔ قیمت مصول ڈاک ۱۰ آنہ

بہشتی زیور مکمل مجلد — مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ ہر مسلمان کے لئے ضروری کتاب ہے۔ قیمت مصول ڈاک ۱۰ آنہ

جنت کی کنجی — مصنفہ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم۔ ہر مسلمان کے لئے ضروری کتاب ہے۔ قیمت مصول ڈاک ۱۰ آنہ

خلافت فاروقی — مصنفہ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم۔ ہر مسلمان کے لئے ضروری کتاب ہے۔ قیمت مصول ڈاک ۱۰ آنہ

معمولات مشائخ

عملیات کا ایک ضخیم اور قیمتی مجموعہ

حسن الوظائف — مصنفہ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم۔ ہر مسلمان کے لئے ضروری کتاب ہے۔ قیمت مصول ڈاک ۱۰ آنہ

الربعین — مصنفہ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم۔ ہر مسلمان کے لئے ضروری کتاب ہے۔ قیمت مصول ڈاک ۱۰ آنہ

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

حل مشکلات

رسول کی دعائیں — مصنفہ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم۔ ہر مسلمان کے لئے ضروری کتاب ہے۔ قیمت مصول ڈاک ۱۰ آنہ

(فوٹ) ان کے علاوہ ہندستان کی بھی ہر قسم کی دینی کتابیں ہمارے یہاں ملتی ہیں۔ ہر کتاب کا اشتہار علیحدہ دیا گیا ہے۔ ہر کتاب کا اشتہار علیحدہ دیا گیا ہے۔

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی (فوٹ) ہندستان کی بھی ہر قسم کی دینی کتابیں ہمارے یہاں ملتی ہیں۔ ہر کتاب کا اشتہار علیحدہ دیا گیا ہے۔

تفصیل ڈاک پیکنگ کا خرچ ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔ — منیجر

(باقی صفحہ ۱ کالم ۳ کے نیچے ملاحظہ فرمائیے)

Regd No L 7

الجمعیۃ

یوم دوشنبہ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۵۵ ہجری

تحریک صیہونیت کا خونیں انجام

تحریک صیہونیت مدتِ مدید سے اپنے اس انجام کی طرف گامزن ہے۔ [illegible] ہوگئے۔

تحریک صیہونیت کے قیام اول [illegible] فلسطین میں انسانی خون سے کھلواڑ کی رہی ہے۔ [illegible] اور اسے [illegible] کی [illegible] ہوئی ہے۔ [illegible] اور

Regd. No. L 1703

دردانیال کانفرنس میں تازہ ہنگامہ

برطانیہ پر عیارانہ دوعملی کا الزام

رومانیہ اور برطانیہ میں چقلش

(نامہ نگار خصوصی) آج برطانی سودہ میں ریسی نرم رویہ دردانیال کی کانفرنس میں بحث شروع ہوئی تو رومانیہ کے نمائندے مشکیلا اور برطانی نمائندے میں زبردست چخ چخ ہو گئی۔ رومانیہ کا نمائندہ گواس وقت جو جواب دہی چاہتا تھا اس کا مطالبہ کیا۔ اور جب برطانیہ کے نمائندے نے اس کا جواب دینا چاہا تو رومانیہ کے نمائندے نے کہا کہ آپ جواب دیں گے تو میں بھی جواب دوں گا۔ اس پر برطانیہ کے نمائندے نے کہا کہ اگر آپ ہمارے ساتھ کوئی سرت نہ دکھلائیں گے تو ہم بھی نہ دکھلائیں گے۔ اس پر رومانیہ کے نمائندے نے کہا کہ آپ ہمیں دھمکی دیتے ہیں۔ اس کے بعد مشکیلا بھی بگڑ گئے اور کہا کہ آپ ہمارے ساتھ کوئی سرت نہ دکھلائیں گے تو ہم بھی نہ دکھلائیں گے۔ اس پر برطانیہ کے نمائندے نے کہا کہ آپ ہمیں دھمکی دیتے ہیں۔ اس کے بعد مشکیلا بھی بگڑ گئے اور

Regd No L 1793

اسلامیات

عبادات

(از جناب مولانا مولوی نورالدین صاحب بہاری)

(سلسلۂ ثبت گزشتہ)

یہ سال ان تعلیم یافتوں کا شمار ہے جن کے زمانہ میں تعلیم یافتہ کہے جاتے تھے تو اس بیچارے سوچ کے جال بودی کی گیا ہاں مکڑی کو خود ہی اندر گھر کر پھنسے۔ یعنی دنیا کی بودی دریاں اپنی کی ہستی کے فنا کے لئے اور اس ہم سے آشنا تے مگر اس کی بودی عبادت اور سنت سے نا آشنا تھے۔ ہاں کو اخلاق تو آپ اچھا تھا اس کے بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ ان ہی کے سامنے اپنی آرزو میں پیش کرتے تھے۔ قرآنی آرے سال کے مختلف اوقات میں مختلف مناظر کے سامنے بیٹھ لگتے اور رنگ رلیاں مچاتے۔ دنیا کے گوشہ میں اللہ اور رسول کا نام لینے والے ان کی نظر میں ان پڑھ گنوار تھے۔ ان کی اصنوعی زیادہ کاریوں پر ہنستی اڑاتی تھیں۔ ایسوں نے آگ کے سامنے اپنی بیٹھ ڈالی تھی۔ مسلمانان ہندوستان اور بیرونجات کو وہ کی سوسائٹی ہوئی کی پوجا پرستی تھی خصوصاً یہ ہندوستان کو فنا کر دیا اور ہندوستان کو ہندو راج بنانے کی فکر میں تھے۔ ان کی ہندو پرستی کا ایک ثبوت یہ ہے کہ ہندی زبان کی حمایت کے لئے ایک انجمن قائم کی تھی۔ اس کے ممبر ہندو تھے۔ مسلمان نہ تھے۔ اور اسی انجمن کے ذریعہ سے ہندی زبان کی ترقی کی کوشش کرتے تھے۔ اس انجمن

Regd No L 1793.

The Aljamiat

Vol. 24 No 3 — Delhi Monday the 13th July 1936. — Price One Anna

مذہبی سکھوں کی دو پارٹیوں میں فساد

سنگوریہ وہ جولائی۔ مقدمات تیار کرنے کا کام ایک مقامی مذہبی سکھوں کی دو پارٹیوں میں خونناک تصادم ہو گیا۔ جس میں ۹ افراد مجروح ہو گئے۔ ۱۰ افراد کے شدید ضربات آئیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ فریقین نے کرپانوں، کھپاڑیوں اور لاٹھیوں کا آزادانہ استعمال کیا جس سے کئی افراد کے اعضاء کٹ گئے۔

پولیس نے اس سلسلہ میں دس افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔

مادہ آتشگیر پھٹنے سے پانچ اشخاص ہلاک

لندن ۱۰ جولائی۔ اخباری تار کے کارخانہ میں مادہ آتشگیر پھٹنے سے پانچ اشخاص ہلاک ہو گئے۔ ہلاک شدگان ابھی تک شناخت نہیں کئے جا سکے ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ دھماکہ میں کئی آدمی لاپتہ ہیں۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب کہ مادہ کو خشک کیا جا رہا تھا۔ کارخانہ ریلوے پھاٹک کے قریب واقع ہے۔

مصر میں غیر ملکیوں کی ملازمت پر پابندی

ولی اطلاعات نظر ہیں کہ مصری وزارت نے ایک فرمان صادر کیا ہے جس میں اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت مصر غیر ملکیوں کو اسی حالت میں ملازم رکھے گی جب کہ کوئی قابل مصری دستیاب نہ ہو گا، اور ان کی پانچ سال سے زیادہ نہیں ملازم رکھا جائے گا۔ کسی غیر ملکی ملازم کو پنشن وغیرہ بھی نہیں دی جائے گی۔ اور حکومت کو یہ اختیار ہو گا کہ دو سال بعد وہ اسے برطرف کر دے۔

۸ افراد زندہ درگور

کراچی ۱۰ جولائی۔ شنگ پھر سے آمدہ ایک اطلاع مشعر ہے کہ حال ہی کی زبردست بارشوں کی وجہ سے گزشتہ رات لوتھر میں دروازہ کے اندر ایک مکان گر پڑا جس کی وجہ سے ایک خاندان کے ۸ افراد زندہ گر کر دب گئے۔ ان افراد میں سے ایک خاندان کے ۴ افراد تین روز گزر جانے کے بعد بھی زندہ برآمد ہوئے۔ اس وقت چار لاشیں ملبہ کے نیچے سے نکالی جا چکی ہیں۔ باقی آدمیوں کے متعلق ابھی اندیشہ کیا جاتا ہے کہ وہ لقمۂ اجل ہو چکے ہیں۔

جذام، کوڑھ، سن بہری کا مجرب علاج

جذام مخمرہ کی وہ درجہ کا ہو چاہے کوڑھ تک پہونچ گیا ہو، انگلیاں خراب، صورت خوفناک ہو چکی ہو، اور کان وغیرہ پھول کر پھٹ گیا ہو، ہر قسم کے جذامی مریض جو ہر طرف سے مایوس ہو چکے ہیں، ہمارے علاج سے بہت جلد شفا پائیں گے۔ ہمارا علاج ایسا مجرب ہے کہ ہم ہر مریض سے صرف ۱۰ روپیہ ماہوار لیتے ہیں اور دوا کا خرچہ علیحدہ ہوتا ہ

Regd No L 7793

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۵۵ ہجری

درد انیال کانفرنس
ترکوں کے جائز مطالبات کو مسترد کرنے کی کوشش

یورپ کا ۴۰ مرد بیمار آج حکومت اور حکمرانی اور حکمرانی کے ہاتھ سے نکل کر اپنے ہی ہم مذہب بھائیوں کی بے رحمانہ تلوار کی زد پر ہے۔ ترکی کی ۱۲ کروڑ قوت کے ساتھ عابد توران کی جانبازانہ اور طالمانہ دفاعت کے پہلے ہی مرحلہ پر یورپ کی تمام طاقتوں نے متحد ہو کر ترکوں کے خلاف جو اعلان جنگ کیا ہے اور اس سے ہندوستان کے تمام مسلمانوں کے دل جس طرح زخمی ہوئے ہیں اس کا اندازہ ہر وہ شخص کر سکتا ہے جو ہندوستان کے مسلمانوں کے جذبات اور مطالبات کو ٹھکرا دینے کے بعد ان کے حقوق کے ساتھ ہمدردی کا دعویٰ کرتا ہے۔

ہندوستان کے جذبات اور مطالبات کو ٹھکرا دینے کے بعد ان کے حقوق کی حفاظت کا دعویٰ کرنا ایک ایسا مضحکہ ہے جس پر ہنسنے کے سوا اور کچھ نہیں کیا جا سکتا۔

نظام میں بعض بنیادی کمزوریاں بھی موجود ہیں جو ہندوستانیوں کے حقوق پر اس وقت ہمیشہ اثر انداز ہوتی رہیں گی جب تک ان کو دور نہ کر دیا جائے۔ مثلاً ان نظام حکومت کے ماتحت قطعی طور پر ہندوستان کا ہر شہری صرف ایک ایک کلرک کا کنٹرول ہوتی ہیں ہے بلکہ گورنر کے ماتحت صرف ایک ایک کلرک کنٹرول ہوتی ہیں ہے۔ ہندوستان کی تمام تر کارکردگی کے متعلق سود مند کوئی تصرف نہیں ہے۔ علاوہ ازیں گورنر کا یہ وہی حاصل ہوگا کہ وہ ہندوستانی پانچ برطانیہ کو منظوری سے محض انہیں بنیادیوں اور ان ہی حاصل عائد کر دے۔ یہ اتنیازات یقیناً وہ ہیں اور ایک وسیع مدت تک مگر مگر پیدا کر رہے ہیں۔

حکومت برطانیہ کا یہ طرز کارہی کہ صدہ چھپ کے کہ جس وقت تک ہندوستانوں کو وہ بیابی ذمہ دار حکومت نہیں دی گئی اس وقت تک نہ عدم اور بیماری کے قانون کا نام ہندوستان کے کمزور دوش پر ہوا اور جب ان کو حکومت خود اختیاری دیدی گئی تو ہندوستان کے مفہومات کو علیحدہ کر کے تاج برطانیہ کے ماتحت کر دیا گیا۔ "نیا دستور حکومت بھی کیا ہی خوبصورت فریب ہے!"

۱۵ جولائی

۱۵ جولائی سیمیں صدی کے عشرہ چہارم کی وہ تاریخی یا کارنامہ تاریخ ہے جبکہ دنیا ورد استبداد کی صفحہ ہستی سے محو ہونے والی تھی۔ خلافت عثمانیہ کی نیابت، اسلامیان ہند کی دینی امنگوں کا مرکز، ہجاز مقدس کی نگہبانی، یہ تھا مگر اعتراض کرنے والے اور دنیا کی ۱۲ حکومتوں کی مجلس اپنی بندوں کو کمزوری کا اظہار اور صوبائی کی طاقت و سطوت کا اجمال کر رہی تھی۔ اس تاریخ کو ذہن میں رکھنے والے ہند میں ہیں بلکہ ان شکلات سے آنکھیں بند کر کے ترکوں کی مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھانے والے اور اپنے مقصد کی راہ میں حائل قوت کو ہمیشہ کے لئے نابود کر دینے کی کوشش کرنے والے اس کا بھی اندازہ کر سکتے ہیں کہ ترکی قوت کو اچانک ہی کس طرح ہندوستان کے مسلمانوں اور ان کے جذبات کے خلاف ہتھیار بنایا گیا ہے۔

یورپ کی طاقتور حکومتوں کے کہ وہ بلند بانگ دعاوی اور بیہ اعتراف خیر کن تقدیر ہے یہ لطیفہ ہے کہ ہم کو یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ ہندوستان کے وہ ماہرین حدیث جنہوں نے مولویوں کی ناکامی کا یقین دلایا تھا، کہاں ہیں۔ یورپ کے وہ سیاسی پارٹی جنہوں نے اقتصادی پابندیوں پر مضاعت کرا دینے کے دعوے کئے تھے، کہاں ہیں۔ شاہ ایران، امیر افغانستان اور مصطفیٰ کمال کے وہ ہمدرد جنہوں نے ہندوستان کے مسلمانوں کو یقین دلایا تھا کہ ترکی کی مدد کرنا ہندوستان کے مسلمانوں کا فرض ہے، کہاں ہیں۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو ان کے ان دعووں کی ضرورت ہے۔ ان کو ان کے ان وعدوں کی ضرورت ہے۔ ان کو ان کی ان ہمدردیوں کی ضرورت ہے۔ ان کو ان کی ان تدبیروں کی ضرورت ہے۔ ان کو ان کی ان تجویزوں کی ضرورت ہے۔ ان کو ان کی ان کوششوں کی ضرورت ہے۔ ان کو ان کی ان قربانیوں کی ضرورت ہے۔ ان کو ان کی ان ہمدردیوں کی ضرورت ہے۔ ان کو ان کی ان کوششوں کی ضرورت ہے۔ ان کو ان کی ان قربانیوں کی ضرورت ہے۔

ترکوں کا اپنا فیصلہ

قیس یہ ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی اطلاعات کے بعد ترکی حکومت کا ذمہ دار ہوگا، ہوگی اور وہ اپنے مطالبہ کی تکمیل کیلئے کیا کرنا ضروری سمجھے گی۔ لیکن یہ ایک ایسی قوم کے متعلق فیصلہ ہوگا جس کا تاریخ ہی ہے کہ وہ ہر مصیبت کے موقع پر دنیا کو حیران کر دیتی ہے۔ ترکوں کی موجودہ قیادت نے اپنے آپ کو جس طرح ثابت کیا ہے اس کے بعد ہم کو یقین ہے کہ وہ اپنے مطالبہ کی تکمیل کیلئے کیا کرنا ضروری سمجھے گی۔ لیکن ہم کو یہ بھی یقین ہے کہ ترکی حکومت اور ترکی قوم کے متعلق ہندوستان کے مسلمانوں کی اطلاعات کے بعد ترکی قوم اور ترکی حکومت کا فرض ہوگا کہ وہ ہندوستان کے مسلمانوں کے جذبات کا لحاظ کرے۔ ہم کو یقین ہے کہ ترکی قوم اور ترکی حکومت ہندوستان کے مسلمانوں کے جذبات کا لحاظ کرے گی۔

موج در موج

حیدرآباد کے "موقر جرنل" نیا گیر نیوز آفس کی خبر کو ان کا واقعہ بتایا" یا ہندوستان نے اسلامی سلطنت کے پہلے والے اتحادیوں پر ایک تازہ حملہ کر دیا ہے۔ اعلیٰ حضرت عثمان علی خاں نے اپنے اتحادیوں کو چھوڑ دیا ہے۔ مغل تہذیب کی دلدادہ خواتین دراصل ہندوستان پر ایک طویل عرصہ تک حکومت کرتی رہی ہیں۔ اور اگر کوئی شخص کسی خاندان کی تاریخ سے واقف ہے تو وہ یہ تسلیم کرے گا کہ مغل خاندان ہمایوں کے بعد سے ہی ہندوستان کی تاریخ کا ایک اہم جزو رہا ہے۔ ہمایوں کے بعد اکبر، جہانگیر، شاہجہاں اور اورنگ زیب ہندوستان کے بادشاہ رہے ہیں۔ اور ان کے بعد بھی مغل خاندان کے بہت سے افراد ہندوستان پر حکومت کرتے رہے ہیں۔ اور ان کی حکومت کا سلسلہ ۱۸۵۷ء تک جاری رہا۔ اس وقت انگریزوں نے ہندوستان کے آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کو معزول کر کے رنگون بھیج دیا۔ اور ان کے خاندان کے بہت سے افراد کو قتل کر دیا۔ اس طرح مغل خاندان کی حکومت کا خاتمہ ہو گیا۔ لیکن اس کے بعد بھی مغل خاندان کے بہت سے افراد ہندوستان میں موجود رہے ہیں۔ اور ان کی عزت کی جاتی رہی ہے۔ اور ان کے ساتھ ہندوستان کے لوگوں کی ہمدردی رہی ہے۔ اور ان کی ہمدردی کا ثبوت ہندوستان کے لوگوں نے ہر موقع پر دیا ہے۔ اور ہندوستان کے لوگوں کی ہمدردی کا ثبوت ہندوستان کی حکومت نے بھی ہر موقع پر دیا ہے۔ اور ہندوستان کی حکومت نے ہمیشہ مغل خاندان کے افراد کی عزت کی ہے۔ اور ان کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ کیا ہے۔ اور ان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ بحری

دردِ ایماں کانفرنس
ترکوں کے جائز مطالبات کو مسترد کرنیکی کوشش

یورپ کا وہ مردِ بیمار جو اپنے تدبر اور صحتیاب ہو کر اپنے بردِ مستاروں کی بدولت ایک قوت کے ساتھ عہدِ حاضر میں دوبارہ اعتماد و قدت کے ساتھ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو گیا ہے اور اس نے اپنے پہ آخری حیف کو پہنچا کے لئے جو مطالبات پیش کئے ہیں ان کی تکمیل کیلئے ہر طرح کی قربانیوں کو برداشت کرنے کے ساتھ تیار ہو گیا ہے اور اس نے اپنی قوتوں کا لوہا منوا لیا ہے اور جس کے سامنے بڑی بڑی طاقتوں نے اپنے گھٹنے ٹیک دیئے ہیں اور جس کے سامنے ہر طرف سے ہتھیار ڈالے جا رہے ہیں اور جس کے سامنے آئے دن نئے نئے مطالبات پیش ہو رہے ہیں اور جس کے مطالبات کو ہر طرف سے تسلیم کیا جا رہا ہے اور جس کے مطالبات کو تسلیم کرنے میں ہر طرف سے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کی جا رہی

دریائے رام گنگا وسیع سمندر بن گیا

کئی گاؤں پانی میں ڈوب گئے ۴۰ افراد غرق

یوپی میں کثرتِ باراں سے زبردست نقصان

ریلی ۱۴ جولائی۔ یہاں ضلع بہت دنوں سے بارش کے انتظار میں تھا۔ چند روز سے بارش شروع ہوئی اور اب تک ۱۰ انچ پانی برس چکا ہے۔ اس سے ضلع کے تمام نشیبی علاقے زیر آب آ گئے ہیں۔ ہزاروں ایکڑ کی کھڑی فصل برباد ہو گئی ہے۔ ہزاروں مکانات منہدم ہو گئے ہیں۔ ۴۰ افراد کے ڈوب کر مرنے کی اطلاع ہے۔ ۱۰۰ سے زائد مویشی بھی ہلاک ہوئے ہیں۔ ۱۰ ہزار کے قریب آدمی بے گھر ہو گئے ہیں۔ ان کے لئے ۱۰ امدادی کیمپ کھولے گئے ہیں۔ ۱۰ ہزار روپیہ کی امداد بھی دی گئی ہے۔ ۱۰ ہزار روپیہ کی مزید امداد کی درخواست کی گئی ہے۔ ۱۰ ہزار روپیہ کی ادویہ بھی بھیج

مراکش، شام اور طرابلس میں عربوں کے جہاد حریت کا آغاز

فرانس برطانیہ اور اطالیہ کے چنگل سے آزادی حاصل کرنیکا عزم

لندن ۱۲ جولائی۔ قبیلہ ریف کے باغیوں نے ڈاقس ملزیت کا اعلان کر دیا ہے۔ اور اسپین کے خلاف جس ہی جنگ شروع کا آغاز کر دیا ہے۔ باغیوں اور شاہ اسپین میں صلح ہونے کے امکانات بالکل ختم ہو چکے ہیں۔ ریف کی حکومت نے اسپین کے خلاف جس ہی جنگ شروع کا آغاز کر دیا ہے۔ باغیوں کا یہ دعویٰ ہے کہ ان کی فوج نے اسپین کے ۱۲ ہزار سپاہیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" — ٹیلیفون نمبر ۵۳۲۵

یداللہ علی الجماعۃ

ہفت روزہ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ

مسئول: ابوالبیان حامی محی الدین قاسمی

مدیر: مولانا نورالدین بہاری

جلد (۱۴۴) — دہلی یوم دوشنبہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۰ جولائی ۱۹۳۶ء — نمبر (۵)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

اسکندریہ میں انجمن خواتین مصر کا اہم اجلاس

مشرق کی غلامی کا بڑا سبب جمعیۃ اقوام کا وجود ہے

زندگی اور آزادی کے لئے جنگ کرنیکا اعلان

مصری انجمن خواتین مصر کا ایک اہم اجلاس ان کی صدر مسز بدیہ مصباح مکرم کے زیر صدارت ہوا۔ اجلاس میں صدر خرسم کی جانب سے ایک پیغام پڑھا گیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ "ہم اس خطرہ کا احساس دلیں میں ہیں کرتے ہیں تاکہ ہندوستانی خواتین اس میں آنے کے لئے اپنے کو فوراً تیار کر لیں۔ فاطمہ نہاروی نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا۔

زندگی اور آزادی کیلئے جنگ

"مصری خواتین میں اتحاد کا مقصد اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ دینی جوش کے ساتھ زندگی اور آزادی کے ان قومی حقوق کی حفاظت نہ کریں جن کو مرحوم سعد زغلول نے جنگ کے بعد حاصل کیا تھا۔ ہم اس خطرہ کا احساس کرتے ہیں جو ہمارے لئے پیدا ہو رہا ہے اور جس سے مشرق بلقا دکو ہ الاقت وحفاظت کے بہانے سے اپنی اشاعت پر مجبور کر رہا ہے۔

ہم سب جانتے ہیں کہ فلسطین اقوام، امن وامان کے لئے قائم کی گئی تھی اور اس اجتماع میں خواتین کا تعصبی بھی ہے کہ جمعیۃ اقوام کی کمزوری کی وجہ سے ہی ہم نے حبشہ، اقوام مدکرہ، اگرچہ وہ دیانے دیکھ لیا ہے کہ چین اور حبشہ کا حال ہمارے سامنے ہے۔ ہم اس میں سے نہ تو حبشہ اقوام مظلومین کی کوئی امداد نہیں کر سکی ہے اور نہ ہماری خواہش ہے کہ جمعیۃ اقوام کے اعمال مقصد پھیلنے میں اس میں اسکا ساتھ دیا ہے۔

جمعیۃ اقوام کے خطرناک پہلو سے

انجمن خواتین مصر کا یقین ہے کہ جمعیۃ اقوام کا وجود فاسق اور کمزور ہے اور اس کا ہر فیصلہ کمزوری اور بزدلی کا ثبوت ہے۔ اگر اس جمعیۃ اقوام سے دنیا کی بڑی بڑی حکومتوں کا اخراج ہو جاتا۔ اور اس کے قائم ہونے کے وقت ہی اس کی بنیاد اس طرح پر ہوتی کہ تمام دنیا کی حکومتیں اس میں شامل ہوتیں تو اس کا وجود ہی ایک بڑی طاقت ہوتا۔ اور اس کے فیصلے اس قدر کمزور نہ ہوتے۔ اس کی کمزوری کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ اس کے پاس کوئی فوج نہیں ہے۔ اس کے فیصلوں کو نافذ کرنے کے لئے کوئی طاقت نہیں ہے۔ اس کے فیصلے صرف کاغذ کے ٹکڑے ہیں۔ اس کے فیصلوں کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ اس کے فیصلوں کی کوئی عزت نہیں ہے۔ اس کے فیصلوں کی کوئی وقعت نہیں ہے۔ اس کے فیصلوں کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ اس کے فیصلوں کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ اس کے فیصلوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے فیصلوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے فیصلوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

برطانیہ کو مصر کے ایک قوم پر کا انتباہ

مصر فلسطین سے ضرور ہمدردی کرے گا

مصری عام خیال یہ ہے کہ مصری اور برطانی گفت وشنید میں شاید فلسطین کے محافظات کو بھی شامل کیا جائے گا کیونکہ اہل مصر فلسطین کے عربوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ اس پارٹی مصر کے ایک شعلہ بیان مقرر نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ کو یہ بھی اس امر کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس مصری پارٹی کی ہمدردی صرف فلسطین سے ہی نہیں ہے بلکہ مصر اور بلاد عربیہ کے ایک ایک فرد کا یہ فرض ہے کہ وہ فلسطین کے عربوں کی امداد کرے۔ اس پارٹی کے ایک اور مقرر نے کہا کہ "ہم اس مسئلہ کو اس وقت تک نہیں چھوڑیں گے جب تک کہ ہمارے مطالبات پورے نہ ہو جائیں۔ ہم اس کا اظہار کریں گے۔ اگر ضرورت پڑی تو ہم اپنی جانیں بھی دے دیں گے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۵۵ ہجری

فرقہ وارانہ فیصلہ کے خلاف تحریکی کشیدہ دوانیاں

ساحر بنارس کی تازہ تعبد کاری

پچھلے مہینے فرقہ وارانہ فیصلہ کے خلاف جو اس صوبہ کے مختلف مقامات میں ریزولیوشن پاس کئے گئے تھے ان کی تعداد ۱۳۵ تک پہنچ گئی ہے اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ملک کے ہر حصہ میں اس فیصلہ کے خلاف کس قدر شدید جذبات پائے جاتے ہیں۔ ان ریزولیوشنوں میں سے بعض میں تو یہ کہا گیا ہے کہ اس فیصلہ کو منسوخ کرا دینا چاہئے اور بعض میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس کے نفاذ کو روک دینا چاہئے۔ ان ریزولیوشنوں کے پاس کرنے والوں میں ہر طبقہ کے لوگ شامل ہیں۔ ہندو بھی ہیں اور مسلمان بھی، سکھ بھی ہیں اور عیسائی بھی، اور ان میں ہر خیال کے لوگ ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس فیصلہ کے خلاف ملک میں کس قدر شدید اضطراب پایا جاتا ہے۔

اس فیصلہ کے خلاف جو احتجاج کیا گیا ہے اس کی بنیاد دو باتوں پر ہے۔ ایک تو یہ کہ اس فیصلہ سے ہندوستان کے دستور کی دفعہ ۲۹ کی خلاف ورزی ہوئی ہے جس کی رو سے ہر شہری کو اپنے مذہب اور اپنی زبان اور اپنی تہذیب کی حفاظت کا حق دیا گیا ہے۔ دوسرے یہ کہ اس فیصلہ سے ہندوستان کے مختلف فرقوں میں جو باہمی اعتماد اور خیر سگالی کا رشتہ قائم ہو رہا تھا اس کو سخت صدمہ پہنچا ہے۔ ہندوستان کے مختلف فرقوں کے درمیان جو تلخی پیدا ہو گئی ہے اس کو دور کرنے کے لئے بہت سے لوگ یہ تجویز پیش کر رہے ہیں کہ اس فیصلہ کو منسوخ کرا دینا چاہئے۔ ہمارے نزدیک یہ تجویز بالکل غلط ہے۔ اس فیصلہ کو منسوخ کرانے کی کوشش کرنا ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص کسی زخم پر مرہم رکھنے کے بجائے اس کو کھجلانا شروع کر دے۔ اس سے زخم اچھا نہیں ہوتا بلکہ اور بگڑ جاتا ہے۔ اس فیصلہ کے خلاف جو احتجاج کیا گیا ہے اس کا مقصد یہ نہیں ہے کہ اس فیصلہ کو منسوخ کرا دیا جائے۔ بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ اس فیصلہ کے خلاف جو اضطراب پیدا ہو گیا ہے اس کو ظاہر کر دیا جائے۔ اس فیصلہ کو منسوخ کرانے کی کوشش کرنا بالکل بے سود ہے۔ اس کو منسوخ کرانے کا اختیار صرف سپریم کورٹ کو ہے اور سپریم کورٹ کے جج اس فیصلہ کو منسوخ نہیں کریں گے۔ اس لئے کہ یہ فیصلہ قانون کے مطابق ہے۔ اس فیصلہ کے خلاف جو احتجاج کیا گیا ہے اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ اس فیصلہ کے خلاف جو اضطراب پیدا ہو گیا ہے اس کو ظاہر کر دیا جائے۔ اس فیصلہ کے خلاف جو اضطراب پیدا ہو گیا ہے اس کو ظاہر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اس فیصلہ کے خلاف جو اضطراب پیدا ہو گیا ہے اس کو ظاہر کر دیا جائے۔

پنڈت مالویہ کا اعتراف شکست

ایک تیسری تحریک میں ان مقررین پر سوالوں کی بوچھاڑ ہو رہی تھی۔ ان کے سامنے ایک طرف تو ہندو مہاسبھا کے صدر پنڈت مدن موہن مالوی کھڑے ہوئے تھے جو اپنی تمام سیاسی زندگی میں کانگریس سے لڑتے رہے تھے اور دوسری طرف کانگریس کے صدر مولانا ابوالکلام آزاد تھے جو کانگریس کے ترجمان کی حیثیت سے اپنی پارٹی کا موقف پیش کر رہے تھے۔ مالویہ جی نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہندو مہاسبھا کا مقصد ہندوؤں کی تنظیم ہے۔ اس کا مقصد یہ نہیں ہے کہ ہندو مسلمانوں پر حملہ کریں۔ ہندو مہاسبھا کا مقصد صرف یہ ہے کہ ہندو اپنی تنظیم کریں۔ اس کے بعد مولانا ابوالکلام آزاد کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا کہ ہندو مہاسبھا کا مقصد ہندوؤں کی تنظیم نہیں ہے بلکہ ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکانا ہے۔ اس کے بعد مولانا ابوالکلام آزاد نے مالویہ جی سے مخاطب ہو کر کہا کہ آپ نے اپنی تقریر میں کہا ہے کہ ہندو مہاسبھا کا مقصد ہندوؤں کی تنظیم ہے۔ اس کا مقصد یہ نہیں ہے کہ ہندو مسلمانوں پر حملہ کریں۔ اگر آپ کا مقصد یہ نہیں ہے تو آپ کی تنظیم کے ممبر ہر جگہ مسلمانوں پر حملہ کیوں کر رہے ہیں۔ مولانا ابوالکلام آزاد کے اس سوال کا مالویہ جی کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔ وہ خاموش ہو گئے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندو مہاسبھا کا مقصد ہندوؤں کی تنظیم نہیں ہے بلکہ ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکانا ہے۔

کانگریس کی حکمت عملی

ہم کئی مہینوں سے یہ کہتے رہے ہیں کہ کانگریس کی حکمت عملی غلط ہے۔ کانگریس کا یہ خیال ہے کہ اس کے ساتھ مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ اس لئے وہ جو کچھ کرے گی مسلمان اس کو ووٹ دیں گے۔ اس لئے کانگریس کو مسلمانوں کی ہمدردی حاصل کرنے کی کوشش کرنا بیکار ہے۔ کانگریس کا یہ خیال بالکل غلط ہے۔ مسلمانوں کی اکثریت کانگریس کو ووٹ نہیں دیتی۔ اس لئے کانگریس کو مسلمانوں کی ہمدردی حاصل کرنے کی کوشش کرنا بیکار ہے۔ کانگریس کو ہندوؤں کی ہمدردی حاصل کرنی چاہئے۔ کانگریس کو ہندوؤں کی تنظیم کرنی چاہئے۔ کانگریس کو ہندوؤں کی تنظیم کی حمایت کرنی چاہئے۔ کانگریس کو ہندوؤں کی تنظیم کی مدد کرنی چاہئے۔ کانگریس کو ہندوؤں کی تنظیم کی پشت پناہی کرنی چاہئے۔ کانگریس کو ہندوؤں کی تنظیم کی ہمت افزائی کرنی چاہئے۔ کانگریس کو ہندوؤں کی تنظیم کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے۔ کانگریس کو ہندوؤں کی تنظیم کی تائید کرنی چاہئے۔ کانگریس کو ہندوؤں کی تنظیم کی تقویت کرنی چاہئے۔ کانگریس کو ہندوؤں کی تنظیم کی تعریف کرنی چاہئے۔ کانگریس کو ہندوؤں کی تنظیم کی تحسین کرنی چاہئے۔ کانگریس کو ہندوؤں کی تنظیم کی تائید کرنی چاہئے۔ کانگریس کو ہندوؤں کی تنظیم کی حمایت کرنی چاہئے۔ کانگریس کو ہندوؤں کی تنظیم کی پشت پناہی کرنی چاہئے۔ کانگریس کو ہندوؤں کی تنظیم کی ہمت افزائی کرنی چاہئے۔ کانگریس کو ہندوؤں کی تنظیم کی حوصلہ افزائی

چین میں خانہ جنگی کے خطرناک شعلے

چینی جرنیلوں کی مخاصمت سے جنگ ناگزیر ہوگئی

جنوبی افواج پوری تیزی سے شمال کی طرف بڑھ رہی ہیں

کینٹن ۵ جولائی۔ صوبہ ہونان کے شمال میں جنگ کا شعلہ بھڑک اٹھا ہے اور صورت حالات نہایت نازک ہوگئی ہے جنرل یو ہنسیانگ کے ماتحت صوبہ شینسی کی فوج نے صوبہ ہونان پر حملہ کر دیا ہے۔ یہ حملہ اب کی بار کی طرح سرحد سے ذرا ہی آگے بڑھ کر نہیں رک گیا بلکہ ہونان کے اندر بہت دور تک چلا گیا ہے۔ اس حملے کے مقابلہ کے لئے ہونان کی فوج نے شمال میں پیش قدمی کی ہے۔ اس طرح ہونان اور شینسی کی فوجیں آمنے سامنے ہیں۔ ان کا باہر سے رابطہ ٹوٹ گیا ہے۔ جنرل یو ہنسیانگ کی فوج نے شمال میں ہونان کے بعض حصوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان علاقوں کے خلاف جنوبی افواج بھی پیش قدمی کر رہی ہیں۔ ہونان کی جنوبی فوج کے کمانڈر جنرل تانگ شن یو ہیں۔ ان کی فوج نے شمال کی طرف بڑھنا شروع کر دیا ہے۔ ان کا مقصد یو ہنسیانگ کی فوج کو ہونان سے نکالنا ہے۔ جنرل تانگ شن یو نے شمال کی طرف پیش قدمی کے لئے اپنی فوج کے ایک حصہ کو ہونان کے مغربی علاقہ میں بھیج دیا ہے۔ اس طرح ہونان کی فوج کو دو طرف سے حملہ کا خطرہ ہے۔ ہونان کی فوج کے ایک حصہ نے شمال کی طرف پیش قدمی کی ہے۔ اس کا مقصد یو ہنسیانگ کی فوج کو ہونان سے نکالنا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہونان کی فوج کے ایک حصہ نے مغرب کی طرف پیش قدمی کی ہے۔ اس کا مقصد یو ہنسیانگ کی فوج کو ہونان سے نکالنا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہونان کی فوج کے ایک حصہ نے مغرب کی طرف پیش قدمی کی ہے۔ اس کا مقصد یو ہنسیانگ کی فوج کو ہونان سے نکالنا ہے۔

حکومت بوہیمیا کو ۲۰ پونڈ کی امداد

یورپ میں جنگ کی خفیہ تیاریاں

برطانیہ کی زبردست جنگی تیاریاں

سنگاپور کے فوجی اڈے کے لئے ۱۰ ملین پونڈ کی منظوری

لندن ۵ جولائی۔ سنگاپور کی بحری بندرگاہ کی توسیع و فوجی چھاؤنیوں اور ہوائی بیڑوں کے اضافہ کے لئے ۱۰ ملین پونڈ کی رقم منظور کر لی گئی ہے۔ اس رقم سے تعمیرات اور اسلحہ کے لئے ۵ سال پر محیط پروگرام کے مطابق کام کیا جائے گا۔ اس رقم کی منظوری کے لئے پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کیا گیا ہے۔ اس بل پر بحث کرتے ہوئے وزیر بحریات نے کہا کہ ہمارے بحری بیڑے کی توسیع کی ضرورت اس لئے پیش آئی ہے کہ جاپان کی بحری قوت میں بہت اضافہ ہو گیا ہے۔ اس کے پاس ۱۰ جنگی جہاز ہیں جن میں سے ۸ جنگی جہاز ۱۹۲۰ء کے بعد تیار کئے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ جاپان ۱۹۳۶ء تک ۲ جنگی جہاز اور تیار کر لے گا۔ ان جہازوں کی تیاری پر جاپان کو ۱۰ ملین پونڈ خرچ کرنے پڑے ہیں۔ اس لئے ہمیں بھی اپنے بیڑے کی توسیع کے لئے اتنی ہی رقم خرچ کرنی پڑے گی۔

بیت المقدس کے قریب ریلوے لائن تباہ کر دی گئی

بم سے ریلوے پل اور ٹرانسمیٹر سے اڑا دیا گیا

بیت المقدس ۵ جولائی۔ عربوں نے ریلوے لائن توڑ دی اور ٹیلی گراف کے تار کاٹ دیئے۔ ریلوے پل بم سے اڑا دیا گیا۔ ٹرانسمیٹر کو بھی نقصان پہنچایا گیا۔ عربوں نے بیت المقدس سے حیفا جانے والی لائن کی پٹڑی توڑ دی اور طول البحر کے نزدیک ایک ریلوے پل ڈائنامیٹ سے اڑا دیا ہے۔

حکومت مندے کے خلاف تحریری یادداشت پیش کرے گی

مسلمان ممبروں کے مطالبہ کے جواب میں اعلان

دہلی ۵ جولائی۔ گزشتہ ستمبر میں ایک اعلان شائع کیا گیا تھا کہ حکومت ہند مندے کے خلاف تحریری یادداشت پیش کرے گی۔ اس اعلان کے بعد کئی ماہ گزر گئے ہیں۔ مگر ابھی تک حکومت کی طرف سے کوئی یادداشت پیش نہیں کی گئی۔ اس پر مسلمان ممبروں نے حکومت سے دریافت کیا تھا کہ یادداشت کب پیش کی جائے گی۔ اس کے جواب میں حکومت کی طرف سے کہا گیا ہے کہ یادداشت کی تیاری میں کافی وقت صرف ہو رہا ہے۔ اس لئے ابھی یہ نہیں بتایا جا سکتا کہ یادداشت کب پیش کی جائے گی۔

لوکارنو کانفرنس میں شرکت کیلئے ٹائی کل مطالبہ

لندن کے سرکاری حلقوں کا پیچ و تاب

لندن ۵ جولائی۔ سرکاری حلقوں کا خیال ہے کہ مطالبہ بے جا ہے۔ مطالبہ پر سیاسی حلقوں نے حیرت ظاہر کی ہے۔ ان کا خیال ہے کہ اس وقت لوکارنو کانفرنس کی کامیابی کے امکانات زیادہ روشن نہیں ہیں۔ ایسی حالت میں جرمنی کی شرکت کا مطالبہ کرنا بے جا ہے۔ اس مطالبہ سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ جرمنی کانفرنس کو ناکام کرنا چاہتا ہے۔ اس مطالبہ پر برطانیہ کے حلقوں میں سخت بے چینی پائی جاتی ہے۔

۱۳۵ ہیہاتوی فسطائیوں کی گرفتاری

قدامت پسند لیڈر کے قتل کا شاخسانہ

سڈنی ۵ جولائی۔ تازہ اطلاع ملنے پر کہ سڈنی کے قتل کے سلسلہ میں ۱۳۵ فسطائی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ سڈنی کے اخباروں میں بڑی چہ میگوئیاں عمل میں آئی ہیں۔

عراق میں ابھی تک تعاون باقی ہے

ایک قلعہ پر باغیوں کا قبضہ

بغداد ۴ جولائی۔ وسط عراق کے ضلع کی قیادت اعلیٰ حضرت شہنشاہ غازی کے ہاتھ میں ہے۔ ضلع کے کئی قبائل نے بغاوت کر دی ہے۔ ان کی سرکوبی کے لئے فوج بھیجی گئی ہے۔ فوج نے ان کے ایک قلعہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس قلعہ پر باغیوں کا قبضہ تھا۔ اس قلعہ کے قبضہ کرنے میں فوج کو بڑی دقتیں پیش آئیں۔ باغیوں کی تعداد ۲ ہزار کے قریب ہے۔ ان کے پاس توپیں اور مشین گنیں ہیں۔ فوج نے ان کے پاس سے ۲ توپیں اور ۲ مشین گنیں قبضہ میں کر لی ہیں۔ فوج کی تعداد ۳ ہزار ہے۔ فوج کے پاس ہوائی جہاز بھی ہیں۔ ہوائی جہازوں نے باغیوں پر بمباری کی ہے۔ اس بمباری سے باغیوں کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ فوج کے ۲۰ آدمی مارے گئے ہیں۔ ۴۰ زخمی ہوئے ہیں۔ باغیوں کے ۱۰۰ آدمی مارے گئے ہیں۔ ۲۰۰ زخمی ہوئے ہیں۔ باغیوں کے ۲۰۰ آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔ باغیوں کے ۲ سردار بھی گرفتار کئے گئے ہیں۔ باغیوں کے ۲ سردار مارے گئے ہیں۔ باغیوں کے ۲ سردار زخمی ہوئے ہیں۔ باغیوں کے ۲ سردار فرار ہو گئے ہیں۔ باغیوں کے ۲ سردار

دارالعلوم دیوبند میں

علامہ عصر مصطفےٰ فاضل بیگ صاحب سابق وزیر سکندریہ کا خیر مقدم

طلبہ دارالعلوم اور اہل شہر کا عظیم الشان اجتماع

علامہ موصوف مختلف نصابات کے مصنف اور اسکندریہ کے سابق وزیر تعلیم رہ چکے ہیں اس امر پر بحث ہوئی کہ برصغیر کے سابق بادشاہ کی وہ زرّیں کوہ نور ہیرے کی انگوٹھی جو ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد انگلستان پہنچ گئی تھی اور جسے ملکہ وکٹوریہ نے اپنے تاج میں جڑوا لیا تھا، اب ہندوستان کی ملکیت ہے یا نہیں۔ اس بحث کا فیصلہ کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی جس نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ یہ ہیرا ہندوستان کی ملکیت ہے۔ اس کے بعد ملکہ وکٹوریہ نے اسے اپنے تاج سے نکال کر اپنے گلے کے ہار میں لٹکا لیا۔ اس کے بعد ملکہ الیگزنڈرا نے اسے اپنے بازو پر باندھ لیا۔ اس کے بعد ملکہ میری نے اسے اپنی انگوٹھی میں جڑوا لیا۔ اس کے بعد ملکہ الزبتھ نے اسے اپنے تاج میں لگا لیا۔ اس کے بعد ملکہ الزبتھ نے اسے اپنے تاج سے نکال کر اپنے گلے کے ہار میں لٹک

The Aljamiat

Vol. 24 No. 5 | DELHI MONDAY 20th July 1936. | PRICE ONE ANNA

تالاب کے قریب شکار کھیلنے پر چھ روزہ ہڑتال

مہاراجہ جودھپور سے مداخلت کی درخواست

جودھپور ۱۸ جولائی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جیرالی گاؤں کے قریب جو تالاب ہے اس پر دو ہندو اور ایک مسلمان کا کھیت ہے۔ گزشتہ دو روز سے ہڑتال جاری ہے اور ہندو اس تالاب کے قریب شکار کھیلنے پر احتجاج کر رہے ہیں جس میں سینکڑوں ہندو شریک ہیں۔ مسلمان کاشتکار کے کھیت میں پانی نہیں جا سکتا جس کی وجہ سے اس کی فصل خراب ہو رہی ہے۔ اس کاشتکار نے مہاراجہ جودھپور سے درخواست کی ہے کہ اس معاملہ میں مداخلت فرمائیں۔

ضرور

اسباق ہاروں کی تیاری کے لئے مشین استری کے لئے ضرورت ہے

الاٹمنٹ ٹھاکر ایس روڈ نمبر ۱۰ دریا گنج۔ دہلی

خضاب چھوڑ دو

سر میں سے بال کھینچ کر کیا بال کالا ہو گا۔ ایک آگ ہے جس کا نام خضاب ہے۔ دوا ہے یا زہر کیا ہے کہ جس سے بال کالا ہو جاتا ہے۔ پڑھو۔ سوچو۔ سمجھو۔ اس میں زیادہ تر بلکہ تمام تر ذکر ہے اس کا جو بال کالا کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے بعد آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ خضاب چھوڑ دو۔ بال کالا کرنا ہو تو کیا کرو۔ بال کالا کرنے کا طریقہ بتائیں گے۔

بال کالا اسٹورس گنج ہری دروازہ لکھنؤ

جذام، کوڑھ، سن بہری کا

سیکڑوں برس کا تجربہ و مشاہدہ علاج ہمارا ہی خواہ کسی درجہ کو پہنچ گئی ہو جلتی کوڑھ کی انگلیاں خواب، اعصاب، خارش کے چہرہ اور ہاتھ کا سن وغیرہ بھروسہ کر کے ہمارا ہی علاج کرائیں۔ ہمارا ہی دعوٰی ہے کہ ہم ہی ہیں جو ہر قسم کے جذام کا علاج کرتے ہیں۔ ہمارا ہی دعوٰی ہے کہ ہم ہی ہیں جو ہر قسم کے جذام کا علاج کرتے ہیں۔ ہمارا ہی دعوٰی ہے کہ ہم ہی ہیں جو ہر قسم کے جذام کا علاج کرتے ہیں۔

قیمت دو روپیہ فی شیشی۔ ایک شیشی سے ۱۰ روز کا علاج ہے۔

پتہ: پنڈت مہتاب اکبر جذام ہسپتال ۱۰ مور بھنگہ

بزمنی کی جانب سے معاہدہ کی خلاف ورزی

بیلجیم کو لیڈ کی حصار بندی کی جارہی ہے

لندن ۱۸ جولائی۔ دارالعوام میں وزارت کی آبادی سی گرونڈ کی صاحبزادی کے متعلق پوچھے جانے پر وزیر مملکت نے کہا کہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ بیلجیم میں حکومت کی طرف سے جرمنی کی حصار بندی کی جا رہی ہے۔ جواب میں حکومت کی طرف سے جرمنی کے سفیر کو احتجاج کیا گیا ہے۔

پندرہ لاکھ روپیہ کا نقصان

رنگون ۱۸ جولائی۔ بمبئی کی ایک اطلاع نظر سے گزری ہے کہ ۱۵ لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا ہے۔ اس سلسلہ میں کسی کو گرفتار کا حق حاصل نہیں ہے اور کسی کی ضمانت حاصل نہیں کی گئی ہے۔

جوہر و سمہ ہندی کے متعلق دنیا کا متحدہ فیصلہ

سفید بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے جوہر ہندی سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔ اسی وجہ سے بیس ظروف سالانہ کی فروخت ہے۔ جوہر و سمہ ہندی استعمال کیا۔ سفید بال سیاہ ہو گئے۔ جوہر ہندی کی تعریف نہیں ہو سکتی۔ جوہر ہندی کے بعد جوہر و سمہ ہندی بال سیاہ نظر دیتا ہے۔ جوہر و سمہ ہندی کے استعمال سے سیاہ و سفید بالوں کی تمیز ختم ہو جاتی ہے۔ جوہر و سمہ ہندی کے استعمال سے سیاہ و سفید بالوں کی تمیز ختم ہو جاتی ہے۔ جوہر و سمہ ہندی کے استعمال سے سیاہ و سفید بالوں کی تمیز ختم ہو جاتی ہے۔

جوہر و سمہ ہندی کے استعمال سے سیاہ و سفید بالوں کی تمیز ختم ہو جاتی ہے۔ جوہر و سمہ ہندی کے استعمال سے سیاہ و سفید بالوں کی تمیز ختم ہو جاتی ہے۔ جوہر و سمہ ہندی کے استعمال سے سیاہ و سفید بالوں کی تمیز ختم ہو جاتی ہے۔

تعریف کنندگان کے اسمائے گرامی

جوہر و سمہ ہندی کے استعمال سے سیاہ و سفید بالوں کی تمیز ختم ہو جاتی ہے۔ جوہر و سمہ ہندی کے استعمال سے سیاہ و سفید بالوں کی تمیز ختم ہو جاتی ہے۔ جوہر و سمہ ہندی کے استعمال سے سیاہ و سفید بالوں کی تمیز ختم ہو جاتی ہے۔

۵۰۰۰ روپے کے نقد انعامات

میٹرکار، ریڈیو، گراموفون، کتابیں، گھڑیاں اور طلباء کیلئے وظائف

پہلا انعام	صحیح حل بھیجنے والوں کیلئے	۲۵۰۰ روپے کے نقد یا ایک موٹر کار
دوسرا انعام	ایک غلطی والوں کیلئے	۱۰۰۰ روپے
تیسرا انعام	دو غلطیاں والوں کیلئے	۵۰۰ روپے
چوتھا انعام	تین غلطیاں والوں کیلئے	۵۰۰ روپے
دس انعامات	ہر ایک دس روپے کے کل	۱۰۰ روپے

سو مزید انعامات ۱۰ روپے سے ۱ روپیہ تک کے۔ تفاصیل علاوہ ازیں دوسرے اشتہار میں ملاحظہ کیجئے۔

ضروری اعلان

سویس کے مشہور ریموت کار خانہ کی بنائی ہوئی آہنی نوکر نمبر ۱۰۰ رزرہ کو اٹھی ٹیسٹ شدہ پاکٹ واچ جو جیب نقشہ گھڑی پانچ سال اصلی قیمت آٹھ روپے (منجملہ ۱۰ رعایتی قیمت چار روپے دو (مقدم) محصول ڈاک ۱۰ تین گھڑی کی خریداری پر محصول ڈاک معاف۔ نمونہ بھیجا جاتا ہے۔

ٹائمر میڈیٹرینک انجینی پوسٹ بکس ۵۰ کلکتہ

قواعد

(۱) ہر شخص کو اختیار ہے کہ جتنے انعام چاہے حاصل کرے۔ لیکن ہر انعام کے لئے علیحدہ حل بھیجنا چاہئے۔

(۲) ہر حل کے ساتھ ۱۰ روپیہ کا محصول ڈاک ٹکٹ بھیجنا چاہئے۔ یہ رقم کسی حال میں واپس نہ ہوگی۔

(۳) ایک حل کے ساتھ ۱۰ روپیہ سے زیادہ رقم نہ بھیجی جائے۔ اس سے زیادہ رقم کا منی آرڈر واپس کر دیا جائے گا۔

(۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ صاف صاف لکھنا چاہئے۔

(۵) ہر حل کے ساتھ ۱۰ روپے کا ٹکٹ محصول ڈاک ضرور بھیجنا چاہئے۔ ورنہ حل واپس نہ ہوگا۔

(۶) ہر حل کے ساتھ ۱۰ روپے کا ٹکٹ محصول ڈاک ضرور بھیجنا چاہئے۔ ورنہ حل واپس نہ ہوگا۔

(۷) ہر حل کے ساتھ ۱۰ روپے کا ٹکٹ محصول ڈاک ضرور بھیجنا چاہئے۔ ورنہ حل واپس نہ ہوگا۔

(۸) ہر حل کے ساتھ ۱۰ روپے کا ٹکٹ محصول ڈاک ضرور بھیجنا چاہئے۔ ورنہ حل واپس نہ ہوگا۔

(۹) ہر حل کے ساتھ ۱۰ روپے کا ٹکٹ محصول ڈاک ضرور بھیجنا چاہئے۔ ورنہ حل واپس نہ ہوگا۔

(۱۰) ہر حل کے ساتھ ۱۰ روپے کا ٹکٹ محصول ڈاک ضرور بھیجنا چاہئے۔ ورنہ حل واپس نہ ہوگا۔

پتہ: دی فیڈرل پریس دادر بمبئی

The FEDRAL PRESS DADAR, BOMBAY

Regd No L 1123

جلد (۲۴) | دہلی۔ یوم جمعہ ۴ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۳۶ء | نمبر (۶)

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ہفت روزہ

مدیر: مولانا نور الدین بہاری

اداریہ: مسئول: ابو البیان ایوبی، محی الدین قاسمی

نظم حیات

(از جناب سید احمد صاحب)

نظم حیات مل مراتبہ پر نشست میں — ضابطہ اصول میں حیطہ بندست میں
کز مضمحل دل حزیں بارگہ الست میں — ڈالدے اضطراب جو غیر کے بندیت میں
لے لی خوب رس شراب ہو بیتاب ہو — گھاٹ میں بری جل ڈوبا لی کشت میں
بلوہی نے کر دیا زندہ اصول عشق سے — فرق کہاں لے کے عہد عیش بست میں
لے لی اجل خبر نہ دی ہے خبر کی صاحبی کو — دخل دیا ہے غیر جلوہ گر الست میں
تیغ وصال کی ملک جانستان میں یوں قید — جیسے کسی کی ملک ہے تحت حکومت میں
کیسے گلوں میں ہتھ تو منزل کو نے بڑھی — سلسلہ خدا ہے بلا قوت پا دست میں
صید نگہ کی لطف تیری مجھ سے صید پر — پاؤں سے مر رہیں میں نہ تھا سر ہیں بت میں
موت سے بیر سا ہے زندگی تمنس کے رشک — پھر بھی مجھ یقین ہے ہوئیں دوست میں
دیکھ لیا ہوں دیر و حرم کی حیات و موت — پھر بھی نہ جی چھوٹے ہائے مری نشست میں
دھوئی عشق نے جو مری عذر روح عشق — باقی نہ رہی ہے کوئی شکایت میں
بھول گیا ہوں جینے کی حرص و ہوا جاوداں — تیغ بلند کر گر گیا تعریت میں
پیر ہوا عشق بھی گمرہ عشق ہو گیا — اسکو وہ تغیر شیوں پر ہیں ملہ بیت میں
تھا جو ہوا پیار دشمن جاں ہی ہوا — تیغ تری ہی کی غمل یار ست میں
سجدہ گہ نیاز ہے وحدت اسارت عدد — جلوہ گہ جمال ہے خیر کے بندیت میں
مہدی نظمی تم کیوں نہ رہا ہو گر خون — کعبہ جان دل ہو چشم ہدی کی شدت میں

خواب کی دنیا

(از جناب آقا شیر صاحب)

مجھے وصال سے تو خوف جمال نہ کر — خیال خواب کی دنیا کو پائمال نہ کر
نیاز مند کو محو نیاز رہنے دے — مرے شباب کو آمادہ سوال نہ کر
مے نشاط تصور ہے بے نیاز خمار — رہجوم شوق کو خوف خجالت انفعال نہ کر
دے جواب نگاہوں کو بے جمالی کو — انکی و شوق کو وابستہ مآل نہ کر
نہ دیکھ میری طرف میں نظر کے زخم کو — نتیجہ حال جواب یک اے عال نہ کر
ہوس کی گود میں سوئے ہوئے عشق کو تاثیر — شکیب قلب کو آشفتہ خیال نہ کر

دنیائے اسلام

عربی ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

فلسطین کی حکومت کو ترجیح دیں گے!

عربی فوج کے عہدیداروں کا خیال، برطانی سیاست کو دھوکہ

ترکوں کے دور حکومت میں تو آزادی تھی وہ اب کہاں؟

فلسطین کے عیسائی فاضل ایلیا عنوری کا برطانیہ کو انتباہ

یروشلم ۱۰ جولائی۔ فلسطین کے ایک مشہور عیسائی فاضل ایلیا عنوری نے جو اس وقت ۱۵ سال سے انگریزی کی پروفیسری کر رہے ہیں ایک مضمون لکھا ہے جس میں انہوں نے ذیل کی رائے ظاہر کی ہے۔ یہ بیان سلطنت اور حکومت کے متعلق ہے۔ ہم اس کا ترجمہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔ (ایڈیٹر)

موصوف لکھتے ہیں۔ اگر انگلستان کا موجودہ نظام ملکی رائے عامہ میں کوئی تبدیلی نہ کرے تو مجھے یقین ہے کہ ترکی حکومت کے ماتحت ہی ہمارے لئے بہتر ہوگا۔ فلسطین کے عیسائی اور مسلمان ہمیشہ ترکی حکومت کی تعریف کرتے رہے ہیں۔ ترکی حکومت کے ماتحت ہمیں جو آزادی حاصل تھی وہ اب کہاں؟ ہم اس وقت کی حکومت کے ماتحت بہت خوش تھے۔ ہم کو اس وقت کی حکومت سے کوئی شکایت نہ تھی۔ ہم کو اس وقت کی حکومت سے کوئی شکایت نہ تھی۔ ہم کو اس وقت کی حکومت سے کوئی شکایت نہ تھی۔

برطانوی سیاست کو دھوکہ

یہودیوں کے بارے میں برطانی حکومت کی پالیسی بالکل واضح ہے۔ یہودیوں کو فلسطین میں آنے کی اجازت دی جائے گی۔ یہودی ہوں گے۔ یہودیوں کو فلسطین میں آنے کی اجازت دی جائے گی۔ یہودی ہوں گے۔ یہودیوں کو فلسطین میں آنے کی اجازت دی جائے گی۔ یہودی ہوں گے۔ یہودیوں کو فلسطین میں آنے کی اجازت دی جائے گی۔ یہودی ہوں گے۔

یہودی مہاجرین کا طوفان

ہم سب لوگ یہودیوں کے لئے ہمدردی رکھتے ہیں۔ ۱۹۳۳ء میں یہودیوں کی تعداد ۵۰ ہزار تھی۔ ۱۹۳۵ء میں ایک لاکھ ۶۰ ہزار ہو گئی۔ اس وقت ۱۹۳۶ء میں فلسطین کے اندر ہمارے ملک کی آبادی چھوٹی پڑ جائے گی۔ یہ سب سے بڑی آفت ہے۔ یہودیوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ انہوں نے ہمیشہ دولت کمانے کی طرف توجہ کی ہے۔ یہ دولت کمانے کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ انگریز قوم کی طرح یہودی بھی دولت کے ذریعہ سے حکومت کرنا چاہتے ہیں۔ یہودی فلسطین کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں رکھتے۔ وہ صرف اپنے فائدہ کے لئے فلسطین آتے ہیں۔ ہر ملک کے باشندے اپنے ملک سے محبت کرتے ہیں۔ یہودی فلسطین کو اپنا ملک نہیں سمجھتے۔ وہ صرف اپنے فائدہ کے لئے فلسطین آتے ہیں۔ یہودی فلسطین کو اپنا ملک نہیں سمجھتے۔ وہ صرف اپنے فائدہ کے لئے فلسطین آتے ہیں۔ یہودی فلسطین کو اپنا ملک نہیں سمجھتے۔

مشنریوں کے تمام مدارس بند

وزارت معارف ترکیہ کا اعلان

وزارت معارف ترکیہ نے اعلان کیا ہے کہ اب ترکی میں کوئی مشنری مدرسہ نہیں رہے گا۔ ترکی حکومت کے اس فیصلہ کا مقصد یہ ہے کہ ترکی میں کوئی مشنری مدرسہ نہیں رہے گا۔ ترکی حکومت کے اس فیصلہ کا مقصد یہ ہے کہ ترکی میں کوئی مشنری مدرسہ نہیں رہے گا۔

ترکی کی دو بندرگاہیں آزاد

غیر ملکی کمپنی کا قبضہ ختم ہو گیا

ترکی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اب ترکی میں کوئی غیر ملکی کمپنی کا قبضہ نہیں ہوگا۔ ترکی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اب ترکی میں کوئی غیر ملکی کمپنی کا قبضہ نہیں ہوگا۔

شاہ ایران کا سفر یلقان

مشرقی بیشاق کی ایک نئی کروٹ

طہران کی سرکاری اطلاعات سے معلوم ہوا کہ شاہ ایران یلقان کا سفر اختیار کریں گے۔ شاہ ایران یلقان کا سفر اختیار کریں گے۔ شاہ ایران یلقان کا سفر اختیار کریں گے۔

مصلحت کے خلاف برطانیہ کی مدد

عربوں سے برطانیہ نے وفا کی ہے

عرب مزدوروں کو بائیکاٹ

بیکاری کا دور دورہ

مشنریوں کے تمام مدارس بند

وزارت معارف ترکیہ کا اعلان

ترکی کی دو بندرگاہیں آزاد

غیر ملکی کمپنی کا قبضہ ختم ہو گیا

شاہ ایران کا سفر یلقان

مشرقی بیشاق کی ایک نئی کروٹ

صوفی اینڈ کوپر جیٹرڈ ڈائزاد مسنرل نیاز کوٹھ راجہ بازار راولپنڈی شہر

صلے کمایت

(دیباچہ کی پریس دادر میں باہتمام مسز نوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

الجمعیۃ

یوم جمعہ ۲۸ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ مجیدی

فلسطین کا نفرنس العرب آباد

عربوں کا مالہ ہیں عالم ایشیا کی فریاد ہے

مسلمانوں کے جتھے

تحریکوں کی فتح

جمعیۃ پنڈتوں کا ہنگامہ

پنڈت مالویہ کی سرگرمیاں

سکاؤس جہانگیر

مسلمانوں کے جتھے

مسلمانوں کے جتھے

مسلمانوں کے جتھے

الجمعیت

یوم جمعہ ۲۸ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ بمجبری

فلسطین کا نفرنس الم آباد

عربوں کا نالہ نیں تمام ایشیا کی فریاد ہے

سکھوں کے جتھے

"ربع پنڈت کا بیانہ"

سرکاس جہانگیر

ترکاں کی نفاق

پنڈت مالویہ کی سرگرمیاں

مون ڈرمون

مباحثِ امروز

قرآن کریم کا ایک سچا خادم

مدرسۃ الاصلاح سرائمیر

ایمان سوز مولوی کا کارنامہ

شیخ المدرسین مولانا حسین احمد

یہ اقوام اور سٹرشاستری

افکار و اخبار

جمعیۃ اقوام کی زنگ آلود مشین پر تبصرہ

فرقہ وارانہ فیصلوں کی ذمہ داری ہندو ملت

حوادث و احکام

استفتاء

استفتاء

اسپین میں بغاوت کا بڑھتا ہوا سیلاب

ایک جنگی جہاز کے عملہ کی بغاوت۔ کپتان اور ملاحوں کا قتل

متعدد شہروں پر باغیوں کا قبضہ بدستور باقی ہے

دارالخلافہ میڈرڈ کی طرف پیشقدمی

[illegible]

سوویٹ کو ہوائی سیلوٹ

[illegible]

فلسطین کیلئے شاہی کمیشن

[illegible]

۸ سالہ بچوں کا انتخاب

[illegible]

فلسطین کیلئے نئی فوج بھیجی جائے گی

[illegible]

سوشلسٹ تحریک تمدن پر

[illegible]

لیبیا سے اطالوی فوج کی واپسی

[illegible]

مونٹریکس میں معاہدہ دانیال کی تمام حکومتوں نے دستخط کردیئے

باسفورس اور دانیال میں ترکی فوج کا فاتحانہ داخلہ

ترکی میں مسرت و ابتہاج کے عام مظاہرے ہیتھوں پر جھنڈے لہرائے گئے

اتحادیوں کے استحکام پر ترکی حکومت آٹھ کروڑ پونڈ خرچ کریگی

مونٹریکس ۲۲ جولائی۔ آج دوپہر کو ۱۱ بجے کانفرنس کے صدر اور ترکی کے نمائندہ ٹیوفک رشدی بے نے کانفرنس کے ۱۴ ممبروں کے سامنے معاہدہ دانیال پر دستخط کئے۔ اس کے بعد ہر ایک ممبر نے باری باری دستخط کئے۔ اس کے بعد ہر ایک ممبر نے باری باری دستخط کئے۔ اس کے بعد ہر ایک ممبر نے باری باری دستخط کئے۔

[illegible]

فلسطین کانفرنس الہ آباد کی مسلمانان ہند سے پرزور اپیل

۱۴ جولائی کو طول و عرض ہند میں جلسے کرنے کی تجویز

برطانی پارلیمنٹ کا بائیکاٹ کیا جائے

[illegible]

۱۷۹ کا بجٹ ۲۵ کروڑ روپیہ کا سونا باہر جا رہا ہے

[illegible]

کانگریس کے مقابلہ میں تیاریاں

پنڈت مالویہ کی کنونشن سے لفنگو

[illegible]

سوویٹ یونین کی ایجنٹ کا نظر بند

[illegible]

ہندوستان کی مسلم تنظیمیں

[illegible]

برطانی پالیسی کی مذمت اور عربوں کی ہمدردی کے پرجوش مظاہرے

استبداد کی مخالفت اور مظلومی کی حمایت میں تین اہم تجاویز کی منظوری

الہ آباد میں یورپی فلسطین کانفرنس کا انعقاد

قرآنی سوشلزم کی تبلیغ اور روسی سوشلزم کا مغالطہ

تمام ایشیائی غلامی ہندوستان کی غلامی کا نتیجہ ہے

(اداریہ کے بقیہ حصہ کا ترجمہ)

[illegible]

سوویٹ روس کی اچھوت کانفرنس

۱۸ دھرم چھوڑنے کا فیصلہ

[illegible]

فلسطین کانفرنس کا اجلاس

[illegible]

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا خطبہ صدارت

[illegible]

تجویز اول

[illegible]

تجویز دوم

[illegible]

تجویز سوم

[illegible]

تجویز چہارم

[illegible]

تجویز پنجم

[illegible]

مولانا حفظ الرحمن کا حقائق افروز بیان

[illegible]

سوویٹ کمیشن کا دورہ۔ اجلاس

[illegible]

یورپین فلسطین کانفرنس کا دوسرا اجلاس

[illegible]

ہندوستان کی مسلم تنظیمیں

[illegible]

پیمانه‌ی مقدار و پیمانه‌ی طلا و نقره

مجله‌ی پیمانه‌ها و وزن‌ها و عیارهای طلا و نقره و سکه‌ها و ارزهای کشورها

دوره‌ی سی و دوم، شماره‌ی ۴، پیاپی ۳۱۶ — دی ۱۳۹۸ — ۶۴ صفحه — ۱۲۰۰ تومان

پیمانه‌ی مقدار و پیمانه‌ی طلا و نقره

پیمانه‌ی مقدار و پیمانه‌ی طلا و نقره دو دستگاه جداگانه‌اند. پیمانه‌ی مقدار برای سنجیدن کالاهای خشک و مایع به کار می‌رود و پیمانه‌ی طلا و نقره برای سنجیدن فلزهای گران‌بها و سکه‌ها. این دو دستگاه را نباید با هم اشتباه کرد، زیرا یک من مقدار با یک من طلا برابر نیست.

من مقدار

من مقدار برابر ۳ کیلوگرم است و ۱۰۰ مثقال مقدار دارد. هر مثقال مقدار برابر ۳۰ گرم است. من مقدار را با ترازوی دو کفه و سنگ‌های استاندارد می‌سنجند.

من طلا

من طلا برابر ۳۶۰ مثقال طلا است و هر مثقال طلا برابر ۴٫۶۰۹ گرم است. بنابراین یک من طلا برابر ۱۶۵۹٫۲ گرم است. این عدد را نباید با من مقدار اشتباه کرد.

مثقال مقدار

مثقال مقدار برابر ۳۰ گرم است و ۱۰ درهم مقدار دارد. هر درهم مقدار برابر ۳ گرم است. مثقال مقدار را با سنگ‌های مثقالی می‌سنجند.

مثقال طلا

مثقال طلا برابر ۴٫۶۰۹ گرم است و ۱۰ درهم طلا دارد. هر درهم طلا برابر ۰٫۴۶۰۹ گرم است. مثقال طلا را با سنگ‌های مثقالی و ترازوی دقیق می‌سنجند.

سیر مقدار

سیر مقدار برابر ۷۵ گرم است و ۱۶ سیر مقدار برابر یک من مقدار است. سیر مقدار را با سنگ‌های سیری می‌سنجند.

سیر طلا

سیر طلا برابر ۱۱۵٫۲۳ گرم است و ۸ سیر طلا برابر یک من طلا است. سیر طلا را با سنگ‌های سیری و ترازوی دقیق می‌سنجند.

نخود

نخود برابر ۰٫۲۵ گرم است و ۴ نخود برابر یک سیر مقدار است. نخود را با سنگ‌های نخودی می‌سنجند.

گندم

گندم برابر ۰٫۰۴۸ گرم است و ۲۰ گندم برابر یک نخود است. گندم را با سنگ‌های گندمی می‌سنجند.

جو

جو برابر ۰٫۰۱۲ گرم است و ۴ جو برابر یک گندم است. جو را با سنگ‌های جوی می‌سنجند.

عیار طلا

عیار طلا نشان می‌دهد که در هر ۲۴ قسمت آلیاژ چند قسمت طلا است. طلای ۲۴ عیار خالص است و طلای ۱۸ عیار ۱۸ قسمت طلا و ۶ قسمت مس دارد.

عیار نقره

عیار نقره نشان می‌دهد که در هر ۱۰۰۰ قسمت آلیاژ چند قسمت نقره است. نقره‌ی ۹۲۵ عیار ۹۲۵ قسمت نقره و ۷۵ قسمت مس دارد.

سکه‌ی تمام

سکه‌ی تمام برابر ۸٫۱۳۸ گرم طلای ۲۴ عیار است و ۱۰۰ درصد عیار دارد. سکه‌ی تمام را با سنگ‌های سکه‌ای می‌سنجند.

نیم‌سکه

نیم‌سکه برابر ۴٫۰۶۹ گرم طلای ۲۴ عیار است و ۵۰ درصد عیار دارد. نیم‌سکه را با سنگ‌های سکه‌ای می‌سنجند.

ربع‌سکه

ربع‌سکه برابر ۲٫۰۳۴۵ گرم طلای ۲۴ عیار است و ۲۵ درصد عیار دارد. ربع‌سکه را با سنگ‌های سکه‌ای می‌سنجند.

سکه‌ی گرمی

سکه‌ی گرمی برابر ۱ گرم طلای ۲۴ عیار است و ۱۲٫۵ درصد عیار دارد. سکه‌ی گرمی را با سنگ‌های سکه‌ای می‌سنجند.

مثقال نقره

مثقال نقره برابر ۴٫۶۰۹ گرم است و ۱۰ درهم نقره دارد. هر درهم نقره برابر ۰٫۴۶۰۹ گرم است. مثقال نقره را با سنگ‌های مثقالی می‌سنجند.

من نقره

من نقره برابر ۱۶۵۹٫۲ گرم است و ۳۶۰ مثقال نقره دارد. من نقره را با سنگ‌های من می‌سنجند.

سیر نقره

سیر نقره برابر ۱۱۵٫۲۳ گرم است و ۸ سیر نقره برابر یک من نقره است. سیر نقره را با سنگ‌های سیری می‌سنجند.

نخود نقره

نخود نقره برابر ۰٫۲۵ گرم است و ۴ نخود نقره برابر یک سیر نقره است. نخود نقره را با سنگ‌های نخودی می‌سنجند.

گندم نقره

گندم نقره برابر ۰٫۰۴۸ گرم است و ۲۰ گندم نقره برابر یک نخود نقره است. گندم نقره را با سنگ‌های گندمی می‌سنجند.

جو نقره

جو نقره برابر ۰٫۰۱۲ گرم است و ۴ جو نقره برابر یک گندم نقره است. جو نقره را با سنگ‌های جوی می‌سنجند.

عیار نقره

عیار نقره نشان می‌دهد که در هر ۱۰۰۰ قسمت آلیاژ چند قسمت نقره است. نقره‌ی ۹۲۵ عیار ۹۲۵ قسمت نقره و ۷۵ قسمت مس دارد.

سکه‌ی تمام نقره

سکه‌ی تمام نقره برابر ۸۳٫۵۳۱ گرم نقره‌ی ۹۲۵ عیار است و ۱۰۰ درصد عیار دارد. سکه‌ی تمام نقره را با سنگ‌های سکه‌ای می‌سنجند.

نیم‌سکه‌ی نقره

نیم‌سکه‌ی نقره برابر ۴۱٫۷۶۵ گرم نقره‌ی ۹۲۵ عیار است و ۵۰ درصد عیار دارد. نیم‌سکه‌ی نقره را با سنگ‌های سکه‌ای می‌سنجند.

ربع‌سکه‌ی نقره

ربع‌سکه‌ی نقره برابر ۲۰٫۸۸۲ گرم نقره‌ی ۹۲۵ عیار است و ۲۵ درصد عیار دارد. ربع‌سکه‌ی نقره را با سنگ‌های سکه‌ای می‌سنجند.

سکه‌ی گرمی نقره

سکه‌ی گرمی نقره برابر ۱۰ گرم نقره‌ی ۹۲۵ عیار است و ۱۲٫۵ درصد عیار دارد. سکه‌ی گرمی نقره را با سنگ‌های سکه‌ای می‌سنجند.

مثقال نقره

مثقال نقره برابر ۴٫۶۰۹ گرم است و ۱۰ درهم نقره دارد. هر درهم نقره برابر ۰٫۴۶۰۹ گرم است. مثقال نقره را با سنگ‌های مثقالی می‌سنجند.

من نقره

من نقره برابر ۱۶۵۹٫۲ گرم است و ۳۶۰ مثقال نقره دارد. من نقره را با سنگ‌های من می‌سنجند.

سیر نقره

سیر نقره برابر ۱۱۵٫۲۳ گرم است و ۸ سیر نقره برابر یک من نقره است. سیر نقره را با سنگ‌های سیری می‌سنجند.

نخود نقره

نخود نقره برابر ۰٫۲۵ گرم است و ۴ نخود نقره برابر یک سیر نقره است. نخود نقره را با سنگ‌های نخودی می‌سنجند.

گندم نقره

گندم نقره برابر ۰٫۰۴۸ گرم است و ۲۰ گندم نقره برابر یک نخود نقره است. گندم نقره را با سنگ‌های گندمی می‌سنجند.

جو نقره

جو نقره برابر ۰٫۰۱۲ گرم است و ۴ جو نقره برابر یک گندم نقره است. جو نقره را با سنگ‌های جوی می‌سنجند.

عیار نقره

عیار نقره نشان می‌دهد که در هر ۱۰۰۰ قسمت آلیاژ چند قسمت نقره است. نقره‌ی ۹۲۵ عیار ۹۲۵ قسمت نقره و ۷۵ قسمت مس دارد.

سکه‌ی تمام نقره

سکه‌ی تمام نقره برابر ۸۳٫۵۳۱ گرم نقره‌ی ۹۲۵ عیار است و ۱۰۰ درصد عیار دارد. سکه‌ی تمام نقره را با سنگ‌های سکه‌ای می‌سنجند.

نیم‌سکه‌ی نقره

نیم‌سکه‌ی نقره برابر ۴۱٫۷۶۵ گرم نقره‌ی ۹۲۵ عیار است و ۵۰ درصد عیار دارد. نیم‌سکه‌ی نقره را با سنگ‌های سکه‌ای می‌سنجند.

ربع‌سکه‌ی نقره

ربع‌سکه‌ی نقره برابر ۲۰٫۸۸۲ گرم نقره‌ی ۹۲۵ عیار است و ۲۵ درصد عیار دارد. ربع‌سکه‌ی نقره را با سنگ‌های سکه‌ای می‌سنجند.

سکه‌ی گرمی نقره

سکه‌ی گرمی نقره برابر ۱۰ گرم نقره‌ی ۹۲۵ عیار است و ۱۲٫۵ درصد عیار دارد. سکه‌ی گرمی نقره را با سنگ‌های سکه‌ای می‌سنجند.

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ "جمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۴۵
۱۹۲۰ء
یداللہ علی الجماعۃ
الجمعیۃ دہلی
ہفت روزہ
ادارہ
مسئول:- ابوالبیان ادیبی
محی الدین فاروقی
نگران
مولانا نورالدین بہاری
جلد (۲۴) دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۸ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۸ جولائی ۱۹۳۶ء نمبر

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

فلسطین اور شرق اردن کا اتحاد

اسرائیلی قتال میں یہودیت کے خلاف تحریک جہاد

قدس کے عربوں کی مصیبت کا ہمہ گیر اثر

شرقی اردن کے ایک عرب سائر کا جان مدعی کے اخبار "ہدی شرق" میں شائع ہوا ہے جس میں بیان کیا ہے کہ شرقی اردن میں برطانی پالیسی کے خلاف سخت جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ اور تمام عرب اس کی مصیبت سے بے چین نظر آتے ہیں جب کہ فلسطین سے روانات برابر آتی رہتی ہیں۔ ان کے بعض تبصرے میں برملا کہا گیا ہے کہ ہی بتلا رہے ہے گا۔ تمام عربی ریاستوں میں شرق اردن ہی ایک ایسی ریاست ہے جو فلسطین کے ساتھ قرب مکانی کی وجہ سے پوری ہمدردی رکھتی ہے۔ اور ہو بھی کیونکر کہ یہ عربوں کیلئے زیادہ اہمیت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اور اس کی اہمیت کی وجہ ہی ہے کہ عرب کی نظریں اس کی طرف اٹھ رہی ہیں۔ شرقی اردن کے تمام مہاجرین کی آنکھیں یہیں لگی ہوئی ہیں وہ وہ ہر گھڑی کا انتظار کر رہے ہیں کہ کب یہ ان کی خدمت کے لئے آگے بڑھتا ہے۔

فلسطین اور شرق اردن کے تعلقات

شرقی اردن اور فلسطین میں یہ بات مسلمہ ہے کہ ان کی قسمت ایک دوسرے سے وابستہ ہے۔ اور ان کی تمام تر کامیابی اور ناکامی کا انحصار اس پر ہے کہ فلسطین کے ساتھ کیا برتاؤ کیا جاتا ہے۔ اسی وقت شرقی اردن فلسطین کی طرح آزاد ہو سکے گا۔ اور اسی وقت فلسطین کے ساتھ ہمدردی کا صحیح حق ادا کر سکے گا۔ اس وقت شرقی اردن اور فلسطین میں ایک زبردست تحریک شروع ہو گئی ہے اور جیسا کہ ہی اخبار کے لئے اشتہاری مہم شروع کر دی گئی ہے۔

موتمر کانفرس میں ترکی مطالبات کی فہرست

ترکی یادداشت کی بین الاقوامی حیثیت

موتمر کانفرس میں ترکوں کے جو مطالبات منظور کئے گئے ہیں ان کی تفہیم میں یہ بات قابل لحاظ ہے کہ ترکوں نے یہ مطالبات پیش کرنے کے لئے کوئی نئی بات نہیں پیش کی بلکہ انہوں نے اپنے ان حقوق کا مطالبہ کیا ہے جو انہیں معاہدہ لوزان کی رو سے حاصل تھے۔ اور جن کو ترکی نے بعد میں تسلیم کر لیا تھا۔ اس یادداشت کی بین الاقوامی حیثیت کو سمجھنے کے لئے ہمیں ان تمام حالات کو ذہن نشین رکھنا ہوگا جن کے ماتحت ترکی نے یہ مطالبات پیش کئے تھے۔

(۱) ترکوں کو یہ یقین دلایا جا چکا تھا کہ ان کے اس انتظام پر کوئی حرف نہ آنے پائے گا۔

(۲) آبنائے کے متعلق اس اصول کو جس معاہدہ کی رو سے تسلیم کیا گیا تھا وہ ایک مستقل معاہدہ تھا۔ اور اس کو ایک عالمی معاہدہ کی حیثیت حاصل تھی۔ اس لئے اس کو ایک عالمی معاہدہ ہی کی حیثیت سے منسوخ کرنا ضروری تھا۔

(۳) ترکوں کی تجارت اور عبور جہاز کی آزادی تسلیم کی جائے اور آبنائوں کی نگرانی پر جو بیرونی جہازوں کی پروا کرنا تھا وہ ختم کر دیا جائے۔

(۴) جن جہازوں کو ان آبنائوں سے گزرنے کی اجازت ترکوں کی طرف سے حاصل ہو گی ان کا وزن عام طور پر ان سے زیادہ ہو گا جو وہ کشتیوں کو اس راستہ سے گزرنے کی اجازت دیتا ہے۔

(۵) جنگ سود کی حالت کے پیش نظر کسی حکومت کے جنگی جہاز آبنائوں سے بعبور نہ گزرنے پائیں۔ الا وہ جو جنگ کی غرض سے نہیں بلکہ دوست بحر اسود کی حکومت کی درخواست سے متعلق کے جائیں گے اس کے لئے وہ ضروری تائید بھی۔ قتل اس کے لئے ترکی حکومت سے اجازت طلب کرے۔ (۶) ان جہازوں کا مجموعی وزن ۱۵۰۰۰ ٹن سے زیادہ نہ ہو۔

تحریک وحدۃ عرب مختلف زاویہ نگاہ میں

برطانیہ کی امداد سے امیر الفیصل کا انکار

اخبار "الدفاع" نے ایک عرب مدبر کا مضمون شائع کیا ہے جس میں عرب قوم کے مختلف طبقوں کے خیالات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ عراق اور حجاز کے عربی عناصر سعودیہ کے ماتحت ہونے کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور ان کا خیال ہے کہ اس سے ان کی آزادی خطرہ میں پڑ جائے گی۔ اور ان کی ریاست پر نجد کا غلبہ ہو جائے گا۔ اور اس کے بعد ان کی حیثیت ایک ماتحت ریاست کی ہو جائے گی۔ لیکن یہ دونوں ریاستیں اس قدر کمزور ہیں کہ وہ اس کی مخالفت نہیں کر سکتیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اتحاد ہو کر رہے گا۔ اور ان کو اس سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ شام کی رائے عامہ عراق اور حجاز کے خیالات سے متاثر ہے۔ اور وہ بھی اس اتحاد کی مخالف ہے۔ مگر مصر اور برطانیہ کا خوف شام کی رائے عامہ پر غالب ہے۔ اور وہ اس اتحاد کی مخالفت نہیں کر سکتی۔ یمن کے متعلق یہ خیال ہے کہ وہ اس اتحاد میں شامل ہو گا۔ جو اس کے لئے مفید ہو گا۔ مگر وہ اس کی مخالفت نہیں کرے گا۔ مصر اور برطانیہ کا خیال ہے کہ اس اتحاد میں شامل ہونے سے یمن کو فائدہ ہو گا۔ اور اس کی آزادی کو خطرہ نہیں ہے۔ اس کے بعد اخبار نے امیر فیصل کے اس بیان کا ذکر کیا ہے جو انہوں نے ایک امریکی صحافی سے دیا تھا۔ اور جس میں انہوں نے کہا تھا کہ برطانیہ نے ہم سے جو وعدے کئے تھے وہ پورے نہیں کئے۔ اور ہم برطانیہ کی امداد سے اتحاد کی تحریک نہیں کر سکتے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ امیر فیصل کا یہ بیان بالکل صحیح ہے۔ برطانیہ نے ہم سے جو وعدے کئے تھے وہ پورے نہیں کئے۔ اور ہم برطانیہ کی امداد سے اتحاد کی تحریک نہیں کر سکتے۔

شام و لبنان کی آزادی کا مسئلہ

آزادی شام کے مسدود کی اہم دفعات

فرانس اور شام کے مابین گفت و شنید ختم ہو گئی ہے اور جیسی کہ شام و لبنان کی آزادی روبی ہو گئی ہے۔ صلح شروع ہو گئے۔ فرانس کے شام کے اخبار "صباح" کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ اس سے معاہدہ کی اہم دفعات کا پتہ چلتا ہے۔ (ادارہ الجمعیۃ)

(۱) فلسطین، لبنان اور شام کے مابین اقتصادی معاہدہ ہو گا۔ (۲) فلسطین، لبنان اور شام کے مابین کسٹم کی کوئی حد فاصل نہ ہو گی۔ (۳) فلسطین، لبنان اور شام کے مابین ریل کا کرایہ یکساں ہو گا۔ (۴) لبنان اور شام کے مابین ڈاک کا انتظام مشترک ہو گا۔ (۵) لبنان اور شام کے مابین ٹیلیفون اور ٹیلیگراف کا انتظام مشترک ہو گا۔ (۶) اتحاد کی تشکیل کے بعد ایک مشترکہ عدالت قائم کی جائے گی۔ (۷) اتحاد کی تشکیل کے بعد ایک مشترکہ عدالت قائم کی جائے گی۔ (۸) شام و لبنان کی حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں فرانسیسی مفادات کی حفاظت کریں گی۔ (۹) شام و لبنان کی حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں فرانسیسی مفادات کی حفاظت کریں گی۔ (۱۰) شام و لبنان کی حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں فرانسیسی مفادات کی حفاظت کریں گی۔ (۱۱) شام و لبنان کی حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں فرانسیسی مفادات کی حفاظت کریں گی۔ (۱۲) شام و لبنان کی حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں فرانسیسی مفادات کی حفاظت کریں گی۔ (۱۳) شام و لبنان کی حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں فرانسیسی مفادات کی حفاظت کریں گی۔ (۱۴) شام و لبنان کی حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں فرانسیسی مفادات کی حفاظت کریں گی۔ (۱۵) شام و لبنان کی حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں فرانسیسی مفادات کی حفاظت کریں گی۔ (۱۶) شام و لبنان کی حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں فرانسیسی مفادات کی حفاظت کریں گی۔ (۱۷) شام و لبنان کی حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں فرانسیسی مفادات کی حفاظت کریں گی۔ (۱۸) شام و لبنان کی حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں فرانسیسی مفادات کی حفاظت کریں گی۔ (۱۹) شام و لبنان کی حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں فرانسیسی مفادات کی حفاظت کریں گی۔ (۲۰) شام و لبنان کی حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں فرانسیسی مفادات کی حفاظت کریں گی۔

درسگاہ فضائی میں ترکی عورت

ترکی کے حکمران پڑوسی خواتین کی دلچسپی

ترکی نوان سے سیر کر رہی ہے۔ اس لئے ہی ترکی عورت کی ترقی کا ہر قدم ہمسایہ ممالک میں دلچسپی کا باعث ہے۔ ترکی خواتین نے جو کچھ حاصل کیا ہے وہ اس سے بہت زیادہ ہے جو ترکی عورت حاصل کرنا چاہتی ہے۔ ترکی عورت کی ترقی کا راز یہ ہے کہ اس نے یقین حاصل کیا ہے کہ وہ ترکی میں سب سے پہلی خاتون ہے جس نے فوج میں شرکت کی ہے۔

(مصر) ترکی اخبار "اقدام" نے ترکی خواتین کی ترقی کا راز بتایا ہے کہ ترکی عورت نے یہ یقین حاصل کیا ہے کہ وہ ترکی قوم کی ماں ہے۔ اور وہ اپنے بچوں کو ایسی تعلیم دیتی ہے جو ان کو ترکی قوم کی خدمت کے لئے تیار کرے۔

(مصر) ترکی اخبار "اقدام" نے ترکی خواتین کی ترقی کا راز بتایا ہے کہ ترکی عورت نے یہ یقین حاصل کیا ہے کہ وہ ترکی قوم کی ماں ہے۔ اور وہ اپنے بچوں کو ایسی تعلیم دیتی ہے جو ان کو ترکی قوم کی خدمت کے لئے تیار کرے۔

کمال پاشا ایران جائیں گے؟

موسم گرما کا سفر تفریحی

اطلاع ہے کہ سنتے کمال پاشا اسی موسم گرما میں ایران تشریف لے جائیں گے۔ مگر تا حال ظہور پذیر ہے کہ آپ اپنا سفر خصوصی سفر نہ ہو گا۔ بلکہ تفریحی رہے گا۔ تمام ایران میں اس خبر سے خوشی دیکھی پیدا ہو گئی ہے۔ اگر کمال پاشا ایران تشریف لے گئے تو ان کا استقبال دنیا کی تاریخ میں اپنی نظیر آپ ہی ہو گا۔

مصر کی آزادی کا مفہوم

ایک عربی اخبار کا بیان

مصر کے ایک عربی اخبار نے مصر اور برطانیہ کے معاہدہ پر مفصل بحث کی ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ہم تمام قوم پر دردمندی مرحوم سعد زغلول پاشا کے ممنون ہیں کہ انہوں نے مصر کو آزادی دلائی۔ آخری فیصلہ تاحال صرف آزاد ہو گا جب برطانیہ کا کیریبائی فوجیں مصر سے نکل جائیں گی۔ اگر مصر کی کسی کو شش ایک جنبی پیدا ہو جائے گا۔ اگر مصر کو کسی حالت میں بھی آزادی نہیں مل سکتا۔ اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ مصری آزادی کا مفہوم اس کے سوا اور کچھ نہیں ہے کہ مصر اور برطانیہ کا خزانہ مشترکہ اس شرائط کی تکمیل سے قاصر ہے۔ برطانی فوج خواہ قاہرہ اور اسکندریہ میں رہے یا اسمٰعیلیہ میں۔ کنال تو فوج رہے یا توڑ آبنائے میں جہازوں سے مصری غلامی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ تو کیا یہ خاص پاشا کی حکومت اپنے مشیر زغلول پاشا کے عظیم قدم پر چلتے ہوئے کسی عظیم عملی کارنامہ ظہور میں لائے گی؟

فریب محبت

(از جناب حفیظ صاحب نفیس آبادی)

قصائے خام انکاں پیچیدہ پولیسیں — ہموار دل سے بنتی ہے وہ سادہ پولیسیں
فریب مہر محبت کو جانتا ہوں میں — پڑھ لیتا ہوں جو گزرے ہیں سطروں میں
تلاش کعبہ و قصد میں جا رہا ہوں میں — قدم قدم پہ یہ ٹوکے ہیں ہوگئے ہوں میں
چھپکوں کے سر پر طور کہتا ہوں میں — کلیم اس سے کو پھر صورت آشنا پولیں
دلوں کے گرد ہیں پر تھا شکوہ قوت — فغاں ہے سب میں بے ہوگئے ہوں میں
تلاش سست کا نتیجہ ہے قسمت — ملا وہ ہمکو تو ہی کھو گیا ہوں میں
یہ کھیتا ہے کہ کس کس کو ہوش سائے — فسانہ کہہ سست صیر آ ہوں میں
قرار ہمکو نہیں سیر گاہ عالم میں — ازل کا اک گل سہنا کو ڈھونڈھتا پولیں
نگاہ پھیر کے ہمکو فریب دے نہ کوئی — اے جز جز ہٹ کو جانتا ہوں میں
یہ کون بول اٹھا ہے رباب عالم میں — اٹھا کے پردہ ہستی کو دیکھتا پولیں
بڑے مزے کا یہ انداز گفتگو ہے حفیظ — وہ دیکھتا ہے جسے اسکو دیکھتا پولیں

گریۂ شبنم

(از جناب عبدالحمید صاحب سلیم امروہوی)

میں یہ بتاتا ہوں غم نصیب کو فوراً — وہ یہ کہتے ہیں کہ غم کا کچھ جتن نہ رہا
پیچھے آ رہی ہو تو ہے میں بھی خجلت — مژدہ باد اجل انداز مناسب نہ رہا
لوگ کہتے ہیں کہ یہ بیل کو نہیں طاقت — ہم یہ کہتے ہیں کہ اب اس کے جبل نہ رہا
یہ کرامت ہے گہ غلط انداز میں تھی — جان اب جان نہیں اور دل دل نہ رہا
غیر سمجھیں تجھے محروم وفا زر نہ کریں — وہ سمجھے کہ مری زیر کے قابل نہ رہا
تم ہی بتلاؤ کہ ایسا ان نظر بھی ایک — پر ذوقوں کے تو ہو پردہ کوئی حائل نہ رہا
چار تنکوں سے نشیمن کے فلک کو ضد تھی — اب میں پر کوئی ظالم کے مقابل نہ رہا
فتح داری ہی بس اب سجدۂ شکر بنا — ولولے وہ تو رہے ہیں زیر دل نہ رہا
دیکھتا رہ گیا حسرت کی نظر سے شبنم — اک نگہ آئی ادھر سے کہ وہ پیمانہ نہ رہا

The Aljamiat
Vol. 24 No. 6 DELHI Friday 24th July 1936 PRICE ONE ANNA

جیل میں ایک پٹھان کی وفات

منصفی برطانوی معاہدہ کی تصدیق

دو آدمی فرسے ہلاک

ترکی کا جواب اطمینان بخش ہوگا

الدفاع میں فیاض آرزیان

ہندی کتابیں

انجمن بکڈپو کی چند مذہبی اور اصلاحی کتابیں

عورتوں اور بچوں کے لئے

ایلاو وزائف

خواتین مدلس

سب دکانوں

تعلیم الاسلام

ہر محلہ کا تحفہ

العین

پارسی کی لڑکی کا ٹوپی سے انکار

حل مشکلات

رسول کی دعائیں

خلافت فاروقی

جنت کی کنجی

شعبہ انجمن بک ڈپو بلیماران دہلی
(فون) ہندستان کی بھی ہر قسم کی کتابیں ہر وقت تیار رہتی ہیں۔ ہر صاحب کو وی پی کتابیں بھیجی جاتی ہیں۔
محصول ڈاک و رجسٹری کا خرچ خریداروں میں ہمیشہ خریدار ہوگا۔

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۸ ربیع الاول ۱۳۵۵ ہجری

آسٹرو جرمن معاہدہ

ایک نئی جنگ کے آغاز کا اعلام

مون ڈرمون

آج کی خبریں

خطبہ صدارت فلسطین کانفرنس

جرمنی نے تبش پر ٹیل کی حکومت ختم کرلی

شاہ ایڈورڈ کے حملہ آور کا بیان

ہائی کمشنر فلسطین مستعفی ہو رہے ہیں

ترکی فوج نے دو جزیروں پر قبضہ کرلیا

دہلی چھوڑ دو!

مولانا سمیع اللہ کے نام چیف کمشنر کا نوٹس

آسٹرین صوبوں میں باغیوں کی فتوحات

برگزو میں ایک نئی فسطائی حکومت کا قیام

معاہدہ اوزدہ کی جگہ دوستانہ تجارتی معاہدہ

اسلامی افواج کی یورش

جڑی بوٹی

وہ دوا جو سو سو ٹک جڑی بوٹیوں سے مرکب ہے۔ ایام کی خرابی سے پیدا شدہ امراض
ناموس پر تپ محرقہ گھٹیا۔ خون کی خرابی برسے آرام ہو تو دو
دوا واپس کی تاریخ ۔ ہر کی دوا جو آرڈر سے ملک بھر میں

جڑی بوٹی میڈیکل سٹور لکھنؤ پوسٹ بکس نمبر ۲۵ دہلی گیٹ

خضاب چشمہ نور

اس خضاب کا استعمال کرنے سے سفید بال کالے ہو جاتے ہیں۔ دماغ کو طاقت ملتی ہے۔ آنکھوں کی روشنی بڑھتی ہے۔ خضاب کے ساتھ ہی ہر قسم کے امراض چشم کا علاج کیا جاتا ہے۔ مفت فہرست منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔

بال کالا اسٹور ریپوٹ کمپنی مرزی دہلیگہ

کمزوری۔ نامردی

تازہ بتازہ طاقت پائے جاتی کمزوری۔ بے دردی کو دور کرنے
والا بادام کا حلوہ۔ جس کے کھانے سے بدن کی کمزوری
ہمیشہ کے لئے دور ہو جاتی ہے۔ ہر قسم کی کمزوری
ایسا ہی ہے۔ دام فی پاؤ صرف ۱۲ روپے

بوٹی مارکیٹ بال۔ پوسٹ بکس نمبر ۲۵ دہلی گیٹ

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

منیجر شریف الملت پریس اینڈ پبلشنگ ایجنسی دہلی

ہمیشہ اچانک آگ سے

اور بعض اوقات بیخبری میں کیا ہوتا ہے کہ آپ کا ہنستا بستا گھر
اسی وقت خاکستر

کر دیتا ہے۔ اس لئے ہر شخص کو اپنے مکان اور اسباب کا بیمہ

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالدینے والی دوا جو نیٹک آئل

سستی کہ موری اور ناطاقتی کیلئے صرف ایک قطرہ لگائیے اور خود اس دوا
کی تاثیر سے فائدہ اٹھائیے نہ پان باندھنے کی ضرورت نہ کپڑا لپیٹنے کی حاجت
ایک قطرہ کے لگانے سے ضبط مشکل ہو جاتا ہے اس دوا کے موجد امریکن ڈاکٹر رابنسن
ہیں قیمت فی شیشی دو روپے سات آنے محصول ڈاک ۵ علاوہ

پتہ:- سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

سوئیس کے مشہور و معزز کارخانہ کی بنائی ہوئی اصلی فوکس ہفت روزہ کوالٹی سپر مشین
ساخت واچ جو بوجب نقشہ گارنٹی بائیس سال اصلی قیمت آٹھ روپے ہوتی ہے
چار روپے دو نکل محصول ڈاک تا تین گھڑی کی خریداری پر محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ:
کامرڈ ٹریڈنگ ایجنسی پوسٹ بکس ۶۵ کلکتہ

مباحث امروز

ڈاکٹر امبیدکار اور گاندھی جی

گو ذہنی طور پر ہندوستان کے تمام سیاسی اور سماجی مسائل اور مسلم مستقبل کے متعلق ہندوستان کی سیاسی بیداری بڑا شباب اب تک اسکی ثابت عام طور پر ہندوؤں کا ذہنی ارتقاء اور سیاسی شعور بہت سطحی ہے یہ ایک حقیقت ہے کہ گاندھی جی نے قدرت کی طرف سے ایک نرم دل یا پسیج کی وجہ سے آپکا سینہ غریبوں کی مصیبتوں پر ہمدردی کے جذبات سے بھرا ہوا ہے۔ جنابے اور آپ کی باتیں کرنے کو کسی انسان کو کسی دوسرے انسان پر فوقیت دی جاتی ہے اور ایک طبقہ دوسرے طبقہ کو اپنے تابع کرنے کے لئے کمر باندھے۔

تاہم گاندھی جی ہندو دھرم کے نگہ و ترقی کے متعلق بہت دور اندیشوں کی تحقیقی رسائی کی کوئی خاص ثابت نہیں رکھتے۔ اس سلسلہ میں آپنے جب جو خدمات انجام دی ہیں ان سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ آپ نے ہندو قوم کے لئے جس خاص کی ضرورت ہے۔ گاندھی جی ان سے بہت کم فیضیاب ہوئے ہیں اور اس بنا پر یہ ہندو راہنماؤں کے تجارتی کی خوبیوں سے غلط فہمی کا شکار ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹر امبیدکار نے اپنے کسی خطبہ صدارت میں ہندوؤں کے عظام کی داستان بیان کرتے ہوئے جن شاستروں و رسم کی گرفت کے ان حوالوں کی طرف اشارات کئے جواب کے قدامت پسند اور گرو منتروں کے لئے بحث و دلیل کا کام دیتے ہیں اور جن کی آڑ میں چھوتوں کو تمدنی زندگی سے ظالم رکھا جاتا ہے۔ ان میان پر گاندھی جی نے جس قسم کی رائے ظاہر کی ہے اس سے ہندو سماج کا نقطۂ نظر اور بھی واضح ہو جاتا ہے۔ گاندھی جی نے فرمایا ہے کہ ہندو سماج کو ان کی ذات پات کی تقسیم پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ وہ صرف اچھوتوں کی موجودگی میں اس کو ناجائز سمجھتے ہیں۔ ہندو سماج کی اس ذہنیت کا اندازہ اس تبصرہ سے ہو سکتا ہے جو ہندو اخبار ٹریبون نے اس پر کیا ہے۔ ٹریبون لکھتا ہے:

"ہندو سماج کی ذہنیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ ہندو سماج کے ایک ممبر کو اچھوتوں کی حالت پر کوئی تشویش نہیں ہے۔ اس کو صرف اس بات کا خیال ہے کہ اچھوتوں کی موجودگی سے ہندو سماج کی پاکیزگی کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ اس کو اچھوتوں کی حالت کو بہتر بنانے کی کوئی فکر نہیں ہے۔ اس کو صرف اس بات کا خیال ہے کہ اچھوتوں کی موجودگی سے ہندو سماج کی پاکیزگی کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ اس کو اچھوتوں کی حالت کو بہتر بنانے کی کوئی فکر نہیں ہے۔ اس کو صرف اس بات کا خیال ہے کہ اچھوتوں کی موجودگی سے ہندو سماج کی پاکیزگی کو ٹھیس پہنچتی ہے۔"

ٹریبون کا یہ تبصرہ بالکل صحیح ہے۔ گاندھی جی کی ہریجن سیوا سنگھ کی تمام سرگرمیوں کا مقصد یہ ہے کہ اچھوتوں کی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے۔ ان کو ہندو سماج کے برابر حقوق دیئے جائیں۔ ان کو ہندو سماج کے برابر مواقع دیئے جائیں۔ ان کو ہندو سماج کے برابر مواقع دیئے جائیں۔ ان کو ہندو سماج کے برابر مواقع دیئے جائیں۔ ان کو ہندو سماج کے برابر مواقع دیئے جائیں۔

مساوات اور آزادی کا مفہوم

اس کے باوجود سلطانوں نے کبھی، مرضاری کو بیکاری نہیں کوشش کی ہے۔ ہندوستان کی تاریخ میں ایک بھی مثال ایسی نہیں ملتی جب کسی مسلمان بادشاہ نے اپنی رعایا کے کسی طبقہ کو اس کے حقوق سے محروم کیا ہو۔ ان کی اقتصادی یا سماجی زندگی میں دخل دیا ہو۔ اور نہ اسکے برعکس ہے۔ اسلام کی تاریخ میں ایک بھی مثال ایسی نہیں ملتی جب کسی مسلمان بادشاہ نے اپنی رعایا کے کسی طبقہ کو اس کے حقوق سے محروم کیا ہو۔ اور نہ اسکے برعکس ہے۔ اسلام کی تاریخ میں ایک بھی مثال ایسی نہیں ملتی جب کسی مسلمان بادشاہ نے اپنی رعایا کے کسی طبقہ کو اس کے حقوق سے محروم کیا ہو۔ اور نہ اسکے برعکس ہے۔

انتقادات

شہادت حسین — مصنفہ مولوی عبدالوحید صاحب سلیم۔ پتہ ملنے کا مکتبہ الحسنات دہلی۔ قیمت فی نسخہ ۱۲ آنہ۔

یہ رسالہ تقطیع ۲۰×۳۰ سولہ صفحات پر مشتمل ہے۔ مولانا موصوف نے اس میں واقعہ کربلا کے متعلق بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کیا ہے۔ مولانا موصوف کی یہ کوشش قابل قدر ہے۔ ہمارے ملک میں بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو اس واقعہ کو اپنے مذموم مقاصد کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے یہ رسالہ بہت مفید ہے۔ ہم اس کی اشاعت کی دل سے خواہش کرتے ہیں۔

قصیدہ مولد النبی — مصنفہ الحاج مولانا حکیم محمد یونس صاحب شائق۔ پتہ ملنے کا مکتبہ شائق بک ڈپو بلی ماران دہلی۔ قیمت فی نسخہ ۲ آنہ۔

یہ عربی قصیدہ خاتم المرسلین کی مدح میں ہے۔ ہر شعر پر ترجمہ ہے جو اردو میں ہے۔ مصنف کی کوشش قابل داد اور طریقہ بیان بے حد شستہ اور دلچسپ ہے۔

فلسطین کا شاہی کمیشن

آخر طے ہو گیا کہ برطانیہ فلسطین کے لئے ایک شاہی کمیشن بھیجے گا۔ یہ کمیشن ۱۰ مئی کو لندن سے روانہ ہوگا۔ اس کمیشن کے ممبر کون ہوں گے اس کا ابھی تک اعلان نہیں ہوا ہے۔ لیکن اس کے ممبر کون ہوں گے اس کا ابھی تک اعلان نہیں ہوا ہے۔ لیکن اس کے ممبر کون ہوں گے اس کا ابھی تک اعلان نہیں ہوا ہے۔ لیکن اس کے ممبر کون ہوں گے اس کا ابھی تک اعلان نہیں ہوا ہے۔

افکار و اخبار

جماعتی اخلاق

مسلم لیگ کا منشور عمل

مسجد شاہ جہاں غرباء پناہ گزین فلسطین

افغانستان اور چین

حوادث و احکام

مزاق کا جنازہ

اسٹریٹ کی تونسائی کا پتہ چلتا ہے کہ جب سے اسلامی ترکستان میں ہتھیار کر کے مسلمانوں نے جائداد ہیں دی ہے ایک واقعہ بھی ایسا نہیں ہوا ہے جس سے یہ ثابت ہو سکے کہ ہندو اور مسلمان میں کوئی تفریق ہے۔ ہندو اور مسلمان میں کوئی تفریق ہے۔ ہندو اور مسلمان میں کوئی تفریق ہے۔ ہندو اور مسلمان میں کوئی تفریق ہے۔

کرنٹوں کی سلیت ڈاکار

ایک طرف تو گاندھی جی ہندوؤں کی سلسلہ نہ بیکار تک ہیں۔ خیال ظاہر فرماتے ہیں کہ

ہندوستان کی تمام سیاسی بیداری بڑا شباب اب تک اسکی ثابت عام طور پر ہندوؤں کا ذہنی ارتقاء اور سیاسی شعور بہت سطحی ہے یہ ایک حقیقت ہے کہ گاندھی جی نے قدرت کی طرف سے ایک نرم دل یا پسیج کی وجہ سے آپکا سینہ غریبوں کی مصیبتوں پر ہمدردی کے جذبات سے بھرا ہوا ہے۔ جنابے اور آپ کی باتیں کرنے کو کسی انسان کو کسی دوسرے انسان پر فوقیت دی جاتی ہے اور ایک طبقہ دوسرے طبقہ کو اپنے تابع کرنے کے لئے کمر باندھے۔

تاہم گاندھی جی ہندو دھرم کے نگہ و ترقی کے متعلق بہت دور اندیشوں کی تحقیقی رسائی کی کوئی خاص ثابت نہیں رکھتے۔ اس سلسلہ میں آپنے جب جو خدمات انجام دی ہیں ان سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ آپ نے ہندو قوم کے لئے جس خاص کی ضرورت ہے۔ گاندھی جی ان سے بہت کم فیضیاب ہوئے ہیں اور اس بنا پر یہ ہندو راہنماؤں کے تجارتی کی خوبیوں سے غلط فہمی کا شکار ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹر امبیدکار نے اپنے کسی خطبہ صدارت میں ہندوؤں کے عظام کی داستان بیان کرتے ہوئے جن شاستروں و رسم کی گرفت کے ان حوالوں کی طرف اشارات کئے جواب کے قدامت پسند اور گرو منتروں کے لئے بحث و دلیل کا کام دیتے ہیں اور جن کی آڑ میں چھوتوں کو تمدنی زندگی سے ظالم رکھا جاتا ہے۔ ان میان پر گاندھی جی نے جس قسم کی رائے ظاہر کی ہے اس سے ہندو سماج کا نقطۂ نظر اور بھی واضح ہو جاتا ہے۔ گاندھی جی نے فرمایا ہے کہ ہندو سماج کو ان کی ذات پات کی تقسیم پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ وہ صرف اچھوتوں کی موجودگی میں اس کو ناجائز سمجھتے ہیں۔ ہندو سماج کی اس ذہنیت کا اندازہ اس تبصرہ سے ہو سکتا ہے جو ہندو اخبار ٹریبون نے اس پر کیا ہے۔ ٹریبون لکھتا ہے:

"ہندو سماج کی ذہنیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ ہندو سماج کے ایک ممبر کو اچھوتوں کی حالت پر کوئی تشویش نہیں ہے۔ اس کو صرف اس بات کا خیال ہے کہ اچھوتوں کی موجودگی سے ہندو سماج کی پاکیزگی کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ اس کو اچھوتوں کی حالت کو بہتر بنانے کی کوئی فکر نہیں ہے۔ اس کو صرف اس بات کا خیال ہے کہ اچھوتوں کی موجودگی سے ہندو سماج کی پاکیزگی کو ٹھیس پہنچتی ہے۔"

ٹریبون کا یہ تبصرہ بالکل صحیح ہے۔ گاندھی جی کی ہریجن سیوا سنگھ کی تمام سرگرمیوں کا مقصد یہ ہے کہ اچھوتوں کی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے۔ ان کو ہندو سماج کے برابر حقوق دیئے جائیں۔ ان کو ہندو سماج کے برابر مواقع دیئے جائیں۔ ان کو ہندو سماج کے برابر مواقع دیئے جائیں۔ ان کو ہندو سماج کے برابر مواقع دیئے جائیں۔

ہندوؤں اور سکھوں کے حقوق نہیں چھینے گئے

افغان قنصل جنرل کا بیان

جرمنی میں جنگ کا رجحان بڑھ رہا ہے

مدراس کے مسلم لیڈروں کی میٹنگ

شہنشاہ حبش کا لیگ کے نام اہم خطوط

اٹلی کی حکومت سلیم نرناقواعد لیگ کے خلاف ہے

انجمن لکچرار امریکہ کی طرف سے شاہ حبش کو دعوت نامہ

لندن ۱۰ جولائی کو شہنشاہ حبش کا لیگ کے نام ایک خط وصول ہوا ہے جس میں انہوں نے اپنے دارالحکومت منتقل نہ کرنے کے بارے میں لیگ کے فیصلہ پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اس خط کی نقل ذیل میں درج کی جاتی ہے:

شاہ کو انگریز مورخ مسٹر ایچ جی ویلز کی طرف سے دعوت نامہ

مسٹر ویلز نے شاہ حبش کو لکھا ہے کہ وہ امریکہ کے دورہ کے دوران میں انگلستان کے کالجوں سے استفادہ کریں۔ مگر شاہ نے دعوت سے فائدہ اٹھانے کی بجائے معذرت کر دی ہے۔ ذیل میں مسٹر ویلز کا خط اور شاہ کا جواب درج کیا جاتا ہے۔

اطالوی حکومت کی جدید پالیسی

عدالیں اپنا کام نہ کریں گی

حبش میں اطالوی حکومت کا بہترین شہر ہیا جائے گا

لندن ۱۰ جولائی۔ مسکر کی ڈاک سے اطلاع ملی ہے کہ اطالوی حکومت نے حبش میں اپنی نو آبادیات کے لئے ایک نئی پالیسی تجویز کی ہے۔ اس کے مطابق حبش کے مختلف علاقوں میں اطالوی آبادی کے لئے جگہ مخصوص کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ہر علاقہ میں ایک بڑا شہر اطالوی آبادی کے لئے مخصوص کیا جائے گا۔ اس شہر میں اطالوی آبادی کے لئے تمام ضروری سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی۔ اس شہر کے باشندوں کو ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا جائے گا۔ اس شہر کے باشندوں کو اپنے علاقہ کی عدالتوں میں مقدمات پیش کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ اس شہر کے باشندوں کو اپنے علاقہ کی عدالتوں میں مقدمات پیش کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ اس شہر کے باشندوں کو اپنے علاقہ کی عدالتوں میں مقدمات پیش کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

فلسطین کیلئے شاہی کمیشن کا تقرر

حکومت انقلابی تحریکات سے متاثر ہوگی

لندن ۱۰ جولائی۔ مسکر کی ڈاک نے دارالعوام میں مسئلہ فلسطین پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا ہے کہ حکومت برطانیہ کے آئندہ ہفتہ فلسطین کے لئے ایک شاہی کمیشن کی پیشگی تجویز کی ہے۔ اس کمیشن کے ذمہ یہ کام ہوگا کہ وہ فلسطین کی موجودہ صورت حال کا جائزہ لے کر اس کے متعلق اپنی رائے ظاہر کرے۔ اس کمیشن کے ذمہ یہ کام بھی ہوگا کہ وہ فلسطین کے مستقبل کے متعلق اپنی رائے ظاہر کرے۔ اس کمیشن کے ذمہ یہ کام بھی ہوگا کہ وہ فلسطین کے مستقبل کے متعلق اپنی رائے ظاہر کرے۔ اس کمیشن کے ذمہ یہ کام بھی ہوگا کہ وہ فلسطین کے مستقبل کے متعلق اپنی رائے ظاہر کرے۔

شہنشاہ حبش کی واپسی

اپنے ملک کو آزاد کرانے کی تمنا

لندن ۱۰ جولائی۔ شہنشاہ حبش ہیلی سلاسی جو اٹلی کے حملہ کے بعد سے انگلستان میں مقیم ہیں، اپنے ملک کو واپس جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ان کا ارادہ ہے کہ وہ اپنے ملک کو آزاد کرانے کی تمنا

اپیون نوشوں کو سزائے موت دی جائیگی!

حکومت چین کا نیا قانون

لندن ۱۰ جولائی۔ چین کی قومی حکومت نے اپیون نوشی کے خلاف ایک نیا قانون نافذ کیا ہے۔ اس قانون کے ماتحت اپیون نوشوں کو سزائے موت دی جائے گی۔

مصر کے ساتھ معاہدہ

فوجی کلاز کے متعلق سمجھوتہ ہوگیا

قاہرہ ۱۰ جولائی۔ مصر کی مشترکہ وزارت کمیٹی نے جمعہ کے روز مصر اور برطانیہ کے درمیان معاہدہ کی ذیلی دفعات پر غور کیا ہے۔ اس میں فوجی کلاز پر بھی بحث کی گئی ہے۔ اس کلاز کے متعلق سمجھوتہ ہوگیا ہے۔

آسٹریا میں سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مسئلہ

پانچ ہزار قیدی رہا کئے جائیں گے

ویانا ۱۰ جولائی۔ ڈوئچ ٹرائے ایجنسی کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ آسٹریا کی حکومت نے سیاسی قیدیوں کی رہائی کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس فیصلہ کے ماتحت پانچ ہزار قیدی رہا کئے جائیں گے۔

مسٹر گاندھی کا بیمار گرفتار کرلیے گئے

ضمانت منسوخ کردی گئی

پونہ ۱۰ جولائی۔ مسٹر گاندھی کے اہل خانہ میں سے مسز کستور گاندھی کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا تھا۔ مگر اب ان کی ضمانت منسوخ کر دی گئی ہے۔ مسز گاندھی کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ مسز گاندھی کو ۱۵ روز کی سزا دی گئی ہے۔

موٹر میں ٹیلیفون

حال ہی میں ایک موٹر میں ایسا ٹیلیفون لگایا گیا ہے جس کو ٹیلیفون نما کہا جا سکتا ہے۔ اور جس کے ذریعہ موٹر میں بیٹھے ہوئے آدمی کو ٹیلیفون کی سہولت حاصل ہو سکتی ہے۔ اور اس کے ذریعہ وہ ٹیلیفون کے ذریعہ بات چیت کر سکتا ہے۔

فلسطین کے متعلق شاہی کمیشن کا اعلان

لندن ۱۰ جولائی۔ مسکر کی ڈاک نے اعلان کیا ہے کہ فلسطین کے متعلق شاہی کمیشن کا اعلان ۱۸ جولائی کو کیا جائے گا۔ اس کمیشن کے ذمہ یہ کام ہوگا کہ وہ فلسطین کی موجودہ صورت حال کا جائزہ لے کر اس کے متعلق اپنی رائے ظاہر کرے۔ اس کمیشن کے ذمہ یہ کام بھی ہوگا کہ وہ فلسطین کے مستقبل کے متعلق اپنی رائے ظاہر کرے۔ اس کمیشن کے ذمہ یہ کام بھی ہوگا کہ وہ فلسطین کے مستقبل کے متعلق اپنی رائے ظاہر کرے۔

یورپ میں امن و امان کی فوری ضرورت

کانفرنس دول ثلاثہ کا اہم مقصد

لندن ۱۰ جولائی۔ لندن ٹائمز کی نامہ نگار کی اطلاع کے مطابق مسٹر ایڈن اور مسٹر چیمبرلین پیرس جا رہے ہیں۔ وہ وہاں پر فرانس کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سے ملاقات کریں گے۔ اس ملاقات کا مقصد یورپ میں امن و امان کی فوری ضرورت کے متعلق تبادلہ خیال کرنا ہے۔

بارسیلونا کو بمبوں نے تباہ کر دیا

میڈرڈ کے پر خون خرابہ

۱۰ جولائی۔ فرانسیسی بمبار طیاروں نے بارسیلونا کے بندرگاہ پر بمباری کی ہے۔ بمبار طیاروں نے بارسیلونا کے بندرگاہ پر بمباری کی ہے۔ بمبار طیاروں نے بارسیلونا کے بندرگاہ پر بمباری کی ہے۔

۱۰ جولائی کی تاریخ

۱۰ جولائی کی تاریخ کو ہر سال یاد رکھا جائے گا۔ اس دن ہر سال یاد رکھا جائے گا۔ اس دن ہر سال یاد رکھا جائے گا۔ اس دن ہر سال یاد رکھا جائے گا۔

---

۱۰ مسلمانوں پر سحابہ پر ہنے کے الزام میں سزائیں

عدالت کا فیصلہ سننے کے لئے مسلمانوں کا اجتماع

نعرہ تکبیر کے ساتھ ملزمین کو رخصت کیا گیا

گلشن پارک لاہور میں آج صبح سے ہی مسلمانوں کی بڑی تعداد جمع ہونا شروع ہو گئی تھی۔ ۱۰ بجے کے قریب ہزاروں مسلمان وہاں جمع ہو گئے تھے۔ ۱۰ بجے کے قریب ہزاروں مسلمان وہاں جمع ہو گئے تھے۔ ۱۰ بجے کے قریب ہزاروں مسلمان وہاں جمع ہو گئے تھے۔

مسلمان یہ مال کر مگی تو ہمیں برداشت نہیں کر سکتے

سلطنت افغانستان نے تشہیری پابندیاں منسوخ کر دیں

اسلامی ممالک میں سینما کی ترقی

ٹوپ راسپوٹین کا تیک قدم

۱۰ انتخابات اور حیثیت القرآن کا ریڈیو

چار لاکھ پونڈ کا سٹیشن بنے گا

ہندوستان کی تجارت

۱۰ مدرسہ تجوید القرآن میں

شعبہ عربی کا افتتاح

۱۰ ہمارے نمائندہ خصوصی کی رپورٹ

۱۰ ہندوستان کی آبادی

۱۰ ہندوستان کی آبادی

۱۰ ہندوستان کی آبادی

رجسٹرڈ نمبر ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — ٹیلیفون نمبر ۵۲۴۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ادارہ
مسئول: ابوالبیان ایوبی
محی الدین قاسمی

نگران
مولانا نورالدین بہاری

جلد (۲۴) | دہلی یوم شنبہ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ مطابق یکم اگست ۱۹۳۶ء | نمبر ۸

دنیائے اسلام

عربی ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

استقلال شام ولبنان
حصول آزادی کیلئے شامی عربوں کا جہاد
۱۰ سال کی مسلسل قربانیوں کا ثمر شیریں

گذشتہ کے پیوستہ ... صلح ... اہالی دمشق کے ... تاریخ ... عظیم ... ۱۹۲۰ء ... فرانسیسی ... شام ... ۱۹۲۰ء ... ۱۹۲۶ء ... ۱۹۲۶ء ... ۱۹۲۶

جمعیت دہلی

یوم ۱۳ جمادی الاول ۱۳۵۵ ہجری

مصالحتی بورڈ کا قیام

نواب چھتاری کے بیان پر ایک طائرانہ نظر

تدوین رسول پر تنقید

پنجاب اسمبلی پارٹی

اچھوتوں کو دعوتِ

مسئلہ فلسطین دارالعوام میں

موج دمون

مباحثِ امروز

مولانا ابوالکلام آزاد کا مکتوب

مرزائیوں کا ایک نیا فتنہ

مسلمان ہوشیار رہیں

فلسطین کی بین الاقوامی روٹ

افکار و اخبار

"ہندی یا نیشنل ہندستانی"

نواب صاحب چھتاری کو جواب

حوادث و احکام

استفتاء

اخبار تجارت

بانک‌های خصوصی در بازار نقره‌ی فردانی

صرافی‌ها و دلالان هم به صورت گروهی وارد معامله شدند

نوشتهٔ ناصر کیانی

بازار نقره‌ی فردانی در هفته‌ی گذشته شاهد ورود گسترده‌ی بانک‌های خصوصی بود. تا پیش از این، معاملات عمده در دست صرافی‌های سنتی و دلالان کوچک بود و بانک‌ها تنها به‌عنوان واسطه‌ی پرداخت عمل می‌کردند. اما از روز سه‌شنبه، چند بانک بزرگ اعلام کردند که خود نیز به خرید و فروش شمش نقره خواهند پرداخت.

به گفته‌ی مدیران این بانک‌ها، هدف آن است که مشتریان نیازی نداشته باشند برای هر معامله‌ی کوچک به بازار بروند. یک بانک اعلام کرده است که حداقل خرید را تا ۵۰ گرم پایین آورده است. این رقم برای بسیاری از خانوارها قابل دسترس‌تر از شمش‌های یک‌کیلویی است که تا کنون رایج بود.

با این حال، صرافان نسبت به این تغییر بی‌اعتنا نیستند. آن‌ها می‌گویند که بانک‌ها با امکانات بیشتر و هزینه‌ی کمتر وارد رقابتی شده‌اند که برای آن آماده نبوده‌اند. یکی از صرافان قدیمی بازار گفت: «ما سال‌ها اعتماد مشتری را با حضور روزانه و گفت‌وگو ساخته‌ایم، حالا یک اپلیکیشن می‌آید و همان کار را در چند ثانیه انجام می‌دهد.»

در مقابل، بانک‌ها تأکید دارند که مزیت اصلی‌شان شفافیت و ضمانت است. هر خرید با کد پیگیری ثبت می‌شود و امکان بازگشت کالا در مدت هفت روز وجود دارد. این شرایط برای خریدهای کوچک و ناآشنا با بازار بسیار جذاب است.

کارشناسان پیش‌بینی می‌کنند که اگر این روند ادامه یابد، حجم معاملات نقره در بازار فردانی تا پایان سال دست‌کم دو برابر شود. اما هشدار می‌دهند که ورود بانک‌ها می‌تواند نوسان قیمت را نیز افزایش دهد، زیرا تصمیم‌های آن‌ها بسیار سریع‌تر از صرافان سنتی است.

بازار ارز

دلار ۵۸۲۰ تومان

یورو ۶۳۱۰ تومان

پوند ۷۴۵۰ تومان

بازار طلا

مثقال ۳۱۲۰۰۰۰ تومان

گرم ۱۳۰۴۰۰ تومان

بازار نقره

گرم ۱۱۲۰۰ تومان

شمش یک‌کیلویی ۱۰۱۰۰۰۰۰ تومان

بازار سکه

تمام ۳۰۴۰۰۰۰۰ تومان

نیم ۱۵۸۰۰۰۰۰ تومان

ربع ۹۹۰۰۰۰۰ تومان

بازار بورس

شاخص کل ۱۲۴۵۶ واحد

ارزش معاملات ۳۸۰ میلیارد تومان

بازار بیمه

شاخص کل ۹۱۲ واحد

ارزش معاملات ۴۲ میلیارد تومان

بازار مسکن

متوسط قیمت هر متر مربع ۴۸۰۰۰۰۰ تومان

بازار خودرو

پراید ۲۸۰۰۰۰۰۰ تومان

بازار کالا

گندم ۱۲۰۰۰ تومان

جو ۹۵۰۰ تومان

بازار دام

گوسفند زنده ۱۸۰۰۰۰۰ تومان

بره ۲۲۰۰۰۰۰ تومان

بازار میوه

سیب ۴۵۰۰ تومان

پرتقال ۳۸۰۰ تومان

بازار سبزی

گوجه‌فرنگی ۲۲۰۰ تومان

خیار ۱۸۰۰ تومان

بازار نان

نان سنگک ۱۵۰۰ تومان

نان بربری ۲۰۰۰ تومان

بازار لبنیات

شیر ۱۲۰۰ تومان

پنیر ۹۰۰۰ تومان

بازار گوشت

گوشت گوسفند ۱۶۰۰۰۰ تومان

گوشت گوساله ۱۴۰۰۰۰ تومان

بازار مرغ

مرغ زنده ۸۵۰۰۰ تومان

مرغ کشتار ۱۱۰۰۰۰ تومان

بازار ماهی

ماهی سفید ۲۸۰۰۰ تومان

ماهی حلوا ۴۵۰۰۰ تومان

بازار تخم‌مرغ

شانه ۱۲۰۰۰ تومان

بازار حبوبات

عدس ۳۲۰۰ تومان

نخود ۴۱۰۰ تومان

بازار برنج

برنج ایرانی ۶۵۰۰ تومان

برنج خارجی ۴۲۰۰ تومان

بازار روغن

روغن نباتی ۱۸۰۰۰ تومان

روغن حیوانی ۲۶۰۰۰ تومان

بازار چای

چای سیاه ۱۲۰۰۰ تومان

چای سبز ۱۴۰۰۰ تومان

بازار قند و شکر

شکر ۲۸۰۰ تومان

قند ۳۲۰۰ تومان

بازار نوشابه

نوشابه ۱۵۰۰ تومان

دوغ ۱۲۰۰ تومان

بازار سیگار

سیگار ۴۵۰۰ تومان

بازار پوشاک

کت مردانه ۴۵۰۰۰۰۰ تومان

پیراهن ۱۲۰۰۰۰۰ تومان

بازار کفش

کفش چرم ۲۸۰۰۰۰۰ تومان

کفش ورزشی ۱۵۰۰۰۰۰ تومان

بازار پارچه

پارچه کتان ۱۸۰۰۰ تومان

پارچه پنبه ۱۲۰۰۰ تومان

بازار لوازم خانگی

یخچال ۴۵۰۰۰۰۰۰ تومان

تلویزیون ۳۲۰۰۰۰۰۰ تومان

بازار موبایل

گوشی ۱۲۰۰۰۰۰۰ تومان

شارژ ۱۰۰۰۰ تومان

بازار لوازم‌التحریر

دفتر ۱۲۰۰۰ تومان

خودکار ۳۰۰۰ تومان

بازار کتاب

کتاب درسی ۱۸۰۰۰ تومان

رمان ۲۲۰۰۰ تومان

بازار اسباب‌بازی

توپ ۱۵۰۰۰۰ تومان

عروسک ۲۸۰۰۰۰ تومان

بازار ورزش

دمبل ۴۵۰۰۰۰ تومان

توپ فوتبال ۱۲۰۰۰۰۰ تومان

بازار آرایشی

رژ لب ۱۸۰۰۰۰ تومان

کرم ۲۲۰۰۰۰ تومان

بازار عطر

عطر ۴۵۰۰۰۰۰ تومان

ادکلن ۱۲۰۰۰۰۰ تومان

بازار دارو

قرص ۱۲۰۰۰ تومان

شربت ۲۸۰۰۰ تومان

بازار عینک

عینک آفتابی ۱۲۰۰۰۰۰ تومان

فریم ۴۵۰۰۰۰۰ تومان

بازار ساعت

ساعت مچی ۲۸۰۰۰۰۰ تومان

ساعت دیواری ۱۲۰۰۰۰۰ تومان

بازار فرش

فرش ۹۰۰۰۰۰۰۰ تومان

گلیم ۴۵۰۰۰۰۰۰ تومان

بازار چرم

کیف ۱۲۰۰۰۰۰۰ تومان

کمربند ۴۵۰۰۰۰۰ تومان

بازار طلا و جواهر

النگو ۱۲۰۰۰۰۰۰ تومان

گردنبند ۲۸۰۰۰۰۰۰ تومان

بازار سنگ

سنگ قبر ۴۵۰۰۰۰۰۰ تومان

سنگ ساختمان ۱۲۰۰۰۰۰۰ تومان

بازار سیمان

سیمان ۱۸۰۰۰ تومان

گچ ۱۲۰۰۰ تومان

بازار آهن‌آلات

میلگرد ۲۸۰۰۰ تومان

تیرآهن ۴۵۰۰۰ تومان

بازار لوله

لوله پلاستیک ۱۲۰۰۰ تومان

لوله فلزی ۲۸۰۰۰ تومان

بازار شیر

شیر فلکه ۴۵۰۰۰ تومان

شیر یک‌طرفه ۱۲۰۰۰۰ تومان

بازار کاشی

کاشی ۲۲۰۰۰ تومان

سرامیک ۱۸۰۰۰ تومان

بازار رنگ

رنگ روغنی ۱۲۰۰۰ تومان

رنگ پلاستیک ۹۰۰۰ تومان

بازار لامپ

لامپ ۴۵۰۰ تومان

پریز ۱۲۰۰۰ تومان

بازار کلید

کلید ۲۸۰۰ تومان

دوشاخه ۱۵۰۰ تومان

بازار سیم

سیم برق ۱۸۰۰۰ تومان

کابل ۴۵۰۰۰ تومان

بازار لوستر

لوستر ۱۲۰۰۰۰۰۰ تومان

آباژور ۴۵۰۰۰۰۰ تومان

بازار پرده

پرده ۲۸۰۰۰۰۰ تومان

تور ۱۲۰۰۰۰۰ تومان

بازار مبل

مبل ۹۰۰۰۰۰۰۰ تومان

صندلی ۱۲۰۰۰۰۰۰ تومان

بازار میز

میز ناهارخوری ۴۵۰۰۰۰۰۰ تومان

میز تحریر ۲۸۰۰۰۰۰۰ تومان

بازار تخت

تخت خواب ۱۲۰۰۰۰۰۰ تومان

کمد ۹۰۰۰۰۰۰۰ تومان

بازار یخچال

یخچال ۴۵۰۰۰۰۰۰ تومان

فریزر ۲۸۰۰۰۰۰۰ تومان

بازار ماشین‌آلات

ماشین لباسشویی ۱۲۰۰۰۰۰۰ تومان

ماشین ظرفشویی ۹۰۰۰۰۰۰۰ تومان

بازار اجاق

اجاق گاز ۴۵۰۰۰۰۰ تومان

اجاق برقی ۱۲۰۰۰۰۰ تومان

بازار هود

هود ۲۸۰۰۰۰۰ تومان

بازار آشپزخانه

کابینت ۹۰۰۰۰۰۰۰ تومان

سینک ظرفشویی ۱۲۰۰۰۰۰ تومان

بازار حمام

شیر دوش ۴۵۰۰۰۰ تومان

توالت فرنگی ۱۲۰۰۰۰۰ تومان

بازار سرویس بهداشتی

روشویی ۲۸۰۰۰۰۰ تومان

آینه ۱۲۰۰۰۰۰ تومان

بازار کف‌پوش

موکت ۱۸۰۰۰ تومان

لمینت ۲۲۰۰۰ تومان

بازار سقف

سقف کاذب ۱۲۰۰۰ تومان

بازار دیوار

کاغذ دیواری ۹۰۰۰ تومان

بازار نقاشی

نقاشی ۱۲۰۰۰۰۰۰ تومان

بازار قاب

قاب ۴۵۰۰۰۰۰ تومان

بازار گل

گل شاخه ۱۲۰۰۰ تومان

گلدان ۲۸۰۰۰۰۰ تومان

بازار گیاه

گیاه آپارتمانی ۱۲۰۰۰۰۰ تومان

بازار باغبانی

بیل ۴۵۰۰۰۰ تومان

بازار ابزار

آچار ۱۲۰۰۰۰ تومان

بازار پیچ و مهره

پیچ ۲۸۰۰ تومان

بازار میخ

میخ ۱۵۰۰ تومان

بازار چسب

چسب ۴۵۰۰ تومان

بازار نوار

نوار چسب ۱۲۰۰۰ تومان

بازار کاغذ

کاغذ کادو ۲۸۰۰ تومان

بازار جعبه

جعبه ۱۵۰۰ تومان

بازار بسته‌بندی

بسته‌بندی ۴۵۰۰ تومان

بازار حمل‌ونقل

کرایه ۱۲۰۰۰۰ تومان

بازار باربری

باربری ۲۸۰۰۰۰ تومان

بازار پیک

پیک ۱۵۰۰۰۰ تومان

بازار تاکسی

کرایه تاکسی ۴۵۰۰۰ تومان

بازار اتوبوس

بلیت اتوبوس ۱۲۰۰۰۰ تومان

بازار قطار

بلیت قطار ۲۸۰۰۰۰ تومان

بازار هواپیما

بلیت هواپیما ۱۵۰۰۰۰۰ تومان

بازار هتل

اتاق هتل ۴۵۰۰۰۰۰ تومان

بازار رستوران

غذا ۱۲۰۰۰۰ تومان

بازار کافه

قهوه ۲۸۰۰۰ تومان

بازار شیرینی

شیرینی ۱۵۰۰۰ تومان

بازار آجیل

آجیل ۴۵۰۰۰ تومان

بازار خشکبار

کشمش ۱۲۰۰۰ تومان

بازار ادویه

زعفران ۲۸۰۰۰۰ تومان

بازار چای

چای ۱۵۰۰۰ تومان

بازار قهوه

قهوه ۴۵۰۰۰ تومان

بازار شکلات

شکلات ۱۲۰۰۰ تومان

بازار آدامس

آدامس ۲۸۰۰ تومان

بازار بستنی

بستنی ۱۵۰۰ تومان

بازار نوشابه

نوشابه ۴۵۰۰ تومان

بازار آب

آب معدنی ۱۲۰۰ تومان

بازار یخ

یخ ۲۸۰۰ تومان

بازار سوخت

بنزین ۱۵۰۰ تومان

بازار گازوئیل

گازوئیل ۴۵۰۰ تومان

بازار نفت

نفت ۱۲۰۰ تومان

بازار گاز

گاز ۲۸۰۰ تومان

بازار زغال

زغال ۱۵۰۰ تومان

بازار هیزم

هیزم ۴۵۰۰ تومان

بازار چوب

چوب ۱۲۰۰ تومان

بازار تخته

تخته ۲۸۰۰ تومان

بازار الوار

الوار ۱۵۰۰ تومان

بازار کاغذ

کاغذ ۴۵۰۰ تومان

بازار مقوا

مقوا ۱۲۰۰ تومان

بازار جعبه

جعبه ۲۸۰۰ تومان

بازار بسته‌بندی

بسته‌بندی ۱۵۰۰ تومان

بازار حمل‌ونقل

کرایه ۴۵۰۰ تومان

بازار باربری

باربری ۱۲۰۰ تومان

بازار پیک

پیک ۲۸۰۰ تومان

بازار تاکسی

کرایه تاکسی ۱۵۰۰ تومان

بازار اتوبوس

بلیت اتوبوس ۴۵۰۰ تومان

بازار قطار

بلیت قطار ۱۲۰۰ تومان

بازار هواپیما

بلیت هواپیما ۲۸۰۰ تومان

بازار هتل

اتاق هتل ۱۵۰۰ تومان

بازار رستوران

غذا ۴۵۰۰ تومان

بازار کافه

قهوه ۱۲۰۰ تومان

بازار شیرینی

شیرینی ۲۸۰۰ تومان

بازار آجیل

آجیل ۱۵۰۰ تومان

بازار خشکبار

کشمش ۴۵۰۰ تومان

بازار ادویه

زعفران ۱۲۰۰ تومان

بازار چای

چای ۲۸۰۰ تومان

بازار قهوه

قهوه ۱۵۰۰ تومان

بازار شکلات

شکلات ۴۵۰۰ تومان

بازار آدامس

آدامس ۱۲۰۰ تومان

بازار بستنی

بستنی ۲۸۰۰ تومان

بازار نوشابه

نوشابه ۱۵۰۰ تومان

بازار آب

آب معدنی ۴۵۰۰ تومان

بازار یخ

یخ ۱۲۰۰ تومان

بازار سوخت

بنزین ۲۸۰۰ تومان

بازار گازوئیل

گازوئیل ۱۵۰۰ تومان

بازار نفت

نفت ۴۵۰۰ تومان

بازار گاز

گاز ۱۲۰۰ تومان

بازار زغال

زغال ۲۸۰۰ تومان

بازار هیزم

هیزم ۱۵۰۰ تومان

بازار چوب

چوب ۴۵۰۰ تومان

بازار تخته

تخته ۱۲۰۰ تومان

بازار الوار

الوار ۲۸۰۰ تومان

بازار کاغذ

کاغذ ۱۵۰۰ تومان

بازار مقوا

مقوا ۴۵۰۰ تومان

بازار جعبه

جعبه ۱۲۰۰ تومان

بازار بسته‌بندی

بسته‌بندی ۲۸۰۰ تومان

بازار حمل‌ونقل

کرایه ۱۵۰۰ تومان

بازار باربری

باربری ۴۵۰۰ تومان

بازار پیک

پیک ۱۲۰۰ تومان

بازار تاکسی

کرایه تاکسی ۲۸۰۰ تومان

بازار اتوبوس

بلیت اتوبوس ۱۵۰۰ تومان

بازار قطار

بلیت قطار ۴۵۰۰ تومان

بازار هواپیما

بلیت هواپیما ۱۲۰۰ تومان

بازار هتل

اتاق هتل ۲۸۰۰ تومان

بازار رستوران

غذا ۱۵۰۰ تومان

بازار کافه

قهوه ۴۵۰۰ تومان

بازار شیرینی

شیرینی ۱۲۰۰ تومان

بازار آجیل

آجیل ۲۸۰۰ تومان

بازار خشکبار

کشمش ۱۵۰۰ تومان

بازار ادویه

زعفران ۴۵۰۰ تومان

بازار چای

چای ۱۲۰۰ تومان

بازار قهوه

قهوه ۲۸۰۰ تومان

بازار شکلات

شکلات ۱۵۰۰ تومان

بازار آدامس

آدامس ۴۵۰۰ تومان

بازار بستنی

بستنی ۱۲۰۰ تومان

بازار نوشابه

نوشابه ۲۸۰۰ تومان

بازار آب

آب معدنی ۱۵۰۰ تومان

بازار یخ

یخ ۴۵۰۰ تومان

بازار سوخت

بنزین ۱۲۰۰ تومان

بازار گازوئیل

گازوئیل ۲۸۰۰ تومان

بازار نفت

نفت ۱۵۰۰ تومان

بازار گاز

گاز ۴۵۰۰ تومان

بازار زغال

زغال ۱۲۰۰ تومان

بازار هیزم

هیزم ۲۸۰۰ تومان

بازار چوب

چوب ۱۵۰۰ تومان

بازار تخته

تخته ۴۵۰۰ تومان

بازار الوار

الوار ۱۲۰۰ تومان

بازار کاغذ

کاغذ ۲۸۰۰ تومان

بازار مقوا

مقوا ۱۵۰۰ تومان

بازار جعبه

جعبه ۴۵۰۰ تومان

بازار بسته‌بندی

بسته‌بندی ۱۲۰۰ تومان

بازار حمل‌ونقل

کرایه ۲۸۰۰ تومان

بازار باربری

باربری ۱۵۰۰ تومان

بازار پیک

پیک ۴۵۰۰ تومان

بازار تاکسی

کرایه تاکسی ۱۲۰۰ تومان

بازار اتوبوس

بلیت اتوبوس ۲۸۰۰ تومان

بازار قطار

بلیت قطار ۱۵۰۰ تومان

بازار هواپیما

بلیت هواپیما ۴۵۰۰ تومان

بازار هتل

اتاق هتل ۱۲۰۰ تومان

بازار رستوران

غذا ۲۸۰۰ تومان

بازار کافه

قهوه ۱۵۰۰ تومان

بازار شیرینی

شیرینی ۴۵۰۰ تومان

بازار آجیل

آجیل ۱۲۰۰ تومان

بازار خشکبار

کشمش ۲۸۰۰ تومان

بازار ادویه

زعفران ۱۵۰۰ تومان

بازار چای

چای ۴۵۰۰ تومان

بازار قهوه

قهوه ۱۲۰۰ تومان

بازار شکلات

شکلات ۲۸۰۰ تومان

بازار آدامس

آدامس ۱۵۰۰ تومان

بازار بستنی

بستنی ۴۵۰۰ تومان

بازار نوشابه

نوشابه ۱۲۰۰ تومان

بازار آب

آب معدنی ۲۸۰۰ تومان

بازار یخ

یخ ۱۵۰۰ تومان

بازار سوخت

بنزین ۴۵۰۰ تومان

بازار گازوئیل

گازوئیل ۱۲۰۰ تومان

بازار نفت

نفت ۲۸۰۰ تومان

بازار گاز

گاز ۱۵۰۰ تومان

بازار زغال

زغال ۴۵۰۰ تومان

بازار هیزم

هیزم ۱۲۰۰ تومان

بازار چوب

چوب ۲۸۰۰ تومان

بازار تخته

تخته ۱۵۰۰ تومان

بازار الوار

الوار ۴۵۰۰ تومان

بازار کاغذ

کاغذ ۱۲۰۰ تومان

بازار مقوا

مقوا ۲۸۰۰ تومان

بازار جعبه

جعبه ۱۵۰۰ تومان

بازار بسته‌بندی

بسته‌بندی ۴۵۰۰ تومان

بازار حمل‌ونقل

کرایه ۱۲۰۰ تومان

بازار باربری

باربری ۲۸۰۰ تومان

بازار پیک

پیک ۱۵۰۰ تومان

بازار تاکسی

کرایه تاکسی ۴۵۰۰ تومان

بازار اتوبوس

بلیت اتوبوس ۱۲۰۰ تومان

بازار قطار

بلیت قطار ۲۸۰۰ تومان

بازار هواپیما

بلیت هواپیما ۱۵۰۰ تومان

بازار هتل

اتاق هتل ۴۵۰۰ تومان

بازار رستوران

غذا ۱۲۰۰ تومان

بازار کافه

قهوه ۲۸۰۰ تومان

بازار شیرینی

شیرینی ۱۵۰۰ تومان

بازار آجیل

آجیل ۴۵۰۰ تومان

بازار خشکبار

کشمش ۱۲۰۰ تومان

بازار ادویه

زعفران ۲۸۰۰ تومان

بازار چای

چای ۱۵۰۰ تومان

بازار قهوه

قهوه ۴۵۰۰ تومان

بازار شکلات

شکلات ۱۲۰۰ تومان

بازار آدامس

آدامس ۲۸۰۰ تومان

بازار بستنی

بستنی ۱۵۰۰ تومان

بازار نوشابه

نوشابه ۴۵۰۰ تومان

بازار آب

آب معدنی ۱۲۰۰ تومان

بازار یخ

یخ ۲۸۰۰ تومان

بازار سوخت

بنزین ۱۵۰۰ تومان

بازار گازوئیل

گازوئیل ۴۵۰۰ تومان

بازار نفت

نفت ۱۲۰۰ تومان

بازار گاز

گاز ۲۸۰۰ تومان

بازار زغال

زغال ۱۵۰۰ تومان

بازار هیزم

هیزم ۴۵۰۰ تومان

بازار چوب

چوب ۱۲۰۰ تومان

بازار تخته

تخته ۲۸۰۰ تومان

بازار الوار

الوار ۱۵۰۰ تومان

بازار کاغذ

کاغذ ۴۵۰۰ تومان

بازار مقوا

مقوا ۱۲۰۰ تومان

بازار جعبه

جعبه ۲۸۰۰ تومان

بازار بسته‌بندی

بسته‌بندی ۱۵۰۰ تومان

بازار حمل‌ونقل

کرایه ۴۵۰۰ تومان

بازار باربری

باربری ۱۲۰۰ تومان

بازار پیک

پیک ۲۸۰۰ تومان

بازار تاکسی

کرایه تاکسی ۱۵۰۰ تومان

بازار اتوبوس

بلیت اتوبوس ۴۵۰۰ تومان

بازار قطار

بلیت قطار ۱۲۰۰ تومان

بازار هواپیما

بلیت هواپیما ۲۸۰۰ تومان

بازار هتل

اتاق هتل ۱۵۰۰ تومان

بازار رستوران

غذا ۴۵۰۰ تومان

بازار کافه

قهوه ۱۲۰۰ تومان

بازار شیرینی

شیرینی ۲۸۰۰ تومان

بازار آجیل

آجیل ۱۵۰۰ تومان

بازار خشکبار

کشمش ۴۵۰۰ تومان

بازار ادویه

زعفران ۱۲۰۰ تومان

بازار چای

چای ۲۸۰۰ تومان

بازار قهوه

قهوه ۱۵۰۰ تومان

بازار شکلات

شکلات ۴۵۰۰ تومان

بازار آدامس

آدامس ۱۲۰۰ تومان

بازار بستنی

بستنی ۲۸۰۰ تومان

بازار نوشابه

نوشابه ۱۵۰۰ تومان

بازار آب

آب معدنی ۴۵۰۰ تومان

بازار یخ

یخ ۱۲۰۰ تومان

بازار سوخت

بنزین ۲۸۰۰ تومان

بازار گازوئیل

گازوئیل ۱۵۰۰ تومان

بازار نفت

نفت ۴۵۰۰ تومان

بازار گاز

گاز ۱۲۰۰ تومان

بازار زغال

زغال ۲۸۰۰ تومان

بازار هیزم

هیزم ۱۵۰۰ تومان

بازار چوب

چوب ۴۵۰۰ تومان

بازار تخته

تخته ۱۲۰۰ تومان

بازار الوار

الوار ۲۸۰۰ تومان

بازار کاغذ

کاغذ ۱۵۰۰ تومان

بازار مقوا

مقوا ۴۵۰۰ تومان

بازار جعبه

جعبه ۱۲۰۰ تومان

بازار بسته‌بندی

بسته‌بندی ۲۸۰۰ تومان

بازار حمل‌ونقل

کرایه ۱۵۰۰ تومان

بازار باربری

باربری ۴۵۰۰ تومان

بازار پیک

پیک ۱۲۰۰ تومان

بازار تاکسی

کرایه تاکسی ۲۸۰۰ تومان

بازار اتوبوس

بلیت اتوبوس ۱۵۰۰ تومان

بازار قطار

بلیت قطار ۴۵۰۰ تومان

بازار هواپیما

بلیت هواپیما ۱۲۰۰ تومان

بازار هتل

اتاق هتل ۲۸۰۰ تومان

بازار رستوران

غذا ۱۵۰۰ تومان

بازار کافه

قهوه ۴۵۰۰ تومان

بازار شیرینی

شیرینی ۱۲۰۰ تومان

بازار آجیل

آجیل ۲۸۰۰ تومان

بازار خشکبار

کشمش ۱۵۰۰ تومان

بازار ادویه

زعفران ۴۵۰۰ تومان

بازار چای

چای ۱۲۰۰ تومان

بازار قهوه

قهوه ۲۸۰۰ تومان

بازار شکلات

شکلات ۱۵۰۰ تومان

بازار آدامس

آدامس ۴۵۰۰ تومان

بازار بستنی

بستنی ۱۲۰۰ تومان

بازار نوشابه

نوشابه ۲۸۰۰ تومان

بازار آب

آب معدنی ۱۵۰۰ تومان

بازار یخ

یخ ۴۵۰۰ تومان

بازار سوخت

بنزین ۱۲۰۰ تومان

بازار گازوئیل

گازوئیل ۲۸۰۰ تومان

بازار نفت

نفت ۱۵۰۰ تومان

بازار گاز

گاز ۴۵۰۰ تومان

بازار زغال

زغال ۱۲۰۰ تومان

بازار هیزم

هیزم ۲۸۰۰ تومان

بازار چوب

چوب ۱۵۰۰ تومان

بازار تخته

تخته ۴۵۰۰ تومان

بازار الوار

الوار ۱۲۰۰ تومان

بازار کاغذ

کاغذ ۲۸۰۰ تومان

بازار مقوا

مقوا ۱۵۰۰ تومان

بازار جعبه

جعبه ۴۵۰۰ تومان

بازار بسته‌بندی

بسته‌بندی ۱۲۰۰ تومان

بازار حمل‌ونقل

کرایه ۲۸۰۰ تومان

بازار باربری

باربری ۱۵۰۰ تومان

بازار پیک

پیک ۴۵۰۰ تومان

بازار تاکسی

کرایه تاکسی ۱۲۰۰ تومان

بازار اتوبوس

بلیت اتوبوس ۲۸۰۰ تومان

بازار قطار

بلیت قطار ۱۵۰۰ تومان

بازار هواپیما

بلیت هواپیما ۴۵۰۰ تومان

بازار هتل

اتاق هتل ۱۲۰۰ تومان

بازار رستوران

غذا ۲۸۰۰ تومان

بازار کافه

قهوه ۱۵۰۰ تومان

بازار شیرینی

شیرینی ۴۵۰۰ تومان

بازار آجیل

آجیل ۱۲۰۰ تومان

بازار خشکبار

کشمش ۲۸۰۰ تومان

بازار ادویه

زعفران ۱۵۰۰ تومان

بازار چای

چای ۴۵۰۰ تومان

بازار قهوه

قهوه ۱۲۰۰ تومان

بازار شکلات

شکلات ۲۸۰۰ تومان

بازار آدامس

آدامس ۱۵۰۰ تومان

بازار بستنی

بستنی ۴۵۰۰ تومان

بازار نوشابه

نوشابه ۱۲۰۰ تومان

بازار آب

آب معدنی ۲۸۰۰ تومان

بازار یخ

یخ ۱۵۰۰ تومان

بازار سوخت

بنزین ۴۵۰۰ تومان

بازار گازوئیل

گازوئیل ۱۲۰۰ تومان

بازار نفت

نفت ۲۸۰۰ تومان

بازار گاز

گاز ۱۵۰۰ تومان

بازار زغال

زغال ۴۵۰۰ تومان

بازار هیزم

هیزم ۱۲۰۰ تومان

بازار چوب

چوب ۲۸۰۰ تومان

بازار تخته

تخته ۱۵۰۰ تومان

بازار الوار

الوار ۴۵۰۰ تومان

بازار کاغذ

کاغذ ۱۲۰۰ تومان

بازار مقوا

مقوا ۲۸۰۰ تومان

بازار جعبه

جعبه ۱۵۰۰ تومان

بازار بسته‌بندی

بسته‌بندی ۴۵۰۰ تومان

بازار حمل‌ونقل

کرایه ۱۲۰۰ تومان

بازار باربری

باربری ۲۸۰۰ تومان

بازار پیک

پیک ۱۵۰۰ تومان

بازار تاکسی

کرایه تاکسی ۴۵۰۰ تومان

بازار اتوبوس

بلیت اتوبوس ۱۲۰۰ تومان

بازار قطار

بلیت قطار ۲۸۰۰ تومان

بازار هواپیما

بلیت هواپیما ۱۵۰۰ تومان

بازار هتل

اتاق هتل ۴۵۰۰ تومان

بازار رستوران

غذا ۱۲۰۰ تومان

بازار کافه

قهوه ۲۸۰۰ تومان

بازار شیرینی

شیرینی ۱۵۰۰ تومان

بازار آجیل

آجیل ۴۵۰۰ تومان

بازار خشکبار

کشمش ۱۲۰۰ تومان

بازار ادویه

زعفران ۲۸۰۰ تومان

بازار چای

چای ۱۵۰۰ تومان

بازار قهوه

قهوه ۴۵۰۰ تومان

بازار شکلات

شکلات ۱۲۰۰ تومان

بازار آدامس

آدامس ۲۸۰۰ تومان

بازار بستنی

بستنی ۱۵۰۰ تومان

بازار نوشابه

نوشابه ۴۵۰۰ تومان

بازار آب

آب معدنی ۱۲۰۰ تومان

بازار یخ

یخ ۲۸۰۰ تومان

بازار سوخت

بنزین ۱۵۰۰ تومان

بازار گازوئیل

گازوئیل ۴۵۰۰ تومان

بازار نفت

نفت ۱۲۰۰ تومان

بازار گاز

گاز ۲۸۰۰ تومان

بازار زغال

زغال ۱۵۰۰ تومان

بازار هیزم

هیزم ۴۵۰۰ تومان

بازار چوب

چوب ۱۲۰۰ تومان

بازار تخته

تخته ۲۸۰۰ تومان

بازار الوار

الوار ۱۵۰۰ تومان

بازار کاغذ

کاغذ ۴۵۰۰ تومان

بازار مقوا

مقوا ۱۲۰۰ تومان

بازار جعبه

جعبه ۲۸۰۰ تومان

بازار بسته‌بندی

بسته‌بندی ۱۵۰۰ تومان

بازار حمل‌ونقل

کرایه ۴۵۰۰ تومان

بازار باربری

باربری ۱۲۰۰ تومان

بازار پیک

پیک ۲۸۰۰ تومان

بازار تاکسی

کرایه تاکسی ۱۵۰۰ تومان

بازار اتوبوس

بلیت اتوبوس ۴۵۰۰ تومان

بازار قطار

بلیت قطار ۱۲۰۰ تومان

بازار هواپیما

بلیت هواپیما ۲۸۰۰ تومان

بازار هتل

اتاق هتل ۱۵۰۰ تومان

بازار رستوران

غذا ۴۵۰۰ تومان

بازار کافه

قهوه ۱۲۰۰ تومان

بازار شیرینی

شیرینی ۲۸۰۰ تومان

بازار آجیل

آجیل ۱۵۰۰ تومان

بازار خشکبار

کشمش ۴۵۰۰ تومان

بازار ادویه

زعفران ۱۲۰۰ تومان

بازار چای

چای ۲۸۰۰ تومان

بازار قهوه

قهوه ۱۵۰۰ تومان

بازار شکلات

شکلات ۴۵۰۰ تومان

بازار آدامس

آدامس ۱۲۰۰ تومان

بازار بستنی

بستنی ۲۸۰۰ تومان

بازار نوشابه

نوشابه ۱۵۰۰ تومان

بازار آب

آب معدنی ۴۵۰۰ تومان

بازار یخ

یخ ۱۲۰۰ تومان

بازار سوخت

بنزین ۲۸۰۰ تومان

بازار گازوئیل

گازوئیل ۱۵۰۰ تومان

بازار نفت

نفت ۴۵۰۰ تومان

بازار گاز

گاز ۱۲۰۰ تومان

بازار زغال

زغال ۲۸۰۰ تومان

بازار هیزم

هیزم ۱۵۰۰ تومان

بازار چوب

چوب ۴۵۰۰ تومان

بازار تخته

تخته ۱۲۰۰ تومان

بازار الوار

الوار ۲۸۰۰ تومان

بازار کاغذ

کاغذ ۱۵۰۰ تومان

بازار مقوا

مقوا ۴۵۰۰ تومان

بازار جعبه

جعبه ۱۲۰۰ تومان

بازار بسته‌بندی

بسته‌بندی ۲۸۰۰ تومان

بازار حمل‌ونقل

کرایه ۱۵۰۰ تومان

بازار باربری

باربری ۴۵۰۰ تومان

بازار پیک

پیک ۱۲۰۰ تومان

بازار تاکسی

کرایه تاکسی ۲۸۰۰ تومان

بازار اتوبوس

بلیت اتوبوس ۱۵۰۰ تومان

بازار قطار

بلیت قطار ۴۵۰۰ تومان

بازار هواپیما

بلیت هواپیما ۱۲۰۰ تومان

بازار هتل

اتاق هتل ۲۸۰۰ تومان

بازار رستوران

غذا ۱۵۰۰ تومان

بازار کافه

قهوه ۴۵۰۰ تومان

بازار شیرینی

شیرینی ۱۲۰۰ تومان

بازار آجیل

آجیل ۲۸۰۰ تومان

بازار خشکبار

کشمش ۱۵۰۰ تومان

بازار ادویه

زعفران ۴۵۰۰ تومان

بازار چای

چای ۱۲۰۰ تومان

بازار قهوه

قهوه ۲۸۰۰ تومان

بازار شکلات

شکلات ۱۵۰۰ تومان

بازار آدامس

آدامس ۴۵۰۰ تومان

بازار بستنی

بستنی ۱۲۰۰ تومان

بازار نوشابه

نوشابه ۲۸۰۰ تومان

بازار آب

آب معدنی ۱۵۰۰ تومان

بازار یخ

یخ ۴۵۰۰ تومان

بازار سوخت

بنزین ۱۲۰۰ تومان

بازار گازوئیل

گازوئیل ۲۸۰۰ تومان

بازار نفت

نفت ۱۵۰۰ تومان

بازار گاز

گاز ۴۵۰۰ تومان

بازار زغال

زغال ۱۲۰۰ تومان

بازار هیزم

هیزم ۲۸۰۰ تومان

بازار چوب

چوب ۱۵۰۰ تومان

بازار تخته

تخته ۴۵۰۰ تومان

بازار الوار

الوار ۱۲۰۰ تومان

بازار کاغذ

کاغذ ۲۸۰۰ تومان

بازار مقوا

مقوا ۱۵۰۰ تومان

بازار جعبه

جعبه ۴۵۰۰ تومان

بازار بسته‌بندی

بسته‌بندی ۱۲۰۰ تومان

بازار حمل‌ونقل

کرایه ۲۸۰۰ تومان

بازار باربری

باربری ۱۵۰۰ تومان

بازار پیک

پیک ۴۵۰۰ تومان

بازار تاکسی

کرایه تاکسی ۱۲۰۰ تومان

بازار اتوبوس

بلیت اتوبوس ۲۸۰۰ تومان

بازار قطار

بلیت قطار ۱۵۰۰ تومان

بازار هواپیما

بلیت هواپیما ۴۵۰۰ تومان

بازار هتل

اتاق هتل ۱۲۰۰ تومان

بازار رستوران

غذا ۲۸۰۰ تومان

بازار کافه

قهوه ۱۵۰۰

ثبت اختراع مكبس هيدروليكي لتشكيل الطوب الطيني

مخترعه: المهندس عادل فهمي الدسوقي — **الجهة:** ورشة الدسوقي للآلات الزراعية، طريق المحمودية الزراعي، كفر الزيتون

تاريخ الاختراع: ١٩٧٤ — **تاريخ الإنتاج:** ١٩٧٥ — **الحالة:** نموذج عمل واحد

الوصف: مكبس هيدروليكي يدوي لتشكيل الطوب الطيني، يتكون من صندوق قالب حديدي ومكبس يُدفع بذراع رافعة. يُملأ القالب بالطين المخلوط، ثم يُضغط المكبس فيخرج الطوب بأبعاد ثابتة.

الأبعاد: طول القالب ٢٤ سم، عرض ٩ سم، ارتفاع ٦ سم — **الوزن:** ٣٨ كغ

المواد: الإطار من الحديد الزهر، المكبس من الفولاذ المطاوع، الذراع من خشب الزان — **الطلاء:** زيت الكتان

الإنتاج: ٤٠٠ طوبة في الساعة بمشغل واحد — **الطاقة:** ٠٫٥ حصان

الملاحظات: يحتاج الطين إلى رطوبة ٢٠٪ تقريباً — **الصيانة:** تشحيم المفصلات كل ٥٠ ساعة

الحالة: عُرض في معرض الزراعة بالمحمودية ١٩٧٥، ولم يُصنع منه غير هذا النموذج

الرسم: مرفق بالصفحة المقابلة

الختم: ورشة الدسوقي للآلات الزراعية — كفر الزيتون

التوقيع: عادل فهمي الدسوقي

الشاهد: حسن إبراهيم الطوبجي

التاريخ: ١٥ مارس ١٩٧٥

ملاحظة: الرسم الأصلي محفوظ في أرشيف الورشة

نهاية الوثيقة.

The Aljamiat

Vol. 24 No 8 — DELHI SATURDAY 1st August 1936 — PRICE ONE ANNA

مولی جمل کی آتشزدگی

کمیشن کی تشکیل کی تجویز

مہاسبھائی لیڈروں کی تجویز

کانگریس پارلیمنٹری بورڈ کے سکرٹری کا سرکلر

الیکشن کی تیاریوں سے پیدا شدہ صورت حال پر غور

معمولات مشائخ

علمیات کا ایک ضخیم اور قیمتی مجموعہ

اوراد و وظائف

حسن الوظائف

حل مشکلات

رسول کی دعائیں

خلافت فاروقی

جنت کی کنجی

عورتوں اور بچوں کے لئے

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

دعائے مقبول

سیدہ کا لال

تعلیم الاسلام

خواتین اندلس

بچوں کا تحفہ

ابن یمین

ہماری کتابیں

الجمعیۃ بلڈپو کی چند مذہبی اور اصلاحی کتابیں

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — ۱۹۲۶ء — ٹیلیفون نمبر ۵۲۷۵

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

ہفت روزہ

ادارہ

مسئول: ابو البیان ایوبی

محی الدین فاضلی ایم اے

الی پرچہ ہدایت

مولانا انور الدین بہاری

جلد (۲۴) — دہلی یوم چہارشنبہ ۱۶ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ مطابق ۵ اگست ۱۹۳۶ء — نمبر (۹)

آزادی دہ دوانیاں کا مرہم ستا

(از جناب مولانا ظفر علی خان صاحب)

"لیظہرہ" کے وعدے کے وفا ہونے کا وقت آیا
گرائے بیٹھوں کے دشنا ہونے کا وقت آیا
ظہور غلبۂ دیں ہیں مدام آمد آمد
جس میں حق کے باطل سے جدا ہونے کا وقت آیا
گرجتی برستی سرعت سے بادل گردوں پر
مژہ پر سایۂ شمشیر خدا ہونے کا وقت آیا
"ھوالذی ارسل رسولہ" کے غرہ کو دیکھ لے شیخ
قصص سے عندلیبوں کے ہا ہونے کا وقت آیا
شراب جاں ہوئی گھر گھر مہیا عبادت سے
زوال زندگی کے جام ہونے کا وقت آیا
فریب آملی پاسبان شب زندہ داروں کی
صداقت کے نئے سر سے جلا ہونے کا وقت آیا
یہ ہے گروہ شمن دین حق کو برملا کہہ دو
ہمہ سے ہوں کو کرنا ہونے کا وقت آیا
پسند آیا نہ تم کو گھی کا عقد و جنگی
سوں اللہ سے عشق شما ہونے کا وقت آیا
ہے اسلام اک مندر اور ترک اک مدھے ہے آمیں
اس اک فیصلے کو کیا نہ ناں ہا ہونے کا وقت آیا
قوانا توں کو ہو کر ناتواں پر غلبہ ملتا ہے
ان آیات مبیں کے رہنما ہونے کا وقت آیا
اکیلا سارے یورپ سے نہ پنجہ لڑا نہیں سکتا
کبھی سے ترک کا سنگر اکھاڑا نہیں سکتا

شعار اسلام

(گستاخ حضور نے جو حرکت کی ہے وہ ہر مسلمان کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ اس سلسلہ میں ہمارے نامور شاعر مولانا ظفر علی خان صاحب نے جو نظمیں لکھی ہیں وہ ہر مسلمان کے دل کی آواز ہیں۔ ہم ذیل میں ان کی ایک نظم درج کرتے ہیں۔ ایڈیٹر)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

علماء جامع ازہر کا مکتوب وزیر معارف جاپان کے نام

جاپانی مسلمانوں کیلئے حقوق و مراعات کا مطالبہ

روس کا اسلامی اور ترکی کانگریس کا مراسلانہ

موتمر وکانفرنس کی کارروائی پر رقیمۂ تاثرات

تاریخ محاربات کا ذرا مشتاق قصہ

قرآن کا جاپانی ترجمہ

جاپانی مسلمانوں کا نظریہ

ترجمہ قرآن جاپانی

گرتہ مغلیوں کا اعادہ

مصری بیڑہ کے جنگی مراکز

تباہ کن جہازوں و آبدوز کشتیوں کی تعمیر

ترکی اور مصر کا فوجی معاہدہ

مصر میں اجنبی امتیازات کی تنسیخ

جدید مراعات کا ایفاء

فلسطین کا جنگی بیڑہ اور آبدوز کشتیوں کی تعمیر

فلسطین کی جنگ میں اور ترکی کی امداد

Digitized by Google

موج در موج

خان عبدالغفار خاں کی رہائی!

ریفرنڈم اور تازہ پارٹی

برطانیہ کی تازہ مشکلات

فلسطین کی راہ آسان میں سنگ گراں

مباحث امروز

دو ڈاکٹروں کا سچ موٹ

تپ دق کا اسپتال

تحقیقاتی کمیشن کے اغراض

نیپال کے حسین دن

انتقادات

افکار و اخبار

مدح صحابہؓ کا حرم

مذہبی فرقیوں کی اہمیت

افغانستان کے متعلق اسکیم

گریہ و خندہ

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

اخبارِ تجارت

ٹوبہ ٹیک سنگھ کاٹن منڈی میں نرخ مستحکم، آمد کم

ٹوبہ ٹیک سنگھ (نامہ نگار) — ٹوبہ ٹیک سنگھ کاٹن منڈی میں جمعرات کو نرخ مستحکم رہے جبکہ آمد کم ہوئی۔ منڈی کے ذرائع کے مطابق نرمہ کا بھاؤ ۱۸۵۰ روپے فی من رہا۔ آڑھتی یونین کے صدر حاجی نذیر احمد ڈوگر نے کہا کہ کاشتکار کپاس روک کر بیٹھے ہیں۔

ریشم نگر میں ریشمی کپڑے کی نمائش

ریشم نگر (نامہ نگار) — ریشم نگر میں ریشمی کپڑے کی نمائش ۱۲ سے ۱۸ مارچ تک ہوگی۔ ۴۰ سے زائد بُنکر اپنی مصنوعات پیش کریں گے۔ ڈپٹی کمشنر ریشم نگر نے افتتاح کیا۔ نمائش میں ۲۵ ہزار سے زائد افراد کے آنے کی توقع ہے۔

ریشم نگر میں ریشمی کپڑے کی نمائش

ریشم نگر (نامہ نگار) — ریشم نگر میں ریشمی کپڑے کی نمائش ۱۲ سے ۱۸ مارچ تک ہوگی۔ ۴۰ سے زائد بُنکر اپنی مصنوعات پیش کریں گے۔ ڈپٹی کمشنر ریشم نگر نے افتتاح کیا۔ نمائش میں ۲۵ ہزار سے زائد افراد کے آنے کی توقع ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ کاٹن منڈی میں نرخ مستحکم، آمد کم

ٹوبہ ٹیک سنگھ (نامہ نگار) — ٹوبہ ٹیک سنگھ کاٹن منڈی میں جمعرات کو نرخ مستحکم رہے جبکہ آمد کم ہوئی۔ منڈی کے ذرائع کے مطابق نرمہ کا بھاؤ ۱۸۵۰ روپے فی من رہا۔ آڑھتی یونین کے صدر حاجی نذیر احمد ڈوگر نے کہا کہ کاشتکار کپاس روک کر بیٹھے ہیں۔

ریشم نگر میں ریشمی کپڑے کی نمائش

ریشم نگر (نامہ نگار) — ریشم نگر میں ریشمی کپڑے کی نمائش ۱۲ سے ۱۸ مارچ تک ہوگی۔ ۴۰ سے زائد بُنکر اپنی مصنوعات پیش کریں گے۔ ڈپٹی کمشنر ریشم نگر نے افتتاح کیا۔ نمائش میں ۲۵ ہزار سے زائد افراد کے آنے کی توقع ہے۔

پانچ پریس کانگریس کا ترک صورت اختیار کرلی

ہڑتالیوں پر گولی چلائی گئی تین مزدور ہلاک اور سات زخمی!

شہر میں زبردست خوف وہراس

مل میں آگ لگادی

بغاوت سپلمنیہ کے روز افزوں شعلے

نہ گوسامیں گھمسان لڑائی

باغیوں نے دو شہروں پر قبضہ کرلیا

بنگال میں شدید قحط سالی

"ترکی کا بجٹ"

۸۰ لاکھ ترکی لیرا کی بچت

لندنی اخبارات کے ایڈیٹروں کو سزا

توہین عدالت کا الزام

شہرۂ آفاق

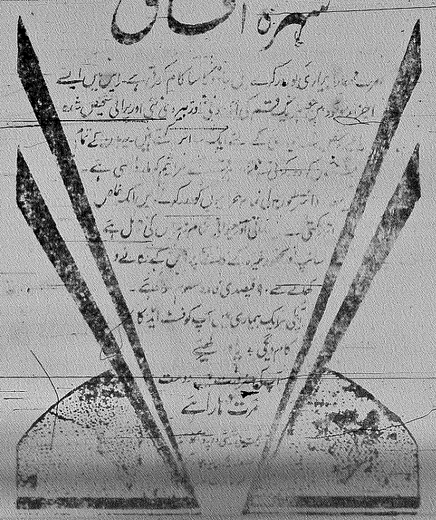

امرت دھارا

اسلامیات

(از مولانا نور الدین بہاری)

(۵)

مراسلات

کانپور میں پراونشل تبلیغ کانفرنس

جمعیۃ العلماء کانپور کی قرار دادیں

عیدگاہ چارسدہ میں عظیم الشان جلسہ

کانگریس کی قابل تحسین مساعی

محبوب الحق کے فوٹو سے ساپہ

ہاویہ سیس نظیم الشان رعایت

سرمہ نور

دس ہزار روپیہ انعام

10000

۵۰۰ کی روپیہ انعام اردو مہینہ نمبر کیلئے

۵۰۰ کی روپیہ انعام عددی مہینہ نمبر کیلئے

تاریخ اختتام داخلہ آفس ۲۰ اگست ۱۹۳۷ء

بے تصدیق بات پر شک نہ کیجئے

کمزوری نامردی

ایک قطرہ کا کرشمہ

پست منتر

اگر آپ عہد حاضرہ کا بہترین اسلامی تاریخی اخلاقی

رسالہ "یثرب" لاہور

جس کو ملک کے تمام پایہ اہل قلم حضرات کی سرپرستی حاصل ہے اور جو ہر ماہ کی دس تاریخ کو نہایت پابندی سے لاہور سے شائع ہوتا ہے۔ تین ماہ کیلئے مفت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی ایک کارڈ تحریر کر دیں۔

المشتہر

منیجر رسالہ "یثرب" ڈاک خانہ وطن لاہور

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سرپرست: مولانا نورالدین بہاری

ادارہ مسئول: ابوالبیان ایوبی، محی الدین فاتح پوری

جلد (۲۴) | دہلی یوم یکشنبہ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ مطابق ۹ اگست ۱۹۳۶ء | نمبر (۱۰)

زینۂ اسلام

عربی ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

الجیریا یا دوم اکو تک فرانس کے خلاف بغاوت

ساٹھ لاکھ عرب مسلمان افریقہ کو زیر و زبر کرنے کیلئے تیار ہیں

یہودیوں کے خلاف عام نفرت۔ مراکش کے فوجی افسروں کی فوجی سرکش میں

وزیر اعظم فرانس سے گورنر جنرل الجیریا کی ملاقات

فرانسیسی الجیریا میں موجودہ اضطراب اور بغاوت شروع ہو گئی ہے۔ یہودیوں کے خلاف مراکش کے فوجی افسروں کی مخالفت کے باعث یہ بس کے مرکز کی حلقوں میں سخت بے چینی اور ہیجان پیدا ہو گیا ہے۔ الجیریا کے گورنر جنرل رابن لی یو ہوائی جہاز کے ذریعہ سخت اضطراب کے عالم میں پیرس پہونچ گئے ہیں۔ پیرس ٹی ٹی کی اس بات کا ثبوت ہے کہ الجیریا کے تین صوبوں، الجزائر، اوران، اور قسطنطین میں امن و امان اور نظم و نسق کو سخت خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔

گورنر الجیریا اور وزیر اعظم فرانس

گورنر الجیریا نے آج صبح وزیر اعظم فرانس سے ملاقات کی۔ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ فرانس نے گورنر کی درخواست پر الجیریا میں عرب، اور یہود میں پورس سے کی مثل کی ہے۔

عربوں اور یہودیوں میں ٹیکٹر

قصہ اور تنازعہ میں عربوں اور یہودیوں کے درمیان کشیدگی اور ناخوشگوار حالت پیدا ہو گئی ہے۔ یہودیوں کی بہتیری دکانیں برباد کر دی گئیں۔ یہودیوں نے اپنے مکانوں کو چھوڑ دیا ہے اور بہت سے عربوں نے گرفتاری دی ہے۔ بعض سنگدلی سے بارہ بارہ آدمی مارے گئے ہیں۔

امریکہ اور اتحاد امریکا

ممالک متحدہ کے عروج کی ایک نئی کوشش

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ امریکی کانگریس کی جانب سے حکومت امریکہ فلسطین کے معاملہ میں اختیار کرنے کی تجویز ہوئی ہے۔ اس میں صرف یہ کہا گیا ہے کہ حکومت امریکہ فلسطین کے معاملہ میں اپنے رویہ کا اعلان کرے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہودی کمیٹی کے ساتھ مل کر امریکہ فلسطین کے موقف پر ان کی امداد کرے۔ تاہم انتخاب کے موقعہ پر ان کی امداد حاصل کرنے کا یہ ایک اچھا ذریعہ ہے۔

مراکو کا وفد پیرس میں

مراکو سے بہت سے اور سابق قومی نمائندوں کا ایک وفد پیرس میں آیا ہے جو حکومت فرانس سے برابر درخواست کر رہا ہے کہ وفد کے ارکان نے کہا کہ جنرل الجیریا کے سامنے مراکش کی تمام داخلی مشکلات پیش کریں اور بتائیں کہ وہاں سات لاکھ یہودی کی آبادی میں بہت تھوڑے مقامی ہیں۔ اور یہودیوں کے خلاف قدیم روز بروز ترقی پذیر ہے۔ اس اضطراب اور اضطراب کے باعث مراکو کے ساتھ ہی شمالی یورپ میں بھی سخت فسادات کی سازش ہو رہی ہے۔

صیہونیت کے خلاف تحریک

انجمان زعماء المسلمین کے زیر اہتمام صیہونیت مخالف تحریک مراکو اور الجیریا کے مسائل خصوصیت سے پیش نظر رکھ کر شروع کی گئی ہے۔ اس تحریک کے بانی شیخ امین الحسینی ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ یہودیت کے خلاف عالمگیر تحریک کے ساتھ ہی فلسطین کی تحریک بھی کامیاب ہو سکتی ہے۔

حوادث فلسطین کا اثر امریکہ میں

امداد کیلئے انجمن کا قیام

امریکہ کے فلسطینیوں اور عربوں نے اپنے فلسطینی بھائیوں کے لئے امداد کا ہاتھ بڑھایا ہے۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے ایک انجمن بھی قائم کر لی ہے جو مصیبت زدگان فلسطین کی امداد کے لئے سرمایہ جمع کرے گی اور وقت فلسطین کے حقوق انگلستان اور یورپین اقوام میں اجاگر کرے گی۔ ان لوگوں نے اب تک کئی ہزار ڈالر جمع کر لئے ہیں۔

عربوں کا ایک وفد نیویارک سے عنقریب واشنگٹن جائے گا جہاں یہ وفد صدر روزولٹ اور دیگر ارکان حکومت سے ملاقات کرے گا اور اس مسئلہ پر گفت و شنید کرے گا۔ نیز نیویارک میں ایک عربی انجمن قائم کی جائے گی۔

افغانستان کے ہندو اور سکھ

کابل کے اخبار اصلاح کا بیان

ہندو اخبارات میں افغانستان کے خلاف آج کل زبردست پروپیگنڈا جاری ہے۔ دراصل یہ تمام اخبارات افغانستان کے خلاف ایک منظم سازش کر رہے ہیں۔ جریدہ اصلاح کابل نے ہندو مطاعنی اخبارات کے پروپیگنڈا کا جواب دیتے ہوئے لکھا ہے کہ ہندو اخبارات کی یہ مہم محض اس لئے ہے کہ افغانستان نے ہندو تاجروں کو ملک سے نکالنے کا حکم دیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہندو تاجر افغانستان کی تجارت کو برباد کر رہے تھے۔ ہندو تاجر افغانستان سے روپیہ کما کر ہندوستان لے جاتے تھے۔ اس طرح افغانستان کی دولت ہندوستان جا رہی تھی۔ اس لئے افغان حکومت نے ہندو تاجروں کو ملک سے نکالنے کا حکم دیا ہے۔ اس کا ہندو اخبارات کو افسوس ہے۔ ہندو اخبارات کو افغانستان کی اندرونی حالت کا علم نہیں ہے۔ اس لئے وہ غلط اطلاعات شائع کر رہے ہیں۔

اقتصادی اور سیاسی تجارت

جاپان کی ہندوستان سے تجارت کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ اس کے نتیجہ میں جاپان کی کپڑا ملیں بند ہو گئی ہیں۔ جاپان کی تجارت کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ اس کے نتیجہ میں جاپان کی کپڑا ملیں بند ہو گئی ہیں۔ جاپان کی تجارت کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ اس کے نتیجہ میں جاپان کی کپڑا ملیں بند ہو گئی ہیں۔

ہندوؤں کا اخراج

اگرچہ وہ حکومت ہندوستان کی اس پالیسی کی مخالفت کر رہے ہیں۔ تاہم ہندوستان کے ہندو اخبارات کے رویہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اس پالیسی کی مخالفت کر رہے ہیں۔ تاہم ہندوستان کے ہندو اخبارات کے رویہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اس پالیسی کی مخالفت کر رہے ہیں۔ تاہم ہندوستان کے ہندو اخبارات کے رویہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اس پالیسی کی مخالفت کر رہے ہیں۔

شرقاران کے بدوؤں پر برطانی بموں کی بارش

تیرہ ہزار کرنی تقسیم کرنے کا حکم

ایک عربی اخبار کے نامہ نگار نے یہ خبر دی ہے کہ شرقی اردن اور فلسطین کے درمیان جھگڑے پڑتے ہیں اور عرب فلسطینیوں میں دائمی طور پر بغاوت کی آگ بھڑک رہی ہے۔ اس کے لئے برطانیہ ہی ذمہ دار ہے۔ اس نے تیرہ ہزار کرنی تقسیم کرنے کا حکم دیا ہے تاکہ یہ رقم بدو قبائل میں تقسیم کر کے ان کو فلسطین کے عربوں کی جنگ میں کوئی حصہ نہ لینے دیں۔

بحرین کے شیوخ کا اتحاد

حکومت ہند کی کوشش

خلیج فارس کے ساحل پر برطانیہ کے جو حلیف شیوخ ہیں ان کی حکومت کو مضبوط کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان شیوخ کے درمیان اتحاد قائم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان شیوخ کے درمیان اتحاد قائم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

کیف تبسم

(جناب حکیم سید عبدالحئی صاحب حبیبی سکریٹری ندوۃ العلماء)

شعلۂ آفتاب جس جبہۂ نور افشاں ہو — زمیں سے آسماں تک یک من نور فشاں ہو
بہارِ صبح کی رنگینیاں کچھ طرفہ جلیں — جہاں بیت پر جلوۂ بوقلمونِ گلستاں ہو
لگا میں ڈالے جس سائے پر کیف تبسم ہو — خیال عقل خود بیں بینا و فکر دوراں ہو
حجاب لالہ و گل بس سے پرے ہم دیکھ آئے ہیں — فقط دہر کی ہر چیز میں وہ جلوہ عریاں ہو
ولی اسکا جو ہو جائے وہ ہو جاتا ہے مہر و ماہ — کہ پیر و جوان و پیر ہمیشہ جواں ہو
ہے تاثیر پیمبر تو حق کیا بات پیر — ادا ہے طرف برمنے اس تیغ پر تاں ہو
ہے جس کا نام تاج و تخت وہ ہو جائے — زمیں کو بوسہ دے تاج و تخت خنداں ہو
جہاں کوش ہے کسی فعل سے ہو جائے — تماشا گہ زمیں تم خیر خواہ خواں ہو
دو چشم شوق جدھر بھی نظر اٹھائیں — کئی خضر راہ ہر رہگذر سے نمایاں ہو
بصد جنوہ، بصد غمزہ، بصد جاں سوزی — کئی خود کامیاں ہو کبھی خود ناکامی ہو

خلق اسے میں ہے ٹھکرا تھکا نہیں ہے ہمت
فلک کے وسط ہو ذرہ زمیں ہے چرخ بداں ہو

بزم تمنا

(جناب حکیم صاحب حبیبی سکریٹری ندوۃ العلماء)

تجھ کو اتنی بھی تہہ خاطر تمنا نہ رہی — غم سے آباد ہو تو ہے دور ہوا نہیں
رازِ تنہائی گلشن ہے بہار گلشن — دل سے ہو کر غزل میں تری ہی یاد نہیں
کس نے آئے تھے جواب بھی میں یاد نہیں — کس قدر بزم تمنا بھی دگرگوں یارب
اے مری خاک ہی پامال خرام صبا ہا — اے مری خاک کہ ذرہ بھی برباد نہیں
تیری ہستی کے سوا ہم سے گریز پوچھے — تیری ہستی کی قسم اب ہمیں کچھ یاد نہیں
میں نے دیکھا ہی کسی انجمن ناز کا رنگ — دونوں عالم ہی نظروں میں کچھ آتے نہیں
عشق کو منگ پا بند مقاصد ہونا — میں نے منزل کبھی ڈھونڈی ہو مجھے یاد نہیں
وہ غلط ہو کہ سلیقے سے کیا قتل مجھے — مجھ پہ بیداد یہ کم ہو کہ زیادہ نہیں
دل میں ہیں اور آگ لگا دے ترے جلووں کی نثار — کہ یہ ہوش بھی ہوش سے آزاد نہیں

شدت درد سے کیفیت غم کا اظہار!
کیف بے کیف ہے یہ عشق کی فریاد نہیں

The Aljamiat

Vol. 24 No. 9 — Delhi Wednesday 9th Aug: 1936 — Price One Anna

چاول کی تحقیقات ہوگی

مینیجنگ پارٹی کا اجلاس

جڑی بوٹی

پنجاب چھوڑ دو

برص اور جذام کی نایاب دوا

عورتوں اور بچوں کے تابیں

الجمعیۃ بلڈیو کی جشن طرب اور اصلاحی تابیں

معمولات مشائخ نقشبندیہ

علیات کا ایک عظیم الشان مجموعہ

جمعیۃ کا تحفظ

حل مشکلات

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

خلافت نادر

رسل کی دعائیں

جنت کی کنجی

مینیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

الجمعیۃ

یومیہ کیشہ نمبر ۲۰ ۲ جمادی الاول ۱۳۵۵ ہجری

اشاعت اسلام کی ضرورت

دعوت حق کی ایک متعین راہ

مسلمانوں کو ہدایت

مشاورت

مباحث اور نکات

سکھ، ہندو اور افغانستان

ہندو اخبارات نے حکومت افغانستان کو بدنام کرنے کے لئے افغانی سکھوں اور ہندوؤں کی جو اشتعال انگیز خبریں شائع کی ہیں وہ حد درجہ قابل افسوس ہونے کے علاوہ اشتعال دہی پر مبنی ہیں۔ ان خبروں کے مطابق افغانستان میں سکھوں کی جائیدادیں ضبط کی جا رہی ہیں اور ان کو مذہبی آزادی سے محروم کیا جا رہا ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ ان خبروں میں کہاں تک صداقت ہے۔ لیکن اگر ان میں کچھ بھی صداقت ہے تو ہم کہیں گے کہ افغان حکومت کا یہ طرز عمل بالکل غلط ہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے اس کے بعد افغانستان کی حکومت کو ایسا کرنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی جائیدادیں ضبط نہیں کی جا رہی ہیں۔ ان کو مذہبی آزادی سے محروم نہیں کیا جا رہا ہے۔ ان کی مساجد کو منہدم نہیں کیا جا رہا ہے۔ ان کے مذہبی شعائر کی توہین نہیں کی جا رہی ہے۔ ان کے مذہبی مقامات پر ناچ اور باجے کے ساتھ جلوس نہیں نکالے جا رہے ہیں۔ ان کے مذہبی مقامات پر ان کو نماز پڑھنے سے نہیں روکا جا رہا ہے۔ ان کے مذہبی مقامات پر ان کو قربانی کرنے سے نہیں روکا جا رہا ہے۔ ان کے مذہبی مقامات پر ان کو اذان دینے سے نہیں روکا جا رہا ہے۔ ان کے مذہبی مقامات پر ان کو نماز جمعہ پڑھنے سے نہیں روکا جا رہا ہے۔ ان کے مذہبی مقامات پر ان کو نماز عید پڑھنے سے نہیں روکا جا رہا ہے۔ ان کے مذہبی مقامات پر ان کو نماز تراویح پڑھنے سے نہیں روکا جا رہا ہے۔ ان کے مذہبی مقامات پر ان کو نماز جنازہ پڑھنے سے نہیں روکا جا رہا ہے۔ ان کے مذہبی مقامات پر ان کو مذہبی تعلیم دینے سے نہیں روکا جا رہا ہے۔ ان کے مذہبی مقامات پر ان کو مذہبی تعلیم حاصل کرنے سے نہیں روکا جا رہا ہے۔ ان کے مذہبی مقامات پر ان کو مذہبی تعلیم حاصل کرنے سے نہیں روکا جا رہا ہے۔ ان کے مذہبی مقامات پر ان کو مذہبی تعلیم حاصل کرنے سے نہیں روکا جا رہا ہے۔

مسلم یونیورسٹی کا بورڈ پر غیر

مسلم ہائے کے مسلم یونیورسٹی علیگڑھ کے گورنگ باڈی کے ممبر مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ ممبر مقرر کئے جانے کے بعد ہی سے مسلمانوں کی طرف سے مخالفت کا طوفان اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ اور ہر طرف سے یہ آواز بلند ہو رہی ہے کہ ان غیر مسلم ممبروں کو فوراً واپس لیا جائے۔ ہم بھی اس آواز میں اپنی آواز ملاتے ہیں۔ ہم کو نہیں معلوم کہ ان غیر مسلم ممبروں کے مقرر کئے جانے کی کیا وجہ ہے۔ ہم کو نہیں معلوم کہ ان کے مقرر کئے جانے کی تجویز کس نے پیش کی تھی۔ ہم کو نہیں معلوم کہ ان کے مقرر کئے جانے کی تجویز کس نے منظور کی تھی۔ ہم کو نہیں معلوم کہ ان کے مقرر کئے جانے کی تجویز کس نے پاس کی تھی۔ ہم کو نہیں معلوم کہ ان کے مقرر کئے جانے کی تجویز کس نے پاس کی تھی۔ ہم کو نہیں معلوم کہ ان کے مقرر کئے جانے کی تجویز کس نے پاس کی تھی۔

انڈو جاپانی معاہدہ

حکومت ہند اور جاپانی تاجروں کے مابین ہندی کی بلندیوں پر آج سے تجارتی معاہدہ کے متعلق گفت و شنید ہو رہی تھی۔ مدت سے حالات میں ناقابل اصلاح بگاڑ پیدا ہو چکا تھا۔ جاپان سے ہندوستان کو جو مال درآمد ہوتا تھا اس کی مقدار میں روز بروز کمی ہوتی جا رہی تھی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ہندوستان میں جاپانی مال پر بہت زیادہ محصول عائد کر دیا گیا تھا۔ اس کے برعکس جاپان میں ہندوستان کی بہت سی چیزوں پر محصول بہت کم تھا۔ اس عدم توازن کی وجہ سے ہندوستان کا سرمایہ بہت بڑی تعداد میں جاپان منتقل ہو رہا تھا۔ اس کے علاوہ ہندوستان کی برآمد تجارت پر بھی اس کا برا اثر پڑ رہا تھا۔ ہندوستان کی متعدد دیسی صنعتیں اس کی وجہ سے تباہ ہو چکی تھیں۔ اس معاہدہ کے بعد ہندوستان کی تجارت کو بہت فروغ حاصل ہوگا۔ اور ہندوستان کی بہت سی صنعتیں جو تباہ ہو چکی تھیں پھر سے زندہ ہو جائیں گی۔ ہم اس معاہدہ کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

مصری برطانی میثاق

مصر کی آزادی کے لئے مصری حکومت اور برطانیہ کے نمائندوں کے درمیان ایک عرصہ سے گفت و شنید ہو رہی تھی۔ (۱) مصر کی تمام فوجیں مصر سے نکل جائیں گی۔ (۲) سوڈان پر مصر کی حاکمیت تسلیم کی جائے گی۔ (۳) سوڈان کی آزادی سے متعلق مصر کو ضروری آزادی دی جائے گی۔ (۴) سوڈان کے متعلق مصر کے ضروری مطالبات کو تسلیم کیا جائے گا۔ (۵) مصر کی فوج کی تعداد میں اضافہ کر دیا جائے گا۔ (۶) مصر کی بندرگاہ اسکندریہ کی توسیع کی جائے گی۔ (۷) مصر کی بندرگاہ اسکندریہ کی توسیع کی جائے گی۔ (۸) مصر کی بندرگاہ اسکندریہ کی توسیع کی جائے گی۔ (۹) مصر کی بندرگاہ اسکندریہ کی توسیع کی جائے گی۔ (۱۰) مصر کی بندرگاہ اسکندریہ کی توسیع کی جائے گی۔

اوں ہسپتال کے متعلق شکایت

اسی اخبار میں کسی جگہ دلی کے ایک معزز نرس کے نام سے اوں ہسپتال دہلی کی بے جا عزیزوں کے سلسلے میں شائع ہوا ہے۔ ہر سمجھدار میں اس ہسپتال کی طرف توجہ دلانی کی ہے وجہ ہی درخواست اور اذیت رساں ہی لاکھوں روپیہ خرچ اور ہر طرح کی آسائش اور سہولتیں ہیں ہسپتال کی یاد گار ہی ہو سکتا۔ ہسپتال کی عمارت میں ہر قسم کا آرام ہے۔ مگر ہسپتال کا ایک بنیادی حصہ یعنی صحیح ہے ہر قسم کی ہے کہ ذمہ داران کی طرف اس کا انتساب کیا جائے صحیح ہو سکتا ہے اور ہسپتال کے ذمہ داران اس کی طرف توجہ دلائی جائے۔ ہمارا خیال ہے عاملین کی کمزوریوں کا علاج ہو سکتا ہے۔

حکومت پنجاب کا ہدایت نامہ

چیف سکرٹری حکومت پنجاب نے ضلع داروں اور محکموں کے نام ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں کہا ہے کہ انقلابی پروپیگنڈے اور دوسرے اخباری مواد کے متعلق پوری آگاہی ہے کام میں اور ہدایات (بکثرت) اقدامات یا دہ اہم ہیں ضرورت اور احساسات کے بھڑکنے کا احتمال ہوان کی بابت انتظامی ہدایات جاری کریں۔"

یہ ہدایت ہے پنجاب کے تمام محکموں کے نام مگر سب سے زیادہ اس کا اطلاق محکمہ پولیس پر ہوگا۔ اس محکمہ کے افسر اور ماتحت عملہ کو جس طرح کام کرنا ہے اس کی ہدایت اس مکتوب میں کر دی گئی ہے۔ اس کے بعد ہر ضلع کے ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اپنے اپنے ضلع کے لئے ہدایات جاری کرنی ہوں گی۔ اس کے بعد ہر تھانہ کے افسر کو اپنے حلقہ کے لئے ہدایات جاری کرنی ہوں گی۔ اس تمام سلسلہ کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہر تھانہ کے افسر کو اپنے حلقہ کے لئے ہدایات جاری کرنی ہوں گی۔ اس تمام سلسلہ کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہر تھانہ کے افسر کو اپنے حلقہ کے لئے ہدایات جاری کرنی ہوں گی۔

مسلمانان بنگال اور کمیونل اوارڈ

بنگال کے مسلمان کمیونل اوارڈ کے خلاف بنگال کے مخصوص ہندو اور یورپین حلقوں کی طرح احتجاج کر رہے ہیں۔ بنگال کے مسلمانوں کا یہ احتجاج بالکل جائز ہے۔ بنگال کے مسلمانوں کی آبادی ۵۴ فیصدی ہے۔ اس لحاظ سے بنگال کے مسلمانوں کو ۵۴ فیصدی نشستیں ملنی چاہئیں۔ لیکن کمیونل اوارڈ نے ان کو صرف ۴۸ فیصدی نشستیں دی ہیں۔ اس طرح بنگال کے مسلمانوں کو ۶ فیصدی نشستوں کا نقصان ہوا ہے۔ بنگال کے مسلمانوں کا یہ نقصان بہت بڑا نقصان ہے۔ بنگال کے مسلمانوں کا یہ نقصان بہت بڑا نقصان ہے۔ بنگال کے مسلمانوں کا یہ نقصان بہت بڑا نقصان ہے۔ بنگال کے مسلمانوں کا یہ نقصان بہت بڑا نقصان ہے۔

چین میں خانہ جنگی

چین میں خانہ جنگی کا طوفان پھر اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ چین کے دو صوبوں نے مرکزی حکومت کے خلاف علم بغاوت بلند کر دیا ہے۔ ان صوبوں کے نام ہیں سیچوان اور کوانگسی۔ سیچوان کے صوبہ نے مرکزی حکومت کے خلاف بغاوت کا اعلان کر دیا ہے۔ کوانگسی کے صوبہ نے مرکزی حکومت کے خلاف بغاوت کا اعلان کر دیا ہے۔ کوانگسی کے صوبہ نے مرکزی حکومت کے خلاف بغاوت کا اعلان کر دیا ہے۔

ایڈورڈ کیرسٹ پارٹی کا مغرب

ایڈورڈ کیرسٹ پارٹی کا مغرب ایک نئی سیاسی پارٹی ہے۔ اس پارٹی کا مغرب ایک نئی سیاسی پارٹی ہے۔ اس پارٹی کا مغرب ایک نئی سیاسی پارٹی ہے۔ اس پارٹی کا مغرب ایک نئی سیاسی پارٹی ہے۔ اس پارٹی کا مغرب ایک نئی سیاسی پارٹی ہے۔

مشاورت

مشاورت نے بھی ایک قطرہ میں خرد کہ انگلستان کی یونینسٹوں کو زیادہ سے زیادہ پچاس پچپن سیٹیں ملیں گی۔ اگر انگلستان میں عام رائے قطعاً اسی طرح ہے جس طرح ہندوستان میں ہے تو پھر یونینسٹوں کو اس قدر کامیابی کیونکر ہو سکتی ہے۔ مگر ڈیلی ہیرلڈ کو مسٹر بالڈون نے جو انٹرویو دیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یونینسٹوں کو اس سے بھی زیادہ سیٹیں ملنے کی امید ہے۔ مسٹر بالڈون نے کہا ہے کہ ہم کو ۴۰۰ سیٹیں ملنے کی امید ہے۔ اگر ایسا ہوا تو یہ ہماری بڑی کامیابی ہوگی۔ ہم کو امید ہے کہ ہم کو ۴۰۰ سیٹیں ملیں گی۔ ہم کو امید ہے کہ ہم کو ۴۰۰ سیٹیں ملیں گی۔ ہم کو امید ہے کہ ہم کو ۴۰۰ سیٹیں ملیں گی۔

مسلمانوں کی تبلیغ مسیحیت

مسلمانوں کی تبلیغ مسیحیت کے لئے حکومت برطانیہ نے یک طرفہ کمیشن مقرر کیا ہے۔ اس کمیشن کے ممبر مقرر کئے جانے کے بعد ہی سے مسلمانوں کی طرف سے اس کمیشن کی مخالفت ہو رہی ہے۔ مسلمانوں کا یہ احتجاج بالکل جائز ہے۔ مسلمانوں کا یہ احتجاج بالکل جائز ہے۔ مسلمانوں کا یہ احتجاج بالکل جائز ہے۔ مسلمانوں کا یہ احتجاج بالکل جائز ہے۔

مولانا شبلی کے عقائد

مولانا شبلی کے عقائد کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ مولانا شبلی کے عقائد کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ مولانا شبلی کے عقائد کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ مولانا شبلی کے عقائد کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔

مولانا حمید الدین صاحب

مولانا حمید الدین صاحب کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ مولانا حمید الدین صاحب کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ مولانا حمید الدین صاحب کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ مولانا حمید الدین صاحب کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔

اخبار و افکار

برطانیہ کی تبلیغ مسیحیت

مجھے افسوس ہے کہ برٹش گورنمنٹ کے بانسوں میں ابھی یہ گنجائش پیدا نہیں ہوئی ہے کہ ان کے خلاف بھی کچھ پڑھ سکیں۔ یہاں کے پڑھے لکھے ہندو اپنی "مذہبی آزادی" کے دن دہاڑے ڈاکہ پڑتے دیکھ رہے ہیں۔ مگر ان کی زبان بند ہے۔ کیونکہ برطانی حکومت کے خلاف کچھ کہنا گویا بغاوت ہے۔ ہندوستان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ایک حکومت کے خلاف کچھ کہنا بغاوت ہے۔ ہندوستان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ایک حکومت کے خلاف کچھ کہنا بغاوت ہے۔ ہندوستان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ایک حکومت کے خلاف کچھ کہنا بغاوت ہے۔

مسئلہ یکساں کا صحیح حل

ہندوستان میں یکساں سول کوڈ کا مسئلہ بہت اہم ہے۔ یکساں سول کوڈ کا مسئلہ بہت اہم ہے۔ یکساں سول کوڈ کا مسئلہ بہت اہم ہے۔ یکساں سول کوڈ کا مسئلہ بہت اہم ہے۔

(مولانا نصر اللہ خاں عزیز۔ مدیر الوعظ)

مولانا شبلی اور مولانا حمید الدین صاحب

(از عطاء سبب سبحان ۔ ۔ ۔ دہلی، پرنسپل ط)

حیات شبلی کا خاصہ ہے کہ درس کی باہمی رقابت کے بسلسلہ میں ہوا ایک دوسرے پر تیز تر تنقیدیں کے تیر چلائے گئے کہ مسلمانوں میں ان سے اختلافات پیدا ہوئے ہیں، اور اسی مسئلہ کو لوگوں نے ہوا دی ہے۔ اس مسئلہ کو ہوا دینے کی کوشش ہوئی ہے۔ اس مسئلہ کو ہوا دینے کی کوشش ہوئی ہے۔ اس مسئلہ کو ہوا دینے کی کوشش ہوئی ہے۔

مولانا حمید الدین صاحب

مولانا حمید الدین صاحب کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ مولانا حمید الدین صاحب کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ مولانا حمید الدین صاحب کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ مولانا حمید الدین صاحب کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔

الجواب

جناب امیر صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا خط ملا۔ شکریہ قبول ہو۔ آپ نے جو کچھ لکھا ہے اور جو سوالات کئے ہیں ان کے جواب میں عرض ہے کہ ہم نے جو کچھ لکھا ہے اور جو کچھ کہا ہے اس کی ذمہ داری ہم پر ہے۔ ہم نے جو کچھ لکھا ہے اور جو کچھ کہا ہے اس کی ذمہ داری ہم پر ہے۔ ہم نے جو کچھ لکھا ہے اور جو کچھ کہا ہے اس کی ذمہ داری ہم پر ہے۔ ہم نے جو کچھ لکھا ہے اور جو کچھ کہا ہے اس کی ذمہ داری ہم پر ہے۔

مولانا شبلی اور مولانا حمید الدین صاحب پر غوغائے تکفیر

(از عطاء سبب سبحان ۔ ۔ ۔ دہلی، پرنسپل ط)

حیات شبلی کا خاصہ ہے کہ درس کی باہمی رقابت کے بسلسلہ میں ہوا ایک دوسرے پر تیز تر تنقیدیں کے تیر چلائے گئے کہ مسلمانوں میں ان سے اختلافات پیدا ہوئے ہیں، اور اسی مسئلہ کو لوگوں نے ہوا دی ہے۔ اس مسئلہ کو ہوا دینے کی کوشش ہوئی ہے۔ اس مسئلہ کو ہوا دینے کی کوشش ہوئی ہے۔ اس مسئلہ کو ہوا دینے کی کوشش ہوئی ہے۔

مولانا حمید الدین صاحب

مولانا حمید الدین صاحب کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ مولانا حمید الدین صاحب کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ مولانا حمید الدین صاحب کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ مولانا حمید الدین صاحب کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔

الجواب

جناب امیر صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا خط ملا۔ شکریہ قبول ہو۔ آپ نے جو کچھ لکھا ہے اور جو سوالات کئے ہیں ان کے جواب میں عرض ہے کہ ہم نے جو کچھ لکھا ہے اور جو کچھ کہا ہے اس کی ذمہ داری ہم پر ہے۔ ہم نے جو کچھ لکھا ہے اور جو کچھ کہا ہے اس کی ذمہ داری ہم پر ہے۔ ہم نے جو کچھ لکھا ہے اور جو کچھ کہا ہے اس کی ذمہ داری ہم پر ہے۔ ہم نے جو کچھ لکھا ہے اور جو کچھ کہا ہے اس کی ذمہ داری ہم پر ہے۔

مسلم لیگ لیجسلیٹری پارٹی ہر ممکن امداد کرے گی

پارلیمنٹری بورڈ پنجاب کے صدر علامہ اقبال کا بیان

[illegible]

بنگال کے متعصب ہندوؤں کو وزیر بنانا مسلمانوں کا کام نہیں

کمیونل اوارڈ میں تبدیلی نہیں ہو سکتی

[illegible]

انبالے کی تعلیم و تعلیم عظیمہ کا اہم اجتماع

[illegible]

گاندھی جی کی آمد

[illegible]

سیاسی پریشانیاں

[illegible]

کمیونل ایوارڈ اور فرانس کی مثال

[illegible]

جمعیت محصلین کی کونسل کا جلاس

[illegible]

جمعیت محصلین کی جنوبی منقسمہ کا

[illegible]

امریکہ میں مایوکردوالیہ ان کی کامیابی

[illegible]

ایک سال میں ستر انسان ہلاک

[illegible]

کلیریکل ہمنفی اعظم کا قتل

ایک تہرہی سازش کا خطرناک

[illegible]

سیوٹا میں آتشزدگی

[illegible]

حیدرآباد میں طوائف کشی

[illegible]

حکومت کا افسوسناک رویہ

انتخاب میں بیجا مداخلت

[illegible]

شہنشاہ جاپان کے بھائی کا عزم ہند

شاہ ایڈورڈ کی تقریب تاجپوشی میں شرکت

[illegible]

ترکی اور مصر کا فوجی معاہدہ

[illegible]

مصر پر حکومت کی گرفت مضبوط

[illegible]

عبشی قبضے علاقوں پر ٹیکس عائد ہوں گے

[illegible]

ترجمان

[illegible]

آج کی خبریں

چالیس ہزار حبشی افواج کا عدیس ابابا پر جمعہ

اطالویوں کا زبردست نقصان

ہزاروں بندوقوں اور مشین گنوں پر حبشیوں کا قبضہ

[illegible]

رہنمایان سرخپوشان گرفتار کر لیے گئے

کانگریس کی انتخابی مہم کی راہ میں رکاوٹیں

مزید گرفتاریاں عمل میں آنے والی ہیں

[illegible]

یونان میں مارشل لاء

حکومت کا کمیونسٹوں سے مقابلہ

[illegible]

نہر کے پانی پر فساد

دو ہلاک چار مجروح

[illegible]

کلکتہ میں خانہ بدوشیاں

بہت سے نوجوانوں کی گرفتاری

[illegible]

جنوبی چین میں آزاد حکومت کا قیام

مارشل چیانگ کائی شیک جنگ کی راہ پر

سرکاری افواج نے صوبہ کا محاصرہ کر لیا

[illegible]

کروڑ ہوائی کو پار کرنے کی تیاریاں

تیرہ سو میل فی گھنٹہ کی رفتار کا جہاز

[illegible]

اسی کروڑ مسلمانوں کی دینی مسلمہ لیگ مناسب ہیں

برطانیہ کے مختلف اخبار کا انتباہ

[illegible]

شاہ ایڈورڈ ہندوستان نہیں سکیں گے

ڈیوک آف یارک نمائندگی کریں گے

[illegible]

ویلعہد سپانیہ باغیوں کی صفحیں میں

صنعتی علاقوں پر حکومت اور زرعی علاقوں پر باغیوں کا قبضہ

باغیوں کا سرکاری افواج سے زبردست مقابلہ

[illegible]

مسجد فتحپوری کھلنے جلد امید کھلنا ہے

[illegible]

سکرٹری سنٹنلہ کمیٹی کا بیان

[illegible]

ڈاکٹر انصاری مرحوم و مغفور

[illegible]

امریکہ میں تعزیتی جلسہ

[illegible]

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالدینے والی دوا، جو فوٹنگ کیل

ہندوستان کا سب سے بڑا کتب خانہ

کتب خانہ رحیمیہ

منہری مسجد دہلی

اور اس کی شاخ کتب خانہ اسلامیہ

زیر جامع مسجد دہلی ہے

حکیم ایم اے القادری جنرل پوسٹ بکس نمبر ۲۵۱ لکھنؤ

حالات

ایک اطالوی جہاز کو ڈوبی کا خطرہ ہو گیا

طول و عرض میں بمباری

ہر طرف سے امریکہ پر یلغار

جو ہم سے ملنا چاہیں وہ فلسطین

جو ہم سے ملنا چاہیں وہ فلسطین

جو ہم سے ملنا چاہیں وہ فلسطین

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ادارہ

مسئول:۔ ابوالبیان ایوبی

محی الدین قاسمی

نگران

مولانا نورالدین بہاری

جلد (۲۴) | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۳ اگست ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۱

جشن فتح درانیال

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

وانبال کانفرنس کے بعد

ترک نوجوانوں کی طرف سے حکومت کو پیشکش

ترکی عوائم اور خاص طور پر کاشتکار مستقبل

آبدوز کشتیوں کی پیشکش

ترکی حکومت کے ہوائی جہاز

امیر عبداللہ اور فلسطین

عربوں کی حمایت میں ایک انتہائی اعلان

ترکی سیاسیات اور استانبول کے اخبارات

آئندہ ارادوں پر تبصرے اور یورپ سے تعلقات کی نوعیت

اخبار ملت، اقدام اور جمہوریت کی متفقہ آواز

جمہوریت کی رائے

ترکی اور جرمنی

سیخ المشائخ شرق اردن کا اعلان

"ہمارے گھوڑے مرقت تیار رہیں"

جواہر پارے

سوڈان کے باشندوں کا مطالبہ

برطانی۔ مصری معاہدہ پر تشویش کا اظہار

مصر سے الحاق کی خواہش

The Aljamiat

Regd. No. L 1152

Vol. 24 No. 10 | Delhi Sunday 9th August 1936 | Price One Anna

پونہ کے ایک اخبار سے طلبی ضمانت

جڑی بوٹی

کمزوری نامردی

ستور و پے انعام جادو کی انگوٹھی

BENGAL MESMARISM HOUSE
PANCHPOTA (BENGAL)

الجمعیۃ بکڈپو کی چند مذہبی اور اصلاحی کتابیں

معمولات مشائخ

عملیات کا ایک ضخیم اور قیمتی مجموعہ

اوراد و وظائف

احسن الوظائف

عورتوں اور بچوں کی کتابیں

مذہبی کتابیں

خلافت فاروقی

رسول کی دعائیں

حل مشکلات

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

خواتین اندلس

تعلیم الاسلام

سیدہ کا لال

بچوں کا تحفہ

جنت کی کنجی

تقویت

طب روحانی

دعائے مقبول

باب ہدایت

فتاویٰ رشیدیہ

بہشتی زیور مکمل مجلد

خانہ داری

فتاویٰ امجدیہ

فتاویٰ عزیزیہ

فتاویٰ امینیہ

خلاصۃ الفتاویٰ

مجموعہ فتاویٰ

مجموعہ فتاویٰ

مجموعہ ف

الجمعیۃ

دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ بحری

ابنائے قدیم دارالعلوم دیوبند

علم وعمل کی تنظیم کا ایک اجتماعی خاکہ

[illegible] دارالعلوم دیوبند کی [illegible] تشریف لے جا رہے ہیں۔ [illegible] کی [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

آج کی خبریں

ہندوستان کا سونا باہر یورپ کو

بینک آف انگلستان اس ہفتہ بھی یہ رپورٹ کو بتلائے ۱۵،۵۰،۰۰۰ روپیہ کا سونا ملک، جب سے حکومت نے غلط طریق سے ارتکاز کیا ہے، آپ تک ۱۵،۵۰،۰۰۰ روپیہ کا سونا باہر جا چکا ہے۔

انجمن اتحاد المسلمین کی ادارہ کا آسمان طریقہ

انجمن کی ہفتہ وار میٹنگ ۲۰ فروری کو ہوگی، اس میں ارکان کی تعداد بڑھانے کا انتظام ہے

اس سلسلہ کا تیسرا اجلاس جمعہ کی شام کو ہوگا، اس میں ارکان کی تعداد بڑھانے کا انتظام ہے اور طلبا کو خصوصیت سے اس طرف توجہ دلانا چاہئے، یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ انجمن کے ارکان کی ایک فہرست تیار کی جا رہی ہے۔

انگریزی معمری مسابقہ

اسکے سرٹیفکیٹ اور انعامات کی تقسیم کا جلسہ ۲۵ کو ہوگا

امام کے تحفظ پر قوال کے اداکی

مسلم کمرشل فنڈ

تین لاکھ تک تعداد بڑھ گئی

مسلم یونیورسٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس

علامہ مشرقی کا جلسہ کیلئے کوئی مقام نہیں ملا

اسمبلی کے بجٹ پر اجلاس میں تحریک التوا

خان بہادر فضل حق کیلئے کوئی مقام نہیں

ہندوستان کا سونا باہر یورپ کو

ہندوؤں کی کثیر تعداد کا اسلام قبول کرنا

ہندوؤں کی مخالفت کے باوجود مسلمانوں کی کوشش کامیاب

پیغام

ایک ایسا ہفت روزہ جو آپ کی آواز بنے

ہمارا مقصد ہر ہفتے آپ تک خبریں، تجزیے اور کہانیاں پہنچانا ہے۔ ہم کسی سیاسی جماعت یا ادارے کے ترجمان نہیں، صرف قارئین کے نمائندے ہیں۔

ہمارے بارے میں

پیغام کا آغاز ۲۰۱۹ء میں ایک چھوٹے سے دفتر اور چار لوگوں سے ہوا تھا۔ آج ہمارے ساتھ ۴۰ سے زائد رضاکار کام کرتے ہیں۔ ہم نے کبھی اشتہارات پر انحصار نہیں کیا، اسی لیے ہم آزاد ہیں۔

ہمارا عہد

- ہر خبر کی تصدیق کریں گے
- غلطی ہو تو معافی مانگیں گے
- ذاتی حملے نہیں کریں گے
- ہر فریق کا مؤقف شائع کریں گے

ہمارے رضاکار

ہمارے رضاکار مختلف شعبوں سے آتے ہیں۔ کوئی طالب علم ہے، کوئی ریٹائرڈ استاد، کوئی گھریلو خاتون۔ سب کا مقصد ایک ہے: سچ کو عام کرنا۔

رابطہ

دفتر: مکان نمبر ۱۲، گلی نمبر ۳، سبزہ زار روڈ، نیلا پور

فون: ۰۴۱-۲۲۰۱۱۸

ای میل: info@paigham.pk

اشتہارات

اشتہارات کے لیے ہفتہ وار ریٹ کارڈ درخواست پر بھیجا جاتا ہے۔ ہم صرف ایسے اشتہار قبول کرتے ہیں جو ہمارے قارئین کے لیے نقصان دہ نہ ہوں۔

ہمارے ساتھی

ادارہ	شعبہ	سال
روزنامہ سویرا	رپورٹنگ	۲۰۱۹ء
ہفت روزہ نگاہ	ادارت	۲۰۱۹ء
ریڈیو صدائے وادی	پروگرام	۲۰۱۹ء
ماہنامہ کرن	مضمون نگاری	۲۰۱۹ء
روزنامہ سویرا	رپورٹنگ	۲۰۱۹ء
ہفت روزہ نگاہ	ادارت	۲۰۱۹ء
ریڈیو صدائے وادی	پروگرام	۲۰۱۹ء
ماہنامہ کرن	مضمون نگاری	۲۰۱۹ء
روزنامہ سویرا	رپورٹنگ	۲۰۱۹ء
ہفت روزہ نگاہ	ادارت	۲۰۱۹ء
ریڈیو صدائے وادی	پروگرام	۲۰۱۹ء
ماہنامہ کرن	مضمون نگاری	۲۰۱۹ء

ہمارے ساتھی

ادارہ	شعبہ	سال
روزنامہ سویرا	رپورٹنگ	۲۰۱۹ء
ہفت روزہ نگاہ	ادارت	۲۰۱۹ء
ریڈیو صدائے وادی	پروگرام	۲۰۱۹ء
ماہنامہ کرن	مضمون نگاری	۲۰۱۹ء
روزنامہ سویرا	رپورٹنگ	۲۰۱۹ء
ہفت روزہ نگاہ	ادارت	۲۰۱۹ء
ریڈیو صدائے وادی	پروگرام	۲۰۱۹ء
ماہنامہ کرن	مضمون نگاری	۲۰۱۹ء
روزنامہ سویرا	رپورٹنگ	۲۰۱۹ء
ہفت روزہ نگاہ	ادارت	۲۰۱۹ء
ریڈیو صدائے وادی	پروگرام	۲۰۱۹ء
ماہنامہ کرن	مضمون نگاری	۲۰۱۹ء

رابطہ

دفتر: مکان نمبر ۱۲، گلی نمبر ۳، سبزہ زار روڈ، نیلا پور

فون: ۰۴۱-۲۲۰۱۱۸

ای میل: info@paigham.pk

اشتہارات

اشتہارات کے لیے ہفتہ وار ریٹ کارڈ درخواست پر بھیجا جاتا ہے۔ ہم صرف ایسے اشتہار قبول کرتے ہیں جو ہمارے قارئین کے لیے نقصان دہ نہ ہوں۔

ہمارے رضاکار

ہمارے رضاکار مختلف شعبوں سے آتے ہیں۔ کوئی طالب علم ہے، کوئی ریٹائرڈ استاد، کوئی گھریلو خاتون۔ سب کا مقصد ایک ہے: سچ کو عام کرنا۔

ہمارا عہد

- ہر خبر کی تصدیق کریں گے
- غلطی ہو تو معافی مانگیں گے
- ذاتی حملے نہیں کریں گے
- ہر فریق کا مؤقف شائع کریں گے

ہمارے بارے میں

پیغام کا آغاز ۲۰۱۹ء میں ایک چھوٹے سے دفتر اور چار لوگوں سے ہوا تھا۔ آج ہمارے ساتھ ۴۰ سے زائد رضاکار کام کرتے ہیں۔ ہم نے کبھی اشتہارات پر انحصار نہیں کیا، اسی لیے ہم آزاد ہیں۔

پیغام

ایک ایسا ہفت روزہ جو آپ کی آواز بنے

ہمارا مقصد ہر ہفتے آپ تک خبریں، تجزیے اور کہانیاں پہنچانا ہے۔ ہم کسی سیاسی جماعت یا ادارے کے ترجمان نہیں، صرف قارئین کے نمائندے ہیں۔

اسلامیات

(از مولانا فرہاد الدین بہاری)

عبادت

(۶)

اس بحث کو سامنے رکھ کر ہمارے لوگوں کے اعمال اور طریقے، حال کا جائزہ لو کہ باوجود یکہ غلامی پر تڑپتے ہیں روزے رکھتے ہیں، حج کی راہ لیتے ہیں اور ہر سبب سے پہلے اسلام لیتے ہیں گر پھر ان اعمال سے مشکیف ہمارے کوئی خاص تحریک پیدا نہیں کرتا جو اب ظاہر ہے کہ عمل تو ہے مگر روح سے خالی تمام اعمال کی روح رضاء باری میں پوشیدہ ہے۔

ثابت اسلام نے اس نکتہ کو دفع کر کے اس پر روزہ رکھ کر کیا چیز کو دنیا کے اور مذاہب نے عبادت کو ایک خصوصی اعمال اور ایک دائرہ میں محدود کر لیا مگر اسلام نے بتایا کہ عبادت نماز اور روزہ ہی عبادت نہیں بلکہ خدا کی رضا کے لئے ان اعمال کے علاوہ ہر وہ کام جو خدا کی مخلوق کو آباد اور کسی انسان، حیوان، درخت، پرند، چرند کے کام آئے عبادت ہے لیکن اس کام کے کرنے والے کا مقصد خالص خوشنودی خدا ہو اور دوسروں کو اس بلند نیت پر بلا کسی بھی دنیاوی اور مادی اغراض نہ پہنچے، بلکہ صرف خدا کی رضا و خوشنودی ہو عبادت کے وسیع دائرہ میں ہر انسان کی ہر حرکت و سکون داخل ہے، اگر وہ اس نیت سے ہو کہ خدا کی مخلوق کو فائدہ پہنچے، ضرت سے بچائے، تو عبادت ہے، اگر وہ اس نیت سے ہو کہ اس سے کوئی دنیاوی غرض پوری ہو تو عبادت نہیں

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تلیفون نمبر ۵۳۴۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ
مسئول:- ابوالبیان ایوبی
محی الدین فائزی

نگران
مولانا نورالدین بہاری

جلد (۲۴) | دہلی یوم پنجشنبہ ۲ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۶ اگست ۱۹۳۶ء | نمبر (۱۲)

دنیائے اسلام

عربی ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

یمن میں ترکی فوج
اطالوی حدود پر چھاؤنی کی تعمیر
ہوائی مستقر کے قیام کا مسئلہ

امیر سیف الاسلام فوجی عہدہ کو سنبھالنے کے بعد سے برابر فوجی طاقت کی توسیع کی طرف توجہ دے رہے ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے ترکی فوج کے ایک کرنل کو اپنا فوجی مشیر مقرر کیا ہے۔ اس کرنل کی ماتحتی میں یمنی فوج کے ایک دستہ نے مشق کی ہے۔ اس مشق کے بعد امیر سیف الاسلام نے اس دستہ کے افسروں کو تمغے عطا کئے۔ ترکی فوج ان لوگوں سے مرتب کی جائے گی جو ترکی حکومت کی عسکری تعلیم حاصل کر چکے ہیں اور ترکستان، البانیہ اور دیگر مقامات میں منتشر ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ ان تمام فوجی سرحد پر جو اطالوی حبش سے ملتی ہے متعین کی جائے گی۔ اس سرحد پر یمنی فوج کی تعداد اس وقت ۱۲ ہزار ہے۔ اس کے علاوہ ۱۰ ہزار قبائلی سپاہی بھی ہیں۔ یمن کی حکومت نے اطالوی حدود پر چھاؤنی کی تعمیر کا کام شروع کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک ہوائی مستقر بھی قائم کیا جائے گا۔

فلسطین کو برطانی فوج کی ورانگی
مالٹا کی تین بٹالین ارض مقدس کو

برمنگھم سان گیزٹ کی اطلاع ہے کہ حکومت برطانیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ مالٹا کی برٹش فوجوں میں سے مزید تین بٹالین فلسطین روانہ کی جائیں۔ چنانچہ پہلی بٹالین یہاں پہنچ چکی ہے۔ دوسری بٹالین کی ۔ مالٹا کی ایک اور بٹالین کو تیار رہنے کا حکم ملا ہے۔ تو گویا یہ تین بٹالین فلسطین بھیجی جائیں گی تو مزید فوج کو روانگی کا حکم دیا جائے گا۔ ان سب کو مالٹا فلسطین پر ہوائی جہازوں کی تعداد دوسو تک پہونچ جائے گی۔

(معلوم ہوا ہے کہ فلسطین کی حالت دگرگوں ہے اور یہ محض دھوکہ ہے کہ عربوں کی جنگ آزادی جلد ختم ہونے والی ہے)

مملکت یمن میں مجلس عالی کا تقرر
مظلوموں کی دادرسی کا سہل ذریعہ

سیف الاسلام نے مظلوموں کی دادرسی اور ان کی شکایات کو دور کرنے کیلئے مجلس عالی کے دوبارہ قیام پر زور دیا ہے۔

یہ مجلس پہلے بھی قائم ہو چکی تھی اور اس کے ذریعہ مظلوموں کی دادرسی کا فوری طریقہ سے انجام دیا گیا تھا مگر عدم واقفیت کی وجہ سے اور اس کی ضرورت نہ سمجھی جانے کی بنا پر سیف الاسلام کی کوشش ہے کہ اس کا دوبارہ قیام عمل میں آئے۔ کیونکہ ہمارا خیال ہے کہ اس کے ذریعہ سے بہت سی شکایات کی سماعت کیلئے اسے نہ پڑے گا اور کوئی زیادہ دقت نہیں ہو سکتی۔

برطانیہ کا نفع اور مصر کا نقصان
اٹلی کے خلاف تعزیری کارروائی کا نتیجہ

مصر کے ایک اخبار نے پچھلے اتوار میں اس حقیقت پر روشنی ڈالی ہے کہ اٹلی کے خلاف تعزیری کارروائیوں سے مصر کو کتنا نقصان پہونچ رہا ہے اور کتنا فائدہ برطانیہ کو پہونچ رہا ہے۔ اخبار لکھتا ہے کہ اگر یہ تعزیریں کامیاب ہو جائیں اور اٹلی کو اپنے ان مطالبات میں جن کی خاطر وہ برسرپیکار ہے اور جب تک ان مطالبات کو پورا نہ کرا لے جنگ بند نہ کرے۔ تو مصر کی کیا حالت ہوگی۔ اس کا مالی توصیفہ حادثہ ہوگا۔ تعزیری کارروائیوں کے دوران میں اٹلی کا مال

الجمعیۃ

یوم تحریر شنبہ ۲۷ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ ہجری

اچھوتوں کے نام اسلامی پیغام

مسلمانانِ آگرہ سے ہماری اپیل

مبصر

اسلامیات

اسلامی نظم معیشت اور سرمایہ دارانہ نظم معیشت کے اصول

سود کے متعلق اسلامی قانون اور موجودہ دور کے معاشی مفکرین

مباحث امروز

موج درموج

اچھوتوں کی نارک پرتھن

تنظیم یافتہ گداگر

مصری برطانوی کشت وخون

لکھنؤ میں سول نافرمانی

ہندوستانی طلبا کو مشورہ

کانگریس اور کمیونل ایوارڈ

ہسپانیہ میں فسطائی رسٹیہ دوانیاں

تنظیم کانگریس کی خصوصیات

اشتعال انگیز خطبے

عمل کی ضرورت

ہندو ستان کی فاقہ کشی کا ذمہ دار کیفر نقشہ

گاندھی جی کی بھوک ہڑتال پر ولیبارڈ کے دو پیار دورہ کے چند پندت جواہر لال نہرو کے تاثرات

آل انڈیا اسٹوڈنٹس کانفرنس کا اجلاس

مسٹر جیتھا اور مسز جواہر لال نہرو کی تقریریں

فلسفیں کانفریس کی خلاف ریشہ دوانیاں

ڈاکٹر اشرت کا رعیت پسندوں کو خطرناک جواب

روس اور جاپان میں چپقلس

ایک نئی جاپانی مارے گئے

شاہ مصر کی تعلیم

انگلستان کا بحری بیڑہ

ہیکار گر بچوں کی امداد

مدراس میں زرعی کام سکھایا جائیگا

ڈاکٹر انصاری کی تاہیں جامعہ کو مل گئیں

بیگم انصاری صاحبہ کا خطبہ

مسٹر خالد لطیف کاکا کی وزیر داخلہ سے ملاقات کا فیصلہ

ڈیڑھ لاکھ روپیہ بہ ضمانت مانگی گئی

ڈیڈیٹر سیاست قانونی سکنجہ میں

الجمعیۃ کا شاندار نو رجدید

اخبار کے صفحات میں گراں قدر اضافہ

آج کی خبریں

میڈرڈ میں حکومت کا خاتمہ

صدر جمہوریہ اور وزراء دارالخلافہ سے فرار ہو گئے

جرمنی اور اٹلی باغیوں کی امداد کر رہے ہیں

لندن ۴ر اگست۔ تازہ ترین اطلاع کے مطابق میڈرڈ میں حکومت ختم ہو چکی ہے اور کرنیل کیسادو کی زیر پیشوائی ایک نئی حکومت قائم ہو گئی ہے۔ یہ خبر بھی ملی ہے کہ صدر جمہوریہ اور وزراء دارالخلافہ سے فرار ہو گئے ہیں۔ نئی حکومت کی فوج میں کافی تعداد میں جرمنی اور اٹلی کے باغی سپاہی شامل ہیں۔ لیکن ابھی یہ پتہ نہیں چلا کہ نئی حکومت کو کن کن ملکوں نے تسلیم کیا ہے۔

لندن ۴ر اگست۔ ہسپانیہ کی خانہ جنگی اپنی انتہائی حد پر پہونچ گئی ہے۔ اطلاع پہنچی ہے کہ مراکو کے باغی سپاہی بندرگاہ جبرالٹر کے سامنے تک پہونچ گئے ہیں۔ ان کی تعداد ۲۰ ہزار ہے۔ ان کے پاس توپیں اور ہوائی جہاز ہیں۔ ان کے مقابلہ میں حکومت کی فوج ۱۰ ہزار ہے۔ اس کے پاس ہوائی جہاز نہیں ہیں۔ اس لئے حکومت کو بڑی دقت پیش آ رہی ہے۔ اس کی مدد کے لئے روس سے ہوائی جہاز آ رہے ہیں۔

باغیوں اور سرکاری فوجوں میں جنگ

باغیوں نے اپنے کا ایک وسیع علاقہ فتح کر لیا

مدرید ۴ر اگست۔ نقاش حصین پاشا اور سرکاری فوجوں کے درمیان گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ دونوں طرف سے بھاری توپیں استعمال کی جا رہی ہیں۔ ایک مکان پر پانچ مرتبہ قبضہ ہوا۔ ہر مرتبہ باغیوں کو ہٹنا پڑا۔ آخر کار باغیوں کی فوج نے اس پر قبضہ کر لیا۔ اس لڑائی میں ۱۵۰ سپاہی مارے گئے۔ ۲۰۰ زخمی ہوئے۔ باغیوں کی فوج نے ۱۰ توپیں اور ۱۰ مشین گنیں بھی قبضہ میں کر لیں۔

میڈرڈ کے قریب خوفناک بمباری

مدرید ۴ر اگست۔ شہر پر ہوائی جہازوں کو باغی فوجوں نے چاروں طرف سے گھیر لیا ہے۔ اس لئے یہ شہر بہت خطرہ میں ہے۔ سب لوگ شہر کو چھوڑ رہے ہیں۔ ہوائی جہاز شہر کے اوپر بم گرا رہے ہیں۔ بہت سے لوگ مارے گئے ہیں۔ اور شہر کے تمام گرجا گرا دیئے گئے ہیں۔

جاپان اور امریکہ میں جنگ ہو گی

سیام لیلا کی پیشینگوئی

بنگلور ۳ر اگست۔ سیام لیلا جو حال ہی میں جاپان کے دورہ سے واپس آئی ہے۔ جاپان کے متعلق اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ جاپان میں ہر شخص یہ سمجھتا ہے کہ امریکہ سے جنگ ہو کر رہے گی۔ اس کے لئے وہ ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ ہر شخص کا یہ خیال ہے کہ جاپان کو امریکہ پر فتح حاصل ہو گی۔ اس کے بعد وہ ہندوستان پر قبضہ کر لیں گے۔ اس لئے ہر شخص ہندوستان کی آزادی کا دشمن ہے۔

ہندوستان کی مطلق العنانی کے خلاف احتجاج

وارڈن کی ہڑتال

ملیگاؤں ۳ر اگست۔ ملیگاؤں میونسپلٹی کے وارڈن نے ہڑتال کر دی ہے۔ وہ میونسپلٹی سے خارج ہو چکے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہندوستان کی موجودہ حالت میں ہم میونسپل کونسل کے ممبر نہیں رہ سکتے۔ ملیگاؤں کے ہندو مسلمان سب ہڑتال کی حمایت کر رہے ہیں۔

آغا خاں پھر آ رہے ہیں

آل انڈیا مسلم کانفرنس کا آئندہ اجلاس

دہلی ۴ر اگست۔ ایک مراسلہ نگار لکھتا ہے کہ آل انڈیا مسلم کانفرنس کے صدر آغا خاں ہیں۔ ان کا ارادہ ہے کہ وہ ۱۹۳۷ء کے شروع میں ہندوستان آئیں۔ اس وقت کانفرنس کا اجلاس ہو۔ اس کے متعلق آغا خاں نے اپنے سیکرٹری کو ہدایت بھیجی ہے۔ اس کے بعد کانفرنس کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہو گا۔ اس میں کانفرنس کے اجلاس کی تاریخ مقرر کی جائے گی۔

چھپرا میں سیلاب کی تباہ کاریاں

شہر میں پانی چڑھ آیا

پٹنہ ۳ر اگست۔ چھپرا کچہری اور محلہ کے درمیان پھر ہر سال سکتی پرل ان ایڈ فیلڈ ریلوے لائن ٹوٹ جاتی ہے۔ اسٹیمر ۲۰ گھنٹہ رک گئی ہے۔ مسافر پھنسے ہوئے ہیں۔ کچھ تو جیسے تیسے لائن کے شمال میں چلے گئے ہیں۔ کچھ ابھی تک وہیں ہیں۔ ۲۰ گھنٹہ سے ریل بند ہے۔ ۲۰ گھنٹہ سے ڈاک بند ہے۔ ۲۰ گھنٹہ سے تار بند ہے۔ ۲۰ گھنٹہ سے ٹیلیفون بند ہے۔ ۲۰ گھنٹہ سے شہر کا دوسرے شہروں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ شہر کے چاروں طرف پانی ہی پانی ہے۔ ۲۰ گھنٹہ سے شہر کے اندر پانی بڑھ رہا ہے۔ ۲۰ گھنٹہ سے لوگ اپنے گھروں کو چھوڑ کر باہر نکل رہے ہیں۔ ۲۰ گھنٹہ سے

روزنامہ انقلاب

اخبار اکثریت

اخبار اقلیت

اخبار اہلحدیث

اخبار اہلسنت

اخبار اہلحدیث

اخبار اہلسنت

اخبار اکثریت

اخبار اقلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — ٹیلیفون نمبر ۵۲۴۵ — تار کا پتہ: جمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ادارہ
مسئول:- ابوالنبیان ابوی
محی الدین قاسمی

مولانا نورالدین بہاری

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۴) | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۲۰ جمادی الآخر ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۰ اگست ۱۹۳۶ء | نمبر (۳)

دنیائے اسلام

عربی۔ ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

وطن کی راہ میں ایک قربانی

ہنگامہ فلسطین میں ایک عرب کا خطرناک اقدام

قدس کا برادیم جان نے بیٹھا

[illegible] میں ہے اخبار فلسطین نے ایک [illegible] کا ذکر کیا ہے۔ اخبار مذکور لکھتا ہے:۔ فلسطین کا ہنگامہ خیز موسم نہیں ہوتا ہے جبکہ عربوں کی جنگ کا سلسلہ برابر جاری ہے شہروں اور دیہاتوں میں دن کی روشنی میں اور رات کی تاریکی میں مسلح گروہ دندناتے پھرتے ہیں۔ یہودی دکانوں کے تالے توڑتے ہیں۔ مکانوں میں گھس کر لوٹ مار کرتے ہیں۔ عربوں کے مقابلہ میں ان کی کارروائیوں کے ہیڈکوارٹر یہودی محلوں میں ہیں۔ یہودی ہی عربوں کے مقابلہ میں [illegible] کی کارروائیوں کے ذمہ دار ہیں۔ فلسطین میں عربوں نے آزادی کی راہ میں بہت قربانیاں کی ہیں ان کا صحیح اندازہ لگانے کے لئے یہ تعداد ہی کافی ہے کہ [illegible] زخمی ہوئے اور [illegible] ضبط کئے گئے۔

قدس کا برادیم

قدس کے محلہ بابِ حطہ میں ایک عظیم الشان مکان ہے جو [illegible] کے نام سے مشہور ہے۔ اس مکان کے [illegible] کا ایک حصہ [illegible] کے لئے مخصوص ہے۔ اس حصہ کے [illegible] کا ایک [illegible] ہے۔ [illegible] کے [illegible] کا [illegible] ہے۔ [illegible] کے [illegible] کا [illegible] ہے۔ [illegible] کے [illegible] کا

الجمعیۃ

یوم پنجشنبہ ۲ جمادی الآخرہ ۱۳۵۵ ہجری

قول و عمل کا تضاد

آئندہ انتخابات اور حکومت کا طرزِ عمل

ملک میں ہر طرف سیاسی بے چینی کے آثار ہیں۔ ہر شخص یہ محسوس کر رہا ہے کہ ملک ایک نازک دور سے گزر رہا ہے۔ ہر شخص کو اندیشہ ہے کہ ملک کے سیاسی مطلع پر جو بادل چھائے ہوئے ہیں وہ کسی وقت بھی ایک زبردست طوفان کی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔ ہر شخص کو یہ فکر ہے کہ ملک کی کشتی کو اس طوفان سے کس طرح بچایا جائے۔ ہر شخص کو یہ خطرہ ہے کہ ملک کی کشتی کو اس طوفان سے بچانے کی جو تدبیر بھی کی جائے گی وہ ملک کو اور زیادہ خطرات میں مبتلا کر دے گی۔ ہر شخص کو یہ اندیشہ ہے کہ ملک کی کشتی کو اس طوفان سے بچانے کی جو تدبیر بھی کی جائے گی وہ ملک کو اور زیادہ خطرات میں مبتلا کر دے گی۔

یہ بے چینی اور یہ اندیشے اور یہ خطرے کیوں ہیں؟ اس کا سبب صرف یہ ہے کہ ملک کے ہر شخص کو یہ محسوس ہو رہا ہے کہ ملک کے سیاسی مطلع پر جو بادل چھائے ہوئے ہیں وہ کسی وقت بھی ایک زبردست طوفان کی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔ ہر شخص کو یہ محسوس ہو رہا ہے کہ ملک کی سیاسی کشتی کو اس طوفان سے بچانے کی جو تدبیر بھی کی جائے گی وہ ملک کو اور زیادہ خطرات میں مبتلا کر دے گی۔ ہر شخص کو یہ اندیشہ ہے کہ ملک کی کشتی کو اس طوفان سے بچانے کی جو تدبیر بھی کی جائے گی وہ ملک کو اور زیادہ خطرات میں مبتلا کر دے گی۔

اس محاورہ میں ایک چیز چھپی ہے وہ ہے برطانیہ جو وقتاً فوقتاً کے مظلوم ہندوستان کی بھی خبر لیتا رہتا ہے۔ کبھی کبھی ہندوستان کے بعض اخبار بھی برطانیہ کو اس کے ظلم و ستم پر ملامت کرتے ہیں۔ کبھی کبھی ہندوستان کے بعض لیڈر بھی برطانیہ کو اس کے ظلم و ستم پر ملامت کرتے ہیں۔ کبھی کبھی ہندوستان کے بعض ادارے بھی برطانیہ کو اس کے ظلم و ستم پر ملامت کرتے ہیں۔ کبھی کبھی ہندوستان کے بعض انجمنیں بھی برطانیہ کو اس کے ظلم و ستم پر ملامت کرتی ہیں۔ کبھی کبھی ہندوستان کے بعض جلسے بھی برطانیہ کو اس کے ظلم و ستم پر ملامت کرتے ہیں۔ کبھی کبھی ہندوستان کے بعض جلوس بھی برطانیہ کو اس کے ظلم و ستم پر ملامت کرتے ہیں۔ کبھی کبھی ہندوستان کے بعض مظاہرے بھی برطانیہ کو اس کے ظلم و ستم پر ملامت کرتے ہیں۔ کبھی کبھی ہندوستان کے بعض احتجاج بھی برطانیہ کو اس کے ظلم و ستم پر ملامت کرتے ہیں۔ کبھی کبھی ہندوستان کے بعض مطالبے بھی برطانیہ کو اس کے ظلم و ستم پر ملامت کرتے ہیں۔ کبھی کبھی ہندوستان کے بعض مطالبات بھی برطانیہ کو اس کے ظلم و ستم پر ملامت کرتے ہیں۔

ساہوکاروں کو خطرہ!

پنجاب کے بعض دیہات میں ایکسیلسی کورٹ پنجاب کی عدالت میں ایک تحویل اراضی کا مقدمہ چل رہا ہے۔ اس میں موضع کے بعض ساہوکاروں نے بھی فی روپیہ ۱۲ آنہ کے حساب سے اپنی رقوم کا دعویٰ کیا ہے۔ ان ساہوکاروں کے وکیل نے عدالت میں یہ بیان دیا کہ ان کے موکل کو اس بات کا خطرہ ہے کہ اگر ان کے دعویٰ کی رقم ۱۲ آنہ فی روپیہ کے حساب سے ادا کی گئی تو ان کے موکل کا بہت نقصان ہوگا۔ اس لئے ان کے موکل کی رقم ۱۲ آنہ فی روپیہ کے حساب سے ادا نہ کی جائے۔

ہم نہیں سمجھ سکتے کہ ساہوکاروں کے نقصان کا خطرہ کیوں ہے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ ساہوکاروں کے نقصان کا خطرہ کیونکر ہے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ ساہوکاروں کے نقصان کا خطرہ کیونکر ہو سکتا

ہنگامی خبریں

بیت بازی کے مقابلے کی تیاری، طلبہ کا اساتذہ سے مشورہ

بیت بازی کا مقابلہ ہفتہ 14 ستمبر کو گورنمنٹ کالج برائے طلبہ، ریلوے روڈ پر صبح 9 بجے شروع ہوگا۔ مقابلے میں ضلع کے 12 تعلیمی اداروں کے 36 طلبہ حصہ لیں گے۔ ہر ٹیم میں 3 طلبہ شامل ہوں گے۔ منتظمین کے مطابق ٹیموں کی رجسٹریشن 10 ستمبر تک جاری رہے گی۔

مقابلے کے لیے 4 ججوں کا پینل مقرر کیا گیا ہے۔ پینل میں ادب کے 2 اساتذہ اور 2 ریڈیو کے سابق پروگرام پروڈیوسر شامل ہیں۔ ججوں کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ ہر راؤنڈ میں 5 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ وقت ختم ہونے پر گھنٹی بجائی جائے گی۔

طلبہ کے لیے 3 روزہ تربیتی ورکشاپ 7 ستمبر سے شروع ہو رہی ہے۔ ورکشاپ میں بیت کے وزن، قافیے اور مشاعرے کے آداب سکھائے جائیں گے۔ ورکشاپ کے لیے 500 روپے فیس مقرر کی گئی ہے۔ فیس ادا کرنے والے طلبہ کو مفت کتاب دی جائے گی۔

ریلوے پھاٹک پر نئی حفاظتی باڑ لگا دی گئی

ریلوے پھاٹک نمبر 14 پر نئی حفاظتی باڑ لگا دی گئی ہے۔ باڑ کی لمبائی 120 میٹر ہے۔ یہ پھاٹک شہر کے مشرقی حصے کو جانے والی مرکزی سڑک پر واقع ہے۔ یہاں سے روزانہ تقریباً 18 ہزار گاڑیاں گزرتی ہیں۔ پہلے یہاں صرف لوہے کی زنجیر لگی ہوئی تھی۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے نے باڑ کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ پھاٹک پر 2 چوکیدار ہمیشہ موجود رہیں گے۔ ان کے پاس سرخ جھنڈی اور ٹارچ ہوگی۔ ٹرین آنے سے 5 منٹ پہلے سڑک بند کر دی جائے گی۔ اس کے بعد ہی ٹرین کو گزرنے دیا جائے گا۔

پھاٹک کے قریب رہنے والے 3 دکانداروں نے شکایت کی تھی۔ ان کی دکانیں باڑ کے اندر آ گئی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ گاہک گاڑی کہاں کھڑی کریں گے۔ ریلوے حکام نے کہا کہ دکانداروں کو 15 دن کا نوٹس دیا گیا تھا۔ اس کے بعد ہی باڑ لگائی گئی۔

ٹرانسفارمر جلنے سے 3 دیہات کی بجلی بند

ٹرانسفارمر جلنے سے 3 دیہات کی بجلی بند ہو گئی۔ یہ ٹرانسفارمر 25 کے وی کا تھا۔ یہ 11 کے وی فیڈر پر لگا ہوا تھا۔ فیڈر کا نام کوٹ سلطان فیڈر ہے۔ یہ فیڈر 14 ستمبر کی رات 2 بج کر 40 منٹ پر بند ہوا۔ اس سے 1,200 صارفین متاثر ہوئے۔

ایکسین بجلی گھر کوٹ سلطان نے بتایا کہ ٹرانسفارمر کا فیوز اڑ گیا تھا۔ اس کی وائنڈنگ بھی جل گئی۔ نیا ٹرانسفارمر 16 ستمبر کی صبح 10 بجے لگایا جائے گا۔ اس کام میں 6 گھنٹے لگیں گے۔ عملہ 4 افراد پر مشتمل ہے۔ عملہ کے نگران لائن سپرنٹنڈنٹ ہیں۔

متاثرہ دیہات میں 2 ہزار 340 گھر ہیں۔ ان میں 1,200 صارفین ہیں۔ ان کی آبادی 9 ہزار 600 ہے۔ ان دیہات میں 2 ہسپتال ہیں۔ ان میں 1 دیہی مرکز صحت ہے۔ 1 ٹیوب ویل بھی ہے۔ ٹیوب ویل سے 4 ہزار 200 لوگ پانی لیتے ہیں۔

ہسپتال میں خون کے عطیات کی مہم

ہسپتال میں خون کے عطیات کی مہم 14 ستمبر سے شروع ہو گئی۔ مہم 7 دن جاری رہے گی۔ مہم کا مقصد 500 بوتل خون جمع کرنا ہے۔ مہم ہسپتال کے بلڈ بینک میں چلائی جا رہی ہے۔ بلڈ بینک صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک کھلا رہے گا۔

ڈاکٹر فرحان مجید نے مہم کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر صحت مند شخص سال میں 2 بار خون دے سکتا ہے۔ خون دینے سے کوئی کمزوری نہیں آتی۔ انہوں نے کہا کہ خون دینے والے کو 1 دن آرام کرنا چاہیے۔ اس کے بعد وہ معمول کے کام کر سکتا ہے۔

مہم کے پہلے دن 62 افراد نے خون دیا۔ ان میں 41 مرد اور 21 خواتین تھیں۔ سب سے کم عمر دینے والا 18 سال کا تھا۔ سب سے زیادہ عمر والا 57 سال کا تھا۔ ان میں 9 طلبہ بھی شامل تھے۔ طلبہ کا گروپ 3 کالجوں سے آیا تھا۔

ضلع بھر کی تازہ ترین خبریں

بیت بازی کے مقابلے کی تیاری، طلبہ کا اساتذہ سے مشورہ

بیت بازی کا مقابلہ ہفتہ 14 ستمبر کو گورنمنٹ کالج برائے طلبہ، ریلوے روڈ پر صبح 9 بجے شروع ہوگا۔ مقابلے میں ضلع کے 12 تعلیمی اداروں کے 36 طلبہ حصہ لیں گے۔ ہر ٹیم میں 3 طلبہ شامل ہوں گے۔ منتظمین کے مطابق ٹیموں کی رجسٹریشن 10 ستمبر تک جاری رہے گی۔

مقابلے کے لیے 4 ججوں کا پینل مقرر کیا گیا ہے۔ پینل میں ادب کے 2 اساتذہ اور 2 ریڈیو کے سابق پروگرام پروڈیوسر شامل ہیں۔ ججوں کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ ہر راؤنڈ میں 5 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ وقت ختم ہونے پر گھنٹی بجائی جائے گی۔

طلبہ کے لیے 3 روزہ تربیتی ورکشاپ 7 ستمبر سے شروع ہو رہی ہے۔ ورکشاپ میں بیت کے وزن، قافیے اور مشاعرے کے آداب سکھائے جائیں گے۔ ورکشاپ کے لیے 500 روپے فیس مقرر کی گئی ہے۔ فیس ادا کرنے والے طلبہ کو مفت کتاب دی جائے گی۔

ریلوے پھاٹک پر نئی حفاظتی باڑ لگا دی گئی

ریلوے پھاٹک نمبر 14 پر نئی حفاظتی باڑ لگا دی گئی ہے۔ باڑ کی لمبائی 120 میٹر ہے۔ یہ پھاٹک شہر کے مشرقی حصے کو جانے والی مرکزی سڑک پر واقع ہے۔ یہاں سے روزانہ تقریباً 18 ہزار گاڑیاں گزرتی ہیں۔ پہلے یہاں صرف لوہے کی زنجیر لگی ہوئی تھی۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے نے باڑ کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ پھاٹک پر 2 چوکیدار ہمیشہ موجود رہیں گے۔ ان کے پاس سرخ جھنڈی اور ٹارچ ہوگی۔ ٹرین آنے سے 5 منٹ پہلے سڑک بند کر دی جائے گی۔ اس کے بعد ہی ٹرین کو گزرنے دیا جائے گا۔

پھاٹک کے قریب رہنے والے 3 دکانداروں نے شکایت کی تھی۔ ان کی دکانیں باڑ کے اندر آ گئی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ گاہک گاڑی کہاں کھڑی کریں گے۔ ریلوے حکام نے کہا کہ دکانداروں کو 15 دن کا نوٹس دیا گیا تھا۔ اس کے بعد ہی باڑ لگائی گئی۔

ٹرانسفارمر جلنے سے 3 دیہات کی بجلی بند

ٹرانسفارمر جلنے سے 3 دیہات کی بجلی بند ہو گئی۔ یہ ٹرانسفارمر 25 کے وی کا تھا۔ یہ 11 کے وی فیڈر پر لگا ہوا تھا۔ فیڈر کا نام کوٹ سلطان فیڈر ہے۔ یہ فیڈر 14 ستمبر کی رات 2 بج کر 40 منٹ پر بند ہوا۔ اس سے 1,200 صارفین متاثر ہوئے۔

ایکسین بجلی گھر کوٹ سلطان نے بتایا کہ ٹرانسفارمر کا فیوز اڑ گیا تھا۔ اس کی وائنڈنگ بھی جل گئی۔ نیا ٹرانسفارمر 16 ستمبر کی صبح 10 بجے لگایا جائے گا۔ اس کام میں 6 گھنٹے لگیں گے۔ عملہ 4 افراد پر مشتمل ہے۔ عملہ کے نگران لائن سپرنٹنڈنٹ ہیں۔

متاثرہ دیہات میں 2 ہزار 340 گھر ہیں۔ ان میں 1,200 صارفین ہیں۔ ان کی آبادی 9 ہزار 600 ہے۔ ان دیہات میں 2 ہسپتال ہیں۔ ان میں 1 دیہی مرکز صحت ہے۔ 1 ٹیوب ویل بھی ہے۔ ٹیوب ویل سے 4 ہزار 200 لوگ پانی لیتے ہیں۔

ہسپتال میں خون کے عطیات کی مہم

ہسپتال میں خون کے عطیات کی مہم 14 ستمبر سے شروع ہو گئی۔ مہم 7 دن جاری رہے گی۔ مہم کا مقصد 500 بوتل خون جمع کرنا ہے۔ مہم ہسپتال کے بلڈ بینک میں چلائی جا رہی ہے۔ بلڈ بینک صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک کھلا رہے گا۔

ڈاکٹر فرحان مجید نے مہم کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر صحت مند شخص سال میں 2 بار خون دے سکتا ہے۔ خون دینے سے کوئی کمزوری نہیں آتی۔ انہوں نے کہا کہ خون دینے والے کو 1 دن آرام کرنا چاہیے۔ اس کے بعد وہ معمول کے کام کر سکتا ہے۔

مہم کے پہلے دن 62 افراد نے خون دیا۔ ان میں 41 مرد اور 21 خواتین تھیں۔ سب سے کم عمر دینے والا 18 سال کا تھا۔ سب سے زیادہ عمر والا 57 سال کا تھا۔ ان میں 9 طلبہ بھی شامل تھے۔ طلبہ کا گروپ 3 کالجوں سے آیا تھا۔

اخبار عامہ

قیامِ پاکستان کے بعد مسلمانوں کی پہلی عظیم الشان کانفرنس

ناظمِ امور خیریت کا ورود

آج صبح ۱۰ بجے ریل کے خصوصی سیلون سے ناظمِ امور خیریت جناب مولانا ابوالکلام آزاد صاحب اور ان کے رفقاء کا قافلہ اترا۔ پلیٹ فارم پر ان کا استقبال کرنے والوں میں مسلم لیگ کے صدر جناب خلیق الزماں صاحب، مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری نواب زادہ لیاقت علی خان صاحب، مرکزی وزراء میں سے سردار عبدالرب نشتر صاحب، سردار بہادر سردار شوکت حیات خان صاحب، جناب غضنفر علی خان صاحب، جناب فضل الرحمٰن صاحب، جناب آصف علی صاحب، جناب عبدالستار خان نیازی صاحب، جناب راجہ غضنفر علی خان صاحب، جناب ممتاز حسن صاحب، جناب شیخ محمد حسن صاحب، جناب ابوالحسن اصفہانی صاحب، جناب ابوالحسن صاحب، جناب ابوالحسن صاحب، جناب ابوالحسن

The Aljamial

Vol. 24 No. 13 | DELHI Thursday the 20th Aug. 1936 | PRICE ONE ANNA

Read NO 1-1793

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ادارہ

مسئول:- ابوالبیان ایوبی

محی الدین فائز بی اے

نگران

مولانا نورالدین بہاری

جلد (۲۴) | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۶ جمادی الآخر ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۴ اگست ۱۹۳۶ء | نمبر (۴)

ارض مقدس میں یہود نوازی پالیسی کی مذمت

شملہ میں مسلم خواتین کا اجتماع

شملہ ۱۷ اگست۔ کمیٹن ہال شملہ میں ایک اہم اجلاس ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرارداد منظور کی گئیں۔

اس مجلس کمیٹن کی رائے ہے کہ

ہم مسٹر شرت ایڈیٹر کردہ حاشیہ عبدالعزیز ایڈیٹر ایل سی کی تائید کرتی ہے کہ مسلمانان فلسطین کے ساتھ برطانیہ کی موجودہ پالیسی کی مذمت کی گئی۔

ہم خلافت کمیٹی کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اس نے فلسطین کے سوال کو اٹھایا۔

۵۔ شملہ میں مسلمانوں کی ایک مسجد کی بے حرمتی کی گئی تھی اس کی بھی تلافی کی جائے۔

۶۔ اس جلسہ میں مسلمانان شملہ کی طرف سے ہندوستان کے تمام مسلمانوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس مسئلہ کو اپنا مسئلہ سمجھ کر اس کے حل کرنے میں کوشش کریں۔

احمد آباد کے مسلمانوں کا شاندار جلسہ

احمد آباد کے مسلمانوں کی ایک عام جلسہ منعقدہ ۱۲ اگست میں مندرجہ ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

مسلمانان چھند واڑہ کا جلسہ عام

فلسطین کانفرنس کی تائید

چھند واڑہ ۱۱ اگست۔ ۱۱ اگست فلسطین کانفرنس کی منظوری کی ہوئی تجاویز کی تائید میں مسلمانان چھند واڑہ کا ایک عام جلسہ جامع مسجد میں منعقد ہوا

اپیل

ہم واقعات فلسطین کو مدنظر رکھتے ہوئے فلسطین کی معیشت پر آنسو بہانے ہوئے حکومت برطانیہ کی موجودہ پالیسی پر نفرت ظاہر کرتے ہیں۔ اور اسے آبادی کی کانفرنس پر تہ دل سے تائید کرتے ہیں

مشرف احمد خان

سکریٹری ہیئت العمال احمد آباد

بے تصدیق بات پر شک ممکن ہے

کہیں جب لاکھوں انسان تصدیق کرچکے ہیں اور لاکھوں کی چوٹ پر کمپنی اپنے کارخانوں کے مزدوروں کی تنخواہ بڑھا رہی ہے تو کیا ایک شخص کا انکار کرنا اس بات کو مشکوک بنا سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ ایسا انکار صرف انکار کرنے والے کی ذہنی کمزوری یا بددیانتی کا ثبوت ہوگا۔ (اشتہار)

جڑی بوٹی

دمہ، سانس، سردرد، کھانسی، بواسیر، بلغم کی خرابی، سفید داغ، ناخن کی بیماری، منھ کی خرابی، سفید داغ، ناخن کی خرابی وغیرہ کے لئے ہمارا مرکب ہی بہترین دوا ہے۔ ایک بار آزما کر دیکھئے۔ ہمارے مرکب کی خوبی ہی آپ کو ہمارا مستقل گاہک بنا لے گی۔ ہمارا مرکب آپ کو تندرست بنا کر ہی دم لے گا۔ ہمارا مرکب آپ کو ہمیشہ تندرست رکھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۶ جمادی الآخر ۱۳۵۵ ہجری

پنجاب کے اچھوتوں کا تازہ اعلان

روحانی تبدیلی - ذاتی اغراض - اور مذہب کا پاک تخیل

یا ایھا الناس قد جاءکم البرھان من ربکم فمن اھتدی فانما یھتدی لنفسہ ومن ضل فانما یضل علیھا وما انا علیکم بوکیل (یونس)

اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آگیا ہے پس جو راہ پر آئے گا وہ اپنے ہی بھلے کو راہ پر آئے گا اور جو گمراہ ہوگا اپنے ہی برے کو گمراہ ہوگا اور میں تم پر نگہبان مقرر نہیں ہوں۔

گو ہندوستان کی ذہبی فضا میں ایک طالم اور بے پاک روح بے چین ہے اور وہ جنس کے بعد وہ مذہب کے نام پر ایک نئے انقلاب کی تلاش میں ہے۔ لیکن ابھی تک اس کی یہ بے چینی صحیح راہ پر نہیں پڑ سکی ہے۔ اس کی ساری کوششیں ایک غلط راہ پر جا رہی ہیں۔ اور اس کی ساری قوتیں ایک غلط مقام پر صرف ہو رہی ہیں۔ اس کی یہ بے چینی اس کی ذہنی ترقی کی علامت ہے۔ لیکن اس کی یہ ترقی اس کے لئے مفید نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ اپنی بے چینی کو صحیح راہ پر نہ لگا دے۔ اور اس کی یہ بے چینی اس کے لئے صحیح راہ پر نہیں لگ سکتی جب تک کہ وہ اپنے اندر اس بات کا یقین نہ پیدا کر لے کہ مذہب کی تلاش کا صحیح راستہ کیا ہے۔ اور اس کی منزل کہاں ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ذہن کو ان تمام غلط تخیلات سے پاک کر لے جو اس کے راستہ میں حائل ہیں۔ اور جو اس کو منزل مقصود تک پہنچنے نہیں دیتے۔

ہندوستان کی ان ذہنی الجھنوں کو دور کرنے کے لئے ہم نے اس کالم کو مخصوص کر دیا ہے۔ ہم اس کالم میں ان تمام غلط تخیلات کو ایک ایک کر کے پیش کریں گے۔ اور ان کی غلطی کو واضح کریں گے۔ ہم اس کالم میں ان تمام راہوں کو بند کر دینا چاہتے ہیں جن پر چل کر ہندوستان کی بے چین روح اپنی منزل سے دور ہو گئی ہے۔ ہم اس کالم میں ان تمام دروازوں کو بند کر دینا چاہتے ہیں جن سے گزر کر ہندوستان کی بے چین روح اپنی منزل سے دور ہو گئی ہے۔ ہم اس کالم میں ان تمام دروازوں کو بند کر دینا چاہتے ہیں جن سے گزر کر ہندوستان کی بے چین روح اپنی منزل سے دور ہو گئی ہے۔ ہم اس کالم میں ان تمام دروازوں کو بند کر دینا چاہتے ہیں جن سے گزر کر ہندوستان کی بے چین روح اپنی منزل سے دور ہو گئی ہے۔

جڑی بوٹی

دمہ، سانس، سرزک، جریان، ایام کی خرابی، سفید و سرخ، بانجھ پن، ہیضہ، گھٹیا خون کی خرابی جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ سرزک کی پانچ پڑیا۔ کانٹی دمہ کی دوا چار پڑیا۔ سرزک کی پانچ پڑیا۔

جڑی بوٹی نے ٹھوک رکھا ہے

جڑی بوٹی میڈیکل اسٹور پوسٹ ہرلاپی ضلع گ

کمزوری نامردی

قوت کو زیادہ بڑھانے والی کوئی دوا نہیں ہے وہ تو جاوند کی دوا کرنے والی ہے اور نہ کسی کی طاقت کو بڑھاتی ہے وہ تو جاوند کی کارخانہ ہے اس کا استعمال جو چاہے وہ تو جاوند دوا ہے ایجنٹ چاہئے

دام فی خارش پیکر پرانا چاول روپے (مکمل)

بوٹی ٹانک ہال پوسٹ کنسی ہمری ضلع دربھنگہ

(مولانا) نور الدین بہاری ہیری ڈاکٹر بھوپی

پانچ کارآمد باتیں

جن کو پڑھ کر شخص کچھ بھی نہیں کر سکتا ہے۔ اگر کسی ایک بات پر عمل کر جائے تو موتی کی آوازیں ہزاروں روپے کما سکتا ہے۔ جنہوں نے ہماری یہ کتاب پڑھ کر تجارتی حاصل کر لیا ہے۔ تمام ہائی اسکول کالج کے طلباء اور ہر شخص کو ضرور منگوانا چاہیئے۔ منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

میری پیاری بہنو

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ عورتوں کی امراض کو میرے میں خوب سمجھتا ہوں۔ اس لئے میں آپ کی ہمدردی کے پیش نظر یہ اشتہار دے رہی ہوں کہ اگر آپ کو خدانخواستہ کوئی مرض لاحق ہو تو میرے پاس آئیں۔ میں آپ کی ہر طرح سے تسلی کروں گی۔ نفس، نروئیت استقال کے اپنی عمدہ خواب بگڑیں۔ میرے پاس ہر قسم کی خاندانی امراض کے لئے مجرب دوا نام نسوانی مرض سیلان الرحم۔ کے لئے یقینی مفید بلکہ تریاق ہے، مگر اگر اس موذی مرض سے نجات حاصل کرنی

قیمت مع محصول ڈاک دو روپے آٹھ آنہ (۲ ۸/ دیکھ)

آپ کو ہوا جاوری ٹھیک نہیں ہیں جب تک حاملہ ہیں جب وضع حمل ہو جائے تو میری دوا مفید خواب رہتی ہے تو میری دوا مفید

کا استعمال کریں جو اس مرض کے لئے بہت بڑی کامیاب دوا ہے۔ قیمت فی شیشہ صرف آٹھ آنے (۸ دیکھ)

ملنے کا پتہ:- ایچ محمد المنار شاہدرہ۔ لاہور

سرسزور

اگر آنکھوں کی خدمت تو آنکھوں میں سے کوئی سرمہ اپنے

سب جالی، نقاب کے استعمال کیجئے

سرمہ آنکھوں کی خاص، تقویتی، دماغ جالا، تقویت الاعصاب، نظر کو

بینائی، کمزوری دور، چار پڑیا۔ سرزک کی پانچ پڑیا۔

جڑی بوٹی نے ٹھوک رکھا ہے

جڑی بوٹی میڈیکل اسٹور پوسٹ ہرلاپی ضلع گ

کمزوری نامردی

قوت کو زیادہ بڑھانے والی کوئی دوا نہیں ہے وہ تو جاوند کی دوا کرنے والی ہے اور نہ کسی کی طاقت کو بڑھاتی ہے وہ تو جاوند کی کارخانہ ہے اس کا استعمال جو چاہے وہ تو جاوند دوا ہے ایجنٹ چاہئے

دام فی خارش پیکر پرانا چاول روپے (مکمل)

بوٹی ٹانک ہال پوسٹ کنسی ہمری ضلع دربھنگہ

(مولانا) نور الدین بہاری ہیری ڈاکٹر بھوپی

اطلاعات

فینش آرکلیکچرسٹ پارٹی

کے ایک سرکردہ ممبر کے بیان پر تنقید

فینش آرکلیکچرسٹ پارٹی کے ایک سرکردہ ممبر صاحب کا بیان جو حال ہی میں نائندہ اخبار کو دیا گیا ہے نہایت ہی عجلت اور بے وقت ہے اور ایک ایسے وقت میں دو متضاد باتیں کر رہے ہیں:-

یعنی اخبار ٹائمز آف انڈیا بمبئی کے نامہ نگار کے بیان میں مسلمانوں کے خلاف ہے جس تم کے تحفظات منظوری ہے، وہ تمام اس میں شامل کر دئے گئے ہیں اور یہ بھی فرماتے ہیں کہ کونسلوں میں کوٹس مقرر ہونا بہت برا ہے خیال کیا کہ ہم اپنی قوم کی بہتری خدمت سرانجام دے سکیں گے سراسر بنیاد خیال ہے اگر قرارداد اصولوں پر پارٹیاں بنانے کی چاہئے (جیسی کہ مسلم لیگ بنا رہی ہے) مختلف مفاد پر پارٹیاں بنائی جائیں (جیسی کہ فینش آرکلیکچرسٹ پارٹی ہے) تو یہ زیادہ موید مفید ثابت ہوگا۔ اس لئے ہماری رائے میں یہ ضروری ہے کہ مسلمانوں کو اپنی قسمت دوسرے لوگوں سے وابستہ کرنی چاہیئے جس کے اغراض و مقاصد نقریباً ان سے ملتے جلتے ہوں۔

ان صاحب نے جو دوسری بات قرباتی ہے بالکل ہی درست ہے اور میں دن سے ہندوستان میں ریفارمز کے نام پر انتظام حکومت میں تبدیلیاں شروع ہو چکی ہیں پریوی کونسل ہاؤس آف لارڈز وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل وغیرہ میں بھی تبدیلیاں ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں ہندوستان کی سیاست وہاں کے لئے کتابوں کی طرح ہے پس ہماری آرزو ہے کہ ہم لوگ بھی اپنے ملک ہندوستان کی بھلائی اور بہتری کے لئے کوشش کریں۔ انگلستان تک ہندوستان کی بھلائی کی خاطر ہیں ہم لوگ بھی کوشش کریں گے کہ ہندوستان کی بھلائی کے لئے ہم بھی کچھ کریں۔ ہم ایک بڑی جڑی کو پکڑ رہے ہیں اور ہمیں خوشی ہے کہ ہمارے کام کا بھی نام کچھ آگیا۔ مگر کیا کہئے کہ ان کی متعلق اس قدر جیسے وہ ہے کہ معمولی فضل کہنے والے آدمی کی سمجھ سے باہر ہے۔

وہ فرماتے ہیں کہ نئے بلاک میں وہ تمام تحفظات موجود ہیں جن کی مسلمانوں کو ضرورت تھی اور ہر ایک تحفظات کا ایک جزو خاص جو اگانہ انتخاب پر نام و حیثیت مذہب اس بلاک میں موجود ہے جس کی جیسے تلاش ہو وہ بھی مل جاتا ہے۔ پھر فرماتے ہیں کہ قرارداد لاہور پاکستان نہیں۔ چلئے ہم تسلیم کر لیتے ہیں کہ یہ پاکستان کی قرارداد نہیں تھی مگر اس کا کیا علاج کہ ہندو پریس اور ہندو لیڈر اس کو پاکستان کی قرارداد ہی کہتے رہے اور کہتے ہیں۔ یہ بھی ہم تسلیم کر لیتے ہیں کہ یہ قرارداد پاکستان کی نہیں تھی مگر اس کا کیا علاج کہ ہندو پریس اور ہندو لیڈر اس کو پاکستان کی قرارداد ہی کہتے رہے اور کہتے ہیں۔ یہ بھی ہم تسلیم کر لیتے ہیں کہ یہ قرارداد پاکستان کی نہیں تھی مگر اس کا کیا علاج کہ ہندو پریس اور ہندو لیڈر اس کو پاکستان کی قرارداد ہی کہتے رہے اور کہتے ہیں۔

کونسلوں اور اسمبلیوں کے اندر آج سے پہلے بھی فرقہ وارانہ اصول پر پارٹیاں نہیں بنتیں، بلکہ مختلف اقوام کے مختلف ممبران کی ان کی پارٹیوں بنائی جاتی رہی ہیں۔ البتہ ان پارٹیوں کا تعلق کسی مخصوص قوم سے نہیں ہوتا ایک پارٹی کے ممبر اپنے ہی ہم قوم ہوتے ہیں اور دوسری پارٹی کے ممبر اپنے ہی ہم قوم ہوتے ہیں۔ اس کی مثال ہندو مہاسبھا اور کانگریس پارٹی ہے۔ ہندو مہاسبھا کے ممبر ہندو ہوتے ہیں اور کانگریس پارٹی کے ممبر ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی، پارسی سب ہوتے ہیں۔ اس کی مثال ہندو مہاسبھا اور کانگریس پارٹی ہے۔ ہندو مہاسبھا کے ممبر ہندو ہوتے ہیں اور کانگریس پارٹی کے ممبر ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی، پارسی سب ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر میر شریعت بہاکا ورود مسعود

یوپی سیاست کے مقابلہ کیلئے اسلامی سیاسی تعلیم

۱۴ اگست ۱۹۴۶ء کو حضرت مولانا الحاج الحافظ محمد یحییٰ صاحب، جناب حافظ محمد ثنائی صاحب بیٹھے عدالت مبین جب پروگرام بقام مرکز کشن پور تشریف لائے ہوئے تھے صاحب و دیگر اصحاب نے ظرف جناب میر مسلمانوں کو اطلاع دی کہ آج ظہر بعد عصر جلسہ عام ہوگا جس میں حضرت کو خطاب فرمانا ہوگا چنانچہ اطلاع موقع اس قدر مسلمان جمع ہوئے کہ ندے کے دالان صاحبان جمعی کی وسعت تنگ ہوئی اور سینکڑوں لوگ واپس ہوئے۔ حاضرین بہت خوش ہوئے بعد نماز ظہر حضرت مولانا ابو الحاسن محمد یحییٰ صاحب نے خطبہ مسنونہ کے بعد کلام مجید کی ایک آیت سورہ حدید کی تلاوت فرمائی اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ آج ایک عرصہ کے بعد آپ کے یہاں حاضر ہوا ہوں۔ اور یہ بہت اچھا ہوا کہ ہمارے دوست مولانا نور الدین صاحب نے خطبہ جمعہ میں ہی باتیں جو کچھ فرمایا ہمیں سب کے سب کام کی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ہندوستان میں جو پروپیگنڈا ضلع وطن سیاست وہاں کی ہے کہ ہمارا چلا گیا ہے پس یہ باتیں اگر صدق دلی سے وہ دیگر ہی ہے گئے میں ہوگا ہے ہندوستان کی جدائی اور علیحدگی کی تائید میں ہیں اگر ہی جڑی کو پکڑ لگائے ہے یہ ان میں خوبی کی بات ہے اسی کا نام گھر آگیا۔ مگر کیا کہئے کہ ان کی متعلق اس قدر جیسے وہ ہے کہ معمولی فضل کہنے والے آدمی کی سمجھ سے باہر ہے۔

یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے مسلمانوں سے وہ جو تعلق ہے جو ہمدردی زندگی کی ترقی و تسریح کے لئے ضروری تھا۔ یہی چاہے کہ اسی پالیسی میں سے وہ اپنی طور پر مسلمان تعلیم میں رہیں ہر امر ضروری انتظام ہے اس میں ہی تو شک نہیں کہ اس پالیسی سے فرقہ وارانہ تلخی اور کشیدگی کا امکان ہی نہیں بلکہ ترقی پذیر ہونے کا یقین ہے۔

مگر افسوس طلب یہ ہے کہ اس مصیبت کو دور کرنے کے بھی ہمارے کچھ ذمہ داری کہ ہمارے ذریعہ کم کیسی کوشش کی جائے اور اس کے لئے کوئی ٹھوس تدبیر نہیں ہو رہی ہے۔ بلکہ اس کے برعکس ہمارے ذریعہ کم کیسی کوشش کی جائے اور اس کے لئے کوئی ٹھوس تدبیر نہیں ہو رہی ہے۔

ایک قطرہ کا کرشمہ

بہت ہی دلچسپ

سوئی میں دھاگہ ڈالنا ہر شخص کا کام ہے مگر اس دوائی کے چند قطرے ہاتھ پر ڈالنے سے ہاتھ کی لکیریں غائب ہو جاتی ہیں اور ہاتھ ایسا صاف ہو جاتا ہے کہ ایک بھی لکیر نظر نہیں آتی۔ ایک قطرہ کے کرشمہ کا تماشہ دیکھنے کے لئے ہر شخص بے چین ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشہ صرف ۱۲ آنہ محصول ڈاک ۲ آنہ

ملنے کا پتہ:- سعید برادرس انڈ کو کاں محلہ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ تبریک عظیم الشان رعایت

حسب سابق ہمیشہ کی طرح اس سال بھی ہم اپنے معزز خریداروں کی خدمت میں عید کے موقع پر کچھ نہ کچھ پیش کرتے رہتے ہیں۔ اس مرتبہ ہم نے یہ تجویز کی ہے کہ ہر خریدار کو اس کی خرید کی رقم پر ۱۰ فیصدی کمیشن دیا جائے۔ اس کے علاوہ ہر خریدار کو ایک ایسا تحفہ بھی دیا جائے جو ہر شخص کے لئے مفید ہو۔ اس لئے ہم نے ایک ایسا تحفہ تیار کرایا ہے جو ہر شخص کے لئے مفید ہے۔ اس تحفہ کی قیمت ۱۲ آنہ ہے۔ ہم اس تحفہ کو بھی ۱۰ فیصدی کمیشن پر دیں گے۔ اس طرح ہر خریدار کو ۲۰ فیصدی کمیشن ملے گا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر خریدار کو ۱۲ آنہ کے ٹکٹ بھیجنے ہوں گے۔ ہم ان کے بدلے میں ۱۰ فیصدی کمیشن کی رقم بھیج دیں گے۔ ہر خریدار کو ۱۲ آنہ کے ٹکٹ بھیجنے ہوں گے۔ ہم ان کے بدلے میں ۱۰ فیصدی کمیشن کی رقم بھیج دیں گے۔

رعایتی اعلان

جشن سالگرہ

جشن سالگرہ سے اس دفعہ ہمارے ہر خریدار کو ۱۰ فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ہر خریدار کو ایک ایسا تحفہ بھی دیا جائے گا جو ہر شخص کے لئے مفید ہو۔ اس تحفہ کی قیمت ۱۲ آنہ ہے۔ ہم اس تحفہ کو بھی ۱۰ فیصدی کمیشن پر دیں گے۔ اس طرح ہر خریدار کو ۲۰ فیصدی کمیشن ملے گا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر خریدار کو ۱۲ آنہ کے ٹکٹ بھیجنے ہوں گے۔ ہم ان کے بدلے میں ۱۰ فیصدی کمیشن کی رقم بھیج دیں گے۔

خضاب چھوڑ دو

اس میں ہاتھوں کو کالا کر کے سر کو سفید بال کالا پیدا ہو کر تمام عمر سیاہ رہتا ہے اور خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔ قیمت ۱۲ آنہ

ملنے کا پتہ:- بال کالا سٹور پوسٹ کنسی ہمری دربھنگہ

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ایک قطرہ کا کرشمہ

بہت ہی دلچسپ

سوئی میں دھاگہ ڈالنا ہر شخص کا کام ہے مگر اس دوائی کے چند قطرے ہاتھ پر ڈالنے سے ہاتھ کی لکیریں غائب ہو جاتی ہیں اور ہاتھ ایسا صاف ہو جاتا ہے کہ ایک بھی لکیر نظر نہیں آتی۔ ایک قطرہ کے کرشمہ کا تماشہ دیکھنے کے لئے ہر شخص بے چین ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشہ صرف ۱۲ آنہ محصول ڈاک ۲ آنہ

ملنے کا پتہ:- سعید برادرس انڈ کو کاں محلہ دہلی

بے تصدیق بات پر شک کن ہے

کیوں جب کانوں، نتھنوں، نتھنوں کی جڑ اور گلے کی چوٹ پر بہت سے کرم ہوتے ہیں تو کیوں نہ ان کی بیخ کنی کی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے ایک ایسا مرکب تیار کیا ہے جو ان کرموں کی بیخ کنی کرتا ہے۔ یہ مرکب ہر قسم کے کرموں کی بیخ کنی کرتا ہے۔ اس کی تیاری میں ہم نے بہت سا روپیہ خرچ کیا ہے۔ اس کی تیاری میں ہم نے بہت سا وقت صرف کیا ہے۔ اس کی تیاری میں ہم نے بہت سی محنت کی ہے۔ اس کی تیاری میں ہم نے بہت سی کوشش

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ادارہ

مسئول:- ابوالبیان ایوبی

محی الدین فائدی

نگران

مولانا فرقان اللہ بن بہاری

جلد (۲۴) | دہلی۔ یوم جمعہ ۱۰ جمادی الآخر ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۸ اگست ۱۹۳۶ء | نمبر (۱۵)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص برائے الجمعیۃ)

جبل قدس کے عربوں پر ہوائی بمباری

۱۵ عربوں پر ہوائی جہازوں، ٹینکوں، مشین گنوں اور توپوں سے حملہ

فلسطین میں کیا ہو رہا ہے اور آئندہ کیا ہوگا؟

فلسطین میں عربوں پر جمعیت نازل ہو رہی ہے اور حکومت ان کو ہر طرح پامال کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ اس کا اندازہ ذیل کے واقعہ سے ہو سکتا ہے۔ اس کا صحیح علم تو اللہ تعالیٰ کو ہے یا فلسطین کے باشندے اس کا اندازہ لگا سکتے ہیں، یہ تو ظاہر ہے کہ حکومت اور عربوں کے درمیان سخت جنگ برپا ہے۔ مگر اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کے لئے ذیل کا مکتوب ملاحظہ فرمایئے جو صاحب موصوف نے ہمارے نام بھیجا ہے۔ یہ مکتوب بیک وقت کئی اخباروں کو بھیجا گیا ہے۔ اس کا صحیح علم تو اللہ تعالیٰ کو ہے یا فلسطین کے باشندے اس کا اندازہ لگا سکتے ہیں، یہ تو ظاہر ہے کہ حکومت اور عربوں کے درمیان سخت جنگ برپا ہے۔ مگر اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کے لئے ذیل کا مکتوب ملاحظہ فرمایئے جو صاحب موصوف نے ہمارے نام بھیجا ہے۔ یہ مکتوب بیک وقت کئی اخباروں کو بھیجا گیا ہے۔

اس کتوب میں بھی جنگ کا ذکر ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ حکومت اور عربوں کے درمیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

دہلی

یوم جمعہ ۱۰ جمادی الآخر ۱۳۵۵ ہجری

اسلامیت اور ہندوستانیت

آئندہ اسمبلیوں میں مسلمانوں کے دو ہمہ فرائض

مرکزی اسمبلیوں میں اسلامیت اور ہندوستانیت کے دو ہمہ فرائض

اسی عنوان پر ایک مفصل مضمون میں لکھا ہے:

"یہ وہ الفاظ ہیں جو ایک صاحب سلیم اور صدر سوشلسٹ پارٹی کے ایک پارلیمنٹری ممبر کی زبان سے نکلے ہیں، جو ہندوستان کے قومی نصب العین کی تشریح کرتے ہوئے ان کے ذہن میں تھے۔ ان الفاظ کو پڑھنے سے یہ حقیقت بالکل عیاں ہو جاتی ہے کہ ہمارے ان نمائندوں کا ذہن کس حد تک مغربی تعلیم کے تصادم سے متاثر ہو چکا ہے۔ ان میں سے ہر ایک میں ایک صاف اسلامی ہندوستانی مسلمان کی بجائے ایک ایسا مغربی مسلمان پیدا ہو گیا ہے جو اپنے مذہب اور اپنے ملک کے لئے کوئی مثبت خدمت انجام نہیں دے سکتا۔ ایسے مسلمان جو اپنے مذہب کو ایک ذاتی معاملہ سمجھتے ہیں اور اپنے ملک کی خدمت کو ایک سیاسی مسلک، جس کو اس کے ماننے والے جس طرح چاہیں چلائیں،

روزنامہ آئینہ حق

جلد ۴۲ شمارہ ۲۱۷ — ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ — ۱۶ نومبر ۱۹۲۲ء — ۱۲ آنے

ادارہ: دفتر آئینہ حق، نزد جامع مسجد نور، محلہ سوداگراں، شہر زرین آباد

فون: ۲۱۷۳ — تار: آئینہ حق زرین آباد

مولانا عبدالحکیم کی رحلت پر علمی حلقوں میں رنج و غم

جنازہ میں ہزاروں افراد کی شرکت، مدرسہ نور کے بانی کو خراجِ عقیدت

۱۵ نومبر: مولانا عبدالحکیم صدیقی کا جنازہ آج ان کے آبائی گاؤں چک رحمت میں ادا کیا گیا۔ جنازہ میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ مولانا کا انتقال ۱۴ نومبر کو ۷۸ برس کی عمر میں ہوا۔ وہ مدرسہ نور کے بانی اور طویل عرصہ تک اس کے مہتمم رہے۔

مولانا عبدالحکیم صدیقی ۱۸۴۴ء میں چک رحمت میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ بعد ازاں وہ دہلی اور لاہور کے مدارس میں زیرِ تعلیم رہے۔ ۱۸۷۰ء میں وہ واپس آئے اور مدرسہ نور کی بنیاد رکھی۔ ابتدا میں مدرسہ ایک کچی عمارت میں تھا۔ آج وہاں ۳۰۰ طلبہ زیرِ تعلیم ہیں۔

نمازِ جنازہ مولانا عبدالحکیم کے بڑے صاحبزادے مولانا عبدالرحمٰن صدیقی نے پڑھائی۔ جنازہ میں علما، طلبہ اور عام لوگوں کی بڑی تعداد شریک تھی۔ ضلع کے مختلف حصوں سے لوگ آئے۔ بعض افراد ۴۰ میل کا سفر طے کر کے پہنچے۔ جنازہ کا جلوس تقریباً ۲ میل لمبا تھا۔

مولانا کے انتقال پر ضلع کے تمام مدارس میں ۳ روز کی تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ ضلع کونسل نے بھی ایک تعزیتی قرارداد منظور کی۔ قرارداد میں کہا گیا کہ مولانا نے علم کی جو شمع روشن کی وہ ہمیشہ روشن رہے گی۔ ان کی خدمات کو ضلع کی تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھا جائے گا۔

مولانا کے پسماندگان میں ۲ بیٹے اور ۳ بیٹیاں ہیں۔ ان کے بڑے بیٹے مولانا عبدالرحمٰن صدیقی مدرسہ نور کے موجودہ مہتمم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ والد کا مشن جاری رہے گا۔ مدرسہ میں ان کی یاد میں ایک لائبریری قائم کی جائے گی۔ اس کے لیے ۵ ہزار روپے جمع کیے جا چکے ہیں۔

ضلع کونسل کے نئے ٹیکس منصوبے پر تاجروں کا احتجاج

مویشی بازار کی فیس دوگنی، ہڑتال کی دھمکی

۱۲ مارچ: ضلع کونسل کے نئے مالی سال کے بجٹ میں مویشی بازار کی فیس دوگنی کرنے کی تجویز پر تاجروں نے شدید احتجاج کیا ہے۔ منگل کو ضلع کونسل کے اجلاس میں یہ تجویز پیش کی گئی تھی۔ اجلاس میں موجود ۱۴ ارکان میں سے ۹ نے اس کی حمایت کی۔ ۵ ارکان نے مخالفت کی۔

بجٹ کے مطابق مویشی بازار کی فیس ۲ روپے سے بڑھا کر ۴ روپے کی جائے گی۔ اس سے ۱۸ لاکھ روپے سالانہ اضافی آمدنی متوقع ہے۔ ضلع کونسل کے چیئرمین حاجی نذیر احمد کھوکھر نے کہا کہ یہ رقم سڑکوں کی مرمت پر خرچ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ فیس میں اضافہ ۱۰ برس بعد کیا جا رہا ہے۔

تاجروں کی انجمن کے صدر شیخ عبدالستار نے کہا کہ اتنی بڑی رقم ادا کرنا ممکن نہیں۔ ان کے مطابق بیوپاری پہلے ہی ۳ ٹیکس دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر فیس واپس نہ لی گئی تو ۲۰ مارچ سے ہڑتال کی جائے گی۔ ہڑتال کی کال ۱۲ مارچ کو دی گئی تھی۔

ضلع کونسل کے ایک رکن نے کہا کہ بازار میں صفائی اور پانی کا انتظام بہتر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ۱۵ نئے بیت الخلا بنائے جائیں گے۔ ان کے لیے ۲ لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ تاہم تاجروں نے کہا کہ یہ وعدے پہلے بھی کیے گئے تھے۔

ضلع کونسل کے نئے ٹیکس منصوبے پر تاجروں کا احتجاج

مویشی بازار کی فیس دوگنی، ہڑتال کی دھمکی

۱۲ مارچ: ضلع کونسل کے نئے مالی سال کے بجٹ میں مویشی بازار کی فیس دوگنی کرنے کی تجویز پر تاجروں نے شدید احتجاج کیا ہے۔ منگل کو ضلع کونسل کے اجلاس میں یہ تجویز پیش کی گئی تھی۔ اجلاس میں موجود ۱۴ ارکان میں سے ۹ نے اس کی حمایت کی۔ ۵ ارکان نے مخالفت کی۔

بجٹ کے مطابق مویشی بازار کی فیس ۲ روپے سے بڑھا کر ۴ روپے کی جائے گی۔ اس سے ۱۸ لاکھ روپے سالانہ اضافی آمدنی متوقع ہے۔ ضلع کونسل کے چیئرمین حاجی نذیر احمد کھوکھر نے کہا کہ یہ رقم سڑکوں کی مرمت پر خرچ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ فیس میں اضافہ ۱۰ برس بعد کیا جا رہا ہے۔

تاجروں کی انجمن کے صدر شیخ عبدالستار نے کہا کہ اتنی بڑی رقم ادا کرنا ممکن نہیں۔ ان کے مطابق بیوپاری پہلے ہی ۳ ٹیکس دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر فیس واپس نہ لی گئی تو ۲۰ مارچ سے ہڑتال کی جائے گی۔ ہڑتال کی کال ۱۲ مارچ کو دی گئی تھی۔

ضلع کونسل کے ایک رکن نے کہا کہ بازار میں صفائی اور پانی کا انتظام بہتر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ۱۵ نئے بیت الخلا بنائے جائیں گے۔ ان کے لیے ۲ لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ تاہم تاجروں نے کہا کہ یہ وعدے پہلے بھی کیے گئے تھے۔

ضلع کونسل کے نئے ٹیکس منصوبے پر تاجروں کا احتجاج

مویشی بازار کی فیس دوگنی، ہڑتال کی دھمکی

۱۲ مارچ: ضلع کونسل کے نئے مالی سال کے بجٹ میں مویشی بازار کی فیس دوگنی کرنے کی تجویز پر تاجروں نے شدید احتجاج کیا ہے۔ منگل کو ضلع کونسل کے اجلاس میں یہ تجویز پیش کی گئی تھی۔ اجلاس میں موجود ۱۴ ارکان میں سے ۹ نے اس کی حمایت کی۔ ۵ ارکان نے مخالفت کی۔

بجٹ کے مطابق مویشی بازار کی فیس ۲ روپے سے بڑھا کر ۴ روپے کی جائے گی۔ اس سے ۱۸ لاکھ روپے سالانہ اضافی آمدنی متوقع ہے۔ ضلع کونسل کے چیئرمین حاجی نذیر احمد کھوکھر نے کہا کہ یہ رقم سڑکوں کی مرمت پر خرچ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ فیس میں اضافہ ۱۰ برس بعد کیا جا رہا ہے۔

تاجروں کی انجمن کے صدر شیخ عبدالستار نے کہا کہ اتنی بڑی رقم ادا کرنا ممکن نہیں۔ ان کے مطابق بیوپاری پہلے ہی ۳ ٹیکس دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر فیس واپس نہ لی گئی تو ۲۰ مارچ سے ہڑتال کی جائے گی۔ ہڑتال کی کال ۱۲ مارچ کو دی گئی تھی۔

ضلع کونسل کے ایک رکن نے کہا کہ بازار میں صفائی اور پانی کا انتظام بہتر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ۱۵ نئے بیت الخلا بنائے جائیں گے۔ ان کے لیے ۲ لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ تاہم تاجروں نے کہا کہ یہ وعدے پہلے بھی کیے گئے تھے۔

الجمعیۃ

مجلس احرار ہند کی جماعتوں کا اجتماع

دہلی کے مختلف وجوہ اور مرض حصول سے مرکز بلوا رہا ہے فرقت

۲۰ اگست کو تمام ہندوستان میں یوم تاجی منایا جائے گا

مراسلات

قربانی کے جانوروں کی تاریخ

ہمدردی کیلئے شکریہ کا اظہار حق

ہمارے نمائندوں کی رپورٹ

ڈی سی ایم کے

ہمدرد نوجوان کی ضرورت ہے

ہمدرد یونیورسٹی کا فیصلہ

انجمن ترقی اردو ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

انجمن الجمعیۃ کی امداد کا آسان طریقہ

Regd No L 1793

The Aljamiat

الجمعیۃ

Vol. 24 No 15 — Delhi Friday The 28th August 1936 — Price One Anna

کانگریسی جھنڈے کو قومی جھنڈا قرار دینے کی تجویز

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش ہوگی

لاہور ۲۷ اگست۔ صوبائی کنگریس کمیٹی ایم۔ ایل۔ اے نے یونائیٹڈ پریس کی اطلاع دی ہے کہ آپ نے اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کے لئے حسب ذیل پیو رمانا نوٹس دیا ہے۔

"یہ اسمبلی گورنمنٹ آف انڈیا سے درخواست کرتی ہے کہ وہ ہندوستان کی قومی جھنڈا کے طور پر کانگریس کا موجودہ جھنڈا منظور کرے"

فلسطین کا معاملہ طے کرانے کی کوشش

ریشلز ۲۷ اگست۔ برطانی کے وزیر خارجہ جنرل آوری نے کہا ہے کہ ہمیں اب آپ عربی لیگ سے مدد ہی نہ ملی بلکہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ لیگ نے فلسطین کے معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ ہمارے یہ خیال پیدا ہو چکی ہے کہ عرب ان دو

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۴ جمادی الآخر ۱۳۵۵ ہجری

برطانوی مصری معاہدہ

مصر کی جنگ حریت کا خوش آیند انجام

برطانیہ کے مفادات

جہاں تک اس معاہدہ کے قابل قبول ہونے کے قائلین ہم بھی سمجھتے ہیں کہ اس معاہدہ سے مصر کو بہت کچھ مل گیا ہے اور اس کو اپنی کوئی بڑی آزادی کی طرف ایک مقصود حاصل کر لینے والی کیسی اس معاہدہ کے افادی پہلو نظر آنے سے یہ فائدہ نظر آتا ہے کہ اس معاہدہ سے برطانیہ کے لئے فائدہ اٹھانے کے مواقع زیادہ ہیں اور مصر کے لئے کم اور اگر یہ دعویٰ انگلستان کو ظاہر کرتے ہوئے برطانیہ کا موقف زیادہ مستحکم ہے اور مصر کا کم۔

معاہدہ میں یہ شق ہے کہ برطانیہ اپنی افواج ہٹا لے گا مگر سویز کے علاقہ میں وہ ۱۰ سال تک اپنی افواج رکھ سکتا ہے اور ضرورت کے وقت مصر کی مدد کر سکتا ہے۔ بظاہر یہ شق مصر کے حق میں ہے مگر اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ برطانیہ کو مصر کے اندرونی معاملات میں مداخلت کا موقع ملتا رہے گا۔ اور اس کی افواج مصر کے اندر رہ کر مصر کی ہر تحریک کو دبانے کی کوشش کرتی رہیں گی۔ اس کے علاوہ یہ شق بھی ہے کہ اگر مصر کی افواج کسی بیرونی حملہ کا شکار ہوں تو برطانیہ ان کی مدد کرے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مصر کی فوج کو برطانیہ اپنے مقاصد کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ شق بھی ہے کہ اگر مصر کی افواج کسی بیرونی حملہ کا شکار ہوں تو برطانیہ ان کی مدد کرے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مصر کی فوج کو برطانیہ اپنے مقاصد کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔

مصر کی مشکلات

یہ ہیں برطانیہ کے مفادات جن میں اس کے لیکن مصر کے حق میں صاف اور غیر مبہم الفاظ میں کچھ نہیں کہا گیا ہے۔ سوڈان پر اس کے استحقاق تسلیم کر لیے گئے ہیں اور بین الاقوامی شکایات کی بنا پر اس کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا جا سکے گا۔ لیکن ان فائدے کے ساتھ ساتھ قومی بیداری کی جو روح مصر میں پیدا ہو چکی ہے اس کو مطمئن کرنے کے لئے یہ کافی نہیں ہے۔ مصر کو اپنی آزادی کی جو منزل ملی ہے وہ ابھی بہت دور ہے۔ اس کو ابھی بہت کچھ اور حاصل کرنا ہے۔ اس کو ابھی بہت کچھ اور کرنا ہے۔ اس کو ابھی بہت کچھ اور بننا ہے۔ اس کو ابھی بہت کچھ اور بننا ہے۔ اس کو ابھی بہت کچھ اور بننا ہے۔

جنگ عظیم کے بعد سے مصر کی افواج کا تخلیہ شروع ہوا تھا۔ اس کی افواج کی تعداد ۱۰ ہزار تھی۔ اس کو بڑھا کر ۲۰ ہزار کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۰ ہزار کی ایک فوج سویز کے علاقہ میں رکھی جائے گی

ترکی پارلیمنٹ میں انگریزی ترکی قرضہ پر وزیر تجارت کا بیان

پنجسالہ اسکیم کے تحت صنعتی اور حرفتی کارخانوں کا افتتاح

انگریزی اخبارات اور حکومت ترکیہ

(خاص رائٹر کے ایجنسی)

استانبول (ڈیلیہ ڈاک) ترکی پارلیمنٹ میں وزیر تجارت رفیق صائی نے انگریزی ترکی قرضہ کے متعلق ایک سوال کے جواب میں ذیل کا بیان دیا۔ ۱۹۳۲ء میں شائع ہونے والے سرکاری بجٹ میں ۵۰۰۰۰ پونڈ اسٹرلنگ انگلستان کے بنکوں میں (قابل ادائیگی) رکھے گئے تھے۔ ۱۹۳۳ء میں ۲۵۰۰۰ پونڈ اسٹرلنگ ادا کئے گئے۔ ۱۹۳۴ء میں ۱۵۰۰۰ پونڈ اسٹرلنگ حکومت نے منظور کئے ہیں۔ یہ رقم تعمیر ریلوے لائنوں کے لئے مخصوص کی گئی تھی۔ ۱۹۳۵ء میں ۲۵۰۰۰ پونڈ اسٹرلنگ ادا کئے جائیں گے۔ ۱۹۳۶ء میں ۱۵۰۰۰ پونڈ اسٹرلنگ حکومت نے منظور کئے ہیں جو تعمیر ریلوے لائنوں کے لئے مخصوص کئے گئے تھے۔ ۱۹۳۷ء میں ۱۵۰۰۰ پونڈ اسٹرلنگ ادا کئے جائیں گے۔

برطانیہ نے حکومت ترکی کو تجارتی معاہدہ کے لئے دعوت دی ہے جس کو حکومت ترکیہ نے منظور کر لیا ہے۔ اور اس کی طرف سے نمائندے بہت جلد انگلستان روانہ کر دئے جائیں گے۔

ترکی اخبار جمہوریت لکھتا ہے۔ "انگریزی اخبارات ترکی حکومت کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ ان دعوے جرأت کے ساتھ لکھ رہے ہیں کہ ترکی صنعتی ترقی کو تمام دنیا کی قوموں کی ایک ایسی قوم سے مقابلہ کرنا پڑا ہے جو تجارتی، اقتصادی اور سیاسی امداد ہاتھ میں لے کر ہمارے ملک میں آئی ہے۔ ہم اس قسم کے دعوؤں کو بالکل مسترد کرتے ہیں۔ ہم نے ترکی صنعت کی ترقی کے لئے حکومت سے جو مدد چاہی تھی وہ بہت تھوڑی تھی۔ ہم نے اپنی صنعت کو اپنے ہی سرمایہ سے ترقی دی ہے۔ ہم نے جنگ یا بیرونی دنیا کے بحران کی وجہ سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا۔ ہم نے اپنی صنعت کو اپنے ہی سرمایہ سے ترقی دی ہے

عربی لیڈروں نے ہڑتال ختم کرنیکا اعلان کردیا

عراق کے وزیر خارجہ نوری پاشا سے مساعی کا نتیجہ

لندن ۲۰ اگست (اے ٹی اے) ۔ معتمل ہوتا ہے کہ عرب شاہ کی اپیل پر عرب لیڈروں نے فلسطین کی ہڑتال ختم کرنیکا اعلان کردیا ہے۔ لیکن ریوٹر کا بیان ہے کہ ابھی تک عارضی روابط قائم ہیں۔ یہ گفت وشنید عراق کے وزیر خارجہ نوری پاشا کی مساعی کا نتیجہ ہے۔

اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کا بیان ہے کہ فلسطین کے عربی لیڈروں نے فی الحال ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ اس سے یہ امید لگائی جاتی ہے کہ جلد ہی یہ ہڑتال ختم ہوجائیگی۔ اخبار کا بیان ہے کہ یہ فیصلہ عرب شاہ کی اپیل پر کیا گیا ہے۔ اس فیصلہ کی اطلاع فلسطین کے عرب لیڈروں کو دیدی گئی ہے۔ اخبار کا بیان ہے کہ ہڑتال ختم کرنے کا اعلان عرب شاہ کی طرف سے کیا جائیگا۔ اس اعلان کے بعد ہڑتال ختم ہوجائیگی۔ اخبار کا بیان ہے کہ ہڑتال ختم کرنے کا فیصلہ عرب شاہ کی اپیل پر کیا گیا ہے۔ اخبار کا بیان ہے کہ ہڑتال ختم کرنے کا فیصلہ عرب شاہ کی اپیل پر کیا گیا ہے۔

مقامیات

قانون امتناع مدح صحابہ کی مذمت

جامع مسجد دہلی میں پرزور تجاویز

دہلی ۲۰ اگست کو جامع مسجد دہلی میں مسلمانوں کی تعداد بے حد تھی۔ [illegible] کے لئے جمع ہوئے تھے۔ [illegible] کے لئے جمع ہوئے تھے۔ [illegible] کے لئے جمع ہوئے تھے

اسپین کی بغاوت کے بڑھتے ہوئے شعلے

روس کمیونسٹ حکومت کی روپیہ اور رضاکاروں سے امداد کر رہا ہے

خانہ جنگی نے اپنا رخ بدل دیا ہے

اسپین سے برابر خوفناک خبریں آرہی ہیں ایک تو وہ ہے جو ملک میں ہر جگہ عام طور سے مصروف تھا۔ اور ایک دوسرے کا گلا کاٹ رہے تھے۔ اسپین کے قومی افواج نے جنگ میں بہت کامیابی حاصل کر لی ہے۔ اور اب وہ اس کوشش میں ہیں کہ جو علاقہ باغیوں کے قبضہ میں ہے اس کو بھی واپس لے لیں۔ اس کوشش میں ان کو بہت کامیابی ہوئی ہے۔ اور اب وہ بہت جلد اس کوشش میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ ایک اور خبر ہے جو اسپین کے لئے بہت ہی تشویش کا باعث ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ روس کمیونسٹ حکومت نے اسپین کی باغی حکومت کو روپیہ اور رضاکاروں سے امداد کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور اس کے ہوائی جہاز اور ٹینک اسپین کی مدد کے لئے پہنچ رہے ہیں۔ اور اس کے رضاکار بھی اسپین کی مدد کے لئے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ روس کے جہاز اسلحہ اور گولہ بارود لے کر اسپین کی طرف جا رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے اسپین کی خانہ جنگی نے اپنا رخ بدل دیا ہے۔ اب یہ خانہ جنگی اپنا رخ تبدیل کر رہی ہے۔ میڈرڈ کی حکومت کے ایک جہاز نے جرمنی کے جہاز پر فائر کیا ہے۔ جرمنی جہازوں پر حملہ کرنے کا اسپین سے نکل جانا بھاگ جانا ہے۔ اسپین میں قومی افواج نے اس کے خلاف سخت مورچہ بنا لیا ہے۔ حکومت جرمنی نے اس کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے۔ اگر اسپین نے پھر حقیقت میں اپنا طریق بدلا ہے اور اسپین کی وجہ سے فرانس پر حملہ کیا ہے تو پھر جرمنی اور اٹلی بھی اسپین کی مدد کریں گے۔ اور اس کے ہوائی جہاز اور ٹینک اسپین کی مدد کے لئے پہنچ رہے ہیں۔ اگر اسپین نے پھر اس طریق کو اختیار کیا ہے تو پھر اس کے لئے بہت ہی خطرناک ہے۔ اور اس کے لئے بہت ہی مشکل ہے۔ اور اس کے لئے بہت ہی مشکل ہے۔ اور اس کے لئے بہت ہی مشکل

The Aljamiat

Regd. No. L 1793

Vol. 24 No. 16 — Delhi Tuesday 1st Sept 1936 — Price One Anna

نوخیز بچوں کو والدین سے چھین لیا جائیگا

جرمنی میں بچوں کی فوجی تربیت

برلن سے اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ فورس پارٹ کا ایک اہم اجلاس نورمبرگ میں منعقد ہوگا جس میں نوجوانان جرمنی کے متعلق بعض خطرناک تجاویز منظور کی جائیں گی۔

کہا جاتا ہے کہ ایک طومار وائے ریاست و عوام رؤسا اور دوکسوں کو دیئے گئے ہیں جن کے بموجب ۱۰ سال سے کم عمر کے بچوں کو کوئی ٹریننگ دیجائے گی اور ۱۰ سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو ہٹلر یوتھ میں داخل ہونے کے لئے مجبور کیا جائے گا۔ ہٹلر یوتھ کی تنظیم کے ماتحت ۷۰ لاکھ نوجوان ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۰ لاکھ لڑکے اور لڑکیاں ہیں جو ہٹلر یوتھ کی ذیلی تنظیم ہیں۔ ان کو ۱۰ سال کی عمر سے ہٹلر یوتھ میں داخل ہونا پڑتا ہے۔ ۱۸ سال کی عمر تک ان کو ہٹلر یوتھ میں رہنا پڑتا ہے۔ ۱۸ سال کی عمر کے بعد ان کو لیبر سروس میں داخل ہونا پڑتا ہے۔ ۲۱ سال کی عمر کے بعد ان کو فوج میں داخل ہونا پڑتا ہے۔

مصر میں الاقوامی لیگ میں شریک ہوگا

قاہرہ سے اگست۔ حکومت مصر میں الاقوامی لیگ کا ممبر بننے کی کوشش کر رہا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ وزیر اعظم خاص پاشا نے یہ درخواست کی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ لندن میں مصاہدہ پر دستخط کرنے کے بعد وزیر اعظم خاص پاشا مصر واپس جائیں گے۔

اپنے الفاظ واپس لیجئے

بھائی پرمانند سے دہلی کی خواتین کا مطالبہ

دہلی ۵ اگست۔ کل شام دہلی ورکنگ لیگ کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں اتفاق رائے سے مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس ہوا:۔

دہلی ورکنگ لیگ کی اہم اجتماعی انسس کا اظہار کرتی ہے کہ بھائی پرمانند جیسے ذمہ دار ہندی لیڈروں نے ان خواتین کے بارے میں جو ہم قوم کی خدمات انجام دے رہی ہیں، اس قسم کے قبیح جملے استعمال کئے ہیں۔ لیگ پھر اپنا اعتماد کو بھائی جی ان الزامات کو واپس لے لیں گے۔ دہلی کے ایک ورکن مسٹر بارنے بھی ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے بھائی جی سے دفیرفرمود عذر پر اپنے ریمارک واپس لے لیں۔

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے کہ روپیہ وغیرہ کی رقم اپنے خریداری کارڈ پر ہی منیجر

صوبجات متحدہ کا حسین ترین مقام

نینی تال میں سوئمنگ پول

نینی تال سے ۳ اگست۔ آج بڑا ہی دلچسپ اور دلفریب منظر تھا۔ صوبجات متحدہ کے ایک حسین ترین مقام کے خدوخال نکھارنے کی تصویر کھینچی اور وہاں کے معدنیات دیہاتی مصنوعات کا جائزہ لیا جائے۔ یہ مقصد تھا سوائے ہندوؤں کے کسی اور کو شامل نہیں کیا گیا۔

یہ رپورٹ مسٹر ریک شیلنگ پریس ٹرسٹ آف انڈیا نے ایک فیچر مضمون کی شکل میں تیار کی ہے۔ اس میں معدنیات کے نمونوں اور مٹیالوں کی ساخت کے متعلق قیمتی معلومات کے علاوہ یہ بات بھی درج ہے کہ ان خواتین کے کارنامے بھی ہیں جو ہم قوم کی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ ان کے نام بھی درج ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۰ صفحات پر مشتمل ایک رپورٹ بھی ہے جس میں ان کے کارناموں کا ذکر ہے۔

فلمساز کمپنی کی عمارت میں توسیع

فلم سیلیکٹ کمیٹی اسمبلی کی ملاقات کے متعلق یہ عام شکایت تھی کہ ہر شخص کو یہاں کی آواز کو صاف طور پر نہیں سن سکتا۔ نیز اسمبلی کی کارروائی سننے والوں کے لئے لائق گنجائش بھی نہیں ہے۔ ہم کو خوشی ہوئی ہے کہ فلمساز کمپنی نے ان شکایتوں کو رفع کرنے کا انتظام کر لیا ہے۔ اس کمپنی کے ڈائرکٹر مسٹر ایم۔ ایف۔ رنگوالا نے اسمبلی کی عمارت میں توسیع کرنے کا ٹھیکہ لیا ہے۔ اس کام کے لئے ۱۰ ہزار روپیہ منظور کیا گیا ہے۔ اس توسیع کے بعد اسمبلی کی عمارت میں ۱۰۰ کرسیاں اور بڑھ جائیں گی۔

خواب نامہ صدیقی

آپ نے خواب تو ضرور دیکھا ہے مگر کیا آپ نے اس خواب کی تعبیر بھی دیکھی ہے؟ اگر نہیں تو ضرور دیکھئے۔ کیونکہ تعبیر بتانے والے بہت کم ہیں۔ اب آپ کو گھر بیٹھے ہی ایک ایسی کتاب مل سکتی ہے جس میں ۱۰۰۰ خوابوں کی تعبیر بتائی گئی ہے۔ اگر آپ کو کوئی خواب پریشان کر رہا ہو تو اس کتاب کو ضرور منگا کر دیکھئے۔ اس کتاب کا نام ہے "خواب نامہ صدیقی"۔ یہ کتاب ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ ہے۔ ڈاک خرچ علیحدہ ۴ آنہ۔ ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ الفاروق ۱۲۰ بلڈنگ سٹریٹ دہلی۔

مرنے سے پہلے

کون ہے جو مرنے سے ڈرتا ہے؟ اور کون ہے جو مرنے کے وقت کسی کو خوشی نہیں دیتا؟ ہر شخص کی آرزو ہوتی ہے کہ وہ مرنے سے پہلے اپنی موت کو دیکھ لے۔ اور اس کی حقیقت کو سمجھ لے۔ اور اس کے لئے تیار ہو جائے۔ اور اپنے عزیزوں کو بھی اس کے لئے تیار کر جائے۔ اور یہ سب کچھ اس کتاب سے ہو سکتا ہے جس کا نام ہے "مرنے سے پہلے"۔ اس کتاب میں مرنے کے متعلق ہر بات کا ذکر ہے۔ اور ہر بات کو اس طرح سمجھایا گیا ہے کہ ہر شخص اس کو سمجھ سکتا ہے۔ اس کتاب کا مصنف ایک مشہور عالم ہے۔ اس کتاب کا نام ہے "مرنے سے پہلے"۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ ہے۔ ڈاک خرچ علیحدہ ۴ آنہ۔ ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ الفاروق ۱۲۰ بلڈنگ سٹریٹ دہلی۔

سیرت معاویہ

بنی امیہ کے عظیم الشان خلیفہ کی پاک زندگی کا بے لاگ مطالعہ۔ خلافت راشدہ کے بعد اسلام کی تاریخ کا سب سے زیادہ روشن اور تابناک دور بنی امیہ کا دور ہے۔ اس دور کے خلفاء نے اسلام کی جو خدمات انجام دی ہیں وہ اسلام کی تاریخ کا ایک بیش بہا سرمایہ ہیں۔ ان خلفاء میں سب سے زیادہ عظیم الشان خلیفہ امیر معاویہ ہیں۔ ان کی زندگی کے ہر پہلو پر اس کتاب میں بحث کی گئی ہے۔ اور ان کی زندگی کے ہر پہلو کو اس طرح روشن کیا گیا ہے کہ ہر شخص ان کی عظمت کا قائل ہو جاتا ہے۔ اس کتاب کا نام ہے "سیرت معاویہ"۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ ہے۔ ڈاک خرچ علیحدہ ۴ آنہ۔ ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ الفاروق ۱۲۰ بلڈنگ سٹریٹ دہلی۔

الفاروق الاعظم

خلیفہ ثانی حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی مقدس زندگی کا بے لاگ مطالعہ۔ اسلام کی تاریخ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا نام سنہرے حروف سے لکھا جاتا ہے۔ آپ کی زندگی کا ہر پہلو اسلام کی تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ آپ کی زندگی کے ہر پہلو پر اس کتاب میں بحث کی گئی ہے۔ اور آپ کی زندگی کے ہر پہلو کو اس طرح روشن کیا گیا ہے کہ ہر شخص آپ کی عظمت کا قائل ہو جاتا ہے۔ اس کتاب کا نام ہے "الفاروق الاعظم"۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ ہے۔ ڈاک خرچ علیحدہ ۴ آنہ۔ ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ الفاروق ۱۲۰ بلڈنگ سٹریٹ دہلی۔

مرنے کے بعد

معلوم ہوا ہے کہ ایک اسلامی ریاست میں جہاں کے سلسلہ میں سینکڑوں مرتبہ مطالبات کئے جا چکے ہیں، اس سے حضرت مولانا سید سلیمان ندوی کی ملاقات اسی سلسلہ میں ہوئی ہے۔ ملاقات کے بعد مولانا سید سلیمان ندوی نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے اس ریاست کے حکمران کی بہت تعریف کی ہے۔ اور لکھا ہے کہ ان کی ذات میں ہر قسم کی خوبیاں موجود ہیں۔ ان کے علاوہ ان کی ذات میں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ وہ اسلام کی بہت قدر کرتے ہیں۔ اور اسلام کی خدمت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ ان کی ذات میں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ وہ اسلام کی بہت قدر کرتے ہیں۔ اور اسلام کی خدمت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ ان کی ذات میں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ وہ اسلام کی بہت قدر کرتے ہیں۔ اور اسلام کی خدمت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

ہفتاد و لیام

ہفتاد و لیام کے حالات میں، ہم کو ہندی دھرتی کی تاریخ میں ایک بہت بڑا مقام حاصل ہے۔ ہندی دھرتی کی تاریخ میں ہفتاد و لیام کا نام ہمیشہ سنہرے حروف سے لکھا جائے گا۔ ہفتاد و لیام کی زندگی کے ہر پہلو پر اس کتاب میں بحث کی گئی ہے۔ اور ان کی زندگی کے ہر پہلو کو اس طرح روشن کیا گیا ہے کہ ہر شخص ان کی عظمت کا قائل ہو جاتا ہے۔ اس کتاب کا نام ہے "ہفتاد و لیام"۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ ہے۔ ڈاک خرچ علیحدہ ۴ آنہ۔ ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ الفاروق ۱۲۰ بلڈنگ سٹریٹ دہلی۔

کفرستان کے تین ملی

(۱) ہوم مین ایجوکیشن ایسوسی ایشن کے بانی مبانی مسٹر ایم۔ آر۔ جیکر کی پیدائش اور بچپن کے حالات۔ (۲) ہندو مسلم فساد کے خاتمہ کے لئے ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت پر ایک شاعر کے خیالات۔ (۳) ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت پر ایک مقرر کی تقریر کا خلاصہ۔ (۴) ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت پر ایک مدیر کی رائے۔ (۵) ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت پر ایک ادیب کی رائے۔ (۶) ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت پر ایک ادیب کی رائے۔ (۷) ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت پر ایک ادیب کی رائے۔ (۸) ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت پر ایک ادیب کی رائے۔ (۹) ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت پر ایک ادیب کی رائے۔ (۱۰) ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت پر ایک ادیب کی رائے۔

بیگمات اودھ

اس کتاب میں اودھ کی ان بیگمات کی زندگی کے حالات درج ہیں جنہوں نے اپنی بہادری اور جرأت سے تاریخ میں ایک خاص مقام حاصل کیا ہے۔ ان بیگمات کی زندگی کے حالات پڑھ کر ہر شخص ان کی عظمت کا قائل ہو جاتا ہے۔ اس کتاب کا نام ہے "بیگمات اودھ"۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ ہے۔ ڈاک خرچ علیحدہ ۴ آنہ۔ ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ الفاروق ۱۲۰ بلڈنگ سٹریٹ دہلی۔

شرح متنبی

متنبی شریف کی یہ شرح ایک بہت بڑے عالم کی لکھی ہوئی ہے۔ اس شرح کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں متنبی کے ہر شعر کی تشریح اس طرح کی گئی ہے کہ ہر شخص اس کو سمجھ سکتا ہے۔ اس شرح کی ایک اور خاص بات یہ ہے کہ اس میں متنبی کے ہر شعر کی تشریح اس طرح کی گئی ہے کہ ہر شخص اس کو سمجھ سکتا ہے۔ اس شرح کی ایک اور خاص بات یہ ہے کہ اس میں متنبی کے ہر شعر کی تشریح اس طرح کی گئی ہے کہ ہر شخص اس کو سمجھ سکتا ہے۔

اجمیر کی تاریخ

اجمیر کی تاریخ پر ایک بہت بڑی کتاب ہے۔ اس کتاب میں اجمیر کی تاریخ کے ہر پہلو پر بحث کی گئی ہے۔ اجمیر کی تاریخ کے ہر پہلو کو اس طرح روشن کیا گیا ہے کہ ہر شخص اس کو سمجھ سکتا ہے۔ اس کتاب کا نام ہے "اجمیر کی تاریخ"۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ ہے۔ ڈاک خرچ علیحدہ ۴ آنہ۔ ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ الفاروق ۱۲۰ بلڈنگ سٹریٹ دہلی۔

اجمیر کی زیارت

اجمیر کی زیارت پر ایک بہت بڑی کتاب ہے۔ اس کتاب میں اجمیر کی زیارت کے ہر پہلو پر بحث کی گئی ہے۔ اجمیر کی زیارت کے ہر پہلو کو اس طرح روشن کیا گیا ہے کہ ہر شخص اس کو سمجھ سکتا ہے۔ اس کتاب کا نام ہے "اجمیر کی زیارت"۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ ہے۔ ڈاک خرچ علیحدہ ۴ آنہ۔ ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ الفاروق ۱۲۰ بلڈنگ سٹریٹ دہلی۔

اجمیر کی سیر

اجمیر کی سیر پر ایک بہت بڑی کتاب ہے۔ اس کتاب میں اجمیر کی سیر کے ہر پہلو پر بحث کی گئی ہے۔ اجمیر کی سیر کے ہر پہلو کو اس طرح روشن کیا گیا ہے کہ ہر شخص اس کو سمجھ سکتا ہے۔ اس کتاب کا نام ہے "اجمیر کی سیر"۔ قیمت صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ ہے۔ ڈاک خرچ علیحدہ ۴ آنہ۔ ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ الفاروق ۱۲۰ بلڈنگ سٹریٹ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

ادارہ مسئول: ابوالبیان ایوبی محی الدین فاتحی

مولانا نورالہدیٰ بن بہاری

قیمت فی پرچہ ایک پیسہ

جلد (۲۴) | دہلی یوم شنبہ ۱۸ جمادی الآخر ۱۳۵۵ھ مطابق ۵ ستمبر ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۶

دنیائے اسلام

عربی ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

دنیا کے عیسائیوں کے نام فلسطین کے عیسائیوں کی دردناک اپیل

ابتدائی سکھ نیشنلیوں کی جڑ سے یہودی ہم سبکو جلاوطن کرنا چاہتے ہیں

تشدد کی جنگ کیوں شروع ہوئی، یہودیوں کی دوعیسائیت کی توہین سے

ذیل میں فلسطین کے عیسائیوں کی ایک اپیل کا ترجمہ دنیا کے تمام مسیحیوں کے نام شائع کیا ہے، ورنہ ہمیں اس سے کوئی سروکار نہیں ہے کہ فلسطین کا تنازعہ مسیحیوں کے ساتھ مخصوص ہے، اور نہ ہمیں کسی سے ہمدردی کرنے میں کوئی تامل ہے خواہ وہ مسیحی ہو یا غیر مسیحی، ہم تو صرف اس لئے اس کو شائع کر رہے ہیں کہ اس سے یہ معلوم ہو کہ فلسطین کے عیسائی اور مسلمان کس طرح ایک ہیں، اور یہودیوں کی دوعیسائیت کی توہین میں کس طرح شریک ہیں، اور یہ بھی معلوم ہو کہ یہودیوں کی یہ سازش صرف مسلمانوں کے خلاف نہیں ہے بلکہ عیسائیوں کے بھی خلاف ہے، اور یہ بھی معلوم ہو کہ یہودیوں کی اس سازش میں انگریز بھی شریک ہیں، اور یہ بھی معلوم ہو کہ یہودیوں کی یہ سازش صرف فلسطین کے لئے نہیں ہے بلکہ تمام دنیا کے لئے ہے، اور یہ بھی معلوم ہو کہ یہودیوں کی اس سازش کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلمانوں کے ساتھ عیسائیوں کو بھی کھڑا ہونا چاہئے۔ (مدیر الجمعیۃ)

اما کن مقدسہ کی توہین

ہم اوپر لکھ چکے ہیں کہ فلسطین کے عیسائی مسلمانوں کے ساتھ مل کر یہودیوں کی اس سازش کا مقابلہ کر رہے ہیں، اس مقابلہ کی وجہ سے یہودیوں کو اپنی سازش میں کامیابی نہیں ہو رہی ہے، اس لئے یہودیوں نے فلسطین کے عیسائیوں کو بھی اپنی سازش میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے، چنانچہ یہودیوں کے ایجنٹ عیسائیوں کے پاس گئے اور ان سے کہا کہ اگر تم ہمارا ساتھ دو تو ہم تمہارے مقدس مقامات کی حفاظت کریں گے، ان عیسائیوں نے یہودیوں کی اس پیشکش کو ٹھکرا دیا، اور کہا کہ ہم مسلمانوں کے ساتھ ہیں، ہم کو تمہاری حفاظت کی ضرورت نہیں ہے، ہم اپنے مقدس مقامات کی حفاظت مسلمانوں کے ساتھ مل کر کر لیں گے، اس پر یہودیوں نے ان عیسائیوں کو دھمکی دی کہ اگر تم ہمارا ساتھ نہیں دو گے تو ہم تمہارے مقدس مقامات کو برباد کر دیں گے، ان عیسائیوں نے یہودیوں کی اس دھمکی کی بھی پروا نہیں کی، اور مسلمانوں کے ساتھ مل کر یہودیوں کی سازش کا مقابلہ کرتے رہے، اس پر یہودیوں نے ان عیسائیوں کے مقدس مقامات کی توہین شروع کر دی، اور ان کے مقدس مقامات کو برباد کرنا شروع کر دیا، اس توہین کی وجہ سے فلسطین کے عیسائیوں نے دنیا کے تمام عیسائیوں کے نام ذیل کا خط لکھا ہے، اس خط سے معلوم ہوگا کہ یہودیوں کی سازش کا مقابلہ کرنے میں فلسطین کے عیسائی مسلمانوں کے ساتھ ہیں، اور یہودیوں کی سازش میں انگریز بھی شریک ہیں، اور یہ بھی معلوم ہوگا کہ یہودیوں کی یہ سازش صرف فلسطین کے لئے نہیں ہے بلکہ تمام دنیا کے لئے ہے، اور یہ بھی معلوم ہوگا کہ یہودیوں کی اس سازش کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلمانوں کے ساتھ عیسائیوں کو بھی کھڑا ہونا چاہئے۔ (مدیر الجمعیۃ)

(ترجمہ خط)

فلسطین کے عیسائیوں کی طرف سے دنیا کے تمام عیسائیوں کے نام

ہم فلسطین کے عیسائی آپ کو اس خط کے ذریعہ اپیل کرتا چاہتے ہیں، ہمارا ملک مدت سے یہودیوں کے ظلم و ستم کا شکار ہو رہا ہے، یہودیوں کے ظلم کی داستان بہت طویل ہے، ہم اس کو مختصر طور پر بیان کرتے ہیں، ۱۹۱۷ء میں انگریزوں نے فلسطین پر قبضہ کیا، اس وقت فلسطین میں یہودیوں کی تعداد صرف ۵ فیصدی تھی، اور ۹۵ فیصدی آبادی عربوں کی تھی، عربوں میں ۱۰ فیصدی عیسائی تھے، اور ۹۰ فیصدی مسلمان تھے، انگریزوں نے فلسطین پر قبضہ کرنے کے بعد یہودیوں کی آبادی کو مصنوعی طور پر بڑھانا شروع کیا، اور یہودیوں کو فلسطین میں بسانا شروع کیا، اس وقت یہودیوں کی تعداد ۱۶ فیصدی ہو گئی ہے، اور عربوں کی تعداد ۸۴ فیصدی رہ گئی ہے، عیسائی عربوں کی تعداد ۱۰ فیصدی سے گھٹ کر ۷ فیصدی رہ گئی ہے، یہودیوں کی تعداد ۱۶ فیصدی سے بڑھ کر ۳۰ فیصدی ہو گئی ہے، اور مسلمان عربوں کی تعداد ۸۴ فیصدی سے گھٹ کر ۶۳ فیصدی رہ گئی ہے، یہودیوں کی تعداد میں اس قدر اضافہ کیوں ہوا، اس کی وجہ یہ ہے کہ یہودی دنیا کے ہر ملک سے فلسطین میں آ کر بس گئے ہیں، اور انگریزوں نے ان کو فلسطین میں بسانے کی پوری کوشش کی ہے، یہودیوں کی تعداد میں اضافہ کی وجہ سے یہودیوں کی ہمت بڑھ گئی ہے، اور وہ فلسطین کے عیسائیوں اور مسلمانوں پر ظلم کرنے لگے ہیں، ہم عیسائیوں کے ساتھ یہودیوں کا سلوک بہت برا ہے، ہم عیسائیوں کے مقدس مقامات کی توہین کرتے ہیں، ہم عیسائیوں کے گرجوں کو برباد کرتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر حملہ کرتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں کو روکتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر پتھر برساتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر گولیاں چلاتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر بم پھینکتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر آنسو گیس کے گولے پھینکتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر گھوڑے دوڑاتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر لاٹھی چارج کرتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر مشین گن سے گولیاں برساتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر ہوائی جہاز سے بم گراتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر ٹینک دوڑاتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر بکتر بند گاڑیاں دوڑاتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر توپ کے گولے برساتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر بندوق کے گولیاں برساتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر مشین گن سے گولیاں برساتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر ہوائی جہاز سے بم گراتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر ٹینک دوڑاتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر بکتر بند گاڑیاں دوڑاتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر توپ کے گولے برساتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر گولیاں برساتے ہیں، ہم عیسائیوں کے مذہبی جلوسوں پر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۸ جمادی الآخر ۱۳۵۵ھ ہجری

مصر کے بعد فلسطین
مغربیت کا زوال اور مشرقیت کا عروج

مصر کی آئندہ وزارت کے بارے میں جو خبریں اس وقت تک ہم تک پہنچی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بھی ہندوستان کی طرح ایک مخلوط وزارت قائم ہوگی جس میں وفد کی پارٹی کے علاوہ دوسری پارٹیوں کے لوگ بھی شریک ہوں گے۔ اس کے بعد یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس وزارت کا رویہ انگریزوں کے ساتھ کیا ہوگا۔ اس کے متعلق ہمارا خیال یہ ہے کہ وہ اس معاملہ میں بہت محتاط رویہ اختیار کرے گی۔ اور اس کی کوشش یہ ہوگی کہ انگریزوں کے ساتھ کوئی ایسا معاہدہ نہ کرے جو مصر کی آزادی کے منافی ہو۔ اس کے بعد یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس وزارت کا رویہ فلسطین کے بارے میں کیا ہوگا۔ اس کے متعلق ہمارا خیال یہ ہے کہ وہ اس معاملہ میں بہت محتاط رویہ اختیار کرے گی۔ اور اس کی کوشش یہ ہوگی کہ انگریزوں کے ساتھ کوئی ایسا معاہدہ نہ کرے جو فلسطین کے بارے میں

المعلم
PEN ROOM (Reba)
سرکاری اخبار جس میں ضلع کی انتظامیہ کے احکامات، نرخ نامے اور عدالتی نوٹس شائع ہوتے ہیں

ضلع کی انتظامیہ کے نئے احکامات

ڈپٹی کمشنر نے ضلع کی انتظامیہ کے نئے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ ان احکامات کے تحت ضلع کے تمام سرکاری دفاتر صبح آٹھ بجے کھلیں گے اور دوپہر دو بجے بند ہو جائیں گے۔ ان دفاتر میں کام کرنے والے تمام ملازمین کو وقت کی پابندی کرنا ہوگی۔ جو ملازم بغیر اجازت کے غیر حاضر ہوگا اس کی تنخواہ کاٹ لی جائے گی۔

ڈپٹی کمشنر کا دورۂ تحصیل

ڈپٹی کمشنر نے تحصیل کا دورہ کیا۔ انہوں نے تحصیل کے تمام دفاتر کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی۔ انہوں نے ملازمین کی حاضری کا رجسٹر دیکھا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ریکارڈ کو درست رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ریکارڈ کی درستی سے کام میں آسانی ہوتی ہے

آج کی خبریں

اسمبلی کے اجلاس سے کانگریس پارٹی کا واک آؤٹ

سرگرگ کا کانگریس پر غیر شریفانہ حملہ

صدر اسمبلی کے رولنگ پر احتجاج

شملہ ستمبر۔ کل اسمبلی میں بیانات سننے کے بعد جب پریذیڈنٹ نے بل پر غور شروع کرنا چاہا تو کانگریس پارٹی کے ممبران نے اس کے خلاف احتجاج کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک حکومت ان کے مطالبات کو تسلیم نہ کرے وہ بل پر غور نہیں کریں گے۔ اس پر صدر نے کانگریس پارٹی کے ممبران کو واک آؤٹ کرنے کی اجازت دے دی۔ اس کے بعد کانگریس پارٹی کے ممبران اسمبلی سے باہر چلے گئے۔

صدر اسمبلی نے کہا کہ ہاؤس کے اندر اسمبلی کے ممبران کو جو آزادی حاصل ہے اس کے لئے وہ اس کے محافظ کا حوالہ دے سکتے ہیں۔ اس لئے ان کو توقع تھ

اعلانات

ہمارے ہاں ڈاک خانہ کھولنے کی درخواست

ہمارے ہاں ڈاک خانہ کھولنے کی درخواست

The Aljamiat

Regd No L 17

Vol. 24 No 17 | DELHI Saturday 5th Sept. 1936. | PRICE ONE ANNA

روس کوہ ہمالیہ کے شمال کی جانب بڑھتا آرہا ہے

تحقیقاتی کمیشن کے پیش کردہ خفیہ نقشے

خلیہ عام گست یہ معین کرنے کے لئے کافی شہادت موجود ہے کہ روس کس طرح گے اس کا خوفناک پنجہ کوہ ہمالیہ کے شمالی مسدلات کی جانب دراز ہے زیر بحث اقتدار حاصل کر لیا ہے اور وہ برابر آگے کی جانب بڑھتا جا رہا ہے حکومت چین کی موجودہ تحقیقات اسی کے سامنے اس کی تصدیق ہوتی ہے کہ یہ تحکم کے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ حکومت برطانیہ کی اس پالیسی کا نتیجہ ہے جس کے ماتحت وہ روس کو ایشیا کے مختلف حصوں میں آگے بڑھنے کا موقع دیتی رہی ہے۔ اس کمیشن کی رپورٹ کے مطابق روس نے اپنے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے جو طریقہ اختیار کیا ہے وہ یہ ہے کہ وہ ان تمام علاقوں میں جو اسلام کے تعلق رکھتے ہیں۔ مکمل اب تک چین کے ایک حصہ پر قابض ہو چکا ہے۔ اس میں یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ روس نے ان علاقوں میں اپنے اثر کو بڑھانے کے لئے کمیونزم کو ایک ذریعہ کے طور پر استعمال کیا ہے۔ اس کمیشن کی رپورٹ کے مطابق روس نے اپنے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے جو طریقہ اختیار کیا ہے وہ یہ ہے کہ وہ ان تمام علاقوں میں جو اسلام کے تعلق رکھتے ہیں۔ مکمل اب تک چین کے ایک حصہ پر قابض ہو چکا ہے۔ اس میں یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ روس نے ان علاقوں میں اپنے اثر کو بڑھانے کے لئے کمیونزم کو ایک ذریعہ کے طور پر استعمال کیا ہے۔ اس کمیشن کی رپورٹ کے مطابق روس نے اپنے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے جو طریقہ اختیار کیا ہے وہ یہ ہے کہ وہ ان

احمد آباد کے مزدور دل کی تباہ حالی ظلم

تنخواہوں میں تخفیف کلیاں مل میں ہڑتال

احمد آباد ۲۰ اگست۔ کلیان مل کے تقریباً ۶ ہزار مزدوروں نے آج صبح کام پر جانے سے انکار کر دیا۔ ہڑتال کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ مل کے کارکنوں کی تنخواہوں میں ۱۰ فیصدی تخفیف شروع کر دی گئی ہے۔ اس تخفیف کے خلاف مزدوروں میں کافی بے چینی پائی جاتی تھی۔ اور کل جب مل کے ایک شعبہ میں ۱۰ فیصدی تخفیف کا اعلان کیا گیا تو مزدوروں نے کام بند کر دیا۔ آج صبح جب مل کے دوسرے شعبوں میں بھی یہ اعلان کیا گیا تو مزدوروں نے کام بند کر دیا۔ ہڑتال کی وجہ سے مل کے تمام کارخانے بند ہو گئے ہیں۔ (الجامعۃ)

کہستہ میں خوفناک آتشزدگی

دو آدمی آگ سے جل گئے

کہستہ مراد آگست۔ کل صبح حضرت گنج میں موٹر کے سامان کی ایک دکان میں آگ لگ گئی جس سے بہت زیادہ نقصان ہوا۔ دکان کے مالک کی لڑکی بھی آگ کی لپیٹ میں آ گئی۔ وہ بھی بری طرح جھلس گئی۔ اور اس سے بھی زیادہ جھلس کر ایک آدمی مر گیا۔ (الجامعۃ)

مرنے سے پہلے

ایک شخص نے جو اپنے کو بہت بیمار محسوس کرتا تھا اپنے ایک دوست سے کہا کہ میں اب اچھا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اب تم میرے مرنے سے پہلے ہی میرا مکان بیچ ڈالو۔ دوست نے کہا کہ ایسا کرنا تو بہت بڑا گناہ ہے۔ میں ایسا نہیں کر سکتا۔ مرنے کے بعد میرے وارث تمہارے اوپر مقدمہ دائر کر دیں گے۔ بیمار نے کہا کہ اچھا تم میرے مرنے کے بعد ہی میرا مکان بیچ ڈالو۔ دوست نے کہا کہ اس میں بھی یہ خطرہ ہے کہ میرے مرنے کے بعد تمہارے وارث مجھ پ

الجمعیۃ

یوم پنجشنبہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ ۲ جولائی ۱۹۳۶ء

کانگریس کے حقیقی دشمن

نیشنل ایوارڈ کے پردہ میں وطن دشمنی کا مظاہرہ

موج درموج

سعد منزل کی یاد

واک آؤٹ

آخر تولے!

کشمیر ہندہ کا اعلان

مباحثِ امروز

مدح وفضائل صحابہ

شیطان کانپور کا جلسہ

وزیر اعظم افغانستان کا اعلان

انتقادات

(۱) آخری نبی ۳ مرتبہ مولوی ہادی صاحب کیمبل
(۲) آنحضرت ۴
(۳) چار یار ۶
(۴) دس جنتی ۵

پور پور کا تبصرہ ہے۔

اسلامیات

اسلامی نظم معیشت اور سرمایہ دارانہ نظم معیشت کے اصول

سود کے متعلق اسلامی قانون اور موجودہ دور کے معاشی مفکرین

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

علت تحریم

حرمت سود کی حقیقت

ربا الفضل

تاریخ اسلام

(از جناب مولانا اکبر شاہ صاحب خان ازہری مستعفی ۔ مطبع فیض عام کلکتہ ۔ صفحات ۲۰۰ ۔ قیمت ۴ روپیہ ۔ ملنے کا پتہ ۔ اسلامیہ لائبریری خانہ نمبر ۱۰۶ شمالی بازار بمبئی ۳)

ایک مفید کتاب

بطانی کا بیٹہ اور فلسطین

آخری نبی

کانگریس سے خطاب

ساحل پر

ایک مفید کتاب

آئینۂ افکار

جاپانیوں کا امریکہ کے نام

[illegible] ہوا ہے اس کو صدمہ ہوا ہے اور ہونا بھی چاہیے۔ [illegible] ہے کہ ہم نے [illegible] کی ہے۔ ہم نے [illegible] کی ہے۔ ہم نے [illegible] کی ہے۔

فلسطین میں یہودیوں کی آمد کو نہیں روکا جائیگا

برطانی کابینہ کا متدوانہ اعلان۔ فوجی قوت میں اضافہ

اس مقدمہ میں مارشل کا نفاذ

شیخ صحابہ کے جرم میں مسلمان اور گرفتار کرنے کے

لکھنؤ میں قانون شکنی کا زور۔ دس ہزار مسلمانوں کا اجتماع

برطانوی ہوائی جہازوں کی عربوں پر بمباری

دس عرب شہید۔ طولکرم کے نزدیک خونریز جنگ

ہوائی جہاز کی تباہی تین گرفتار افسر ہلاک بہت سے سپاہی مجروح

مبلغ بارہ ہزار روپیہ انعام

(۱۲۰۰۰) نو انعامات بالکل صحیح حل کرنیوالوں کے لئے فی کس ایک ہزار روپیہ

صحیح حل ہمارے سربمہر حل کے عدد بہ عدد مطابق ہونا چاہئے

۴۰ رنرز اپ انعامات فی کس ایک روپیہ

(رنرز اپ والوں کے حل جات سربمہر حل سے حرف بحرف تطبیق نہ کھائے جائیں تب کہ ان کو جن مختلف حالتوں میں سے کسی بھی حالت میں کھڑا کر رکھا جائے۔)

ایک سپیشل انعام دو ہزار روپیہ کامیاب سے پہلے صحیح حل بھیجنے والے کو دیا جائیگا

سربمہر حل بینک میں محفوظ کر دیا گیا ہے

ہر صحیح حل بھیجنے والے کیلئے کم از کم پانچ سو روپیہ کے انعام کی کارنٹی دی جاتی ہے

فیس داخلہ ایک روپیہ فی حل

تاریخ اختتام ۱۹ ستمبر ۱۹۳۶ء

واضح ہو

کہ ہماری کمپنی سے مبلغ ۲۵۹۰۰ روپیہ اس وقت تک نقد تقسیم ہو چکا ہے اور علاوہ اس کے ۳۵۰۵ روپیہ کی قیمت کی اختیار نظیر جو سلسلہ فرانسی انعامات کے دعوی کی میں کمپنی ۳۰۳ بالکل صحیح حل مقابلہ کنندگان کو فی کس ۵۰۰ روپیہ ۷۵۰ روپیہ تک انعام تقسیم کر چکی ہے اور ۴۰ رنرز اپ انعامات ۵۰ روپیہ ۸۰ روپیہ تک کے تقسیم ہو چکے ہیں۔ اور جو سلسلہ فرانسی کے انعامات بے خطر دے چکے ہیں۔

مذکورہ بالا انعامات کے علاوہ حسب قبول شمار ہمیں سے کوئی ایک چیز مقابلہ کنندہ کے حسب خواہش ان سامان کی صحیح جائیگی جو حفظ حل روانہ کریں گے۔ اختصار ناموں سے ایک ہی خانوں بھیجے ہوئے حل بھی قبول کئے جائیں گے

(۱) ایک بوتل سرمہ جو چشمکیرا بہترین مقوی المبدل ہے اور جس کے متعلق ظرفاء ایسا پانی پیالے دودھ دھیا کافی کو پیتا کہتے ہیں۔ دو اونس کی بوتل تین روپیہ پیالی جائے۔ فیروہ کو نہیں کرنے کے لئے ہے قیمت ایک روپیہ چار آنہ (۱۰ر۴)

یا (۲) نیٹرو ایوڈی سوپ کی ٹن گیس ایک بے مثل سامان جو ہر سے حاصل جو بی کو کر آرگینک نیٹروجن میں تبدیل کرتا ہے۔ قیمت فی ٹن ۵ روپیہ (۵ر)

یا (۳) ایک بوتل بیکر کیمیکس مرکب دواع اور اعضائے رئیسہ کیلئے بہترین طاقت بخش گولیاں ہیں۔ خواہ عورت ہو یا مرد استعمال میں رکھتے ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کی کمزوری دور ہو سکتی ہے۔ قیمت فی بوتل ۵ روپیہ (۵ر)

یا (۴) ایک بوتل بیکر کیمیکل گولیاں جو تراب بخشنے کیلئے بہترین علاج ہے۔ شرابی کو معلوم کرائے بغیر گولیاں خفیہ طور پر دی جا سکتی ہیں۔ قیمت فی بوتل چھ روپے چار آنہ۔

نمبر ۱ داخلہ اور رقم حل مندرجہ ذیل پتہ پر روانہ کریں۔

منیجر سٹیو کیمیکل انڈسٹریل ورکس کمپنیشن ڈیپارٹمنٹ

ایمپائر بلڈنگ فورٹ بمبئی

گذشتہ مقابلہ نمبر ۸ بابت ماہ اگست ۱۹۳۶ء

۶	۸	۱۱	۱۴
۱۵	۱۳	۱۰	۲
۹	۳	۱۶	۱۲
۱۲	۱۸	۵	۷

داخلوں کی مجموعی رقم ۲۶۵۰ روپیہ

تقسیم شدہ مجموعی رقم ۳۹۲۰ "

چار مکمل حل بھیجنے والوں کو فی کس ۷۰۰ "

دس رنرز اپ حل بھیجنے والوں کو فی کس ۵۵ "

ہماری اشتہار کے حوصلہ افزائی کے انعامات ۵۹۰ "

مبلغ دس ہزار روپیہ حاصل کرو

تقدیر اور قسمت کی آزمائش

مبلغ	۵۰۰۰	روپیہ	پہلا انعام (بالکل صحیح حل کے لئے)
مبلغ	۲۰۰۰	روپیہ	دوسرا انعام (ایک غلطی کے لئے)
مبلغ	۱۰۰۰	روپیہ	تیسرا انعام (دو غلطی کے لئے)
مبلغ	۱۰۰۰	روپیہ	چوتھا انعام (تین غلطی کے لئے)
مبلغ	۲۰۰	روپیہ	اکیسویں سے پچاسویں تک زیادہ صحیح بھیجنے والوں کے لئے
مبلغ	۲۰۰	روپیہ	پہلے سو کے بعد سے پہلے صحیح حل بھیجنے والوں کے لئے
مبلغ	۵۰۰	روپیہ	کے پچاس انعامات دس حل سے زیادہ غلطی کرنیوالوں کے لئے
مبلغ	۱۰۰	روپیہ	تسلیمی کتابوں کے پانچ انعامات

اسپیشل نقد انعام ۱۰ ہزار روپیہ

تمام انعامات میں حصہ لینے والے نتیجہ سے مطلع کر دیئے جائیں گے۔

تاریخ اختتام ۱۹ ستمبر ۱۹۳۶ء نتیجہ ۲۰ ستمبر ۱۹۳۶ء

پہلے پانچ مقامات کے نام روزنامہ کے علاوہ ہم آپ کو خانوں میں ان کی اہمیت کے لحاظ سے ترتیب وار رکھتے ہیں۔

انگریزی ہجوں کی ترتیب حرفیہ تاریخ ۶ فقط ۲ اپریل ۱۹۳۶ء

بیشتر لفظ مہینہ کے نام ہیں۔ بعض لفظ ایسے ہیں جو آپ کو خانوں کے لحاظ سے ترتیب وار رکھنے ہیں۔

۶	۵	۴	۳	۲	۱	انگریزی

سربمہر حل ہندوستان لمیٹڈ بینک میں محفوظ کر دیا گیا ہے

قاعدہ (۱) نمبر ۱ داخلہ بھیجنا علاوہ کارنامہ بھی آسان ہے ہر ماہ ایک شخص ایک ہزار روپیہ انعام حاصل کر سکتا ہے اور ان سب میں ایک ہی شخص ایک لاکھ روپیہ بھی حاصل کر سکتا ہے۔ ماہ بہ ماہ ۱۲ مہینوں تک ۱۲ لاکھ روپیہ کی رقم انعام کی جا سکتی ہے۔ (۲) بھیجنے والے کا نام حل لفافہ اور منی آرڈر پر لکھا جانا ضروری ہے (۳) ہر پہلے حل پر ہی کلید حل بھیجا جائے گا۔ (۴) انعامات کا تعین فیس داخلہ پر منحصر ہے لیکن پانچ سو روپیہ ایک ہزار روپیہ تقسیم ہونے کی کارنٹی دی جاتی ہے (۵) یکساں حل بھیجنے والوں میں رقم انعام منصفانہ تقسیم ہوگی (۶) تاریخ اختتام آخری ڈاک روانگی ۱۹ ستمبر ۱۹۳۶ء ہے۔ (۷) سب سے پہلے صحیح حل بھیجنے والے کو انعام دیا جائیگا (۸) مفصل قواعد کتاب کا جواب دیا جائیگا۔ (۹) ٹکٹ یا سکہ رائج الوقت کے علاوہ کسی صورت میں بھی قبول نہیں کیا جائیگا۔ (۱۰) ہر پرچہ پر صرف ایک ہی حل لکھا جائے۔ (۱۱) ہر حل کے ساتھ فیس داخلہ ایک روپیہ ہونا ضروری ہے۔ (۱۲) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۱۳) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۱۴) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۱۵) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۱۶) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۱۷) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۱۸) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۱۹) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۲۰) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۲۱) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۲۲) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۲۳) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۲۴) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۲۵) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۲۶) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۲۷) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۲۸) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۲۹) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۳۰) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۳۱) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۳۲) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۳۳) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۳۴) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۳۵) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۳۶) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۳۷) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۳۸) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۳۹) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۴۰) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۴۱) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۴۲) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۴۳) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۴۴) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۴۵) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۴۶) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۴۷) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۴۸) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔ (۴۹) ہر حل پر اپنا دستخط ہونا ضروری ہے۔ (۵۰) ہر حل پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھا جائے۔

دی فیڈرل پریس

دادر بمبئی

گزشتہ نتیجہ پر سے مقبول مقابلہ میں بیسیوں ایک ہزار سالہ سے روپیہ تقسیم کیا گیا

بہی خواہان الجمیعۃ کو اطلاع

قارئین کو یہ سن کر آزار ہوگا کہ رد و بھیجنے کے لئے روپیہ چندہ کی درخواست نہ کریں۔ روپیہ کے متعلق عرت طلبار دور دراز کے طلبہ ہیں۔ اخبار کی موجودہ حالت اور اخراجات کا بار روپیہ کا متحمل نہیں ہے۔ البتہ ان احباب سے جو چندہ بھیجنا چاہتے اور اس کے عوض بھیجنا چاہتے ہیں کتابیں بھیجنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن یہ بھی کہہ دینا ضروری ہے کہ جو کتابیں ہم بھیجیں گے وہ ہماری پسند کی ہوں گی۔ ہم کتابوں کی فہرست نہیں بھیجیں گے۔ کیونکہ ہمارے پاس اس کے لئے وقت نہیں ہے۔ (منیجر)

مجھے کرسی صدارت کو چھوڑنے میں کبھی بھی عار نہ ہوگا

ممبروں کے واک آؤٹ پر صدر اسمبلی کا بیان

گورنر جنرل نے تجویز التوا مسترد کر دی

ہندو مسلم کشیدگی کا خاتمہ

ہندو مسلم کشیدگی کا خاتمہ

ہندو مسلم کشیدگی کا خاتمہ

##

سرمایه‌گذاری مشترک در صنعت نساجی

تأسیس شرکت نساجی پرنیان‌بافت

شرکت سهامی خاص پرنیان‌بافت با سرمایه ثبت‌شده ۱۲۰ میلیارد ریال تأسیس شد. موضوع فعالیت شرکت تولید پارچه‌های پنبه‌ای و مخلوط است. مرکز اصلی شرکت در شهرک صنعتی نساجی و مدت آن نامحدود است.

افزایش سرمایه شرکت ریسندگی کاوه‌نخ

مجمع عمومی فوق‌العاده شرکت ریسندگی کاوه‌نخ با حضور ۸۶ درصد سهامداران تشکیل شد و افزایش سرمایه از ۴۰۰ به ۶۵۰ میلیارد ریال را تصویب کرد. محل تأمین مبلغ ۲۵۰ میلیارد ریال، مطالبات حال‌شده سهامداران است.

ادغام شرکت بافندگی نوین‌تار در گروه صنعتی البرز

هیئت‌مدیره شرکت بافندگی نوین‌تار اعلام کرد که با تصویب مجمع فوق‌العاده مورخ ۱۴۰۲/۰۵/۱۲ این شرکت در گروه صنعتی البرز ادغام می‌شود. نسبت مبادله سهام ۱ به ۱٫۳۵ تعیین شده است.

تغییر هیئت‌مدیره شرکت ریسندگی کاوه‌نخ

مجمع عمومی فوق‌العاده شرکت ریسندگی کاوه‌نخ با حضور ۸۶ درصد سهامداران تشکیل شد و افزایش سرمایه از ۴۰۰ به ۶۵۰ میلیارد ریال را تصویب کرد. محل تأمین مبلغ ۲۵۰ میلیارد ریال، مطالبات حال‌شده سهامداران است.

ادغام شرکت بافندگی نوین‌تار در گروه صنعتی البرز

هیئت‌مدیره شرکت بافندگی نوین‌تار اعلام کرد که با تصویب مجمع فوق‌العاده مورخ ۱۴۰۲/۰۵/۱۲ این شرکت در گروه صنعتی البرز ادغام می‌شود. نسبت مبادله سهام ۱ به ۱٫۳۵ تعیین شده است.

تأسیس شرکت نساجی پرنیان‌بافت

شرکت سهامی خاص پرنیان‌بافت با سرمایه ثبت‌شده ۱۲۰ میلیارد ریال تأسیس شد. موضوع فعالیت شرکت تولید پارچه‌های پنبه‌ای و مخلوط است. مرکز اصلی شرکت در شهرک صنعتی نساجی و مدت آن نامحدود است.

سرمایه‌گذاری مشترک در صنعت نساجی

The Aljamiat

Vol. 24 No 16 — DELHI WEDNESDAY 9th Sept. 1936 — PRICE ONE ANNA

سول جائز ہاک مچ گئے

صوبہ متحدہ میں جمعیتہ کے سلسلہ

لیبر پارٹی کے چار ممبروں کی وفات

ہندوستان کے مسلمانوں کا مستحسن اقدام

شہید پاور وزیر کی شکست

انگلستان میں پہلے ہی فرد وکرد فروخت ہوئے

کوریا میں زبردست طوفان

تیس ہندوستانی ہلاک

نواب سر محمد یوسف

الہ آباد کے مسلمان طلبہ کے سپاس نامہ کا جواب

شفق زیور کالج

نماز کی پانچ کتابیں

سلامی سیاں بیوی

ہمارے پیغمبر

اور اوقاف

بارہ مچھلیاں

خواب نامہ صدیقی

فانوسہ ناصری

کفر ستارے کے تین ولی؟

کتاب النسوۃ

حضرت ابوذر غفاری

بیویاں اور رانیاں

شرح مثنوی مولانا روم

سیرت معاویہ

مسئلہ سے پہلے

مسئلہ کے بعد

ہفتہ وار دنیا

بیگمات اودھ

الفاروق الاعظم

Long Life — REFORM PEN

الفاظ لاثانی

ریفارم پین دنیا کے ہر ملک میں ہر جگہ ملتا ہے

مینیجر الجمعیتہ بکڈپو دہلی

الجمعیتہ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

ادارہ — مسئول بہ محمد عثمان فارقلیط — محی الدین فارقلیط

مولانا توالدین بہاری

جلد (۲۴) — دہلی یوم یکشنبہ ۲۶ جمادی الآخر ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۶ء — نمبر ۱۵

دنیائے اسلام

خبریں۔ ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیتہ کے لئے)

حکومت کا تشدد تحریک آزادی کو فنا نہیں کر سکتا

ہماری جنگ سیاسی اور دنیوی نہیں بلکہ دینی ہے

الحاوی اخبار کے نمائندہ کی ستی اعظم فلسطین سے گفتگو

موتمر نصاری ترکی

زندہ باد خواتین فلسطین!

۶۵ یہودی ہلاک

طبریا میں کرفیو آرڈر کا نفاذ

ترک مہاجرین ترکی میں

آمد کا سلسلہ پورا ہو رہا ہے

یہودیوں کو قدر عافیت معلوم ہو گئی

دیگر ممالک کو ترکی روٹی کی برآمد

فرمان جنوں

لطف نگاہ

رش کار ٹری پر حملہ سیل توڑ دالا

عرب ہڑتال کی بدولت ٹوٹ گئی

علاج سے پہلے پرہیلی ٹوٹ کی آمد

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۶ جمادی الآخر ۱۳۵۵ھ مجری

خدا خیر کرے!

فلسطین کا مستقبل اور فترۂ آبادیات کا اعلان

(بقیہ صفحہ گذشتہ)

موج در موج

ترکی برطانیہ کے دوستانہ تعلقات

اوہ وہ پیٹ کا نعم البدل

(بسلسلۂ سفیر ذی کلام)

مباحثِ امروز

اسلامیات

اسلامی نظم معیشت اور سرمایہ دارانہ نظم معیشت کے اصول

سود کے متعلق اسلامی قانون اور موجودہ دور کے معاشی مفکرین

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

انتقادات

دو زوج کا کھٹکا

ئاگادارکردنەوەی کۆتایی بۆ ئەو کەسانەی کە ڕێگەیان نەداوە

ئەگەر ئەمڕۆ ئەو ڕێگەیە نەدەیت، سبەینێ ئەو ڕێگەیە نادەیت.

ئاگادارکردنەوەی کۆتایی بۆ ئەو کەسانەی کە ڕێگەیان نەداوە

ئەگەر ئەمڕۆ ئەو ڕێگەیە نەدەیت، سبەینێ ئەو ڕێگەیە نادەیت.

ئاگادارکردنەوەی کۆتایی بۆ ئەو کەسانەی کە ڕێگەیان نەداوە

ئەگەر ئەمڕۆ ئەو ڕێگەیە نەدەیت، سبەینێ ئەو ڕێگەیە نادەیت.

ئاگادارکردنەوەی کۆتایی بۆ ئەو کەسانەی کە ڕێگەیان نەداوە

ئەگەر ئەمڕۆ ئەو ڕێگەیە نەدەیت، سبەینێ ئەو ڕێگەیە نادەیت.

ئاگادارکردنەوەی کۆتایی بۆ ئەو کەسانەی کە ڕێگەیان نەداوە

ئەگەر ئەمڕۆ ئەو ڕێگەیە نەدەیت، سبەینێ ئەو ڕێگەیە نادەیت.

ئاگادارکردنەوەی کۆتایی بۆ ئەو کەسانەی کە ڕێگەیان نەداوە

ئەگەر ئەمڕۆ ئەو ڕێگەیە نەدەیت، سبەینێ ئەو ڕێگەیە نادەیت.

۱۲۳ ـ ۱۲۴ ـ ۱۲۵ ـ ۱۲۶ ـ ۱۲۷ ـ ۱۲۸ ـ ۱۲۹ ـ ۱۳۰ ـ ۱۳۱ ـ ۱۳۲ ـ ۱۳۳ ـ ۱۳۴ ـ ۱۳۵ ـ ۱۳۶ ـ ۱۳۷ ـ ۱۳۸ ـ ۱۳۹ ـ ۱۴۰ ـ ۱۴۱ ـ ۱۴۲ ـ ۱۴۳ ـ ۱۴۴ ـ ۱۴۵ ـ ۱۴۶ ـ ۱۴۷ ـ ۱۴۸ ـ ۱۴۹ ـ ۱۵۰ ـ ۱۵۱ ـ ۱۵۲ ـ ۱۵۳ ـ ۱۵۴ ـ ۱۵۵ ـ ۱۵۶ ـ ۱۵۷ ـ ۱۵۸ ـ ۱۵۹ ـ ۱۶۰ ـ ۱۶۱ ـ ۱۶۲ ـ ۱۶۳ ـ ۱۶۴ ـ ۱۶۵ ـ ۱۶۶ ـ ۱۶۷ ـ ۱۶۸ ـ ۱۶۹ ـ ۱۷۰ ـ ۱۷۱ ـ ۱۷۲ ـ ۱۷۳ ـ ۱۷۴ ـ ۱۷۵ ـ ۱۷۶ ـ ۱۷۷ ـ ۱۷۸ ـ ۱۷۹ ـ ۱۸۰ ـ ۱۸۱ ـ ۱۸۲ ـ ۱۸۳ ـ ۱۸۴ ـ ۱۸۵ ـ ۱۸۶ ـ ۱۸۷ ـ ۱۸۸ ـ ۱۸۹ ـ ۱۹۰ ـ ۱۹۱ ـ ۱۹۲ ـ ۱۹۳ ـ ۱۹۴ ـ ۱۹۵ ـ ۱۹۶ ـ ۱۹۷ ـ ۱۹۸ ـ ۱۹۹ ـ ۲۰۰ ـ ۲۰۱ ـ ۲۰۲ ـ ۲۰۳ ـ ۲۰۴ ـ ۲۰۵ ـ ۲۰۶ ـ ۲۰۷ ـ ۲۰۸ ـ ۲۰۹ ـ ۲۱۰ ـ ۲۱۱ ـ ۲۱۲ ـ ۲۱۳ ـ ۲۱۴ ـ ۲۱۵ ـ ۲۱۶ ـ ۲۱۷ ـ ۲۱۸ ـ ۲۱۹ ـ ۲۲۰ ـ ۲۲۱ ـ ۲۲۲ ـ ۲۲۳ ـ ۲۲۴ ـ ۲۲۵ ـ ۲۲۶ ـ ۲۲۷ ـ ۲۲۸ ـ ۲۲۹ ـ ۲۳۰ ـ ۲۳۱ ـ ۲۳۲ ـ ۲۳۳ ـ ۲۳۴ ـ ۲۳۵ ـ ۲۳۶ ـ ۲۳۷ ـ ۲۳۸ ـ ۲۳۹ ـ ۲۴۰ ـ ۲۴۱ ـ ۲۴۲ ـ ۲۴۳ ـ ۲۴۴ ـ ۲۴۵ ـ ۲۴۶ ـ ۲۴۷ ـ ۲۴۸ ـ ۲۴۹ ـ ۲۵۰ ـ ۲۵۱ ـ ۲۵۲ ـ ۲۵۳ ـ ۲۵۴ ـ ۲۵۵ ـ ۲۵۶ ـ ۲۵۷ ـ ۲۵۸ ـ ۲۵۹ ـ ۲۶۰ ـ ۲۶۱ ـ ۲۶۲ ـ ۲۶۳ ـ ۲۶۴ ـ ۲۶۵ ـ ۲۶۶ ـ ۲۶۷ ـ ۲۶۸ ـ ۲۶۹ ـ ۲۷۰ ـ ۲۷۱ ـ ۲۷۲ ـ ۲۷۳ ـ ۲۷۴ ـ ۲۷۵ ـ ۲۷۶ ـ ۲۷۷ ـ ۲۷۸ ـ ۲۷۹ ـ ۲۸۰ ـ ۲۸۱ ـ ۲۸۲ ـ ۲۸۳ ـ ۲۸۴ ـ ۲۸۵ ـ ۲۸۶ ـ ۲۸۷ ـ ۲۸۸ ـ ۲۸۹ ـ ۲۹۰ ـ ۲۹۱ ـ ۲۹۲ ـ ۲۹۳ ـ ۲۹۴ ـ ۲۹۵ ـ ۲۹۶ ـ ۲۹۷ ـ ۲۹۸ ـ ۲۹۹ ـ ۳۰۰ ـ ۳۰۱ ـ ۳۰۲ ـ ۳۰۳ ـ ۳۰۴ ـ ۳۰۵ ـ ۳۰۶ ـ ۳۰۷ ـ ۳۰۸ ـ ۳۰۹ ـ ۳۱۰ ـ ۳۱۱ ـ ۳۱۲ ـ ۳۱۳ ـ ۳۱۴ ـ ۳۱۵ ـ ۳۱۶ ـ ۳۱۷ ـ ۳۱۸ ـ ۳۱۹ ـ ۳۲۰ ـ ۳۲۱ ـ ۳۲۲ ـ ۳۲۳ ـ ۳۲۴ ـ ۳۲۵ ـ ۳۲۶ ـ ۳۲۷ ـ ۳۲۸ ـ ۳۲۹ ـ ۳۳۰ ـ ۳۳۱ ـ ۳۳۲ ـ ۳۳۳ ـ ۳۳۴ ـ ۳۳۵ ـ ۳۳۶ ـ ۳۳۷ ـ ۳۳۸ ـ ۳۳۹ ـ ۳۴۰ ـ ۳۴۱ ـ ۳۴۲ ـ ۳۴۳ ـ ۳۴۴ ـ ۳۴۵ ـ ۳۴۶ ـ ۳۴۷ ـ ۳۴۸ ـ ۳۴۹ ـ ۳۵۰ ـ ۳۵۱ ـ ۳۵۲ ـ ۳۵۳ ـ ۳۵۴ ـ ۳۵۵ ـ ۳۵۶ ـ ۳۵۷ ـ ۳۵۸ ـ ۳۵۹ ـ ۳۶۰ ـ ۳۶۱ ـ ۳۶۲ ـ ۳۶۳ ـ ۳۶۴ ـ ۳۶۵ ـ ۳۶۶ ـ ۳۶۷ ـ ۳۶۸ ـ ۳۶۹ ـ ۳۷۰ ـ ۳۷۱ ـ ۳۷۲ ـ ۳۷۳ ـ ۳۷۴ ـ ۳۷۵ ـ ۳۷۶ ـ ۳۷۷ ـ ۳۷۸ ـ ۳۷۹ ـ ۳۸۰ ـ ۳۸۱ ـ ۳۸۲ ـ ۳۸۳ ـ ۳۸۴ ـ ۳۸۵ ـ ۳۸۶ ـ ۳۸۷ ـ ۳۸۸ ـ ۳۸۹ ـ ۳۹۰ ـ ۳۹۱ ـ ۳۹۲ ـ ۳۹۳ ـ ۳۹۴ ـ ۳۹۵ ـ ۳۹۶ ـ ۳۹۷ ـ ۳۹۸ ـ ۳۹۹ ـ ۴۰۰ ـ ۴۰۱ ـ ۴۰۲ ـ ۴۰۳ ـ ۴۰۴ ـ ۴۰۵ ـ ۴۰۶ ـ ۴۰۷ ـ ۴۰۸ ـ ۴۰۹ ـ ۴۱۰ ـ ۴۱۱ ـ ۴۱۲ ـ ۴۱۳ ـ ۴۱۴ ـ ۴۱۵ ـ ۴۱۶ ـ ۴۱۷ ـ ۴۱۸ ـ ۴۱۹ ـ ۴۲۰ ـ ۴۲۱ ـ ۴۲۲ ـ ۴۲۳ ـ ۴۲۴ ـ ۴۲۵ ـ ۴۲۶ ـ ۴۲۷ ـ ۴۲۸ ـ ۴۲۹ ـ ۴۳۰ ـ ۴۳۱ ـ ۴۳۲ ـ ۴۳۳ ـ ۴۳۴ ـ ۴۳۵ ـ ۴۳۶ ـ ۴۳۷ ـ ۴۳۸ ـ ۴۳۹ ـ ۴۴۰ ـ ۴۴۱ ـ ۴۴۲ ـ ۴۴۳ ـ ۴۴۴ ـ ۴۴۵ ـ ۴۴۶ ـ ۴۴۷ ـ ۴۴۸ ـ ۴۴۹ ـ ۴۵۰ ـ ۴۵۱ ـ ۴۵۲ ـ ۴۵۳ ـ ۴۵۴ ـ ۴۵۵ ـ ۴۵۶ ـ ۴۵۷ ـ ۴۵۸ ـ ۴۵۹ ـ ۴۶۰ ـ ۴۶۱ ـ ۴۶۲ ـ ۴۶۳ ـ ۴۶۴ ـ ۴۶۵ ـ ۴۶۶ ـ ۴۶۷ ـ ۴۶۸ ـ ۴۶۹ ـ ۴۷۰ ـ ۴۷۱ ـ ۴۷۲ ـ ۴۷۳ ـ ۴۷۴ ـ ۴۷۵ ـ ۴۷۶ ـ ۴۷۷ ـ ۴۷۸ ـ ۴۷۹ ـ ۴۸۰ ـ ۴۸۱ ـ ۴۸۲ ـ ۴۸۳ ـ ۴۸۴ ـ ۴۸۵ ـ ۴۸۶ ـ ۴۸۷ ـ ۴۸۸ ـ ۴۸۹ ـ ۴۹۰ ـ ۴۹۱ ـ ۴۹۲ ـ ۴۹۳ ـ ۴۹۴ ـ ۴۹۵ ـ ۴۹۶ ـ ۴۹۷ ـ ۴۹۸ ـ ۴۹۹ ـ ۵۰۰

INSURES AGAINST
DISEASE AND
ACCIDENT

تقویم تقریبی ماه‌های سال

راهنمای استفاده از تقویم

جدول تبدیل روزهای هفته

یادداشت‌های شخصی

فهرست مطالب

پیشگفتار

تاریخچهٔ تقویم

واژه‌نامه

نمایه

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ایڈیٹر: مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قادری آ

نگران: مولانا نورالدین بہاری

جلد (۲۴) | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۳۶ء | نمبر (۲۰)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(قاسم بن نذیر لکھتے ہیں)

مصری پارلیمنٹ کا اجلاس

مزدوروں کے متعلق ایک اہم قانون

حلقہ ۱۰ میں عقبۃ حمال کو معاوضہ دیا جائے گا

گورنمنٹ مصر نے مجلس نواب میں ایک قانون پیش کیا ہے جس کی رو سے ان مزدوروں کو معاوضہ دیا جائے گا جو کام کرتے ہوئے زخمی ہو جائیں۔ مصنف قانون وزیر سماجیات ہیں۔ اس قانون کی رو سے ان مزدوروں کو معاوضہ دیا جائے گا جو کام کرتے ہوئے زخمی ہو جائیں۔ قانون میں اس کی تفصیل موجود ہے۔

مصر کا فوجی مسئلہ

مجلس اعیان میں فوجی اعداد و شمار

مصری پارلیمنٹ کی مجلس اعیان میں وزیر حربیہ نے فوج کے متعلق اعداد و شمار پیش کئے۔ ان کی رو سے مصر کی فوج کی تعداد ۱۹۱۴ء میں ۱۵۸۰۰ تھی۔ ۱۹۲۴ء میں ۱۲۰۰۰ ہو گئی۔ ۱۹۲۵ء میں ۱۳۰۰۰ ہو گئی۔ ۱۹۲۶ء میں ۱۴۰۰۰ ہو گئی۔ ۱۹۲۷ء میں ۱۵۰۰۰ ہو گئی۔ ۱۹۲۸ء میں ۱۶۰۰۰ ہو گئی۔ ۱۹۲۹ء میں ۱۷۰۰۰ ہو گئی۔ ۱۹۳۰ء میں ۱۸۰۰۰ ہو گئی۔ ۱۹۳۱ء میں ۱۹۰۰۰ ہو گئی۔ ۱۹۳۲ء میں ۲۰۰۰۰ ہو گئی۔ ۱۹۳۳ء میں ۲۱۰۰۰ ہو گئی۔ ۱۹۳۴ء میں ۲۲۰۰۰ ہو گئی۔ ۱۹۳۵ء میں ۲۳۰۰۰ ہو گئی۔ ۱۹۳۶ء میں ۲۴۰۰۰ ہو گئی۔

احرار فلسطین کے مطالبات کیا ہیں؟

(۱) عربوں کی کامل آزادی۔ (۲) فلسطین کو خودمختار عربی حکومت بنایا جائے۔ (۳) یہودیوں کی نقل مکانی بند کی جائے۔ (۴) یہودیوں کو زمین کی فروخت بند کی جائے۔ (۵) ایک ایسی حکومت قائم کی جائے جو عربوں اور یہودیوں کے حقوق کی حفاظت کرے۔

فوجیوں کی بندوقیں چھین لی گئیں

بندوقوں کو پابزنجیر کر دیا گیا

فلسطین کی تحریک آزادی کو دبانے کی خاطر انگریزی فوج کے ۱۲ ہزار سپاہی اس وقت فلسطان میں موجود ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۵ ہزار یہودی فوجی بھی ہیں۔ ان کو بندوقیں دی گئی ہیں۔ ۱۵ ہزار یہودی فوجیوں کی بندوقیں چھین لی گئی ہیں۔ ان کو بندوقیں دینے سے انکار کر دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہودی فوجیوں کی بندوقیں عربوں کے خلاف استعمال ہوں گی۔

شاہ عراق کی برطانیہ کو الٹی

عربوں کے مطالبات کو تسلیم کر لیا جائے

جدہ کی خلیج پر کنگ فاروق، شاہ عراق، ولیعہد ایران، وزیر خارجہ عراق اور سفیر ایران سے علاقہ کی شاہ معظم نے ملاقات کی۔ ملاقات میں (۱) فلسطین کا مسئلہ (۲) ایران کا عراق سے اختلاف زیر بحث آیا۔ فلسطین کا مسئلہ کے اصول پر طے کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ شاہ عراق نے کہا کہ عربوں کے مطالبات کو تسلیم کر لیا جائے۔ اس کے بعد ایران کے اختلاف کو دور کرنے کی کوشش کی گئی۔

یافا کا ریلوے اسٹیشن دس روز کیلئے بند

مزدوروں کے ذریعہ سفر کیا جائے

ریلوے کمپنی نے اعلان کیا ہے کہ حکومت نے ٹیکس کی رقم وصول کرنے کے لئے جو قانون نافذ کیا ہے اس کی مخالفت میں ریلوے کے ملازمین نے ہڑتال کر دی ہے۔ اس لئے یافا کا ریلوے اسٹیشن دس روز کیلئے بند کر دیا گیا ہے۔ مسافروں کو سفر کی دوسری سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی۔

فلسطین کی ہڑتال

حکومت فلسطین کیلئے ایک نئی مصیبت

حکومت فلسطین کو ایک نئی مصیبت سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ اس مصیبت نے جہاز راں کمپنی کے ملازمین کی ہڑتال کی شکل اختیار کر لی ہے۔ ہڑتال کی وجہ سے حکومت فلسطین کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔ ہڑتال کی وجہ سے حکومت فلسطین کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔

محرمی تعلیم پر تبصرہ

مجلس اعیان میں وزیر تعلیم نے اعلان کیا ہے کہ محرمی تعلیم کے متعلق مجلس اعیان میں جو تجاویز پیش ہوئی تھیں ان کو مجلس وزراء نے منظور کر لیا ہے۔ ان تجاویز کے مطابق محرمی تعلیم کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

نیاز ناز

(جناب [illegible] صاحب بھوپالی)

حسن ایسا رنگ ہو جو تبایا نہ جا سکے — عشق ایسا راز ہو جو چھپایا نہ جا سکے
اس قلب تواں کیسے تماش ہو دید — وہ بار ہو کوہی سے اٹھایا نہ جا سکے
افسانۂ فراق سبھی خوب ہے مگر — کیا کیجئے جب اُنکو سنایا نہ جا سکے
لے ناتوان عشق سے حسن کی قسم — اس کو یوں پگھلکر چھلایا نہ جا سکے
ہاں آ نگاہ یار بیمار جہاں دل! — ایسا اُبال اٹھے کہ بسایا نہ جا سکے
جو شمع جل رہا ہے تیرے بیمار — میں چاہوں بھی تو بجھایا نہ جا سکے
بھیجا ہے یہ جسے آستان یار — مگر اس جگہ کو میں چھوڑ آیا نہ جا سکے
دو کہنے ہی کی حکایتوں کو مرجا تا ہوں میں — میرا خیال آن سے بہلایا نہ جا سکے
لے دیر بن رہا ہے اگر عرصہ جاوداں! — مٹ جا چپکے اس طرح کہ مٹایا نہ جا سکے

نشتر کاریاں

(از جناب [illegible] بارہ بنکوی)

نہ بگڑیں عاشق بول سمجھ کر — وہاں جانا در دل سمجھ کر
اگر آتا تو اپنا گھر سمجھ کر — مٹے میں نیستاں سمجھ کر
قفس نے بھی تڑپتا ہمکو دیکھا — نگاہ ناز کا کیا سمجھ کر
دل نشتر سے دل اپنا ملا لو! — حساب دوستاں در دل سمجھ کر

ضمیمہ ان کیلئے ہے جو پرچہ کا سالانہ چندہ ادا کر چکے ہیں۔ اس میں شامل ہے۔ جو صاحب پرچہ کا چندہ ادا کر چکے ہیں اور اس کا نمبر ۲۰ ہے۔ ان کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا ہے۔ اور اس کا نمبر ۲۰ ہے۔ ان کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا ہے۔ اور اس کا نمبر ۲۰ ہے۔ ان کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا ہے۔

The Aljamiat

Vol. 24 No. 19 — Delhi 13th September (Sunday) 1936 — Price One Anna

Lord Life Reform Pen Rs 6

الجمعیۃ بلڈنگ کی اسلامی دوسری کتابیں

شیخ الجمعیۃ بکڈپو پلیماران دہلی

(مطبوعہ مکتبہ پریس دہلی میں، اہتمام سروری، اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر، بصیر و ناظر انصار، جمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

جمعیت

پنجشنبہ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۵۷ھ

روحانی اور سیاسی دعوت کا اجتماعی نظام

مسلمانانِ ہند کیلئے ایک لمحۂ فکریہ

نمازوں کی وسمنی

فلسطین اور مسلمانانِ ہند

شاہ پور۔ سہارنپور ریلوے

مباحثِ امروز

چیف کمشنر دہلی کا اعلان

شاہ حبشہ کی آمد دہلی میں تاخیر

قادیانیوں کی حرکت

استقلال ڈیوٹیڈ

کونسل آف اسٹیٹ اور کمیونٹی

انتقادات

یونس سٹور حیدرآباد

کتبۂ تعریف حیدرآباد

ہر شیلڈ و اکثر کومیل اور ہیوڈی

اسلامیات

اسلامی نظم معیشت اور سرمایہ دارانہ نظم معیشت کے اصول

سود کے متعلق اسلامی قانون اور موجودہ دور کے معاشی مفکرین

(از جناب مولانا ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۹)

فقہا کے اختلافات

اسلامی قانون میں تجدید کی ضرورت

معاشی قوانین کی تدوین جدید

تجدید سے پہلے تفکر کی ضرورت

اسلامی نظم معیشت کے اصول

عاصم کمپنی حیدرآباد

(سلسلہ صفحہ ۸ کالم ۴)

آج کی خبریں

مظالم فلسطین پر مسلمانان ہند میں اضطراب و تشویش

سجان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا ایک اہم بیان

ممبران اسمبلی سے پرزور احتجاج کرنے کی اپیل

ہندوستان کے مسلمان ان خبروں کو انتہائی اضطراب و تشویش کے ساتھ پڑھ رہے ہیں جو فلسطین میں مزید انواع کی وحشیانہ کارروائیوں کے متعلق موصول ہو رہی ہیں۔ یاد رکھنا چاہئے کہ مسلمانوں کی حکومت کو مسلمانان ہند کے صحیح جذبات سے مطلع کیجئے۔ اگر چہ وجہ یہ ہے کہ اسمبلی جاری ہے اس لئے نتائج سخت خطرناک اور افسوسناک ہونگے۔ اور گورنمنٹ کی اس کارروائی سے ملک میں عام نفرت و مقاطعہ کے جذبات پیدا ہوں گے۔

محمد سعید، ناظم جمعیۃ علمائے ہند دہلی ۱۲ اپریل

ممبران اسمبلی کے نام مکتوب گرامی

مسلمانان فلسطین کے جائز مطالبات کو کچلنے کے لئے انگلستان کی گورنمنٹ مزید فوج بھیج رہی ہے اس فوج کی کمان میجر جنرل سی سی آر سٹیو کے سپرد کی گئی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ اعراب فلسطین کو جزیرہ کریٹ کی طرح کچل دینا چاہتی ہے۔ اسی وقت پرزور "احتجاج کی ضرورت ہے۔ میں ثابت میں جذبات کا آپ اس معاملہ میں ضروری قدم اٹھائیں گے۔ اور اپنے اثر و رسوخ کو استعمال کرتے ہوئے گورنمنٹ برطانیہ کو اس کارروائی سے باز رکھنے میں آپ کی اعانت کریں اور مسلمانان ہندوستان کے تاثرات کو محسوس کرائیں گے۔

آپ کا مخلص، احمد سعید، سکرٹری جمعیۃ علمائے ہند دہلی ۱۲ اپریل

سان بستان پر اسپینی باغیوں کا قبضہ

شاہی افواج کو پے در پے شکست

سپین کی خانہ جنگی سے متعلق ہمارے نامہ نگار لکھتے ہیں۔ باغیوں کی فوجوں نے شاہی افواج کو شکست دے کر سان بستان پر قبضہ کر لیا ہے۔ وہ سے مکانات پر گولہ باری کر رہے ہیں۔ باغیوں نے مرتفالی اور اوتومان پہاڑیوں پر بھی تحت اقتدار کر لیا ہے۔ شاہی افواج کو پسپا ہونا پڑا ہے۔ جو سرحد کی طرف بھاگ رہی ہیں۔ عسکری مقام فتح جہاں سے تمام نقاط پر توپوں کی باڑ برسائی جا رہی ہے۔ علاقہ کے لوگ بھاگ گئے ہیں۔ اب یہ شہر باغیوں کے قبضہ میں ہے۔ ہوائی جہازوں نے بھی بمباری کی ہے۔ شاہی افواج کو پے در پے شکست ہو رہی ہے۔ اور وہ پسپا ہو رہی ہیں۔ باغیوں کی پیش قدمی جاری ہے۔ اور وہ مدرید پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مدرید کے لوگوں نے بھاگنا شروع کر دیا ہے۔ ریل گاڑیاں بھی بھاگ رہی ہیں۔ مدرید کے باشندوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے مکانات خالی کر دیں۔ مدرید کے باشندوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے مکانات خالی کر دیں۔ مدرید کے باشندوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے مکانات خالی کر دیں۔

ہمارا ئیڈ پینڈنٹ کانفرنس

صدر منتخب بہار ڈاکٹر راجندر پرشاد صاحب کی تشریف آوری

بمقام مظفر پور (بہار) ۱۲ اپریل۔ آج صبح صاحب ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر منتخب بہار ہائیڈ پینڈنٹ کانفرنس، سائنٹر کانگریس شرکت فرمانے کے لئے پٹنہ سے تشریف لائے۔ ان کے ہمراہ مسٹر شری کرشن سنہا وزیر مال گزاری بہار، مسٹر انوگرہ نارائن سنہا وزیر مالیات بہار، مسٹر کرشن بلبھ سہائے وزیر صنعت بہار، مسٹر شری بابو وزیر زراعت بہار، مسٹر کرشن سنگھ وزیر بلدیات بہار، مسٹر محمد یونس وزیر تعلیم بہار، مسٹر جگجیون رام وزیر محنت بہار، مسٹر کرشن ولبھ سہائے وزیر صحت بہار، مسٹر بی پی ورما وزیر صن

اسلامیات پر دو مفید کتابیں شائع ہوئی ہیں

مسجد اور تم میں کتنا یاں اور اقتی چارج

برطانوی نظام سے مسلمانوں کی دردمندانہ گزارش

آزاد ہندوستان کے معماروں پر تحقیقات کرنے کیلئے

تین سال کے کام کا آغاز دی جانے کا اعلان

میونسپل انتخابات کے متعلق چیف کمشنر دہلی کا اعلان

تین پتے کا ایک ووٹ دے سکیں گے

ایک سے زیادہ نامزد کیا جائے گا

متفرقات

مسجد کوچہ مسلم خان ہاؤس کا اعلان

دہلی سے انیلا مرد دیکا اجراء

دہلی میں نئی ٹرانسپورٹ کمپنی کے قیام کے متعلق

دہلی میں سیت انگیز حادثہ

ایک تانگہ کی موٹر کشتی کی ٹکر سے شدید

چور بازار میں سستی

عربی حلقوں میں خوف وہراس کے آثار

حکومت برطانیہ کے بیان کی صداقت سے انکار

برطانوی فوجوں کا آخری وقت تک مقابلہ کیا جائیگا

ملک معظم کے دورہ پر ایک ہی وقت دو مہم چلے

کیسونٹ پارٹی کی شرارتیں

باغی سان ساٹیان میں داخل ہوگئے

سرکاری فوج سے مقابلہ میں بت سے اشخاص ہلاک

سپیا در میں سٹرنال بن سے جاری ہے

علاقہ میرداڑے "دو دلیلہ کا خراج

ایک فرانسیسی ہوائیہ گرکر پاش پاش ہوگیا

دو افسر ہلاک ہوگئے

کمپنی بل

حکومت پولینڈ کیخلاف پروپیگنڈا

ایڈیٹروں کو نظر بند کرنے کی دھمکی

ہندوستانی جہازی کمپنی رجسٹرڈ ہوگئی

دس کروڑ روپیہ لگانیکا فیصلہ

۱۳ آسامیوں کیلئے ۵۰۰ امیدوار

اعراب فلسطین اور برطانوی فوج کا تصادم

برطانوی فوج کے ۵ آدمی ہلاک چھ مجروح ہوگئے

مصری منگو پیا پر حملہ کا شدید خطرہ

باشندگان میں خوف وہراس

سیرت کی کتابوں کی مفت تقسیم

پرتگال میں کمیونزم کے خلاف پختہ تدابیر

سرکاری افسروں کی حلف وفاداری لازمی قرار دیا جائیگا

طلیطلہ کے ایک ہزار مرد اور عورتوں کا ہاتھ مستقل

تلمذ کو بوس سے الگ دیا گیا

توالی سرسیاہ وسفید

حاجی محمد شریف اینڈ کمپنی بینکرز بمبئی بالا ناج دہلی

مشہور قدیم ہینگ کمپنی کا تسباکو کی دوکان یہ ہے

اگر آپ گھر بیٹھے مفت

حکیم یا ڈاکٹر کی خدمات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو

رسالہ محشر خیال دہلی

خریدیئے اور اسمیں اشتہار دیجئے

سیاسی تاریخی علمی اور ادبی مضامین اصلاحی افسانے قومی نظمیں ملاحظہ فرمایئے

۵۲ صفحات پر تین سال سے برابر شائع ہو رہا ہے

چندہ خریداروں کو اردو فارسی کے مشہور شعراء کے کلام کا منتخب مجموعہ قیمتی ۸۰ بالکل مفت!

سالانہ چندہ صرف بارہ آنے۔ بیرون ہند سے دو شلنگ سالانہ

منیجر رسالہ محشر خیال۔ کوچہ چیلان دہلی

انعامات کی بارش

ہندوستان کا بہت بڑا تجارتی کتب خانہ جو

رسالہ تندرستی

مفت پڑھیئے

کتب خانہ حمیمہ

صرف چھ آنے میں

صرف چھ آنے میں

مبلغ پندرہ ہزار روپیہ انعام!

۱۵۰۰۰

چور بازار میں سستی

۲۰ گیرٹ گولڈن فیشنی

صرف چھ آنے میں

دیوبند میں علماء کی پابندی عائد کئے جانے پر سخت احتجاج

مع صحابہ پر پابندی عائد کئے جانے کے خلاف شدید احتجاج

حضرت مولانا حکیم طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کی عالمانہ تقریر

دیوبند ۱۰ مئی (پریس نمائندہ) دارالعلوم دیوبند کے مہتمم حضرت مولانا حکیم محمد طیب صاحب نے آج صبح ۱۰ بجے مسجد قاسمی میں ایک تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں پر صحابہ کی پابندی عائد کئے جانے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم اس پابندی کو ہرگز نہیں مانتے۔ حکومت کا یہ فعل بالکل غلط ہے۔ اس کے بعد مولانا موصوف نے مسلمانوں کو صبر و تحمل کی تلقین کی۔ مولانا موصوف کی تقریر کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

سب سے پہلے میں آپ کو اس بات کی مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ نے اس مسجد کی بنیاد رکھی جو اس وقت ہماری ضرورت ہے۔ اس مسجد کی ضرورت اس لئے ہے کہ ہمارے مدرسہ کے طلباء کی تعداد بہت زیادہ ہے اور مسجد چھوٹی ہے۔ اس لئے اس مسجد کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد میں آپ کو ایک اور بات کی مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ نے اس مسجد کی بنیاد ایسے وقت میں رکھی ہے جب کہ ہمارے اوپر ایک بڑی مصیبت آئی ہوئی ہے۔ اس مصیبت کے وقت میں مسجد کی بنیاد رکھنا بہت ہی مبارک ہے۔ اس مصیبت کے وقت میں ہمارے اوپر ایک بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس ذمہ داری کو ہم کو پورا کرنا چاہئے۔ اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لئے ہم کو صبر و تحمل سے کام لینا چاہئے۔ ہم کو اس وقت بہت ہی

The Aljamiat

Regd No L 1793.

Vol. 24 No. 20 | DELHI WEDNESDAY 16th Sept. 1936. | PRICE ONE ANNA

سرقہ میں مرزائیوں کی تحریف پر ڈپٹی کمشنر صاحب کی توجہ

سرقہ میں مرزائیوں کی تحریف پر ڈپٹی کمشنر صاحب کی توجہ

مولانا محمد علی خاں صاحب فہمی کی گرفتاری

گجرات کی تجارت میں ۲۵ فیصد کا نقصان

دہلی میں ریڈیو اسٹیشن کا افتتاح

لانگ لائف ریفارم پن

Long Life
REFORM PEN Regd.

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و دینی کتابیں

مرنے سے پہلے

الفاروق الاعظم

ہفتاد و لبیاہم

خواب نامہ معدلیقی

فسانہ ناصری

کشمیر کے تین قومی

کتاب التصویر

حضرت ذوالنورین غفاری

شرح مثنوی مولانا روم

بہشتی زیور کامل

ہماری پانچ کتابیں

اسلامی سیاں بیوی

بارہ مجالس

حلیہ پیمبر

اوراد و وظائف

گھر کا مربی

پہ باں اور رانیں

سیرت معاویہ

نماز مترجم مدلل

کتاب اسلام

بہشتی زیور کامل

ہماری پانچ کتابیں

اسلامی سیاں بیوی

بارہ مجالس

حلیہ پیمبر

اوراد و وظائف

گھر کا مربی

پہ باں اور رانیں

سیرت معاویہ

منیجر الجمعیۃ بکڈپو ملیاران، دہلی

(جید رفاہ پریس دہلی میں، اہتمام سید وحی محمد، اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپ کر، دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

ہفت روزہ

ادارہ: مسئول بہ محمد عثمان فارقلیط، محی الدین قاری

نگران: مولانا نورالدین بہاری

جلد (۲۴) | دہلی یوم یکشنبہ ۳ رجب المرجب ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۱

دنیائے اسلام

عربی ممالک کی کامل آزادی کا اعتراف برطانیہ کی زبان سے

شاہ حسین مرحوم اور برطانیہ کی خط و کتابت

۱۹۱۵ء میں عربوں سے برطانیہ عظمیٰ کے وعدے اور انکی شکست

"وفورِ محبت"

نوجوان ترکوں کی اقتصادی تربیت

خیر خلافت کے متعلق قانون سے استفادہ

الجمعیۃ

یوم یکشنبہ ۳ رجب المرجب ۱۳۵۵ ہجری

استیلاء مغرب کی فسوں کاریاں

معاہدہ کی روشنی میں مصر کا سیاسی مستقبل

مصر دنیائے اسلام کا ایک اہم مرکز ہے اور اس کا جغرافیائی محل وقوع اسے عالم اسلام کے تمام حصوں سے ایک خاص تعلق پیدا کرنے کا ذریعہ بنا رہا ہے۔ اس کی تاریخ بھی اس کی اس اہمیت پر شاہد ہے۔ اس کی آبادی بھی اسلام کے ساتھ ایک خاص وابستگی رکھتی ہے۔ اس کی زبان بھی اسلامی علوم کی زبان ہے۔ اس کی تہذیب بھی اسلامی تہذیب کا ایک جزو ہے۔ اس کی سیاست بھی اسلامی سیاست کا ایک حصہ ہے۔ اس کی تجارت بھی اسلامی ممالک کی تجارت کا ایک بڑا حصہ ہے۔ اس کی صنعت بھی اسلامی ممالک کی صنعت کا ایک بڑا حصہ ہے۔ اس کی ثقافت بھی اسلامی ممالک کی ثقافت کا ایک بڑا حصہ ہے۔ اس کی تعلیم بھی اسلامی ممالک کی تعلیم کا ایک بڑا حصہ ہے۔ اس کی فوج بھی اسلامی ممالک کی فوج کا ایک بڑا حصہ ہے۔ اس کی ہر چیز بھی اسلامی ممالک کی ہر چیز کا ایک بڑا حصہ ہے۔ اس کی ہر چیز بھی اسلامی ممالک کی ہر چیز کا ایک بڑا حصہ ہے۔

اس کی ہر چیز بھی اسلامی ممالک کی ہر چیز کا ایک بڑا حصہ ہے۔

الجمعیۃ

یوم یکشنبہ ۳ رجب المرجب ۱۳۵۵ھ ہجری

استیلاء مغرب کی فسوں کاریاں

معاہدہ کی روشنی میں مسئلہ کا سیاسی مستقبل

مصر والوں میں ہر سال کی طرح اس سال بھی ۲۳ جولائی کا دن بڑے جوش و خروش سے منایا گیا۔ اس دن مصر کی آزادی کا اعلان ہوا تھا۔ اور اس طرح مصر کی تاریخ کا ایک نیا دور شروع ہوا تھا۔ اس دن مصر کے ہر شہر اور ہر قصبہ میں جلسے ہوئے۔ اور مصر کے ہر فرد نے اپنی اپنی جگہ پر اس دن کی یاد تازہ کی۔ اس دن کی یاد تازہ کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مصر کے لوگ اپنی آزادی کی قدر و قیمت کو سمجھتے رہیں۔ اور اس کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار رہیں۔

مصر کی آزادی کا اعلان ۲۳ جولائی ۱۹۵۲ء کو ہوا تھا۔ اس سے پہلے مصر پر برطانیہ کا قبضہ تھا۔ اور مصر کی حکومت برطانیہ کے اشاروں پر چلتی تھی۔ مصر کے بادشاہ فاروق کو برطانیہ نے تخت سے اتار دیا تھا۔ اور اس کی جگہ اس کے لڑکے احمد فواد کو تخت پر بٹھا دیا تھا۔ اس وقت مصر کی حکومت کی باگ ڈور جنرل نجیب کے ہاتھ میں تھی۔ جنرل نجیب نے مصر کی آزادی کا اعلان کیا۔ اور مصر کی حکومت کو برطانیہ کے اثر سے آزاد کرایا۔ اس کے بعد مصر کی حکومت نے برطانیہ سے مذاکرات شروع کئے۔ اور ۱۹۵۴ء میں برطانیہ سے ایک معاہدہ کیا۔ جس کی رو سے برطانیہ نے مصر سے اپنی فوجیں ہٹانے کا وعدہ کیا۔ اور مصر کی حکومت نے برطانیہ کو یہ حق دیا کہ وہ مصر کی بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں کو ضرورت کے وقت استعمال کر سکے۔ اس معاہدہ کی رو سے برطانیہ کی فوجیں ۲۰ جون ۱۹۵۶ء تک مصر سے چلی جائیں گی۔ اور اس کے بعد برطانیہ کو مصر کے بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں کو استعمال کرنے کا حق نہیں رہے گا۔

اس معاہدہ کی رو سے برطانیہ کی فوجیں مصر سے چلی گئیں۔ اور مصر کی حکومت نے برطانیہ کے اثر سے آزاد ہونے کا اعلان کیا۔ اس کے بعد مصر کی حکومت نے سوئز کینال کمپنی کو اپنے قبضہ میں لے لیا۔ اور اس کمپنی کے حصہ دار جو برطانیہ اور فرانس کے باشندے تھے۔ ان کو ان کے حصوں کی قیمت دے دی۔ اس کمپنی کے ذریعہ برطانیہ اور فرانس کو بہت فائدہ ہوتا تھا۔ اس کمپنی کے قبضہ میں آنے سے مصر کی حکومت کو بہت فائدہ ہوا۔ اور مصر کی حکومت نے اس فائدہ کو مصر کی ترقی میں خرچ کیا۔ اس کے بعد مصر کی حکومت نے اسوان کے مقام پر دریائے نیل پر ایک بڑا بند بنانے کا فیصلہ کیا۔ اس بند کے بننے سے مصر کی زراعت کو بہت فائدہ پہنچا۔ اور مصر کی حکومت کو بجلی کی بہت بڑی مقدار حاصل ہوئی۔ اس بند کے بننے میں روس نے مصر کی مدد کی۔ اور روس کے انجینئروں نے اس بند کو بنایا۔ اس بند کے بننے سے مصر کی حکومت کو بہت فائدہ پہنچا۔ اور مصر کی حکومت نے اس فائدہ کو مصر کی ترقی میں خرچ کیا۔

مصر کی آزادی کے بعد مصر کی حکومت نے مصر کی ترقی کے لئے بہت سے کام کئے۔ اور مصر کی حکومت نے مصر کی ترقی کے لئے بہت سے منصوبے بنائے۔ اور ان منصوبوں کو پورا کرنے کی کوشش کی۔ مصر کی حکومت نے مصر کی ترقی کے لئے جو کام کئے ان کی تفصیل یہ ہے۔

(۱) مصر کی حکومت نے مصر کی زراعت کو ترقی دینے کے لئے بہت سے کام کئے۔ اور مصر کی زراعت کو بہت ترقی دی۔ مصر کی حکومت نے مصر کی زراعت کو ترقی دینے کے لئے جو کام کئے ان کی تفصیل یہ ہے۔

(۲) مصر کی حکومت نے مصر کی زراعت کو ترقی دینے کے لئے جو کام کئے ان کی تفصیل یہ ہے۔

(۳) مصر کی حکومت نے مصر کی زراعت کو ترقی دینے کے لئے جو کام کئے ان کی تفصیل یہ ہے۔

(۴) مصر کی حکومت نے مصر کی زراعت کو ترقی دینے کے لئے جو کام کئے ان کی تفصیل یہ ہے۔

(۵) مصر کی حکومت نے مصر کی زراعت کو ترقی دینے کے لئے جو کام کئے ان کی تفصیل یہ ہے۔

(۶) مصر کی حکومت نے مصر کی زراعت کو ترقی دینے کے لئے جو کام کئے ان کی تفصیل یہ ہے۔

(۷) مصر کی حکومت نے مصر کی زراعت کو ترقی دینے کے لئے جو کام کئے ان کی تفصیل یہ ہے۔

(۸) مصر کی حکومت نے مصر کی زراعت کو ترقی دینے کے لئے جو کام کئے ان کی تفصیل یہ ہے۔

(۹) مصر کی حکومت نے مصر کی زراعت کو ترقی دینے کے لئے جو کام کئے ان کی تفصیل یہ ہے۔

(۱۰) مصر کی حکومت نے مصر کی زراعت کو ترقی دینے کے لئے جو کام کئے ان کی تفصیل یہ ہے۔

موج در موج

(۱) ۔۔۔ موج در موج ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

ئاگادارکردنەوەی دووەم

بەڕێز ئەندامانی کۆمپانیای ئاسۆی نوێ بۆ بەرهەمهێنانی ئارد و خۆراکی ئاژەڵ

بەپێی بڕیاری کۆبوونەوەی گشتی ساڵانەی ٢٠٢٣ی کۆمپانیا، بڕیار درا سەرمایەی کۆمپانیا لە ٤٠ ملیۆن دینارەوە بۆ ٦٠ ملیۆن دینار زیاد بکرێت، بە دەرکردنی ٢٠ هەزار پشکی نوێ. ئەندامانی کۆمپانیا مافی پێشینەیان هەیە لە کڕینی پشکە نوێکان بەپێی ژمارەی پشکەکانیان.

ئەو ئەندامانەی دەیانەوێت مافی پێشینەی خۆیان بەکار بهێنن، پێویستە داواکارییەکەیان بە نووسین بۆ بەڕێوەبەرایەتی گشتی کۆمپانیا لە ناوەندی شاری سەرچنار بنێرن لە ماوەی ٣٠ ڕۆژدا لە ڕۆژی بڵاوکردنەوەی ئەم ئاگادارکردنەوەیە. دوای ئەو ماوەیە هیچ داواکارییەک وەرناگیرێت.

بەڕێوەبەرایەتی گشتی

ئاگادارکردنەوەی یەکەم

بەڕێز ئەندامانی کۆمپانیای ئاسۆی نوێ بۆ بەرهەمهێنانی ئارد و خۆراکی ئاژەڵ

بەپێی بڕیاری کۆبوونەوەی گشتی ساڵانەی ٢٠٢٣ی کۆمپانیا، بڕیار درا سەرمایەی کۆمپانیا لە ٤٠ ملیۆن دینارەوە بۆ ٦٠ ملیۆن دینار زیاد بکرێت، بە دەرکردنی ٢٠ هەزار پشکی نوێ. ئەندامانی کۆمپانیا مافی پێشینەیان هەیە لە کڕینی پشکە نوێکان بەپێی ژمارەی پشکەکانیان.

ئەو ئەندامانەی دەیانەوێت مافی پێشینەی خۆیان بەکار بهێنن، پێویستە داواکارییەکەیان بە نووسین بۆ بەڕێوەبەرایەتی گشتی کۆمپانیا لە ناوەندی شاری سەرچنار بنێرن لە ماوەی ٣٠ ڕۆژدا لە ڕۆژی بڵاوکردنەوەی ئەم ئاگادارکردنەوەیە. دوای ئەو ماوەیە هیچ داواکارییەک وەرناگیرێت.

بەڕێوەبەرایەتی گشتی

ڕاگەیاندنی کۆبوونەوەی گشتی

بەڕێز خاوەن پشکانی کۆمپانیای ئاسۆی نوێ بۆ بەرهەمهێنانی ئارد و خۆراکی ئاژەڵ

بەڕێوەبەرایەتی کۆمپانیا بە شانازییەوە بانگهێشتی هەموو خاوەن پشکانی دەکات بۆ بەشداریکردن لە کۆبوونەوەی گشتی ساڵانەی کۆمپانیا، کە لە ڕۆژی هەینی ١٥ی مانگی داهاتوو لە هۆڵی کۆبوونەوەی ناوەندی شاری سەرچنار بەڕێوە دەچێت.

ڕۆژەڤی کۆبوونەوەکە بریتییە لە گوێگرتن لە ڕاپۆرتی ساڵانەی بەڕێوەبەرایەتی و ڕاپۆرتی ژمێریاری، پەسەندکردنی هاوسەنگی و ئەژمێری قازانج و زیان، دابەشکردنی قازانج، و هەڵبژاردنی ئەندامانی ئەنجومەنی بەڕێوەبەرایەتی نوێ.

ئەگەر کۆبوونەوەکە لە کاتی دیاریکراودا کۆمەڵ نەبوو، کۆبوونەوەی دووەم لە ڕۆژی ٢٢ی هەمان مانگ بەڕێوە دەچێت.

بەڕێوەبەرایەتی گشتی

ڕاگەیاندنی کۆبوونەوەی گشتی

بەڕێز خاوەن پشکانی کۆمپانیای ئاسۆی نوێ بۆ بەرهەمهێنانی ئارد و خۆراکی ئاژەڵ

بەڕێوەبەرایەتی کۆمپانیا بە شانازییەوە بانگهێشتی هەموو خاوەن پشکانی دەکات بۆ بەشداریکردن لە کۆبوونەوەی گشتی ساڵانەی کۆمپانیا، کە لە ڕۆژی هەینی ١٥ی مانگی داهاتوو لە هۆڵی کۆبوونەوەی ناوەندی شاری سەرچنار بەڕێوە دەچێت.

ڕۆژەڤی کۆبوونەوەکە بریتییە لە گوێگرتن لە ڕاپۆرتی ساڵانەی بەڕێوەبەرایەتی و ڕاپۆرتی ژمێریاری، پەسەندکردنی هاوسەنگی و ئەژمێری قازانج و زیان، دابەشکردنی قازانج، و هەڵبژاردنی ئەندامانی ئەنجومەنی بەڕێوەبەرایەتی نوێ.

ئەگەر کۆبوونەوەکە لە کاتی دیاریکراودا کۆمەڵ نەبوو، کۆبوونەوەی دووەم لە ڕۆژی ٢٢ی هەمان مانگ بەڕێوە دەچێت.

بەڕێوەبەرایەتی گشتی

ڕاگەیاندنی کۆبوونەوەی گشتی

بەڕێز خاوەن پشکانی کۆمپانیای ئاسۆی نوێ بۆ بەرهەمهێنانی ئارد و خۆراکی ئاژەڵ

بەڕێوەبەرایەتی کۆمپانیا بە شانازییەوە بانگهێشتی هەموو خاوەن پشکانی دەکات بۆ بەشداریکردن لە کۆبوونەوەی گشتی ساڵانەی کۆمپانیا، کە لە ڕۆژی هەینی ١٥ی مانگی داهاتوو لە هۆڵی کۆبوونەوەی ناوەندی شاری سەرچنار بەڕێوە دەچێت.

ڕۆژەڤی کۆبوونەوەکە بریتییە لە گوێگرتن لە ڕاپۆرتی ساڵانەی بەڕێوەبەرایەتی و ڕاپۆرتی ژمێریاری، پەسەندکردنی هاوسەنگی و ئەژمێری قازانج و زیان، دابەشکردنی قازانج، و هەڵبژاردنی ئەندامانی ئەنجومەنی بەڕێوەبەرایەتی نوێ.

ئەگەر کۆبوونەوەکە لە کاتی دیاریکراودا کۆمەڵ نەبوو، کۆبوونەوەی دووەم لە ڕۆژی ٢٢ی هەمان مانگ بەڕێوە دەچێت.

بەڕێوەبەرایەتی گشتی

ڕاگەیاندنی کۆبوونەوەی گشتی

بەڕێز خاوەن پشکانی کۆمپانیای ئاسۆی نوێ بۆ بەرهەمهێنانی ئارد و خۆراکی ئاژەڵ

بەڕێوەبەرایەتی کۆمپانیا بە شانازییەوە بانگهێشتی هەموو خاوەن پشکانی دەکات بۆ بەشداریکردن لە کۆبوونەوەی گشتی ساڵانەی کۆمپانیا، کە لە ڕۆژی هەینی ١٥ی مانگی داهاتوو لە هۆڵی کۆبوونەوەی ناوەندی شاری سەرچنار بەڕێوە دەچێت.

ڕۆژەڤی کۆبوونەوەکە بریتییە لە گوێگرتن لە ڕاپۆرتی ساڵانەی بەڕێوەبەرایەتی و ڕاپۆرتی ژمێریاری، پەسەندکردنی هاوسەنگی و ئەژمێری قازانج و زیان، دابەشکردنی قازانج، و هەڵبژاردنی ئەندامانی ئەنجومەنی بەڕێوەبەرایەتی نوێ.

ئەگەر کۆبوونەوەکە لە کاتی دیاریکراودا کۆمەڵ نەبوو، کۆبوونەوەی دووەم لە ڕۆژی ٢٢ی هەمان مانگ بەڕێوە دەچێت.

بەڕێوەبەرایەتی گشتی

ڕاگەیاندنی کۆبوونەوەی گشتی

بەڕێز خاوەن پشکانی کۆمپانیای ئاسۆی نوێ بۆ بەرهەمهێنانی ئارد و خۆراکی ئاژەڵ

بەڕێوەبەرایەتی کۆمپانیا بە شانازییەوە بانگهێشتی هەموو خاوەن پشکانی دەکات بۆ بەشداریکردن لە کۆبوونەوەی گشتی ساڵانەی کۆمپانیا، کە لە ڕۆژی هەینی ١٥ی مانگی داهاتوو لە هۆڵی کۆبوونەوەی ناوەندی شاری سەرچنار بەڕێوە دەچێت.

ڕۆژەڤی کۆبوونەوەکە بریتییە لە گوێگرتن لە ڕاپۆرتی ساڵانەی بەڕێوەبەرایەتی و ڕاپۆرتی ژمێریاری، پەسەندکردنی هاوسەنگی و ئەژمێری قازانج و زیان، دابەشکردنی قازانج، و هەڵبژاردنی ئەندامانی ئەنجومەنی بەڕێوەبەرایەتی نوێ.

ئەگەر کۆبوونەوەکە لە کاتی دیاریکراودا کۆمەڵ نەبوو، کۆبوونەوەی دووەم لە ڕۆژی ٢٢ی هەمان مانگ بەڕێوە دەچێت.

بەڕێوەبەرایەتی گشتی

ڕاگەیاندنی کۆبوونەوەی گشتی

بەڕێز خاوەن پشکانی کۆمپانیای ئاسۆی نوێ بۆ بەرهەمهێنانی ئارد و خۆراکی ئاژەڵ

بەڕێوەبەرایەتی کۆمپانیا بە شانازییەوە بانگهێشتی هەموو خاوەن پشکانی دەکات بۆ بەشداریکردن لە کۆبوونەوەی گشتی ساڵانەی کۆمپانیا، کە لە ڕۆژی هەینی ١٥ی مانگی داهاتوو لە هۆڵی کۆبوونەوەی ناوەندی شاری سەرچنار بەڕێوە دەچێت.

ڕۆژەڤی کۆبوونەوەکە بریتییە لە گوێگرتن لە ڕاپۆرتی ساڵانەی بەڕێوەبەرایەتی و ڕاپۆرتی ژمێریاری، پەسەندکردنی هاوسەنگی و ئەژمێری قازانج و زیان، دابەشکردنی قازانج، و هەڵبژاردنی ئەندامانی ئەنجومەنی بەڕێوەبەرایەتی نوێ.

ئەگەر کۆبوونەوەکە لە کاتی دیاریکراودا کۆمەڵ نەبوو، کۆبوونەوەی دووەم لە ڕۆژی ٢٢ی هەمان مانگ بەڕێوە دەچێت.

بەڕێوەبەرایەتی گشتی

ترجمان القرآن جلد اول مجلد — عدد
ترجمان القرآن جلد ۴۰ مجلد — عدد
دیوان بیدم وارثی — ۴
دیوان بیخود دہلوی
دیوان بیکل اتساہی
نقش نگارش
نیز دارالمصنفین اعظم گڈھ کی تمام مطبوعات ملنے کا پتہ

کتب خانہ رشیدیہ (الف) دہلی

مشہور قدیم نیکنام تنباکو
کی دوکان یہ ہے

نوابی سرمہ سیاہ و سفید

گورنر سرحد کے نام مکتوب

حکومت سے انتخابات کی مہم میں مداخلت نہ کرنے کا مطالبہ

مولانا حکیم عبدالسلام پر حکومت سرحد کی پابندیاں

پرچہ پیام، اخبار مولانا حکیم عبدالسلام صاحب سکریٹری پروونشل لیگ پارلیمنٹری بورڈ صوبہ سرحد نے گورنر صاحب سرحد کے نام بھیجا ہے۔

جناب عالی!

(۱) ۱۱ر جولائی کو میں نے ایک درخواست چیف سیکریٹری حکومت سرحد کی خدمت میں بھیجی تھی جس میں استدعا کی گئی تھی کہ آئندہ اسمبلی کے انتخابات میں امیدوار کثیت بننے کے لئے مجھے پریشانیاں اٹھانی نہ پڑیں۔ اسی لیئے کہ مختلف اخباروں میں اشتہار دیا گیا تھا کہ جو امیدوار ۸ و ۹ و ۱۰ تاریخوں میں چار ہزار روپیہ ضمانت جمع کرائے گا اسی کی درخواست منظور کی جائے گی۔ اس لیئے میں نے ۸ تاریخ کو چار ہزار روپیہ کی رقم ادا کرنے کے لئے بینک آف انڈیا پشاور کے نام ایک چیک دیا تھا۔ لیکن بینک نے مجھے روپیہ ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کی وجہ دریافت کرنے پر بینک کے منیجر نے بتایا کہ ہمیں حکم ملا ہے کہ ہم آپ کا روپیہ ادا نہ کریں۔

(۲) جناب عالی۔ اس طرح کی سختی اور مخالفت کا امیدوار بننے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ ایک حلقے کے اندر ہو جاتا ہے۔ میں تیران ہوں کہ میرے ساتھ ہی میں کونسی خاص دشمنی ہو سکتی ہے کہ اس قدر تاخیر ہو گئی۔ اور بندہ دلی طور پر محسوس کرتا ہے کہ جب تک میں چیف سیکریٹری صاحب سے ملاقات نہ کر لوں میرے ساتھ یہ سلوک جاری رہے گا۔ اس لیئے میں نے ۱۲ تاریخ کو ان سے ملاقات کا وقت مانگا تھا۔ لیکن ۱۳ تاریخ کو ان کے دفتر سے مجھے ٹیلیفون پر اطلاع دی گئی کہ ان سے ملاقات نہیں ہو سکتی۔

(۳) اس سلسلہ میں یہ عرض کرنے کی بھی جسارت چاہتا ہوں کہ انتخابات کے سلسلے میں میرے حریف جب ووٹ حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں تو وہ مجھ سے کہتے ہیں کہ محمد اسلام گورنمنٹ امیدوار کثیت بننے کے لئے اجازت نہیں دیگی۔ اس لئے آپ بھی ووٹ لینے کا وعدہ نہ کریں۔

(۴) مجھے اس سے کوئی نہیں کہ حکومت آئندہ انتخابات میں ترقی پسند عنصر کے ساتھ بالعموم اور میرے ساتھ بالخصوص کیا سلوک کرنا چاہتی ہے۔ لیکن میری درخواست کے پہلے حصے میں تاخیر اس قدر اصول سے مخالفت نہیں رکھتی۔ کہ جائز اور ممکن انتخابات کے سلسلہ میں غیر قانونی اقدام اختیار کیا جائے۔ اور تمام چیزوں کو وقت آنے کے لئے ملتوی کر دیا جائے۔

(۵) اس لئے میں امید کرتا ہوں کہ آپ میری جائز شکایت پر مناسب طور ارشاد فرمائیں گے۔

(دستخط) محمد اسلام، ایم۔ اے، جنرل سیکرٹری، ڈومیسائل پشاور، سکریٹری بورڈ ہذا۔

ڈیڑھ کروڑ جرمن جنگ کیلئے تیار ہیں

بالشویزم کے خلاف غم وغصہ کرنے کے اسباب

روس اور تمام یورپ کو ہٹلر کی دھمکی

برلن ۲۰ ستمبر۔ ہٹلر کل رات کو ۱۰ بجے کے قریب برلن پہنچ گئے۔ ان کے استقبال کے لئے ہوائی میدان پر ایک بڑا مجمع موجود تھا۔ ہٹلر نے ہوائی جہاز سے اترتے ہی ہوائی میدان پر ایک مختصر سی تقریر کی۔ جس کا مفہوم یہ تھا کہ جرمنی کی فوج اور ہوائی بیڑا ہر قسم کے حملہ کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ ہٹلر نے کہا کہ ہم نے اپنی فوج کو اس قدر مضبوط بنا لیا ہے کہ اب ہم کسی سے نہیں ڈرتے۔ ہٹلر کی تقریر کے بعد ہوائی میدان سے ہٹلر کا جلوس روانہ ہوا۔ جلوس کے راستہ میں ہزاروں آدمی ہٹلر کا استقبال کرنے کے لئے جمع تھے۔ ہٹلر کی موٹر پر پھولوں کی بارش کی گئی۔ ہٹلر کی موٹر کے ساتھ ساتھ ہوائی جہاز بھی پرواز کرتے رہے۔ ہٹلر کی موٹر کے آگے اور پیچھے موٹر سائیکل سوار تھے۔ ہٹلر کی موٹر کے ساتھ ساتھ ہوائی جہاز بھی پرواز کرتے رہے۔ ہٹلر کی موٹر کے آگے اور پیچھے موٹر سائیکل سوار تھے۔

برلن ۲۰ ستمبر۔ ہٹلر نے اپنی تقریر میں کہا کہ جرمنی کی فوج اور ہوائی بیڑا ہر قسم کے حملہ کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ ہٹلر نے کہا کہ ہم نے اپنی فوج کو اس قدر مضبوط بنا لیا ہے کہ اب ہم کسی سے نہیں ڈرتے۔ ہٹلر کی تقریر کے بعد ہوائی میدان سے ہٹلر کا جلوس روانہ ہوا۔ جلوس کے راستہ میں ہزاروں آدمی ہٹلر کا استقبال کرنے کے لئے جمع تھے۔ ہٹلر کی موٹر پر پھولوں کی بارش کی گئی۔ ہٹلر کی موٹر کے ساتھ ساتھ ہوائی جہاز بھی پرواز کرتے رہے۔ ہٹلر کی موٹر کے آگے اور پیچھے موٹر سائیکل سوار تھے۔

برلن ۲۰ ستمبر۔ ہٹلر نے اپنی تقریر میں کہا کہ جرمنی کی فوج اور ہوائی بیڑا ہر قسم کے حملہ کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ ہٹلر نے کہا کہ ہم نے اپنی فوج کو اس قدر مضبوط بنا لیا ہے کہ اب ہم کسی سے نہیں ڈرتے۔ ہٹلر کی تقریر کے بعد ہوائی میدان سے ہٹلر کا جلوس روانہ ہوا۔ جلوس کے راستہ میں ہزاروں آدمی ہٹلر کا استقبال کرنے کے لئے جمع تھے۔ ہٹلر کی موٹر پر پھولوں کی بارش کی گئی۔ ہٹلر کی موٹر کے ساتھ ساتھ ہوائی جہاز بھی پرواز کرتے رہے۔ ہٹلر کی موٹر کے آگے اور پیچھے موٹر سائیکل سوار تھے۔

منچوریا میں جاپانی افسر کی ہلاکت

فوجی ٹرین پر ڈاکوؤں کا شدید حملہ

ٹوکیو ۲۰ ستمبر۔ منچوریا میں جاپانی سرحد کے قریب ڈاکوؤں نے جاپان کی فوجی ٹرین پر شدید حملہ کر دیا جس کے نتیجہ میں جاپانی افسر اور دیگر اشخاص ہلاک ہو گئے۔ تقریباً ۴۰ آدمی شدید طور پر زخمی ہوئے ہیں۔

برف کا پہاڑ ٹیسل گیا۔ ناروے میں خوفناک واقعہ

دو گاؤں بالکل تباہ ہو گئے

اوسلو ۲۰ ستمبر۔ برف میں سے ایک تازہ تار بذریعہ بے تار ناروے کے ضلع ناڑو تھرو میں ایک برف کا پہاڑ ٹوٹ کر پھسلنے سے دو گاؤں بالکل تباہ ہو گئے ہیں۔ برف کا ایک بڑا ٹکڑا جھیل یوون میں آ گرا جس کی وجہ سے اس دریا میں سیلاب آ گیا جو اس جھیل سے نکلتا ہے۔

ایک درجن دو لالٹینوں کا پتہ چل سکا ہے جو دریا میں تیر رہی تھیں۔ ہر کی کی امداد کرنے سے تدریجاً ہوائی جہاز موقع پر پہنچ سکتے تھے۔ بعد کی خبر ہے کہ اب تک اس حادثہ میں ۱۸ اموات ہو چکی ہیں جن سے تعداد بڑھ سکتی ہے۔

فرانس کی طرف سے ۴۸ گھنٹہ کا الٹی میٹم

ہٹلر کی تقریر کا جواب

پیرس ۲۰ ستمبر۔ ہٹلر کی تقریر کا جواب دینے کے لئے وزیر اعظم فرانس ڈلاڈیر آج شام کو ریڈیو پر تقریر کریں گے۔ ان کی تقریر کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ وہ فرانس کی طرف سے ۴۸ گھنٹہ کا الٹی میٹم دیں گے۔ اگر اس عرصہ میں جرمنی نے اپنی فوجیں پولینڈ سے واپس نہ بلائیں تو فرانس جنگ کا اعلان کر دیگا۔

فلسطین کے متعلق ایک اور تجویز کا تار کا حشر

گورنر جنرل نے پیش کرنے کی اجازت نہیں دی

ہر مہینہ پانچ پونڈ

وزن بڑھے گا

اگر طب کی سچی دنیا کی

سوسٹ سوریا مین غذا

ہر مہینہ پانچ پونڈ کھائی جائے

ہر رسل اور پھلپھری کی نایاب دوا

پانچ ہزار مسلمانان ہالیر کوٹلہ ہجرت کر گئے

حکومت اور پولیس کی پیروا نہ کرتے ہوئے ۵ ہزار مکان چھوڑ دیئے

ہالیر کوٹلہ میں بے پناہ داروگیر کا سلسلہ

علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے مشورہ پر جمعیۃ علماء ہند کا ایک وفد ہالیر کوٹلہ کے نام

ملک معظم کے نام تار

دوسری حکومتیں بھی سرگرمی میں شریک ہیں

آئرلینڈ کی فوج اسپین پر حملہ کریگی

جنرل ڈوڈوفی کا بیان

بمبئی میں سیلاب کی تباہ کاریاں

۱۵ مکانوں میں پچاس مکان گر پڑے

۱۰ آدمی ہلاک

گورنمنٹ کی نشانہ بن گئیں

ایک عورت اور ایک لڑکی زخمی

مسلمانان ہند کا نقرئس

۲۰ ستمبر کو دہلی میں مجلس استقبالیہ کی ترمیم و تشکیل

سرسیال اور دیگر جماعت مسلمانوں سے کانفرنس میں شریک ہونیکی استدعا

مسلم کانفرنس کرالیں اور ہدایت ہوہ

ایک درجن نمائندوں کی ضرورت ہے

ایک درجن نمائندے درکار ہیں

مبلغ پندرہ ہزار روپیہ انعام!

۱۵۰۰۰

ہر ایک کام ایمانداری سے ہوگا — بھروسہ رکھیں اور آزمائش کریں

پانچ ہزار روپیہ کے انعامی اردو معمہ جدول

انعامات

یہ انعام ہر اس شخص کو دیا جائیگا جو جدول درست حل بھیجے گا تین ہزار روپیہ کا ایک انعام اس شخص کو دیا جائے گا جو سب سے زیادہ صحیح حل بھیجے گا دو ہزار روپیہ کا ایک انعام اس درست کو دیا جائے گا جو سب سے پہلے حل بھیجے گا۔ ایک خاص انعام اس شخص کو دیا جائے گا جو اس میں سب سے زیادہ غلط حل بھیجے گا۔ ایک خاص انعام اس شخص کو دیا جائے گا جو اس معمہ کو سب سے پہلے حل کر کے بھیجے گا۔ ایک خاص انعام اس شخص کو دیا جائے گا جو اس معمہ کو سب سے پہلے حل کر کے بھیجے گا۔ ایک خاص انعام اس شخص کو دیا جائے گا جو اس معمہ کو سب سے پہلے حل کر کے بھیجے گا۔

حل کیا کرنا ہے

آپ کا حل تین (۳) سو (۳۰۰) الفاظ سے زیادہ نہ ہو۔ ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانے کے لئے صرف ایک حرف بدلا جائے۔ مثلاً ہاتھ سے ہاتھی بنانے کے لئے صرف ایک حرف بدلنا پڑے گا۔ ہاتھ سے ہاتھی بنانے کے لئے دو حرف بدلنے پڑیں گے۔ اس طرح ہر لفظ سے دوسرا لفظ بنانے کے لئے حروف بدلے جائیں گے۔

شرائط

(۱) انعامی حل اردو میں ہونا چاہیئے۔ (۲) ہر لفظ کے حساب سے فیس علیحدہ علیحدہ بھیجنی لازمی ہے اور ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانے کی فیس ۱ روپیہ فی حل کے حساب سے لینی ضروری ہے۔ (۳) انعامی حل پیش کرنے کے لئے ۱۵ دسمبر ۱۹۳۹ء تک کا وقت دیا جاتا ہے۔ اس تاریخ کے بعد کوئی حل منظور نہ ہوگا۔ (۴) انعامی حل کا فیصلہ ۱۵ جنوری ۱۹۴۰ء تک کر دیا جائے گا۔ (۵) انعامی حل کا فیصلہ ایڈیٹر صاحب ہمدرد کی رائے کے مطابق ہوگا۔ (۶) انعامی حل کے متعلق کوئی خط و کتابت نہیں کی جائے گی۔ (۷) انعامی حل کے متعلق ایڈیٹر صاحب ہمدرد کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ (۸) انعامی حل کے متعلق کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔ (۹) انعامی حل کے متعلق کوئی اعتراض قابل سماعت نہ ہوگا۔ (۱۰) انعامی حل کے متعلق کوئی اعتراض قابل سماعت نہ ہوگا۔

نوٹ: انعامی حل کے متعلق کوئی اعتراض قابل سماعت نہ ہوگا۔ انعامی حل کے متعلق کوئی اعتراض قابل سماعت نہ ہوگا۔ انعامی حل کے متعلق کوئی اعتراض قابل سماعت نہ ہوگا۔

اے۔ ایس۔ ملک اینڈ سن کمپنی ٹین ڈیپارٹمنٹ مچھی باغ لاہور آنے چاہئیں۔

معقول تنخواہ اور ترقی کی امید

ضرورت ہے

ٹین ہزگ پاس نوجوانوں کی جو کامرس گریجویٹ اور کمرشل ڈپلومہ ہولڈر ہوں۔ ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول ہوگی۔ ترقی کی امید ہے۔ درخواست کے ساتھ اپنی تصویر بھیجنا ضروری ہے۔ درخواست ہمراہ تصویر ذیل کے پتہ پر بھیجیں۔

ٹیکنیکل کالج آف انڈیا ایجنسی نمبر ۲

قوت کی کامیاب گولیاں

یہ گولیاں اسکے تحت دینے کے لئے جواب اور بالکل بے ضرر ہیں جن کی بابت ہمارا دعویٰ ہے کہ آج تک ان گولیوں سے بہتر دوا اسکے لئے ایجاد نہیں ہوئی۔ اعتبار دے کی بقول کیف آور مسکن اور اس قدر قوی کہ دوسری گولی کے استعمال کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ایک قدرے ترقی کا استعمال کیا جائے گا۔ گولی کا اثر قائم رہے گا۔ خوراک صرف ایک گولی وقت خاص لے پیشتر۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنہ (علاوہ محصول ڈاک)

نشاط فارمیسی چاندنی چوک دہلی

ضماد یک شب

اگر پیلی مرتبہ کے استعمال سے فائدہ نہ ہو تو بائع کے پاس

افسر الاطباء سرکار نظام دکن کا خاص نسخہ

جوڑ چند مرتب کے استعمال سے نامرد کو مرد اور مرد کو مرد کھڑا فرد بنا دیتا ہے۔ قطعی بے ضرر اور جملہ بیماریوں کی واحد دوا۔

قیمت فی تولہ پانچ روپے فی دفعہ، چھ ماشہ دو روپے آٹھ آنہ فی دفعہ

دی "انصاف" پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ

۱۰۰ ہزار روپیہ انعام، عمدہ خبر، ۳۰ ستمبر ۱۹۳۹ء

تاریخ اختتام و خلہ دفتر میں ۳۰ ستمبر ۱۹۳۹ء

۱۰ ہزار روپیہ انعام

شرائط

تاریخ اختتام

ساعت ۲۴ خبر

گزارش‌های تازه از ۲۴ ساعت گذشته

خبر اول

متن خبر اول.

خبر دوم

متن خبر دوم.

خبر سوم

متن خبر سوم.

اخبار ورزشی

فوتبال

نتایج فوتبال.

والیبال

نتایج والیبال.

آگهی‌ها

آگهی‌ها.

اخبار شهر

خبر شهر

متن خبر شهر.

اخبار استان

خبر استان

متن خبر استان.

اخبار کشور

خبر کشور

متن خبر کشور.

اخبار جهان

خبر جهان

متن خبر جهان.

اخبار اقتصاد

خبر اقتصاد

متن خبر اقتصاد.

اخبار فرهنگ

خبر فرهنگ

متن خبر فرهنگ.

اخبار ورزش

خبر ورزش

متن خبر ورزش.

اخبار علم

خبر علم

متن خبر علم.

اخبار حوادث

خبر حوادث

متن خبر حوادث.

اخبار سیاست

خبر سیاست

متن خبر سیاست.

اخبار اجتماع

خبر اجتماع

متن خبر اجتماع.

اخبار فناوری

خبر فناوری

متن خبر فناوری.

اخبار هنر

خبر هنر

متن خبر هنر.

اخبار ادبیات

خبر ادبیات

متن خبر ادبیات.

اخبار موسیقی

خبر موسیقی

متن خبر موسیقی.

اخبار تئاتر

خبر تئاتر

متن خبر تئاتر.

اخبار سینما

خبر سینما

متن خبر سینما.

اخبار تلویزیون

خبر تلویزیون

متن خبر تلویزیون.

اخبار رادیو

خبر رادیو

متن خبر رادیو.

اخبار مطبوعات

خبر مطبوعات

متن خبر مطبوعات.

اخبار کتاب

خبر کتاب

متن خبر کتاب.

اخبار شعر

خبر شعر

متن خبر شعر.

اخبار داستان

خبر داستان

متن خبر داستان.

اخبار نمایشنامه

خبر نمایشنامه

متن خبر نمایشنامه.

اخبار فیلم

خبر فیلم

متن خبر فیلم.

اخبار عکاسی

خبر عکاسی

متن خبر عکاسی.

اخبار نقاشی

خبر نقاشی

متن خبر نقاشی.

اخبار مجسمه‌سازی

خبر مجسمه‌سازی

متن خبر مجسمه‌سازی.

اخبار معماری

خبر معماری

متن خبر معماری.

اخبار شهرسازی

خبر شهرسازی

متن خبر شهرسازی.

اخبار محیط زیست

خبر محیط زیست

متن خبر محیط زیست.

اخبار انرژی

خبر انرژی

متن خبر انرژی.

اخبار حمل و نقل

خبر حمل و نقل

متن خبر حمل و نقل.

اخبار ارتباطات

خبر ارتباطات

متن خبر ارتباطات.

اخبار بانک

خبر بانک

متن خبر بانک.

اخبار بیمه

خبر بیمه

متن خبر بیمه.

اخبار بورس

خبر بورس

متن خبر بورس.

اخبار مالیات

خبر مالیات

متن خبر مالیات.

اخبار گمرک

خبر گمرک

متن خبر گمرک.

اخبار مهاجرت

خبر مهاجرت

متن خبر مهاجرت.

اخبار جمعیت

خبر جمعیت

متن خبر جمعیت.

اخبار آموزش

خبر آموزش

متن خبر آموزش.

اخبار دانشگاه

خبر دانشگاه

متن خبر دانشگاه.

اخبار مدرسه

خبر مدرسه

متن خبر مدرسه.

اخبار کودک

خبر کودک

متن خبر کودک.

اخبار نوجوان

خبر نوجوان

متن خبر نوجوان.

اخبار جوان

خبر جوان

متن خبر جوان.

اخبار سالمند

خبر سالمند

متن خبر سالمند.

اخبار زنان

خبر زنان

متن خبر زنان.

اخبار مردان

خبر مردان

متن خبر مردان.

اخبار خانواده

خبر خانواده

متن خبر خانواده.

اخبار ازدواج

خبر ازدواج

متن خبر ازدواج.

اخبار طلاق

خبر طلاق

متن خبر طلاق.

اخبار تصادف

خبر تصادف

متن خبر تصادف.

اخبار آتش‌سوزی

خبر آتش‌سوزی

متن خبر آتش‌سوزی.

اخبار سرقت

خبر سرقت

متن خبر سرقت.

اخبار قتل

خبر قتل

متن خبر قتل.

اخبار دادگاه

خبر دادگاه

متن خبر دادگاه.

اخبار زندان

خبر زندان

متن خبر زندان.

اخبار پلیس

خبر پلیس

متن خبر پلیس.

اخبار ارتش

خبر ارتش

متن خبر ارتش.

اخبار دریا

خبر دریا

متن خبر دریا.

اخبار کوه

خبر کوه

متن خبر کوه.

اخبار بیابان

خبر بیابان

متن خبر بیابان.

اخبار جنگل

خبر جنگل

متن خبر جنگل.

اخبار رودخانه

خبر رودخانه

متن خبر رودخانه.

اخبار دریاچه

خبر دریاچه

متن خبر دریاچه.

اخبار آب

خبر آب

متن خبر آب.

اخبار هوا

خبر هوا

متن خبر هوا.

اخبار زلزله

خبر زلزله

متن خبر زلزله.

اخبار سیل

خبر سیل

متن خبر سیل.

اخبار طوفان

خبر طوفان

متن خبر طوفان.

اخبار برف

خبر برف

متن خبر برف.

اخبار باران

خبر باران

متن خبر باران.

اخبار خشکسالی

خبر خشکسالی

متن خبر خشکسالی.

اخبار گرما

خبر گرما

متن خبر گرما.

اخبار سرما

خبر سرما

متن خبر سرما.

اخبار کشاورزی

خبر کشاورزی

متن خبر کشاورزی.

اخبار دامداری

خبر دامداری

متن خبر دامداری.

اخبار شیلات

خبر شیلات

متن خبر شیلات.

اخبار صنایع دستی

خبر صنایع دستی

متن خبر صنایع دستی.

اخبار فرش

خبر فرش

متن خبر فرش.

اخبار معدن

خبر معدن

متن خبر معدن.

اخبار نفت

خبر نفت

متن خبر نفت.

اخبار گاز

خبر گاز

متن خبر گاز.

اخبار پتروشیمی

خبر پتروشیمی

متن خبر پتروشیمی.

اخبار صنعت

خبر صنعت

متن خبر صنعت.

اخبار تجارت

خبر تجارت

متن خبر تجارت.

اخبار گردشگری

خبر گردشگری

متن خبر گردشگری.

اخبار هتل

خبر هتل

متن خبر هتل.

اخبار رستوران

خبر رستوران

متن خبر رستوران.

اخبار آشپزی

خبر آشپزی

متن خبر آشپزی.

اخبار مد

خبر مد

متن خبر مد.

اخبار آرایشگاه

خبر آرایشگاه

متن خبر آرایشگاه.

اخبار ورزشگاه

خبر ورزشگاه

متن خبر ورزشگاه.

اخبار باشگاه

خبر باشگاه

متن خبر باشگاه.

اخبار مسابقات

خبر مسابقات

متن خبر مسابقات.

اخبار المپیک

خبر المپیک

متن خبر المپیک.

اخبار جام جهانی

خبر جام جهانی

متن خبر جام جهانی.

اخبار لیگ

خبر لیگ

متن خبر لیگ.

اخبار تیم ملی

خبر تیم ملی

متن خبر تیم ملی.

اخبار داوری

خبر داوری

متن خبر داوری.

اخبار بازیکنان

خبر بازیکنان

متن خبر بازیکنان.

اخبار مربیان

خبر مربیان

متن خبر مربیان.

اخبار نقل و انتقالات

خبر نقل و انتقالات

متن خبر نقل و انتقالات.

اخبار قراردادها

خبر قراردادها

متن خبر قراردادها.

اخبار مصدومیت‌ها

خبر مصدومیت‌ها

متن خبر مصدومیت‌ها.

اخبار درمان

خبر درمان

متن خبر درمان.

اخبار پزشکی

خبر پزشکی

متن خبر پزشکی.

اخبار بهداشت

خبر بهداشت

متن خبر بهداشت.

اخبار داروخانه

خبر داروخانه

متن خبر داروخانه.

اخبار بیمارستان

خبر بیمارستان

متن خبر بیمارستان.

اخبار پزشکان

خبر پزشکان

متن خبر پزشکان.

اخبار پرستاران

خبر پرستاران

متن خبر پرستاران.

اخبار آزمایشگاه

خبر آزمایشگاه

متن خبر آزمایشگاه.

اخبار رادیولوژی

خبر رادیولوژی

متن خبر رادیولوژی.

اخبار داروسازی

خبر داروسازی

متن خبر داروسازی.

اخبار واکسن

خبر واکسن

متن خبر واکسن.

اخبار بیماری‌ها

خبر بیماری‌ها

متن خبر بیماری‌ها.

اخبار اپیدمی

خبر اپیدمی

متن خبر اپیدمی.

اخبار ویروس‌ها

خبر ویروس‌ها

متن خبر ویروس‌ها.

اخبار باکتری‌ها

خبر باکتری‌ها

متن خبر باکتری‌ها.

اخبار انگل‌ها

خبر انگل‌ها

متن خبر انگل‌ها.

اخبار قارچ‌ها

خبر قارچ‌ها

متن خبر قارچ‌ها.

اخبار سرطان

خبر سرطان

متن خبر سرطان.

اخبار قلب

خبر قلب

متن خبر قلب.

اخبار مغز و اعصاب

خبر مغز و اعصاب

متن خبر مغز و اعصاب.

اخبار ریه

خبر ریه

متن خبر ریه.

اخبار کبد

خبر کبد

متن خبر کبد.

اخبار کلیه

خبر کلیه

متن خبر کلیه.

اخبار گوارش

خبر گوارش

متن خبر گوارش.

اخبار غدد

خبر غدد

متن خبر غدد.

اخبار خون

خبر خون

متن خبر خون.

اخبار پوست

خبر پوست

متن خبر پوست.

اخبار چشم

خبر چشم

متن خبر چشم.

اخبار گوش

خبر گوش

متن خبر گوش.

اخبار دندان

خبر دندان

متن خبر دندان.

اخبار استخوان

خبر استخوان

متن خبر استخوان.

اخبار عضله

خبر عضله

متن خبر عضله.

اخبار روان‌شناسی

خبر روان‌شناسی

متن خبر روان‌شناسی.

اخبار روان‌پزشکی

خبر روان‌پزشکی

متن خبر روان‌پزشکی.

اخبار اعتیاد

خبر اعتیاد

متن خبر اعتیاد.

اخبار کودکان

خبر کودکان

متن خبر کودکان.

اخبار نوزادان

خبر نوزادان

متن خبر نوزادان.

اخبار زایمان

خبر زایمان

متن خبر زایمان.

اخبار بارداری

خبر بارداری

متن خبر بارداری.

اخبار ناباروری

خبر ناباروری

متن خبر ناباروری.

اخبار تغذیه

خبر تغذیه

متن خبر تغذیه.

اخبار رژیم غذایی

خبر رژیم غذایی

متن خبر رژیم غذایی.

اخبار چاقی

خبر چاقی

متن خبر چاقی.

اخبار لاغری

خبر لاغری

متن خبر لاغری.

اخبار ورزش همگانی

خبر ورزش همگانی

متن خبر ورزش همگانی.

اخبار پیاده‌روی

خبر پیاده‌روی

متن خبر پیاده‌روی.

اخبار دوچرخه‌سواری

خبر دوچرخه‌سواری

متن خبر دوچرخه‌سواری.

اخبار شنا

خبر شنا

متن خبر شنا.

اخبار یوگا

خبر یوگا

متن خبر یوگا.

اخبار ماساژ

خبر ماساژ

متن خبر ماساژ.

اخبار طب سنتی

خبر طب سنتی

متن خبر طب سنتی.

اخبار گیاهان دارویی

خبر گیاهان دارویی

متن خبر گیاهان دارویی.

اخبار عسل

خبر عسل

متن خبر عسل.

اخبار زنبورداری

خبر زنبورداری

متن خبر زنبورداری.

اخبار باغداری

خبر باغداری

متن خبر باغداری.

اخبار میوه

خبر میوه

متن خبر میوه.

اخبار سبزی

خبر سبزی

متن خبر سبزی.

اخبار گل

خبر گل

متن خبر گل.

اخبار درخت

خبر درخت

متن خبر درخت.

اخبار جنگل‌داری

خبر جنگل‌داری

متن خبر جنگل‌داری.

اخبار چوب

خبر چوب

متن خبر چوب.

اخبار کاغذ

خبر کاغذ

متن خبر کاغذ.

اخبار چاپ

خبر چاپ

متن خبر چاپ.

اخبار نشر

خبر نشر

متن خبر نشر.

اخبار کتابخانه

خبر کتابخانه

متن خبر کتابخانه.

اخبار موزه

خبر موزه

متن خبر موزه.

اخبار میراث فرهنگی

خبر میراث فرهنگی

متن خبر میراث فرهنگی.

اخبار باستان‌شناسی

خبر باستان‌شناسی

متن خبر باستان‌شناسی.

اخبار تاریخ

خبر تاریخ

متن خبر تاریخ.

اخبار جغرافیا

خبر جغرافیا

متن خبر جغرافیا.

اخبار نقشه

خبر نقشه

متن خبر نقشه.

اخبار زبان

خبر زبان

متن خبر زبان.

اخبار ترجمه

خبر ترجمه

متن خبر ترجمه.

اخبار فرهنگ لغت

خبر فرهنگ لغت

متن خبر فرهنگ لغت.

اخبار دستور زبان

خبر دستور زبان

متن خبر دستور زبان.

اخبار خط

خبر خط

متن خبر خط.

اخبار الفبا

خبر الفبا

متن خبر الفبا.

اخبار آموزش زبان

خبر آموزش زبان

متن خبر آموزش زبان.

اخبار مدرسه زبان

خبر مدرسه زبان

متن خبر مدرسه زبان.

اخبار معلم

خبر معلم

متن خبر معلم.

اخبار دانش‌آموز

خبر دانش‌آموز

متن خبر دانش‌آموز.

اخبار دانشجو

خبر دانشجو

متن خبر دانشجو.

اخبار استاد

خبر استاد

متن خبر استاد.

اخبار کلاس

خبر کلاس

متن خبر کلاس.

اخبار امتحان

خبر امتحان

متن خبر امتحان.

اخبار نمره

خبر نمره

متن خبر نمره.

اخبار مدرک

خبر مدرک

متن خبر مدرک.

اخبار دیپلم

خبر دیپلم

متن خبر دیپلم.

اخبار لیسانس

خبر لیسانس

متن خبر لیسانس.

اخبار فوق لیسانس

خبر فوق لیسانس

متن خبر فوق لیسانس.

اخبار دکترا

خبر دکترا

متن خبر دکترا.

اخبار پژوهش

خبر پژوهش

متن خبر پژوهش.

اخبار مقاله

خبر مقاله

متن خبر مقاله.

اخبار کنفرانس

خبر کنفرانس

متن خبر کنفرانس.

اخبار همایش

خبر همایش

متن خبر همایش.

اخبار سمینار

خبر سمینار

متن خبر سمینار.

اخبار کارگاه

خبر کارگاه

متن خبر کارگاه.

اخبار دوره

خبر دوره

متن خبر دوره.

اخبار گواهینامه

خبر گواهینامه

متن خبر گواهینامه.

اخبار استخدام

خبر استخدام

متن خبر استخدام.

اخبار بیکاری

خبر بیکاری

متن خبر بیکاری.

اخبار شغل

خبر شغل

متن خبر شغل.

اخبار حقوق

خبر حقوق

متن خبر حقوق.

اخبار بازنشستگی

خبر بازنشستگی

متن خبر بازنشستگی.

اخبار تأمین اجتماعی

خبر تأمین اجتماعی

متن خبر تأمین اجتماعی.

اخبار کار

خبر کار

متن خبر کار.

اخبار کارگر

خبر کارگر

متن خبر کارگر.

اخبار کارفرما

خبر کارفرما

متن خبر کارفرما.

اخبار اتحادیه

خبر اتحادیه

متن خبر اتحادیه.

اخبار اعتصاب

خبر اعتصاب

متن خبر اعتصاب.

اخبار تظاهرات

خبر تظاهرات

متن خبر تظاهرات.

اخبار انتخابات

خبر انتخابات

متن خبر انتخابات.

اخبار رأی‌گیری

خبر رأی‌گیری

متن خبر رأی‌گیری.

اخبار صندوق رأی

خبر صندوق رأی

متن خبر صندوق رأی.

اخبار نامزد

خبر نامزد

متن خبر نامزد.

اخبار کمپین

خبر کمپین

متن خبر کمپین.

اخبار شعار

خبر شعار

متن خبر شعار.

اخبار پرچم

خبر پرچم

متن خبر پرچم.

اخبار سرود

خبر سرود

متن خبر سرود.

اخبار جشن

خبر جشن

متن خبر جشن.

اخبار عید

خبر عید

متن خبر عید.

اخبار نوروز

خبر نوروز

متن خبر نوروز.

اخبار سال نو

خبر سال نو

متن خبر سال نو.

اخبار تقویم

خبر تقویم

متن خبر تقویم.

اخبار ساعت

خبر ساعت

متن خبر ساعت.

اخبار زمان

خبر زمان

متن خبر زمان.

اخبار تاریخ

خبر تاریخ

متن خبر تاریخ.

اخبار روز

خبر روز

متن خبر روز.

اخبار هفته

خبر هفته

متن خبر هفته.

اخبار ماه

خبر ماه

متن خبر ماه.

اخبار سال

خبر سال

متن خبر سال.

اخبار فصل

خبر فصل

متن خبر فصل.

اخبار بهار

خبر بهار

متن خبر بهار.

اخبار تابستان

خبر تابستان

متن خبر تابستان.

اخبار پاییز

خبر پاییز

متن خبر پاییز.

اخبار زمستان

خبر زمستان

متن خبر زمستان.

اخبار صبح

خبر صبح

متن خبر صبح.

اخبار ظهر

خبر ظهر

متن خبر ظهر.

اخبار عصر

خبر عصر

متن خبر عصر.

اخبار شب

خبر شب

متن خبر شب.

اخبار نیمه‌شب

خبر نیمه‌شب

متن خبر نیمه‌شب.

اخبار آفتاب

خبر آفتاب

متن خبر آفتاب.

اخبار ماه

خبر ماه

متن خبر ماه.

اخبار ستاره

خبر ستاره

متن خبر ستاره.

اخبار آسمان

خبر آسمان

متن خبر آسمان.

اخبار ابر

خبر ابر

متن خبر ابر.

اخبار باد

خبر باد

متن خبر باد.

اخبار طوفان

خبر طوفان

متن خبر طوفان.

اخبار رعد و برق

خبر رعد و برق

متن خبر رعد و برق.

اخبار باران

خبر باران

متن خبر باران.

اخبار برف

خبر برف

متن خبر برف.

اخبار تگرگ

خبر تگرگ

متن خبر تگرگ.

اخبار مه

خبر مه

متن خبر مه.

اخبار رطوبت

خبر رطوبت

متن خبر رطوبت.

اخبار دما

خبر دما

متن خبر دما.

اخبار فشار هوا

خبر فشار هوا

متن خبر فشار هوا.

اخبار پیش‌بینی هوا

خبر پیش‌بینی هوا

متن خبر پیش‌بینی هوا.

اخبار هواشناسی

خبر هواشناسی

متن خبر هواشناسی.

اخبار زلزله‌شناسی

خبر زلزله‌شناسی

متن خبر زلزله‌شناسی.

اخبار آتشفشان

خبر آتشفشان

متن خبر آتشفشان.

اخبار کوه

خبر کوه

متن خبر کوه.

اخبار دشت

خبر دشت

متن خبر دشت.

اخبار بیابان

خبر بیابان

متن خبر بیابان.

اخبار جنگل

خبر جنگل

متن خبر جنگل.

اخبار رودخانه

خبر رودخانه

متن خبر رودخانه.

اخبار دریاچه

خبر دریاچه

متن خبر دریاچه.

اخبار دریا

خبر دریا

متن خبر دریا.

اخبار ساحل

خبر ساحل

متن خبر ساحل.

اخبار جزیره

خبر جزیره

متن خبر جزیره.

اخبار بندر

خبر بندر

متن خبر بندر.

اخبار کشتی

خبر کشتی

متن خبر کشتی.

اخبار ناوبری

خبر ناوبری

متن خبر ناوبری.

اخبار دریانوردی

خبر دریانوردی

متن خبر دریانوردی.

اخبار ماهیگیری

خبر ماهیگیری

متن خبر ماهیگیری.

اخبار صید

خبر صید

متن خبر صید.

اخبار آبزیان

خبر آبزیان

متن خبر آبزیان.

اخبار مرجان

خبر مرجان

متن خبر مرجان.

اخبار اقیانوس

خبر اقیانوس

متن خبر اقیانوس.

اخبار آب

خبر آب

متن خبر آب.

اخبار نمک

خبر نمک

متن خبر نمک.

اخبار شیمی

خبر شیمی

متن خبر شیمی.

اخبار فیزیک

خبر فیزیک

متن خبر فیزیک.

اخبار ریاضی

خبر ریاضی

متن خبر ریاضی.

اخبار هندسه

خبر هندسه

متن خبر هندسه.

اخبار جبر

خبر جبر

متن خبر جبر.

اخبار حساب

خبر حساب

متن خبر حساب.

اخبار عدد

خبر عدد

متن خبر عدد.

اخبار آمار

خبر آمار

متن خبر آمار.

اخبار احتمال

خبر احتمال

متن خبر احتمال.

اخبار نظریه

خبر نظریه

متن خبر نظریه.

اخبار فرضیه

خبر فرضیه

متن خبر فرضیه.

اخبار آزمایش

خبر آزمایش

متن خبر آزمایش.

اخبار مشاهده

خبر مشاهده

متن خبر مشاهده.

اخبار اندازه‌گیری

خبر اندازه‌گیری

متن خبر اندازه‌گیری.

اخبار واحد

خبر واحد

متن خبر واحد.

اخبار متر

خبر متر

متن خبر متر.

اخبار کیلوگرم

خبر کیلوگرم

متن خبر کیلوگرم.

اخبار ثانیه

خبر ثانیه

متن خبر ثانیه.

اخبار دقیقه

خبر دقیقه

متن خبر دقیقه.

اخبار ساعت

خبر ساعت

متن خبر ساعت.

اخبار روز

خبر روز

متن خبر روز.

اخبار هفته

خبر هفته

متن خبر هفته.

اخبار ماه

خبر ماه

متن خبر ماه.

اخبار سال

خبر سال

متن خبر سال.

اخبار قرن

خبر قرن

متن خبر قرن.

اخبار هزاره

خبر هزاره

متن خبر هزاره.

اخبار تاریخ

خبر تاریخ

متن خبر تاریخ.

اخبار گاه‌شماری

خبر گاه‌شماری

متن خبر گاه‌شماری

Tbe Aljamiat

Vol. 24 No. 21 | DELHI Sunday 20th Sept. 1936 | PRICE ONE ANNA

منچسٹر کو کل چھاؤنی میں پریڈ کی ہدایت

سفارتخانہ برگئال جلاوطن کیا گیا

بچاس پادری گولی کا نشانہ بنائے گئے

لانگ لائف

Long Life Reform Pen Regd.

الجمیعۃ بکڈپو کی اسلامی و دینی کتابیں

مرنے سے پہلے

عمرؓ سے پہلے

بیگمات اودھ

بنیاں اور رانیاں

حضرت ابوذر غفاری

شرح مثنوی مولانا روم

سیرت معاویہ

کتاب التصویر

اسلامی سیاسی سیدی

صحابہ پیسیاں

اور اوظائف

خانقاہی نظام سکل

بشتی زیور کامل

گھر کا سونا

نماز کی پانچ کتابیں

بارہ مجالس

کتاب الاسلام

فضائل حج

فضائل اعمال

فضائل قرآن

فضائل صدقات

فضائل نماز

فضائل رمضان

حکایات صحابہ

منیجر الجمیعۃ بکڈپو (لمیٹڈ) دہلی

(یہ بکڈپو پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمیعۃ دہلی سے شائع کیا)

الجمعیۃ

یداللہ علی الجماعۃ

ہفت روزہ

دہلی

ادارہ

مسئول: محمد شاہان فاروقی

محی الدین فاروقی

نگران

مولانا فخر الدین مہاجری

جلد (۳۴) | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۰ رجب المرجب ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۴ ستمبر ۱۹۳۶ء | نمبر (۴۳)

وسیلۂ اسلام

۱ — عربی ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

کلام موزی

جرأت دل

غازی عبدالکریم چند ماہ بعد ناکردہ جائیں گے؟

حکومت عراق کے ۱۰۰ اظہارے

ترکی میں تین باشوبک گرفتار

مصری انگریزی معاہدہ

جہاز سازی کے کارخانے

ترکی میں جہاز سازی کے کارخانوں کا افتتاح

آبدوز کشتیوں کے مقابلہ جنگ عظیم کے ترک شہدا کی قبور پر جلوس

جمعیت

یوم پنجشنبہ، ۲ رجب المرجب ۱۳۵۵ ہجری

علامہ اقبال اور مصر کا تبلیغی وفد

ہندو اخبارات کے وسائس آفرین کرشمے

علامہ اقبال کے معروف ہے کہ یہ عالم اسلام کا وہ مفکر ہے جس نے اسلام قبول نہیں کیا، مگر اسلام کی تبلیغ اور اشاعت کے لئے جو کچھ کیا وہ ان مسلمانوں سے بھی نہ ہو سکا جو اسلام کے ٹھیکیدار بنے ہوئے ہیں۔ علامہ اقبال کا یہ بھی بڑا کارنامہ ہے کہ انہوں نے ہندوستان کے مسلمانوں کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی اور ان کے دلوں میں یہ احساس پیدا کیا کہ ہندوستان کا مسلمان دنیا کے دوسرے مسلمانوں سے الگ تھلگ نہیں رہ سکتا۔ ان کے مسائل کا تعلق دنیا کے مسلمانوں کے مسائل سے ہے۔ اس لئے ان کو دنیا کے مسلمانوں کے ساتھ مل کر اپنے مسائل کو حل کرنا چاہیئے۔ علامہ اقبال کی یہ تعلیم تھی جس کی وجہ سے ہندوستان کے مسلمانوں کے دل میں عالم اسلام کی محبت پیدا ہوئی اور انہوں نے اپنے مسائل کو عالم اسلام کے مسائل کا ایک جزو سمجھنا شروع کر دیا۔ علامہ اقبال کی یہ تعلیم ہی تھی جس کی وجہ سے ہندوستان کے مسلمانوں نے فلسطین، طرابلس، مراکش اور مصر کے مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔ علامہ اقبال کی یہ تعلیم ہی تھی جس کی وجہ سے ہندوستان کے مسلمانوں نے ترکی، ایران اور افغانستان کے مسلمانوں کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط کیا۔ علامہ اقبال کی یہ تعلیم ہی تھی جس کی وجہ سے ہندوستان کے مسلمانوں نے اپنے آپ کو ایک بین الاقوامی قوم سمجھنا شروع کر د

آئینۂ افکار

مغربی تعلیم

جہاں تک یورپ کی مغربی تعلیم کی بنیاد ہے اس کی خوبیوں پر دل سے عاشق ہونا کسی صورت میں بھی ایک تعلیم یافتہ مسلمان کے لئے ممکن نہیں ہے۔

سکھ دھرم اور اچھوت

ایک تو پرانی چھوتوں کے سامنے یہ پیش کی گئی ہے کہ وہ سکھ مذہب قبول کر لیں۔ اس کے بعد سے بھی درحقیقت یہی تلقین کی جا رہی ہے۔

اسلام و مسیحیت

افریقہ میں مسیحیت کے پیغمبر و مبلغ اور سر سید احمد مسیحیوں کو یعنی اور نیز ہم باقیوں سے ثابت کرنا اسلام کے مقابلہ میں جو دشواریاں پیش آتی ہیں۔

ہندو مسلم کشیدگی کا سبب

ہندوستان میں مسلمانوں کی تعداد کم ہے یا زیادہ، اس کا تعلق کبھی کسی زمانہ میں بھی ہندو مسلم کشیدگی سے نہیں رہا۔

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

جنرل مولا کا آخری الٹی میٹم

۵ ستمبر تک اطاعت قبول کر لیں

شاہ حبش جنیوا جا رہے ہیں

ہمیشہ کا حق تائید کی پیش کریں گے

لامور میں کانگریس "ہفتہ"

مراقش میں دیہاتی باغیوں کے خلان بغاوت ہو گئی

روس سے سامان رسد سپین بھیجا جا رہا ہے

نیشنلسٹ میدانوں کا اہم اجتماع

کیا مراقشی عرب سپین کے خلاف جہاد کریں گے؟

حکومت کے خلاف عربوں کی فوجی تیاریاں

جبش ابتک مفتح نہیں ہوا ہے

مغربی حبشہ میں ایک نئی حکومت قائم ہو گئی

شاہ حبش کو اطلاع دیدی گئی ہے

اسمبلی میں نئے وائسرائے کی پہلی تقریر

قوم پر ستوں سے ڈائے کی خلاصانہ اپیل

کانگریس کی بالیسی اور قانون شکن عناصر کا قلع قمع

آج کی خبریں

جرمنی کو روس کا کھلا چیلنج

روسی فوج اپنے دشمن کا منہ جگہ مقابلہ کرنیکو تیار ہے

تحریک مع صحابہ سوال فرمانی اور آئندہ طریق کار پر مکمل غور و خوض

حضرت پیر سید عبدالحمید البغدادی الگیلانی کا ارشاد عالی

جملہ اہل اسلام اور بالخصوص ہمارے مرید جماعتہ کو ضرور پڑھیں

لکھنؤ میں علماء و زعماء ہند کا اہم اجتماع

تحریک مع صحابہ سوال فرمانی اور آئندہ طریق کار پر مکمل غور و خوض

نائب شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب کا فیصلہ کن ارشاد

عام جلسہ

مولانا حبیب الرحمٰن کا جانشین

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی شرح بخاری

تحریک مع صحابہ سوال فرمانی اور آئندہ طریق کار پر مکمل غور و خوض

نائب شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب کا فیصلہ کن ارشاد

عام جلسہ

مولانا حبیب الرحمٰن کا جانشین

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی شرح بخاری

قرآن مجید مترجم شیخ الہند — کلیات اکبر الہ آبادی کامل ۳ حصہ
ترجمان القرآن جلد اول مجلد — دیوان جگر مراد آبادی
ترجمان القرآن جلد دوم مجلد — نقش و نگارش (ازجان جوش آبادی)
دیوان بید مدم وارثی
نیز دار المصنفین اعظم گڈھ کی جملہ مطبوعات ملتے ہیں

کتب خانہ رشیدیہ (العلم) دہلی

واحدی ٹوتھ پاؤڈر
دانتوں اور مسوڑھوں کی تمام بیماریوں کا بے نظیر علاج۔ قیمت فی شیشی سات آنے۔ ڈیڑھ درجن پیکٹ ڈاک کے خرچ کے پیسے بھیجا جاتا ہے۔
سول ایجنٹ مولوی عبدالحق فاروقی آل انڈیا ٹوتھ پاؤڈر مینوفیکچرنگ کمپنی پہاڑ گنج دریا گنج دہلی

مولانا سید احمد صاحب کا مبارک سفر

مراد آباد کے دیہاتی حلقے اپنا سیاسی اور ملی فرض ادا کریں

[illegible] مولانا سید احمد صاحب [illegible] مراد آباد [illegible] کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ کے [illegible] مراد آباد کے دیہاتی حلقہ کا دورہ کریں گے۔ مولانا موصوف کے ساتھ ان کی رضاکار جماعت کے [illegible] بھی ہیں۔ آپ کے دورہ کا پروگرام یہ ہے کہ آپ [illegible] کے بعد [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

خصوصی توجہ کا مرکز
BARGAL MESMARISM HOUSE
PANCHPOTA(BIHAR)

ترجمان

ہفت روزہ دہلی
نمبر ۵۵۵

کل رات سے بند ہونے والی ہے۔ ہوٹل کی انتظامیہ نے اس کی وجہ بتائی ہے کہ ہوٹل کا مالک اس کی مرمت کرانا چاہتا ہے۔ ہوٹل کے ایک ملازم نے بتایا کہ ہوٹل کا مالک اس کی مرمت کرانا چاہتا ہے۔ ہوٹل کے ایک ملازم نے بتایا کہ ہوٹل کا مالک اس کی مرمت کرانا چاہتا ہے۔

ہفت روزہ ترجمان دہلی

کے لئے فائل ایجنٹ درکار ہیں

رابطہ کریں

مکتبہ ترجمان

نیا بازار، جامع مسجد دہلی

مکتبہ ترجمان کے زیر اہتمام

مفتی محمد شفیع کی نئی کتاب

اسلام اور جدید معیشت

کا دوسرا ایڈیشن شائع ہو گیا ہے

قیمت ۱۲ روپے

مکتبہ ترجمان

نیا بازار، جامع مسجد دہلی

ماہنام

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

دفتر مرکزیہ: الجمعیۃ دہلی — ٹیلیفون نمبر ۵۲۲۵

۱۹۳۶ء

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سال وسالہ

ادارہ
مسئول:- محمد عثمان فارقلیط
محی الدین فاروقی

نگران
مولانا نورالہدیٰ بہاری

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۴) | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۱۱ رجب المرجب ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۸ ستمبر ۱۹۳۶ء | نمبر (۲۳)

دنیائے اسلام

عربی۔ ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

فلسطین میں نوری پاشا کی مساعی کا معکوس نتیجہ

برطانیہ نے تمام تجاویز مسترد کردیں۔ مارشل لاء جاری رہیگی

عرب ہائی کمیٹی کا اعلان اور یہودیوں کا زبردست احتجاج

نوری پاشا سعید کی واپسی کے بعد عرب کی درخواست پر صلح کی جو گفت وشنید شروع ہوئے والی تھی۔ اس میں جیسا کہ ہم نے لکھا تھا برطانیہ نے اس تازہ کار کو مدنظر رکھ کر یہ چاہا کہ عرب پر مارشل لاء کا سلسلہ بند کردیں اور حکومت بجبر و قہر کو شروع قرار دے دے۔ چنانچہ فلسطین میں تمام عہدیدار اس بات پر مصر تھے کہ یہی اقدام کیا جائے اور جیسا کہ ہم نے لکھا تھا کہ نوری پاشا کی کوشش اس سے قبل کی گئی۔

فلسطین کے تمام اخبارات اس پر چیخ رہے ہیں کہ نوری سعید پاشا کی مساعی سے حکومت برطانیہ اور عرب ہائی کمیٹی کے درمیان جھگڑا کا سلسلہ بند ہوجائے گا۔ اور فلسطین کے مسئل کے حل کی یہی صورت اختیار کی جائے گی۔

نوری پاشا کی نمائندگی عرب ہائی کمیٹی اور نوری پاشا میں یہ بات طے پائی ہے کہ جب تک تمام فلسطین کی حرکتیں انگلستان کی طرف سے نرمی پیدا کرنے کے لئے منظوری نہیں دی جائیگی وہ اس گفت وشنید میں کوئی حصہ نہیں لیں گے چنانچہ نوری پاشا نے اس وقت تک فلسطین کے معاملات میں کوئی حصہ نہیں لیا جب تک منظوری نہ آگئی۔ نوری پاشا لندن سے ترکی کے لئے روانہ ہوگئے ہیں کہ ترکی اور عراق کے درمیان جو آئندہ معاہدہ ہونے والا ہے اس پر اپنی ہم تصدیق ثبت کریں۔ آپ دس بارہ روز بعد فلسطین واپس آئیں گے۔ اور یہودی ہائی کمیٹی اور برطانی انتداب سے گفت وشنید کریں گے۔

نوری پاشا کی تجاویز برطانیہ نے مسترد کردیں

حاضر لساع لکھتا ہے کہ فلسطین کے حالیہ اخبارات میں یہ اطلاع شائع ہوئی ہے کہ نوری پاشا نے چند تجاویز مرتب کرکے حکومت برطانیہ کے پاس ارسال کی تھیں ان کو برطانوی وزارت نے مسترد کردیا ہے۔ لندن کے اخبار نیوز کرانیکل نے اسی سلسلہ میں لکھا ہے کہ عرب ہائی کمیٹی کا مارشل لاء جاری رکھنے پر اصرار حکومت انتداب کو مرعوب کرنے کے مترادف ہے۔ اخبار مذکور کہتا ہے کہ حکومت کو شورش دبانے کے لئے جو قوۃ اور حکمیوں کے ساتھ نہ ہونا چاہئے۔ دوسرا اخبار مارننگ پوسٹ لندن کی سلسلہ پر گفتگو کرتا ہوا کہتا ہے کہ حکومت نے ہجرت یہود کو ممنوع قرار دیدیا ہے۔

یہودی انجمنوں کا احتجاج

حاضر السیاست "تا" سے لکھتا ہے کہ تازہ شائع کیا ہوا چٹی پیر کو رہے کہ فلسطین میں یہودی جا جرین کی آمد روکنے کی مطلع پر یہودیوں کے خلاف عنادات ہیں یہودیوں نے سخت احتجاجی جلسے کئے اور یہودی اخبارات نے صفحوں کے صفحے اس پر سخت احتجاجی مضامین لکھے ہیں اور یہ بھی کہ فلسطین میں یہودیوں کی آمد روکنے کا اعلان بالکل غیر ضروری ہے۔ یہودیانہ کی یہودی انجمنوں نے اس مسئلہ پر انگلستان کا دورہ احتجاجی وفد روانہ کیا ہے۔ یہودیانہ کی ایک یہودی لیڈر مسز ادرسی آور نے کہا ہے کہ ہمارا احتجاجی وفد پرسوں ارسال کیا ہے۔ وارسا کی یہودی انجمن نے انگریزی سفیر کے نام یہ احتجاج بھیجا ہے کہ ہم یہودیوں کی ہجرت کو بند کرنے پر پارلیمنٹ میں ارسال کیا ہے۔ یہودیانہ کے یہودی صابن میں تاریں بھی ادا کی گئیں۔ اور یہودی علماء نے اعلان کیا ہے کہ تمام یہودی کو ہم گھنٹہ کا روزہ رکھنا چاہئے۔

مارشل لاء جاری رہے گی

نوری سعید پاشا کی مساعی سے فلسطین کے عرب اور یہود میں کے درمیان جو گفت وشنید ہوئی اس سلسلہ میں عرب ہائی کمیٹی نے اعلان کردیا تھا کہ گفت وشنید کے دوران میں مارشل لاء برابر جاری رہے گی۔ یہاں تک کہ تمام تخریب کاری کا خاتمہ نہ ہوجائے۔ اس تجویز کو منظور کیا جائے کہ نوری سعید پاشا کی

یونان پر ترکوں کی فتح کا تاریخی جشن

مقام مودنی میں یونانیوں پر ترکوں نے جو فتح حاصل ہوئی تھی اس کی خوشی میں تمام ترکی علاقوں میں جشن مسرت وشادمانی منایا گیا۔ اور غازی کمال پاشا کی خدمت میں تمام اطراف سے مبارک بادیوں کے پیغامات پہونچے۔

اس مقام پر ۲۶ اگست کو یونانیوں نے ترکوں کو زبردست شکست دیدی تھی۔ اور ۲۷ اگست کو ترکوں نے یونانیوں کو ذلت آمیز شکست دیکر وہاں سے بھگا دیا۔ اس لڑائی میں یونانی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل پاپولاس اور ۱۳ جنرل قید ہوئے تھے۔ یہ معرکہ ۳۰ اگست کو ختم ہوا تھا۔ اس لڑائی میں یونانیوں کو ذلت آمیز شکست کھانا پڑی۔ ترکی میں ہر سال یونانی فوج کے کمانڈر انچیف اور اس فوج کے دیگر افسروں کی گرفتاری کی یاد تازہ کی جائیگی۔ اور ۳۰ اگست کو ترکی کی تمام فوجیں اس کی سالگرہ مناتی ہیں۔

اس موقع پر ترک ترکوں کی حریت کا پیام دنیا والوں کو دیتے ہیں۔ اور ترکی زبان میں ایک نظم پڑھی جاتی ہے جس کا ترجمہ یہ ہے:

"اے ترکو! تمہارے دشمن تمہارے ملک کو تباہ کرنا چاہتے تھے۔ تم نے ان کو ہلاک کردیا۔ اور ان کی لاشوں کو ان کے ملک میں بھیج دیا۔ اے ترکو! تم نے اپنے ملک کو بچا لیا۔ اور اپنے ملک کو آزاد کرلیا۔ اے ترکو! تم نے اپنے ملک کو بچا لیا۔ اور اپنے ملک کو آزاد کرلیا۔ اے ترکو! تم نے اپنے ملک کو بچا لیا۔ اور اپنے ملک کو آزاد کرلیا۔"

ترکی کے ہر شہر میں جشن منایا گیا۔ اور ہر جگہ ترکی جھنڈا لہرایا گیا۔ اور ترکی سپاہیوں کی بہادری کی داستانیں بیان کی گئیں۔ اور ترکی بچوں کو ان کے متعلق بتایا گیا۔ اور ان کو ان کے کارنامے یاد دلائے گئے۔ اور ان کو بتایا گیا کہ ان کے بزرگوں نے کس طرح اپنے ملک کو بچایا۔ اور ان کو کس طرح آزاد کرایا۔ اور ان کو بتایا گیا کہ ان کو بھی اپنے ملک کی حفاظت کرنی چاہئے۔ اور اس کو آزاد رکھنا چاہئے۔

ترکی ہوا بازکو روسی تمغہ

روس کا عظیم الشان ہوائی مظاہرہ

خود بیگ صدر جمہوریہ ترکی نے روس کے ہوائی مظاہرہ میں سرکاری طور پر شرکت کی جہاں آپ کو فن پرواز کا تمغہ بھی تفویض کیا گیا۔ روسی گورنمنٹ نے یہ بھی تمغے صرف دو اور اشخاص کو تفویض کئے ہیں۔ خود بیگ کے اعزاز میں حکومت روس کی طرف سے جو ضیافت دی گئی اس میں روسی حکام نے ترکوں کے ساتھ اپنی گہری دوستی کا اظہار کیا۔ اور یہ خواہش کی کہ دونوں اور ترکی میں فن پرواز کو مزید ترقی حاصل ہو تاکہ کامل ہوائی حکومت ان اقلیموں پر ہوائی امن قائم رکھ سکے۔

مکانات منہدم ہوگئے خواتین کو غش آگیا

نابلس میں مکانات کو ڈائنامیٹ سے کس طرح اڑایا گیا

معلوم ہوا ہے کہ نابلس میں برطانی فوج کے حکام نے کچھ مکانوں راستوں اور کھانے کا کارخانہ گرادیا اور مکانات کو منہدم کرنے کی غرض سے اسٹندوں کو مکانات میں لگا کر ڈائنامیٹ سے گھروں کو اڑا دیا۔ وہ بیرونی فوج کا ایک دستہ ڈائنامیٹ کی مدد سے یہ فنی نظام پورہ کام کررہا تھا۔ جنانچہ مکان مذکور کے نیچے ڈائنامیٹ رکھا گیا اس کو آگ لگا دی گئی۔

ڈائنامیٹ کا گولا کا تصادم ہوتے ہی مکان کی زمین سے پیوند ہوگئی۔ قریب کے دوسرے مکانات بھی گر پڑے۔ اور بہت سی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ ڈائنامیٹ کی خوفناک آواز سے محلہ میں

بیکسیٔ محبت

(از جناب حکیم قمر نعمانی سہسرامی)

میں کب درد دل کی دوا چاہتا ہوں — فقط اک نظر غم ربا چاہتا ہوں
جو سرشار کردے جو مدہوش کردے — وہ پیمانۂ کیف نما چاہتا ہوں
سنا ہے یہ میرے لئے آرہی ہیں — مگر آپ سے بھی سنا چاہتا ہوں
نہیں دل تجلی سے تسکین پاتا — سراپا تجھے دیکھنا چاہتا ہوں
مراشوق منزل ہی کافی ہے ہمدم — کسی کو میں کب رہنما چاہتا ہوں
وہ پتھر کی صورت تبسم کی بارش — سماں بھر ہی دیکھا کیا چاہتا ہوں
نہ آسمانے لن ترانی ہی کہدے — میں آواز تیری سنا چاہتا ہوں
من و تو کی تمیز مٹ پھر نہ جائے — میں یوں جذب تجھ میں ہوا چاہتا ہوں
نہیں پھولوں کو نین کی کچھ ضرورت — کوئی چیز اسکے سوا چاہتا ہوں
جدا ہے زمانے سے معیار میرا — میں کب آپکو دیکھنا چاہتا ہوں
جو وہ بھی نگاہیں تو ملے نہ دل سے — میں ایسا کوئی مدعا چاہتا ہوں
مشیت کو بھی وجد آجائے جسپر — میں ایسی پرستش کیا چاہتا ہوں
مزاحم ذرہ بنے خضر جادہ — تری راہ میں یوں مٹا چاہتا ہوں
سنبھالے مری بیکسیٔ محبت — کسی کی نظر سے گرا چاہتا ہوں
کرم ترے ترے کردیا شوخ اتنا — خطا کاروں اور بھی چاہتا ہوں
مری سادگی محبت تو دیکھو — کہ اُس بے وفا سے وفا چاہتا ہوں
کرم پر بھی اُسکے نہیں دل کو راحت — خدا جانے آپ اور کیا چاہتا ہوں

جہاں ہو نہ جز کیف و مستی کوئی شے
تمہیں کہہ اک ایسی فضا چاہتا ہوں

ع خواتین اور بچے بے ہوش ہوگئے۔ اور مکانوں کی دیواریں تک ہل گئیں۔

ترکی آبناؤں کی قلعہ بندی

محکمۂ ڈاک کی طرف یادگاری ٹکٹوں کا اجراء

مزدوا کو اخبار میں ترکی زبان کی ایک خبر بندی کے سلسلہ میں ہمارے ان پڑھوں کو جنکو عثمان خط سے حاصل ہوا ہے اس کی یاد دلا دیں کہ ترکی ڈاک وتار نے یادگاری ٹکٹ جاری کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ ان ٹکٹوں پر آبنائے کا نام ہوگا اور وہ ۲۶ ستمبر سے فروخت ہونگے۔ اس فیصلہ پر ہفتہ کو ترکی نے وحدت کی کانفرنس میں اتفاق رائے کیا ہے۔

The Aljamiat

Vol. 24 No. 23 — Delhi Thursday 24th September 1936 — Price One Anna

جمعیۃ کے مقابلہ میں انجمن کی سخت مقابلہ

ضلع کوشیا میں کرنک پانی ہاتھ رقبہ نخلہ آب بن گیا

تین ہوا بانہ ہلاک

بے کے صدیق بات پر شک ممکن ہے

Long Life
Reformmen Regd.

سول و ملٹری بیدٹرز حال براڈوس ہی شرکت کی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

الفاروق الاعظم — مرے سے پہلے — مرے کے بعد — خاتون اسلام — خلفائے راشدین — کتاب التعویذات — اسلامی سیاں بیوی — حضرت بوذر غفاری — بیویاں اور انبیاء — سیرت معاویہ — معلم پیسیاں — شرح قصوی مولانا عارف — خاتون کے تین دل — پیمبات اوو — ہمارے ادبیات — تاریخ اسلام — تاریخ پانچ کتابیں — اور وفات نامہ

منیجر الجمعیۃ بکڈپو پولیمارا ن دہلی

الجمعیۃ

یوم دوشنبہ ۱۱ رجب المرجب ۱۳۵۵ ہجری

کمیونل ایوارڈ اور ناظم جمعیۃ علماء ہند

معاصر انقلاب کی غلط فہمی

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی اصل تقریر

کمیونل ایوارڈ کے متعلق مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے جو تقریر ۱۹ جون کو دہلی میں فرمائی تھی اس کا خلاصہ ہم شائع کر چکے ہیں۔ اس تقریر کے بعض حصوں پر ہندو اخبارات نے جو نکتہ چینی کی ہے اس کا جواب ہم ذیل میں دیتے ہیں۔ ہمارے ہندو اخبارات کا یہ دستور ہے کہ جب کوئی مسلمان اپنی قوم کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے تو یہ اخبارات اس کو فرقہ پرست کہنے لگتے ہیں۔ ہم نہیں سمجھتے کہ ہندو اخبارات کا یہ طرز عمل کہاں تک درست ہے۔ ہم ہندو اخبارات سے پوچھتے ہیں کہ اگر ہندو اپنے حقوق کی حفاظت کریں تو وہ فرقہ پرست ہیں یا نہیں؟

آئینہ افکار

کمرۂ نمائش کی پیش

مسلمانوں کی فاسد تعلیم

حوادث ملکی

آج کی خبریں

اسپینی باغی دارالخلافہ کے قریب پہونچ گئے

میڈرڈ کو پانی سپلائی کرنے والی جھیل پر قبضہ کر لیا گیا

چار ہزار سرکاری سپاہی ہلاک ہوئے

جاپانی فوج نے ملاقہ چین کے ایک حصہ پر قبضہ کر لیا

مین قومی ملاقہ کی پولیس تمام اختیارات سپرد کئے

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دفتر کی تلاشی

پولیس کا کاغذات لے گئی

ہندوستان کو جمعیۃ اقوام سے علیحدگی کا مشورہ

کونسل آف سٹیٹ میں ممبرین ام کی تجویز

ڈاکٹر سید محمود کا اعلان اسپیداری

سالار کے سلسلہ تعلقات سے کھڑے ہونگے

جرمنی گوا خرید رہا ہے؟

بارسلونا میں اطالوی محفل کی تلاشی

تورا گو کے کاغذات کی کابینہ میٹنگ میں تلاشی

کلکتہ کارپوریشن میں کانگریس مجلس قائم

کارپوریشن کے وقار اور سیاسیات میں حصے لے سکتے ہیں

جرمن جہاز کی تلاشی

پستول اور کارتوس برآمد ہوئے

کلکتہ کی پولیس پارک میں گولی چل گئی

دو سپاہی بلاک دو زخمی

اشتعال انگیز خبروں کو روکنے کی کوشش

۱۸ ملکوں کے درمیان معاہدہ

موائی جہاز نے بموں پر بم برسائے

۱۴۱ اشخاص ہلاک زخمی

آسٹریا میں ایک لاکھ فوج کی بھرتی

وائس چانسلر کا اعلان

بمبئی میں ٹیگور کی افتتاحی تقریر

بہی خواہان ملک سے تعاون و اشتراک عمل کی اپیل

قوم پرستوں کے خیالات کی دستبازی کا اعتراف

بمبئی میں بے چینی

سیاسی ترقی

بے بنیاد خبر

جاپان کے ساتھ تجارتی معاہدہ

عدل کی علیحدگی

بجٹ روم کے برطانی بیڑہ میں اضافہ

جزیرہ قبرص کی جانب حکومت کی خاصہ خصوصی توجہ مبذول کی گئی

وزیر محکمہ بحر سر سموئیل ہور کا بیان

جزیرہ سائپرس

کانتی بند ٹوٹ گیا

جریان

فلسطین میں حالات کی رفتار

۲۴۰۰ سپاہی گرفتار ہو چکے

شربت اکسیر

کلیات آبادی کامل ۳ حصہ

دیوان جگر مرادآبادی

نقوش و نگارش

دیوان بیدم وارثی

کتب خانہ رشیدیہ (الف) دہلی

قرآن مجید مترجم شیخ الہند

ترجمان القرآن جلد اول مجلد

ترجمان القرآن جلد دوم مجلد

دیوان بیدم وارثی

آل انڈیا فلسطین کانفرنس

دہلی میں ۲۰ ستمبر کو مجلس استقبالیہ بنائی جائیگی

مصری جدید برقعہ

آجکل بھی مصر کے شاہی خاندان میں اس برقعہ کا استعمال ہے

ہر قسم کی زنانہ عوض منگوانے کا آرڈر دیتے وقت اپنا پتہ صاف صاف لکھیں

خاتون اسٹورز بازار فتحپوری دہلی

حاجی محمد حنیف عثمانی ایجنٹ بمبئی

یورپ کی قومی زرعی پیداوار میں ۲۵ فیصدی کمی ہوگئی

زرعی پارٹی چند خود غرض عناصر کا گروہ ہے

(ایڈیٹر صاحب تلوار کے اداریہ کا مطالعہ فرمائیں)

افغانستان کی سرحد پر جنگ شروع ہوگئی

طویل مواصلت جاری رکھنے کیلئے انگریز مدبّل کی مہم

۲۰ ستمبر۔ افغانستان کی سرحد پر جنگ شروع ہوگئی ہے۔ انگریز مدبّل کی مہم طویل مواصلت جاری رکھنے کیلئے ہے۔ انگریز مدبّل کی مہم کا مقصد یہ ہے کہ افغانستان کی سرحد پر ایسی فوجی چوکیاں قائم کی جائیں جو ہندوستان کی سرحد پر قائم ہیں۔ اس مہم کے متعلق ہندوستان کی فوجوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ افغانستان کی فوجوں سے تصادم نہ ہونے دیں۔

جاپانیوں پر گولی چلائی گئی

ایک ہلاک دو مجروح

شنگھائی ۲۰ ستمبر۔ جاپانی مشنری ہسپتال کے قریب جاپانی ملاحوں کے ایک گشتی دستہ پر گولی چلائی گئی۔ ایک ملاح ہلاک ہوگیا اور دو زخمی ہوئے۔ جاپانی ملاحوں نے ہسپتال پر قبضہ کرلیا۔ ہسپتال کے ڈاکٹر نے بتایا کہ ہلاک ہونیوالے ملاح کے سینہ میں گولی لگی تھی۔ ایک زخمی کے بازو میں گولی لگی ہے۔ دوسرے کے ٹانگ میں گولی لگی ہے۔ ہسپتال کے ڈاکٹر نے بتایا کہ ہلاک ہونیوالے ملاح کے سینہ میں گولی لگی ہے۔ دوسرے کے ٹانگ میں گولی لگی ہے۔ ہسپتال کے ڈاکٹر نے بتایا کہ ہلاک ہونیوالے ملاح کے سینہ میں گولی لگی ہے۔ دوسرے کے ٹانگ میں گولی لگی ہے۔

جمعیۃ اقوام میں تبدیلی حبش کے مسئلہ پر غور و فکر

اطالوی وفد تنگ کیلئے تیار نہیں ہوگا

جنیوا ۲۰ ستمبر۔ جمعیۃ اقوام کی کمیٹی برائے تبدیلی حبش کی تجاویز کے متعلق غور کرے گی۔ کمیٹی کے دو ممبر یعنی تنگ کی کمیٹی کے دو ممبروں کے ساتھ مل کر ایک رپورٹ تیار کریں گے۔ اور کمیٹی کے سامنے پیش کریں گے۔ اس رپورٹ کی بنا پر کمیٹی اپنی سفارشات پیش کرے گی۔ اس رپورٹ کے تیار کرنے کے لئے کمیٹی کے ممبروں کی ایک کمیٹی بنائی جائیگی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ تنگ کو تنگ کرنے کیلئے اطالوی وفد تیار نہیں ہوگا۔ اس کمیٹی کی کارروائی خفیہ رکھی جائیگی۔ اطالوی وفد کے ممبر کمیٹی کے اجلاس میں شریک نہیں ہونگے۔

مسلمہ پوسٹمین نے سے ملاقات کر لیگا

فلسطین کے واقعات

جنیوا ۲۰ ستمبر۔ [illegible] کے متعلق [illegible] سے ملاقات کرے گا۔ [illegible] کے متعلق [illegible] کرے گا۔ [illegible] فلسطین کے واقعات پر غور کرنے کیلئے [illegible] کرے گا۔

عالمگیر صحت کانفرنس کا قیام

۲۰ ستمبر۔ [illegible] سال جاری رہے گی۔ [illegible] عالمگیر صحت کا نفرنس [illegible] کی جانب سے [illegible] کرے گی۔

سہارنپور میں گرجی سیدوارڑ ملسلہ ہیضہ شروع ہوگیا

سہارنپور ۲۰ ستمبر۔ [illegible] ہیضہ کے [illegible] ہیضہ کے [illegible] ہیضہ کے [illegible] ہیضہ کے [illegible]

ہیضہ میں جنگ کا نظارہ

برطانوی فوجوں نے فلسطین بھیج دی گئی

[illegible] برطانوی فوجوں [illegible] فلسطین بھیج دی گئی [illegible] فلسطین [illegible] فلسطین [illegible] فلسطین

ریاست مایرکوٹلہ میں حکام کے شرمناک مظالم

مسلمانوں کے حقیقی مطالبات اور ریاستی ٹال کا مجرمانہ پروپیگنڈا

چار کام میں جمعیۃ العلماء ہند دہلی کی شاخ

آل انڈیا احرار پولیٹیکل کانفرنس

دہلی میں مسافر خانہ کی ضرورت

رسالہ تندرستی

مفت پڑھیے

مزدور

ایک قطرہ کا کرشمہ

محبوب عاشق کے قدموں پر ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

صحت نما جیبی حمائل شریف

حیرت انگیز رعایتی اعلان

نورانی قرآن مجید

پگڑیت منتر

ہر مہینہ پانچ روپے پونڈ

سوئٹ سویابین غذا

برص اور پھلبہری کی نایاب دوا

خضاب چھوڑ دو

۲۰ سمبر یوم تجدید عہد منایا جائے

ہندو مسلم اتحاد کی کانفرنس کا تصمیم عزم

پنڈت جواہر لال نہرو کا اہم بیان

حوادث فلسطین کے متعلق ایک بیان

کوہاٹ میں قتل عمد کی ایک اور واردات

ہفتہ وار بینک بلوچستان

مشہور تجربہ نیکیما مرتبانو

آپکا ذاتی اخبار

معقول تنخواہ اور ترقی کی امید

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان تار کا پتہ "جمعیۃ" دہلی ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ادارہ مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین فاروقی

نگران
مولانا انور الدین بہاری

قیمت فی پرچہ ایک پائی

جلد (۲۴) | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۴ رجب المرجب ۱۳۵۵ھ مطابق یکم اکتوبر ۱۹۳۶ء | نمبر (۲۴)

حسن نظر

(از جناب تخلیق قیس آبادی)

ہر سنگ میں تو ہی ستم آرا تو نہیں ہے — ہر غنچۂ گل برق تجلی تو نہیں ہے
پیرہن ارزاں آئینہ خانہ تو نہیں ہے — ہر دیکھنے والوں میں تماشا تو نہیں ہے
اللہ رے یہ بارش انوار محبت — اے حسن تجھے واقعی دھوکا تو نہیں ہے
بے وجہ نہیں چہرے پہ حقائق میں حقیقت — جلوے ترے اس غم کو چھپاتا تو نہیں ہے
اخلاص کی باتیں تو سبھی کرتے ہیں لیکن — ہوتی یہ تشویش کہ دھوکا تو نہیں ہے
سچ ہے کہ بری چیز ہے مجبوری الفت — لیکن تو اس احساس کی دنیا تو نہیں ہے
چٹکی ہوئی سہمی ہوئی سنورے ہوئے گیسو — یہ رنگ ترا رنگ ترحم شعار تو نہیں ہے

یہ حسن بیاں داد تحقیق سخن آرا
خط فرد میں تری حسن کی دنیا تو نہیں ہے

ولولہ

کسی کے عہد شکن کا دل پر اثر نہیں ہوں — بری نظر سے میں دیکھا کیا دو عالم پر
کہاں کہاں پہ نہ پہنچی کے مشورہ دل کا — بتائیے میں ہی کے مشورہ پہ نظر بر سوں
شعار مہر کہوں مصلحت کا دشمن ہوں — فروغ کا نہ کروں گا زبان کو تر پر سوں
مری تقدیر چشم شوق کی تسکین ہے — نظر کے سامنے آئے نہ نظر پر سوں
کوئی آساں نہیں ہے وادیٔ الفت کی — دعائیں دو مجھے میں پیرتی ہوں عشق پر سوں
وہ بدنصیب کہ جو عشق سے نہیں کرتے — وہ میں ہوں جس پہ عنایت کی نظر پر سوں
خلق پہ جو جیتے ہیں تو میں بھی جیتا ہوں — نہیں تو ویرانیاں وہ چکی ہے مسافر پر سوں

دنیائے اسلام

عربی۔ ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص اہمیت کے)

استقلال شام!

وزیر خارجہ فرانس کی تصریحات

مستقبل قریب میں لبنان کی آزادی کا وعدہ

دفتر وزارت خارجہ فرانس میں شامی وفد جو پیرس کے صدر باشرف کی موجودگی میں استقلال شام کے معاہدہ پر دستخط ہوگئے معاہدہ کی تکمیل کے بعد وزارت خارجہ فرانس کے پریس سکشن کے افسر کی حیثیت سے واپس شام جائیں گے۔

دیر تک وہ مسیو بونیہ سے طلاق کرتے رہے جو اس وقت وہاں موجود تھے۔ مسیو بونیہ نے شامی وفد کے ارکان کو ہر ممکن طریقہ سے خوش کرنے کی کوشش کی۔

شام میں حسن آزادی

شامی وفد کی واپسی پر شام کی تمام آبادی نے بڑے جوش و خروش سے اس کا استقبال کیا۔ شاہراہوں پر جگہ جگہ فوجی دستے متعین تھے۔ شام کے تمام گرجوں میں وفد کی سلامتی کے لئے دعائیں مانگی گئیں۔ شام کے تمام مسلمان اور عیسائی اس بات پر خوش ہیں کہ فرانس نے شام کو آزادی دے دی ہے۔

ترکی آبناؤں کی آزادی اور اٹلی کا جارحانہ رویہ

ترکی آبناؤں پر جو بین الاقوامی پیچیدگیاں طاری ہیں ان کے متعلق جو معاہدہ حال ہی میں ترکی اور برطانیہ کے درمیان طے ہوا ہے اس کی تفصیلات ہم گذشتہ پرچہ میں شائع کر چکے ہیں۔ اب ترکی حکومت ان تمام اعتراضات کو رفع کرنے میں مصروف ہے جو اس معاہدہ کے متعلق اٹلی کی طرف سے کئے گئے تھے۔ ان اعتراضات کا ذکر ہم اپنے گذشتہ پرچہ میں کر چکے ہیں۔ اٹلی کی طرف سے ان اعتراضات کے پیش کئے جانے کی وجہ یہ تھی کہ اٹلی کو حبشہ کے معاملہ میں برطانیہ سے شکایت ہے اور وہ اس کا بدلہ برطانیہ کے دوست ملک ترکی سے لینا چاہتا ہے۔

جنیوا کی اطلاع ہے کہ مجلس اقوام کے اطالوی مندوب نے اس فیصلہ کے مقابلہ میں اپنی حکومت کی طرف سے پرزور احتجاج کیا ہے۔ اطالوی مندوب کی یہ رائے ہے کہ اس فیصلہ سے ترکی حکومت کو مونٹرو کا نفرنس کے فیصلہ سے اس کو جو اختیار حاصل ہوا تھا وہ اختیار حاصل ہو جاتا ہے۔ اس کے جواب میں ترکی حکومت کی طرف سے یہ کہا گیا ہے کہ مونٹرو کانفرنس میں ترکی آبناؤں کے متعلق جو معاہدہ ہوا تھا حکومت ہوا کو صرف یہ اختیار دیا گیا تھا کہ وہ جنگ کے زمانہ میں آبناؤں کو بند کر سکے۔ اس کی تفصیلات کا ذکر نہیں کیا گیا تھا۔

اس کے جواب میں ترکی حکومت نے یہ کہا ہے کہ مونٹرو کانفرنس کے تاریخی پس منظر کو دیکھتے ہوئے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ترکی حکومت کو آبناؤں کو بند کرنے کا اختیار حاصل ہو گیا ہے۔ اس کانفرنس کا مقصد صرف یہ تھا کہ ترکی حکومت کو آبناؤں کو بند کرنے کا اختیار دیا جائے۔ اس کانفرنس کا مقصد یہ نہیں تھا کہ ترکی حکومت کو آبناؤں کو بند کرنے کا اختیار دیا جائے۔

فلسطین کے بچوں نے برطانی فوج کو خوب احمق بنایا!

فوج کی سینکڑوں گولیاں ضائع کرادیں

اخبار الیعاد، کا نامہ نگار یروشلم سے لکھتا ہے کہ گول مال کرنے کی جو مثال فلسطین کی برطانی فوج نے پیش کی ہے اس کی مثال کم ہی ملتی ہے۔ یہ واقعہ ۲۲ ستمبر کا ہے۔ چند بچوں نے برطانی فوج کو احمق بنانے کی کوشش کی ہے۔ بچوں کو ضرورت ہوئی تھی کہ اپنا وقت گذارنے کے لئے کوئی کھیل ایجاد کریں۔ انہوں نے یہ کھیل ایجاد کیا کہ برطانی فوج کے سنتری کو چھیڑیں۔ اور اس کو گالیاں دیں۔ اس کھیل کے لئے بچوں کو بہت سے پتھروں کی ضرورت ہوئی۔ اس لئے وہ پتھروں کی تلاش میں نکلے۔ اتفاق سے ایک برطانی فوج کے دستہ کا وہاں پڑاؤ تھا۔ بچوں نے یہ خیال کیا کہ اس کے پاس بہت پتھر ہوں گے۔ اور یہ پتھروں کے وہاں انبار لگے ہوئے ہوں گے۔ بچوں کا یہ خیال غلط نکلا۔ وہاں پتھر نہیں تھے۔ بچوں نے جب یہ دیکھا کہ وہاں پتھر نہیں ہیں تو انہوں نے برطانی فوج کے سنتری کو گالیاں دینا شروع کر دیں۔ اس طرح بچوں نے برطانی فوج کو احمق بنایا اور ان کی سینکڑوں گولیوں کو ضائع کرا دیں۔

آٹھ سال کی عرب بچی کو بوم شہادت پلا دیا گیا

۵۰ سال کے بوڑھے سے لے کر ۸ سال کے بچوں پر تک بم برسائے گئے

سالہ عرب بچی جس کا نام ہیفا تھا شہید ہوگئی۔ اس کے ماں باپ اور بھائی بہن بھی اس بمباری میں زخمی ہوئے ہیں۔ ان کے مکان پر بھی بم گرائے گئے تھے۔ ہیفا کے والد کا بیان ہے کہ ہوائی جہاز نیچی پرواز کر رہے تھے۔ ان کے بم گرانے سے پہلے ہی ہیفا کے والد نے اپنے بچوں کو مکان سے باہر نکال لیا تھا۔ ہیفا کے والد کا بیان ہے کہ ہوائی جہاز نیچی پرواز کر رہے تھے۔ ان کے بم گرانے سے پہلے ہی ہیفا کے والد نے اپنے بچوں کو مکان سے باہر نکال لیا تھا۔

شاہ ایڈورڈ کی سیاحت ترکیہ

ترکی کی انہماک جمہوریت۔ "اقتدام و طن" کے مقالات

شاہ ایڈورڈ ہشتم کی سیاحت ترکی نے ترکی قوم کو بے حد متاثر کیا ہے۔ ترکی جرائد نے اس کے متعلق جو تذکرہ بھی تشریف آوری پر مخصوص مقالات اور مضامین شائع کئے تھے اور اس سیاحت کو تاریخ عالم کا ایک اہم واقعہ قرار دیا تھا۔ عام ترکی خیال یہ کا خیال ہے کہ اس سیاحت سے انگلستان اور ترکی کے دوستانہ تعلقات کو زیادت استحکام حاصل ہوگیا ہے۔ چنانچہ پیش مصطفیٰ جریدہ "جمہوریت" لکھتا ہے کہ "جنگ عظیم کے بعد انگلستان کی سیاحت کرنے کا ہر ترکی کے ساتھ استقبال کرتے ہیں اور ترکی قوم اس حقیقت پر یقین بھی رکھتی ہے۔ اس زیارت سے دو ان قوموں کا باہم محبت بند ہوگیا ہے۔ ترکی اور انگلستان کے تعلقات تو عہد نامہ سے قائم ہیں۔ لیکن یہ زیارت ان کی مستحکم بنیاد ہے۔ ترکی اور انگلستان کے تعلقات تو عہد نامہ سے قائم ہیں۔ لیکن یہ زیارت ان کی مستحکم بنیاد ہے۔ ترکی اور انگلستان کے تعلقات تو عہد نامہ سے قائم ہیں۔ لیکن یہ زیارت ان کی مستحکم بنیاد ہے۔ ترکی اور انگلستان کے تعلقات تو عہد نامہ سے قائم ہیں۔ لیکن یہ زیارت ان کی مستحکم بنیاد ہے۔

شاہ ایڈورڈ کی عرب پکی کو بوم شہادت پلا دیا گیا

۵۰ سال کے بوڑھے سے لے کر ۸ سال کے بچوں پر تک بم برسائے گئے

سالہ عرب بچی جس کا نام ہیفا تھا شہید ہوگئی۔ اس کے ماں باپ اور بھائی بہن بھی اس بمباری میں زخمی ہوئے ہیں۔ ان کے مکان پر بھی بم گرائے گئے تھے۔ ہیفا کے والد کا بیان ہے کہ ہوائی جہاز نیچی پرواز کر رہے تھے۔ ان کے بم گرانے سے پہلے ہی ہیفا کے والد نے اپنے بچوں کو مکان سے باہر نکال لیا تھا۔ ہیفا کے والد کا بیان ہے کہ ہوائی جہاز نیچی پرواز کر رہے تھے۔ ان کے بم گرانے سے پہلے ہی ہیفا کے والد نے اپنے بچوں کو مکان سے باہر نکال لیا تھا۔

صدر ٹرکی کانفرنس کو کمال پاشا کا ہدیہ

صدر ٹرکی کانفرنس جو پیرس کے ہوٹل کرائیلن میں منعقد ہوئی ہے اس کانفرنس کے صدر کمال پاشا نے ایک ہدیہ بھیجا ہے۔ یہ ہدیہ ایک ٹیلی فون ہے۔ یہ ٹیلی فون ایک ایسا آلہ ہے جس کے ذریعہ ایک شخص دوسرے شخص سے بات چیت کر سکتا ہے۔ یہ ٹیلی فون ایک ایسا آلہ ہے جس کے ذریعہ ایک شخص دوسرے شخص سے بات چیت کر سکتا ہے۔

Regd No L 1793.

The Aljamiat

No 23 | DELHI MONDAY 28th Sept. 1936. | PRICE ONE ANNA

ہم چشمے و ہمہ خیز حادثہ

تین شخاص ہلاک ۔ ۱۰ زخمی

مشہور ہوا باز کمپنی ہلاک ہوگیا

مانگ میں ماشہ ل نامنظور کردیا گیا

بے تصدیق بات پر شک ممکن ہے

Long Life Reform Pen Regd.

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و دینی کتابیں

الفاروق الاعظم

مرنے سے پہلے

خوب نامہ صدیقی

فاتحہ ناصری

کتاب التعویزات

بیویاں اور رانیاں

سیرت معاویہ

بہشتی زیور کامل

تمہارے پانچ کپڑے کیا ہیں

اسلامی سیاسیات

صابر بیبیاں

اوراد و وظائف

کفرستان کے تین ولی

بیگمات اودھ

حضرت ابوذر غفاری

شرح مثنوی مولانا روم

ہفت اولیاء

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۴ رجب المرجب ۱۳۵۵ ہجری

عبداللہ گاندھی اور ہندو جرائد

احتیاط و اعتدال کے فقدان کا افسوسناک مظاہرہ

اس میں کوئی پوشیدگی نہیں کہ ہندو کیلئے سلام کے مقابلہ میں شدید قدم ہی تھے گاندھی پر ہندو جرائد کا یہ غیر ذمہ دارانہ رویہ کسی طرح بھی قابل فہم نہیں کہ ہندوستان کی ہر جماعت اور ہر فرد کو اس کا حق حاصل ہے کہ وہ اپنے مذہبی و دینی شعائر کو بجا لائے اور اپنے مذہب کی تبلیغ کرے۔ اس کے لئے ہندو جرائد کا یہ طرز عمل کہ ہر مسلمان کو گاندھی کے قتل کا ذمہ دار قرار دیا جائے، کسی طرح بھی قابل تعریف نہیں ہے۔ ہندو جرائد کا یہ طرز عمل ہندو مسلم اتحاد کے لئے بہت ہی خطرناک ہے۔ ہندو جرائد کو اس بات کا احساس ہونا چاہیئے کہ ان کے اس طرز عمل سے ہندوستان کے مسلمانوں کے دلوں میں کیا جذبات پیدا ہوں گے۔ ہندو جرائد کو اس بات کا احساس ہونا چاہیئے کہ ان کے اس طرز عمل سے ہندوستان کے مسلمانوں کے دلوں میں کیا جذبات پیدا ہوں گے۔ ہندو جرائد کو اس بات کا احساس ہونا چاہیئے کہ ان کے اس طرز عمل سے ہندوستان کے مسلمانوں کے دلوں میں کیا جذبات پیدا ہوں گے۔

ہندو جرائد کو اس بات کا احساس ہونا چاہیئے کہ ان کے اس طرز عمل سے ہندوستان کے مسلمانوں کے دلوں میں کیا جذبات پیدا ہوں گے۔ ہندو جرائد کو اس بات کا احساس ہونا چاہیئے کہ ان کے اس طرز عمل سے ہندوستان کے مسلمانوں کے دلوں میں کیا جذبات پیدا ہوں گے۔ ہندو جرائد کو اس بات کا احساس ہونا چاہیئے کہ ان کے اس طرز عمل سے ہندوستان کے مسلمانوں کے دلوں میں کیا جذبات پیدا ہوں گے۔

برطانیہ کی عالم دہریہ

برطانیہ کے ارباب حل و عقد نے ایک ایسی سیاسی سوسائٹی کے قیام کی اجازت دے دی ہے جو علی الاعلان خدا کے وجود کا انکار کرتی ہے اور جس کا مقصد ہی یہ ہے کہ دنیا میں خدا کا نام و نشان باقی نہ رہے۔ اس سوسائٹی کا نام "عالم دہریہ" ہے۔ اس کے ممبروں کی تعداد ۱۵ ہزار ہے۔ اس کے ممبروں میں بڑے بڑے سائنس دان، فلاسفر اور ادیب شامل ہیں۔ اس کے ممبروں میں ایک ممبر ایسا بھی ہے جو اپنے آپ کو "خدا" کہتا ہے۔ اس کا نام ہکسلے ہے۔ اس کے ممبروں میں ایک ممبر ایسا بھی ہے جو اپنے آپ کو "خدا" کہتا ہے۔ اس کا نام ہکسلے ہے۔

مسلم کانفرنس کا المیہ

یہ دنیا شروع ہی سے مفاد پرستوں کی آماجگاہ رہی ہے۔ ہر شخص اپنی ذاتی خواہشات کے ساتھ ساتھ اپنے مفاد کو بھی پیش نظر رکھتا ہے۔ یہ ایک فطری بات ہے۔ اس میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ لیکن جب یہ مفاد پرستی اجتماعی مفاد کے خلاف ہو جائے تو یہ ایک بہت بڑا جرم بن جاتا ہے۔ اس جرم کا ارتکاب کرنے والے کو ہر شخص ملزم قرار دیتا ہے۔ اس جرم کا ارتکاب کرنے والے کو ہر شخص ملزم قرار دیتا ہے۔

مسلمانوں کی قدرت میں

مسلمان ایک شریف اور باخلاق قوم ہے۔ اس کا مذہب اور حیات اجتماعی تعلق ہے۔ یہ چیز اس کی فطرت میں داخل ہو چکی ہے کہ کوئی خیر کا کام اس کی مدد کے بغیر نہ ہو۔ اس کی اسی فطرت کا نتیجہ ہے کہ اس کی ہر جماعت اور ہر انجمن کا مقصد ہی یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے ارد گرد کے لوگوں کی مدد کرے۔ اس کی اسی فطرت کا نتیجہ ہے کہ اس کی ہر جماعت اور ہر انجمن کا مقصد ہی یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے ارد گرد کے لوگوں کی مدد کرے۔

مسلمانوں کی ذمہ داری

مسلمانوں کی ذمہ داری بہت بڑھ گئی ہے۔ اس کی ذمہ داری بہت بڑھ گئی ہے۔ اس کی ذمہ داری بہت بڑھ گئی ہے۔ اس کی ذمہ داری بہت بڑھ گئی ہے۔

مہاجرین ملایہ کو مدد اور ریلیف

ملایہ کے مہاجرین کی امداد کے متعلق جو اپیل ہندوستان کے مختلف حصوں میں کی گئی تھی اس کے جواب میں ہندوستان کے مختلف حصوں سے امداد کی رقوم آنی شروع ہو گئی ہیں۔ ان رقوم کی وصولی کے لئے ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے۔ اس کمیٹی کے ممبر مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ اس کمیٹی کے ممبر مقرر کر دیئے گئے ہیں۔

میعاد صدارت میں توسیع

آج کل کانگریس کے ذمہ داروں میں میعاد صدارت کی توسیع کا مسئلہ زیر بحث ہے۔ اور کانگریس کے ہر ممبر کی یہ خواہش ہے کہ وہ صدارت کی میعاد کو ایک سال کی بجائے تین سال کر دیا جائے۔ اس سلسلہ میں کانگریس کے ذہین لوگوں کا خیال ہے کہ اس سے کانگریس کی تنظیم میں بہت مدد ملے گی۔ اس سلسلہ میں کانگریس کے ذہین لوگوں کا خیال ہے کہ اس سے کانگریس کی تنظیم میں بہت مدد ملے گی۔

موج در موج

اسمبلی میں شریعت بل

اسلام اور اسلامی قانون کے دشمن جس طرح بھی ہو سکے اسلام کے ایک ایک شعبہ کو برباد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کی یہ کوشش کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اسلام کا قانون ایک ایسا قانون ہے جو کہ ہر زمانہ میں ہر ملک میں ہر قوم کے لئے یکساں طور پر قابل عمل ہے۔ اسلام کا قانون ایک ایسا قانون ہے جو کہ ہر زمانہ میں ہر ملک میں ہر قوم کے لئے یکساں طور پر قابل عمل ہے۔

مولانا شہید عبیداللہ سندھی

انہوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ ہندوستان سے باہر گزارا۔ وہ ۱۹۱۵ء میں ہندوستان سے باہر گئے تھے۔ وہ ۱۹۱۵ء میں ہندوستان سے باہر گئے تھے۔ وہ ۱۹۱۵ء میں ہندوستان سے باہر گئے تھے۔ وہ ۱۹۱۵ء میں ہندوستان سے باہر گئے تھے۔

"پرتاپ" کی ہرزہ سرائی

مولانا احمد سعید صاحب کا قومیت علماء بننے کے کوئی ایسا رویہ کے متعلق بیان میں نے تقریر کی تھی اسے بڑھ کر کہ بات شروع ہو گئی ہے۔ اور اس نے اپنی ایک اسکیم کو پیش کر دیا ہے۔ اور اس کی وجہ سے بات چیت شروع ہو گئی ہے۔ اور اس کی وجہ سے بات چیت شروع ہو گئی ہے۔

اسمبلی میں شریعت بل

اسلام اور اسلامی قانون کے دشمن جس طرح بھی ہو سکے اسلام کے ایک ایک شعبہ کو برباد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کی یہ کوشش کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اسلام کا قانون ایک ایسا قانون ہے جو کہ ہر زمانہ میں ہر ملک میں ہر قوم کے لئے یکساں طور پر قابل عمل ہے۔ اسلام کا قانون ایک ایسا قانون ہے جو کہ ہر زمانہ میں ہر ملک میں ہر قوم کے لئے یکساں طور پر قابل عمل ہے۔

مباحث شام روز

معاشہ انقلاب کی توبہ

محترم معاشہ انقلاب۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بھاری اپنی تقریر کرنے کا سلسلہ میں یوم فتح نقشہ فرمائی تھی اور اس فرمائی، چوٹ پڑا عقاد کر کے وہ اپنے سے اپنے اس کا تم اپنے اس کا تم اپنے اس کا تم

آئینۂ افکار

فلسطین کا مستقبل

[illegible] کی مشکلات [illegible] فلسطین کی اخلاقی حیثیت بہت پست [illegible] ہے اور اس کی [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

مسلم لیگ کا مقصد آئندہ ۳۰ سال میں مسلمانوں کو منظم کرنا ہے

اسلامیہ ہال اسکول شملہ میں مسٹر جناح کی حقائق افروز تقریر

شملہ ۲ ستمبر۔ آج شام کو یہاں ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس میں مسٹر جناح نے ہندوستان کے موجودہ حالات پر روشنی ڈالی۔ جلسہ کا انتظام آل انڈیا مسلم لیگ کی شملہ برانچ نے کیا تھا۔ اسلامیہ ہال اسکول میں جو شام کو مسلمانوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ جلسہ کی صدارت کے فرائض نواب محمد اسماعیل خاں صاحب نے انجام دیئے۔ مسٹر جناح نے تقریر شروع کرنے سے پہلے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ یہاں مسلمانوں کی تعداد بہت کم ہے۔ اس لئے میں نے سوچا کہ یہاں تقریر کرنے کا کیا فائدہ ہے۔ لیکن جب میں نے دیکھا کہ اتنی بڑی تعداد میں مسلمان جمع ہیں تو میں نے اپنا ارادہ بدل دیا۔ اس کے بعد مسٹر جناح نے کہا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو اس وقت بہت سی مشکلات کا سامنا ہے۔ ان مشکلات کا مقابلہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ مسلمان ایک مضبوط جماعت بن جائیں اور اگر کوئی ایسی جماعت ہے جس کے ذریعہ مسلمانوں کو منظم کیا جا سکتا ہے تو وہ مسلم لیگ ہے۔ مسلم لیگ کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کو منظم کرے۔ مسلم لیگ کا مقصد ہندوستان کی آزادی کا حصول ہے۔ مسلم لیگ کا مقصد ہندوستان میں ایک ایسی حکومت کا قیام ہے جس میں مسلمانوں کو ان کا جائز حق ملے۔ مسلم لیگ کا مقصد ہندوستان کی دوسری قوموں کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنا ہے۔ مسلم لیگ کا مقصد ہندوستان کی آزادی کے لئے کوشش کرنا ہے۔ مسلم لیگ کا مقصد ہندوستان کی سالمیت کو قائم رکھنا ہے۔ مسلم لیگ کا مقصد ہندوستان کی ترقی کے لئے کوشش کرنا ہے۔ مسلم لیگ کا مقصد ہندوستان کی بہتری کے لئے کوشش کرنا ہے۔ مسلم لیگ کا مقصد ہندوستان کی خوشحالی کے لئے کوشش کر

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت انگیز ڈرامے دکھانے والی دواء "مسمریزم"

سوسائٹی کے ممبران کو مفت دی جائے گی

بورسل مسمریزم ہاؤس
PANCHPOTA (Borisal)

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

مسلمانوں کا واحد سیاسی ادارہ

آل انڈیا مسلم لیگ اپنے معجزات متعددہ میں اس کا پارلیمنٹری بورڈ اس وقت مسلمانوں کی زبردست خدمت انجام دے رہا ہے، اور آئندہ انتخابات میں ہر رائے ماٹر کی صحیح نمائندگی کے لئے میدان عمل میں آچکا ہے۔ اگر آپ نے اس کا بنی تسمہ اب تک نہیں پڑھا تو آج ہی منگوا بھیجئے

صفحات ہمارے پاس موجود ہیں۔ اس کی تعریف ضروری ہو جائے گا۔ اگر آپ نے اس کا بنی تسمہ اب تک نہیں پڑھا تو آج ہی منگوا بھیجئے

(آپکا خادم۔ سکریٹری مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ۔ یو۔پی۔ لکھنؤ)

انجمن احرار الاسلام ایماری کراچی کی امداد کیلئے

دیندار مسلمانوں سے ایک خاص اپیل

کراچی کے فدایان ملت کی لیاری کو اور ترمیم میں انجمن احرار الاسلام کے کارکن نہایت کامیابی و خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام دے رہی ہے ان کی تبلیغی و سرگرمی میں ایک نوٹی در سراحرار الاسلام کے نام سے شائع ہوا ہے تمام ہے جس میں مسلمانوں کے سامنے ہمارے اکابر کی قربانیوں کی تاریخ دی جاتی ہے تاکہ اطمینان زائرین قربانی صحیح طریقہ اس میں تعلیم حاصل کر سکیں۔ انجمن موصوفہ کے ماتحت دس سال سے ایک مڈل درسہ چل رہا ہے جس میں قرآن پاک کی تفسیر حدیث فقہ وغیرہ علوم دینیہ کی تعلیم دی جارہی ہے۔ طلبہ کے لئے وظیفے مقرر ہیں۔ اور کتب خانہ اور اخبارات کتب کا انتظام بھی انجمن کے ذمہ ہے۔ یہ کتاب اور اخبارات طلبہ کے علاوہ عام مسلمانوں کے لئے بھی مفید ہیں۔ علاوہ ازیں رد و ملحدین کے لئے پندرہ روزہ تبلیغی لٹریچر کو دیکھ کر ان کے لئے چند کتبیہ مدارس انجمن کی طرف سے کھولے ہوئے ہیں جہاں دن کو حلال روزی کمانے والے افراد رات کو آکر تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

انجمن کے ذریعہ تعلیم سے ایسے تم یافتگان نام کو دیکھ کر اگر چہ ہر دوست و مسلم نواز مسلمان دل میں مسرور ہوتا ہے۔ مگر ساتھ ہی دست افسوس ملتا ہے کہ ہائے اسلامی درد سے اپنا دست اور دل کیوں خالی ہے۔ اس تاریک عصر کے چند خوش نصیب مسلمان ہی ہیں جو اپنے کو اسلام کے لئے وقف کر چکے ہیں۔ ہر ایک کی کمائی سے انجمن کے ان مدارس کو ترقی دینے میں کمال تیار ہے کام کر چکا ہا ہا ہا ہا کرتے ہیں تاہم تعلیم کے مصارف نادار طلبہ کا اضافہ طلبائے قوی درسہ کے لئے ضروریات و کتاب کے لئے ہر سال کوئی نہ کوئی رقم کی ضرورت ہوتی ہے اس قدر طریقہ لئے ہیں کہ موجودہ آمدنی انجمن کے روز افزوں اخراجات کی کفالت نہیں کر سکتی ہے لئے انجمن کو پھر بھی کی ہے کہ ہندوستان کے ان صاحب ثروت و دیندار مسلمانوں سے دردانہ التماس کرے جو سینوں میں ایک دل اور دل میں سچا درد رکھتے ہیں کہ وہ اپنے فتوری اسلام کی بقاء کے لئے انجمن کی مالی امداد فرمائیں۔

ہذا اگر کسی صاحب ثروت کے دل میں اس کار خیر کا خیال پیدا ہو تو وہ براہ راست انجمن کے سکریٹری کراچی سے خط و کتابت کر لیں۔

(دستخط) محمد عبد الواحد سکریٹری انجمن احرار الاسلام لیاری۔ کراچی

مسلمانان اجمیر کا زبردست اجتماع

اسران آگرہ کی بیمی در نمازیاں

اجمیر میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں بندوستانی کے ہزاروں مسلمان شریک ہوئے۔ جلسہ میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں بندوستانی کے ہزاروں مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں مولانا عبدالقادر صاحب بدایونی نے مفصل حالات بیان کئے۔ جلسہ میں مولانا عبدالقادر صاحب بدایونی نے مفصل حالات بیان کئے۔ اجمیر شریف میں ایک بڑا جلسہ ہوا۔ جلسہ کی صدارت خواجہ حسن نظامی صاحب نے کی۔ اجمیر شریف میں ایک بڑا جلسہ ہوا۔ جلسہ کی صدارت خواجہ حسن نظامی صاحب نے کی۔

"مسلمانان بندوستان جلسہ کے صدر اکرم صاحب سیتاپوری سیکرٹری انجمن اسلامیہ اجمیر نے بیان کیا کہ آگرہ کے مسلمانوں پر جو مظالم ہوئے ہیں ان کی تلافی کے لئے ہمیں ۵ روپیہ فی کس کی ضمانت کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنا ہے۔ اور مسٹر صاحب آگرہ کو واپس بلانا ہے۔ سر سٹینلے رید صاحب کے خلاف اظہار نفرت کرنا ہے۔ ہندوستان کی تمام انجمنوں کو اس تحریک میں شریک ہونا چاہئے۔ ہمارے ہندو بھائیوں کو بھی اس تحریک میں شریک ہونا چاہئے۔ ہمارے ہندو بھائیوں کو بھی اس تحریک میں شریک ہونا چاہئے۔

"اگر ہم چاہتوں میں تبلیغ کرنے کے مسلمانوں پابندی ۵ روپیہ کی ضمانت کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنا ہے۔ اور مسٹر صاحب آگرہ کو واپس بلانا ہے۔ سر سٹینلے رید صاحب کے خلاف اظہار نفرت کرنا ہے۔ ہمارے ہندو بھائیوں کو بھی اس تحریک میں شریک ہونا چاہئے۔

نہٹھوریں یوم مدح صحابہ

مدرسہ جامع مسجد نہٹھور میں بتاریخ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ بروز جمعہ بعد نماز جمعہ ظہر ایک بڑا جلسہ ہوا۔ جلسہ کی صدارت مولانا حافظ محمد عبدالرحمن صاحب نہٹھوری نے کی۔ جلسہ میں ایک بڑا جلسہ ہوا۔ جلسہ کی صدارت مولانا حافظ محمد عبدالرحمن صاحب نہٹھوری نے کی۔ جلسہ میں ایک بڑا جلسہ ہوا۔ جلسہ کی صدارت مولانا حافظ محمد عبدالرحمن صاحب نہٹھوری نے کی۔ جلسہ میں ایک بڑا جلسہ ہوا۔ جلسہ کی صدارت مولانا حافظ محمد عبدالرحمن صاحب نہٹھوری نے کی۔

خون

کی خرابی سے پیدا ہونے والی ہر بیماری کیلئے مصفی ایک الہامی دوا ہے جسکو ہندوستانی دواخانہ دہلی نے

تار کا پتہ: میڈی سنٹر دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۰۰

ایک خلاصہ (ایکسٹریکٹ) کی شکل میں پیش کیا ہے۔ ایک شیشی (پانچ تولہ (دو ونس) ایکسٹریکٹ ہے جس سے پیمانہ خوراکوں کے نشان لگے ہوئے ہیں اور ایک خوبصورت بکس میں پیک ہے قیمت صرف آٹھ آنے صرف

مگر خیال رہے

ایک شیشی کی فرمائش بیکار ہے جب تک خون کی اصلاح جاری نہیں ہوتی کم از کم پانچ شیشیاں طلب کیجئے جو ایک ماہ کیلئے کافی ہیں، مندرجہ ذیل امراض کی

سرکوبی

خوب کرتی ہے۔ سوداوی بلغمی بھیتجب جسم کے سیاہ و ریح الگیرو بہا، بواسیر ناسور، ناسیہ، خشک اسہال، برص و سفید داغ اجذام، کوڑھ، اوق النساء، ناسور، حمی دق، پھیپھڑوں کا ورم، پلکوں کا گرنا، اندھی، آنکھ کی بیماریاں، ہر قسم کے زخم، ہر قسم کے پھوڑے، پھنسیاں، ہر قسم کے بخار، ہر قسم کے درد، ہر قسم کے سوزاک، ہر قسم کے دماغی امراض، ہر قسم کے دل کی بیماریاں، ہر قسم کے جگر کی بیماریاں، ہر قسم کے گردہ کی بیماریاں، ہر قسم کے مثانہ کی بیماریاں، ہر قسم کے خون کی بیماریاں، ہر قسم کے پیٹ کی بیماریاں، ہر قسم کے آنتوں کی بیماریاں، ہر قسم کے معدہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی — ٹیلیفون نمبر ۵۲۴۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاسمی

مدیر
مولانا نورالدین بہاری

جلد (۲۴) | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۱۸ رجب المرجب ۱۳۵۵ھ مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۵

دنیائے اسلام

عربی۔ ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

ترک نوجوانوں کے زندہ اور روشن کارنامے

ترکی فوج کو ستر ہوائی جہازوں کا ہدیہ

مزدوروں، سلازموں اور عورتوں کا جوش و خروش

ترکی نوجوانوں اور نوجوانوں کے درمیان ایک عجیب قسم کا مقابلہ ہو رہا ہے اور ہر جگہ سے ترکی قوم اور اس کی ترقی کی روح پھونکی جا رہی ہے۔ وہ تاریخی نہیں جو قوم قوموں کی زندگی کا تماشہ دیکھ رہی ہے اور ہر ایک ترکی کے دل میں ترکی کی ترقی اور عظمت کا خیال ہے۔ ترکی نوجوان مسلمان ہیں اور ان کا ایمان ہے کہ جو قوم اپنی ترقی کی کوشش نہیں کرتی وہ ذلیل و خوار ہو کر رہتی ہے۔ ترکی نوجوانوں کی یہ کوشش اور یہ جوش و خروش دیکھ کر ہر ایک ترکی کا دل باغ باغ ہو رہا ہے۔ ہر ایک ترکی کی یہ خواہش ہے کہ وہ ترکی کی ترقی کے لئے کچھ نہ کچھ کرے۔ اسی خواہش کا نتیجہ ہے کہ ترکی کے مزدور، سلازمین اور عورتیں بھی اپنی اپنی حیثیت کے موافق ترکی کی ترقی کے لئے کوشاں ہیں۔ ترکی کے مزدوروں نے ترکی کی ترقی کے لئے ایک ہوائی جہاز کا ہدیہ دینا طے کیا ہے۔ اس کے لئے ترکی کے مزدوروں نے ۱۵ ہزار لیرہ جمع کر لئے ہیں۔ ترکی کے سلازمین نے بھی ۱۵ ہزار لیرہ جمع کر لئے ہیں۔ ترکی کی عورتوں نے بھی ۱۵ ہزار لیرہ جمع کر لئے ہیں۔ اس طرح ۴۵ ہزار لیرہ جمع ہو گئے ہیں۔ ان روپوں سے ترکی کی عورتیں ۱۰ ہوائی جہاز خریدیں گی۔ ان جہازوں پر ترکی عورتوں کے نام لکھے جائیں گے۔ ترکی کی عورتوں کی یہ کوشش بہت ہی قابل تعریف ہے۔ ترکی کی عورتیں اس طرح اپنے ملک کی خدمت کر رہی ہیں۔ ترکی کے سلازمین نے بھی ۱۵ ہزار لیرہ جمع کر لئے ہیں۔ ان روپوں سے ترکی کے سلازمین ۱۰ ہوائی جہاز خریدیں گے۔ ان جہازوں پر ترکی سلازمین کے نام لکھے جائیں گے۔ ترکی کے مزدوروں نے ۱۵ ہزار لیرہ جمع کر لئے ہیں۔ ان روپوں سے ترکی کے مزدور ۱۰ ہوائی جہاز خریدیں گے۔ ان جہازوں پر ترکی مزدوروں کے نام لکھے جائیں گے۔ ترکی کے مزدوروں کی یہ کوشش بہت ہی قابل تعریف ہے۔ ترکی کے مزدور اس طرح اپنے ملک کی خدمت کر رہے ہیں۔ ترکی کے مزدوروں نے ۱۵ ہزار لیرہ جمع کر لئے ہیں۔ ان روپوں سے ترکی کے مزدور ۱۰ ہوائی جہاز خریدیں گے۔ ان جہازوں پر ترکی مزدوروں کے نام لکھے جائیں گے۔ ترکی کے مزدوروں کی یہ کوشش بہت ہی قابل تعریف ہے۔ ترکی کے مزدور اس طرح اپنے ملک کی خدمت کر رہے ہیں۔

عدن کے قریب برطانی طیاروں کی پُرتز

قبائل کو بمباری کی دھمکی

"اصلاح" کا نامہ نگار یمن عدن طلاع دیتا ہے کہ عدن کے قریب شہر حوان پر جو یمان کے زیر حمایت ہے برطانی طیاروں نے بمباری کی۔ دو بمبر ہوائی جہاز حوان کے قریب اترے۔ ان کے کمانڈر افسر نے قبائل کے سرداروں کو دھمکی دی کہ اگر انہوں نے قبائل کو عدن کے علاقہ میں لوٹ مار سے نہ روکا تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس پر قبائل کے سرداروں نے جواب دیا کہ ہم قبائل کو نہیں روک سکتے۔ اس پر برطانی افسر نے کہا کہ اگر ایسا ہے تو ہم حوان پر بمباری کریں گے۔ اس پر قبائل کے سرداروں نے کہا کہ ہم بھی تیار ہیں۔ اس پر برطانی افسر نے کہا کہ ہم تین دن تک بمباری کریں گے۔ اس کے بعد ہم حوان پر حملہ

جمعیت دہلی

یوم دوشنبہ ۸ رجب المرجب ۱۳۵۵ھ

معاملات فلسطین پر نائب الحکومت کا بیان

الفاظ کا ڈھیر غلط بیانی کا مرقع اور خواب آور معجون

آل انڈیا مسلم لیگ کانفرنس

مسلمانان ہند کے سیاسی نکات

مسلمانان ہند سے چند سوالات

ترکی کے لئے خطرہ

مباحث امروز

تشہیر

ریسوے ملازمین کی کانفرنس

انتقادات

اسلامیات

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

استقبالیہ کمیٹی آل انڈیا فلسطین کانفرنس کا جلاس

مزید ارکان کا اضافہ اور مختلف سب کمیٹیوں کی ترتیب و تشکیل

۲۸ ستمبر شام کو بوقت ۷ بجے مقام جلسہ بندیں انتظامیہ کمیٹی آل انڈیا فلسطین کانفرنس حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی میں مندرجہ ذیل حضرات کی تشریف آوری ہوئی۔

مولوی محمد یوسف صاحب۔ بیگ محمد حسین صاحب۔ حاجی شرف الدین صاحب۔ حاجی صدر الدین صاحب۔ حاجی افتخار الدین صاحب حاجی عبد الدین صاحب بزکش شیخ محمد یعقوب صاحب باتی۔ مولوی عتیق الرحمٰن صاحب۔ مجید خان صاحب۔ حاجی نثار احمد صاحب۔ سید محمد الدین صاحب تاجر۔ نواب تجمل حسین صاحب وکیل۔ ولی الدین صاحب وکیل۔ ارسلان مولوی فخر الحسن صاحب۔ شیخ عبد الستار صاحب چیمبر۔ سید ضیاء الرحمٰن صاحب۔ حسرتی ادیب الرشید صاحب عباسی مولانا۔ کفایت اللہ صاحب۔ خواجہ انور الحق صاحب۔ عبد الحمان صاحب۔ حاجی نذیر الدین صاحب۔ محمد رشید الدین صاحب وکیل۔ مولانا احمد سعید صاحب۔ مولوی سجاد حسین صاحب۔ ساسٹر بلال الدین صاحب زبیری۔ سید محمد عبقری صاحب۔ عبد الرشید صاحب۔

مزید ممبران

حسب ذیل ممبران کی تجویز میں نئے اسمائے گرامی کا اضافہ فرمایا۔ بیگ محمد حسین صاحب بیرسٹر ایٹ لا۔ شیخ محمد یعقوب صاحب باتی۔ حاجی عبد الدین صاحب۔ حاجی نذیر الدین صاحب۔ سید ضیاء الرحمٰن صاحب۔

ورکنگ کمیٹی

مولانا احمد سعید صاحب کی تجویز اور مولانا عبد الماجد صاحب کی تائید سے مندرجہ ذیل حضرات کی ورکنگ کمیٹی کے لئے منتخب کئے گئے۔

نواب تجمل حسین صاحب وکیل بابو وحید الدین صاحب سید ضیاء الرحمٰن صاحب وکیل۔ حاجی نثار احمد صاحب وکیل۔ حاجی شرف الدین صاحب۔ ساسٹر بلال الدین صاحب زبیری۔ حاجی صدر الدین صاحب۔ حاجی فضل الدین صاحب لیس والے۔ حاجی شرف الدین صاحب۔

یہ جملہ ۱۱ اشخاص کمیٹی کے تعداد ۲۱ تک پہونچانے کے لئے مزید ممبران کا انتخاب کر لیا جائے۔

پریس کمیٹی

مولانا عبد الماجد صاحب کی تجویز اور مولانا احمد سعید صاحب کی تائید سے حضرات ذیل کی ایک پریس و پبلسٹی کمیٹی کا انتخاب ہوا۔

سید محمد عقبری صاحب ایڈیٹر مرکز۔ ساسٹر بلال الدین صاحب زبیری ایڈیٹر انصاری۔ سید فخر الدین صاحب نائب پریسیڈنٹ ایڈیٹر الجمعیۃ۔ مولانا عتیق الرحمٰن صاحب۔ مولانا سجاد حسین صاحب۔ مدیر تجرید۔ اس کمیٹی کا کنوینر صاحب کو مقرر کیا گیا۔

بنگال کمیٹی

ساسٹر بلال الدین صاحب زبیری کی تجویز اور سید محمد عبقری صاحب کی تائید سے حسب ذیل ارکان کی ایک بنگال کمیٹی کا انتخاب ہوا۔

حاجی نذیر الدین صاحب ٹھیکیدار۔ حافظ عبد الوحید صاحب ٹھیکیدار۔ حافظ توفیق صاحب ٹھیکیدار۔ نواب نذیر الدین صاحب۔ حاجی عبد الرشید صاحب سوداگر کرمگنج۔ اس کمیٹی کے کنوینر حاجی عبد الرشید صاحب مقرر کئے گئے۔

اس کے بعد مولانا عبد الماجد صاحب کی تجویز اور مولانا سجاد حسین صاحب کی تائید سے ۱۵ ممبران کی ایک کمیٹی بغرض تشکیل مجلس عاملہ تشکیل کمیٹی کے کنوینر مولانا سجاد حسین صاحب مقرر کئے گئے۔

اس کمیٹی کی پہلی میٹنگ ۲۹ ستمبر کو ۱۰ بجے دن کو ہوگی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس میٹنگ میں مجلس عاملہ کی تشکیل کے علاوہ کانفرنس کے پروگرام پر بھی غور کیا جائے گا۔

(بقیہ صفحہ علماء ہند دہلی)

آئینہ افکار

اتحاد فکر و عمل

کسی قوم کی ترقی کا راز اس کے افراد کی فکری ہم آہنگی میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ جب تک قوم کے مختلف طبقے ایک مشترکہ نصب العین کے گرد جمع نہ ہوں، ان کی کوششیں منتشر شعاعوں کی طرح بے اثر رہتی ہیں۔ اتحاد فکر کا مطلب یہ نہیں کہ سب لوگ ایک ہی رائے کے غلام بن جائیں، بلکہ یہ ہے کہ اختلاف کے باوجود ان کے دل ایک بڑے مقصد کے لیے دھڑکیں۔ یہی وہ نکتہ ہے جسے ہماری موجودہ قیادت سب سے زیادہ نظر انداز کر رہی ہے۔

ہر شخص اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانے پر تلا ہوا ہے۔ کوئی اخبار نکال رہا ہے، کوئی تنظیم بنا رہا ہے، کوئی جلسے کر رہا ہے، مگر ان سب کوششوں کا نتیجہ صرف انتشار ہے۔ ہر آواز دوسری آواز کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے، اور ہر ادارہ دوسرے ادارے کو اپنا حریف سمجھ رہا ہے۔ اس صورتحال میں قوم کی توانائیاں ضائع ہو رہی ہیں، اور دشمن ہمارے اس داخلی خلفشار سے پورا فائدہ اٹھا رہا ہے۔

اتحاد فکر کا پہلا قدم یہ ہے کہ ہم اپنے اندر برداشت پیدا کریں۔ ہمیں یہ ماننا ہوگا کہ ہر شخص کو اپنی رائے کے اظہار کا حق ہے، لیکن کسی کی رائے کو زبردستی مسلط کرنے کا حق کسی کو نہیں۔ جب تک ہم مکالمے کی جگہ مناظرے کو، اور تعاون کی جگہ مقابلے کو ترجیح دیتے رہیں گے، اتحاد ایک خواب ہی رہے گا۔

دوسرا قدم یہ ہے کہ ہم اپنی صفوں میں موجود ان عناصر کی حوصلہ شکنی کریں جو ہر وقت دوسروں پر کیچڑ اچھالنے میں مصروف ہیں۔ ایسے لوگ قوم کے سب سے بڑے دشمن ہیں، کیونکہ وہ اس کی اجتماعی قوت کو اندر سے کھوکھلا کر رہے ہیں۔ ہر ایسے شخص کا سماجی بائیکاٹ ہونا چاہیے، خواہ وہ کتنا ہی بڑا لیڈر یا عالم کیوں نہ ہو۔

تیسرا قدم یہ ہے کہ ہم اپنے مشترکہ دشمن کو پہچانیں۔ ہمارا دشمن کوئی اور نہیں، وہ جہالت، غربت اور بے عملی ہے جو ہمارے معاشرے کو گھن کی طرح کھا رہی ہے۔ جب تک ہم اپنی توانائیاں ان بنیادی مسائل پر مرکوز نہیں کریں گے، ہم ایک دوسرے کے ہاتھوں ہی برباد ہوتے رہیں گے۔

آخر میں، میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اتحاد کوئی ایسی چیز نہیں جو کسی ایک دن میں حاصل ہو جائے۔ یہ ایک مسلسل جدوجہد ہے، ایک طویل سفر ہے۔ اس کے لیے صبر، حکمت اور ایثار کی ضرورت ہے۔ لیکن اگر ہم نے آج یہ سفر شروع نہ کیا تو کل ہماری آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ وقت ہمارے ہاتھ سے تیزی سے نکل رہا ہے، اور ہمیں اب فیصلہ کرنا ہوگا کہ ہم تاریخ کا حصہ بننا چاہتے ہیں یا تماشائی۔

پیغام جاپان

جاپان سے ایک تار کے ذریعہ اطلاع ملی ہے کہ ہمارے ایک مخلص دوست اور جاپان کے مشہور مسلمان تاجر حاجی عبد الغفور صاحب کا ۲۶ ستمبر کو انتقال ہو گیا۔ مرحوم کو اسلام سے بڑا عشق تھا۔ وہ اپنی تجارت کے سلسلہ میں کئی بار ہندوستان آئے تھے۔ ان کی وفات سے جاپان میں اسلام کا ایک بڑا ستون گر گیا ہے۔ ہم ان کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

برطانیہ پر ہندوستانی آوازکا اثر

اکیسویں صدی کی ابتدا میں ہندوستان کی آواز کا اثر برطانیہ پر کیا ہوگا، اس کا اندازہ اس سے لگائیے کہ ۲۰۰۱ء میں برطانیہ کی ۱۰ فیصد آبادی ہندوستانی نژاد تھی۔ ۲۰۱۱ء میں یہ تعداد بڑھ کر ۱۵ فیصد ہو گئی۔ ۲۰۲۱ء میں ۲۰ فیصد ہو گئی۔ ۲۰۳۱ء میں ۲۵ فیصد ہو گئی۔ ۲۰۴۱ء میں ۳۰ فیصد ہو گئی۔ ۲۰۵۱ء میں ۳۵ فیصد ہو گئی۔ ۲۰۶۱ء میں ۴۰ فیصد ہو گئی۔ ۲۰۷۱ء میں ۴۵ فیصد ہو گئی۔ ۲۰۸۱ء میں ۵۰ فیصد ہو گئی۔ ۲۰۹۱ء میں ۵۵ فیصد ہو گئی۔ ۲۱۰۱ء میں ۶۰ فیصد ہو گئی۔ ۲۱۱۱ء میں ۶۵ فیصد ہو گئی۔ ۲۱۲۱ء میں ۷۰ فیصد ہو گئی۔ ۲۱۳۱ء میں ۷۵ فیصد ہو گئی۔ ۲۱۴۱ء میں ۸۰ فیصد ہو گئی۔ ۲۱۵۱ء میں ۸۵ فیصد ہو گئی۔ ۲۱۶۱ء میں ۹۰ فیصد ہو گئی۔ ۲۱۷۱ء میں ۹۵ فیصد ہو گئی۔ ۲۱۸۱ء میں ۱۰۰ فیصد ہو گئی۔

ایجنٹ گورنر جنرل

ہمارے ایجنٹ گورنر جنرل نے کل ہمارے دفتر کا دورہ کیا۔ ہمارے دفتر کی کارکردگی میں انہوں نے کوئی خاص دلچسپی نہیں لی۔ انہوں نے صرف اتنا پوچھا کہ ہمارے دفتر کا خرچ کیسے چلتا ہے۔ ہم نے بتایا کہ ہمارے دفتر کا خرچ ہمارے قارئین کے چندے سے چلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو بہت اچھا ہے۔ ہم نے کہا کہ ہمارے دفتر کا خرچ بہت معمولی ہے۔ ہمارے دفتر کا ماہانہ خرچ صرف ۱۰۰ روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو بہت کم ہے۔ ہم نے کہا کہ ہمارے دفتر کا خرچ کم ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے دفتر میں صرف ۲ آدمی کام کرتے ہیں۔ ایک ایڈیٹر اور ایک کلرک۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو بہت اچھا ہے۔ ہم نے کہا کہ ہمارے دفتر کا خرچ ہمارے قارئین کے چندے سے چلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو بہت اچھا ہے۔ ہم نے کہا کہ ہمارے دفتر کا خرچ ہمارے قارئین کے چندے سے چلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو بہت اچھا ہے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں:

زید نے اپنے بڑے بھائی کے بعد اس کی بیوہ کو نکاح میں لے لیا اور اس سے دو لڑکے پیدا ہوئے۔ زید کا انتقال ہو گیا۔ اب زید کے بھائی کا لڑکا جو اس کی بیوہ کا سوتیلا لڑکا ہے، اس کی بیوہ سے نکاح کرنا چاہتا ہے۔ کیا شرعاً ایسا نکاح جائز ہے؟

المستفتی: عبد الرحمٰن، مراد آباد

الجواب

صورت مسئولہ میں زید کے بھائی کا لڑکا اس کی بیوہ سے نکاح کر سکتا ہے۔ شرعاً اس میں کوئی ممانعت نہیں ہے۔

کتبہ: محمد عتیق الرحمٰن عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ عبد الرب، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل سوال کے بارے میں:

زید نے اپنے بڑے بھائی کے بعد اس کی بیوہ سے نکاح کر لیا۔ زید کا انتقال ہو گیا۔ اب زید کے بھائی کا لڑکا اس کی بیوہ سے نکاح کرنا چاہتا ہے۔ کیا شرعاً ایسا نکاح جائز ہے؟

المستفتی: عبد الرحمٰن، مراد آباد

الجواب

صورت مسئولہ میں زید کے بھائی کا لڑکا اس کی بیوہ سے نکاح کر سکتا ہے۔ شرعاً اس میں کوئی ممانعت نہیں ہے۔

کتبہ: محمد عتیق الرحمٰن عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ عبد الرب، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں:

ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ عدت کے بعد اس کی بیوی نے دوسرا نکاح کر لیا۔ اب پہلا شوہر اس کو واپس لینا چاہتا ہے۔ کیا شرعاً ایسا نکاح جائز ہے؟

المستفتی: عبد الرحمٰن، مراد آباد

الجواب

صورت مسئولہ میں پہلا شوہر اس کو واپس لینا چاہتا ہے۔ شرعاً اس میں کوئی ممانعت نہیں ہے۔

کتبہ: محمد عتیق الرحمٰن عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ عبد الرب، دہلی

آج کی خبریں

مظالم فلسطین کے خلاف مسلمانان دہلی کا احتجاج

فلسطین کی آزادی کو تسلیم کرنے اور ہجرت یہودکو روکنے کا زبردست مطالبہ

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی دردانگیز تقریر

دہلی ۲۸ ستمبر (نامہ نگار) آج شام کو ۵ بجے مقام جامع مسجد دہلی میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مظالم فلسطین کے خلاف احتجاج کیا گیا۔

جناب صدر نے اپنی افتتاحی تقریر میں نہایت تفصیل کے ساتھ فلسطین کے حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ کس طرح یہودی فلسطین میں آ کر آباد ہو رہے ہیں اور کس طرح وہ عربوں کی زمینیں خرید رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ نے فلسطین کے مسئلہ کو حل کرنے کے بجائے اور الجھا دیا ہے۔ اس نے یہودیوں کو فلسطین میں آباد ہونے کی اجازت دے کر ایک ایسا مسئلہ پیدا کر دیا ہے جو دنیا کے لئے ایک مستقل خطرہ بن گیا ہے۔

اس کے بعد مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے اپنی تقریر کے دوران فرمایا کہ ہم مسلمان ہیں اور ہمارا ایمان ہے کہ ہر چیز اللہ کے حکم سے ہوتی ہے۔ ہم اللہ کے حکم کے آگے سر جھکاتے ہیں۔ لیکن ہم اللہ کے حکم کو سمجھنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ ہم اللہ کے حکم کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم اللہ کے حکم کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مسلمانان دہلی کے عظیم الشان جلسہ کی صدارت کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا انتخاب ہوا۔

یہ جلسہ ۵ بجے شام کو شروع ہوا اور ۷ بجے شام کو ختم ہوا۔ جلسہ میں ہزاروں مسلمانوں نے شرکت کی۔

انتخابات میں حکومت ماضی کا مظاہرہ کرے گی

مدیر تجرید کے نام مسز اندرا گاندھی کے تار کا متن

کسی بیرونی مداخلت کو برداشت نہیں کیا جائے گا

مسز اندرا گاندھی وزیر اعظم ہند نے مدیر تجرید کے نام ایک تار میں کہا ہے کہ ہم انتخابات میں حکومت ماضی کا مظاہرہ کریں گے۔ ہم کسی بیرونی مداخلت کو برداشت نہیں کریں گے۔ ہم اپنے ملک کے انتخابات کو اپنے ملک کے لوگوں کے ہاتھ میں رکھنا چاہتے ہیں۔ ہم کسی بیرونی مداخلت کو برداشت نہیں کریں گے۔ ہم اپنے ملک کے انتخابات کو اپنے ملک کے لوگوں کے ہاتھ میں رکھنا چاہتے ہیں۔

چین جاپان میں صنعت کشیدگی

چینی فوجوں کا اجتماع اور عام اضطراب و انتشار

شنگھائی سے رائٹر کا نمائندہ تار دیتا ہے کہ شنگھائی کے حالات میں ہر لمحہ تغیر ہو رہا ہے۔ چینی فوجوں کا اجتماع اور عام اضطراب و انتشار کی وجہ سے شنگھائی کے حالات میں ہر لمحہ تغیر ہو رہا ہے۔ چینی فوجوں کا اجتماع اور عام اضطراب و انتشار کی وجہ سے شنگھائی کے حالات میں ہر لمحہ تغیر ہو رہا ہے۔

چین کو جاپان کا الٹی میٹم

چین کیلئے صلح کرنے کا آخری موقع

لندن ۲۸ ستمبر جاپان کے وزیر خارجہ مسٹر ماسا فوری کا سفارتکاروں کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ جاپان نے چین کو صلح کرنے کا آخری موقع دیا ہے۔ لیکن اس کی میعاد ابھی محدود نہیں ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ اگر موجودہ وقت کو ضائع کر دیا گیا تو جاپان کو مجبوراً چین کے خلاف کارروائی کرنی پڑے گی۔

اسمبلی اور جزائر فجی

ہندوستانی اور یورپی باشندوں کی حکومت

سوا سو ترجمہ جزائر فجی کے ہیں کے متعلق جو حکومت ابھی حال ہی میں قائم ہوئی ہے ان کو سوا سو ترجمہ کے ایک بیان کے ذریعہ اسمبلی میں پیش کیا گیا۔ بیان میں ذکر ہے کہ ان جزائر کی کل آبادی ۴۹۶۵۰۰ ہے جس میں سے ۲۰۸۴۰۰ اصل باشندے ہیں ۲۰۸۹۰۰ جنوبی ہندوستانی ہیں ۶۳۰۰ یورپین کے علاوہ باقی دیگر اقوام کے لوگ ہیں۔ ان کی حکومت کا ڈھانچہ اس طرح بنایا گیا ہے کہ یورپی اور ہندوستانی نمائندوں کی تعداد برابر ہو۔ اس کے علاوہ ۱۲ ممبر ایسے مقرر کئے جائیں گے جو نہ یورپی ہوں نہ ہندوستانی۔ ان میں سے ۸ ممبر فجی کے باشندے ہوں گے۔ ۴ ممبر ایسے ہوں گے جو نہ یورپین ہیں نہ ہندوستانی اور نہ فجی باشندے ہیں۔ ان کا تقرر گورنر جنرل کرے گا۔

سندھ میں تعلیمی نظام کی تبدیلی

کراچی ۲۸ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ حکومت سندھ پرائمری اور سیکنڈری تعلیم کے نظام کو تبدیل کرنے کے متعلق ایک اسکیم پر غور کر رہی ہے جس کے ماتحت پرائمری تعلیم کو ۵ سال کی بجائے ۴ سال کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد ۳ سال کا مڈل کورس ہوگا۔ اس کے بعد ۲ سال کا ہائی کورس ہوگا۔ اس کے بعد ۲ سال کا انٹرمیڈیٹ کورس ہوگا۔ اس کے بعد ۳ سال کا بی اے کورس ہوگا۔

جاپان کا فیصلہ

کرنسی پالیسی میں کمی بیشی نہیں کی جائے گی

ٹوکیو ۲۸ ستمبر ٹوکیو کی کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ جاپان کی کرنسی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ اس فیصلہ کے بعد ین کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔

اسپین کے تخت کے عہدیدار شاہ لفانسو جلاوطن

موٹر سے تصادم ہو گیا

ڈاکٹر سر تھیوڈاں الفانسو کارلس جو اسپین کے تخت کے دعویدار ہیں ۷۰ سال کی عمر میں کل انتقال کر گئے۔ ان کی موٹر الٹ گئی جس میں وہ زخمی ہو گئے۔ ان کی موٹر الٹ گئی جس میں وہ زخمی ہو گئے۔ ان کی موٹر الٹ گئی جس میں وہ زخمی ہو گئے۔

جرمنی کی عام موٹر میں جنگی غرض سے استعمال کی جائیگی

موٹر فرموں کے ڈائرکٹروں اور موٹر مالکوں کو جرمن گورنمنٹ کا حکم

برلن ۲۸ ستمبر جرمنی کے ڈائرکٹروں کے نام حکومت کا اطلاعی حکم نامہ جاری ہوا ہے کہ جرمنی کی موٹر سازی کی صنعت کو مستقل پیمانہ پر کام میں لانے کی ضرورت ہے۔ اس لئے موٹر سازی کے کارخانوں اور صنعت موٹر سازی کے افسروں اور ڈائرکٹروں کی تنظیم کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی موٹر مالکوں کو بھی اطلاع دی جا رہی ہے کہ ان کی موٹریں جنگی غرض سے استعمال کی جائیں گی۔

چین جاپان میں صنعت کشیدگی

چینی فوجوں کا اجتماع اور عام اضطراب و انتشار

شنگھائی سے رائٹر کا نمائندہ تار دیتا ہے کہ شنگھائی کے حالات میں ہر لمحہ تغیر ہو رہا ہے۔ چینی فوجوں کا اجتماع اور عام اضطراب و انتشار کی وجہ سے شنگھائی کے حالات میں ہر لمحہ تغیر ہو رہا ہے۔ چینی فوجوں کا اجتماع اور عام اضطراب و انتشار کی وجہ سے شنگھائی کے حالات میں ہر لمحہ تغیر ہو رہا ہے۔

چین کو جاپان کا الٹی میٹم

چین کیلئے صلح کرنے کا آخری موقع

لندن ۲۸ ستمبر جاپان کے وزیر خارجہ مسٹر ماسا فوری کا سفارتکاروں کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ جاپان نے چین کو صلح کرنے کا آخری موقع دیا ہے۔ لیکن اس کی میعاد ابھی محدود نہیں ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ اگر موجودہ وقت کو ضائع کر دیا گیا تو جاپان کو مجبوراً چین کے خلاف کارروائی کرنی پڑے گی۔

اسمبلی اور جزائر فجی

ہندوستانی اور یورپی باشندوں کی حکومت

سوا سو ترجمہ جزائر فجی کے ہیں کے متعلق جو حکومت ابھی حال ہی میں قائم ہوئی ہے ان کو سوا سو ترجمہ کے ایک بیان کے ذریعہ اسمبلی میں پیش کیا گیا۔ بیان میں ذکر ہے کہ ان جزائر کی کل آبادی ۴۹۶۵۰۰ ہے جس میں سے ۲۰۸۴۰۰ اصل باشندے ہیں ۲۰۸۹۰۰ جنوبی ہندوستانی ہیں ۶۳۰۰ یورپین کے علاوہ باقی دیگر اقوام کے لوگ ہیں۔ ان کی حکومت کا ڈھانچہ اس طرح بنایا گیا ہے کہ یورپی اور ہندوستانی نمائندوں کی تعداد برابر ہو۔ اس کے علاوہ ۱۲ ممبر ایسے مقرر کئے جائیں گے جو نہ یورپی ہوں نہ ہندوستانی۔ ان میں سے ۸ ممبر فجی کے باشندے ہوں گے۔ ۴ ممبر ایسے ہوں گے جو نہ یورپین ہیں نہ ہندوستانی اور نہ فجی باشندے ہیں۔ ان کا تقرر گورنر جنرل کرے گا۔

سندھ میں تعلیمی نظام کی تبدیلی

کراچی ۲۸ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ حکومت سندھ پرائمری اور سیکنڈری تعلیم کے نظام کو تبدیل کرنے کے متعلق ایک اسکیم پر غور کر رہی ہے جس کے ماتحت پرائمری تعلیم کو ۵ سال کی بجائے ۴ سال کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد ۳ سال کا مڈل کورس ہوگا۔ اس کے بعد ۲ سال کا ہائی کورس ہوگا۔ اس کے بعد ۲ سال کا انٹرمیڈیٹ کورس ہوگا۔ اس کے بعد ۳ سال کا بی اے کورس ہوگا۔

یوپی کانگریس پارلیمنری بورڈ کا اجلاس

مخملات متعلقہ کمیٹی تحت غور

حضرت مولانا الحاج سید حسین احمد صاحب مدنی کی علالت کی خبر پر تشویش

قائمین جمعیۃ علماء سے صحت کی دعوات

برطانوی فوجی دستہ کا تباہ کن بمباری سے محفوظ رہنا

تین دشمن طیارے گرائے گئے

ضلع سیتاپور میں حیرت انگیز قتل

عنوان پر مولانا حماد دیسائی

محمد تبیہ علماء ہند کا اہم اجلاس

مسلمانوں کا ایک وفد وزیر اعظم سے ملاقات کرے گا

مسلمانان ہند کے مطالبات پر غور کیا جائے گا

جنتہ دستان میں مسلمانوں کی تعداد اور فلسطین میں یہودیوں کا تناسب

فلسطین میں برطانوی فوج پر حملے

ہوائی فوج میں شدید ہلچل

کچی گڑھے سے سرخ مٹی کا برآمد ہونا

فلسطین کی تحریک آزادی کو کچلنے کے لئے برطانیہ کی نئی چال

آسٹریلین شلنگ کی قیمت بحال رہے گی

قرآن مجید مترجمہ شیخ الہند

ترجمان القرآن جلد اول مجلد

ترجمان القرآن جلد دوم مجلد

دیوان بیدم وارثی

نقش نگار

کلیات اکبر الہ آبادی کامل سہ حصہ

دیوان جگر مراد آبادی

نیز دار المصنفین اعظم گڈھ کی مطبوعات ملنے کا پتہ

حامل شرف تاج کمپنی قسم اول ہر صفحہ مذہبہ زیب و نقش نگار

کتب خانہ رشیدیہ (الف) دہلی

اسلامیان عالم کا فقید المثال اجتماع

مظالم فلسطین کے خلاف احتجاج

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب دامت فیوضہم رئیسہ العلماء ہند کی بصیرت افروز تقریر

مسلمانان عالم کے مقدس مقام بیت المقدس پر یہودیوں کے ناپاک تسلط کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے جامع مسجد ویمبلے میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں ہر مکتب خیال کے مسلمانوں کی نمائندگی کرنے کے لئے ہندوستان کے چوٹی کے علماء، مشائخ، مقررین اور مسلم لیگی لیڈر شریک ہوئے۔ جلسہ کی صدارت کے لئے حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب دامت فیوضہم رئیسہ العلماء ہند کا نام تجویز ہوا۔ جلسہ کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے ہی ہزارہا مسلمان جامع مسجد ویمبلے کے وسیع صحن میں جمع ہو چکے تھے۔ جلسہ کے انتظامات بہت عمدہ تھے۔ ہر مسلمان کو جلسہ گاہ میں داخل ہونے کے لئے ٹکٹ خریدنا پڑا۔ ٹکٹ کی قیمت ۱ شلنگ ۶ پنس رکھی گئی تھی۔ جلسہ گاہ کے اندر اور باہر کافی تعداد میں پولیس کا انتظام تھا۔ جلسہ گاہ کے اندر کوئی شخص سوائے ٹکٹ خریدنے والوں کے داخل نہیں ہو سکتا تھا۔ جلسہ گاہ کے اندر کوئی شخص سوائے ٹکٹ خریدنے والوں کے داخل نہیں ہو سکتا تھا۔ جلسہ گاہ کے اندر کوئی شخص سوائے ٹکٹ خریدنے والوں کے داخل نہیں ہو سکتا تھا۔

(بقیہ ٹائٹل سٹوری صفحہ نمبر ۱۰ کالم نمبر ۱)

فلسطین میں آل انڈیا فلسطین کانفرنس کے انعقاد کی تجویز

عنقریب دہلی میں ایک کانفرنس منعقد کی جائے گی

قتلیابی پوسٹر برآمد ہوئے

پارسل پر پولیس کا قبضہ

سرکس کمپنی خیاں لاہور پہنچ گئی

سیاست میں عملی حصہ لینے کا عزم

ایک پادری اور ایک مشنری پر خواہ مخواہ الزام

ایک شادی شدہ عورت کو بیگار پر مجبور کیا جانا بتایا

اسمبلی میں مسٹر کاظمی کی تحریک التوا

کرنی پالیسی پر مختصر بحث

مہلہ چوہدری نامیر کوٹلہ کا ڈپوٹیشن

انجینئر گورنر پنجاب کا بیان

حکومت کو آل انڈیا ٹاکریس کمیٹی کا جواب

خبروں کو پریس کے نشر کرنے کا ضابطہ قانون نہیں

۴۳۰ جعلی روپے برآمد ہوئے

اسپین میں نئی قومی حکومت قائم ہو گئی

جنرل فرانکو وزیر دفاع مقرر کر دیئے گئے

روزانہ درجنوں اشخاص کو گولی سے اڑائے جا رہے ہیں

طلیطلہ پر گولہ باری تیز ہو گئی ہے۔ باغی سرکاری خبر رساں ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ جنرل فرانکو کو وزیر دفاع مقرر کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ آج ان کی حلف برداری کی تقریب عمل میں آئیگی۔

تمام مرد و زن کو فوج میں بھرتی کا حکم

مادرید سے خبر ملی ہے کہ ۱۸ سے ۴۵ سال کی عمر کے مردوں کو فوج میں بھرتی ہونے کا حکم دیدیا گیا ہے اور اس سلسلہ میں ان کے نام رجسٹر کر لئے گئے ہیں۔ ان کو ۴۸ گھنٹوں کے اندر اندر اپنے اپنے مقام پر پہنچنے کا حکم دیدیا گیا ہے۔ ان احکام کی تعمیل نہ کرنے والوں کو سخت سزا دی جائیگی۔

ہوائی جہاز کی مدد

مادرید سے ایک اور خبر ملی ہے کہ ایک درجن ہوائی جہاز باغیوں کی مدد کے لئے پہنچ گئے ہیں۔ ان میں سے ۴ بمبار طیارے ہیں۔ ان کے پہنچنے سے باغیوں کی طاقت بہت بڑھ گئی ہے۔ ان طیاروں نے مادرید پر بمباری بھی کی ہے۔ ان کے پہنچنے سے پہلے ان کو تباہ کر دینے کی کوشش کی گئی تھی۔

ملازمت کی مضبوطی

یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ ہمارے ملک کے ہوائی جہازوں میں دلچسپی لینے والوں کی تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ ہر سال ہوائی جہازوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ ہوائی جہازوں کی تعداد بڑھنے سے ہوائی جہاز چلانے والوں کی ضرورت بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ ہوائی جہاز چلانے والوں کی ضرورت بڑھنے سے ہوائی جہاز چلانے والوں کی ملازمت بھی مضبوط ہوتی جا رہی ہے۔

غلط مدالاسلام۔ اردو

اس کتاب میں تمام مسائل اور عقائد کا خلاصہ مدلل جواب اسلامی نقطۂ نظر سے دیا گیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے بہت سے مذہبی شکوک و شبہات کا جواب مل جائیگا۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے۔

مرغ سول سنسم

اس کتاب میں مرغ کاشت کے پیچھے حالات آسان اردو میں لکھے گئے ہیں۔ ہر شخص کو آسانی سے اس کتاب سے فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔ ہر شخص کو آسانی سے اس کتاب سے فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔ ہر شخص کو آسانی سے اس کتاب سے فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔

قرآن شریف کلاں مع تفسیر حسینی اردو

قرآن شریف بہ دو ترجمہ کلاں

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

حمائل شریف مترجم

قرآن مجید اور دیگر اسلامی مطبوعات

قرطاس و قلم

دنیا بھر میں بے مثل و بے نظیر

تاج کمپنی لمیٹڈ ریلوے روڈ لاہور

کی محکمی ہفت رنگ آبزیہ زیب عطا

کانگریسی ٹکٹ پر سے ہاری ہوئی مسٹر جناح کے مسکتہ تاثر

اسمبلی میں ہوم ممبر کا جواب

بمبئی کے اخبار نویسوں کی بات

تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

ہوم سرکار کی فائدہ مند تجارت

ہائے چشمہ ہائے ہائے ہائے

مجلة نشر الدروس العربية الحرة

بإشراف لجنة من كبار المدرسين

العدد ٤٢ — السنة الثالثة — ١٥ أيار ١٩٣٦

درس الحساب: الكسور العشرية

الكسر العشري هو كل كسر مقامه ١٠ أو ١٠٠ أو ١٠٠٠ أو إحدى قوى العدد ١٠. ويكتب بوضع فاصلة عشرية بين رقم الآحاد ورقم العشرات. فالعدد ٣٫٥ يقرأ ثلاثة وخمسة أعشار، والعدد ٢٫٧٥ يقرأ اثنان وخمسة وسبعون جزءا من مائة.

مثال ١: اكتب الكسر $\frac{7}{10}$ على صورة عدد عشري.

الحل: $\frac{7}{10} = 0.7$

مثال ٢: اكتب الكسر $\frac{25}{100}$ على صورة عدد عشري.

الحل: $\frac{25}{100} = 0.25$

مثال ٣: اكتب الكسر $\frac{3}{1000}$ على صورة عدد عشري.

الحل: $\frac{3}{1000} = 0.003$

تمارين

١) اكتب على صورة عدد عشري: $\frac{9}{10}$، $\frac{45}{100}$، $\frac{125}{1000}$.

٢) اكتب على صورة كسر عشري: ٠٫٦، ٠٫٠٨، ٠٫٠٠٤.

٣) رتب تصاعديا: ٠٫٥، ٠٫٠٥، ٠٫٥٠٠، ٠٫٠٠٥.

٤) أكمل: $0.3 = \frac{\square}{10}$، $0.07 = \frac{\square}{100}$.

٥) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{2}$، $\frac{3}{4}$، $\frac{1}{5}$.

٦) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{8}$، $\frac{3}{8}$، $\frac{5}{8}$، $\frac{7}{8}$.

٧) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{20}$، $\frac{3}{20}$، $\frac{7}{20}$، $\frac{9}{20}$.

٨) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{25}$، $\frac{2}{25}$، $\frac{3}{25}$، $\frac{4}{25}$.

٩) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{50}$، $\frac{3}{50}$، $\frac{7}{50}$، $\frac{9}{50}$.

١٠) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{125}$، $\frac{2}{125}$، $\frac{3}{125}$، $\frac{4}{125}$.

١١) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{200}$، $\frac{3}{200}$، $\frac{7}{200}$، $\frac{9}{200}$.

١٢) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{250}$، $\frac{3}{250}$، $\frac{7}{250}$، $\frac{9}{250}$.

١٣) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{500}$، $\frac{3}{500}$، $\frac{7}{500}$، $\frac{9}{500}$.

١٤) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{1000}$، $\frac{3}{1000}$، $\frac{7}{1000}$، $\frac{9}{1000}$.

١٥) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{2000}$، $\frac{3}{2000}$، $\frac{7}{2000}$، $\frac{9}{2000}$.

١٦) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{5000}$، $\frac{3}{5000}$، $\frac{7}{5000}$، $\frac{9}{5000}$.

١٧) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{10000}$، $\frac{3}{10000}$، $\frac{7}{10000}$، $\frac{9}{10000}$.

١٨) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{20000}$، $\frac{3}{20000}$، $\frac{7}{20000}$، $\frac{9}{20000}$.

١٩) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{50000}$، $\frac{3}{50000}$، $\frac{7}{50000}$، $\frac{9}{50000}$.

٢٠) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{100000}$، $\frac{3}{100000}$، $\frac{7}{100000}$، $\frac{9}{100000}$.

٢١) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{200000}$، $\frac{3}{200000}$، $\frac{7}{200000}$، $\frac{9}{200000}$.

٢٢) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{500000}$، $\frac{3}{500000}$، $\frac{7}{500000}$، $\frac{9}{500000}$.

٢٣) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{1000000}$، $\frac{3}{1000000}$، $\frac{7}{1000000}$، $\frac{9}{1000000}$.

٢٤) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{2000000}$، $\frac{3}{2000000}$، $\frac{7}{2000000}$، $\frac{9}{2000000}$.

٢٥) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{5000000}$، $\frac{3}{5000000}$، $\frac{7}{5000000}$، $\frac{9}{5000000}$.

٢٦) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{10000000}$، $\frac{3}{10000000}$، $\frac{7}{10000000}$، $\frac{9}{10000000}$.

٢٧) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{20000000}$، $\frac{3}{20000000}$، $\frac{7}{20000000}$، $\frac{9}{20000000}$.

٢٨) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{50000000}$، $\frac{3}{50000000}$، $\frac{7}{50000000}$، $\frac{9}{50000000}$.

٢٩) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{100000000}$، $\frac{3}{100000000}$، $\frac{7}{100000000}$، $\frac{9}{100000000}$.

٣٠) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{200000000}$، $\frac{3}{200000000}$، $\frac{7}{200000000}$، $\frac{9}{200000000}$.

٣١) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{500000000}$، $\frac{3}{500000000}$، $\frac{7}{500000000}$، $\frac{9}{500000000}$.

٣٢) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{1000000000}$، $\frac{3}{1000000000}$، $\frac{7}{1000000000}$، $\frac{9}{1000000000}$.

٣٣) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{2000000000}$، $\frac{3}{2000000000}$، $\frac{7}{2000000000}$، $\frac{9}{2000000000}$.

٣٤) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{5000000000}$، $\frac{3}{5000000000}$، $\frac{7}{5000000000}$، $\frac{9}{5000000000}$.

٣٥) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{10000000000}$، $\frac{3}{10000000000}$، $\frac{7}{10000000000}$، $\frac{9}{10000000000}$.

٣٦) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{20000000000}$، $\frac{3}{20000000000}$، $\frac{7}{20000000000}$، $\frac{9}{20000000000}$.

٣٧) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{50000000000}$، $\frac{3}{50000000000}$، $\frac{7}{50000000000}$، $\frac{9}{50000000000}$.

٣٨) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{100000000000}$، $\frac{3}{100000000000}$، $\frac{7}{100000000000}$، $\frac{9}{100000000000}$.

٣٩) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{200000000000}$، $\frac{3}{200000000000}$، $\frac{7}{200000000000}$، $\frac{9}{200000000000}$.

٤٠) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{500000000000}$، $\frac{3}{500000000000}$، $\frac{7}{500000000000}$، $\frac{9}{500000000000}$.

٤١) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{1000000000000}$، $\frac{3}{1000000000000}$، $\frac{7}{1000000000000}$، $\frac{9}{1000000000000}$.

٤٢) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{2000000000000}$، $\frac{3}{2000000000000}$، $\frac{7}{2000000000000}$، $\frac{9}{2000000000000}$.

٤٣) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{5000000000000}$، $\frac{3}{5000000000000}$، $\frac{7}{5000000000000}$، $\frac{9}{5000000000000}$.

٤٤) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{10000000000000}$، $\frac{3}{10000000000000}$، $\frac{7}{10000000000000}$، $\frac{9}{10000000000000}$.

٤٥) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{20000000000000}$، $\frac{3}{20000000000000}$، $\frac{7}{20000000000000}$، $\frac{9}{20000000000000}$.

٤٦) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{50000000000000}$، $\frac{3}{50000000000000}$، $\frac{7}{50000000000000}$، $\frac{9}{50000000000000}$.

٤٧) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{100000000000000}$، $\frac{3}{100000000000000}$، $\frac{7}{100000000000000}$، $\frac{9}{100000000000000}$.

٤٨) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{200000000000000}$، $\frac{3}{200000000000000}$، $\frac{7}{200000000000000}$، $\frac{9}{200000000000000}$.

٤٩) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{500000000000000}$، $\frac{3}{500000000000000}$، $\frac{7}{500000000000000}$، $\frac{9}{500000000000000}$.

٥٠) اكتب على صورة كسر عشري: $\frac{1}{1000000000000000}$، $\frac{3}{1000000000000000}$، $\frac{7}{1000000000000000}$، $\frac{9}{1000000000000000}$.

ڈیزائن کی تعلیم کے لیے ایک نئی درسی کتاب

ڈیزائن کی تعلیم کے لیے ایک نئی درسی کتاب شائع ہوئی ہے جو بنیادی اصولوں سے لے کر عملی مشق تک ہر مرحلے میں طلبہ کی رہنمائی کرتی ہے۔ کتاب میں 320 صفحات اور 450 سے زائد تصاویر شامل ہیں۔ مصنف نے ہر باب کے آخر میں مشق کے سوالات دیے ہیں تاکہ قاری اپنی سمجھ کا جائزہ لے سکے۔

###

Regd No L 1793

The Aljamiat

Vol. 24 No 25 DELHI MONDAY 5th Oct. 1936. PRICE ONE ANNA

جمیعت کے دیہاتوں میں سیلاب

سرکاری ملازمین کی حکومت بہار کی ہدایت

ایک ریاستی بانٹ سے کا اخراج

خان بہادر غفار کو ایڈریس دیا جائے

چھ آسامیوں کیلئے ایک ہزار امیدوار

بے تصدیق بات پر شک ممکن ہے

Long Life
Reform Pen Regd.

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

خواب نامہ صدیقی

مرنے سے پہلے

فالنامہ ناصری

کفر ستان کے تین ولی

بیویاں اور رانیاں

صابر بیبیاں

سیرت معاویہ

مرنے کے بعد

سیرت فاروق اعظم

شاہان مغرب کی کشمکش کو حکومت برطانیہ نے انگلیوں پر نچا دیا

فلسطین میں عربوں کی متوازی حکومت

فلسطین کے متعلق نوری پاشا کا بیان

مسلمانوں اور پوں کا قتل

ہائی کمشنر کا اعلان

ہوب ہائی کمیٹی کا اعلان

نغمہ سنجیاں

دنیائے اسلام

عربی ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

فلسطین میں عربوں کی متوازی حکومت

شرح مثنوی مولانا روم

بیگمات اودھ

ہفتاد و دو ملت

اوراد و وظائف

مکتوب مصر

مکتوب شام

مکتوب حجاز

مکتوب ترکی

مکتوب ایران

مکتوب افغانستان

مکتوب چین

مکتوب جاپان

مکتوب امریکہ

مکتوب انگلستان

مکتوب فرانس

مکتوب جرمنی

مکتوب اٹلی

مکتوب ہالینڈ

مکتوب بلجیم

مکتوب سپین

مکتوب پرتگال

مکتوب روس

مکتوب ہنگری

مکتوب پولینڈ

مکتوب چیکوسلواکیہ

مکتوب یوگوسلاویہ

مکتوب رومانیہ

مکتوب بلغاریہ

مکتوب البانیہ

مکتوب یونان

مکتوب ترکی

مکتوب ایران

مکتوب افغانستان

مکتوب چین

مکتوب جاپان

مکتوب امریکہ

مکتوب انگلستان

مکتوب فرانس

مکتوب جرمنی

مکتوب اٹلی

مکتوب ہالینڈ

مکتوب بلجیم

مکتوب سپین

مکتوب پرتگال

مکتوب روس

مکتوب ہنگری

مکتوب پولینڈ

مکتوب چیکوسلواکیہ

مکتوب یوگوسلاویہ

مکتوب رومانیہ

مکتوب بلغاریہ

مکتوب البانیہ

مکتوب یونان

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دھلی

جمعیت

یوم جمعہ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۵۵ ہجری

مذہبی و سیاسی اور حکومت پر تنقید کا ایک ترین مظاہرہ

بمبئی میں جمعیۃ علماء ہند کے جلسہ عام کی روداد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شیخ محمد عبدالرحمٰن مجددی ایڈیٹر و پروپرائٹر
دفتر الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۴۱۱۱
ٹیلیگرام "الجمعیۃ دہلی"
سالانہ چندہ ۱۲ روپے
ششماہی ۶ روپے
فی پرچہ ۱ آنہ
۸ ذیقعدہ ۱۳۶۷ھ

آئینۂ افکار

سنسوں کی برکات

شادی و غمی

قیام امن کی سوت

برطانیہ اور اسلامی ممالک

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

مسلم لیگ کی بعض نمایاں خصوصیات

مسلم لیگ مسلمانان ہند کا واحد سیاسی ادارہ ہے

والسرائے کی تقریر الفاظ کی بھول بھلیاں ہے

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

آج کی خبریں

ملاگا پر بری۔ بحری اور ہوائی حملہ کی تیاریاں

مراقش سے بحری اور فضائی فوجیں پہونچ گئیں

بندرگاہ کیڈز پر باغیوں کے جہازوں کا اجتماع

فلسطین کے ہنگاموں کو ختم کر دیا جائے

شاہان عرب کی فلسطینی سرداروں سے اپیل

برطانی تجارت میں غیر معمولی اضافہ

فلسطین کے متعلق یورپی استعمار پرستوں کا نظریہ

"تو من یہود" کی پالیسی کی حمایت

دارالحکومت میڈرڈ پر پسپا ہماری

برطانی سفیر نے مغربی جشنہ کو خیرباد کہدی

تمام غیر ملکی باشندے کونسل کے فاصلہ پر پہنچ گئے

دو لاکھ روپیہ کا زبردست نقصان

بھیی کے ایک ردی کے پریس میں آگ لگ گئی

لمبی مار والے بمبار طیاروں میں اضافہ

برطانی وزارت فضائی نے ڈرو دیا!

سیلاب میں ۲۵ ہزار افراد خانماں برباد ہو گئے

۲ ہزار مکانات گر گئے

مسح صحابہؓ پر ٹوٹنے والوں کی گرفتاری اور سزائیں

اسمبلی میں تحریک مسح صحابہؓ کے متعلق تاریخ التوا

مشرقی ہند کی ریاستوں کا فرش

نیٹ ریشن بین خلاء کے متعلق غور

ملک معظم کے خلاف بغاوت کرنے کا الزام

۲۹ مارچون کے خلاف فرد جرم لگا دی گئی

تیس آدمیوں کے نو ہزار اسید وار

بیکاری کا عبرت انگیز افسانہ

پسپرس میں بلوہ

تیرہ سو اشخاص گرفتار

برطانی پارلیمنٹ پر بیرونی گاروں کا دھاوا

ضرورت قرضہ

جریان
اگر مندرجہ ذیل میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے!
اگر آپ استعمال ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک دفعہ ہی تجربہ کر کے بات کا فیصلہ کر لیجئے۔ شربت کبیر استعمال کر کے قدرت خدا کی تماشہ دیکھئے
شربت کبیر کا استعمال کرنے سے جسم کا کوئی حصہ مریض نہیں رہتا۔ شربت کبیر کا استعمال کرنے سے تمام مریض اعضاء صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ شربت کبیر کا استعمال کرنے سے تمام امراض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ انگریزی تجربہ کردہ نسخہ ہے۔ شربت کبیر ضرور استعمال فرمائیں۔ میری تجربہ کی صداقت آپ کو فوراً ہی معلوم ہو جائے گی۔
جریان
شربت کبیر
شربت کبیر

قرآن مجید مترجم شیخ الہند — جلد بڑی — ۱۲ روپے — کلیات اکبر الہ آبادی کامل ۳ حصہ — ۱۰ روپے
ترجمان القرآن جلد اول مجلد — ۸ روپے — دیوان جگر مراد آبادی — دشستہ طبع
ترجمان القرآن جلد دوم مجلد — ۸ روپے — نقش فگار
دیوان بیدم وارثی (مصحف بیدم) — ۸ روپے — نیرنگ اصنفین الم گڑھی ہمہ اقسام مطبوعات
حمائل شریف تاج کمپنی قسم اول ہر صفحہ مطلا و بیدہ زیب — ۱۵ روپے — نقش نگار
کتب خانہ رشیدیہ (الف) دہلی

ہمدرد
ہمدرد
ہمدرد

۵۵۵۵ پیک

پیک روزانه

مجلس امروز

نمایندگان درباره لایحه جدید بودجه بحث کردند. رأی‌گیری به فردا موکول شد.

سرمایی

دمای هوا امشب تا ۱۲ درجه زیر صفر می‌رسد. مردم لباس گرم بپوشند.

نمایشگاه کتاب و انتشارات سیمرغی

نمایشگاه کتاب و انتشارات سیمرغی از ۱۵ تا ۲۵ آبان در محل دائمی نمایشگاه‌ها برپا است. ساعت بازدید: ۹ صبح تا ۸ شب. ورود آزاد است.

صحت انتخابات شورای شهر تأیید شد

مجلس امروز درباره لایحه جدید بودجه بحث کرد

سرمایی

نمایشگاه کتاب و انتشارات سیمرغی

صحت انتخابات شورای شهر تأیید شد

مجلس امروز درباره لایحه جدید بودجه بحث کرد

سرمایی

نمایشگاه کتاب و انتشارات سیمرغی

صحت انتخابات شورای شهر تأیید شد

مجلة الأسرار الحديثة

دليل الأسر والبيوت

الجزء الثاني

مقدمة

الفصل الأول

الفصل الثاني

الفصل الثالث

الفصل الرابع

الفصل الخامس

الفصل السادس

الفصل السابع

الفصل الثامن

الفصل التاسع

الفصل العاشر

الفصل الحادي عشر

الفصل الثاني عشر

الفصل الثالث عشر

الفصل الرابع عشر

الفصل الخامس عشر

الفصل السادس عشر

الفصل السابع عشر

الفصل الثامن عشر

الفصل التاسع عشر

الفصل العشرون

الفصل الحادي والعشرون

الفصل الثاني والعشرون

الفصل الثالث والعشرون

الفصل الرابع والعشرون

الفصل الخامس والعشرون

الفصل السادس والعشرون

الفصل السابع والعشرون

الفصل الثامن والعشرون

الفصل التاسع والعشرون

الفصل الثلاثون

الفصل الحادي والثلاثون

الفصل الثاني والثلاثون

الفصل الثالث والثلاثون

الفصل الرابع والثلاثون

الفصل الخامس والثلاثون

الفصل السادس والثلاثون

الفصل السابع والثلاثون

الفصل الثامن والثلاثون

الفصل التاسع والثلاثون

الفصل الأربعون

الفصل الحادي والأربعون

الفصل الثاني والأربعون

الفصل الثالث والأربعون

الفصل الرابع والأربعون

الفصل الخامس والأربعون

الفصل السادس والأربعون

الفصل السابع والأربعون

الفصل الثامن والأربعون

الفصل التاسع والأربعون

الفصل الخمسون

الفصل الحادي والخمسون

الفصل الثاني والخمسون

الفصل الثالث والخمسون

الفصل الرابع والخمسون

الفصل الخامس والخمسون

الفصل السادس والخمسون

الفصل السابع والخمسون

الفصل الثامن والخمسون

الفصل التاسع والخمسون

الفصل الستون

الفصل الحادي والستون

الفصل الثاني والستون

الفصل الثالث والستون

الفصل الرابع والستون

الفصل الخامس والستون

الفصل السادس والستون

الفصل السابع والستون

الفصل الثامن والستون

الفصل التاسع والستون

الفصل السبعون

الفصل الحادي والسبعون

الفصل الثاني والسبعون

الفصل الثالث والسبعون

الفصل الرابع والسبعون

الفصل الخامس والسبعون

الفصل السادس والسبعون

الفصل السابع والسبعون

الفصل الثامن والسبعون

الفصل التاسع والسبعون

الفصل الثمانون

الفصل الحادي والثمانون

الفصل الثاني والثمانون

الفصل الثالث والثمانون

الفصل الرابع والثمانون

الفصل الخامس والثمانون

الفصل السادس والثمانون

الفصل السابع والثمانون

الفصل الثامن والثمانون

الفصل التاسع والثمانون

الفصل التسعون

الفصل الحادي والتسعون

الفصل الثاني والتسعون

الفصل الثالث والتسعون

الفصل الرابع والتسعون

الفصل الخامس والتسعون

الفصل السادس والتسعون

الفصل السابع والتسعون

الفصل الثامن والتسعون

الفصل التاسع والتسعون

الفصل المائة

الفصل الحادي والمائة

الفصل الثاني والمائة

الفصل الثالث والمائة

الفصل الرابع والمائة

الفصل الخامس والمائة

الفصل السادس والمائة

الفصل السابع والمائة

الفصل الثامن والمائة

الفصل التاسع والمائة

الفصل المائتان

الفصل الحادي والمائتان

الفصل الثاني والمائتان

الفصل الثالث والمائتان

الفصل الرابع والمائتان

الفصل الخامس والمائتان

الفصل السادس والمائتان

الفصل السابع والمائتان

الفصل الثامن والمائتان

الفصل التاسع والمائتان

الفصل الثلاثمائة

الفصل الحادي والثلاثمائة

الفصل الثاني والثلاثمائة

الفصل الثالث والثلاثمائة

الفصل الرابع والثلاثمائة

الفصل الخامس والثلاثمائة

الفصل السادس والثلاثمائة

الفصل السابع والثلاثمائة

الفصل الثامن والثلاثمائة

الفصل التاسع والثلاثمائة

الفصل الأربعمائة

الفصل الحادي والأربعمائة

الفصل الثاني والأربعمائة

الفصل الثالث والأربعمائة

الفصل الرابع والأربعمائة

الفصل الخامس والأربعمائة

الفصل السادس والأربعمائة

الفصل السابع والأربعمائة

الفصل الثامن والأربعمائة

الفصل التاسع والأربعمائة

الفصل الخمسمائة

الفصل الحادي والخمسمائة

الفصل الثاني والخمسمائة

الفصل الثالث والخمسمائة

الفصل الرابع والخمسمائة

الفصل الخامس والخمسمائة

الفصل السادس والخمسمائة

الفصل السابع والخمسمائة

الفصل الثامن والخمسمائة

الفصل التاسع والخمسمائة

الفصل الستمائة

الفصل الحادي والستمائة

الفصل الثاني والستمائة

الفصل الثالث والستمائة

الفصل الرابع والستمائة

الفصل الخامس والستمائة

الفصل السادس والستمائة

الفصل السابع والستمائة

الفصل الثامن والستمائة

الفصل التاسع والستمائة

الفصل السبعمائة

الفصل الحادي والسبعمائة

الفصل الثاني والسبعمائة

الفصل الثالث والسبعمائة

الفصل الرابع والسبعمائة

الفصل الخامس والسبعمائة

الفصل السادس والسبعمائة

الفصل السابع والسبعمائة

الفصل الثامن والسبعمائة

الفصل التاسع والسبعمائة

الفصل الثمانمائة

الفصل الحادي والثمانمائة

الفصل الثاني والثمانمائة

الفصل الثالث والثمانمائة

الفصل الرابع والثمانمائة

الفصل الخامس والثمانمائة

الفصل السادس والثمانمائة

الفصل السابع والثمانمائة

الفصل الثامن والثمانمائة

الفصل التاسع والثمانمائة

الفصل التاسعمائة

الفصل الحادي والتاسعمائة

الفصل الثاني والتاسعمائة

الفصل الثالث والتاسعمائة

الفصل الرابع والتاسعمائة

الفصل الخامس والتاسعمائة

الفصل السادس والتاسعمائة

الفصل السابع والتاسعمائة

الفصل الثامن والتاسعمائة

الفصل التاسع والتاسعمائة

الفصل الألف

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ

مسئول: محمد عثمان غنی قاسمی

محی الدین فاروقی

مولانا نور الدین بہاری

جلد ۲۴ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۶ رجب المرجب ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۷

دنیائے اسلام

عربی۔ ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

جامعہ ازہر کے چینی طلباء میدان عمل میں

چینی زبان میں عربی کتب کی نشر و اشاعت

مجلۂ اسلامیہ چین کے ۳۵ لاکھ نمبر چین کی ایک سلم صوبہ

مصر کی ازہر یونیورسٹی میں دنیا سے چینی طلباء داخل ہوتے ہیں۔ انتظار چین کے سالانہ امتحان میں کامیابی حاصل کرکے اعلیٰ ڈگریوں کی تکمیل کے فارغ ہوتے ہیں۔ اس سے پہلے ۳۰ سے ۳۵ تک چینی طلباء کے چار وفد اور آئے تھے جو اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے واپس ہوگئے۔ ان وفود کے ممبر عمل میں آتے ہیں۔ اس مرتبہ حکومت کی طرف سے فاضل سکریٹری وفد ان کے ساتھ گئے ہیں۔

ان وفود کے ممبران کے ساتھ رہ کر اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ان

الجمعیۃ

یوم سہ شنبہ ۲۶ رجب المرجب ۱۳۵۵ھ

امن و سلامتی کی راہ

اسپین کی بغاوت سے ایک سبق

مسلم لیگ اور مسلمان

مسلمانوں کی قربانیوں کی قیمت

مسلمانوں کا سیاسی مسلک

مسلم لیگ کی اقتصادیات

یوپی بیکاری بورڈ

کانگریسی وزارتوں کی ۲۷ ویں سالگرہ

موج در موج

ہمہ ست ناصر

مسیحی تبلیغ

نہرست نظام

شاہی کمیشن کی پہلی سرگوشی

انتقادات

اسلامیات

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالحامد علی صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

مجلس تدبير شؤون الجماعة

الدورة العادية لشهر أكتوبر — جلسة الثلاثاء 14 أكتوبر 2025

رئيس الجلسة	السيد عبد الرحيم بوعزاوي
عدد الأعضاء الحاضرين	23 من أصل 29
مكان الانعقاد	قاعة الاجتماعات بمقر الجماعة

جدول الأعمال

1. المصادقة على محضر الدورة السابقة.
2. دراسة مشروع ميزانية التسيير برسم سنة 2026.
3. برمجة أشغال تهيئة الطريق الرابطة بين دوار الزيتون ودوار العين الحمراء.
4. تحديد تعريفة النقل الحضري بالحافلات الصغيرة.
5. الموافقة على اتفاقية شراكة مع جمعية أصدقاء البيئة.
6. تفويت قطعة أرضية لفائدة مشروع سكني.
7. مختلف القضايا.

المداولة في النقطة الثالثة

بعد عرض مشروع الميزانية من طرف الرئيس، تدخل العضو السيد مصطفى الحداوي معبرا عن تحفظه على ضعف الاعتمادات المرصدة لصيانة الطرق القروية، مذكرا بأن الطريق الرابطة بين دوار الزيتون والعين الحمراء تعرف حفرا عميقة تعيق مرور سيارات الإسعاف خلال فصل الشتاء.

وأجاب الرئيس بأن المبلغ المخصص لهذه الطريق في مشروع الميزانية يبلغ 1.200.000 درهم، وأن الأشغال ستنطلق في شهر مارس المقبل، مضيفا أن الجماعة ستعمل على تعبئة موارد إضافية من صندوق التجهيز الجماعي.

المداولة في النقطة الرابعة

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على تحديد تعريفة النقل الحضري بالحافلات الصغيرة كما يلي:

الخط	التعريفة
خط المحطة – السوق	5 دراهم
خط المحطة – الحي الجديد	6 دراهم
خط السوق – المستشفى	4 دراهم
خط الدورة الكاملة	8 دراهم

المداولة في النقطة الخامسة

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على اتفاقية شراكة مع جمعية أصدقاء البيئة.

المداولة في النقطة السادسة

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على تفويت قطعة أرضية لفائدة مشروع سكني.

المداولة في النقطة السابعة

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على مختلف القضايا.

المداولة في النقطة الأولى

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على المصادقة على محضر الدورة السابقة.

المداولة في النقطة الثانية

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على دراسة مشروع الميزانية.

المداولة في النقطة الثالثة

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على برمجة أشغال تهيئة الطريق الرابطة بين دوار الزيتون ودوار العين الحمراء.

المداولة في النقطة الرابعة

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على تحديد تعريفة النقل الحضري بالحافلات الصغيرة.

المداولة في النقطة الخامسة

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على الموافقة على اتفاقية شراكة مع جمعية أصدقاء البيئة.

المداولة في النقطة السادسة

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على تفويت قطعة أرضية لفائدة مشروع سكني.

المداولة في النقطة السابعة

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على مختلف القضايا.

المداولة في النقطة الأولى

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على المصادقة على محضر الدورة السابقة.

المداولة في النقطة الثانية

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على دراسة مشروع الميزانية.

المداولة في النقطة الثالثة

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على برمجة أشغال تهيئة الطريق الرابطة بين دوار الزيتون ودوار العين الحمراء.

المداولة في النقطة الرابعة

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على تحديد تعريفة النقل الحضري بالحافلات الصغيرة.

المداولة في النقطة الخامسة

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على الموافقة على اتفاقية شراكة مع جمعية أصدقاء البيئة.

المداولة في النقطة السادسة

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على تفويت قطعة أرضية لفائدة مشروع سكني.

المداولة في النقطة السابعة

صادق المجلس بأغلبية 18 صوتا مقابل 3 أصوات وامتناع عضوين على مختلف القضايا.

معمہ نمبر ۲ کا نتیجہ

(۱) کرکر (۲) تنگ (۳) حریت (۴) کمال (۵) پی (۶) ڈیرکھت (۷) ہیرو (۸) ٹھ (۹) کم

صحیح حلات ترتیب سے بیس اکتوبر تک ہر ایک کاپی ٹیٹر کی خدمت میں بھیج دی گئی

(۲) مشکوک حلات معائنہ سے خارج کیا گیا۔

دی انصاف پزل اڈیٹر جی سی ہوتی (صوبہ سرحد)

THE INSAF PUZZLE AUDITOR, HOTI

قوت کی کامیاب گولیاں

گولیاں تیار کرنے کے واسطے ۱۲ عدد ہیرے کافی ہیں

ضمانہ یک شب

افسر الاطبا سرکار نظام دکن کا تاثر

چار نکاح کیجئے

ثبوت حرام مرزا کی رائے

ثبوت شباب کیا ہے؟ سفوف دلآرام

نوائی سرمہ سیاہ و سفید

بے تصدیق بات پر شک ممکن ہے

AMRITDHARA

IS A HOUSEHOLD PREPARATION.

امرت دھارا

گھریلو دوائی

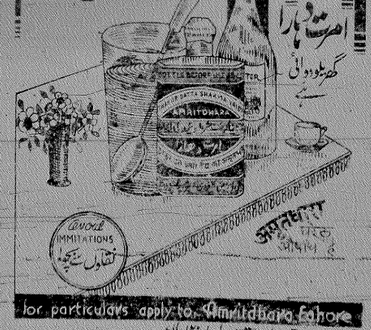

CAUTION IMMITATIONS

نقلوں سے بچو!

for particulars apply to Amritdhara Lahore

پتہ امرت دھارا لاہور

مشہور و معروف دور جدید کا معتبر ترین مستند و مکمل ترجمہ قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رجحان اعلان

نورانی قرآن مجید

میسرز جمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

ہمدرد دواخانہ دہلی کا نیا مطب

سلوشن کی قرات سے ایک خلوفیس کا ذکر

رپورٹ فنانشل بلک لائبریری دہلی

سیرت کی کتابوں کی مفت تقسیم

کفیہ کیبلی میں واک آؤٹ

ممبرانیات کے رویہ کیخلاف پروٹسٹ

جنگ عظیم میں ہندوستانی ہیلتھ انگیز قربانی

۲۲ ہزار ہلاک اور ۲۰ ہزار مجروح

میس ہوائی جہازوں نے ٹیڈر پر سواری کی

سرکاری اور باغی فوجوں میں لڑائی

تاج پیرالمان کی رائے

محاس پاشا کی برلن میں آمد

جرمن حکومت اور مسلمان عالم کی طرف سے شاندار استقبال

دو بچے ہلاک ہو گئے

علاقہ ہاپوڑ میں ڈاکہ

ڈاکوؤں نے بندوق سے ڈرا کے

پکست مشتر

ضرورت فرشہ

جہیز شریف

۱۵ ہزار روپیہ انعام

اے ایس ملک اینڈ سن کمپنی مین ڈیپارٹمنٹ فیصل آباد

ہے تصدیق بات پر شک ممکن ہے

پانچ تفسیر حقانی اردو کامل

تحریکِ آزادیِ نسواں اور ہماری ذمہ داریاں

ڈاکٹر (Dr.) سلیم الرحمٰن صدیقی

ہر سال ۸ مارچ کو دنیا بھر میں عورتوں کے حقوق کے حوالے سے جلسے، جلوس اور مذاکرے ہوتے ہیں۔ اس دن کی اہمیت اپنی جگہ مسلّم ہے، مگر اصل سوال یہ ہے کہ ہم باقی ۳۶۴ دن اس تحریک کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں۔ یہ تحریر اسی سوال کا ایک ادنیٰ سا جواب ہے۔

۱۔ تحریک کا پس منظر

برصغیر میں خواتین کی تعلیم کا باقاعدہ آغاز انیسویں صدی کے آخر میں ہوا۔ سرسید احمد خان نے علی گڑھ میں لڑکیوں کے لیے الگ مدرسہ قائم کرنے کی تجویز دی تھی، جو اُس وقت بہت سے حلقوں میں ناقابلِ قبول سمجھی گئی۔ بعد ازاں بیگم رقیہ سخاوت حسین اور بیگم شائستہ اکرام اللہ جیسی خواتین نے اس کام کو آگے بڑھایا۔

۱.۱ ابتدائی رکاوٹیں

ابتدائی رکاوٹیں صرف سماجی نہیں بلکہ معاشی بھی تھیں۔ بہت سے گھرانوں میں لڑکی کو پڑھانا اس لیے بھی مشکل تھا کہ اس کے ہاتھ کی کمائی سے محروم ہونا پڑتا تھا۔ اس لیے وظائف اور مفت تعلیم کی سہولت کا ذکر بھی ضروری ہے۔

۱.۲ پہلی کامیابیاں

۱۹۲۱ء تک پنجاب میں لڑکیوں کے ۴۷ اسکول قائم ہو چکے تھے اور ان میں تعلیم پانے والی طالبات کی تعداد ۳۱۰۰ تھی۔ یہ اعداد و شمار اُس وقت کے لحاظ سے حوصلہ افزا تھے۔

۲۔ موجودہ صورتِ حال

آج صورتِ حال بہتر ہے، مگر مسائل ختم نہیں ہوئے۔ شرحِ خواندگی، کام کی جگہ پر ہراسانی اور صنفی تنخواہ کا فرق اب بھی سنگین مسائل ہیں۔

۲.۱ شرحِ خواندگی

سال	مرد (%)	خواتین (%)
۲۰۱۰ء	۶۹	۵۱
۲۰۱۵ء	۷۱	۵۴
۲۰۲۰ء	۷۳	۵۷

۲.۲ کام کی جگہ پر ہراسانی

ہراسانی کے واقعات کی رپورٹنگ اس لیے کم ہے کہ شکایت کنندہ کو الٹا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ ہر ادارے میں شکایت کمیٹی کا قیام قانوناً لازم ہے، مگر بیشتر جگہوں پر یہ کمیٹی صرف کاغذ پر موجود ہے۔

۳۔ ہماری ذمہ داری

تحریک کو آگے بڑھانا صرف حکومت یا این جی اوز کا کام نہیں۔ ہر شہری، خصوصاً ہر مرد، اس میں اپنا حصہ ڈال سکتا ہے۔

۳.۱ گھر سے آغاز

بیٹی اور بیٹے میں فرق ختم کرنا، گھریلو کاموں کی تقسیم برابر کرنا اور بیٹی کی تعلیم پر اتنا ہی خرچ کرنا جتنا بیٹے پر — یہ سب سے مؤثر قدم ہیں۔

۳.۲ دفتر اور بازار میں

- ہراسانی کے واقعے کو خاموشی سے برداشت نہ کریں۔
- خواتین کی رائے کو سنجیدگی سے سنیں۔
- اپنے ادارے کی شکایت کمیٹی کا نام اور رابطہ نمبر معلوم کریں۔

۴۔ نتیجہ

تحریکِ آزادیِ نسواں کوئی الگ تھلگ مہم نہیں بلکہ پورے سماج کی بہتری کا نام ہے۔ جب تک ہر گھر میں بیٹی کو بیٹے کے برابر موقع نہیں ملتا، ہم اپنی آدھی آبادی کو پیچھے چھوڑ رہے ہیں۔ یہ نقصان کسی ایک خاندان کا نہیں، پوری قوم کا ہے۔

The Aljamiat

Reqd. No L-1793

Vol. 14 No. 27 | DELHI Tuesday 13th Oct. 1936 | PRICE ONE ANNA

ریاست سروہی

کمیشن مارکس تحقیقات کرے گا

ہندوستانی فوج کی بھرتی

نومبر میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس

کلکتہ کے قریب زلزلہ آگیا

Long Life

ریفارم پن

REFORM PEN Regd

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ملی کتابیں

الفاروق لائبریری

مرنے سے پہلے

جواب نامہ مصطفیٰ لقی

بہشتی زیور کامل

فاتحانہ یورپ کی تباہی

فلسفہ عاصری

کفر ستان کے تین ولی

ہمفرے واڈ لیڈیز

تبصرہ جات اردو

کتاب عورت

اسلامی سیاسی تعلیم

حضرت بوذر غفاری

ہندیاں اور ایرانیاں

شرح مثنوی مولانا روم

سیرت معاویہ

حملہ پیسیاں

اوراد و وظائف

مینیجر الجمعیۃ بکڈپو ہلیماران دھلی

(طبع ہوکر رفیق دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ ہی سے شائع کیا)

جمعیۃ مرکزیہ ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دھلی

ادارہ

بمسئول: محمد عثمان فارقلیط

محی الدین قادری

مولانا نور الدین بہاری

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۴) | دھلی یوم جمعہ ۲۹ رجب ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۶ء | نمبر ۳۱

جلوہ گاہ ناز

دنیائے اسلام

عربی ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

گزشتہ اگست میں ۳۰ سو یہودی فلسطین میں آگئے

نازی کے وزیر اقتصاد ملکہ گرمرمن کا تشدد پر مشتمل ایک ریڈیو

شاہان عرب کی مداخلت و وزیر اعظم اور وزیر خارجہ عراق فلسطین میں

انطاکیہ اسکندرونہ پر ترکوں کی سیادت دوبارہ قائم ہوگی؟

فرانس اور ترکی میں زبردست گفت و شنید، وزیر خارجہ ترکیہ کا بیان

نجلۃ العربیہ کے مطالعات

کامل آزادی کے حصول کا عزم

شاہان عرب کی مساعات

وزیر اعظم عراق فلسطین میں

عراقی فوج کے سزار اعلیٰ کا ورود

ترکی لغت کا جشن شادمانی

اطراف سے مصطفےٰ کمال پاشا کے نام پیام تبریک

۶ ہوائی جہازوں سے عربوں پر حملہ

۸۴ عرب شہید، زبردست معرکہ

طرابلس میں جامع اعظم کا افتتاح

اطالوی مارشل کا شکریہ!

فوج اور عربوں میں شدید جنگ

انگریزی کا پولس پر بمباری

نصاب اضطراب

(جناب مولانا کامل صدیقی صاحب)

کم نہیں ہوتا کسی صورت جنون اضطراب
دن گئی ہے زیست کی جیسے سراپا اضطراب

ان کے چہرے پر ہی زندہ ہے جو برگشتہ ہوا
دفعتاً کایا پلٹ، یک بارگی یہ انقلاب

عمر بھر کھایا ہے تو نے دفعِ ناکامی مجھے
موت بھی آئی نہ تجھ کو لے دلِ ناکامیاب

عگر گزری ہے مری الفت کے سوز و ساز میں
نزع کے عالم میں گزرا ہے مرا سارا شباب

پھیرلی اس نے سرِ محفل نگاہِ التفات
کیا اسی کا نام ہے اے اہل دنیا انقلاب

آج کچھ تسکین سی محسوس ہوتی ہے مجھے
ختم شاید ہوگیا کامل نصاب اضطراب

جمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۹ رجب المرجب ۱۳۵۵ھ ہجری

برطانیہ کی تازہ شعبدہ کاری

شاہان عرب کی اپیل پر فلسطین میں ہڑتال کا خاتمہ

موضوع تو بہت پرانا ہے۔ شاید تاریخ کا قدیم ترین موضوع ہے۔ ظالم اور مظلوم کے درمیان کشمکش۔ ظالم کی ہر ممکن کوشش یہ ہوتی ہے کہ مظلوم کی آواز کو دبا دے۔ اس کی فریاد کو نہ سنے۔ اس کی شکایت کو نہ سمجھے۔ اس کی مدد کو نہ پہنچے۔ اس کے زخموں پر مرہم نہ رکھے۔ اس کے ساتھ انصاف نہ کرے۔ اس کے حقوق کو پامال کرتا رہے۔ اس کی آزادی کو سلب کرلے۔ اس کی ہستی کو مٹا دے۔ اس کے برعکس مظلوم کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ ظالم کے ظلم کو دنیا کے سامنے بے نقاب کرے۔ اس کی مذمت کرے۔ اس کے خلاف احتجاج کرے۔ اس کے ظلم کو روکنے کی کوشش کرے۔ اس سے اپنے حقوق کا مطالبہ کرے۔ اس سے اپنی آزادی کا تقاضا کرے۔ اس سے اپنی ہستی کا سوال کرے۔ اس سے اپنے زخموں کا علاج چاہے۔ اس سے اپنے ساتھ انصاف کا طلبگار ہو۔ اس سے اپنے حقوق کی بحالی کا خواستگار ہو۔ اس سے اپنی آزادی کا مطالبہ کرے۔ اس سے اپنی ہستی کا سوال کرے۔ یہ ہے ظالم اور مظلوم کے درمیان کشمکش کی مختصر سی تاریخ۔

ظالم کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ مظلوم کی آواز کو دبا دے۔ اس کی فریاد کو نہ سنے۔ اس کی شکایت کو نہ سمجھ

آئینۂ افکار

فلسطین کی دو عدالتیں

کچھ دن ہوئے رسالہ "دعوت" نے یہ بات پیش کی تھی، فلسطین کی سرزمین پر برپا شام کے شہریوں اور یہودیوں کی نسل میں ایک شدید جنگ کا پیدا ہو جانا، جو ان عمر رجحانات کا ظاہر ہونا تھا جنہوں نے اپنے ہم وطنوں اور ہم مذہبوں کو حق و صداقت کے بجائے مسلح طاقت اور قوت قاہرہ کی طرف بلایا، اور توحید و ایمان کے نور الٰہی کو بجھا دینے کی کوشش کی تھی۔ اس وقت ہم نے کہا تھا کہ اس جنگ کے نتائج کا اثر صرف شام اور یہودیوں تک محدود نہیں رہے گا، بلکہ تمام دنیا کے مسلمانوں پر اس کا اثر پڑے گا، اور ہندوستان کے مسلمان بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہمارا یہ اندازہ کس قدر صحیح تھا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کا ہر فرد اس وقت فلسطین کی خبروں کو جس بے تابی اور اضطراب کے ساتھ پڑھتا ہے، اس کی مثال ہمیں اور کہیں نہیں ملتی۔ ہر شخص کی زبان پر فلسطین کا ذکر ہے، ہر شخص کا دل فلسطین کے لئے تڑپ رہا ہے، اور ہر شخص کی آنکھ فلسطین کی خبروں کو پڑھتے ہوئے اشکبار ہو جاتی ہے۔ یہ ہے وہ ایک رشتہ جو ہندوستان کے مسلمانوں کو فلسطین کے مسلمانوں سے باندھ رہا ہے۔ یہ ہے وہ ایک اخوت جو ہندوستان کے مسلمانوں کو فلسطین کے مسلمانوں سے جوڑ رہی ہے۔ یہ ہے وہ ایک اتحاد جو ہندوستان کے مسلمانوں کو فلسطین کے مسلمانوں سے ملا رہا ہے۔ یہ ہے وہ ایک اتحاد جو ہندوستان کے مسلمانوں کو فلسطین کے مسلمانوں سے ملا رہا ہے۔ یہ ہے وہ ایک اتحاد جو ہندوستان کے مسلمانوں کو فلسطین کے مسلمانوں سے ملا رہا ہے۔

فلسطین کی جنگ میں ہندوستان کے مسلمانوں کی ہمدردی کا یہ عالم ہے کہ ہر شخص اپنی حیثیت کے مطابق اپنے فرض کو ادا کر رہا ہے۔ کوئی روپیہ دے رہا ہے، کوئی اپنا وقت دے رہا ہے، کوئی اپنی زبان سے، کوئی اپنے قلم سے، کوئی اپنے اثر و رسوخ سے، کوئی اپنی تدبیر سے، کوئی اپنی دعا سے، کوئی اپنے آنسو سے، کوئی اپنے خون سے۔ ہر شخص اپنی اپنی جگہ پر اپنی اپنی حیثیت کے مطابق اپنے فرض کو ادا کر رہا ہے۔ ہر شخص اپنی اپنی جگہ پر اپنی اپنی حیثیت کے مطابق اپنے فرض کو ادا کر رہا ہے۔

لیکن ہم نے کہا تھا کہ یہ جنگ صرف شام اور یہودیوں تک محدود نہیں رہے گی، بلکہ تمام دنیا کے مسلمانوں پر اس کا اثر پڑے گا، اور ہندوستان کے مسلمان بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہمارا یہ اندازہ کس قدر صحیح تھا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی ہمدردی کا یہ عالم ہے کہ ہر شخص اپنی اپنی جگہ پر اپنی اپنی حیثیت کے مطابق اپنے فرض کو ادا کر رہا ہے۔ ہر شخص اپنی اپنی جگہ پر اپنی اپنی حیثیت کے مطابق اپنے فرض کو ادا کر رہا ہے۔

بزدلی!

تعلیم کرتے ہیں کہ مسلمانوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو ہزار پوشت نہیں بلکہ لاکھ پوشت ہیں، مگر تمام پوشت مسلمانوں میں ایک حصہ اس خیال کے لوگوں کا ہے جو اپنی ذاتی اغراض و مفاد کی وجہ سے گو تمام قلب کے ساتھ نہیں، مگر بہت بڑی حد تک بلکہ درحقیقت ہر لحاظ سے بزدلی پر مبنی ہوتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ایسے لوگ اس خیال کے لوگوں کا ساتھ نہیں دیتے جو اپنے کو مسلمان کہتے ہیں اور مسلمانوں کے لئے اس خیال کے لوگوں کا ساتھ دیتے ہیں جو اپنے کو مسلمان نہیں سمجھتے۔

دور حاضر کے مسلمانوں میں وہ بیچارے کہ ایمان داری کے ساتھ یہ خیال رکھتے ہیں کہ گو ہندوستان کی حکومت الٰہ جائیگی تو ہندوستان میں ہندوؤں کے بجائے مسلمانوں کا راج ہوگا، جس میں ہم کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کی آزادی ہوگی، ایسے لوگ بھی بہت کم ہیں۔ اکثریت ان لوگوں کی ہے جو اپنے کو مسلمان کہتے ہیں، مگر جو اپنے کو مسلمان کہنے کے باوجود اسلام کی ہر اس چیز سے ڈرتے ہیں جو ان کو اپنے مفاد کے خلاف نظر آتی ہے۔ ایسے لوگ ہمیشہ ہر اس شخص کی مخالفت کرتے ہیں جو اسلام کی کسی چیز کو اپنے مفاد پر قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ ایسے لوگ ہمیشہ ہر اس شخص کی مخالفت کرتے ہیں جو اسلام کی کسی چیز کو اپنے مفاد پر قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔

ایسے لوگ ہمیشہ ہر اس شخص کی مخالفت کرتے ہیں جو اسلام کی کسی چیز کو اپنے مفاد پر قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ ایسے لوگ ہمیشہ ہر اس شخص کی مخالفت کرتے ہیں جو اسلام کی کسی چیز کو اپنے مفاد پر قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔

آپ کا فرض

آپ شیرات کے شرعی نظام کو قبول کیوں نہیں کرتے؟ اس کی وجہ آشکارا ہے۔ وہ یہ کہ آپ کو اپنی موجودہ زندگی کے مقابلہ میں اسلامی زندگی بہت مشکل نظر آتی ہے۔ آپ کو اپنی موجودہ زندگی کے مقابلہ میں اسلامی زندگی بہت مشکل نظر آتی ہے۔ آپ کو اپنی موجودہ زندگی کے مقابلہ میں اسلامی زندگی بہت مشکل نظر آتی ہے۔

حوادث و احکام

استفتاء

(۱) مطلق عمل شوہر سے نہ کرنے کی کیا وجہ ہے؟ (۲) کیا شوہر کو مطلق عمل کرنے کا حق ہے؟ (۳) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۴) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت اس کی وجہ سے نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۵) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۶) اگر نان و نفقہ کا حق ہے تو کیا عورت اس کو بلا وجہ روک سکتی ہے؟ (۷) اگر روک سکتی ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۸) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۹) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۱۰) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۱۱) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۱۲) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۱۳) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۱۴) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۱۵) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۱۶) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۱۷) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۱۸) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۱۹) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۲۰) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۲۱) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۲۲) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۲۳) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۲۴) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۲۵) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۲۶) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۲۷) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۲۸) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۲۹) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۳۰) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۳۱) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۳۲) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۳۳) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۳۴) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۳۵) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۳۶) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۳۷) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۳۸) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۳۹) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۴۰) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۴۱) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۴۲) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۴۳) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۴۴) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۴۵) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۴۶) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۴۷) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۴۸) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۴۹) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۵۰) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۵۱) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۵۲) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۵۳) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۵۴) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۵۵) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۵۶) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۵۷) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۵۸) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۵۹) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۶۰) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۶۱) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۶۲) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۶۳) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۶۴) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۶۵) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۶۶) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۶۷) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۶۸) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۶۹) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۷۰) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۷۱) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۷۲) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۷۳) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۷۴) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۷۵) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۷۶) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۷۷) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۷۸) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۷۹) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۸۰) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۸۱) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۸۲) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۸۳) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۸۴) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۸۵) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۸۶) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۸۷) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۸۸) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۸۹) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۹۰) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۹۱) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۹۲) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۹۳) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۹۴) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۹۵) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۹۶) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۹۷) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟ (۹۸) اگر نافرمان ہو جاتی ہے تو کیا شوہر کو اس کے نان و نفقہ کا حق ہے؟ (۹۹) اگر ہے تو کیا وہ اس کو بلا وجہ روک سکتا ہے؟ (۱۰۰) اگر روک سکتا ہے تو کیا عورت نافرمان ہو جاتی ہے؟

آج کی خبریں

میڈرڈ پر باغیوں کی یلغار

پایۂ تخت سے بہ میل کے فاصلہ پر خونریز جنگ

باغیوں کو عرب افواج کی کمک اور حکومت کی جوابی جنگی تیاریاں

اسپین ۱۴ اکتوبر۔ اسپین کے پایۂ تخت میڈرڈ سے بہ میل کے فاصلہ پر شمال مغرب میں باغیوں اور حکومت کی افواج کے درمیان جنگ جاری ہے۔ حکومت کی فوج باغیوں کی پیش قدمی کو روکنے کی کوشش کر رہی ہے۔ باغیوں کے ساتھ عرب افواج بھی شامل ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰ ہزار بتائی جاتی ہے۔ یہ عرب افواج مراکش سے آئی ہیں۔ ان کے ساتھ توپخانہ بھی ہے۔ اور ان کی مدد سے باغی میڈرڈ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ حکومت کی فوج نے ان کو روکنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن باغی برابر آگے بڑھ رہے ہیں۔ اور میڈرڈ سے صرف ۱۰ میل کے فاصلہ پر رہ گئے ہیں۔ حکومت کی فوج نے ان کو روکنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن باغی برابر آگے بڑھ رہے ہیں۔ اور میڈرڈ سے صرف ۱۰ میل کے فاصلہ پر رہ گئے ہیں۔

بغاوت کا آغاز

اسپین کے ایک شہر میلیلا میں ۱۷ جولائی کو فوج نے بغاوت کر دی تھی۔ اس کے بعد سے ملک کے مختلف حصوں میں بغاوت کا آغاز ہوا۔ اور اب تک یہ بغاوت ملک کے ۱۰ حصوں میں پھیل چکی ہے۔ اس بغاوت کا آغاز ۱۷ جولائی کو ہوا تھا۔ اس وقت سے اب تک یہ بغاوت ملک کے ۱۰ حصوں میں پھیل چکی ہے۔

باغیوں کا مطالبہ

باغیوں کا مطالبہ ہے کہ حکومت کو ختم کر دیا جائے۔ اور ایک نئی حکومت قائم کی جائے۔ باغیوں کا کہنا ہے کہ موجودہ حکومت کمیونسٹوں کے ہاتھ میں ہے۔ اور وہ ملک کو تباہ کر رہی ہے۔ اس لئے ہم اس کو ختم کر کے ایک نئی حکومت قائم کریں گے۔ باغیوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ ہم اسپین کو کمیونسٹوں کے ہاتھ سے بچانا چاہتے ہیں۔ اور اسپین کو ایک آزاد ملک بنانا چاہتے ہیں۔

حکومت کا جواب

حکومت کا کہنا ہے کہ باغی ملک کے غدار ہیں۔ اور وہ ملک کو تباہ کر رہے ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ہم باغیوں کو کچل دیں گے۔ اور ملک کو تباہ ہونے سے بچائیں گے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ہم باغیوں کو کچل دیں گے۔ اور ملک کو تباہ ہونے سے بچائیں گے۔

اعراب فلسطین کے نام سلطان ابن سعود کا اپیل

برطانیہ کی خیر خواہی پر اعتماد اور اطمینان

ریاض ۱۴ اکتوبر۔ اعلیٰحضرت سلطان ابن سعود نے فلسطین کے مسئلہ کے متعلق ایک اپیل شائع کی ہے۔ اس اپیل کا خلاصہ یہ ہے کہ:

فلسطین کے موجودہ حالات کی بنیاد پر کہا جا سکتا ہے کہ برطانیہ کی خیر خواہی اور دوستی میں کوئی شک نہیں ہے۔ اور برطانیہ کی طرف سے جو اعلان کئے گئے ہیں ان سے ہمیں اطمینان ہے۔ ہم کو برطانیہ کی طرف سے کوئی شکایت نہیں ہے۔ ہم کو برطانیہ کی طرف سے کوئی شکایت نہیں ہے۔

جرمنی کی نو آبادیات

کھوئی ہوئی نو آبادیات کی واپسی کیلئے مارٹن لوتھر کی تجویز

برلن ۱۴ اکتوبر۔ ڈاکٹر مارٹن لوتھر جرمن مدبرین کے ایک جتھہ اجتماع نے تمام جرمنی میں ایک گول میز کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کانفرنس کا مقصد یہ ہوگا کہ جرمنی کی نو آبادیات کو واپس حاصل کرنے کے لئے جرمنی کی تمام جماعتوں کو متحد کیا جائے۔ اس کانفرنس کا انعقاد ۱۹ اکتوبر کو ہوگا۔ اس کانفرنس کا انعقاد ۱۹ اکتوبر کو ہوگا۔ اس کانفرنس کا انعقاد ۱۹ اکتوبر کو ہوگا۔

تجارتی معاہدہ کیلئے سفیر کبیر روکا کام ختم ہو گیا

سفیر کاروں نے متفقہ رپورٹ پیش کر دی

دہلی ۱۴ اکتوبر۔ آج صبح ۱۰ بجے سفیر کاروں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان تجارتی معاہدہ کے متعلق سفیر کاروں نے اپنی رپورٹ پیش کی۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان تجارتی معاہدہ کے متعلق سفیر کاروں نے اپنی رپورٹ پیش کی۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان تجارتی معاہدہ کے متعلق سفیر کاروں نے اپنی رپورٹ پیش کی۔

کماٹر انچیف فلسطین کے تاثرات

برطانی افواج کی جوانمردی کا قصیدہ

یروشلم ۱۴ اکتوبر۔ آرمی فلسطین کے کمانڈر انچیف لیفٹیننٹ جنرل سر رابرٹ ہاکنگ نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ فلسطین کے حالات کے متعلق میرا تاثر یہ ہے کہ ہم نے بہت کچھ کیا ہے۔ ہم نے بہت کچھ کیا ہے۔ ہم نے بہت کچھ کیا ہے۔

جلسہ استقبالیہ

کل جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلباء نے جلسہ استقبالیہ منعقد کیا۔ جس میں ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب، مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی، مولانا سید سلیمان صاحب ندوی، مولانا عبدالحق صاحب، مولانا ابوالکلام آزاد صاحب، مولانا محمد علی صاحب جوہر، مولانا شوکت علی صاحب، مولانا ظفر علی خان صاحب، مولانا حسرت موہانی صاحب، مولانا عبدالباری صاحب، مولانا عبدالمجید صاحب سالک، مولانا عبدالرحمٰن صاحب خان، مولانا عبدالرحیم صاحب درد، مولانا عبدالعزیز صاحب میمن، مولانا عبدالحلیم صاحب شرر، مولانا عبدالحلیم صاحب سحر، مولانا عبدالحلیم صاحب انصاری

اسلامی حکومت کا قیام ہمارے لئے کس طرح زندگی اور موت کا سوال ہے

قرآن کی حکومت پر مکمل ایمان اور اس کے بتائے ہوئے طریق کو اختیار کرنے کی ضرورت

ہندو کے بدترین تعصب اور ظلم کا مقابلہ صرف اتحاد اور تنظیم سے ہو سکتا ہے

(خطبہ صدارت از مسلم لیگ)

(خطبہ صدارت از مسلم لیگ)

(خطبہ صدارت از مسلم لیگ)

مرکز آموزش تخصصی فناوری اطلاعات

مرکز آموزش تخصصی فناوری اطلاعات با بیش از ۱۲ سال سابقه در برگزاری دوره‌های کوتاه‌مدت و بلندمدت، آماده ثبت‌نام دانشجویان جدید برای ترم پاییز است. دوره‌ها با مدرک معتبر و امکان ادامه تحصیل در مقطع کارشناسی برگزار می‌شود.

دوره‌های برگزار

- برنامه‌نویسی وب با PHP و MySQL
- طراحی رابط کاربری با Figma
- مدیریت شبکه و امنیت سیستم‌ها
- تحلیل داده با Python و Pandas
- طراحی گرافیک با Photoshop و Illustrator
- مدیریت پروژه با Agile و Scrum

شرایط ثبت‌نام

- داشتن حداقل مدرک دیپلم
- ارائه کپی شناسنامه و کارت ملی
- ۴ قطعه عکس ۳×۴
- پرداخت شهریه در سه قسط ماهانه

مدارک لازم

- فرم تکمیل‌شده ثبت‌نام
- کپی شناسنامه و کارت ملی
- ۴ قطعه عکس ۳×۴
- فیش واریز شهریه

شهریه

- دوره‌های کوتاه‌مدت: ۱۲۰ هزار تومان
- دوره‌های بلندمدت: ۲۴۰ هزار تومان
- تخفیف ۱۰٪ برای دانشجویان

ساعت کاری

- شنبه تا چهارشنبه: ۸ تا ۱۶
- پنجشنبه: ۸ تا ۱۲
- جمعه: تعطیل

مرکز آموزش تخصصی فناوری اطلاعات

مرکز آموزش تخصصی فناوری اطلاعات با بیش از ۱۲ سال سابقه در برگزاری دوره‌های کوتاه‌مدت و بلندمدت، آماده ثبت‌نام دانشجویان جدید برای ترم پاییز است. دوره‌ها با مدرک معتبر و امکان ادامه تحصیل در مقطع کارشناسی برگزار می‌شود.

دوره‌های برگزار

- برنامه‌نویسی وب با PHP و MySQL
- طراحی رابط کاربری با Figma
- مدیریت شبکه و امنیت سیستم‌ها
- تحلیل داده با Python و Pandas
- طراحی گرافیک با Photoshop و Illustrator
- مدیریت پروژه با Agile و Scrum

شرایط ثبت‌نام

- داشتن حداقل مدرک دیپلم
- ارائه کپی شناسنامه و کارت ملی
- ۴ قطعه عکس ۳×۴
- پرداخت شهریه در سه قسط ماهانه

مدارک لازم

- فرم تکمیل‌شده ثبت‌نام
- کپی شناسنامه و کارت ملی
- ۴ قطعه عکس ۳×۴
- فیش واریز شهریه

شهریه

- دوره‌های کوتاه‌مدت: ۱۲۰ هزار تومان
- دوره‌های بلندمدت: ۲۴۰ هزار تومان
- تخفیف ۱۰٪ برای دانشجویان

ساعت کاری

- شنبه تا چهارشنبه: ۸ تا ۱۶
- پنجشنبه: ۸ تا ۱۲
- جمعه: تعطیل

مرکز آموزش تخصصی فناوری اطلاعات

مرکز آموزش تخصصی فناوری اطلاعات با بیش از ۱۲ سال سابقه در برگزاری دوره‌های کوتاه‌مدت و بلندمدت، آماده ثبت‌نام دانشجویان جدید برای ترم پاییز است. دوره‌ها با مدرک معتبر و امکان ادامه تحصیل در مقطع کارشناسی برگزار می‌شود.

دوره‌های برگزار

- برنامه‌نویسی وب با PHP و MySQL
- طراحی رابط کاربری با Figma
- مدیریت شبکه و امنیت سیستم‌ها
- تحلیل داده با Python و Pandas
- طراحی گرافیک با Photoshop و Illustrator
- مدیریت پروژه با Agile و Scrum

شرایط ثبت‌نام

- داشتن حداقل مدرک دیپلم
- ارائه کپی شناسنامه و کارت ملی
- ۴ قطعه عکس ۳×۴
- پرداخت شهریه در سه قسط ماهانه

مدارک لازم

- فرم تکمیل‌شده ثبت‌نام
- کپی شناسنامه و کارت ملی
- ۴ قطعه عکس ۳×۴
- فیش واریز شهریه

شهریه

- دوره‌های کوتاه‌مدت: ۱۲۰ هزار تومان
- دوره‌های بلندمدت: ۲۴۰ هزار تومان
- تخفیف ۱۰٪ برای دانشجویان

ساعت کاری

- شنبه تا چهارشنبه: ۸ تا ۱۶
- پنجشنبه: ۸ تا ۱۲
- جمعه: تعطیل

مرکز آموزش تخصصی فناوری اطلاعات

مرکز آموزش تخصصی فناوری اطلاعات با بیش از ۱۲ سال سابقه در برگزاری دوره‌های کوتاه‌مدت و بلندمدت، آماده ثبت‌نام دانشجویان جدید برای ترم پاییز است. دوره‌ها با مدرک معتبر و امکان ادامه تحصیل در مقطع کارشناسی برگزار می‌شود.

دوره‌های برگزار

- برنامه‌نویسی وب با PHP و MySQL
- طراحی رابط کاربری با Figma
- مدیریت شبکه و امنیت سیستم‌ها
- تحلیل داده با Python و Pandas
- طراحی گرافیک با Photoshop و Illustrator
- مدیریت پروژه با Agile و Scrum

شرایط ثبت‌نام

- داشتن حداقل مدرک دیپلم
- ارائه کپی شناسنامه و کارت ملی
- ۴ قطعه عکس ۳×۴
- پرداخت شهریه در سه قسط ماهانه

مدارک لازم

- فرم تکمیل‌شده ثبت‌نام
- کپی شناسنامه و کارت ملی
- ۴ قطعه عکس ۳×۴
- فیش واریز شهریه

شهریه

- دوره‌های کوتاه‌مدت: ۱۲۰ هزار تومان
- دوره‌های بلندمدت: ۲۴۰ هزار تومان
- تخفیف ۱۰٪ برای دانشجویان

ساعت کاری

- شنبه تا چهارشنبه: ۸ تا ۱۶
- پنجشنبه: ۸ تا ۱۲
- جمعه: تعطیل

رجسٹرڈ نمبر ۱۷۹۳ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان ٹیلیفون نمبر ۵۰۴۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ
مسئول:- محمد عثمان فارقلیط
محی الدین فائدی

نگران
مولانا نورالدین بہاری

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۴) | دہلی یوم سہ شنبہ ۳ شعبان المعظم ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۶ء | نمبر (۲۵)

Regd No L 1793

Reform Pen Regd.

The Ajamiat

Vol. 24 No 25 | Delhi Friday 16th Oct. 1936. | Price One Anna

دنیائے اسلام

عربی ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

ڈائنامیٹ سے سڑکوں کے مکانات کو اڑانے کا مشغلہ

ایک مکان کو ڈائنامیٹ کے چھ صندوقوں سے اڑایا گیا

دھماکوں سے تمام کانوں دہل گیا۔ مکانوں میں دراڑیں پڑ گئیں

ترکی یونان اور بلقانی اتحاد

بحر متوسط کا امن وامان کس چیز پر مبنی ہے

ایک یونانی اخبار کا اہم مقالہ

جو حکومت ترکی سے مال خریدیگی، ترکی بھی اسی سے خریدیگا

ترکی اور ترکستان کے تجارتی تعلقات کی توضیح

منصہ کا تبلیغی وفد ہندوستان میں

ارکان وفد کے فرائض کیا ہوں گے؟

وزیراعظم ترکیہ کا سفر لنڈن

ترکی انجمنا تان کا اقرار و انکار

شاہی وفد کی ترکی کو روانگی

مشاورت فرانس کا معاہدہ کب شائع ہوگا؟

صوبیداری

(از جناب مولانا حکیم سید عبدالحی صاحب حسنی ناظم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ)

بھلا بیٹھے ہیں جب سے سنت خیر البشر مسلم
ذلیل و خوار پھرتے ہیں ادھر مسلم ادھر مسلم

کبھی شہ یاد بھی ہے کچھ تجھے اپنی شجاعت کا
وہ حیدر کیا ہوئے تو نے ہی زیر و زبر مسلم

یہ غفلت تا کبے آخر یہ پستی تا کبے آخر
بس اب ہوشیار ہو جا ہوش سے بے خبر مسلم

دولت تو نے جو کھوئی ہے اپنی پسے سے مل کر
دوبارہ پھر دکھا گلاسا اپنا کر وفر مسلم

یہ کیسی گلشن ارکیا دل یارب ہے تیرا
ہوئے بے دست و پا مسلم ہوئے بے بال و پر مسلم

اٹھی قوم مسلم کو جگا دے خواب غفلت سے
کہ تڑکا ہو گیا لیکن نہیں اب تک ہے خیر مسلم

سلیمؔ اب بھی ہے وقت موقع ہے ہیں ہیں
ہوئے ہیں اپنے ہاتھوں آپ ہی اک فتنہ مسلم

تاثرات نیاز

(از جناب سید عبدالقادر صاحب نیاز بریلوی)

جب بے نقاب وہ رخ پر نور ہو گیا — عالم کچھ اور ہی شب دیجور ہو گیا
بالیں پہ آئے نزع پہ پرستاں کئے ہوئے — پژمردہ اور بھی دل رنجور ہو گیا
ابر سیاہ موسم گل اور وہ ہیرو — پیمانہ پر گئی تجھے، مجبور ہو گیا
ابرو و چشم و لب کے دیکھنا چاہا جو حسن — تاراج بہت تھا شیشۂ دل چور ہو گیا
وہ مست آنکھ ہے جو ہر ہر ہے تیر — وہ مست نگاہ مجھے یاد ہے نیاز
جب سے پیئے شراب میں مخمور ہو گیا

صلح کانفرنس کے نام عرب خواتین کا پیغام

قدس کی عرب خواتین نے صلح کانفرنس برسال کے نام ایک پیغام ارسال کیا ہے جس میں کانفرنس سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ عربوں کے مطالبات کی تائید و حمایت میں اپنی پوری قوت صرف کرے۔

جلی کے بنانے کا تین لاکھ بھجواتی مقدمہ

کشتی الٹ گئی

سات اشخاص ڈوب گئے

ارمنی یونیورسٹی کیلئے ۵۰ ہزار روپیہ

جواہر بازار سے ذریعہ میرٹھ کا نسلہ

لائف الف

Lord's Life

Reform Pen Regd.

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

الفاروق (اردو) حصہ دوم

مرثیہ سے پہلے

مرثیہ

فسانۂ ناموری

بہشتی زیور کامل

تاریخ باغ خلافت

کفر ستان کے تین بت

بیگمات اودھ

کتاب شعر و شاعری

ملاحی سیاب ہومی

بچوں اور رانیاں

صابر بیسیاں

اردو و مثالیں

حضرت ابوذر غفاری

شرح مثنوی مولانا روم

سیرت صحابیات

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

الجمعیۃ

یوم سہ شنبہ ۳ شعبان المعظم ۱۳۵۵ھ ہجری

جامع اعظم قرطبہ کی بازیابی

نصاریٰ اور عیسائیت کے مجاہدین کا دیرینہ مطالبہ

مسلمانوں کے مطالبات

(۱) مسجد قرطبہ کی واپسی اور سالانہ عمومی اجتماع کی اجازت۔

(۲) نصاریٰ میں جامع اعظم کی تاسیس عمل میں لائی جائے۔

(۳) کنیسۃ میں کم از کم ۱۲ مسلمان ممبر لیے جائیں۔

(۴) تجدید و تعمیر کے لیے ۱۰ لاکھ پونڈ کا عطیہ۔

(۵) کنیسۃ میں کم از کم ۱۲ مسلمان ممبر لیے جائیں۔

(۶) تجدید و تعمیر کے لیے ۱۰ لاکھ پونڈ کا عطیہ۔

(۷) جامع اعظم قرطبہ میں اذان کی اجازت۔

(۸) جامع اعظم قرطبہ میں اذان کی اجازت۔

(۹) جامع اعظم قرطبہ میں اذان کی اجازت۔

(۱۰) جامع اعظم قرطبہ میں اذان کی اجازت۔

(۱۱) جامع اعظم قرطبہ میں اذان کی اجازت۔

آئینۂ افکار

فرض تبلیغ

وحشت اور انسانیت

میرا خدا

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

مجلس استقبالیہ فلسطین کا نفرنس کا اعلان

آل انڈیا فلسطین کانفرنس دہلی کے متعلق چند ضروری امور کی وضاحت

خریداران تقریر یت کو اطلاع

ایک اخبار کی پانچ لاکھ اشاعت

برطانی خزانہ کی کاسیابی

بمبئی میں ہندو مسلم فساد کا اندیشہ

نماز اور تعین کے اوقات پر باہمی اختلافات

ہز ہائی نس مہتہ جترا ن انتقال کر گئے

خاں عبدالغفار خاں کا دہلی میں پرتپاک استقبال

آج کی خبریں

بمبئی میں خونچکاں فرقہ وارانہ فسادات

مسجد بائیکلا اور سبھا منڈپ کے قضیہ پر خونریز جنگ

پولیس نے آنسو گیس اور گولی چلائی ۔ ۳۰ افراد زخمی اور ۴۰ مجروح

کرفیو آرڈر اور مارشل لا کا نفاذ

بمبئی میں خونریز فساد

۱۲ ہلاک ۵۰۰ زخمی تمام شہر میں کرفیو نافذ

بمبئی میں خونچکاں فرقہ وارانہ فسادات

بارہ ہزار کانگریسی ممبر بھرتی ہوئے

دہلی کانگریس کمیٹی کا اعلان

خان عبدالغفار خاں کی خدمت میں سپاسنامہ

ناری لیڈروں کی بھی خبر گرفتاریاں

فرانس کو چین سے روزانہ فرموں خطرہ

مسٹر عبدالرحمن مٹھا کی بھوک ہڑتال

بمبئی کے ہندو مسلمانوں سے ملتجانہ بھوک ہڑتال ختم کرنے کی اپیل

انجمن حمایت الاسلام فیض آباد کا گیارواں اجلاس

بعد کی اطلاع

اسمبلی پارٹیوں کی متفقہ تجویز

ڈپٹی کمشنر میں کانفرنس دہلی

ایک باغی لیڈر کی پیشگوئی

مرتد شخص کو مال خود مختاری نہ دی جائیگی

ڈوبتے ہوئے جہاز کے مسافروں کو بچانے کی کوشش

۲۰ مسافر ڈوب گئے

مسٹر ڈیکر چاروں وقت سے پیشتر

وزارت خانہ شاہیل کے مسئلہ پر مالی قربانی قبول

۵ میل کے فاصلہ پر ٹیلی فون

مولانا عبدالباری کی موت

اسمبلی معاملات کے متعلق ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

غیر جانبدار کمیٹی کے رکن کا استعفیٰ

فلسطین میں کاہ کاہ حملے

تین خواتین زخمی ہو گئے

پیرس پر نقلی فضائی حملہ

آئندہ جنگ کے متعلق نظریات فضائی ماہران

فلسطین میں امن و امان

شاہ جبش کے جنیوا میں قدم رنجہ فرمانے کا امکان

قرآن مجید مترجم شیخ الہند (کلاں قطع) ۔۔۔ عدد

ترجمان القرآن جلد اول مجلد ۔۔۔ عدد

ترجمان القرآن جلد دوم مجلد ۔۔۔ عدد

دیوان بیدم وارثی ۔۔۔ عدد

نقش و نگار ۔۔۔ عدد

کلیات آبرو الہ آبادی کامل حصہ ۔۔۔ عدد

دیوان جگر مرادآبادی ۔۔۔ عدد

نیز از المصنفین اعظم گڑھ کی تمام مطبوعات

عمائل شریف تاج کمپنی قیمتی اول ہر صفحہ مطلا بدید زیب نقش و نگار

کتب خانہ رشیدیہ (الف) دہلی

سرمایہ شباب اس کی چند خوراکیں انسان کو از سر نو جوان کر دیتی ہیں اس کے استعمال سے بہ ہر پیرہی طبیعت میں جولانی ظاہر ہوتی ہے ہلی درجہ کا تقوی باہ اور مسک ہے اس کی پہلی خوراک انسان کو مہتاب کر دیتی ہے۔
قیمت چالیس خوراک چار روپے (علاوہ محصول ڈاک ۔۔۔ ملنے کا پتہ ۔۔۔ مینیجر ایشیائی دواخانہ صدر بازار دہلی

تاج پبلی سٹی لمیٹڈ لاہور کی پیش کش

حمائل شریف مترجم

قرآن مجید اور دیگر اسلامی مطبوعات

قلعات وظغے

دنیا بھر میں بے مثل دینے والے نفیس

تاج کمپنی لمیٹڈ پریس روڈ لاہور

شہر اوڈیسہ پر باغیوں کا قبضہ

دو ہزار سرکاری افواج قتل ہوگئیں

حکومت روس کا تیسرا احتجاجی نوٹ

پیرس ۲۲ اگست۔ ہر روز کے بازاروں میں باغی اور سرکاری فوجوں کے درمیان مسلسل جنگ ہو رہی ہے۔ سرکاری بھیجی افواج کی مدد کے لئے اور بھی فوجیں روانہ کی گئی ہیں۔ یہاں کیا ہوتا ہے کہ باغیوں کی تعداد کے مقابلہ کرنے میں نہ ہو سکے نقصان چلا۔

رابطہ ہے باغیوں کے ریڈیو سٹیشن سے اعلان کیا گیا ہے کہ اوڈیسہ کی طرف سے حکومت کے دو ہزار سپاہی مارے گئے۔ اسی سے اطلاع ملی ہے کہ باغی فوج کے رسد سپلائی کی طرف بڑھ رہے ہیں جو شہر سے جانب مغرب روانہ ہو رہا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ باغی فوج کا بڑا حصہ اوڈیسہ میں داخل ہو گیا ہے۔

حکومت روس کا تیسرا نوٹ

ملکوست روس کے نمائندے نے وزیر خارجہ لارڈ کیڈل کے صدر لارڈ بالفور سے ملاقات کی اور مزید احتجاج کیا۔ مزید برآں انہوں نے کہا کہ روسی حکومت کے خلاف مداخلت کے جاری رکھنے کی صورت میں روس کو مجبوراً ہی اپنی فوج کو بھیجنا پڑے گا۔ اس کے بعد لارڈ بالفور نے کہا کہ ہم اس کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتے۔ ہم نے اپنا نوٹ بھیج دیا ہے۔ اس کا جواب ابھی نہیں آیا۔ جب آئے گا تو ہم اس پر غور کریں گے۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی اور بنگال کانگریس کمیٹی میں شدید اختلاف

کمیونل ایوارڈ کے متعلق ایجی ٹیشن کرنے کا خلفشار

بنگال کے کانگریسی کارکنوں کی تنبیہ

مسٹر بوس کی طرف سے ورکنگ کمیٹی کے ممبروں کو تار دیا گیا ہے کہ وہ کلکتہ پہنچ جائیں۔ ورکنگ کمیٹی کے ممبر مسٹر شرت چندر بوس کے مکان پر جمع ہوئے۔ اس میٹنگ میں مسٹر بوس، مسٹر سین گپتا، مسٹر نلنی رنجن سرکار اور مسٹر سوہروردی شامل تھے۔ اس میٹنگ میں کمیونل ایوارڈ کے متعلق ایجی ٹیشن کرنے کے بارے میں غور کیا گیا۔ مسٹر بوس کی رائے ہے کہ ایجی ٹیشن کرنی چاہیئے۔ مسٹر سین گپتا کی رائے ہے کہ ایجی ٹیشن نہ کرنی چاہیئے۔ مسٹر سوہروردی کی رائے ہے کہ ایجی ٹیشن کرنی چاہیئے۔ مسٹر نلنی رنجن سرکار کی رائے ہے کہ ایجی ٹیشن نہ کرنی چاہیئے۔ اس اختلاف رائے کی وجہ سے ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔

بنگال کانگریس کمیٹی کا اجلاس

بنگال کانگریس کمیٹی کا اجلاس ۲۲ اگست کو ہوا۔ اس میں مسٹر بوس نے کہا کہ ہم کمیونل ایوارڈ کے متعلق ایجی ٹیشن کریں گے۔ اس کے بعد مسٹر سین گپتا نے کہا کہ ہم ایجی ٹیشن نہ کریں گے۔ اس کے بعد مسٹر سوہروردی نے کہا کہ ہم ایجی ٹیشن کریں گے۔ اس کے بعد مسٹر نلنی رنجن سرکار نے کہا کہ ہم ایجی ٹیشن نہ کریں گے۔ اس کے بعد مسٹر بوس نے کہا کہ ہم ایجی ٹیشن کریں گے۔ اس کے بعد مسٹر سین گپتا نے کہا کہ ہم ایجی ٹیشن نہ کریں گے۔ اس کے بعد مسٹر سوہروردی نے کہا کہ ہم ایجی ٹیشن کریں گے۔ اس کے بعد مسٹر نلنی رنجن سرکار نے کہا کہ ہم ایجی ٹیشن نہ کریں گے۔

برطانیہ کی دفاعی قوتوں کو مضبوط کرنے کی کوشش

وزیر بحر سر سیموئیل ہور کی تقریر

لندن ۲۲ اگست۔ بحری وزیر سر سیموئیل ہور نے لیڈز میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ کے بحری بیڑے کو مضبوط کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ہم اپنے بحری بیڑے کو دنیا کے کسی بیڑے سے کم نہ ہونے دیں گے۔ ہم اپنے بحری بیڑے کو دنیا کے کسی بیڑے سے کم نہ ہونے دیں گے۔

علی گڑھ یونیورسٹی میں سرگرمیاں فرقہ وارانہ کشمکش

گیارہ پٹواریوں اور چپراسیوں کی معطلی

علی گڑھ ۲۲ اگست۔ آج صبح کو ۱۱ بجے کے قریب ۷ پٹواریوں اور ۴ چپراسیوں کو معطل کر دیا گیا۔ ان پٹواریوں اور چپراسیوں کو معطل کرنے کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ وہ پچھلے دنوں اس جلسہ میں شریک ہوئے تھے جو ۱۹ اگست کو ہوا تھا۔ اس جلسہ میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ۲۰ اگست کو ہڑتال کر دی جائے۔ اس جلسہ میں ایک تقریر بھی کی گئی۔

سیاسیات ہائے بلقان میں شرکت کی تخم ریزی

یوگوسلاویہ سے معاہدہ

اسکوپ ۲۲ اگست۔ یوگوسلاویہ اور یونان کے درمیان ایک معاہدہ ہو گیا ہے جس کی رو سے دونوں ملکوں میں ایک دوسرے کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی جائے گی۔ اس معاہدہ کے ماتحت دونوں ملکوں کی سرحدیں بند کر دی جائیں گی۔ اس معاہدہ کے ماتحت دونوں ملکوں کی سرحدیں بند کر دی جائیں گی۔

ضمانت شب

آگ بھی مرتبہ کے استعمال میں ہے نمائندہ ہونہ ہو تجربہ کرنے کا چانس

انسر الاخبار سرکار نظام دکن کا خانہ ساز نسخہ

قوت کی کامیاب گولیاں

چار نکاح کیجئے

مصری قرآن شریف

آپ کی قسمت

تفسیر حقانی اردو کامل

واحدی ٹوتھ پاؤڈر

ہندوستان کی بیرونی تجارت

ہندوستانیوں کو مینوں سے نکالنے کی کوشش

سرخوش لیڈروں پر انتخابی پابندیاں

سرحدی کونسل میں تحریک التوا پیش ہوگی

اسمبلی کا شملوی اجلاس ختم ہو گیا

مسٹر جناح کی تحریک التوا منظور

دہلی میونسپل کمیٹی کی سیٹ

مدرسہ امدادیہ بہاولپور

مولانا عبدالواحد صاحب معزز و معزول کر دیا گیا

مرض پیچش کی تباہ کن وبا

کتب مجربہ مطبوعہ حاذق مصنف

پلیٹ سٹر

مسز حبیب امتیاز علی

نوابی سرمہ سیاہ و سفید

کھدر ہندوستانی سالیسٹر

ڈیڑھ لاکھ روپیہ کے بجٹ کا تخمینہ

خیص پودینہ کا نگریسی سالانہ اجلاس

ہندوستان کی بیرونی تجارت

ہندوستان کی بیرونی تجارت

ہندوستان کی بیرونی تجارت

تاریخ مختصر تجارت ذائقه‌ها در بازار

تجارت ذائقه‌ها یکی از کهن‌ترین شکل‌های مبادله در بازار است. در این تجارت، کالا نه خوراک است و نه پوشاک، بلکه حس است. خریدار برای پول خود چیزی می‌گیرد که فقط در زبان او وجود دارد. به همین دلیل، هیچ بازار دیگری به اندازه بازار ذائقه‌ها به تبلیغ، شایعه و اعتماد وابسته نیست.

آغاز تجارت

نخستین نشانه‌های تجارت ذائقه‌ها به دوره‌ای برمی‌گردد که شهرها هنوز کوچک بودند و همه مردم یکدیگر را می‌شناختند. در آن زمان، آشپز هر خانه می‌دانست که همسایه‌اش چه چیز را دوست دارد و چه چیز را تحمل نمی‌کند. وقتی شهرها بزرگ شدند، این شناخت از میان رفت و جای آن را نام‌ها و برچسب‌ها گرفتند.

نخستین کسانی که از این خلأ سود بردند، دلال‌هایی بودند که میان تولیدکنندگان کوچک و خریداران ناشناس واسطه می‌شدند. آنان نمونه‌ها را می‌چشیدند، توصیف می‌کردند و سپس آن توصیف‌ها را به مشتریان می‌فروختند. بدین ترتیب، نخستین واحد پول در این بازار نه سکه بود و نه کاغذ، بلکه یک واژه خوب یا بد.

ابزارهای سنجش

برای آنکه تجارت ذائقه‌ها از حالت شوخی بیرون بیاید، به ابزارهایی نیاز بود که بتوان با آن‌ها درباره حس حرف زد. یکی از این ابزارها «نمودار ذائقه» است. این نمودار از چند محور تشکیل می‌شود، مانند شیرینی، ترشی، تلخی، نمک و تیزی. هر محور از ۱ تا ۵ درجه‌بندی می‌شود و هر نمونه در جایی از این محورها قرار می‌گیرد.

ابزار دیگر «جدول مقایسه» است. در این جدول، نمونه‌ها در ستون‌ها و ویژگی‌ها در ردیف‌ها نوشته می‌شوند. با نگاه کردن به جدول، می‌توان فهمید که دو نمونه چقدر به هم شبیه‌اند و کدام یک از دیگری تندتر است. این جدول‌ها ساده‌اند، اما همین سادگی باعث شده که در همه جا به کار بروند.

نمونه‌ها و برچسب‌ها

نمونه‌ها معمولاً در ظرف‌های کوچک و بی‌رنگ ارائه می‌شوند تا چشم فریب نخورد. هر نمونه یک برچسب دارد که شامل نام، تاریخ و شماره است. نام نباید بیش از سه کلمه باشد، زیرا نام‌های طولانی به یاد سپرده نمی‌شوند. تاریخ نشان می‌دهد که نمونه چه زمانی تهیه شده و شماره به ما می‌گوید که چندمین نمونه از آن دسته است.

برچسب‌ها را با مرکب سیاه روی کاغذ سفید می‌نویسند. رنگ‌های دیگر ممکن است در نور کم خوانا نباشند. برخی از تولیدکنندگان برای هر نمونه یک رنگ ویژه انتخاب می‌کنند تا مشتری بتواند از روی رنگ هم آن را بشناسد. این کار به ویژه برای کسانی که کم‌سواد هستند بسیار کمک‌کننده است.

آموزش چشایی

آموزش چشایی از سه مرحله تشکیل می‌شود. در مرحله نخست، شاگرد یاد می‌گیرد که هر یک از پنج حس اصلی را به تنهایی تشخیص دهد. در مرحله دوم، حس‌ها با هم ترکیب می‌شوند و شاگرد باید بگوید که کدام حس غالب است. در مرحله سوم، شاگرد باید نمونه‌ها را با چشم‌بند بچشد و بدون دیدن، آن‌ها را مرتب کند.

مدت آموزش بسته به استعداد فرد متفاوت است، اما معمولاً سه ماه طول می‌کشد. کسی که این دوره را با موفقیت تمام کند، گواهی‌نامه‌ای دریافت می‌کند که در آن نوشته شده است که او چه حس‌هایی را بهتر تشخیص می‌دهد. این گواهی‌نامه برای کسانی که می‌خواهند وارد تجارت شوند بسیار ارزشمند است.

اشتباه‌های رایج

یکی از اشتباه‌های رایج این است که فکر کنیم هر چه گران‌تر باشد، بهتر است. قیمت ربطی به کیفیت ندارد و گاهی نمونه‌های ارزان‌تر از نمونه‌های گران‌قیمت بهتر از آب درمی‌آیند. اشتباه دیگر این است که فکر کنیم یک نمونه همیشه یک طعم دارد. در واقع، طعم هر نمونه با گذشت زمان تغییر می‌کند و باید در فاصله‌های معین دوباره چشیده شود.

سومین اشتباه این است که به نظر دیگران بیش از حد اعتماد کنیم. هر کس ذائقه خاص خود را دارد و آنچه برای یک نفر خوشمزه است ممکن است برای دیگری ناخوشایند باشد. بهترین راه این است که خودمان نمونه‌ها را بچشیم و نظر خود را بسازیم. نظر دیگران می‌تواند راهنما باشد، اما نباید جای تجربه شخصی را بگیرد.

نگهداری نمونه‌ها

نمونه‌ها باید در جای خنک و تاریک نگهداری شوند. گرما و نور مستقیم خورشید باعث می‌شوند که طعم نمونه‌ها زودتر از بین برود. ظرف‌ها باید همیشه درب‌دار باشند تا از ورود هوا و گرد و غبار جلوگیری شود. برای نمونه‌های حساس، بهتر است از ظرف‌های شیشه‌ای تیره استفاده کرد.

هر نمونه را حداکثر تا یک سال می‌توان نگه داشت. پس از این مدت، طعم آن به‌تدریج از بین می‌رود و دیگر نمی‌توان به آن اعتماد کرد. برخی از تولیدکنندگان برای افزایش عمر نمونه‌ها از نگهدارنده‌های شیمیایی استفاده می‌کنند، اما این کار به قیمت از دست رفتن طعم اصلی تمام می‌شود.

آینده تجارت

با پیشرفت فناوری، ابزارهای تازه‌ای برای سنجش ذائقه‌ها ساخته شده‌اند. دستگاه‌هایی که می‌توانند ترکیب شیمیایی نمونه‌ها را تحلیل کنند و نتیجه را به صورت عدد نشان دهند. این دستگاه‌ها دقیق‌اند، اما هنوز نتوانسته‌اند جای چشایی انسان را بگیرند. زیرا ذائقه انسان چیزی بیش از ترکیب شیمیایی است.

آینده این تجارت احتمالاً در ترکیب سنت و فناوری خواهد بود. چشایی انسان برای تشخیص کیفیت و دستگاه‌ها برای ثبت و مقایسه داده‌ها. کسانی که این دو را با هم به کار ببرند، بیشترین سود را خواهند برد. اما در هر حال، اعتماد همچنان مهم‌ترین سرمایه این بازار باقی خواهد ماند.

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "جمعیۃ" دہلی — ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

یداللہ علی الجماعۃ

ہفت روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک پیسہ

ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاسمی بی اے

نگران
مولانا نورالدین بہاری

جلد (۲۴) | دہلی یوم شنبہ، شعبان المعظم ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۶ء | نمبر (۳۰)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الخاص انگریزی سیکشن کے لیے)

فلسطین میں برطانی فوج کے داخلہ کے بعد بلوؤں کا جوش وخروش

نابلس جنین، طولکرم اور خلیل میں جنگ پیکار کے خونناک مناظر

عربوں نے ہوائی جہاز گرادیا۔ انسانی خون سے زمین سرخ ہوگئی

صاحب المنار کا نامہ نگار فلسطینی جنگ کے متعلق لکھتا ہے کہ یہ جنگ ۱۹۳۳ء سے فلسطین کے باشندوں کا مقصد تھی۔ وہ یہ چاہتے ہیں کہ یہ جنگ ان کی آزادی کی جنگ ہو۔ اس کی تقدیر یقینی کی جنگ کے سوا اور کچھ نہیں ہوسکتی۔ برطانی فوج کی آمد۔ توپ خانہ، طیارے، ٹینک اور بحری بیڑے یہ سب کچھ ان کے مقابلہ میں ہیچ ہیں۔ یہ ان کے مقابلہ کے لیے نہیں آئے ہیں۔ یہ تو ان بہادر عربوں کے مقابلہ کے لیے آئے ہیں جو اپنے وطن کی آزادی کے لیے اپنی جانوں کو ہتھیلی پر لیے ہوئے ہیں۔ یہ ان بہادروں کے مقابلہ کے لیے آئے ہیں جو اپنے وطن کی آزادی کے لیے اپنی جانوں کو ہتھیلی پر لیے ہوئے ہیں۔ برطانی فوج کے ہوائی جہاز عربوں کے گھروں پر بم برساتے ہیں۔ ان کی توپیں ان کے مکانوں کو ڈھا رہی ہیں۔ ان کی بندوقیں ان کے سینوں کو چھلنی کر رہی ہیں۔ ان کے ٹینک ان کے بچوں کو کچل رہے ہیں۔ ان کے بحری بیڑے ان کے ساحلوں کو تباہ کر رہے ہیں۔ ان کے بکتر بند موٹر ان کے کھیتوں کو روند رہے ہیں۔ ان کے ٹینک ان کے بچوں کو کچل رہے ہیں۔ ان کے بحری بیڑے ان کے ساحلوں کو تباہ کر رہے ہیں۔ ان کے بکتر بند موٹر ان کے کھیتوں کو روند رہے ہیں۔

عربوں کی بہادری اور استقامت کی نسبت فوجی افسر کا اقرار

یہودی اخبارات نے یہ خبر شائع کی ہے کہ عربوں نے یہودی آبادیوں پر حملہ کیا۔ یہودی آبادیوں کے باشندوں نے عربوں کا مقابلہ کیا۔

رجسٹرڈ نمبر ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — ٹیلیفون نمبر ۵۳۲۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ
مسئول:- محمد عثمان فارقلیط
محی الدین فائدی

نگران
مولانا انور الدین بہاری

قیمت فی پرچہ ایک پیسہ

جلد (۲۴) — دہلی یوم شنبہ ۷ شعبان المعظم ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۶ء — نمبر (۳۰)

برشگال

(از حضرت مولانا ظفر علی خان صاحب)

برسات میں برکی دل آویز فضا دیکھو
کشمیر کے بعد آکے یہاں شانِ خدا دیکھو

سورج کا پتہ پوچھتی پھرتی ہے ضیائی
بادل کی اوس انداز سے گردوں پہ گھرا دیکھو

ہر قطرۂ فریاد میں ہو پیکا ہے زمیں پر
اللہ کی مخلوق کا سامان بقا دیکھو

تیری نگہ شوق پہ منحصر ہے جہاں تک
ہر خطہ میں اک منظر دلکشا زندہ رہا دیکھو

گنبد کی طلائی ہے کلس بھی بے طلائی
گوتم کا انوکھا یہ طلا کار چیتیا دیکھو

آئی ہے دبے پاؤں صبا اس کو نہ جگانے
انگڑائیاں لیتے ہوئے بنسے کی ادا دیکھو

رنگوں کی جھیلوں کے کناروں پہ چلا جا
اور نور کے سانچوں میں حسینوں کو ڈھلا دیکھو

چوٹے کی گل اندوز گداز صاف چٹاؤل
اور غنچۂ خنداں میں صندل کو ملا دیکھو

بیٹھی ہوئی رنگون کی مالن ہے سر راہ
ہر رنگ کے پھولوں سے بسا اس کا بھرا دیکھو

لبہائے عقیق پہ نہیں پان کی سرخی
اس رنگ میں تو سرخیٔ خونِ شہدا دیکھو

سینہ جو برہنہ ہے تو انیں بھی ہیں عریاں
پھر کرنی تہذیب کا آئین جدا دیکھو

بجلی کی طرح گر تجھے ہنسنے کی ہے خواہش
کیجا گل و بلبل کو کسی باغ میں جا دیکھو

رونے کی تمنا ہے اگر ابر کی مانند (وحیدی سفیر ۱۵ کے پیچھے ملاحظہ ہو)

دنیائے اسلام

عربی ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لیے)

فلسطین میں برطانی فوج کے داخلہ کے بعد بلوؤں کا جوش و خروش
نابلس جنین، طولکرم اور خلیل میں جنگ و پیکار کے خوفناک نظارے
عربوں نے ہوائی جہاز گرا دیا۔ انسانی خون سے زمین سرخ ہو گئی

صاحب المنار کا نامہ سیاحت فلسطین سے بغیر ہونے کی وجہ سے ہمارے فلسطین کے بلوؤں کا مفصل حال نہیں دے سکتے ہیں۔ اس کی تلافی (جبران) کی بلند کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتی ہے۔ ہوائی جہازوں اور بارہ مشینوں کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ بھی ہمارے پاس پہنچ چکا ہے۔ اس کے مطابق

الجمعیۃ

یوم شنبہ ۷ شعبان المعظم ۱۳۵۵ ہجری

بمبئی کا فساد

زخمیوں وطن کا اولین فرض

موج در موج

ہندو نوجوانوں کو غلط مشورہ

اپیسمنٹ کا بیوقوفانہ دست

نئی بوا

ہندیاں افریقہ کی بپتا

مباحثات و نوٹ

خان عبد الغفار خاں کی قیمت

کانگریس اور مسلمان

ایک غلط خیال

دہلی میں مزدور کانفرنس

مصری انگریزی معاہدہ کے بعد

بہتر چوراسی کی مخالفت

اسلامیات

تحریک آزادی نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بخشیں فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

میلان صنفی کی تعدیل

آج کی خبریں

حبشہ میں پھر جنگ چھڑ گئی

اطالوی افواج اور حبشیوں میں خونریز جنگ

صدہا حبشی ہلاک ہوگئے۔ حبشی کمانڈر آخری وقت تک لڑا

روم ۳۰ دسمبر۔ شاہ اطالیہ کے گذشتہ اعلان کے مطابق اطالوی فوجیں نے موسم برسات کے اختتام پر پیش قدمی کے غرض سے حبشیوں کو منتشر کرنے کا قصد کیا ہے اور مغربی حبشہ کے مورچہ کا دورہ کرنے کے بعد وہ واپس روم پہنچ گئے ہیں۔ اطالوی فوجیں نے موسم برسات کے اختتام پر پیش قدمی کے غرض سے حبشیوں کو منتشر کرنے کا قصد کیا ہے اور مغربی حبشہ کے مورچہ کا دورہ کرنے کے بعد وہ واپس روم پہنچ گئے ہیں۔

یہ جنگ "گھڑ بک" نامی وہی اس نام کے حبشی سردار کے خلاف ہے جس نے حبشہ کے نام سے مشہور علاقہ کے نام سے مشہور علاقہ کے نام سے مشہور علاق

تحلیل تغییرات ارزش ویژه در ماتریس‌های متقارن

در این مقاله روشی برای محاسبه تغییرات ارزش ویژه یک ماتریس متقارن هنگام اعمال یک اختلال کوچک ارائه می‌شود. فرض کنید A ماتریسی $n \times n$ با ارزش‌های ویژه $\lambda_1, \dots, \lambda_n$ و بردارهای ویژه متناظر $v_1, \dots, v_n$ باشد. اگر A به $A + \varepsilon B$ تغییر کند، ارزش‌های ویژه جدید را می‌توان به صورت سری توانی بر حسب ε بسط داد.

ماتریس	ارزش ویژه	بردار ویژه
A	$\lambda_1 = 3$	$(1, 1)^T$
A	$\lambda_2 = 1$	$(1, -1)^T$
$A + \varepsilon B$	$\lambda_1 + \varepsilon \mu_1$	$v_1 + \varepsilon w_1$

مراحل محاسبه

۱. ابتدا ماتریس B را انتخاب کنید و مقدار ε را به اندازه کافی کوچک در نظر بگیرید.
۲. بردار ویژه v_1 را از A محاسبه کنید.
۳. ضرب داخلی $v_1^T B v_1$ را حساب کنید.
۴. تغییر ارزش ویژه را از رابطه $\mu_1 = v_1^T B v_1$ به دست آورید.

> اگر ارزش‌های ویژه A متمایز باشند، تغییرات بردارهای ویژه نیز به‌طور یکتا تعیین می‌شوند.

برای ماتریس $A = \begin{pmatrix} 2 & 1 \\ 1 & 2 \end{pmatrix}$ و $B = \begin{pmatrix} 0 & 1 \\ 1 & 0 \end{pmatrix}$ داریم $\mu_1 = 0$ و $\mu_2 = 0$، پس تا مرتبه اول تغییری رخ نمی‌دهد.

مدیریت حافظه در سیستم‌های بلادرنگ

در سیستم‌های بلادرنگ، تخصیص و آزادسازی حافظه باید در زمان کران‌دار انجام شود. تکه‌تکه شدن حافظه می‌تواند باعث شکست ددلاین شود.

الگوریتم	پیچیدگی	تکه‌تکه شدن
اول‌برازش	$O(n)$	زیاد
بهترین‌برازش	$O(n)$	کم
بادی	$O(1)$	متوسط
تقسیم دوتایی	$O(\log n)$	متوسط

تخصیص بادی

اندازه بلوک‌ها توان‌هایی از ۲ هستند. برای تخصیص، نزدیک‌ترین توان بالا را پیدا کنید.

```
function allocate(size):
    k = ceil(log2(size))
    if free[k] is empty:
        split free[k+1]
    return pop(free[k])
```

Memory Management in Real-Time Systems

In real-time systems, allocation and deallocation must be bounded. Fragmentation can cause deadline misses.

Algorithm	Complexity	Fragmentation
First-fit	$O(n)$	High
Best-fit	$O(n)$	Low
Buddy	$O(1)$	Medium
Two-level segregated fit	$O(1)$	Low

Buddy Allocation

Block sizes are powers of two. To allocate, find the smallest power of two that fits.

```
function allocate(size):
    k = ceil(log2(size))
    if free[k] is empty:
        split free[k+1]
    return pop(free[k])
```

مدیریت پروژه‌های ساختمانی

مدیریت پروژه‌های ساختمانی شامل برنامه‌ریزی، اجرا و کنترل فعالیت‌های یک پروژه ساخت‌وساز است. هدف اصلی آن تحویل پروژه در زمان، هزینه و کیفیت مورد توافق است. مدیر پروژه مسئول هماهنگی بین کارفرما، مشاور و پیمانکاران است.

مراحل پروژه

مراحل پروژه شامل مطالعات اولیه، طراحی، مناقصه، اجرا و بهره‌برداری است. در مطالعات اولیه امکان‌سنجی و بودجه بررسی می‌شود. در طراحی نقشه‌های معماری و سازه تهیه می‌گردد. در مناقصه پیمانکار انتخاب می‌شود.

برنامه زمان‌بندی

برنامه زمان‌بندی با روش مسیر بحرانی تهیه می‌شود. فعالیت‌های بحرانی باید با دقت بیشتری کنترل شوند. هر تأخیر در این فعالیت‌ها مستقیماً مدت پروژه را افزایش می‌دهد. نرم‌افزارهای مدیریت پروژه در این کار کمک می‌کنند.

کنترل هزینه

کنترل هزینه با مقایسه هزینه واقعی و بودجه انجام می‌شود. انحراف‌ها باید به‌موقع شناسایی و گزارش شوند. صورت‌وضعیت‌ها مبنای پرداخت به پیمانکار هستند. هزینه‌های اضافی نیاز به تأیید کارفرما دارند.

کنترل کیفیت

کنترل کیفیت شامل بازرسی مصالح و اجرای کار است. آزمایش‌های بتن و جوش باید طبق مشخصات انجام شود. گزارش‌های بازرسی در پرونده پروژه بایگانی می‌شوند. کار نامطابق باید اصلاح یا تخریب شود.

ایمنی کارگاه

ایمنی کارگاه شامل تجهیزات حفاظت فردی و مسیرهای امن است. داربست‌ها و چاله‌ها باید حصارکشی شوند. آموزش ایمنی برای همه کارگران الزامی است. گزارش حوادث باید فوراً ثبت شود.

مدیریت ریسک

مدیریت ریسک شناسایی، ارزیابی و کاهش تهدیدهای پروژه است. ریسک‌های مالی، فنی و محیطی بررسی می‌شوند. برای هر ریسک مهم یک پاسخ تعریف می‌شود. ریسک‌ها در جلسات دوره‌ای بازنگری می‌شوند.

مستندات پروژه

مستندات پروژه شامل نقشه‌ها، صورت‌جلسه‌ها و گزارش‌هاست. همه مکاتبات رسمی باید ثبت و شماره‌گذاری شوند. مستندات به‌روز برای تحویل نهایی ضروری است. نسخه‌های قدیمی نقشه‌ها نیز نگهداری می‌شوند.

اطلاعات

انجمن اشاعت اردو چاٹگام کا جلسہ

چاٹگام ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۸ء بروز جمعہ بعد نماز عصر مقام ہال انجمن اشاعت اردو چاٹگام زیر صدارت جناب مولانا فضیل الرحمٰن صاحب انجمن اشاعت اردو چاٹگام کا جلسہ تعلیمیہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور ہوئیں۔

۱۔ یہ جلسہ انجمن اشاعت اردو چاٹگام کے سپرنٹنڈنٹ اور ٹیچرز اور دیگر اسکول بورڈ کی توجہ اس طرف مبذول کرتا ہے کہ ہندوستان کی عام مسلم کمیونٹی کی زبان اردو کو اپنی اپنی درسگاہوں میں مسلمان بچوں کے لئے لازمی قرار دیں ساتھ ہی بنگلہ ایڈیشن پریوں کے مسلمین سے التماس ہے کہ اردو زبان کی اشاعت اور ترقی کی خاطر سے اپنی اپنی لائبریری اور دارالمطالعہ میں اردو اخبارات اور رسائل اور دوکتابیں منگا کر شائقین کی ترقی میں مدد دیں۔

۲۔ یہ جلسہ ۲۴ ہ ۵ ہ کو ۲۵ ہ ۵ ہ تک ۲۵ ہ ۵ ہ تک ۲۵ ہ ۵ ہ تک

Regd No L 1793

The Aljamiat

Vol. 24 No 30 | DELHI Saturday 24th Oct 1936 | PRICE ONE ANNA

اودیسہ میں عوفان کی تباہ کاریاں

ہزاروں اشخاص خانماں برباد ہوگئے

ہندی کانگریسی وزراء قصہ ختم کرنے کی کوشش

ڈاکٹر راجن کا استعفیٰ

اپنی طاقت میں زبردست اضافہ کرو

Lord's Life
REFORM PEN REGD.

نامۂ الفت ریفارم پین

انجمتہ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

شعوب ناصر صدیقی

فاطمہ ناصری

نماز کی پانچ کتابیں

اسلامی سیاں بیوی

تعلیم سیاں

اوراد و وظائف

بارہ مجالس

نیچر

مسلم

ہیجان اور انسان

کتاب الصوم

بنیاد قرآن

کفرستان کے تین ولی

بیگمات اودھ

حضرت ابوذر غفاری

سیرت معاویہ

الفاروق الاعظم

شرح مثنوی مولانا روم

ہفتہ وار ولیہار

رسنے سے پہلے

فرمنے کے بعد

منیجر انجمتہ بکڈپو بیماران دھلی

(جملہ مراسلہ جات دفتر یا باسم مدیر اسمعیل صاحب پرنٹر و پبلشر جملہ دفتر اخبار انجمتہ دہلی سے شائع کیا)

یثرب دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

مدیر و سرپرست: مولانا نورالدین بہاری

ادارہ مسئول: محمد عثمان غنی ایڈیٹر، محی الدین فاضلی

قیمت فی پرچہ کاپی

جلد (۲۴) | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۱ شعبان المعظم ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۶ء | نمبر ۳۱

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

شام و فرانس کا معاہدہ آزادی شائع ہوگیا

شامی مجاہدین کی بے مثال قربانیوں کے شاندار نتائج

کال لڈی کے بادہ خور فرانسیسی فوج اور مالی اسٹیشنوں کے ہیرو بنے

شام و فرانس کا فوجی معاہدہ

پرتو جلال

آئین محبت

انصاف، انسانیت اور تہذیب کے نام پر اپیلیں

حوادث فلسطین پر مفتی اعظم فلسطین کا تازہ بیان

شامی وفد کی واپسی

شام میں فرانسیسی فوج

تذکرہ علماء دیوبند

ضروری اطلاع

جمعیت

یوم چہارشنبہ ۱۱ شعبان المعظم ۱۳۵۵ ہجری

ہندوستان کی اقلیتوں کو ہندو مہاسبھا کا ہائی ایٹم

جنون اور ہوشمندی کا ایک دلچسپ مظاہرہ

ہندوستان کی اقلیتوں کو ہندو مہاسبھا کا ہائی ایٹم

جنون اور ہوشمندی کا ایک دلچسپ مظاہرہ

ہندوستان کی اقلیتوں کو ہندو مہاسبھا کا ہائی ایٹم

جنون اور ہوشمندی کا ایک دلچسپ مظاہرہ

معاہدۂ اوٹاوہ کی لعنت

مہاسبھا کی وطن دشمنی

مسلم اور مرہٹہ

یورپ میں سیاسیات کے آثار

لارڈ ویلنگڈن کی ہزہ سرائی

مباحث امرتسر

اسلامیات

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی، مدیر ترجمان القرآن)

آج کی خبریں

روس اور اٹلی پر الزامات کا انبار

اسپینی حکومت اور باغی دونوں کو ہوائی جہاز، توپیں اور اسلحہ مہیا کیے گئے

معاہدۂ عدم مداخلت کی علی الاعلان خلاف ورزی

لندن ۲۸ اکتوبر۔ کل شیر جانبدار ریسکیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں برٹش کمانڈر ٹرمبل نے معاہدۂ عدم مداخلت کا کامیاب بنایا جانا بتایا ہے روس کے سفیر مسٹر میسکی نے دوبارہ روس کا مطالبہ پیش کیا کہ پرتگال کے حاصل پر نہ نہیں اور بعد ازاں بیلجیم اور بعد ازاں بیلجیم کو بھی مقرر کیا جائے تاکہ وہ معاہدہ عدم مداخلت کی خلاف ورزیوں کی نگہداشت کر سکے۔ نیز یہ تجویز بھی دہرائی گئی کہ اسپینی ساحل پر ایک مختصر کمیٹی مقرر کی جائے جو حقیقت کی رپورٹ پیش کرے۔

اس وقت تک کمیٹی نے کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ بریڈ فیلڈ نے بتایا کہ کمیٹی کے نام جو شکایات وصول ہوئی ہیں ان کی تعداد ۱۰۰ ہے۔ ان میں سے ۵۰ شکایات کی تحقیقات مکمل ہو چکی ہے۔ ان میں سے ۳۰ شکایات کی تصدیق ہو چکی ہے۔ ان کی رو سے ۲۰ شکایات روس کے خلاف ہیں۔

روس نے ہوائی جہاز، ۱۵ ٹینک، ۳۰ بکتر بند گاڑیاں، ۵۰ توپیں اور دیگر اسلحہ اسپین کو پہنچایا ہے جس کی مدد سے اسپینی حکومت کی فوجوں نے بعض اہم مقامات پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ روس کے ۱۵۰ ہوائی جہاز اور ۱۵۰ ٹینک اسپین میں موجود ہیں۔

برطانیہ میں بورژوا کی طرف سے اس بات کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اسپین کے معاملہ کو روس کے خلاف استعمال کیا جائے۔ اس سلسلہ میں ایک پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے کہ روس کا مقصد اسپین میں انقلاب برپا کرنا ہے۔ اس پروپیگنڈا کا مقصد یہ ہے کہ اسپین کے معاملہ کو روس کے خلاف استعمال کیا جائے۔

یہودیوں اور عربوں میں سمجھوتہ نہیں ہو سکا

یہودیوں کی دوکانوں کی مہر تال پر تجارتی بائیکاٹ

یروشلم ۲۸ اکتوبر۔ یروشلم الحاج امین حسینی کی طرف سے یہودیوں کی دوکانوں کا بائیکاٹ بدستور کیے جانے پر اس سلسلہ میں تحول اصحاب نے چند سے پیچ کر رہے ہیں۔ تاکہ دوکانوں کو مزید دی دے کر ہم دی دوکانوں کا بائیکاٹ کرا لیں۔

ظاہر ہو رہا ہے اور یہ دیوں میں باہمی سمجھوتہ کی کوئی صورت نہیں ہے۔ قلیلی عرب اس بارے میں عوامی برنامہ اور مصر کے عربوں سے استصواب کر رہے ہیں۔

جرمنی اور اٹلی میں رشتۂ اتحاد

کیانو۔ مسلمی کی گفتگو کے اہم نتائج

روم ۲۸ اکتوبر۔ روم میں مسٹر ایڈن کی وزارت کیانو وزیر امور خارجہ اٹلی کے مابین سرچودہ یورپی مسائل پر گفتگو ہوئی ہے اس کے حصلی مؤثر اثر شرق بعید سے ہے۔ اس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ مشترکہ اقدام کی تدابیر پر غور کیا گیا۔

(۱) جرمنی اور اٹلی کی طرفی پوزیشن کے بارے میں ایک اور جرمنی وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔

(۲) جرمنی اور اٹلی کے معاملات کے بارے میں آئندہ اور جرمنی وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔

(۳) اسپین کے معاملات میں روس کا رویہ سوئیس کریں گے۔

(۴) اشتراکی خطرہ سے بچاؤ کی تدبیر کے لئے کے "روم برلن" معاہدہ کی تشکیل کریں گی اور مشترکہ دفاع کی تدابیر پر غور کریں گے۔

(۵) مسئلہ حبشہ میں بھی دونوں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں گے۔

(۶) اسپین کے معاملات میں روس کا رویہ سوئیس کریں گے۔

(۷) اشتراکی خطرہ سے بچاؤ کی تدبیر کے لئے کے "روم برلن" معاہدہ کی تشکیل کریں گی اور مشترکہ دفاع کی تدابیر پر غور کریں گے۔

(۸) جرمنی کے تجارتی کاروبار درست ہو گئے ہیں۔

(۹) جرمنی کے تجارتی کاروبار درست ہو گئے ہیں۔

گائے کی قربانی پر ستیہ آگرہ کی دھمکی

ہندو مہاسبھا کا مشکوک انگیریزی ڈیموکریشن

لاہور ۲۸ اکتوبر۔ آج شام ہندو مہاسبھا نے ایک ریزولیشن پاس کیا جس میں حکومت کے قرارداد فیصلہ اور قرارداد پاکستان کی مذمت کی گئی ہے اور تمام پرتگی کے مثالی اور غیر قانونی قرار دیا گیا۔ غیر قانونی اس لئے کہا گیا ہے کہ وہ معاہدہ عدم مداخلت کی خلاف ورزی ہے۔ اس ریزولیشن میں کہا گیا ہے کہ ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس اس بات کا اعلان کرتا ہے کہ اگر حکومت نے گائے کی قربانی کی اجازت دے دی تو ہندو مہاسبھا ستیہ آگرہ کی دھمکی دیتی ہے۔

برص اور پھلبہری کی نایاب دوا

یہ دوا جلد برص کے استعمال سے ہر شخص کو برص کو جڑ سے اکھیڑ پھینکتی ہے آبلہ برص، کلیوں، نیلاہٹ، سفیدی کو جلد ہی دور کر دیتی ہے اور ہر قسم کے برص کو جڑ سے اکھیڑ پھینکتی ہے

تاج کمپنی، ریلوے روڈ لاہور

میڈرڈ پر آخری یلغار کی تیاریاں

باغیوں نے حکومت کے دفاعی مرکزوں کو تباہ کر دیا

میڈرڈ ۲۸ اکتوبر۔ اسپینی باغیوں نے میڈرڈ اور گوارا کے درمیان کا سلسلہ منقطع کر دیا ہے جس کے بعد میڈرڈ اور بارسلونا کے درمیان کی سلسلہ مواصلات بھی منقطع ہو گیا ہے۔

(باقی صفحہ ۷ کالم ۳ میں ملاحظہ فرمائیے)

چینی گورنر کو قتل کر دیا گیا

قاتل کی گرفتاری

لندن ۲۸ اکتوبر۔ ٹوکیو سے یہ خبر ایک مجمعی سفارتی ذریعہ سے ملی ہے کہ چین کے گورنر کو قتل کر دیا گیا ہے۔ قاتل گرفتار کر لیا گیا ہے۔

لاہور میونسپلٹی سے ۲۲ ممبروں کا استعفیٰ

لاہور ۲۸ اکتوبر۔ آج لاہور میونسپلٹی میں ایک اسٹیرنگ کمیٹی کے انتخاب کے سلسلہ میں ایک اجلاس ہوا تھا۔ اس اجلاس میں ۲۲ ممبروں نے استعفیٰ دے دیا۔ ان ممبروں کا کہنا ہے کہ ہم اس کمیٹی کے انتخاب کے خلاف ہیں۔ اس لئے ہم نے استعفیٰ دے دیا ہے۔

اسپین کی بنک میں پاور یکی شامت

۵۵ ہزار آدمی بیاک ہو گئے

(باقی صفحہ ۷ کالم ۳ میں ملاحظہ فرمائیے)

سرحد میں لیگ پارلیمنٹری بورڈ کا قیام

مسٹر جناح کی سرحد میں سرگرمیاں

پشاور ۲۸ اکتوبر۔ مسٹر جناح کل پشاور پہنچے تھے۔ یہاں پر انہوں نے پارلیمنٹری بورڈ کی تشکیل کی ہے۔ اس بورڈ میں مسٹر جناح کے علاوہ ۱۱ ممبر ہیں۔ ان ممبروں کے نام ابھی تک شائع نہیں کیے گئے ہیں۔ مسٹر جناح کل پشاور سے روانہ ہو گئے۔

ہندو پارلیمنٹری بورڈ کا نیا فیصلہ

کمیونل بورڈ کے متعلق مہاسبھائی نظریہ

بمبئی ۲۸ اکتوبر۔ ہندو مہاسبھا کے صدر ڈاکٹر مونجے نے کہا ہے کہ ہندو مہاسبھا کانگریس کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ کانگریس اپنے کمیونل بورڈ کو ختم کر دے۔ ڈاکٹر مونجے نے کہا کہ ہندو مہاسبھا کانگریس کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ کانگریس اپنے کمیونل بورڈ کو ختم کر دے۔

کمیونل ایوارڈ

اوتھر شمسان بنک رعایت

لاہور میونسپلٹی کا استعفیٰ

اسپین کی بنک میں پاور یکی شامت

۵۵ ہزار آدمی بیاک ہو گئے

عوام الناس کے اموال موتی حقائق و معارف کا اہم

ایضاح الادلہ

مصنف

قطب الارشاد حضرت مولانا حافظ الحاج محمد امین صاحب قدس سرہ العزیز

چند تاثرات

ایضاح الادلہ

ایضاح الادلہ

ایضاح الادلہ

ایضاح الادلہ

اب ایضاح الادلہ ضرور خریدیں گے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف کا نور ہی ہے۔ ایضاح الادلہ بار بار پڑھنے کی چیز ہے۔ ایضاح الادلہ کا مطالعہ کرنے سے آپ کو معلوم ہو گا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے کتنے دلائل اس میں درج ہیں۔

اشتہار

سید محمد سلیمان صاحب مہتمم کتبخانہ فریدیہ امروہی دروازہ حیدرآباد

آج کی خبریں

روس اور اٹلی پر الزامات کا انبار

اسپینی حکومت اور باغی دونوں کو ہوائی جہاز، توپیں اور اسلحہ مہیا کیے گئے

معاہدۂ عدم مداخلت کی علی الاعلان خلاف ورزی

لندن ۲۸ اکتوبر۔ کل شیر جانبدار ریسکیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں برٹش کمانڈر ٹرمبل نے معاہدۂ عدم مداخلت کا کامیاب بنایا جانا بتایا ہے روس کے سفیر مسٹر میسکی نے دوبارہ روس کا مطالبہ پیش کیا کہ پرتگال کے حاصل پر نہ نہیں اور بعد ازاں بیلجیم اور بعد ازاں بیلجیم کو بھی مقرر کیا جائے تاکہ وہ معاہدہ عدم مداخلت کی خلاف ورزیوں کی نگہداشت کر سکے۔ نیز یہ تجویز بھی دہرائی گئی کہ اسپینی ساحل پر ایک مختصر کمیٹی مقرر کی جائے جو حقیقت کی رپورٹ پیش کرے۔

اس وقت تک کمیٹی نے کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ بریڈ فیلڈ نے بتایا کہ کمیٹی کے نام جو شکایات وصول ہوئی ہیں ان کی تعداد ۱۰۰ ہے۔ ان میں سے ۵۰ شکایات کی تحقیقات مکمل ہو چکی ہے۔ ان میں سے ۳۰ شکایات کی تصدیق ہو چکی ہے۔ ان کی رو سے ۲۰ شکایات روس کے خلاف ہیں۔

روس نے ہوائی جہاز، ۱۵ ٹینک، ۳۰ بکتر بند گاڑیاں، ۵۰ توپیں اور دیگر اسلحہ اسپین کو پہنچایا ہے جس کی مدد سے اسپینی حکومت کی فوجوں نے بعض اہم مقامات پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ روس کے ۱۵۰ ہوائی جہاز اور ۱۵۰ ٹینک اسپین میں موجود ہیں۔

برطانیہ میں بورژوا کی طرف سے اس بات کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اسپین کے معاملہ کو روس کے خلاف استعمال کیا جائے۔ اس سلسلہ میں ایک پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے کہ روس کا مقصد اسپین میں انقلاب برپا کرنا ہے۔ اس پروپیگنڈا کا مقصد یہ ہے کہ اسپین کے معاملہ کو روس کے خلاف استعمال کیا جائے۔

یہودیوں اور عربوں میں سمجھوتہ نہیں ہو سکا

یہودیوں کی دوکانوں کی مہر تال پر تجارتی بائیکاٹ

یروشلم ۲۸ اکتوبر۔ یروشلم الحاج امین حسینی کی طرف سے یہودیوں کی دوکانوں کا بائیکاٹ بدستور کیے جانے پر اس سلسلہ میں تحول اصحاب نے چند سے پیچ کر رہے ہیں۔ تاکہ دوکانوں کو مزید دی دے کر ہم دی دوکانوں کا بائیکاٹ کرا لیں۔

ظاہر ہو رہا ہے اور یہ دیوں میں باہمی سمجھوتہ کی کوئی صورت نہیں ہے۔ قلیلی عرب اس بارے میں عوامی برنامہ اور مصر کے عربوں سے استصواب کر رہے ہیں۔

جرمنی اور اٹلی میں رشتۂ اتحاد

کیانو۔ مسلمی کی گفتگو کے اہم نتائج

روم ۲۸ اکتوبر۔ روم میں مسٹر ایڈن کی وزارت کیانو وزیر امور خارجہ اٹلی کے مابین سرچودہ یورپی مسائل پر گفتگو ہوئی ہے اس کے حصلی مؤثر اثر شرق بعید سے ہے۔ اس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ معاہدہ عدم مداخلت کی خلاف ورزیوں کی نگہداشت کر سکے۔ نیز یہ تجویز بھی دہرائی گئی کہ اسپینی ساحل پر ایک مختصر کمیٹی مقرر کی جائے جو حقیقت کی رپورٹ پیش کرے۔

(۱) جرمنی اور اٹلی کی طرفی پوزیشن کے بارے میں ایک اور جرمنی وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔

(۲) جرمنی اور اٹلی کے معاملات کے بارے میں آئندہ اور جرمنی وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔

(۳) اسپین کے معاملات میں روس کا رویہ سوئیس کریں گے۔

(۴) اشتراکی خطرہ سے بچاؤ کی تدبیر کے لئے کے "روم برلن" معاہدہ کی تشکیل کریں گی اور مشترکہ دفاع کی تدابیر پر غور کریں گے۔

(۵) مسئلہ حبشہ میں بھی دونوں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں گے۔

(۶) اسپین کے معاملات میں روس کا رویہ سوئیس کریں گے۔

(۷) اشتراکی خطرہ سے بچاؤ کی تدبیر کے لئے کے "روم برلن" معاہدہ کی تشکیل کریں گی اور مشترکہ دفاع کی تدابیر پر غور کریں گے۔

(۸) جرمنی کے تجارتی کاروبار درست ہو گئے ہیں۔

(۹) جرمنی کے تجارتی کاروبار درست ہو گئے ہیں۔

گائے کی قربانی پر ستیہ آگرہ کی دھمکی

ہندو مہاسبھا کا مشکوک انگیریزی ڈیموکریشن

لاہور ۲۸ اکتوبر۔ آج شام ہندو مہاسبھا نے ایک ریزولیشن پاس کیا جس میں حکومت کے قرارداد فیصلہ اور قرارداد پاکستان کی مذمت کی گئی ہے اور تمام پرتگی کے مثالی اور غیر قانونی قرار دیا گیا۔ غیر قانونی اس لئے کہا گیا ہے کہ وہ معاہدہ عدم مداخلت کی خلاف ورزی ہے۔ اس ریزولیشن میں کہا گیا ہے کہ ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس اس بات کا اعلان کرتا ہے کہ اگر حکومت نے گائے کی قربانی کی اجازت دے دی تو ہندو مہاسبھا ستیہ آگرہ کی دھمکی دیتی ہے۔

برص اور پھلبہری کی نایاب دوا

یہ دوا جلد برص کے استعمال سے ہر شخص کو برص کو جڑ سے اکھیڑ پھینکتی ہے آبلہ برص، کلیوں، نیلاہٹ، سفیدی کو جلد ہی دور کر دیتی ہے اور ہر قسم کے برص کو جڑ سے اکھیڑ پھینکتی ہے

تاج کمپنی، ریلوے روڈ لاہور

میڈرڈ پر آخری یلغار کی تیاریاں

باغیوں نے حکومت کے دفاعی مرکزوں کو تباہ کر دیا

میڈرڈ ۲۸ اکتوبر۔ اسپینی باغیوں نے میڈرڈ اور گوارا کے درمیان کا سلسلہ منقطع کر دیا ہے جس کے بعد میڈرڈ اور بارسلونا کے درمیان کی سلسلہ مواصلات بھی منقطع ہو گیا ہے۔

(باقی صفحہ ۷ کالم ۳ میں ملاحظہ فرمائیے)

چینی گورنر کو قتل کر دیا گیا

قاتل کی گرفتاری

لندن ۲۸ اکتوبر۔ ٹوکیو سے یہ خبر ایک مجمعی سفارتی ذریعہ سے ملی ہے کہ چین کے گورنر کو قتل کر دیا گیا ہے۔ قاتل گرفتار کر لیا گیا ہے۔

لاہور میونسپلٹی سے ۲۲ ممبروں کا استعفیٰ

لاہور ۲۸ اکتوبر۔ آج لاہور میونسپلٹی میں ایک اسٹیرنگ کمیٹی کے انتخاب کے سلسلہ میں ایک اجلاس ہوا تھا۔ اس اجلاس میں ۲۲ ممبروں نے استعفیٰ دے دیا۔ ان ممبروں کا کہنا ہے کہ ہم اس کمیٹی کے انتخاب کے خلاف ہیں۔ اس لئے ہم نے استعفیٰ دے دیا ہے۔

اسپین کی بنک میں پاور یکی شامت

۵۵ ہزار آدمی بیاک ہو گئے

(باقی صفحہ ۷ کالم ۳ میں ملاحظہ فرمائیے)

سرحد میں لیگ پارلیمنٹری بورڈ کا قیام

مسٹر جناح کی سرحد میں سرگرمیاں

پشاور ۲۸ اکتوبر۔ مسٹر جناح کل پشاور پہنچے تھے۔ یہاں پر انہوں نے پارلیمنٹری بورڈ کی تشکیل کی ہے۔ اس بورڈ میں مسٹر جناح کے علاوہ ۱۱ ممبر ہیں۔ ان ممبروں کے نام ابھی تک شائع نہیں کیے گئے ہیں۔ مسٹر جناح کل پشاور سے روانہ ہو گئے۔

ہندو پارلیمنٹری بورڈ کا نیا فیصلہ

کمیونل بورڈ کے متعلق مہاسبھائی نظریہ

بمبئی ۲۸ اکتوبر۔ ہندو مہاسبھا کے صدر ڈاکٹر مونجے نے کہا ہے کہ ہندو مہاسبھا کانگریس کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ کانگریس اپنے کمیونل بورڈ کو ختم کر دے۔ ڈاکٹر مونجے نے کہا کہ ہندو مہاسبھا کانگریس کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ کانگریس اپنے کمیونل بورڈ کو ختم کر دے۔

کمیونل ایوارڈ

اوتھر شمسان بنک رعایت

لاہور میونسپلٹی سے ۲۲ ممبروں کا استعفیٰ

اسپین کی بنک میں پاور یکی شامت

۵۵ ہزار آدمی بیاک ہو گئے

عوام الناس کے اموال موتی حقائق و معارف کا اہم

ایضاح الادلہ

مصنف

قطب الارشاد حضرت مولانا حافظ الحاج محمد امین صاحب قدس سرہ العزیز

چند تاثرات

ایضاح الادلہ

ایضاح الادلہ

ایضاح الادلہ

ایضاح الادلہ

اب ایضاح الادلہ ضرور خریدیں گے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف کا نور ہی ہے۔ ایضاح الادلہ بار بار پڑھنے کی چیز ہے۔ ایضاح الادلہ کا مطالعہ کرنے سے آپ کو معلوم ہو گا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے کتنے دلائل اس میں درج ہیں۔

اشتہار

سید محمد سلیمان صاحب مہتمم کتبخانہ فریدیہ امروہی دروازہ حیدرآباد

مسلمانوں کا پرسنل لاء

مسلم حقوق خصوصی کی تعیین اور ان کی صحیح حفاظت

(از جناب مولانا سید حامد صاحب ایم اے ایل ایل بی)

(گذشتہ سے پیوستہ)

مثلاً کہتے ہیں کہ اس طرح پارٹی ہو جائے گی۔ یہ ہو کر تو فائدہ کیا ہوا۔ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ پارٹی ہو جائے اور سب کے ذہن شرقی کے ایک مکمل نہیں تبادلہ کی طرح ہو جائیں۔ اور یہ ہو جائے ہمارے لئے کامیابی کا وہ نمونہ ہو گا جس کے لئے ہم کوشش کر رہے ہیں۔ بہرحال اس وقم پر گزارہ ہو جائے ضرورت ہے ہندو کی ذہنیت کے سامنے پیش کر دی جائے تو زیادہ مناسب ہوگا۔

دستور اساسی میں اسلامی پرسنل لاء

یا حقوق خصوصی

(۱) احترام ایمان و عقیدہ

(۲) احترام عبادت

(۳) احترام تعلیم و تبلیغ

(۴) احترام شعائر

(۵) احترام اوقاف

(۶) احترام عائلی قانون

(۷) احترام معاملات

(۸) احترام جرائم

(۹) احترام عدالت

(۱۰) احترام زبان

(۱۱) احترام تعلیم

(۱۲) احترام ملازمت

(۱۳) احترام تجارت

(۱۴) احترام صنعت

(۱۵) احترام زراعت

(۱۶) احترام سیاست

(۱۷) احترام انتخاب

(۱۸) احترام نمائندگی

(۱۹) احترام مقننہ

(۲۰) احترام مجلس قانون ساز

(۲۱) احترام وزارت

(۲۲) احترام عدالت

(۲۳) احترام پولیس

(۲۴) احترام فوج

(۲۵) احترام ہوائی فوج

(۲۶) احترام بحری فوج

(۲۷) احترام ریزرو فوج

(۲۸) احترام رضاکار فوج

(۲۹) احترام سول سروس

(۳۰) احترام ضلع بورڈ

(۳۱) احترام میونسپلٹی

(۳۲) احترام پنچایت

(۳۳) احترام گاؤں

(۳۴) احترام شہر

(۳۵) احترام ضلع

(۳۶) احترام صوبہ

(۳۷) احترام مرکز

(۳۸) احترام وفاق

(۳۹) احترام ریاست

(۴۰) احترام حکومت

(۴۱) احترام قانون

(۴۲) احترام آئین

(۴۳) احترام دستور

(۴۴) احترام منشور

(۴۵) احترام اعلامیہ

(۴۶) احترام اعلان

(۴۷) احترام بیان

(۴۸) احترام تقریر

(۴۹) احترام تحریر

(۵۰) احترام اخبار

(۵۱) احترام رسالہ

(۵۲) احترام کتاب

(۵۳) احترام مطبوعات

(۵۴) احترام مخطوطات

(۵۵) احترام قلمی نسخے

(۵۶) احترام مطبوعہ نسخے

(۵۷) احترام ترجمہ

(۵۸) احترام تفسیر

(۵۹) احترام حدیث

(۶۰) احترام فقہ

(۶۱) احترام اصول فقہ

(۶۲) احترام کلام

(۶۳) احترام فلسفہ

(۶۴) احترام تصوف

(۶۵) احترام اخلاق

(۶۶) احترام تاریخ

(۶۷) احترام سیرت

(۶۸) احترام شمائل

(۶۹) احترام دلائل

(۷۰) احترام براہین

(۷۱) احترام حجج

(۷۲) احترام بینات

(۷۳) احترام آیات

(۷۴) احترام سور

(۷۵) احترام اجزاء

(۷۶) احترام احزاب

(۷۷) احترام مصحف

(۷۸) احترام قرآن

(۷۹) احترام کلام اللہ

(۸۰) احترام وحی

(۸۱) احترام الہام

(۸۲) احترام رؤیا

(۸۳) احترام کشف

(۸۴) احترام خواب

(۸۵) احترام تعبیر

(۸۶) احترام تاویل

(۸۷) احترام تفسیر

(۸۸) احترام ترجمہ

(۸۹) احترام تحریف

(۹۰) احترام تبدیل

(۹۱) احترام نسخ

(۹۲) احترام ناسخ

(۹۳) احترام منسوخ

(۹۴) احترام محکم

(۹۵) احترام متشابہ

(۹۶) احترام مجمل

(۹۷) احترام مبین

(۹۸) احترام عام

(۹۹) احترام خاص

(۱۰۰) احترام مطلق

(۱۰۱) احترام مقید

(۱۰۲) احترام امر

(۱۰۳) احترام نہی

(۱۰۴) احترام خبر

(۱۰۵) احترام انشاء

(۱۰۶) احترام استفہام

(۱۰۷) احترام تمنی

(۱۰۸) احترام ترجی

(۱۰۹) احترام نداء

(۱۱۰) احترام قسم

(۱۱۱) احترام شرط

(۱۱۲) احترام جزاء

(۱۱۳) احترام حال

(۱۱۴) احترام مفرد

(۱۱۵) احترام جمع

(۱۱۶) احترام تثنیہ

(۱۱۷) احترام مذکر

(۱۱۸) احترام مؤنث

(۱۱۹) احترام معرفہ

(۱۲۰) احترام نکرہ

(۱۲۱) احترام ضمیر

(۱۲۲) احترام اسم

(۱۲۳) احترام فعل

(۱۲۴) احترام حرف

(۱۲۵) احترام کلمہ

(۱۲۶) احترام جملہ

(۱۲۷) احترام فقرہ

(۱۲۸) احترام عبارت

(۱۲۹) احترام اشارت

(۱۳۰) احترام دلالت

(۱۳۱) احترام اقتضاء

(۱۳۲) احترام ایماء

(۱۳۳) احترام تنبیہ

(۱۳۴) احترام اشارہ

(۱۳۵) احترام کنایہ

(۱۳۶) احترام تعریض

(۱۳۷) احترام استعارہ

(۱۳۸) احترام تشبیہ

(۱۳۹) احترام تمثیل

(۱۴۰) احترام مجاز

(۱۴۱) احترام حقیقت

(۱۴۲) احترام لغت

(۱۴۳) احترام نحو

(۱۴۴) احترام صرف

(۱۴۵) احترام بلاغت

(۱۴۶) احترام معانی

(۱۴۷) احترام بیان

(۱۴۸) احترام بدیع

(۱۴۹) احترام عروض

(۱۵۰) احترام قافیہ

(۱۵۱) احترام شعر

(۱۵۲) احترام نثر

(۱۵۳) احترام خطابت

(۱۵۴) احترام انشاء

(۱۵۵) احترام املاء

(۱۵۶) احترام خط

(۱۵۷) احترام رسم الخط

(۱۵۸) احترام کتابت

(۱۵۹) احترام طباعت

(۱۶۰) احترام نشر

(۱۶۱) احترام اشاعت

(۱۶۲) احترام تقسیم

(۱۶۳) احترام فروخت

(۱۶۴) احترام خرید

(۱۶۵) احترام تجارت

(۱۶۶) احترام صنعت

(۱۶۷) احترام زراعت

(۱۶۸) احترام سیاست

(۱۶۹) احترام انتخاب

(۱۷۰) احترام نمائندگی

(۱۷۱) احترام مقننہ

(۱۷۲) احترام مجلس قانون ساز

(۱۷۳) احترام وزارت

(۱۷۴) احترام عدالت

(۱۷۵) احترام پولیس

(۱۷۶) احترام فوج

(۱۷۷) احترام ہوائی فوج

(۱۷۸) احترام بحری فوج

(۱۷۹) احترام ریزرو فوج

(۱۸۰) احترام رضاکار فوج

(۱۸۱) احترام سول سروس

(۱۸۲) احترام ضلع بورڈ

(۱۸۳) احترام میونسپلٹی

(۱۸۴) احترام پنچایت

(۱۸۵) احترام گاؤں

(۱۸۶) احترام شہر

(۱۸۷) احترام ضلع

(۱۸۸) احترام صوبہ

(۱۸۹) احترام مرکز

(۱۹۰) احترام وفاق

(۱۹۱) احترام ریاست

(۱۹۲) احترام حکومت

(۱۹۳) احترام قانون

(۱۹۴) احترام آئین

(۱۹۵) احترام دستور

(۱۹۶) احترام منشور

(۱۹۷) احترام اعلامیہ

(۱۹۸) احترام اعلان

(۱۹۹) احترام بیان

(۲۰۰) احترام تقریر

(۲۰۱) احترام تحریر

(۲۰۲) احترام اخبار

(۲۰۳) احترام رسالہ

(۲۰۴) احترام کتاب

(۲۰۵) احترام مطبوعات

(۲۰۶) احترام مخطوطات

(۲۰۷) احترام قلمی نسخے

(۲۰۸) احترام مطبوعہ نسخے

(۲۰۹) احترام ترجمہ

(۲۱۰) احترام تفسیر

(۲۱۱) احترام حدیث

(۲۱۲) احترام فقہ

(۲۱۳) احترام اصول فقہ

(۲۱۴) احترام کلام

(۲۱۵) احترام فلسفہ

(۲۱۶) احترام تصوف

(۲۱۷) احترام اخلاق

(۲۱۸) احترام تاریخ

(۲۱۹) احترام سیرت

(۲۲۰) احترام شمائل

(۲۲۱) احترام دلائل

(۲۲۲) احترام براہین

(۲۲۳) احترام حجج

(۲۲۴) احترام بینات

(۲۲۵) احترام آیات

(۲۲۶) احترام سور

(۲۲۷) احترام اجزاء

(۲۲۸) احترام احزاب

(۲۲۹) احترام مصحف

(۲۳۰) احترام قرآن

(۲۳۱) احترام کلام اللہ

(۲۳۲) احترام وحی

(۲۳۳) احترام الہام

(۲۳۴) احترام رؤیا

(۲۳۵) احترام کشف

(۲۳۶) احترام خواب

(۲۳۷) احترام تعبیر

(۲۳۸) احترام تاویل

(۲۳۹) احترام تفسیر

(۲۴۰) احترام ترجمہ

(۲۴۱) احترام تحریف

(۲۴۲) احترام تبدیل

(۲۴۳) احترام نسخ

(۲۴۴) احترام ناسخ

(۲۴۵) احترام منسوخ

(۲۴۶) احترام محکم

(۲۴۷) احترام متشابہ

(۲۴۸) احترام مجمل

(۲۴۹) احترام مبین

(۲۵۰) احترام عام

(۲۵۱) احترام خاص

(۲۵۲) احترام مطلق

(۲۵۳) احترام مقید

(۲۵۴) احترام امر

(۲۵۵) احترام نہی

(۲۵۶) احترام خبر

(۲۵۷) احترام انشاء

(۲۵۸) احترام استفہام

(۲۵۹) احترام تمنی

(۲۶۰) احترام ترجی

(۲۶۱) احترام نداء

(۲۶۲) احترام قسم

(۲۶۳) احترام شرط

(۲۶۴) احترام جزاء

(۲۶۵) احترام حال

(۲۶۶) احترام مفرد

(۲۶۷) احترام جمع

(۲۶۸) احترام تثنیہ

(۲۶۹) احترام مذکر

(۲۷۰) احترام مؤنث

(۲۷۱) احترام معرفہ

(۲۷۲) احترام نکرہ

(۲۷۳) احترام ضمیر

(۲۷۴) احترام اسم

(۲۷۵) احترام فعل

(۲۷۶) احترام حرف

(۲۷۷) احترام کلمہ

(۲۷۸) احترام جملہ

(۲۷۹) احترام فقرہ

(۲۸۰) احترام عبارت

(۲۸۱) احترام اشارت

(۲۸۲) احترام دلالت

(۲۸۳) احترام اقتضاء

(۲۸۴) احترام ایماء

(۲۸۵) احترام تنبیہ

(۲۸۶) احترام اشارہ

(۲۸۷) احترام کنایہ

(۲۸۸) احترام تعریض

(۲۸۹) احترام استعارہ

(۲۹۰) احترام تشبیہ

(۲۹۱) احترام تمثیل

(۲۹۲) احترام مجاز

(۲۹۳) احترام حقیقت

(۲۹۴) احترام لغت

(۲۹۵) احترام نحو

(۲۹۶) احترام صرف

(۲۹۷) احترام بلاغت

(۲۹۸) احترام معانی

(۲۹۹) احترام بیان

(۳۰۰) احترام بدیع

(۳۰۱) احترام عروض

(۳۰۲) احترام قافیہ

(۳۰۳) احترام شعر

(۳۰۴) احترام نثر

(۳۰۵) احترام خطابت

(۳۰۶) احترام انشاء

(۳۰۷) احترام املاء

(۳۰۸) احترام خط

(۳۰۹) احترام رسم الخط

(۳۱۰) احترام کتابت

(۳۱۱) احترام طباعت

(۳۱۲) احترام نشر

(۳۱۳) احترام اشاعت

(۳۱۴) احترام تقسیم

(۳۱۵) احترام فروخت

(۳۱۶) احترام خرید

(۳۱۷) احترام تجارت

(۳۱۸) احترام صنعت

(۳۱۹) احترام زراعت

(۳۲۰) احترام سیاست

(۳۲۱) احترام انتخاب

(۳۲۲) احترام نمائندگی

(۳۲۳) احترام مقننہ

(۳۲۴) احترام مجلس قانون ساز

(۳۲۵) احترام وزارت

(۳۲۶) احترام عدالت

(۳۲۷) احترام پولیس

(۳۲۸) احترام فوج

(۳۲۹) احترام ہوائی فوج

(۳۳۰) احترام بحری فوج

(۳۳۱) احترام ریزرو فوج

(۳۳۲) احترام رضاکار فوج

(۳۳۳) احترام سول سروس

(۳۳۴) احترام ضلع بورڈ

(۳۳۵) احترام میونسپلٹی

(۳۳۶) احترام پنچایت

(۳۳۷) احترام گاؤں

(۳۳۸) احترام شہر

(۳۳۹) احترام ضلع

(۳۴۰) احترام صوبہ

(۳۴۱) احترام مرکز

(۳۴۲) احترام وفاق

(۳۴۳) احترام ریاست

(۳۴۴) احترام حکومت

(۳۴۵) احترام قانون

(۳۴۶) احترام آئین

(۳۴۷) احترام دستور

(۳۴۸) احترام منشور

(۳۴۹) احترام اعلامیہ

(۳۵۰) احترام اعلان

(۳۵۱) احترام بیان

(۳۵۲) احترام تقریر

(۳۵۳) احترام تحریر

(۳۵۴) احترام اخبار

(۳۵۵) احترام رسالہ

(۳۵۶) احترام کتاب

(۳۵۷) احترام مطبوعات

(۳۵۸) احترام مخطوطات

(۳۵۹) احترام قلمی نسخے

(۳۶۰) احترام مطبوعہ نسخے

(۳۶۱) احترام ترجمہ

(۳۶۲) احترام تفسیر

(۳۶۳) احترام حدیث

(۳۶۴) احترام فقہ

(۳۶۵) احترام اصول فقہ

(۳۶۶) احترام کلام

(۳۶۷) احترام فلسفہ

(۳۶۸) احترام تصوف

(۳۶۹) احترام اخلاق

(۳۷۰) احترام تاریخ

(۳۷۱) احترام سیرت

(۳۷۲) احترام شمائل

(۳۷۳) احترام دلائل

(۳۷۴) احترام براہین

(۳۷۵) احترام حجج

(۳۷۶) احترام بینات

(۳۷۷) احترام آیات

(۳۷۸) احترام سور

(۳۷۹) احترام اجزاء

(۳۸۰) احترام احزاب

(۳۸۱) احترام مصحف

(۳۸۲) احترام قرآن

(۳۸۳) احترام کلام اللہ

(۳۸۴) احترام وحی

(۳۸۵) احترام الہام

(۳۸۶) احترام رؤیا

(۳۸۷) احترام کشف

(۳۸۸) احترام خواب

(۳۸۹) احترام تعبیر

(۳۹۰) احترام تاویل

(۳۹۱) احترام تفسیر

(۳۹۲) احترام ترجمہ

(۳۹۳) احترام تحریف

(۳۹۴) احترام تبدیل

(۳۹۵) احترام نسخ

(۳۹۶) احترام ناسخ

(۳۹۷) احترام منسوخ

(۳۹۸) احترام محکم

(۳۹۹) احترام متشابہ

(۴۰۰) احترام مجمل

(۴۰۱) احتر

Box 1054 F, "STRAND HOUSE", LONDON

29/1 Kamal Sarai (Gazal)

اطلاعات

پراونشل ٹینس ٹورنامنٹ بورڈ صوبہ سرحد کی پہلی میٹنگ

سرحدی سرخ پوش پارٹی حکومت کی پشتی

(اپنے خاص نمائندہ سے)

مسلم لیگ ممبئی پارٹی کی شاخیں

صاحب گنج ضلع بھاگلپور

بانکا ضلع بھاگلپور

مراسلات

سونارائی انجمن معین الاسلام بنگال

مہتمم مدرسہ عربیہ گلاوٹھی کا اعلان

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

معجزہ نما حمائل شریف مترجم

حمائل شریف لاکٹ والی

پنجسورہ و بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات

ایک قطرہ کا کرشمہ

مصری جدید برقعہ

رسالہ تندرستی

مفت پڑھیے

سوئٹ سویابین غذا

مبلغ بتیس ہزار روپیہ انعام

منیجر آل انڈیا ایکسپلیشن کمپنی حلقہ نمبر ۵ لاہور

ضمانہ یک شب

قوت اساک کی گولیاں

ہر ہفتہ پانچ پونڈ کھائی جائے

ہر مہینہ پانچ پونڈ کھائی جائے

ہر مہینہ پانچ پونڈ

سعید برادرس ہیڈ کوکلاں محل دہلی

خاتون شوز بازار قتیبوری دہلی

آنکھ نگرہ فارسی جام نگرکا ضیاء وار

بے تعلق بات پر شک کیوں ہے

محبوب خلائق کے قدموں پر

ہدیہ میں خیم الشان رعایت

مکتوب جرمنی

کمیونزم کا عقیدہ اور اسکے لئے ہیبت ناک اقدامات

روس کے تمام عہدوں پر اسامیوں پر یہودیوں کا قبضہ

اساتذہ کرام وطلبہ دارالعلوم کا اجتماع عظیم

شیخ اعظم حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کی ولولہ انگیز تقریر

بدیسی مسلمانوں کے شعار اسلام کا دھندلا

صحت نما جیبی حمائل شریف

نورانی قرآن مجید

حیرت انگیز رعایتی اعلان

منیجر انجمنیہ بک ڈپو بلیماران دہلی

ہر مہینہ پانچ پونڈ کھائی جائے

ہر مہینہ پانچ پونڈ

سعید برادرس ہیڈ کوکلاں محل دہلی

خاتون شوز بازار قتیبوری دہلی

آنکھ نگرہ فارسی جام نگرکا ضیاء وار

The Aljamiat

Vol. 24 No. 31 — DELHI WEDNESDAY 28th Oct. 1936 — PRICE ONE ANNA

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

ہفت روزہ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ادارہ — مسئول: محمد عثمان غنی قریطی — محی الدین فاتحی

مولانا نورالدین بہاری

جلد (۲۴) — دہلی یوم یکشنبہ ۱۵ شعبان المعظم ۱۳۵۵ھ مطابق یکم نومبر ۱۹۳۶ء — نمبر ۳۲

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

حکومت شام جمہوری اصولوں پر قائم ہوگی

پالیمنٹ کے انتخابات۔ اظہار یورو اسکندرونہ کا مکمل ترکی انہارات کے نمائندوں کو ہاشم بک کا بیان

شاہ فواد کی تعزیت کیلئے مسلمان چین کا وفد

شاہ دعمہ اور شیخ ازہر سے ملاقات

برطانیہ اور حجاز کا جدید معاہدہ

عقبہ معان میں حکومت مغویہ کے حقوق کا تحفظ

"حریم جمال"

"آہنگ حمل"

باشندگان فلسطین کی امداد مسلمان پریس کانفرنس

عراق کے شیعہ مجتہد امام کاشف الغطاء کا فتویٰ

قارئین کرام سے ٹیلی فونک پریس کا استغاثہ

انتداب فلسطین کے خلاف سولہ ہزار آراء

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

الفاروق امیر المومنین

مرنے سے پہلے

مسلمانوں کا سیاسی مستقبل

کفر تان کے تین ولی

کتاب عورت

سلامی سیاسیات

اور ادو ظائف

صابر پسیاں

ہندوستان اور زنیاں

سیرت معاویہ

شرح فتوحی مولانا روم

حضرت بدو بخاری

ہندی اور اسلامی تہذیب

اسپین باغیوں کے لئے اٹلی کی مدد

ہندستانی جاپانی تجارتی معاہدہ پر مجلس

جعلی سکے بنانے والا سادھو

چاند کی پانچ کروڑ میل

Lord Life
REFORM PEN REGD

منیجر الجمعیۃ بکڈپو دہلی

(جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں) — بتمام محمد سعید صاحب پرنٹر و پبلشر طبع کردہ انجمن الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا

الجمعیۃ

یوم یکشنبہ ۱۵ شعبان المعظم ۱۳۵۵ ہجری

شعبان المعظم کی ایک بابرکت شب

احتساب حال اور تزکیۂ نفس کے چند ضروری لمحات

آل انڈیا احرار پولیٹیکل کانفرنس

موج درموج

مباحث شاہ مرزا

اسلامیات

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات ومحرکات

پردہ ونقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداواریں

انتقادات

شبان وائس

شب برأت کی شرعی حقیقت

مسلمانانِ ہند کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ پنجاب کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ سرحد کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ سندھ کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ بلوچستان کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ بنگال کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ بہار کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ یوپی کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ مدراس کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ بمبئی کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ میسور کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ حیدرآباد کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ کشمیر کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست بیکانیر کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست جودھپور کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست جیسلمیر کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست الور کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست بھرت پور کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست دھولپور کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست کرولی کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست ٹونک کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست بوندی کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست کوٹہ کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست جھالاواڑ کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست اودے پور کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست پرتاب گڑھ کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست ڈونگرپور کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست بانسواڑہ کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست شاہ پورہ کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست ایڈر کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست پالن پور کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست سروہی کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست ہمت نگر کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست ڈانتا کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست ویرپور کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست سنت رام پور کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست بلاسپور کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست بگھاٹ کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست کوٹی کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست بشہر کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست جوبل کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست کنیٹھ کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست مانگرول کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست ساموڑ کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست دھامی کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست مہلوگ کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست کیونتھل کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست بلسن کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست مالیر کوٹلہ کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست فرید کوٹ کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست جیند کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست نابھہ کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست پٹیالہ کے نام خاص ہدایت

مسلمانانِ ریاست کپورتھ

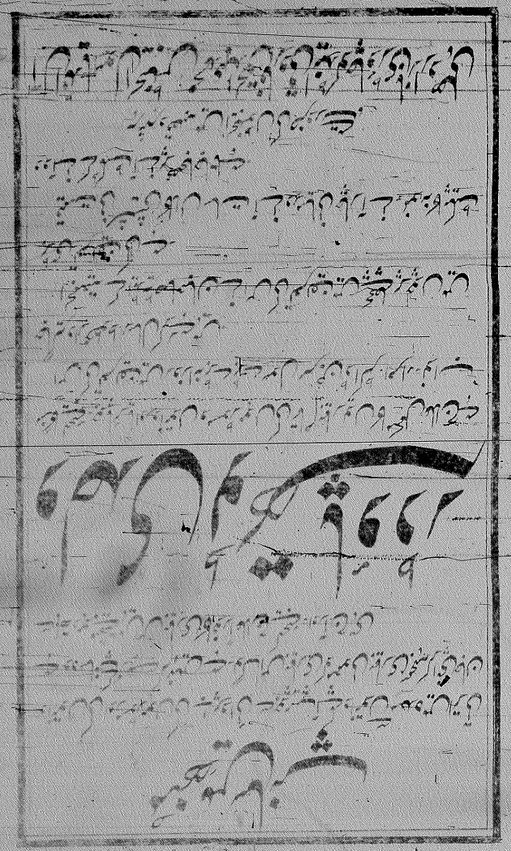

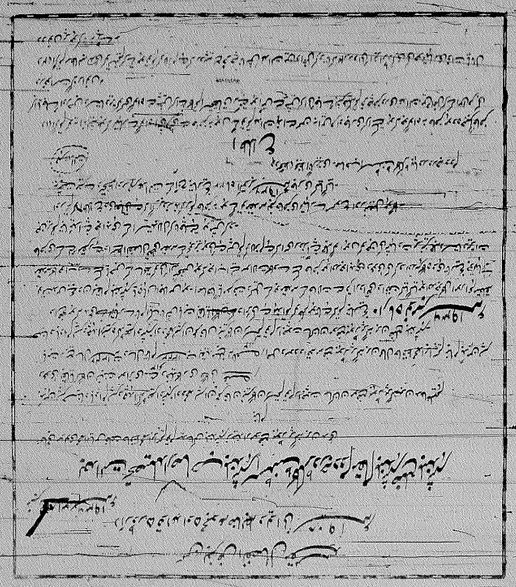

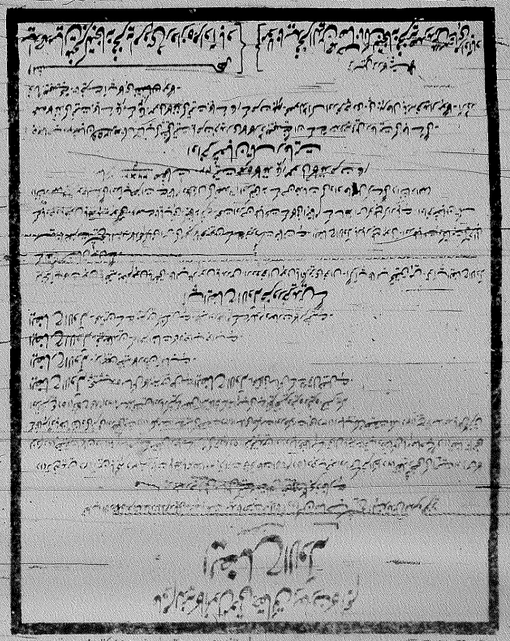

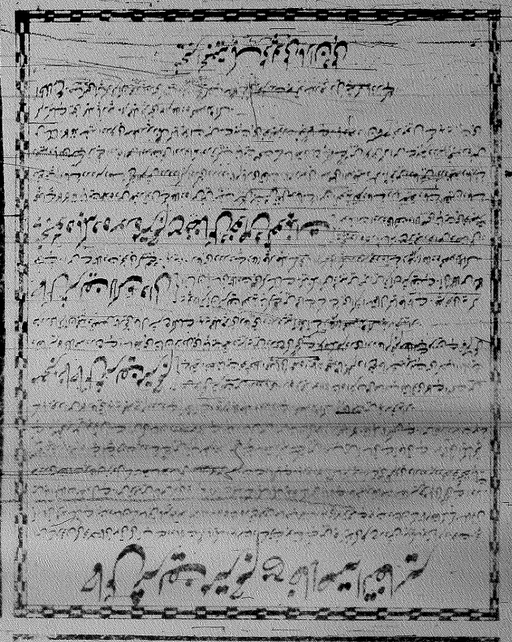

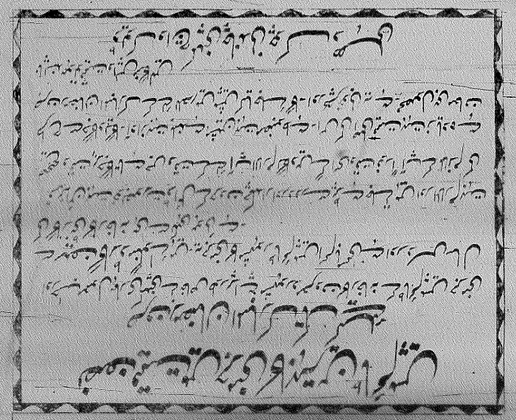

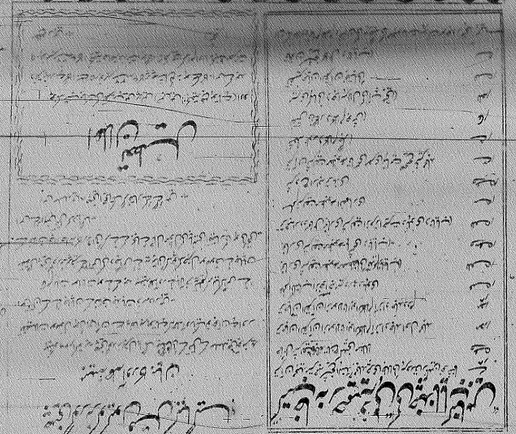

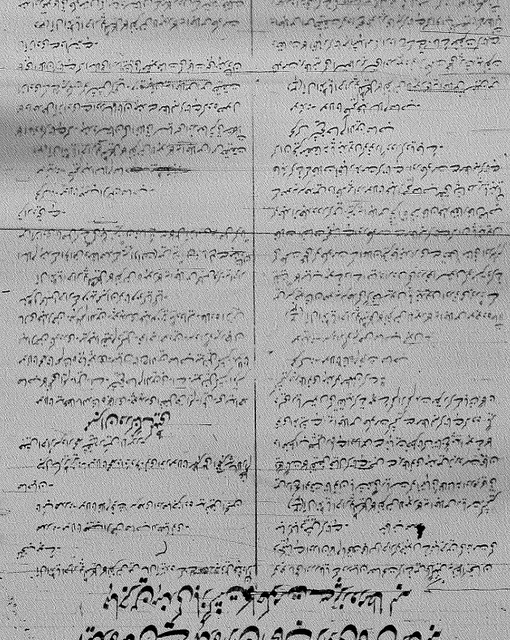

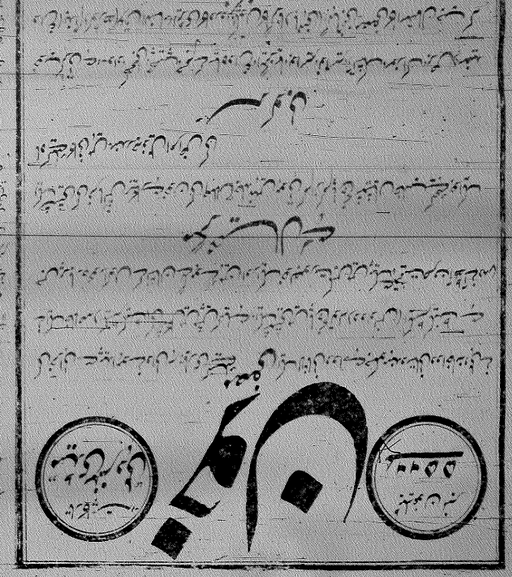

لیگ ریزولیوشن کی وجود کا خطرہ

مسلمانان صوبہ مسلم لیگ کی پالیسی کی حمایت کریں

اطلاعات

جمعیۃ العلماء بنوں کا اعلان

۳۰ اکتوبر کو ہر جگہ احتجاجی جلسے ہوں گے

آج مورخہ ۲۸ اکتوبر جمعیۃ العلماء بنوں کا عام جلسہ زیر صدارت مولوی [illegible] صاحب مسجد جعفر خان میں وقت ۴ بجے شام منعقد ہوا جس میں حسب ذیل ریزولیوشن پاس ہوئے۔

(۱) یہ جلسہ حکومت کے اس حکم کی پرزور مخالفت صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور اعلانات فی الدین التصور کرتا ہے جس سے مسلمانوں کی انتہائی دل آزاری ہوتی ہے یعنی تو مسلم اسلام پبلی سٹی بیورو کے ذریعہ اسلام بالجبر ہو چکی ہے حسرت تاثر فی الوقت میں یوم پاکستان کے موقع پر ہے رات پر مسجد کا رو کے رائے جوالہ مندوان کرنا اور سربیدان از سرنو جانے جانا جب کہ وہ زار زار روتی ہی اور مسلمان ہو گئے کی دھمکی دیتی۔

(۲) یہ جلسہ جمعیۃ العلماء بنوں و جمعیۃ علماء سرحد اور تمام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ سرکلر کو رد کر چکا۔ احتجاجی جلسے منائیں اور یہ پاس کریں کہ یہ احکامات فی الدین ہے۔ لہٰذا اسلام پبلی مسلمانوں کے حوالہ کرے۔

(۳) یہ جلسہ تمام مسلمانوں کو آگاہ کرتا ہے کہ مسلمانان بنوں بوجہ اسلامی قومی کے متفقہ الخیر ہونے کے بہایت پر امن ہیں۔ لہٰذا اہل مسلمان اسلامی کمیں خواہ مخواہ ہندوں اور مسلمانوں کی امن کو تکشور اور فضا کو خراب کرنے کے لئے اس ناجائز حکم کے مرتکب ہوئے ہیں۔

(۴) [illegible] اخبارات کو بھیجا جاوے۔

(۵) یہ جلسہ مولوی عبدالرحمن وزیر سے دفعہ ۱۴۴ کے اٹھ جانے پر بیحد مسرت کا اظہار کرتا ہے اور یہ جلسہ مولوی صاحب کو مبارکباد دیتا ہے۔

شاکر بنوں انجمن خدام المسلمین بنوں

مسلمانان بلدوانی کا حکومت سے مطالبہ

تاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۳۸ء بروز جمعہ حضرت مولانا عبدالرؤف صاحب مدرس مدرسہ اشاعت العلوم سرائے خاص بریلی لیلۃ الامتحان طلباء مدرسہ اسلامیہ واقع جامع مسجد بنجاران تشریف لائے اور بعد نماز جمعہ جامع مسجد ہذا میں ایک جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا عبدالرؤف صاحب منعقد ہوا مولانا موصوف نے واقعات مرج محامد کثیرہ پر زور تقریر فرمائی اور بعد ازاں ذیلی جوانان مسلمان کو تلقین فرمائی کہ اپنی قومی تنظیم کی طرف توجہ دیں۔ ازاں بعد جلسہ ہذا میں ذیل کی تجاویز پاس ہوئیں۔ جلسہ کے صدر صاحب نے اس کی تائید فرمائی۔

(۱) مسلمانان بلدوانی کا خطرہ اتحاد جلسہ ہذا کی رائے میں ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ اپنے اپنے فوائد کو (۲) مسلمانان بلدوانی کو چاہیئے کہ اپنی اقتصادیات اور [illegible] قائم کریں کیونکہ جتنوں نے اپنی دنیا ہی خراب کر لی ہے۔

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

خورجہ کے ہندوؤں کی تاجر دشمن حرکات

اگر کشنر انبیل پورخورجہ نے تاکام کر دیا ہے کہ ہندو مسلمان کی غلط بیانی سے کام لیتے ہیں۔ مسلمان تاجر کو ہندو کے مقابلہ میں ہر طرح نقصان پہنچاتے ہیں۔ ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا پسند نہیں کرتا۔ اگر مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔ ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔ ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۱) مسلمانان خورجہ کا جلسہ ان جملہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ تجویز کرتا ہے کہ ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۲) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۳) یہ جلسہ قرار دیتا ہے کہ ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۴) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۵) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۶) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۷) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۸) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۹) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۱۰) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۱۱) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۱۲) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۱۳) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۱۴) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۱۵) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۱۶) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۱۷) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۱۸) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۱۹) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۲۰) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۲۱) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۲۲) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۲۳) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۲۴) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۲۵) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۲۶) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۲۷) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۲۸) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۲۹) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۳۰) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۳۱) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۳۲) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۳۳) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۳۴) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۳۵) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۳۶) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۳۷) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۳۸) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۳۹) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۴۰) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۴۱) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۴۲) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۴۳) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۴۴) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۴۵) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۴۶) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۴۷) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۴۸) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۴۹) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

(۵۰) یہ جلسہ تمام مسلمانان خورجہ کے احساسات و جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندو مسلمان کی دکان پر سودا خریدنا ہو تو ہندو کی دکان پر جا کر خریدتا ہے۔

قصبہ پلول میں وقف مساجد کی بربادی

(وقف مساجد قصبہ پلول ضلع گڑگانوہ میں موضعہ وزارت افراد کی حالت بیحد [illegible] پلول میں [illegible] ہیں [illegible] وقف مساجد ہذا کی [illegible] وہ [illegible] اور [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] ہیں

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تلیفون نمبر ۵۳۷۵ — کوپیہ ۱ بقیمۃ ۲ مصر — جلد ۱۷ نمبر ۱۰ — "۱۹۳۶"

یداللہ علی الجماعۃ

ہفت روزہ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین فائق فی

نگران
مولانا نورالدین بہاری

فی پرچہ ایک پیسہ — فی پرچہ ایک پیسہ

جلد (۲۴) | دہلی یوم دوشنبہ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۵۵ھ مطابق ۹ نومبر ۱۹۳۶ء | نمبر (۳۳)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص مجتہد کیلئے)

پانچ سال کے ایک بچہ کی دردناک صدا!

کون ہے جو مجھے خرید کر مجاہدین فلسطین کی امداد کرے!

ہڑتال کے خاتمہ کی تفصیلات — برطانی جرائد کی آراء عربوں کی اپیل

آخر ۱۷ دن بعد پورے چھ ماہ کے بعد فلسطین کی ہڑتال کا خاتمہ ہوگیا۔ رسالہ ہیں عرب کی کوششوں کا ذکر ہوچکا ہے۔ اب ہیں عرب سے توقعات ہیں کہ ان ہی کے رسالہ پر وہ کی شرائط تسلیم کرلی ہے۔

بعد اپیل کمیٹی نے عرب سیاسی پارٹیوں کو اپیل کی ہے کہ وہ ہڑتال کے خاتمہ کا اعلان کردیں۔ اس اپیل کے بعد عرب پارٹیوں کا اجلاس ہوا جس میں ہڑتال کے خاتمہ کا فیصلہ کیا گیا۔ اس اجلاس میں عرب کی طرف سے ۱۰ نمائندے شریک ہوئے تھے۔

برطانی جرائد کی رائے ہے کہ عربوں کی ہڑتال سے برطانیہ کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ اس لئے عربوں کو اپنی شکست تسلیم کرلینی چاہیئے۔ ہڑتال کے خاتمہ پر عرب ہائی کمیٹی کا اعلان شائع کیا ہے:

"ہمارا ملک مسلمان، عیسائی اور یہود کی مشترکہ ملکیت ہے۔ ہم اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ ہم نے ہڑتال کا اعلان اس لئے کیا تھا کہ ہمارے ملک میں یہود کی جو غیر معمولی آمد ہورہی ہے اس کو روکا جائے۔ ہم نے ہڑتال کے ذریعہ برطانیہ کو اس کے وعدوں کی یاد دلائی تھی

جمعیت

یوم دوشنبہ ۲۲ رشہبان المعظم ۱۳۵۵ھ ہجری

کمیونل ایوارڈ کا آئینی پوزیشن

قوم و وطن کی راہ میں نئی مشکلات کا اندیشہ

اسلامیات

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

از جناب سید اسعد علی صاحب ودودی، مدیر سہ ماہی ترجمان القرآن

مباحث امروز

ایٹم اور سرفراز

حوتیوں کا انسلاخ

عراق میں انقلاب

مسلمانوں کی عالمگیر مظلومیت

ہندی مجاہد کیلئے ایک پیارا سا تحفہ

حضرت شیخ الہند کی اہلیہ محترمہ کا انتقال

موج در موج

جمعیۃ قوام کا جنازہ

فلسطین کانفرنس دہلی

حکام اور ملک بادی کی خفیہ شیطانی

ٹکانہ کے مظلوم مسلمان

مسلمانوں کی عالمگیر مظلومیت

ہندی مجاہد کیلئے ایک پیارا سا تحفہ

حضرت شیخ الہند کی اہلیہ محترمہ کا انتقال

۱۔ مختصر جواب دیں

۱۔ ہوا کے دباؤ کی اکائی کیا ہے؟

۲۔ بیرومیٹر کس کام آتا ہے؟

۳۔ سمندر کی سطح پر ہوا کا دباؤ کتنا ہوتا ہے؟

۴۔ بلندی پر جانے سے ہوا کا دباؤ کیا ہوتا ہے؟

۵۔ ہوا کا دباؤ کس سمت میں کام کرتا ہے؟

۲۔ خالی جگہ پُر کریں

۱۔ ہوا کے دباؤ کی اکائی ……… ہے۔

۲۔ بیرومیٹر ہوا کا ……… ناپتا ہے۔

۳۔ سمندر کی سطح پر ہوا کا دباؤ ……… ملی بار ہوتا ہے۔

۴۔ بلندی پر جانے سے ہوا کا دباؤ ……… ہوتا ہے۔

۵۔ ہوا کا دباؤ ہر سمت میں ……… کام کرتا ہے۔

۳۔ درست یا غلط لکھیں

۱۔ ہوا کا دباؤ ہر سمت میں کام کرتا ہے۔

۲۔ بلندی پر جانے سے ہوا کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔

۳۔ بیرومیٹر سے درجۂ حرارت ناپا جاتا ہے۔

۴۔ سمندر کی سطح پر ہوا کا دباؤ 1013 ملی بار ہوتا ہے۔

۵۔ ہوا کا دباؤ کی اکائی میٹر ہے۔

۴۔ جوڑے ملائیں

بیرومیٹر	ہوا کا دباؤ ناپنے کا آلہ
ملی بار	ہوا کے دباؤ کی اکائی
بلندی	دباؤ کم ہونے کی وجہ
سمندر کی سطح	دباؤ کا معیاری مقام
ہر سمت	دباؤ کی سمت

۵۔ تفصیلی سوال

۱۔ ہوا کا دباؤ کیا ہوتا ہے؟ اس کی اکائی کیا ہے؟

۲۔ بیرومیٹر کیا ہے؟ اس کا کیا کام ہے؟

۳۔ بلندی پر جانے سے ہوا کا دباؤ کیوں کم ہو جاتا ہے؟

۴۔ سمندر کی سطح پر ہوا کا دباؤ کتنا ہوتا ہے؟

۵۔ ہوا کا دباؤ کس سمت میں کام کرتا ہے؟

۶۔ مشق

۱۔ ایک بیرومیٹر بنائیں اور اس سے اپنے گھر کی چھت کی بلندی ناپنے کی کوشش کریں۔

۲۔ مختلف بلندیوں پر ہوا کے دباؤ کا موازنہ کریں۔

۳۔ ہوا کے دباؤ کے بارے میں اپنے الفاظ میں ایک مضمون لکھیں۔

۴۔ اپنے علاقے کے موسم کی پیش گوئی میں ہوا کے دباؤ کی اہمیت بیان کریں۔

۵۔ ہوا کے دباؤ کے بارے میں اپنے دوست سے گفتگو کریں۔

برطانی پارلیمنٹ میں شاہی اعلان

یورپ اور مشرق بعید کی صورت حالات پر تبصرہ

بین الاقوامی لیگ میں عقاید لوکارنو کا تحفظ ضمنی منتقدیر نکی تجویز

لندن ۲۰ نومبر۔ شاہ ایڈورڈ نے آج صبح ۱۱ بجے ہز میجسٹی پارلیمنٹ کے ممبروں کے سامنے تخت نشین کے بعد پہلی دفعہ تقریر کی۔ اس تقریب کا سننا مقرر تھا۔ اس موقع پر ہاؤس آف لارڈز اور ہاؤس آف کامنز کے ممبر موجود تھے۔ ہز میجسٹی نے شاہی لباس پہنا ہوا تھا۔ اور شاہی تاج سر پر رکھا ہوا تھا۔ ہز میجسٹی نے تخت پر بیٹھ کر تقریر پڑھی۔ اس تقریر کا متن ذیل میں درج ہے۔

میرے معزز دوستو اور ہاؤس آف لارڈز کے ممبرو!

میں آپ سب کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ میں آپ کو اس بات کا یقین دلاتا ہوں کہ میں اور میرا خاندان آپ کی ہمدردی اور محبت کا ہمیشہ شکر گزار رہے گا۔ جو آپ نے ہمارے ساتھ ظاہر کی ہے۔ اور جو ہمارے دلوں میں ہمیشہ رہے گی۔

دنیا کی صورت حالات

میں اپنے دوستوں اور اتحادیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہتا ہوں کہ ہم اور تمام دنیا امن کی اور قریباً ہر کشمیری حکومت کی پالیسی دیکھ رہے ہیں۔ وہ ایک ہی طرح کی پالیسی ہے اس سے ہمیں یہ امید ہوتی ہے کہ ہر ایک حکومت سابقہ وعدوں کا لحاظ کرے گی۔ اور باہمی کوششوں کی مشیت طلب کرنے کی کوشش کرے گی۔

ہندوستان کا دورہ

ہندوستان کا دورہ جو کہ میرے اور میری ملکہ کے لئے بہت خوشی کا موجب ہوا تھا۔ اس میں اپنی ہندوستانی رعایا کو دیکھنے کا موقع ملا۔ اور ان کی وفاداری اور محبت کا اندازہ ہوا۔ اس دورہ کے دوران میں ہم نے ہندوستان کے مختلف حصوں کا دورہ کیا۔ اور ہندوستان کے مختلف حصوں کے نمائندوں سے ملاقات کی۔ اور ان کی تکلیفوں کو دور کرنے کی کوشش کی۔

نئے آئین کا ذکر

نئے آئین کے نفاذ سے ہندوستان کے لوگوں کو اپنے ملک کے انتظام میں زیادہ حصہ لینے کا موقع ملے گا۔ اس آئین کے نفاذ سے ہندوستان بھر کے لوگوں کو اپنے ملک کے انتظام میں زیادہ حصہ لینے کا موقع ملے گا۔ اس آئین کے نفاذ سے ہندوستان بھر کے لوگوں کو اپنے ملک کے انتظام میں زیادہ حصہ لینے کا موقع ملے گا۔ اس آئین کے نفاذ سے ہندوستان بھر کے لوگوں کو اپنے ملک کے انتظام میں زیادہ حصہ لینے کا موقع ملے گا۔

ہندوستان کی ترقی کے لئے ہم نے جو کچھ کیا ہے اس کا ہمیں فخر ہے۔ ہم نے ہندوستان کی ترقی کے لئے جو کچھ کیا ہے اس کا ہمیں فخر ہے۔ ہم نے ہندوستان کی ترقی کے لئے جو کچھ کیا ہے اس کا ہمیں فخر ہے

ایران

روزنامه رسمی کشور شاهنشاهی ایران

سال ۱۳۳۵ — شماره ۱۲۴۸۷ — چهارشنبه ۲۳ مهر ۱۳۳۵ — قیمت ۱۵ ریال

آگهی مزایده عمومی

شرکت سهامی ذوب‌آهن اصفهان در نظر دارد تعداد ۱۲ دستگاه لیفتراک و ۴ دستگاه جرثقیل سقفی متحرک را که از واحد نورد کنار گذاشته شده است، از طریق مزایده عمومی به فروش برساند. بازدید از اموال هر روز از ساعت ۸ تا ۱۴ در محوطه کارخانه امکان‌پذیر است.

مناقصه عمومی

شرکت ملی حفاری ایران در نظر دارد عملیات حفر و تکمیل ۶ حلقه چاه عمیق در میدان نفتی سرخه‌کوه را به پیمانکار واجد شرایط واگذار کند. اسناد مناقصه از ساعت ۸ صبح روز شنبه ۲۶ مهر ۱۳۳۵ در دفتر مرکزی شرکت در تهران، خیابان فردوسی، شماره ۱۴۲، طبقه سوم، به متقاضیان تحویل می‌شود.

آگهی مزایده

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ
مسئول:- محمد عثمان فارقلیط
محی الدین فاروقی

نگران
مولانا نورالہدیٰ بہاری

جلد (۳۴) | یوم جمعہ ۲۷ شعبان المعظم ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۳ نومبر ۱۹۳۶ء | نمبر (۳۴)

دنیائے اسلام

عربی ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص انتخاب کیلئے)

ترکی میں بچوں کی اخلاقی تربیت کیلئے زبردست اہتمام

بچوں کی بداخلاقی پر والدین کو سخت سزائیں دی جائینگی

طلاقوں میں برابر اضافہ

استانبول پولیس نے تمام والدین کے بچوں کی اخلاقی اور دینی تربیت کے لئے خاص ہدایات جاری کی ہیں۔ اگر ترکی سول کوڈ اور دیگر قانونی شاہکار روایات کا حکم جاری کرنے سے اور ایسی اخلاقی تربیت سے جرائم کے تنبی رجحانات کو فنا کردے۔ یہ قانون ۱۹۲۶ء میں نافذ ہوا تھا۔ اور اس کے ماتحت ۱۸ سال سے کم عمر کے بچوں کے والدین پر عائد ہوتی ہے۔ اور ان کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سخت سزائیں دی جاتی ہیں۔ اور اخلاقی تربیت کے سلسلہ میں پولیس کے ذمہ دار افسر ان کے گھروں کا معائنہ کرتے ہیں۔ اور ان کے طریق تربیت کی نگرانی کرتے ہیں۔

اس قانون کے ماتحت ۱۸ سال سے کم عمر کے بچوں کو سگریٹ پینے، شراب خانوں میں جانے، آوارہ گردی کرنے، بھیک مانگنے، جوا کھیلنے، فحش تصاویر دیکھنے، فحش کتابیں پڑھنے، فحش گانے سننے، فحش تماشے دیکھنے، اور فحش کلامی کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ اور ان کی خلاف ورزی کرنے والے والدین پر جرمانے عائد کئے جاتے ہیں۔ اور ان کو قید کی سزا بھی دی جاتی ہے۔

یتیم بچوں کے لئے سینما

بچوں کی بداخلاقیوں کے سدباب کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ یتیم بچوں کے لئے سینما گھر کے دروازے بند کر دیئے جائیں۔ ان کو مفت جانے کی اجازت نہ دی جائے۔ یہ سب کے سب تعلیم یافتہ ہیں اور ان کو یہ خیال دامنگیر ہے کہ ان یتیم بچوں کی تعلیم و تربیت کا ذمہ دار کون ہے۔ ماں باپ مرتے تو پیدا ہی نہ ہوتے تھے۔

اسی طرح ایسے بچوں کیلئے جو ماں باپ کی سوء اخلاقی کے شکار ہوئے ہیں۔ ان کو سینما گھر میں جانے کی اجازت نہیں ہے۔

طلاقوں میں کمی

تازہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ترکی میں واقعات طلاق میں بہت زیادہ تخفیف ہوگئی ہے۔ سال ۱۹۳۵ء کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ اس وقت ترکیہ میں طلاقوں کا تناسب ۱۰ فی ہزار ہے۔ اس کا قابلہ دوسرے ممالک جہاں یہ تناسب ۱۴۰ فی ہزار ہے بہت ہی کم ہے۔ طلاقوں کا تناسب یہ ہے

ترکی پارلیمنٹ میں کمال پاشا کا اہم ترین خطبہ

ترکوں کی سیاسیات خارجیہ اور موجودہ حالات پر تبصرہ

انگورہ کی خبر ہے کہ ترکی پارلیمنٹ کا اجلاس دائمی دوسری شروع ہوگیا جس میں کمال پاشا ترکوں کی سیاسیات خارجیہ پر ایک اہم خطبہ دینگے جس کا اہم ترین حصہ یہ ہے کہ موجودہ عالمی بحران کیلئے وقف ہوگا۔ اس وقت یہ جس نازک دور سے گذر رہا ہے۔ اسکے مدنظر یہ بیان اس کا اہم ترین بیان ہوگا۔ اطلاع ہے کہ کمال پاشا کے اس خطبہ کو سب سے زیادہ اہمیت دی جارہی ہے۔

ترکی اور عراق کے درمیان ریلوے لائن

استانبول کی اطلاع ہے کہ حکومت عراق نے تصمیم کر لیا ہے کہ ۱۵۰ کلو میٹر لائن کی تعمیر کا ارادہ کر لیا ہے کہ

مشرقی بحر روم میں برطانی اور ترکی کا اشتراک

ترکوں کی بحری قوت میں اضافہ

عنقریب ترکی کا ایک اسکوارڈن بحر روم میں گشت لگائے گا

عنقریب ترکی کا ایک اسکوارڈن بحر روم میں گشت لگائے گا

صفاء اسطاع میں انگورہ کا ایک نمائندہ لکھتا ہے کہ ترکی اور برطانیہ کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے اس کی رو سے ترکی کا ایک اسکوارڈن بحر روم میں گشت لگائے گا۔ اس سمجھوتہ کی رو سے ترکی کو بحری قوت میں اضافہ ہوگا۔ اور اس کی بحری قوت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس وقت ترکی کے پاس ۱۰ جنگی جہاز ہیں۔ جن میں ۲ جنگی جہاز ۱۹۳۷ء میں اور ۲ ۱۹۳۸ء میں شامل ہونگے۔ اس طرح ترکی کے جنگی جہازوں کی تعداد ۱۴ ہو جائیگی۔ اس کے علاوہ ۱۹۳۷ء میں ۲ آبدوز کشتیاں بھی شامل ہونگی۔ اس سلسلہ میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ترکی کے جنگی جہازوں کی تعداد ۱۹۳۷ء میں ۱۴ ہو جائیگی۔ اس سلسلہ میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ترکی کے جنگی جہازوں کی تعداد ۱۹۳۷ء میں ۱۴ ہو جائیگی۔

عرب شہداء کی مغفرت کیلئے تین یوم کے روزے

فلسطین کے ۴۴ عربوں کو پھانسی کی سزا

ستمبر فلسطین کی ارواح علیہ کی مغفرت کیلئے ۳ یوم کے روزے رکھے جائیں گے۔ ۱۴ ستمبر کو یوم عرفہ کے روز ۴۴ عربوں کو پھانسی کی سزا دی گئی تھی۔ ان کے علاوہ ۱۲ عربوں کو عدالت سے ایک انگریز کو قتل کے جرم میں ۱۲ سے ۱۴ سال کی سزا ہوئی ہے۔ ان لوگوں کے علاوہ ۱۵۰ عرب ایسے ہیں جن کو ایک سال پہلے ایک یہودی ڈاکو کو قتل کرنے کی سزا ملی تھی۔

فلسطین میں قوانین کے تحت ہر عرب کو جو ہتھیار رکھتا ہے یا غیر قانونی طور پر اپنے پاس رکھتا ہے پھانسی کی سزا دی جاتی ہے۔

اٹلی اور یمن کے روابط

یمن کے سیکاری اتحاد الایمان کا اہم مقالہ

یمن کے اتحاد الایمان نے مصر کے اخبار الاہرام کے نامہ نگار کو جو انٹرویو دیا ہے اس کا ترجمہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔ کیا جاتا ہے۔

یمن کے موجودہ معاہدہ میں توسیع کر دی گئی ہے۔ اس تجدید معاہدہ کے بعد یمن نے اٹلی کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط کر لیا ہے۔ اس معاہدہ کی رو سے اٹلی نے یمن کو اسلحہ اور ہوائی جہاز دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ اٹلی نے یمن کو اسلحہ کے کارخانے بنانے کا بھی وعدہ کیا ہے۔ اس کے بدلے میں یمن نے اٹلی کو بعض معدنیات کی کانیں دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ یمن نے اٹلی کو بعض بندرگاہوں کے استعمال کی اجازت بھی دی ہے۔

اس اعلان نے عرب سیاسیات میں ایک تہلکہ مچا دیا ہے۔ اس اعلان کے بعد یمن کی حیثیت ایک آزاد ملک کی نہیں رہی ہے۔ بلکہ اٹلی کی ایک نوآبادی کی ہو گئی ہے۔ اس اعلان نے عرب سیاسیات میں ایک تہلکہ مچا دیا ہے۔ اس اعلان کے بعد یمن کی حیثیت ایک آزاد ملک کی نہیں رہی ہے۔ بلکہ اٹلی کی ایک نوآبادی کی ہو گئی ہے۔

"آماجگاہ برق"

(از جناب یحییٰ صحرائی)

خاک صحرا دیکھئے چاک گریباں دیکھئے
میری وحشت دیکھئے وحشت کے ساماں دیکھئے

ذرہ ذرہ کہہ رہا ہے آج تو تائید عشق
پرزہ پرزہ محمل اٹھا کر حسن جاناں دیکھئے

حسن سے صد رنگ اور ہر رنگ کی پرورش
ہائے کن آنکھوں سے یہ جولانگہ ساماں دیکھئے

کر رہا ہوں پیدا ریگ تیں و کوہ کہن
نقش پا میں پرتو ابر بہاراں دیکھئے

چار تنکے آن پر رنگا رنگ کی تیر گیاں
آشیاں آماجگاہ برق سوزاں دیکھئے

میری پابندی ہے آزاد قید و کمتی
کیوں لغت میں معنی آزاد ننداں دیکھئے

کیجئے اور جنون و ہوس گل کی وداع
جب کی میت کو سر آئیں عریاں دیکھئے

چاہتا ہوں ہو کو کر ہوں نگاہ شوق میں
ہوں حریف آرزو آن عمراں دیکھئے

یا تقاب رخ اٹھا کر تم بھی کو پھونک دو
صدقہ میں کرتا ہوں تم کو نرزاں دیکھئے

اپنا سر و آن کا زانو اور حسن خونچکاں
ایک ان یوں آنکھ میں گل ہذا ماں دیکھئے

"عشق بیگانہ"

(از جناب عبدالغنی صاحب کاپوری)

عشق بیگانہ کس کو کہتے ہیں
اپنا دیوانہ کس کو کہتے ہیں؟

دل کا دیرانہ کس کو کہتے ہیں
تیرا کاشانہ کس کو کہتے ہیں؟

شمع محفل سے پوچھئے جاکر
سوز پروانہ کس کو کہتے ہیں؟

چشم ساقی نہیں تو پھر کیا ہے
جان میخانہ کس کو کہتے ہیں؟

تیرے دیوانے آہ کیا جانیں
اپنا بیگانہ کس کو کہتے ہیں؟

مرگ عاشق جو چھپ رہے ہیں تو پھر
تیرا افسانہ کس کو کہتے ہیں؟

گوش چشم یاری جانے
رقص پیمانہ کس کو کہتے ہیں؟

تیری ان مست کھڑکیوں کی قسم
اور میخانہ کس کو کہتے ہیں؟

آپ واقف نہیں ہمارے کیا
خود سے بیگانہ کس کو کہتے ہیں

Regd No L1793.

The Aljamiat

Vol 24 No 33 | DELHI MONDAY 9th Nov: 1936. | PRICE ONE ANNA

ہم نوآبادیاں حاصل کریں گے

جرمن وزیر کا اعلان

کیپٹل اور ڈیکا مسئلہ

بنگال ورکانگریس پارٹی کانفرنس پر دیں کیجئے کا رکھان

گورنر ریزرو بنک آف انڈیا مستعفی ہوگئے

مولانا ناجو نجیب آبادی کو صدمہ جانکاہ

Lord's Life
ایک لاثانی ریفارم پن
REFORM PEN REGD.

خضاب چھوڑ دو

چاند نکاح کیجئے

نوابی سرمہ سیاہ و سفید

ظرافت شباب کیا ہے؟ سفوف دخلاء

نصف قیمت میں ہر مٹی کا بہترین ٹائم پیس

معلم الحجاج

قوت لمساک کی گولیاں

خداوید یک شب

منہ میں سانپ

دانتوں کی ورم سوڑھوں کی بے پڑائی سے جو پیپ آپکے دانتوں سے معدہ میں اترتی ہے وہ سانپ کے زہر سے کم نہیں ہے۔ لوگ اس بیماری کو معمولی بیماری سمجھ کر اپنی جان سے باقتہ دھو بیٹھتے ہیں اس بیماری کا فوراً علاج کیجئے اور آج ہی

واحدی ٹوتھ پاؤڈر

منگا لیجئے۔ جو پائریا اور دانتوں و سوڑھوں کی تمام بیماریوں کا مکمل علاج ہے۔

اس کی تعریف میں روزانہ بڑے بڑے سول سرجن ڈاکٹر۔ امراء۔ نواب جاگیردار خطوط ارسال کر رہے ہیں۔

الجمعیۃ کے ایڈیٹر صاحبان نے اس کی تعریف میں پچھلے پرچوں میں بہت کچھ اطمینان افزاء الفاظ لکھے ہیں۔

قیمت فی شیشی کلاں سات آنے دربانی چار آنے۔ نمونہ کا پیکٹ دو آنے کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے۔

ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

آل انڈیا سول انجینئر محمد عبدالحق فاروقی اینڈ کو چاوڑی بازار دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعیۃ

یوم جمعہ ۲۰ شعبان المعظم ۱۳۵۵ھ ہجری

آل انڈیا فلسطین کانفرنس

تمہیدی کارروائی کے بعد مقصد کا آغاز

جلسہ عام کی کارروائی

[illegible] ۱۹ شعبان کو [illegible] کے زیر صدارت [illegible] کا جلسہ عام [illegible] ہوا۔ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر مجلس استقبالیہ

مسلمانان ہند و فلسطین کے والہانہ تحریک صیہونیت و انتداب کے فریب پر ایک عالمانہ نظر

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
صنوان یسقیٰ بماء واحد ونحن نفضل بعضھا علیٰ بعض فی الاکل ان فی ذلک لاٰیٰت لقوم یعقلون

قرآن اور حدیث کی ان تصریحات سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ اسلام اور مسلمانوں کی نظر میں وطنیت اور نسلیت کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ اسلام کی نظر میں تمام دنیا کے مسلمان ایک ہی خاندان کے افراد ہیں اور ان کے درمیان اخوت اور برادری کا رشتہ قائم ہے۔ اسلام کی نظر میں ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر یہ حق ہے کہ وہ اس کی مدد کرے اور اس کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ کر

بمبئی میں قتل غارتگری کا بازار پھر گرم ہوگیا

چار ہلاک متعدد زخمی۔ کرفیو آرڈر کا نفاذ

فسادزدہ علاقہ میں پولیس کا تقرر

بمبئی، ۱۲ نومبر صبح پھر گرگئی پورے شہر میں فساد مچ گیا۔ بیسیوں دوکانوں کو آگ لگادی گئی۔ بیسیوں مکانوں میں لوٹ مار کی گئی۔ بلوائیوں نے مکانوں کی چھتوں پر سے اینٹ پتھر برسائے۔ بسیں اور ٹرامیں روک دی گئیں۔ بلوائیوں نے بسوں اور ٹراموں پر پتھراؤ کیا۔ بسوں اور ٹراموں کے شیشے توڑ دیئے۔ بسوں اور ٹراموں کو آگ لگادی۔ پولیس کو متعدد جگہ گولی چلانی پڑی۔ اس طرح ۱۲ نومبر کا دن بمبئی کی تاریخ میں ایک سیاہ دن کی حیثیت سے یاد کیا جائے گا۔ اس دن کے فسادات میں چار آدمی ہلاک ہوئے۔ ۱۲۵ زخمی ہوئے۔ ۱۲۰ دوکانیں لوٹی گئیں۔ ۱۲۰ مکانوں کو آگ لگادی گئی۔ ۱۲۰ بسوں اور ٹراموں کو نقصان پہنچایا گیا۔ ۱۲۰ بسوں اور ٹراموں کے شیشے توڑ دیئے گئے۔ ۱۲۰ بسوں اور ٹراموں کو آگ لگادی گئ

قیدیوں کو بھوک ہڑتال کے لئے آمادہ کرنیکا الزام

ڈکٹیٹر تحریک مدح صحابہ مولانا ابوالوفا کے اہم پریس ایک نیا مقدمہ

مولانا ابوالوفا شاہجہانپوری فرقہ وارانہ تحریک مدح صحابہ کے بانی اور ڈکٹیٹر ہیں۔ ان کی تحریک میں کرشمہ ہی کرشمہ ہے، ورنہ ایک معمولی سے آدمی کا یہ مجال نہیں کہ ان کی مخالفت میں منہ کھولے۔ ان کی ڈکٹیٹرشپ کا یہ حال ہے کہ ایک شاہد عدالت نے بیان دیا تھا کہ ایک مرتبہ مولانا کی موٹر کو حادثہ پیش آیا۔ ڈرائیور کا ہاتھ ٹوٹ گیا۔ مولانا نے ڈرائیور کو حکم دیا کہ موٹر چلاؤ۔ ڈرائیور نے کہا کہ میرا ہاتھ ٹوٹا ہوا ہے۔ مولانا نے کہا کہ ہاتھ کو چھوڑ دو اور ایک ہاتھ سے موٹر چلاؤ۔ ڈرائیور نے ایسا ہی کیا۔ موٹر چلتی رہی۔ مولانا کے ایک اشارہ پر ان کے مرید اپنے ہاتھ پاؤں توڑ سکتے ہیں۔ اس لئے ہم نے قصبہ گھوسی کے ضمنی انتخاب کے موقع پر مولانا کی ڈکٹیٹرشپ کے خلاف جو کچھ لکھا تھا اس کی بنا پر ہمارے اوپر ۱۰۰۰ روپیہ کا مقدمہ دائر کیا گیا۔ ہم نے اس مقدمہ کی پیروی کرنے سے انکار کر دیا۔ اس لئے ہم نے قصبہ گھوسی کے ضمنی انتخاب کے موقع پر جو کچھ لکھا تھا اس کی ذمہ داری ہم پر عائد ہوتی ہے۔ اس لئے ہم نے قصبہ گھوسی کے ضمنی انتخاب کے موقع پر جو کچھ لکھا تھا اس کی ذمہ داری ہم پر عائد ہوتی ہے۔

مولانا ابوالوفا کی ڈکٹیٹرشپ کا یہ حال ہے کہ ان کے مرید ان کے اشارہ پر ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔

Regd-No L 1793.

The Aljamiat

VOL. 24 No 34 | DELHI FRIDAY 13th Nov. 1936. | PRICE ONE ANNA

مسلمانوں کو نئے آئین سے فائدہ اٹھانے کی تلقین

امریکہ سے واپسی پر سر حسن سہروردی کا بیان

بمبئی ۸ نومبر۔ سر حسن سہروردی جو امریکہ اس لئے گئے تھے کہ وہاں حقوق نسواں کے کانگرس کا سالانہ اجلاس منعقد ہو رہا تھا آج دوپہر کی واپس آئے۔ یہاں ایئرپورٹ پر نامہ نگاروں سے انہوں نے کہا کہ اجلاس میں شرکت کے لئے مجھے بہت کم وقت ملا تھا اس لئے میں اس میں زیادہ حصہ نہ لے سکا۔ اجلاس کے دوران میں میں نے یہ محسوس کیا کہ ہندوستانی عورتوں کو اپنے حقوق کے لئے ابھی بہت جدوجہد کرنی ہے۔ ہندوستان کے مقابلہ میں دوسرے ملکوں کی عورتیں بہت آگے بڑھ گئی ہیں۔ ہندوستان کی عورتوں کو اپنے حقوق کے لئے سب سے پہلی ضرورت تعلیم کی ہے۔ اس کے بعد ان کو سیاسی حقوق کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ ہندوستان کی عورتوں کو اس وقت جو حقوق حاصل ہیں ان کو بھی وہ بہت کم استعمال کرتی ہیں۔ مثلاً ووٹ کا حق ہے۔ اس کو بھی وہ بہت کم استعمال کرتی ہیں۔ اس لئے ان کو چاہیئے کہ نئے آئین سے جو فائدہ اٹھا سکتی ہیں اٹھائیں۔

یونان میں فوجی انقلاب شروع ہوگیا

سڑکوں اور شاہراہوں کی سرحد کے ساتھ تعمیر

سرحدی علاقہ میں فوجی اجتماع

یونان کی فوج نے ملک کے انتظامات اپنے ہاتھ میں لے لئے ہیں۔ وزیر اعظم جنرل میٹاکساس نے استعفیٰ دیدیا ہے۔ وزیر خارجہ کیفانڈرس نے بھی استعفیٰ دیدیا ہے۔ وزیر اعظم کے استعفیٰ کے بعد ہی فوج نے انقلاب کا اعلان کر دیا۔ فوج کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ ہم نے انقلاب اس لئے کیا ہے کہ ملک کی حالت بہت خراب ہو رہی تھی۔ ہم ملک کی حالت کو درست کرنا چاہتے ہیں۔ ہم کسی سیاسی پارٹی کی حمایت نہیں کرتے۔ ہم ملک کی بہتری چاہتے ہیں۔ ہم ملک کی حالت کو درست کرنے کے بعد اقتدار کو چھوڑ دیں گے۔ ہم کسی سیاسی پارٹی کی حمایت نہیں کرتے۔ ہم ملک کی بہتری چاہتے ہیں۔ ہم ملک کی حالت کو درست کرنے کے بعد اقتدار کو چھوڑ دیں گے۔

یونان کے بادشاہ جارج نے فوج کے انقلاب کو تسلیم کر لیا ہے۔ بادشاہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ میں نے فوج کے مطالبات کو اس لئے تسلیم کر لیا ہے کہ ملک کی حالت بہت خراب ہو رہی تھی۔ ملک کی حالت کو درست کرنے کے بعد فوج اقتدار کو چھوڑ دے گی۔

یونان کی فوج نے ملک کے تمام ہوائی اڈوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ ہوائی اڈوں پر فوج کے ہوائی جہاز موجود ہیں۔ یونان کی فوج نے ملک کے تمام ریلوے اسٹیشنوں پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ ریلوے اسٹیشنوں پر فوج کے سپاہی موجود ہیں۔ یونان کی فوج نے ملک کے تمام ٹیلیفون اور ٹیلیگراف کے دفاتر پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ ٹیلیفون اور ٹیلیگراف کے دفاتر پر فوج کے سپاہی موجود ہیں۔ یونان کی فوج نے ملک کے تمام ریڈیو اسٹیشنوں پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ ریڈیو اسٹیشنوں پر فوج کے سپاہی موجود ہیں۔ یونان کی فوج نے ملک کے تمام اخبارات پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ اخبارات کے دفاتر پر فوج کے سپاہی موجود ہیں۔ یونان کی فوج نے ملک کے تمام اخبارات پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ اخبارات کے دفاتر پر فوج کے سپاہی موجود ہیں۔

یونان کی فوج نے ملک کے تمام ہوائی اڈوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ ہوائی اڈوں پر فوج کے ہوائی جہاز موجود ہیں۔ یونان کی فوج نے ملک کے تمام ریلوے اسٹیشنوں پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ ریلوے اسٹیشنوں پر فوج کے سپاہی موجود ہیں۔ یونان کی فوج نے ملک کے تمام ٹیلیفون اور ٹیلیگراف کے دفاتر پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ ٹیلیفون اور ٹیلیگراف کے دفاتر پر فوج کے سپاہی موجود ہیں۔ یونان کی فوج نے ملک کے تمام ریڈیو اسٹیشنوں پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ ریڈیو اسٹیشنوں پر فوج کے سپاہی موجود ہیں۔ یونان کی فوج نے ملک کے تمام اخبارات پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ اخبارات کے دفاتر پر فوج کے سپاہی موجود ہیں۔

معلم الحجاج صفحات ۱۴

شیخ اسلام مکہ ابتدائی نماز روزہ کی شرح۔ اسلامی مکان۔ مکان کی زلفیں۔ راہ مکہ۔ مکہ کا راستہ۔ مکہ کا مکان۔ مکہ کا دن۔ مکہ کی رات۔ مکہ کی صحت۔ مکہ کا موسم۔ مکہ کا پانی۔ مکہ کی غذا۔ مکہ کی صحت کا راز۔ مکہ کی بیماری۔ مکہ کی بیماری کا علاج۔ مکہ کی بیماری کا علاج۔ مکہ کی بیماری کا علاج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یوم دوشنبہ یکم رمضان المبارک ۱۳۵۹ھ ہجری

قیام رمضان یا تخلیق حیات کا روحانی نظام

اجتماعی برکات کے حصول کا مبارک مہینہ

مسلمانو! تم سب جانتے ہو کہ ہر سال رمضان کا مہینہ آتا ہے اور ہر سال ہم اس کے آنے پر اس کی برکتوں اور رحمتوں کا چرچا سنتے ہیں۔ ہر سال ہم اس کے فضائل و محاسن کا ذکر کرتے ہیں۔ ہر سال ہم اس کے روزوں کی فرضیت کا اعلان کرتے ہیں۔ ہر سال ہم اس کی راتوں کو عبادت الٰہی میں بسر کرتے ہیں۔ ہر سال ہم اس کے آخر میں عید کا جشن مناتے ہیں۔ ہر سال ہم اس کے ختم ہونے پر افسوس کرتے ہیں۔ ہر سال ہم اس کے آنے کی دعائیں مانگتے ہیں۔ ہر سال ہم اس کے آنے کی خوشیاں مناتے ہیں۔ ہر سال ہم اس کے آنے کی مبارکبادیں دیتے ہیں۔ ہر سال ہم اس کے آنے کی مبارکبادیں لی

خطبۂ استقبالیہ

از

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر مجلس استقبالیہ

مسلمانان ہند و فلسطین کے روابط تحریک صیہونیت و انتداب کے فریب پر ایک عالمانہ نظر

(گزشتہ سے پیوستہ)

فی فلسطین هی صفة المنتدب هی کونی کما یعبر عنها بلغة السیاسة (الوصایة علی الشعوب) لفلسطین (اهلها علی الاستقلال (فی قوله) ومن حق الوصی ان یشرف علی الامور التی من شانها ان تؤثر فی حیاة الشعب الوطنی (فی قوله) ویتولی اجراء کل ما یؤدی الی ترقیة الشعب (فی قوله) وان یعمل علی

ساعة الجيب الذهبية

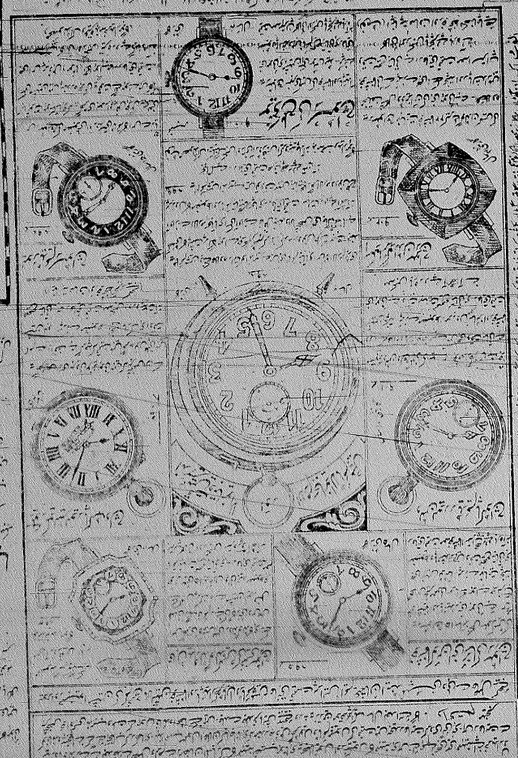

ساعة الجيب الذهبية

ساعة جيب ذهبية بغطاء مفصلي، عقارب مزخرفة، وميناء أبيض بأرقام رومانية. تعمل بآلية ميكانيكية يدوية التعبئة.

ساعة الجيب الفضية

ساعة جيب فض

مسلمانان گیا کا زبردست اجتماع

فسادات اورنگ آباد کے متعلق مسلمانوں کے غم و غصہ کا اظہار

حکام کے غیر منصفانہ رویہ اور سرکاری کمیونک کی غلط بیانی کیخلاف احتجاج

تاریخ ۲۰ نومبر ۱۹۳۵ء بروز جمعہ جامع مسجد گیا بعد نماز جمعہ اورنگ آباد کے متعلق ایک جلسہ عام زیر صدارت مولوی محمد احمد صاحب منعقد ہوا۔

حضرت مولانا سید ہدایت حسین صاحب نائب امیر جمعیت نے حالات اورنگ آباد پر ایک مفصل ریویو پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مولانا حافظ عبدالرحمٰن صاحب نے قرآن مجید کی آیات تلاوت فرمائیں۔ مولانا مفتی محمد یونس صاحب نے مسلمانان گیا کو ہوشیار رہنے اور اتحاد و اتفاق کی تلقین کی۔ مولانا محمد ابراہیم صاحب نے اورنگ آباد کے گزشتہ فسادات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ کس طرح مسلمانوں کو بلا وجہ ستایا گیا۔ مولانا محمد یونس صاحب نے حکام کے غیر منصفانہ رویہ پر تنقید کی۔ مولانا محمد ابراہیم صاحب نے اورنگ آباد کے متعلق سرکاری کمیونک کی غلط بیانی پر روشنی ڈالی۔ مولانا محمد یونس صاحب نے مسلمانوں کو ہوشیار رہنے اور اتحاد و اتفاق کی تلقین کی۔ مولانا محمد ابراہیم صاحب نے اورنگ آباد کے متعلق سرکاری کمیونک کی غلط بیانی پر روشنی ڈالی۔ مولانا محمد یونس صاحب نے مسلمانوں کو ہوشیار رہنے اور اتحاد و اتفاق کی تلقین کی۔

(الف) کیا مسلمانوں کا کوئی مسیح یا غیر مسلح بھی اس موقع پر کہیں موجود تھا؟

(ب) کیا مسلمانوں کا کوئی لیڈر یا غیر مسلح بھی اس موقع پر کہیں موجود تھا؟

(ج) مسجد اور مدرسہ کا لوٹا پر حملہ کے وقت پولیس اور فسادیوں کا کیا رویہ رہا؟

(د) فساد ہو جانے کے بعد مسلمانوں کی طلاعات کے لئے کے بارے میں پولیس اور فسادیوں کو کیا مدد دی؟

(ہ) فسادیوں اور لوٹ مار کرنے والوں کو اب تک بھی آزاد پھرتے دیکھ کر مقامی مسلمانوں نے کیا انتظام کیا؟

ملک فساد اورنگ آباد کے متعلق گورنمنٹ بمبئی برابر کہہ رہی ہے کہ جو اخبارات میں شائع ہوا ہے اسکے برعکس ہے۔ کام جلسہ ہذا میں حکام کے اس رویہ پر افسوس کا اظہار کیا گیا۔ اور مطالبہ کیا گیا کہ اس کی تحقیقات کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔ جلسہ ہذا میں حکام کے اس رویہ پر افسوس کا اظہار کیا گیا۔ اور مطالبہ کیا گیا کہ اس کی تحقیقات کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔ جلسہ ہذا میں حکام کے اس رویہ پر افسوس کا اظہار کیا گیا۔ اور مطالبہ کیا گیا کہ اس کی تحقیقات کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔

تخابات میں حصہ لینے والے ممبرٹیٹ

انتخابات منسوخ کر دیے جائینگے

گیا ۲۰ نومبر۔ ٹاؤن ہال گیا کے ممبران کی حالیہ کارروائی کے خلاف ہائی کورٹ پٹنہ میں درخواست دائر کی گئی تھی۔ جس کی سماعت ۱۸ نومبر کو ہوئی۔ ہائی کورٹ نے ٹاؤن ہال گیا کے انتخابات کو منسوخ کر دیا ہے۔ اس فیصلہ کے خلاف اپیل کرنے کی درخواست بھی نامنظور کر دی گئی۔ اب ٹاؤن ہال گیا کے انتخابات از سر نو ہونگے۔

جاپان کی آنکھیں پتھرا گئیں

رمضان شریف کے آخر تک منگائیے

جرمنی کا مشہور بڑا ٹائم پیس جو نام ہندوستان میں لانگ لائف ٹائم پیس کے نام سے مشہور ہے اب کارخانہ کی طرف مقابلہ کیلئے پیش کیا گیا ہے ٹائم پیس ہمیشہ گیارہ روپے کو فروخت ہوتا تھا مگر اب ۱۹۳۵ء سے اسکی قیمت نصف کر دی گئی ہے۔ اس ٹائم پیس کی مشہور خوبی یہ ہے کہ اس میں الارم کی آواز دنیا کے ہر ٹائم پیس سے زیادہ تیز اور بلند ہے ڈیزائن نہایت خوبصورت ہے اسکے اوپر گھنٹی نہیں ہے بلکہ گھنٹی بجانے کی مشین بھی اندر ہی ہے ڈائل کے ہندسے بہت موٹے اور صاف ہیں جو بہت دور سے پڑھے جا سکتے ہیں۔ اس کا نام "لانگ لائف" اس کے ڈائل پر لکھا ہوا ہے یہ صحیح وقت دینے والا اور مضبوط مشین کا ہے۔ ایک ٹائم پیس دفتر کامیاب میں بھیجا گیا تھا۔ ایڈیٹر صاحب رسالہ کامیاب نے اس ٹائم پیس کو کچھ روز استعمال کر کے ہمیں نہایت وضاحت اور صاف الفاظ میں سرٹیفکٹ دیا ہے۔ لکھا ہے کہ یہ ٹائم پیس ان ٹائم پیسوں کے مقابلہ کا ہے جو بازار میں دس دس پندرہ پندرہ روپے کو فروخت ہوتے ہیں ہم علی الاعلان دعوے کرتے ہیں کہ پانچ روپے آٹھ آنے میں اس سے بہتر اور کارآمد ٹائم پیس نہیں مل سکتا دہلی سے باہر جو لوگ یہ ٹائم پیس منگائیں ان کو بھی صرف یہی قیمت خرچ کرنی پڑتی ہے کیونکہ محصول پارسل بھی کارخانہ ہی ادا کرتا ہے۔ پس جو لوگ منگانا چاہیں جلد سے جلد یا تو بذریعہ وی پی یا بذریعہ منی آرڈر پانچ روپے آٹھ آنے روانہ فرمائیں۔ منیجر صاحب ہندوستانی واچ کمپنی پوسٹ بکس ۳۴۶ دہلی کے پتہ پر بھیجکر یہ ٹائم پیس منگا لیں۔ پارسل بذریعہ ریلوے پارسل ان کو پہنچ جائے گا یا اگر منی آرڈر بھیجنے میں کچھ دقت ہو تو صرف ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر بذریعہ وی پی پوسٹ (یعنی بذریعہ قیمت طلب پارسل) منگا لیں۔ وی پی پانچ روپے آٹھ آنے کا روانہ کر دیا جائے گا۔

پانچسو کار آمد باتیں جن کو ہر شخص کو معلوم کرنا ضروری ہے۔ اگر کسی ایک بات پر عمل کر لیا جائے تو سو روپے سے زیادہ کی بچت ہو سکتی ہے۔ ہر ہندوستانی کو ضرور اپنے پاس رکھنا چاہئے۔ ہندی میں مطبوعہ ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ ہے۔ ضمانت ایک سال کی ہے۔ ملنے کا پتہ:۔ منیجر انجمنیہ بک ڈپو پبلیشران دہلی

موسم سرما کی فائدہ مند تجارت

بارش پھر شروع ہو گئی۔ موسم سرما کی آمد آمد ہے۔ اس موسم میں گرم کپڑوں کی کافی ضرورت ہوتی ہے۔ اس ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے ایک بڑا ذخیرہ گرم کپڑوں کا فراہم کیا ہے۔ جس میں مختلف قسم کے بنات، ٹویل، ٹویڈ، فلالین، ہوزری وغیرہ کا مال موجود ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے ایک بڑا ذخیرہ گرم کپڑوں کا فراہم کیا ہے۔ جس میں مختلف قسم کے بنات، ٹویل، ٹویڈ، فلالین، ہوزری وغیرہ کا مال موجود ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے ایک بڑا ذخیرہ گرم کپڑوں کا فراہم کیا ہے۔ جس میں مختلف قسم کے بنات، ٹویل، ٹویڈ، فلالین، ہوزری وغیرہ کا مال موجود ہے۔

گرم کپڑوں کے خریدار کو ہمارے ہاں سے ہمیشہ فائدہ ہوگا۔ ہم ہمیشہ گرم کپڑوں کی تازہ ترین فیشن کا مال رکھتے ہیں۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔

ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔

ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔

ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔

انہار الجنہ میں ستہار دیہاتی تجارت کو فروغ دیجئے

ہزاروں اندھے سہانکے ہو گئے

کس سے؟ مین انفلوئنزا ویکسین (ٹرچوٹوسے)

جرمنی کے مشہور سائنٹسٹ پروفیسر ڈاکٹر ہیرمن ہیوسٹن نے اس سال انفلوئنزا کے مرض کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک ویکسین تیار کی ہے جس کا نام مین انفلوئنزا ویکسین (ٹرچوٹوسے) ہے۔ اس ویکسین کے استعمال سے ہزاروں آدمی اس مرض سے محفوظ رہے ہیں۔ ہندوستان میں بھی اس ویکسین کا استعمال شروع ہو گیا ہے۔ اس ویکسین کے استعمال سے ہزاروں آدمی اس مرض سے محفوظ رہے ہیں۔ ہندوستان میں بھی اس ویکسین کا استعمال شروع ہو گیا ہے۔ اس ویکسین کے استعمال سے ہزاروں آدمی اس مرض سے محفوظ رہے ہیں۔ ہندوستان میں بھی اس ویکسین کا استعمال شروع ہو گیا ہے۔

(ب) کیا آپ اپنی بیوی اور بچوں کو اس ویکسین کا ٹیکہ لگوانا پسند کریں گے؟ (ج) کیا آپ اپنی بیوی اور بچوں کو اس ویکسین کا ٹیکہ لگوانا پسند کریں گے؟ (د) کیا آپ اپنی بیوی اور بچوں کو اس ویکسین کا ٹیکہ لگوانا پسند کریں گے؟ (ہ) کیا آپ اپنی بیوی اور بچوں کو اس ویکسین کا ٹیکہ لگوانا پسند کریں گے؟

(الف) کیا آپ اپنی بیوی اور بچوں کو اس ویکسین کا ٹیکہ لگوانا پسند کریں گے؟ (ب) کیا آپ اپنی بیوی اور بچوں کو اس ویکسین کا ٹیکہ لگوانا پسند کریں گے؟ (ج) کیا آپ اپنی بیوی اور بچوں کو اس ویکسین کا ٹیکہ لگوانا پسند کریں گے؟ (د) کیا آپ اپنی بیوی اور بچوں کو اس ویکسین کا ٹیکہ لگوانا پسند کریں گے؟ (ہ) کیا آپ اپنی بیوی اور بچوں کو اس ویکسین کا ٹیکہ لگوانا پسند کریں گے؟

شائقین کیلئے نادر موقعہ ہے

مبلغ پانچ ہزار روپیہ انعام

ہماری صداقت و دیانتداری کی داد دیجئے۔ غدر پر ہر رسم رکھ کر یہ کام نہایت ایمانداری و دیانت داری سے کیا جاویگا۔ یاد رکھئے صرف پیسہ پیسہ پر ہی نہیں بلکہ روپیہ روپیہ پر بھی ہم ایمانداری سے کام لیتے ہیں۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔

ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔

ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔

ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔ ہمارے ہاں کا سلا ہوا کپڑا ہمیشہ فٹ آتا ہے۔

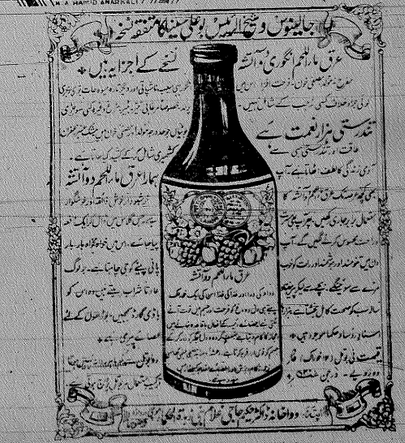

پہلی خوشخبری

آپ کی سہولت کیلئے ہندوستانی دواخانہ دہلی نے دجوسیح الملک حکیم اجمل خانصاحب کی ایک یادگار ہے جس کی آمدنی ان کے قائم کردہ طبی کالج پر صرف ہوتی ہے) نمائش لکھنؤ یو پلین ۱۰۱ میں اپنے یہاں کے مستند طبیب اور مستند دوائیں پیش کی ہیں۔ اور نیز ملازمین کا بہترین عملہ مقرر کیا ہے جو ہر وقت آپکی خدمت کیلئے حاضر رہے گا اور ساتھ ہی یہ بھی انتظام کیا ہے کہ تازہ بہ تازہ دوائیں نمائش ہی میں تیار کر کے قیمت میں اضافہ کے بغیر دہلی کی مطبوعہ فہرست کے مطابق قیمتوں پر فروخت کی جائیں۔

امید ہے کہ آپ اس نادر موقع سے فائدہ اٹھائینگے

نمائش لکھنؤ میں دواؤں کی خریداری سے آپ کو محصول ڈاک کی بچت ہوگی۔ جو ایک روپیہ قیمت کی دواؤں پر بعض حالات میں ڈیڑھ روپیہ تک خرچ کرنا پڑتا ہے

دوسری خوشخبری

یہ ہے کہ مسیح الملک حکیم حافظ اجمل خان صاحب مرحوم کی گدی نشین خاندان شریفی کی بزرگ ہستی ہندوستانی دواخانہ کے موجودہ سرپرست جناب مسیح الملک ثانی حکیم حاجی محمد احمد خانصاحب باقابہ اور میزاں کے برادر محترم و افسر الاطباء حکیم حاجی محمد ظفر خانصاحب آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی نے نمائش لکھنؤ میں ازراہ کرم شرکت کا وعدہ فرمایا ہے۔

ان حضرات کا پروگرام یہ ہے

مسیح الملک ثانی حکیم حاجی محمد احمد خانصاحب — ۲۲ دسمبر ۱۹۳۵ء سے ۲ جنوری ۱۹۳۶ء

افسر الاطباء حکیم محمد ظفر خاں صاحب — ۱۲ جنوری ۱۹۳۶ء سے ۲۲ جنوری ۱۹۳۶ء

ان کے علاوہ ان بزرگوں کے بہترین شاگرد نمائش میں شروع سے آخر تک بلا فیس آپ کی خدمت کیلئے حاضری دیں گے۔

نمائش میں ہندوستانی دواخانہ دہلی کا پتہ یہ ہے

یو پلین نمبر ۱۰۱ (ایک وسیع برج)

نمائش کے گول دروازہ کی سیدھی جانب والی سڑک کے ڈھال پر دائیں جانب

مظفر نگر میں مسلم لیگ کے امیدوار کی فتح

تفصیلی حالات دوسرے اخبار میں شائع ہو چکے ہیں۔ مسلم لیگ پارٹی کے بورڈ کی جانب سے جس طفلان صاحب رئیس پٹیالہ نے (وہ خان بہادر سید احسن ایسوسی ایٹ ڈی۔ آر۔ او امیدوار) خوشی کی بات ہے کہ اپنی کچھ نہ کچھ کوشش کی۔ یہ بات خان بہادر صاحب مسلم لیگ کے امیدوار کے حق میں ہوئی۔ مبارکباد پہنچے۔

مژدہ برائے حجاج

انجمن مسلمانان بمبئی کراچی نے بسلسلہ زیارت حجاج بیت اللہ کتاب پیام سبیل الرشاد شائع کی ہے جس کی ضخامت ۴۰ صفحات ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد زائد حجاج کو کسی اور کتاب کی رہنمائی کی ضرورت نہیں رہتی۔ ہر حاجی کو اس کتاب کی ضرور زیارت کرنی چاہئے۔ انجمن کا مقصد مالی نفع حاصل کرنا نہیں بلکہ قوم کی خدمت مقصود ہے۔ فیصلہ ڈاک بہ مزید اجرت بھیجا جائیگا۔ پتہ:۔ جنرل سکریٹری انجمن مسلمانان بمبئی۔ دارالسلام بمبئی ۳ بمقام مدرسہ دارالعلوم دیوبند

دارالاشاعت رحمانی مونگیر

سے باقاعدہ رحمانی مونگیر کی تصنیفات اسلامی مدارس اور انجمن کو اس نشر کے سستے داموں بھیجا جائیگا۔ ہر سال نئے شائع ہونے والے کتابوں کی تمام ضروری تفصیلات اور اخبارات کے ایک روپیہ کا فہرست طلب کرکے تفصیل کتب معلوم کیجئے تمام خطوط پر قم نام نامی آنا چاہئے۔

ہدایت نامہ حجاج بالکل مفت

سب کمیٹی نے حاجیوں کی سہولت کے لئے ایک ہدایت نامہ شائع کیا ہے جس میں گھر کی روانگی سے شروع کرکے واپسی تک کی تمام ضروری معلومات بالتفصیل درج ہیں۔ ہر حاجی کو اس کتابچہ کا ضرور مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہدایت نامہ حاجی بالکل مفت تقسیم کیا جائیگا۔ ہر حاجی کو اس کتابچہ کا ضرور مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہدایت نامہ حاجی بالکل مفت تقسیم کیا جائیگا۔ ہر حاجی کو اس کتابچہ کا ضرور مطالعہ کرنا چاہئے۔

رمضان اور شعبان کے خطبات جمعہ

جمعہ خطبات جمعہ کی تیسری جلد جس میں ۲۴ جمعے اور عیدین شامل ہیں شائع ہو گئی ہے۔ ان مبارک جمعوں کے جمعوں میں حالات زمانہ کے مطابق جو ہدایتیں مسلمانوں کو بتانی چاہئیں وہ سب اس کتاب میں بیان کر دی گئی ہیں۔ اگر سال بھر کے ۵۲ جمعوں کے ۵۲ خطبے حاصل کرنا چاہیں تو آٹھ آنے کے محبث المبین اور اگر صرف شعبان اور رمضان کے خطبات چاہئیں تو صرف ۴ ٹکٹ ارسال فرمائیں۔

(دکٹر) سید یحییٰ پی ایچ ڈی، ضلع لاہور

بمبئی میں ہندو مسلم فسادات کا تاشا خانہ

ہندو اور مسلمانوں پر خوف و ہراس

بمبئی (اخبار آزاد) ۱۸ نومبر۔ بمبئی میں ان دنوں ہندو مسلم فسادات کی افواہوں کی وجہ سے ایک خوف و ہراس کی فضا پیدا ہو گئی ہے۔ ہندو اور مسلمان دونوں ہی اس سے متاثر ہو رہے ہیں۔ ہندو اور مسلمان دونوں ہی اس سے متاثر ہو رہے ہیں۔ ہندو اور مسلمان دونوں ہی اس سے متاثر ہو رہے ہیں۔

رمضان المبارک کی سعادت و برکت حاصل کیجئے

سحری میں بروقت بیدار ہونیکا آج ہی انتظام کر لیجئے

سب سے ارزاں۔ مضبوط۔ بہت خوشنما۔ اور صحیح وقت دینے والا

ڈبل الارم والا ٹائم پیس آج ہی منگائیے

جرمنی کے مشہور و معروف کارخانے کا بنا ہوا۔ پانچ سال کی گارنٹی والا شیشہ بہت مضبوط اور چمکدار، سکنڈ کی سوئی، اور الارم کی سوئی لگی ہوئی الارم کی آواز بہت بلند بھی معلوم ہوتی ہے جس سے تمام گھر بیدار ہو جائیگا

اگر احتیاط سے رکھا جائے تو پانچ سال سے زیادہ کام دیگا

قیمت صرف تین روپے آٹھ آنہ مقرر کی گئی ہے

خواجہ غریب نواز کی سوانح حیات مفت منگائیے

اس ٹائم پیس کے ہر خریدار کو حضرت خواجہ معین الدین حسنی اجمیری کی سوانح حیات مع تاریخ اجمیر شریف (۴۸) صفحات۔ گلہائی۔ سچمائی اور کاغذ بہت عمدہ۔ ٹائٹل خوبصورت اور رنگین قیمتی ایک پیسہ (عدد) مفت پیش کی جائے گی۔

اس رعایتی اعلان سے آپ خود بھی فائدہ حاصل کیجئے۔ اور اپنے دوستوں کو بھی خبر کر دیجئے۔ ٹائم پیس اگر پسند نہ آئے تو ایک ہفتہ تک واپس کر کے قیمت وصول کی جا سکتی ہے۔

منیجر فیض کمپنی فیض بازار دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل "۱۷۹۳" جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ٹیلیفون نمبر ۵۲۴۵

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

ہفت روزہ

ادارہ
مسئول:- محمد عثمان فارقلیط
محی الدین غائندی ایم اے

نگران
مولانا نورالدین بہاری

جلد (۲۴) | دہلی۔ یوم جمعہ ۴ رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۰ نومبر ۱۹۳۶ء | نمبر (۳۶)

دنیائے اسلام

عربی ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

ترکی میں صنعت و حرفت اور زراعت کی ترقی

وزیر اعظم ترکیہ، ترکی کارخانوں میں

ترکی کی جمہوریت کا شاندار جشن مسرت

چل صنعت پاشا وزیر اعظم ترکیہ نے اسے یوں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ دوستو میرے دوست اور ذمہ دار یاں ہمارے دوش پر ہیں ان میں سب سے بڑا فرض ترکی صنعت و حرفت کی ترقی ہے۔ ہمارے ملک کا استحکام اور ترکی قوم کا استقلال ترکی صنعت پر موقوف ہے اسی لئے ہماری تمام کوششیں، ہمارے تمام وسائل جن پر ہمیں فخر ہے، ہماری صنعت کی ترقی کے لئے وقف ہیں۔ ہم کو اپنی زراعت کی بھی تمام ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ ہم کو اپنی صنعت کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ ترکی کی ضروریات کو پورا کر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعیۃ

یوم جمعہ ۴ رمضان المبارک ۱۳۵۰ھ ہجری

فسادات اورنگ آباد کی خونیں داستان

سرکاری اعلان کی غلط بیانی اور مسلمانوں کے تاثرات

حکومت نے ہر ہر پہلو کو روشنی کی کسی طرح تار تار کھول دیں۔ بڑے بڑے سنہرے باغ کھائے، بھلا بھلا دے دے کر لوٹ پاٹ کر جلا دیئے، شاہ تک بیگم کے ہاتھ کی قیمتی چیزیں اور زیورات تک لوٹ لئے گئے، ان دونوں میں سے ایک کا بیان ہے کہ ان کے ہاتھ کی چوڑیاں تک توڑ دی گئیں، ان کے کپڑے پھاڑ دیئے گئے، ان کے ساتھ کی عورتوں کی بھی یہی حالت ہوئی، ان کے بیان کے مطابق

عبادت و ریاضت، تقویٰ و پرہیزگاری کا مبارک مہینہ

رمضان المبارک کے متعلق مفید و معتبر مسائل

روزے میں نیت کی ضرورت کا بیان

جلد ۱۰ [illegible] کا پورا ہونا نہیں ہے کیا ضرورت آجائے اور تین روز ہیں۔ صبح بلا کوشش کے بھی بات کے بعد ہو سکتا ہے۔ اگر روزہ کے آغاز سے آٹھ گھنٹے پہلے نیت کرلیا جائے۔ فقہاء لکھتے ہیں۔ اختیار ہے کہ تہائی رات رہنے کا وقت یا بارہ بجے رات کے بعد سے نیت کرلی جائے۔ اور اگر ان دونوں وقتوں میں سے کسی وقت بھی نیت نہ کی ہو تو صبح صادق سے پہلے پہلے نیت کرلینا بھی کافی ہے۔ اور اگر کسی نے صبح صادق کے بعد نیت کی ہو تو اس کا روزہ نہیں ہوگا۔ اور اس کو اس روز کا روزہ قضا رکھنا ہوگا۔ (تفصیل کتابوں میں دیکھ لی جائے)

ان باتوں کا بیان جن سے روزہ نہیں جاتا

بھول کر کھانے پینے اور جماع کرنے سے روزہ نہیں جاتا۔ بھول کر کھانے پینے اور جماع کرنے والے کو یاد دلانا بھی نہ چاہیئے۔ بلکہ خاموش رہنا چاہیئے۔ اگر کسی نے بھول کر کھایا پیا ہو اور اس کے بعد جماع کیا ہو تو روزہ نہیں جاتا۔ اور اگر جماع کیا ہو اور اس کے بعد کھایا پیا ہو تو روزہ جاتا رہتا ہے۔ اگر کسی نے بھول کر کھایا پیا ہو اور اس کے بعد جماع ک

انتخابیوں پر پولیس کے فائر، تین اشخاص ہلاک ۴۸ مجروح

شہر میں نوٹ مارنے تمام دوکانیں بند کرنے کیلئے ہائی کمشنر کا اعلان

[illegible]

اسمبلی میں تحریک التوا، ارجلاس

مسٹر ایس متیدوستی کی تجویز کے نام نوٹس

[illegible]

جیل کو پولیو

ملک میں ایک نیا مرض نمودار ہوگیا

[illegible]

بیسی کا ہولناک فساد

پولیس کو مجمع پر گولی چلانی پڑی، بہت سے اشخاص مجروح ۴۵ گرفتاریاں

• بمبئی (نامہ نگار) بمبئی کے سلسلہ میں اطلاعات سے ظاہر ہے کہ اس شہر سے باہر بھی پڑ گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وسائل میں متعدد مسلم باشندوں پر بہت سے اشخاص نے حملہ کیا۔ [illegible] کا اظہار کیا گیا ہے۔

پولیس کو مجمع پر گولی چلانی پڑی

بمبئی (نامہ نگار) ۱۲ نومبر۔ بمبئی کے دو حصوں میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے متصادم ہونے کی اطلاع ہے۔ اس کے بعد پولیس نے مجبوراً ہوائی فائر کئے۔ اس سلسلہ میں ۴۵ گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔

ہر محلے کی نگرانی اور گشت کی ذمہ داری ۱۰ سپاہیوں پر ہوگی۔ اس طرح ۱۰ کے دوسرے ہفتہ میں ختم ہو جائے گی۔

صدر اور نائبوں کا انتخاب

اس ۱۰ کے دوسرے ہفتہ میں ختم ہو جائے گی

بھی ہو۔ ۱۲ نومبر۔ ہندوستان کی تمام کانگریس کمیٹیاں نومبر اور دسمبر کے لئے اس ہفتہ اپنے تمام نمائندوں کے انتخاب مکمل کر لیں گی۔

جب ان نمائندوں کا انتخاب عمل میں آجائیگا تو وہ عہدہ جدارات کے لئے اپنے صدر کا انتخاب کریں گے۔

اچھوتوں پر آب و دانہ بند

میونسپلٹیوں پر بھی ظلم ہو رہے ہیں

[illegible]

دہلی میونسپلٹی کے انتخابات

دہلی میونسپلٹی کے انتخابات میں آج اتوار کی تعطیل ہونے کی وجہ سے [illegible] شروع ہوگئی۔ ابھی تک [illegible] کے ووٹ درج ہو چکے ہیں۔ [illegible] کے ووٹ درج ہونے کی توقع ہے۔ [illegible] کے لئے [illegible] کے لئے [illegible] کے لئے

مسلمانانِ ورنگ آباد پر پردہ ڈالنے کی کوشش

سرکاری اعلان کی غلط بیانی اور اصلی واقعات کا ناروا اخفاء

مسلمانانِ ورنگ آباد کا حکومت کے بیان پر اظہارِ عدم اطمینان

حکیم مولوی فضل خان صاحب ورنگ آبادی لکھتے ہیں کہ اسلامیانِ ورنگ آباد کا ایک جلسہ ۲۰ نومبر ۱۹۳۶ء کو منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرارداد منظور ہوئی۔

مسلمانانِ ورنگ آباد والا الاتحاد۔ اعلان کرتے ہیں کہ ہم اور ہمارے حکومت سے متعلق یہ کتابچہ کہ شائع کردہ ہے دو غلط اطلاعات پر مبنی ہے یہ مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرنے کا الزام اور بنیاد حقیقت کے برخلاف ہے۔ ہر شخص کو معلوم ہے کہ سچ کو جھوٹ سے دبانے کی کوشش شدید نقصان پہنچاتی ہے شانی یہ کہ ہم نے وجوہات بیان کرنے کے لئے جس تحمل جانب کی تھوڑی اور ہر اور ہر اور ہر صدر دروازہ اور دروازوں کو طاری طرح خراب ہونے سے ملانے پر تشبیل کی وجہ سے دروازوں کو بھی نقصان پہنچا ہے اور ہر مسجد ہر قبرستان کو بھی بری طرح نقصان پہنچایا گی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ہفت روزہ

الجمعیۃ

دہلی

جلد ۱۳ | فی شمارہ ۲ آنہ | سالانہ چندہ ۱۲ روپے | ۲۴ نومبر ۱۹۳۶ء مطابق ۲۴ رمضان ۱۳۵۵ھ | شمارہ ۳۱

مولانا انور الدین بہاری

مسئول: مولانا احمد سعید ملیح آبادی

محمد احمد

نگران

Mohd Ahmad
Mohd Saeed
P.O. Ramdolan
Tehsil Sitapur
Dist. Sitapur
U.P.

فلسطین اور مسئلہ التوائے جہاد

عربی ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(از دفتر الجمعیۃ)

فلسطین اور مسئلہ التوائے جہاد کی واپسی

برطانیہ سے علاقہ ملیح آباد کے پروفیسر کا خوفناک قتل

فوری تحقیقاتی کمیٹی کا قیام

عراق میں کس طرح انقلاب ہوا؟

برطانی امن کمیشن کی رپورٹ

داخلہ اور اخراج کے قوانین کی سختی

وزیر داخلہ کا اعلان

اسمبلی کے انتخابات کی تاریخ

حکومت خراسان کے انتخابات

ہندوستان کے مسلمان

سلاطین عثمانیہ کی مختصر تاریخ

عروج کے سلاطین

ترکی مرحوم کا استقبال

ایران اور ترکی کی دوستی

مسلمانوں کی تعلیم

مسلمانوں کی تجارت

مسلمانوں کی صنعت

مسلمانوں کی زراعت

مسلمانوں کی سیاست

مسلمانوں کی حکومت

مسلمانوں کی عدالت

مسلمانوں کی فوجی قابلیت

مسلمانوں کی تہذیب

مسلمانوں کی تمدن

مسلمانوں کی معاشرت

مسلمانوں کی اخلاق

مسلمانوں کی مذہب

مسلمانوں کی علم

مسلمانوں کی ادب

مسلمانوں کی شاعری

مسلمانوں کی نثر

مسلمانوں کی خطابت

مسلمانوں کی تاریخ

مسلمانوں کی جغرافیہ

مسلمانوں کی ریاضی

مسلمانوں کی طبیعیات

مسلمانوں کی کیمیا

مسلمانوں کی حیوانیات

مسلمانوں کی نباتات

مسلمانوں کی معدنیات

مسلمانوں کی طب

مسلمانوں کی فلسفہ

مسلمانوں کی منطق

مسلمانوں کی کلام

مسلمانوں کی تصوف

مسلمانوں کی فقہ

مسلمانوں کی حدیث

مسلمانوں کی تفسیر

مسلمانوں کی قرآن

مسلمانوں کی اسلام

مسلمانوں کی خدا

مسلمانوں کی کائنات

مسلمانوں کی انسان

مسلمانوں کی زندگی

مسلمانوں کی موت

مسلمانوں کی آخرت

مسلمانوں کی جنت

مسلمانوں کی دوزخ

مسلمانوں کی فرشتے

مسلمانوں کی جن

مسلمانوں کی شیطان

مسلمانوں کی ابلیس

مسلمانوں کی آدم

مسلمانوں کی حوا

مسلمانوں کی ہابیل

مسلمانوں کی قابیل

مسلمانوں کی نوح

مسلمانوں کی ابراہیم

مسلمانوں کی اسماعیل

مسلمانوں کی اسحاق

مسلمانوں کی یعقوب

مسلمانوں کی یوسف

مسلمانوں کی ایوب

مسلمانوں کی موسیٰ

مسلمانوں کی ہارون

مسلمانوں کی یوشع

مسلمانوں کی داؤد

مسلمانوں کی سلیمان

مسلمانوں کی الیاس

مسلمانوں کی الیسع

مسلمانوں کی یونس

مسلمانوں کی زکریا

مسلمانوں کی یحییٰ

مسلمانوں کی عیسیٰ

مسلمانوں کی محمد

مسلمانوں کی ابوبکر

مسلمانوں کی عمر

مسلمانوں کی عثمان

مسلمانوں کی علی

مسلمانوں کی حسن

مسلمانوں کی حسین

مسلمانوں کی فاطمہ

مسلمانوں کی عائشہ

مسلمانوں کی خدیجہ

مسلمانوں کی زینب

مسلمانوں کی ام کلثوم

مسلمانوں کی رقیہ

مسلمانوں کی ام سلمہ

مسلمانوں کی ام حبیبہ

مسلمانوں کی ام ہانی

مسلمانوں کی ام کلثوم

مسلمانوں کی ام رومان

مسلمانوں کی ام ایمن

مسلمانوں کی ام عطیہ

مسلمانوں کی ام ورقہ

مسلمانوں کی ام سلیم

مسلمانوں کی ام حرام

مسلمانوں کی ام عمارہ

مسلمانوں کی ام سلیط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ

یوم سہ شنبہ ۸ رمضان المبارک ۱۳۵۵ ہجری

ایک میان میں دو تلواریں

شام و لبنان میں فرانس کی تفرقہ اندازیاں

آزادی حق کی جدوجہد اور سازش کے جدید لبنان اور فرانس کے درمیان ایک نہایت ہی پیچیدہ اور نازک مسئلہ بن گیا ہے۔ ایک طرف لبنان کی مسلم حکومت اور دوسری طرف فرانسیسی حکومت کے نمائندے ہیں۔ مسلمانوں کی تعداد لبنان میں ۶۰ فیصدی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی واضح رہے کہ لبنان کی مسیحی آبادی بھی یکساں نہیں ہے۔ اس کے مختلف فرقے ہیں جن میں سے ہر ایک کی ہمدردیاں مختلف ہیں۔ ان میں سے بعض فرقے تو ایسے ہیں جو اپنے کو عرب کہتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو اپنے کو عرب کہنا پسند نہیں کرتے۔ ان کی ہمدردیاں فرانس کے ساتھ ہیں۔ ان کی تعداد بھی کافی ہے۔ ان کے علاوہ یہ بھی واضح رہے کہ لبنان کی مسیحی آبادی کی اکثریت بھی عیسائی نہیں ہے۔ بلکہ ان میں بھی دو قومیں ہیں۔ ایک قوم تو وہ ہے جو اپنے کو عرب کہتی ہے اور دوسری قوم وہ ہے جو اپنے کو عرب کہنا پسند نہیں کرتی۔ ان میں سے ہر ایک کی ہمدردیاں مختلف ہیں

موٹر گاڑی ایکٹ کا ترمیمی بل

لاکھوں ہندوستانیوں کو بیکار کرنے کی تجویز

مجوزہ بل کے اغراض و مقاصد

[illegible] پڑھیں تو ایک لاری جس کی قیمت دو ہزار ہے، اس کے لئے تاوان دینا پڑے گا۔ اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ ان حالات کے تحت کتنے لاری مالک اپنی لاریوں کو سڑکوں پر لانے کی ہمت کر سکیں گے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہزاروں لاریاں بیکار ہو جائیں گی اور لاکھوں ہندوستانی بیکار ہو جائیں گے۔

اس بل کے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ موٹر گاڑیوں کے حادثوں کی تعداد کم کی جائے۔ لیکن اس بل کی دفعات سے یہ مقصد کسی طرح بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس بل کی دفعات سے تو حادثوں کی تعداد اور بڑھ جائے گی۔ کیونکہ جب ڈرائیوروں کو یہ معلوم ہوگا کہ حادثہ کی صورت میں ان کو کچھ نہیں ملے گا تو وہ اور بھی لاپروائی سے گاڑی چلائیں گے۔ اس لئے اس بل کی دفعات سے حادثوں کی تعداد کم ہونے کی بجائے اور بڑھ جائے گی۔

اس بل کے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ موٹر گاڑیوں کے حادثوں کے متاثرین کو جلد اور آسانی سے معاوضہ دلایا جائے۔ لیکن اس بل کی دفعات سے یہ مقصد بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس بل کی دفعات سے تو متاثرین کو معاوضہ ملنے میں اور بھی دقتیں پیدا ہو جائیں گی۔ اس بل کی دفعات سے تو یہ ہوگا کہ متاثرین کو معاوضہ کے لئے عدالت میں دعویٰ دائر کرنا پڑے گا۔ اور عدالت میں دعویٰ دائر کرنے سے پہلے ان کو ٹریبونل سے رجوع کرنا پڑے گا۔ اس طرح ان کو معاوضہ ملنے میں بہت دیر لگے گی۔ اور بہت سے متاثرین کو تو معاوضہ ملے گا ہی نہیں۔ کیونکہ ان کے پاس اتنا روپیہ نہیں ہوگا کہ وہ عدالت میں دعویٰ دائر کر سکیں۔

اس بل کے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ موٹر گاڑیوں کے حادثوں کے متاثرین کو جلد اور آسانی سے معاوضہ دلایا جائے۔ لیکن اس بل کی دفعات سے یہ مقصد بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس بل کی دفعات سے تو متاثرین کو معاوضہ ملنے میں اور بھی دقتیں پیدا ہو جائیں گی۔ اس بل کی دفعات سے تو یہ ہوگا کہ متاثرین کو معاوضہ کے لئے عدالت میں دعویٰ دائر کرنا پڑے گا۔ اور عدالت میں دعویٰ دائر کرنے سے پہلے ان کو ٹریبونل سے رجوع کرنا پڑے گا۔ اس طرح ان کو معاوضہ ملنے میں بہت دیر لگے گی۔ اور بہت سے متاثرین کو تو معاوضہ ملے گا ہی نہیں۔ کیونکہ ان کے پاس اتنا روپیہ نہیں ہوگا کہ وہ عدالت میں دعویٰ دائر کر سکیں۔

عربی نصاب تعلیم پر ایک محققانہ تبصرہ

(از پروفیسر مولانا سید احمد صاحب اکبر آبادی ایم اے)

ذیل میں ہم پروفیسر مولانا سید احمد صاحب اکبر آبادی ایم اے کا وہ بصیرت آفریں مقالہ شائع کر رہے ہیں جو انہوں نے حال ہی میں ندوۃ العلماء لکھنؤ کے سالانہ جلسہ صدارت درس کرتے ہوئے پیش فرمایا تھا۔ مدرسہ ریاضیہ دہلی کی یہی تہذیب الکلام کے سالانہ جلسہ میں پڑھا گیا تھا۔

خطبہ پیش نظر میں پروفیسر موصوف نے "اسلامی تعلیمیات" پر قلم اٹھایا ہے اور بالخصوص مدارس عربیہ کے موجودہ نظام و نسق علوم و فنون کی کمیوں پر محققانہ تبصرہ کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے علماء اس تبصرہ کو بغور پڑھیں گے اور اس کی روشنی میں اپنے مدارس کے نظام و نسق علوم و فنون کی اصلاح کی طرف توجہ فرمائیں گے۔ (ادارہ)

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

حضرات! اب سے پہلے میں اپنا یہ فرض سمجھتا ہوں کہ میں آپ کے دل سے شکریہ کا ادا کروں جس کا اظہار آپ نے اپنی اکثریت کے ساتھ مجھے صدارت کے لئے منتخب کر کے کیا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہ انتخاب میری قابلیت کی وجہ سے نہیں ہوا ہے بلکہ آپ کی محبت اور قدر افزائی کی وجہ سے ہوا ہے۔ اس لئے میں آپ کا جتنا بھی شکریہ ادا کروں کم ہے۔

اس کے بعد میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آج کل ہمارے مدارس عربیہ میں جو تعلیم دی جا رہی ہے اس کے متعلق بہت کچھ کہا اور لکھا جا چکا ہے۔ اور اس کی اصلاح کی طرف بہت کچھ توجہ بھی کی جا چکی ہے۔ اس لئے میں اس کے متعلق کچھ کہنا نہیں چاہتا۔ میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے مدارس میں جو تعلیم دی جا رہی ہے اس کے متعلق ہمارے اکابر کا کیا خیال تھا۔ اور ہمارے اکابر نے اس کے متعلق کیا کچھ لکھا ہے۔ اور اس کے بعد میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ ہمارے مدارس میں جو تعلیم دی جا رہی ہے اس کے متعلق ہمارے اکابر کا کیا خیال تھا۔ اور ہمارے اکابر نے اس کے متعلق کیا کچھ لکھا ہے۔ اور اس کے بعد میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ ہمارے مدارس میں جو تعلیم دی جا رہی ہے اس کے متعلق ہمارے اکابر کا کیا خیال تھا۔ اور ہمارے اکابر نے اس کے متعلق کیا کچھ لکھا ہے۔

علوم دینیہ

پہلا سوال کہ نصاب میں عربی زبان کا علم اور قدیم دینی علوم کا علم رہنے دیا جائے یا ان کو بالکل خارج کر دیا جائے۔ اس کا جواب بہت آسان ہے۔ اس کا جواب ہر وہ شخص دے سکتا ہے جو اسلام سے واقف ہو۔ اور اسلام کی تاریخ سے واقف ہو۔ اور اسلام کے اصول سے واقف ہو۔ اور اسلام کے فروع سے واقف ہو۔ اور اسلام کے ابتدائی زمانہ سے واقف ہو۔ اور اسلام کے بعد کے زمانہ سے واقف ہو۔ اور اسلام کے موجودہ زمانہ سے واقف ہو۔ اور اسلام کے مستقبل سے واقف ہو۔ اور اسلام کے ساتھ ساتھ دوسرے مذاہب سے واقف ہو۔ اور دوسرے مذاہب کے ساتھ ساتھ اسلام

ساعت

ساعت‌های مچی و جیبی با بهترین کیفیت و قیمت مناسب

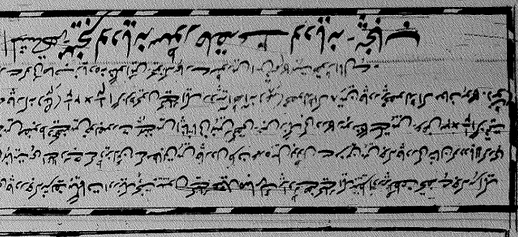

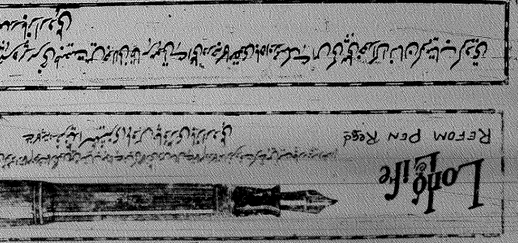

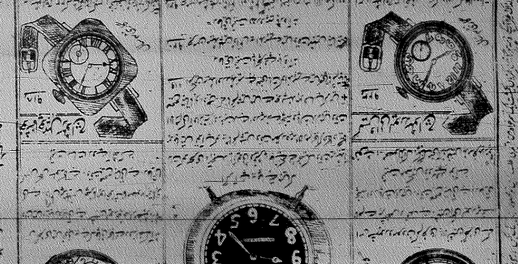

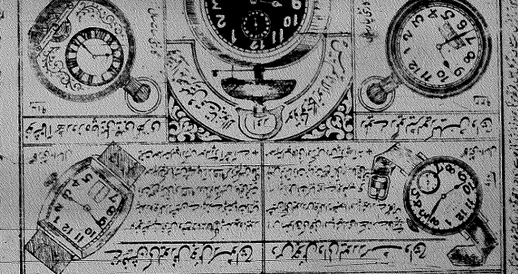

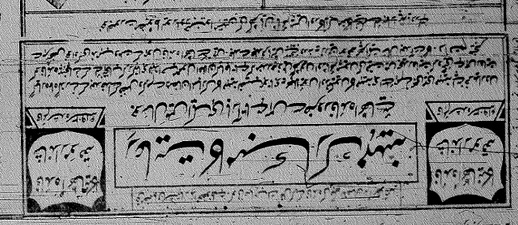

ساعت‌های مچی و جیبی

ساعت‌های مچی و جیبی با بهترین کیفیت و قیمت مناسب

ساعت

ساعت‌های مچی و جیبی با بهترین کیفیت و قیمت مناسب

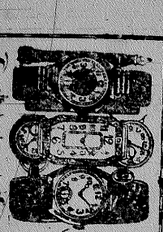

ساعت‌های مچی و جیبی

ساعت‌های مچی و جیبی با بهترین کیفیت و قیمت مناسب

ساعت

ساعت‌های مچی و جیبی با بهترین کیفیت و قیمت مناسب

جرمنی اور جاپان کے درمیان اتحادی معاہدہ

روس کے خلاف دنیا کی طاقتوں کو منظم کرنے کی کوشش

لندن ۲۵ نومبر: اخبار ڈیلی میل کے نامہ نگار کی رپورٹ کے مطابق جرمنی اور جاپان کے درمیان اتحادی معاہدہ ہو گیا ہے۔ لیکن ابھی تک اس کی باقاعدہ اشاعت نہیں ہوئی۔ اس کے خلاف یہ خبر ہے کہ یہ روس کے خلاف حفاظتی کی تحریک ہے۔ اس کی رو سے جاپان کے مفاد کو بھی نقصان پہنچے گا۔ اس معاہدہ میں جرمنی جاپان کی تجارت بڑھانے میں مدد کرے گا۔ اس کے علاوہ جرمنی اور جاپان کے درمیان ثقافتی تعلقات بھی ہیں۔ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ جاپان اس معاہدہ میں شرکت کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ لیکن برطانیہ نے شرکت سے انکار کر دیا تھا۔ اس طرح یہ پیام ابھی دو ہفتوں یعنی ڈسکونٹ اور نیٹ ایس تقسیم ہو جائے گا۔

حاجیوں کے دوسرے جہاز جہانگیر کی روانگی

ایس۔ ایس۔ جہانگیر سوار ہوکر ۱۸ حاجیوں کا دوسرا قافلہ روانہ ہوا۔ ۱۸ حاجیوں میں سے ۱۲ مرد اور ۶ عورتیں تھیں

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — جمعیۃ پہلی ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ادارہ
مسئول:- محمد عثمان فارقلیط
محی الدین غازی ایم اے

نگران
مولانا نورالدین بہاری

قیمت فی پرچہ ایک پیسہ

جلد ۱۳ — دہلی۔ یوم شنبہ ۲ رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۳۶ء — نمبر ۳۸

Mohd. Usmani Mehdi Hasan
Gt. Mufti
P.O. Rondon
Mail Sirat

الجمعیۃ بلڈیوں کے منتخب قرآن مجید و مائیں معری ورژن مترجم

قرآن مجید مترجم و مکمل کا نمونہ

ہر قرآن مجید مترجم و مکمل کا نمونہ

فرمائش بھیجنے کی آخری قبل

فرمائش بھیجنے کی آخری قبل

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

فلسطین میں امن و سکون کے بعد دوبارہ شورش کا آغاز

شاہی کمیشن کے مقاطعہ کی علت مجاہدین پر از سر نو فوجی حملہ

برطانیہ کے نصف عہد پر البلاغ کا تاریخی تبصرہ

ترکی پارلیمنٹ میں غازی کمال پاشا کا اہم اعلان

ترکی افواج بین ملکی تعلقات۔ اسکندرونہ اور انطاکیہ کے مسائل پر مبسوط تبصرہ

سراب گلشن

(از جناب تبلی صمدانی)

حسیات حزیں

(از جناب کوثر تسلیمی حزیں بدایونی فاضل ادیب)

عراق کے جدید انقلاب میں جرمنی اور اٹلی کا ہاتھ؟

ڈیلی ہیرلڈ کے نامہ نگار مقیم فلسطین کا ہذیان

الجمعیۃ بک ڈپو۔ بازار بلیماران۔ دہلی

ملنے کا پتہ:-

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۲ رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۵ ہجری

یورپی مدبرین کی سیاسی تہیدستی

اسپینی بغاوت کا خاتمہ اور اسکے اہم اثرات

عبادت جسمانیہ اپنے ادائی وقت میں ظرف زمانی کا اس طرح احاطہ کئے ہوئے ہوتی ہے کہ اس کا ہر جزو اپنے وقت کے ایک حصہ کو گھیرے ہوئے ہوتا ہے۔ مثلاً نماز کے ہر رکن کا ایک وقت ہوتا ہے۔ اسی طرح روزہ کا ہر جزو اپنے وقت کے ایک حصہ کو گھیرے ہوئے ہوتا ہے۔ روزہ کے ہر جزو کا وقت اس کے ہر دوسرے جزو کے وقت سے الگ ہوتا ہے۔ اسی طرح حج کے ہر رکن کا وقت اس کے ہر دوسرے رکن کے وقت سے الگ ہوتا ہے۔ اسی طرح زکوٰۃ کے ہر جزو کا وقت اس کے ہر دوسرے جزو کے وقت سے الگ ہوتا ہے۔ اسی طرح ہر عبادت کا ہر جزو اپنے وقت کے ایک حصہ کو گھیرے ہوئے

صلائے عام

فریضۂ حج اور مسلمانان ہند کا فرض

[illegible] کرنا فرض ہے [illegible] مسلمانوں پر [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

پنجاب اولڈ بوائز ایسوسی ایشن دہلی میں وائسرائے کی تقریر

چھ گائیں اور ایک بھینس بطور تحفہ پیش کیں

"چھوکا" کی رسم کے خلاف وائسرائے کی ناراضگی

دہلی ۳۰ دسمبر۔ ہز ایکسیلنسی وائسرائے نے آج یہاں پنجاب اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے سالانہ اجلاس میں ایک ایڈریس پیش کیا گیا جس میں پنجاب یونیورسٹی کے مقاصد اور وائسرائے کا استقبال کیا اور ہز ایکسیلنسی کی خدمات میں ایڈریس پیش کیا گیا جس میں پنجاب یونیورسٹی کے مقاصد بیان کرنے کے بعد یہ سوال پوچھا گیا کہ وہ سوال جو اس کے سامنے ہے اور جو اب تک حل نہیں ہو سکا اس کا حل کیا ہے؟ اس کے بعد ایک گائے اور بچھڑا جو گائے کے گلے میں ہار پہنائے ہوئے تھا اور ایک بھینس پیش کی گئی۔ اس کے بعد ایک گائے اور بچھڑا پیش کیا گیا جو ہندو مسلمان دونوں کی ملکیت تھا۔ اس کے بعد ایک بھینس پیش کی گئی۔ اس کے بعد ایک گائے اور بچھڑا پیش کیا گیا جو سکھ ملکیت تھا۔ اس کے بعد ایک بھینس پیش کی گئی۔ اس کے بعد ایک گائے اور بچھڑا پیش کیا گیا جو سکھ ملکیت تھا۔ اس کے بعد ایک بھینس پیش کی گئی۔ اس کے بعد ایک گائے اور بچھڑا پیش کیا گیا جو ہندو

مکتوب مدینہ

مسئلہ فلسطین اور مسلمانان عالم کا فرض

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب کی مساعی کا اعتراف

اطلاعات

کشن گنج میں کسان سبھا کا قیام

مدرسہ الاصلاح کا وفد بہار میں

فیس صرف ایک روپیہ صرف دو حل کیلئے

دمہ کا صرف ایک ہی علاج ہے

جو لوگ اولاد سے محروم ہیں

اولاد ضرور ہوگی

خاص نئے سال کی پیش کش

شائیس ہزار روپیہ انعام

کراس ورڈ پبلس کمپی ٹیشن نمبر ۲

آخری تاریخ ۳۰ دسمبر ۱۹۳۶ء

نمائش

دنگل

لکھنؤ

چلو لکھنؤ اور دیکھو دنگل

دسمبر اور جنوری میں ۷ تا ۱۲ کو ۳ سے ۵ بجے تک

نمائش کے موقع پر لکھنؤ میں عظیم الشان دنگل کیا جا رہا ہے۔ یہ دنگل اس قدر وسیع پیمانہ پر ہو رہا ہے جیسا کہ نہ کبھی ہوا ہے اور نہ غالباً کبھی ہو۔ ہندوستان اور غیر ممالک کے بڑے بڑے پہلوان جمع ہو رہے ہیں۔ آرام سے بیٹھ کر کشتی دیکھ سکتے ہیں۔ ریلوے کمپنیوں سے طے کیا گیا ہے کہ دنگل کے دن خاص رعایتی ٹکٹ دیں اور قرب و جوار سے لکھنؤ کے لئے سپیشل ٹرینیں روانہ کریں۔ علاوہ چند روز کے جبکہ ہی اطلاع بعد کو دی جائے گی۔ دنگل دوران نمائش میں ہر اتوار کو ۲ سے ۵ بجے شام تک ہوگا۔ پہلا دنگل ۱۲ دسمبر سے شروع ہے۔ بڑے بڑے پہلوان کو اطلاع دیجاتی ہے۔ کہ اس عظیم الشان دنگل میں شرکت کرکے ناموری پیدا کرنا چاہتے ہیں تو ۲۵ سے ۳۰ نومبر تک لکھنؤ آکر اپنی جوڑیں لکھوائیں۔ علاوہ اس کے اگر جگہ ہوئی تو دوران نمائش میں ہر جمعہ کو بھی جوڑیں لکھی جا سکتیں ہیں۔

چوڑیوں کی تاریخ ۲۵ سے ۳۰ نومبر تک۔ پتہ دفتر دنگل نمائش گاہ لکھنؤ!

واخلہ کی آخری تاریخ ۵ نومبر ۱۹۳۶ء

فیس فی خلہ و حل صرف ایک روپیہ

پندرہ ہزار روپیہ کا انعام حاصل کرو

ہر شخص کیلئے ایک نادر موقع

مقابلہ بمبئی سپیشل ڈائری ۱۹۳۷ء

فیس فی خلہ و حل صرف ایک روپیہ

پہلا انعام مبلغ آٹھ ہزار روپیہ (بالکل صحیح حل کے لئے) ۸۰۰۰ دوسرا انعام مبلغ ساڑھے تین ہزار روپیہ (ایک غلطی کے لئے) ۳۵۰۰

اسپیشل انعامات

مبلغ ۵۰۰ اور مبلغ ۱۰۰ روپیہ ان پانچ حضرات میں سے ہر ایک کو دیا جائیگا جو سب سے پہلے حل بھیجیں گے۔

مبلغ ۱۰۰۰ اور مبلغ ۵۰۰ روپیہ سب سے زیادہ حل بھیجنے والوں پر تقسیم کئے جائیں گے۔

مفت ۳۰ دسمبر ۱۹۳۶ء کی بھیجی اسپیشل ڈائری مفت دی جائے گی۔

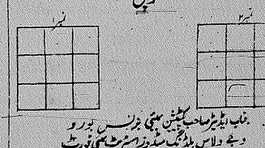

جناب ایڈیٹر صاحب کمپیٹیشن بمبئی بزنس بورو
وجے ولاس بلڈنگ میڈوز اسٹریٹ بمبئی فورٹ

اعلانات تقسیم کردیے جائیں گے۔ انعامات کی تقسیم موصولہ حلوں کے مطابق حل ہونے کے بعد ہوگی۔

(۲) انعامی حصہ کے ڈیکٹر کا فیصلہ آخری اور قابل قبول ہوگا۔ (۳) ہر شخص کو کوپن بھیجنا ضروری ہوگا۔

(۴) کوپن پر کسی قسم کی تبدیلی یا ترمیم کی اجازت نہیں ہے اسلئے حل میں جو ترمیم کی گئی ہو گی مقابلہ میں شریک نہیں کئے جائیں گے۔

(۵) ہر اخبار و رسالہ کا نمائندہ یا ایجنٹ جو کوپن فروخت کرے گا اسکو فی کوپن ۱ کمیشن دیا جائیگا۔

(۶) ہر کوپن کے ساتھ ۱۰ ٹکٹ ۱ آنہ کے لگے ہوئے ہونا ضروری ہے۔

(۷) حل بھیجنے کی آخری تاریخ ۳۰ دسمبر ۱۹۳۶ء ہے۔ اس کے بعد کوئی حل نہیں لیا جائیگا۔

(۸) حل بھیجنے کا پتہ:

اپنے تمام حل اس پتہ پر روانہ کرو

دی کمپٹیشن ایڈیٹر بمبئی بزنس بورو

BOMBAY BUSINESS BUREAU.
Vijay Vilas Building
Medows Street
BOMBAY Fort

THE COMPETITION EDITOR.

نارورس کمپی ٹیشن

خاص نئے سال کی پیش کش

شائیس ہزار روپیہ انعام

کراس ورڈ پبلس کمپی ٹیشن نمبر ۲

آخری تاریخ ۳۰ دسمبر ۱۹۳۶ء

فیس فی خلہ ایک روپیہ صرف دو حل کیلئے

(۱) تمام صحیح حل جو پہلے دلوں میں پہنچے ۱۹۵۰ روپے تقسیم کردیے جائیں گے۔ مگر شرط یہ ہے کہ صحیح حل ہمارے سرکولر حل کے مطابق ہونا چاہیے۔

(۲) ایک ہزار روپیہ نقد کا انعام اس شخص کو دیا جائیگا کہ جو مقررہ تاریخ سے قبل کم از کم سب سے زیادہ حل ایک ہی روز میں بھیجیگا۔

(۳) دیگر ہزار روپے نقد کا انعام اس صاحب کو دیا جائیگا کہ جو ہمارے دوسرے سرکولر کو کیا اس سے پہلے پہلے ہمارے پاس سب سے زیادہ حل روانہ کریگا۔

(۴) پندرہ سو روپیہ کا انعام اس صاحب کو دیا جائیگا جو تمام حل کنندگان سے زیادہ من حیث المجموع ۳۱ دسمبر ۱۹۳۶ء تک روانہ کرے گا۔

(۵) صرف طالب علم حل کنندگان کو خاص تعلیمی ترغیبہ کے طور پر تین ہزار روپیہ کی بڑی رقم بطور انعام اس طالب علم کو دی جائے گی جسکے سب سے زیادہ حل صحیح تاریخ مقررہ تک موصول ہوں۔ (ثبوت میں سکول کالج کا سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا)

(۶) اگر کئی حضرات کا حل برابر نمبروں پر ہو تو انعام کی رقم کو تین حصہ کرکے برابر تقسیم کردی جائیگی مقابلہ میں انعام حاصل کرنے والے شخص کو صرف ایک ہی انعام مل سکیگا۔

(۷) کوپن کے ہر پیس میں اعداد کو اس طرح لکھیے کہ ہر قطار میں سیدھی طرف جائے خواہ ترتیب ان کی کیسی ہو۔

(۸) ۲۰ بہ عدد ہر حل ایک ہی مرتبہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جو شخص جتنے چاہے حل بھیج سکتا ہے

(۹) چلتے ہی حل چاہیں سادہ کاغذ پر ایک روپیہ ہر حل کے حساب سے نیچے دا ظہ کے ساتھ روانہ کریں فیس منی آرڈر کے ذریعہ آنا چاہیے یا انڈین پوسٹل آرڈر کے ذریعہ سے

(۱۰) ہر کوپن میں اندراج رجسٹریشن کے لئے کیا چاہیے پانچ آنہ کے ڈاک ٹکٹ بھیجنا لازمی ہے۔ اور کوئی جائے گی۔ بغیر خط ہذا کے کوپن قابل اندراج نہ ہوگا۔ اگر کسی حل میں کوئی غلطی شمار کیا جائے گا۔ اگر کسی حل میں دو غلطیاں شمار کیا جائے گا۔ اگر کسی حل میں تین غلطیاں شمار کی جائیں تو وہ حل بالکل غلط قرار دیا جائیگا۔

(۱۱) سرکولر صحیح حل کا اعلان تمام بڑے بڑے اخبارات میں مثل بمبئی کرانیکل وغیرہ میں کیا جائیگا۔ اور مقابلہ میں حصہ لینے والے جو اصحاب غلط پر اپنا نام لکھ کر بھیجیں گے ان کے نام بھی شائع کردیے جائیں گے۔

کراس ورڈ پبلس کمپی ٹیشن نمبر ۲

(بالکل صحیح حل بھیجا جائے گا جو ہمارے سرکولر حل کے عدد نمبر سے مطابقت ہو)

راورز کا کوپن نمبر ۲

کوپن

اس مقابلہ میں حصہ لینے کے لئے یہ کوپن ہر کوپن پیپر پر کاٹ کر بھیجنا ضروری ہے۔ بغیر کوپن کے حل نہیں لیا جائیگا۔

پیپر نمبر ۲

سرکولر نمبر ۲

پوسٹل آرڈر نمبر ۔ کوپن نمبر

اس کوپن کی فیس مبلغ ایک روپیہ ہے

یہاں سے کاٹئے

ضروری ہدایات

(۱) کوپن پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھیے۔ (۲) کوپن پر کسی قسم کی تبدیلی یا ترمیم نہ کیجئے۔ (۳) ہر کوپن کے ساتھ ۱۰ ٹکٹ ۱ آنہ کے لگے ہوئے ہونا ضروری ہے۔ (۴) ہر کوپن کے ساتھ ۵ آنہ کے ٹکٹ لگے ہوئے ہونا ضروری ہے۔ (۵) ہر کوپن کے ساتھ فیس منی آرڈر کے ذریعہ آنا چاہیے یا انڈین پوسٹل آرڈر کے ذریعہ سے۔ (۶) ہر کوپن میں اندراج رجسٹریشن کے لئے کیا چاہیے پانچ آنہ کے ڈاک ٹکٹ بھیجنا لازمی ہے۔ (۷) ہر کوپن پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھیے۔ (۸) ہر کوپن کے ساتھ فیس منی آرڈر کے ذریعہ آنا چاہیے یا انڈین پوسٹل آرڈر کے ذریعہ سے۔ (۹) ہر کوپن میں اندراج رجسٹریشن کے لئے کیا چاہیے پانچ آنہ کے ڈاک ٹکٹ بھیجنا لازمی ہے۔ (۱۰) ہر کوپن پر اپنا پورا نام اور پتہ صاف صاف لکھیے۔

قواعد و شرائط غور سے پڑھ لیجئے

فیس فی خلہ و حل صرف ایک روپیہ

کمپی ٹیشن ایڈیٹر

راورس کمپی ٹیشن

رستم بلڈنگ جرنج اسٹریٹ بمبئی

رجسٹرڈ نمبر ایل "۱۷۹۳" جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ
مسئول:- محمد عثمان فارقلیط
ممی الدین قاسمی بی اے

نگران
مولانا نور الدین بہاری

جلد (۲۴) | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ مطابق یکم دسمبر ۱۹۳۶ء | نمبر (۳۹)

الجمعیۃ بلڈ پیوں کے منتخب قرآن مجید و مکمل معری و مترجم

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان الجمعیۃ اپنے مخلص اجمالیے ہر دردمند مسلمانوں سے بڑا پر امید ہے کہ اس کی سرکاری اعداد و شمار اسلام اور مسلمانوں کی اہم ضرورت کو پورا کرنے اور خریدار بہیا ذاکر کو اس قابل بنا دیں کہ مستقبل میں اسکو وسیع اور مخلص خدمات انجام دینے کا موقعہ ملے۔ خدا کا شکر ہے کہ الجمعیۃ پر اپیل رائیگاں نہیں گئی اور ہر روز ان الجمعیۃ کے کسی نہ کسی نو بہ سے اس کی قدر دست عنایت بڑھایا۔ مگر معلوم ہے موجودہ صاحتی دو قسم کی ایک مذہبی اور علمی اخبار کے راستہ میں کتنی مشکلات حائل ہیں اور اگر ہم دور کرنے کیلئے کمشدد قربانیوں کی ضرورت ہے۔ الجمعیۃ کسی شخص کی ذاتی ملکیت نہیں ہے بلکہ وہ تمام مسلمانان ہند کا اخبار ہے اسلئے اسکی ترقی و بقا کی جدوجہد ذمہ داریاں کا بوجھ ڈھونا چاہتی ہیں۔ ہمیں قادیین کرام ہی برابر کے شریک ہیں اور اسی تعاون کی برکت سے الجمعیۃ کو صحافت کا بلند ترین درجہ عطا کیا جا سکتا ہے۔ اسوقت جبکہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے۔ کارپڑھنوں نے مناسب سمجھا کہ قارئین کرام ارباب مسلمانوں سے اپیل کی جائے کہ وہ اس مبارک مہینہ کے قرآن پاک الجمعیۃ کو پڑھنے طلب فرمائیں۔ اس طرح ایک تو مسلمانوں کو قرآن پاک تایل اطمینان طریقہ سے دستیاب ہو سکیں گے اور دوسرے اس طریقہ سے الجمعیۃ کی مالی امداد بھی ہو سکے گی۔ ذیل میں قرآن پاک کی ایک مختصر فہرست درج کی جاتی ہے۔ امید ہے کہ باظرین کرام ضرور پسند فرما کر خریدی اس تجارت قرآن تبور میں شریک ہونگے اور دوسرے مسلمانوں کو بھی اس طرف توجہ دلائینگے۔ ہماری درخواست ہے کہ آپ قرآن پاک و دیگر کتب طلب فرماتے وقت الجمعیۃ کا ہی ذکر ترجیح دیں۔

(مولانا) نور الدین صاحب بہاری نگران "الجمعیۃ" و نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند

فرمائش بھیجنے کی قبل

جو صاحب بھیجنے کا ارادہ رکھتے ہوں وہ کمیشن کا پتہ نہ بتائیں۔ ورنہ خواہ مخواہ کی پریشانی ہوگی۔ اگر انگریزی میں پتہ لکھا جائے تو انگریزی میں لکھنے والے کو اردو میں پتہ لکھنا چاہئے۔ ورنہ ڈاکخانہ کے کارکن پتہ نہیں پڑھ سکتے۔ ریلوے اسٹیشن کا نام بھی لکھنا چاہئے۔ ورنہ ڈاکخانہ کے کارکن پتہ نہیں پڑھ سکتے۔ ریلوے اسٹیشن کا نام بھی لکھنا چاہئے۔ ورنہ ڈاکخانہ کے کارکن پتہ نہیں پڑھ سکتے۔

پانچ ترجموں والی قرآن مجید کا قلم اور نمونہ اس عبارت کی موافق ہے

(۱) پانچ ترجموں والا قرآن شریف۔ تمام ہندستان میں یہ پہلا قرآن شریف ہے جو پانچ ترجموں کیساتھ شائع ہوا ہے۔ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت شیخ صوفی حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے تراجم کیساتھ ہیں۔ حاشیہ پر کامل تفسیر جو کئی جلدوں کی ہے مختصر طور پر لکھی گئی ہے۔ تقطیع بڑی ہے۔ صفحہ نظام مہکن کے زبی ساخت دہلی کے ہے۔ ہر اس قرآن شریف کے ہمت ۲ روپے آٹھ آنے (۲/۸) ہیں۔ فرمائش کے ساتھ دو روپے (۲) پیشگی آنے چاہئیں۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

اس قرآن شریف میں دو رنگے ہیں یہ نمونہ بڑی تقطیع کا ہے

(۲) دو رنگا قرآن شریف۔ اس قرآن شریف کا سائز ۱۲ انچ ۱۲ انچ ہے۔ یعنی بلند۔ یہ قرآن شریف ہندستان کے اندر سب سے بڑا ہے۔ اس قرآن کے صفحات ۱۰۲۴ ہیں۔ ہر صفحہ میں ۱۵ سطر ہیں۔ یہ قرآن شریف دو رنگا ہے۔ یعنی ہر سطر کے ایک لفظ کا ترجمہ سرخ رنگ سے لکھا ہوا ہے۔ اور دوسرے لفظ کا ترجمہ سیاہ رنگ سے لکھا ہوا ہے۔ اس قرآن شریف کے ترجمہ کا نام "ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب" ہے۔ یہ ترجمہ بہت صاف اور سلیس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۵۵ ہجری

مشرق بعید میں فسطائی محاذ کی تعمیر

برطانیہ و فرانس کے اقتدار کو تباہ کرنے کا ایک جدید منصوبہ

جاپانی رجحانات کے سیکرٹری صاحب اس مضمون کو اپنی ہی طرف سے روس کی طرف دیکھ رہا ہے اور پرتگیزی پارس کی بین الاقوامی چراگاہ تیار کر رہے ہیں۔ اس کا جواب وہ دونوں ملک دینے کا اہل ہم اپنے کو قرار دیتے ہیں۔ کیا یہ ممکن ہے کہ ہندوستان کی آزادی کے بعد بھی ہندوستان کے ساتھ برطانیہ کا یہی برتاؤ رہے جو اب ہے؟ کیا ہندوستان کی آزادی کے بعد بھی برطانیہ کا یہی مقصد رہے گا کہ وہ ہندوستان کو ایشیا میں اپنی نوآبادیات کے تحفظ کا ذریعہ بنائے رکھ

رمضان المبارک میں حصول روحانیت کا نظام عمل

نماز تراویح کے اہم اور مفید مسائل

(از حضرت مولانا عظمت اللہ صاحب نائب ناظم تعلیم طلباء پنجاب)

من قام رمضان ایمانا و احتسابا غفر لہ ما تقدم۔ (صحیح بخاری، باب فضل من قام رمضان)

جس نے رمضان ایمان اور احتساب کے ساتھ قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے۔

تراویح کے معنی

تروایح ترویحہ کی جمع ہے جس کے معنی ہیں کچھ دیر آرام کرنا۔ چونکہ اس نماز میں ہر چار رکعت کے بعد تھوڑا آرام کیا جاتا ہے اس لئے اس نماز کو تراویح کہتے ہیں۔

تاریخ

نماز تراویح سنت ثابتہ ہے۔ اس کو حضور ﷺ اور صحابہ کرام نے خود بھی ادا فرمایا ہے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دی ہے۔ یہ سنت آج تک چلی آ رہی ہے اور ہر زمانہ میں مسلمان اس کا اہتمام کرتے رہے ہیں۔ یہ نماز مرد، عورت، بچے، بوڑھے سب کے لئے مسنون ہے۔ اس کی فضیلت اور اہمیت کا اندازہ اس سے لگائیے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے رمضان ایمان اور احتساب کے ساتھ قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے۔

تعداد

تراویح بیس رکعت ہیں۔ دس سلام کے ساتھ۔ ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرنا ہوتا ہے۔ اور عمل اسی پر ہے۔ بعض لوگ آٹھ رکعت پڑھتے ہیں۔ بعض لوگ چار رکعت پڑھتے ہیں۔ بعض لوگ بارہ رکعت پڑھتے ہیں۔ بعض لوگ سولہ رکعت پڑھتے ہیں۔ بعض لوگ بیس رکعت پڑھتے ہیں۔ بعض لوگ چھتیس رکعت پڑھتے ہیں۔ بعض لوگ چالیس رکعت پڑھتے ہیں۔ بعض لوگ اڑتالیس رکعت پڑھتے ہیں۔ بعض لوگ ساری رات پڑھتے ہیں۔ بعض لوگ تین رات میں ختم کرتے ہیں۔ بعض لوگ سات رات میں ختم کرتے ہیں۔ بعض لوگ دس رات میں ختم کرتے ہیں۔ بعض لوگ ستائیس رات میں ختم کرتے ہیں۔ بعض لوگ ختم نہیں کرتے ہیں۔ بعض لوگ

جرمنی و جاپان میں ایک اور خفیہ معاہدہ کا انکشاف

روس اور جاپان کے تعلقات منقطع ہو جائینگے

واشنگٹن سے ڈیلی ٹیلیگراف کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ امریکہ کے ذمہ دار حلقوں میں اس بات کا یقین کیا جا رہا ہے کہ روس اور جاپان کے درمیان جس عدم جارحیت کا معاہدہ ہے وہ اب ختم ہونے والا ہے۔ روس کے ساتھ جاپان کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔ اس معاہدہ کی میعاد ۱۹۴۱ء میں ختم ہو رہی ہے۔ روس کے ساتھ جاپان اور روس کے درمیان تعلقات منقطع ہونے کی وجہ یہ ہے کہ جاپان اور جرمنی میں ایک خفیہ معاہدہ ہوا ہے جس کی رو سے جاپان روس کو جرمنی کے خلاف جنگ میں مدد دینے پر مجبور ہوگا۔ اس خفیہ معاہدہ کی اطلاع امریکہ کو ان ذرائع سے ملی ہے جو ہٹلر کے بہت قریب ہیں۔ اس معاہدہ کی رو سے جاپان کو روس کے خلاف جنگ میں مدد دینے کے عوض روس کا مشرقی علاقہ ملے گا۔ جاپان کا مقصد یہ ہے کہ روس کے مشرقی علاقہ پر قبضہ کر کے وہ اپنی آبادی کے لئے زیادہ زمین حاصل کر لے۔ جاپان کی آبادی ۷۰ ملین ہے اور اس کی آبادی میں ہر سال ۱۰ لاکھ کا اضافہ ہو رہا ہے۔ جاپان کی آبادی کا ۱/۶ حصہ زراعت پیشہ ہے۔ جاپان کی زراعت کا ۱/۱۰ حصہ ہی قابل کاشت ہے۔ اس لئے جاپان کو اپنی آبادی کے لئے زیادہ زمین کی ضرورت ہے۔ جاپان کی نظر روس کے مشرقی علاقہ پر ہے۔ جرمنی کا مقصد یہ ہے کہ روس کے ساتھ جنگ میں جاپان روس کی طاقت کو کمزور کر دے۔ جاپان کی مدد سے جرمنی روس کو شکست دے سکے گا۔ جاپان کی مدد کے عوض جرمنی جاپان کو روس کا مشرقی علاقہ دلائے گا۔ جاپان کی آبادی کا بڑا حصہ اس علاقہ میں منتقل ہو جائے گا۔ اس طرح جاپان کی آبادی کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ جاپان کی آبادی کا بڑا حصہ اس علاقہ میں منتقل ہو جائے گا۔ اس طرح جاپان کی آبادی کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ جاپان کی آبادی کا بڑا حصہ اس علاقہ میں منتقل ہو جائے گا۔

بمبئی ہائیکورٹ نے حکومت بمبئی کا حکم منسوخ کر دیا

ایک کیسہ نسٹ روپیہ کی مضبوطی کا نشانہ بنا

بمبئی ۲۰ ستمبر (اے پی) آج ہائی کورٹ نے بمبئی کے وزیر اعظم مسٹر بی جی کھیر کے خلاف انقلابی سوشلسٹ پارٹی کے لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن کی ہتک عزت کے مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے حکومت بمبئی کا حکم منسوخ کر دیا۔ جس کے ذریعہ مسٹر جے پرکاش نرائن کو ۱۰۰۰ روپیہ جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ مسٹر جے پرکاش نرائن نے ۱۰۰۰ روپیہ جرمانہ ادا کر دیا تھا۔ اس مقدمہ کی سماعت کے دوران میں مسٹر جے پرکاش نرائن نے بمبئی کے وزیر اعظم پر الزام لگایا تھا کہ انہوں نے ۱۹۴۲ء کی تحریک کے دوران میں انقلابیوں کے خلاف تشدد کی پالیسی اختیار کی تھی۔ مسٹر جے پرکاش نرائن کے وکیل نے ہائیکورٹ میں اپیل کی تھی کہ ان کے موکل کو ہتک عزت کے مقدمہ میں جرمانہ کی سزا دینا غلط ہے۔ ہائیکورٹ کے جج مسٹر چاگلہ نے اپنے فیصلہ میں کہا کہ ہتک عزت کے مقدمہ میں جرمانہ کی سزا دینا غلط ہے۔ ہائیکورٹ کے جج مسٹر چاگلہ نے اپنے فیصلہ میں کہا کہ ہتک عزت کے مقدمہ میں جرمانہ کی سزا دینا غلط ہے۔

توری خیل پٹھانوں اور سرکاری فوج میں جنگ

سرکاری فوج نے دو سیکنڈ لیفٹیننٹ سپاہی ہلاک اور ۱۰ مجروح ہوئے

ژوب ۲۰ ستمبر۔ آج صبح توری خیل وزیروں اور سرکاری فوج کے درمیان جنگ شروع ہو گئی۔ سرکاری فوج کے دو سیکنڈ لیفٹیننٹ اور ۱۰ سپاہی ہلاک اور ۱۰ مجروح ہوئے۔ توری خیل وزیروں کے ایک قبیلہ کا نام ہے۔ یہ قبیلہ ژوب کے علاقہ میں آباد ہے۔ ان کی تعداد ۱۰ ہزار کے قریب ہے۔ ان کے پاس ۱۰ ہزار بندوقیں ہیں۔ ان کے پاس مشین گنیں بھی ہیں۔ ان کے پاس توپیں بھی ہیں۔ ان کے پاس ہوائی جہاز بھی ہیں۔ ان کے پاس ٹینک بھی ہیں۔ ان کے پاس بکتر بند گاڑیاں بھی ہیں۔ ان کے پاس ریڈیو سٹیشن بھی ہیں۔ ان کے پاس ٹیلیفون بھی ہیں۔ ان کے پاس ٹیلیگراف بھی ہیں۔ ان کے پاس ٹیلیپرنٹر بھی ہیں۔ ان کے پاس ٹیلیفوٹو بھی ہیں۔ ان کے پاس ٹیلیویژن بھی ہیں۔ ان کے پاس ٹیلیپیتھی بھی ہیں۔ ان کے پاس ٹیلیکنیسس بھی ہیں۔ ان کے پاس ٹیلیپیتھی بھی ہیں۔ ان کے پاس ٹیلیکنیسس بھی ہیں۔

فساد مہسم میں مسلمان اور ہندو متحد ہو کر لڑے

شہر میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

مہسم ۲۰ ستمبر۔ مہسم میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان جس فساد کا آغاز ہوا تھا اس نے اب ایک نیا رخ اختیار کر لیا ہے۔ اب مسلمان اور ہندو متحد ہو کر لڑ رہے ہیں۔ ہندوؤں کو اکثر جگہوں پر مسلمانوں کی مدد حاصل ہو رہی ہے۔ مسلمانوں کی مدد کے لئے ہندو آگے آ رہے ہیں۔ ہندوؤں کی مدد کے لئے مسلمان

پہلی خوشخبری

آپ کی سہولت کیلئے ہندوستانی دواخانہ دہلی نے (جو مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کی ایک یادگار ہے جس کی آمدنی ان کے قائم کردہ طبی کالج پر صرف ہوتی ہے) نمائش لکھنؤ پولیمین ۱۲ میں اپنے یہاں کے مستند طبیب اور مستند دوائیں پیش کی ہیں۔ اور نیز ملازمین کا بہترین عملہ مقرر کیا ہے جو ہر وقت آپکی خدمت کیلئے حاضر رہے گا اور ساتھ ہی یہ بھی انتظام کیا ہے کہ تازہ بہ تازہ دوائیں نمائش ہی میں تیار کرکے قیمت میں اضافہ کئے بغیر دہلی کی مطبوعہ فہرست کے مطابق قیمتوں پر فروخت کی جائیں۔

امید ہے کہ آپ اس نادر موقع سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے

نمائش لکھنؤ میں دواؤں کی خریداری سے آپ کو محصول ڈاک کی بچت ہوگی۔ جو ایک روپیہ قیمت کی دواؤں پر بعض حالات میں ڈیڑھ روپیہ تک خرچ کرنا پڑتا ہے

دوسری خوشخبری

یہ ہے کہ مسیح الملک حکیم حافظ اجمل خان صاحب مرحوم کے گدی نشین خاندان شریفی کے بزرگ ہستی ہندوستانی دواخانہ کے موجودہ سرپرست جناب

مسیح الملک ثانی حکیم حاجی محمد احمد خانصاحب بالقابہ اور میزاں کے برادر مخورد افسر الاطباء حکیم حاجی محمد مظفر خانصاحب آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی نے نمائش لکھنؤ میں ازراہ کرم شرکت کا وعدہ فرمایا ہے۔

ان حضرات کا پروگرام یہ ہے

مسیح الملک ثانی حکیم حاجی محمد احمد خانصاحب ۲۲ دسمبر ۱۹۳۶ء سے ۲ جنوری ۱۹۳۷ء

افسر الاطباء حکیم محمد مظفر خاں صاحب ۱۲ جنوری ۱۹۳۷ء سے ۲۲ جنوری ۱۹۳۷ء

ان حضرات کے علاوہ ان بزرگوں کے بہترین شاگرد نمائش میں شروع سے آخر تک بلا ناغہ آپ کی خدمت کیلئے حاضری دیں گے۔

نمائش میں ہندوستانی دواخانہ دہلی کا پتہ یہ ہے

پولیمین نمبر ۱ (ایک وسیع برج)

نمائش کے گول دروازہ کی سیدھی جانب والی سڑک کے ڈھال پر دائیں جانب

اطلاعات

ہیں۔ ایسی صورت میں یہ سخت مصیبت و پریشانی میں مبتلا ہیں۔ ناظرین ترجمہ قرآن مجید اور جو امداد ان کی کر سکیں ایں امداد کی فائدہ رسانی کا بھی ہمیں سلسلہ لگائیں۔ یہ ..... سے بھی فتاح ہیں

حافظ عبدالحی (دواخانہ) منشی عالم (مالک ہوٹل بجنور (یوپی))

دعوت الی الخیر

مسلمانان ہند انجمن الاسلام کی امداد کریں

بندہ مولوی محمد شکر اللہ صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ انجمن الاسلام بمبئی کی جانب سے اہل اسلام رمضان المبارک میں امداد فرمائیں کہ رسالہ منشی محمد میاں صاحب مدرسی صفدر علی صاحب طالب علم دارالعلوم دیوبند صاحب منشی عبدالحق صاحب مدرسہ امینیہ دہلی صاحب منشی عبدالرحمن صاحب مدرسہ امینیہ دہلی صاحب منشی زاہدی صاحب منشی الدین۔ احمد شاہد الرزاق صاحب سفیران بمبئی وغیرہ

اپیل پر حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رائپوری مدظلہ العالی کے اس دستخطی ڈیوٹی دار اور ممبر ان بستیوں کے مصرفہ اور اسے کی مجبور یا مقرر یا نے کو ہوا کہ اپنی بربادی کا ثبوت دیں گے اور اب دارالعلوم حاصل کیلئے کوشش کریں گے

(فوٹو) سلام رمضان رجب بالا کے سوا، جو صاحب بھی ہوا کر کوئی ما چندہ کرکے ہوسکا ہے جائیں ہر گز مستحق نہیں۔

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اسلامیان ہند توجہ ہوں

دارالعلوم جامع مسجد میرٹھ کی اپیل

اس مہنگی شوب اور مہنگی زمانہ میں مدرسے اور مسجدیں جو مخلوص میں ان کی کیا حالت ہے جس اسلام کی بربادی ہے ان کی حفاظت ہے۔ اہل سنت والجماعت میں سے ایک دارالعلوم میرٹھ ہے جس نے ۲۵ سال سالانہ زندگی میں جو ترقی کی ہے وہ قدر بیان نہیں ہر سال کے اختتام پر یہ سالانہ جلسہ دستار فضیلت میں کارگر ایمان قائم کی جاتی ہیں۔ ہندوستان کے مخلص علماء راسخین دست مبارک سے دستار بندی فرماتے ہیں۔ ہر سہ سال دورہ حدیث کی مدرسین کی تعداد دس ہے، بولی، فارسی، اردو، عربی، انگریزی، حساب جغرافیہ کو تعلیم دی جاتی ہے۔ مدرسہ میں طلبہ قیام ہے جس میں سے طلباء کو صبح و شام کھانا دیا جاتا ہے فقہ واقف دے جاتے ہیں نہیں ہیں۔ کرایہ عمارات کا روپیہ صرف ہوتا ہے جس سے سالانہ سے اپیل کرنا ہوں کہ مدرسہ اس وقت بہت خطرناک دور میں ہے اور ہر وقت ڈر ہے کہ کہیں ڈرب بکیں طلبہ مدرسہ نے غائبانہ دعوا ہیں اس لئے میں آپ سے پر زور اپیل کرتا ہوں کہ سالانہ کو صبح و شام کھانا دیا جاتا ہے فقہ واقف دے جاتے ہیں نہیں ہیں۔ عمارات کا روپیہ صرف ہوتا ہے جس سے سالانہ سے اپیل کرت

جمعیۃ علماء ہند کا ترجمان

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا ہفت روزہ اخبار

دہلی

مسئول: مولانا حفظ الرحمن صاحب

جلد (۲۴) دہلی ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ مطابق ۳۰ جون ۱۹۳۶ء نمبر (۴۰)

جمعیۃ علماء ہند کا ہفت روزہ اخبار

الجمعیۃ

دہلی

مسئول: مولانا حفظ الرحمن صاحب

جلد (۲۴) دہلی ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ مطابق ۳۰ جون ۱۹۳۶ء نمبر (۴۰)

فلسطین کے عربوں کی بے بسی کی تصویر

عربی تجارتی اور فراری جہاز نمبر کا اجرا

سلطان ابن سعود کا مکہ معظمہ میں شاندار استقبال

عرب ہائی کمیٹی کا فیصلہ

شاہی کمیشن کا مقابلہ اور اس کے اسباب پر تنقید و تبصرہ

عراق میں سول نافرمانی کی آزادی

جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ کا اجلاس

مجلس خلافت کا اجلاس

اعلان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یوم سہ شنبہ ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ بحری

گورنر بنگال کا خوش آیند فریب

نوجوانان بنگال کے ساتھ "التفات جابرانہ" کا اعتراف

تقسیم کے متعلق جس قسم کے خدشات ظاہر کئے جا رہے تھے اور اس وقت تک جو کچھ ہوا ہے اس کے پیش نظر ہر شخص یہ محسوس کرتا ہے کہ ہندوستان کی تاریخ کا یہ ایک بہت ہی نازک دور ہے۔ اس وقت ہندوستان کے ہر صوبہ میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کا اثر براہ راست یا بالواسطہ ہر صوبہ پر پڑ رہا ہے اور اس وقت ہر صوبہ کی ذمہ داری بھی بہت بڑھ گئی ہے۔ ہر صوبہ کو اپنے ساتھ ساتھ دوسرے صوبوں کا بھی خیال رکھنا ہے۔ ایک صوبہ کی غلطی سارے ملک کو تباہ کر سکتی ہے۔ اس لئے ہر صوبہ کی ذمہ داری بہت بڑھ گئی ہے۔ ہر صوبہ کو اپنے ساتھ ساتھ دوسرے صوبوں کا بھی خیال رکھنا ہے۔ ایک صوبہ کی غلطی سارے ملک کو تباہ کر سکتی ہے۔ اس لئے ہر صوبہ کی ذمہ داری بہت بڑھ گئی ہے۔ ہر صوبہ کو اپنے ساتھ ساتھ دوسرے صوبوں کا بھی خیال رکھنا ہے۔

بنگال کے گورنر کا تقرر ہوئے ابھی زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔ ان کے متعلق ہمارا حسن ظن تھا کہ وہ ایک تجربہ کار سیاست داں ہیں اور ان کا تقرر بنگال کے لئے بہت مناسب ہے۔ ان کے متعلق ہمارا یہ خیال بھی تھا کہ وہ ایک ذمہ دار گورنر کی حیثیت سے بنگال کی مسلم لیگی وزارت کے ساتھ تعاون کریں گے اور ان کے ساتھ مل کر صوبہ کی ترقی کے لئے کام کریں گے۔ لیکن ان کی تقریر سے ہمارے یہ تمام خیالات غلط ثابت ہوئے۔ ان کی تقریر سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ بنگال کی مسلم لیگی وزارت کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ان کی تقریر کا لب لباب یہ ہے کہ وہ بنگال کی مسلم لیگی وزارت کو ختم کر کے بنگال میں گورنر راج قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی تقریر کا یہ حصہ بہت ہی افسوسناک ہے۔ اس سے بنگال کے مسلمانوں میں بہت بے چینی پیدا ہو گئی ہے۔ ہم نہیں سمجھتے کہ گورنر کی تقریر کا یہ حصہ کس حد تک ان کے خیالات کا صحیح ترجمان ہے۔ ہم نہیں سمجھتے کہ گورنر کی تقریر کا یہ حصہ ان کے خیالات کا صحیح ترجمان ہے۔ ہم نہیں سمجھتے کہ گورنر کی تقریر کا یہ حصہ ان کے خیالات کا صحیح ترجمان ہے۔

بنگال کے مسلمانوں کو گورنر کی تقریر سے بہت مایوسی ہوئی ہے۔ ان کو گورنر سے بہت امیدیں تھیں۔ ان کو امید تھی کہ گورنر ان کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ کریں گے۔ ان کو امید تھی کہ گورنر ان کے ساتھ انصاف کریں گے۔ ان کو امید تھی کہ گورنر ان کے ساتھ تعاون کریں گے۔ لیکن گورنر کی تقریر سے ان کی تمام امیدوں پر پانی پھر گیا ہے۔ ان کی تمام امیدیں خاک میں مل گئی ہیں۔ ان کی تمام امیدیں ٹوٹ گئی ہیں۔ ان کی تمام امیدیں برباد ہو گئی ہیں۔ ان کی تمام امیدیں ختم ہو گئی ہیں۔ ان کی تمام امیدیں ختم ہو گئی ہیں۔

گورنر کی تقریر سے بنگال کے مسلمانوں میں بہت بے چینی پیدا ہو گئی ہے۔ ان کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گورنر ان کے ساتھ انصاف نہیں کریں گے۔ ان کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گورنر ان کے ساتھ تعاون نہیں کریں گے۔ ان کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گورنر ان کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ نہیں کریں گے۔ ان کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گورنر ان کے ساتھ انصاف نہیں کریں گے۔ ان کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گورنر ان کے ساتھ تعاون نہیں کریں گے۔ ان کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گورنر ان کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ نہیں کریں گے۔

گورنر کی تقریر سے بنگال کے مسلمانوں میں بہت بے چینی پیدا ہو گئی ہے۔ ان کو گورنر سے بہت امیدیں تھیں۔ ان کو امید تھی کہ گورنر ان کے ساتھ انصاف کریں گے۔ ان کو امید تھی کہ گورنر ان کے ساتھ تعاون کریں گے۔ ان کو امید تھی کہ گورنر ان کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ کریں گے۔ ان کو امید تھی کہ گورنر ان کے ساتھ انصاف کریں گے۔ ان کو امید تھی کہ گورنر ان کے ساتھ تعاون کریں گے۔ ان کو امید تھی کہ گورنر ان کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ کریں گے۔

گورنر کی تقریر سے بنگال کے مسلمانوں میں بہت بے چینی پیدا ہو گئی ہے۔ ان کو گورنر سے بہت امیدیں تھیں۔ ان کو امید تھی کہ گورنر ان کے ساتھ انصاف کریں گے۔ ان کو امید تھی کہ گورنر ان کے ساتھ تعاون کریں گے۔ ان کو امید تھی کہ گورنر ان کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ کریں گے۔ ان کو امید تھی کہ گورنر ان کے ساتھ انصاف کریں گے۔ ان کو امید تھی کہ گورنر ان کے ساتھ تعاون کریں گے۔ ان کو امید تھی کہ گورنر ان کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ کریں گے۔

فرقہ وارانہ فسادات کا انسداد

کانگریس، مسلم لیگ اور ہندو مہاسبھا کے نمائندوں کی ایک مشترک کانفرنس کی تجویز

رمضان المبارک کا اخیر عشرہ

خوش قسمت انسانوں کیلئے حصولِ سعادت کے چند ایام

(از حضرت مولانا عظمت اللہ صاحب آئی۔ایچ۔ایس علی گڑھ)

رمضان کے بارہویں دن ہم نے دوسرے عشرہ کی یاد میں خیر و برکت کے متعلق بحث کی تھی۔ اب ہم اخیر عشرہ کے متعلق کچھ لکھنا چاہتے ہیں۔ اس عشرہ کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کے متعلق بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ ان میں سے ایک حدیث یہ ہے کہ اس عشرہ میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے۔ اس رات کو شبِ قدر کہتے ہیں۔ اس رات کی فضیلت کی وجہ سے اس عشرہ کی فضیلت بہت بڑھ گئی ہے۔ اس عشرہ کی فضیلت کی دوسری وجہ یہ ہے کہ اس عشرہ میں اعتکاف کرنے کا حکم ہے۔ اعتکاف کرنے والے کے لئے بہت سی چیزیں حرام ہو جاتی ہیں۔ اس لئے اس عشرہ کی فضیلت ہونا ضروری ہے۔ اعتکاف کی بحث ہم آگے چل کر کریں گے۔ پہلے ہم شبِ قدر کے متعلق کچھ لکھتے ہیں۔

شبِ قدر

شبِ قدر کی فضیلت کی وجہ سے اس رات کی بہت سی فضیلتیں بیان کی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں قرآن مجید نازل ہوا۔ دوسری فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں فرشتے اور روح القدس اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہر کام کے لئے زمین پر اترتے ہیں۔ تیسری فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔ چوتھی فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو نماز پڑھی جائے اس کا ثواب بہت زیادہ ہوتا ہے۔ پانچویں فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو گناہ بخشوانا چاہے بخشوا لے۔ اللہ تعالیٰ بہت سے لوگوں کے گناہ بخش دیتے ہیں۔ چھٹی فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو نیکی کرنا چاہے کر لے۔ اللہ تعالیٰ اس کی نیکی کو قبول فرماتے ہیں۔ ساتویں فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو بدی سے بچنا چاہے بچ جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بدی سے بچا لیتے ہیں۔ آٹھویں فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنا چاہے خرچ کر لے۔ اللہ تعالیٰ اس کے خرچ کو قبول فرماتے ہیں۔ نویں فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہے کر لے۔ اللہ تعالیٰ اس کے جہاد کو قبول فرماتے ہیں۔ دسویں فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرنا چاہے کر لے۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہجرت کو قبول فرماتے ہیں۔ گیارہویں فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو اللہ کی راہ میں شہید ہونا چاہے شہید ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کو شہید کر لیتے ہیں۔ بارہویں فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو اللہ کی راہ میں زخمی ہونا چاہے زخمی ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کو زخمی کر لیتے ہیں۔ تیرہویں فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو اللہ کی راہ میں بیمار ہونا چاہے بیمار ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بیمار کر لیتے ہیں۔ چودہویں فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو اللہ کی راہ میں قید ہونا چاہے قید ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کو قید کر لیتے ہیں۔ پندرہویں فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو اللہ کی راہ میں مرنا چاہے مر جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کو مار لیتے ہیں۔ سولہویں فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو اللہ کی راہ میں جینا چاہے جی لے۔ اللہ تعالیٰ اس کو جلا لیتے ہیں۔ سترہویں فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا چاہے خرچ کر لے۔ اللہ تعالیٰ اس کے مال کو بڑھا لیتے ہیں۔ اٹھارہویں فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا چاہے خرچ کر لے۔ اللہ تعالیٰ اس کے مال کو بڑھا لیتے ہیں۔ انیسویں فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا چاہے خرچ کر لے۔ اللہ تعالیٰ اس کے مال کو بڑھا لیتے ہیں۔ بیسویں فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں جو اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا چاہے خرچ کر لے۔ اللہ تعالیٰ اس کے مال کو بڑھا لیتے ہیں۔

اعتکاف کے مسائل

اعتکاف کے بارہ میں بہت سی ضرورت کے مسئلے ہیں۔ ہر جگہ خواہ ضرورت کے تاریخ ہوئے ہیں۔ جہاں ہم ضرورت ہے وہاں ہم ضرورت کے ساتھ ہیں۔ ضرورت کے ساتھ ہیں۔ ضرورت کے ساتھ ہیں۔

ہندو مذہب اور سکھ مت کی تاریخی اور مذہبی کتاب

گرنتھ صاحب کے انہدام اور اس کی جگہ نئی گرنتھ تیار کرنے کے اسباب

موجودہ فسادات کا حقیقی محرک اور ہندوؤں کا آئندہ لائحہ عمل

ہندوستان کی سب سے بڑی گھڑی ساز کمپنی

۲۵۰۰۰ گھڑیوں پر مشتمل

آل ویدن سٹار روپیہ نقد انعام

ہندوستان بھر کے نفیس گھڑی ساز حضرات کے لئے

سیسل انعامات

آپ کو ذاتی دلچسپی لے کر اس مقابلہ میں حصہ لینا ہوگا۔

۲۵۰۰۰ روپیہ کے نقد انعامات

ممکن ہے قسمت آپکی انتظار کر رہی ہو۔ ہمایت ہی آسان شرائط۔

سیسل واچ کمپنی لمیٹڈ

دی رائل کمپنی جس پر آپ بھروسہ کر سکتے ہیں

The Royal Corporation Co. Karachi

لانگ لائف

Longlife

Reform Pen Regd.

ریفارم پین ہمیشہ چلتا ہے اور کبھی خراب نہیں ہوتا

دی رائل کمپنی پین کراچی

حضرت فاروق اعظمؓ کی سوانحعمری مفت منگالیجئے

ہم کو صرف ایک کارڈ میں اپنے شہر کے دس پڑھے لکھے مسلمانوں کے پتے لکھ دیجئے ہم آپکو حضرت فاروق اعظمؓ کی سوانحعمری بالکل مفت بھیجیں گے۔ آج ہی کارڈ لکھ دیجئے

مفت ملنے کا پتہ:- اسلامیہ دارالاشاعت دہلی ۱۱

نمائش — لکھنؤ

دنگل

چلو لکھنؤ اور دیکھو دنگل

دسمبر اور جنوری میں ہر اتوار کو ۲ سے ۵ بجے تک

نمائش کے موقع پر لکھنؤ میں غلہ ان دنگل کیا جا رہا ہے۔ یہ دنگل اس قدر وسیع پیمانہ پر ہو رہا ہے جیسا کہ کبھی ہوتا ہے اور غالباً کبھی ہو سکے۔ ہندوستان اور بیرونِ ملک کے بڑے بڑے پہلوان جیسے رستم زماں گاما پہلوان وغیرہ شرکت کریں گے۔ بابت شائستگی شرکت کی جا رہی ہے۔ ہمیں یہ تسلیم ہزار قدمی۔

آرام سے بیٹھ کر کشتی دیکھ سکتے ہیں۔ ریلوے کمپنیوں سے طے کیا گیا ہے کہ دنگل کے دن خاص رعایتی ٹکٹ دہلی اور قرب و جوار سے لکھنؤ کیلئے اسپیشل ٹرینیں روانہ کریں۔ علاوہ چند اور روز کے جس کی اطلاع بعد کو دی جائے گی۔ دنگل دوران نمائش میں ہر اتوار کو ۲ سے ۵ بجے شام تک ہوگا پہلا دنگل ۲ دسمبر سے شروع ہے ہر چھوٹے اور بڑے پہلوان کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اس عظیم الشان دنگل میں شرکت کرکے ناموری پیدا کرنا چاہتے ہیں تو ۲۵ سے ۳۰ نومبر تک لکھنؤ آکر اپنی جوڑیں لکھوا آئیں۔ علاوہ اس کے اگر جگہ ہوئی تو دوران نمائش میں ہر جمعہ کو بھی جوڑیں لکھی جا سکتی ہیں۔

جوڑیوں کی تاریخ ۲۵ سے ۳۰ نومبر تک۔ پتہ دفتر دنگل نمائش گاہ لکھنؤ

ستر روپے کا کتب خانہ صرف ایک روپیہ میں

حدیث کی چھ کتابیں

بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اردو زبان میں

رسول اللہؐ کی احادیث کی چھ کتابیں بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ سے زیادہ مستند ہیں۔ اگر آپ عربی زبان کی یہ چھ کتابیں خریدیں تو ان کی قیمت آپ کو کم از کم ساٹھ ستر روپیہ دینی پڑے گی لیکن اردو کی زبان میں یہ چھ کتابیں آپ صرف ایک روپیہ میں حاصل کر سکتے ہیں

انتخاب

انتخاب صحاح ستہ اردو

آپ صرف ایک روپیہ میں حاصل کر سکتے ہیں

گویا اس کے یہ معنی ہیں کہ حدیث آپ کو ہر گھر کی دکان میں مستند احادیث مل جائیں گی، بلکہ وہ فائدہ جو آپ ساٹھ روپیہ کے احادیث خرید کر حاصل کرتے صرف ایک روپیہ خرچ کر کے حاصل کر سکتے ہیں۔ بنا بریں کتاب

یہ اردو زبان کی سادہ ترین احادیث کی کتاب ہے جس میں عربی الفاظ کے معنی بریکٹ میں لکھ دیئے گئے ہیں۔ اس کتاب میں مسند احادیث کے علاوہ ان احادیث کو بھی جمع کر دیا گیا ہے جو احادیث میں عقائد، عبادات، معاملات، معاشرت، تمدن اور سیاست کے متعلق آئی ہیں۔ احادیث میں انسان کی روزانہ ضرورت پڑتی ہے وہ سب اس کتاب میں جمع کر دی گئی ہیں۔ مختصر سے مختصر عنوان کے ماتحت وہ تمام احادیث جمع کر دی گئی ہیں جو اس عنوان سے متعلق ہیں۔ ہر حدیث کے ساتھ اس کے راوی کا نام بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر حدیث کے ساتھ اس کے راوی کا نام بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر حدیث کے ساتھ اس کے راوی کا نام بھی لکھ دیا گیا ہے۔

ہر حدیث کے ساتھ اس کے راوی کا نام بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر حدیث کے ساتھ اس کے راوی کا نام بھی لکھ دیا گیا ہے۔ ہر حدیث کے ساتھ اس کے راوی کا نام بھی لکھ دیا گیا ہے۔

عنوانات	مضمون	فہرست مضامین انتخاب صحاح ستہ					خاندان سے ساتھ	صفحہ
عقائد	احکام عبادات	رمضان کی فضیلت	زیارت قبور	احوال قیامت	حرص و رسمبر	آداب مجلس		
عبادات	فضل عبادات	نکاح	حساب و کتاب	اہل و ذکاوت	فقر	سلام		
معاملات	شب قدر	احکام نکاح	شفاعت	جنت	فرض اعتقادی	مصافحہ		
اخلاق	ذکر	صلہ رحمی	طلاق	جنت	فرض اعتقادی	مصافحہ		
معاشرت	حسن اخلاق	عدت	حلال و حرام	صدق و کذب	رحم	ازدحمت		
تمدن	حسن معاشرت	نفقات	آداب طعام	تخلیق انسان	علم	علم و حلم		
سیاست	امر بالمعروف	صبر	حسد و تمنا	حقوق والدین	نفاق	قتل و ضرب		
			غیبت	بغض	بلیغ معاشرت	حقوق اولاد		
			تحریم ریبہ	حیا		حقوق زوجین		
			خروج دجال اور	ظہور دابہ				
			ظہور دابہ	ظہور دابہ				

یہ اور ہر قسم کی کتابیں ملنے کا پتہ:- منیجر رسالہ پیشوا، ۲۰ رچراغ محلہ میرٹھ

جرمنی اور ترکی میں دوستانہ روابط

ڈاکٹر شاخت اور اتاترک کمال پاشا کی ملاقات

صدر جمہوریہ ترکیہ کو چانسلر جرمنی کی تصویر پیش کی گئی

(از نامہ نگار خصوصی مقیم برلن)

کھوپ جرمنی صوبہ ورٹمبرگ (جرمنی) کے حسین شہر برلن سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس کی آبادی ۲۰ ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ یہ شہر اپنے کارخانوں کے لئے مشہور ہے۔ یہاں کے کارخانوں میں ہوائی جہاز بنائے جاتے ہیں۔ اس شہر کو ہوائی صنعت کا مرکز کہا جاتا ہے۔ یہاں کے کارخانوں میں ۱۰ ہزار مزدور کام کرتے ہیں۔ ۱۹۲۶ء میں ڈاکٹر شاخت صدر الٹور جرمن حکومتی بینک برلن آئے تھے اور دلگوشا پھیرے کے بعد کھوپ تشریف لے گئے تھے۔ اس وقت بھی شہر کے ذمہ داروں نے ان کا شاندار استقبال کیا تھا۔ اس وقت ڈاکٹر شاخت کے اعزاز میں جرمنی کے صدر مارشل ہنڈن برگ نے ایک ضیافت دی تھی۔ اس ضیافت میں ڈاکٹر شاخت نے جرمنی کی صنعتی ترقی کی تعریف کی تھی۔ اس وقت ڈاکٹر شاخت نے کہا تھا کہ ہم جرمنی کی صنعتی ترقی کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے ہیں۔ ہم نے یہاں آکر یہ محسوس کیا ہے کہ جرمنی کی صنعتی ترقی کا راز یہاں کے لوگوں کی محنت اور جفاکشی ہے۔ ہم نے یہاں آکر یہ بھی محسوس کیا ہے کہ جرمنی کی ترقی کا راز یہاں کے لوگوں کی محنت اور جفاکشی ہے۔ ہم نے یہاں آکر یہ بھی محسوس کیا ہے کہ جرمنی کی ترقی کا راز یہاں کے لوگوں کی محنت اور جفاکشی ہے۔

ڈاکٹر شاخت کے اعزاز میں جرمنی کے صدر مارشل ہنڈن برگ نے ایک ضیافت دی تھی۔ اس ضیافت میں ڈاکٹر شاخت کے اعزاز میں جرمنی کے صدر مارشل ہنڈن برگ نے ایک ضیافت دی تھی۔ اس ضیافت میں ڈاکٹر شاخت کے اعزاز میں جرمنی کے صدر مارشل ہنڈن برگ نے ایک ضیافت دی تھی۔

ڈاکٹر شاخت نے کہا تھا کہ ہم نے یہاں آکر یہ محسوس کیا ہے کہ جرمنی کی ترقی کا راز یہاں کے لوگوں کی محنت اور جفاکشی ہے۔ ہم نے یہاں آکر یہ بھی محسوس کیا ہے کہ جرمنی کی ترقی کا راز یہاں کے لوگوں کی محنت اور جفاکشی ہے۔ ہم نے یہاں آکر یہ بھی محسوس کیا ہے کہ جرمنی کی ترقی کا راز یہاں کے لوگوں کی محنت اور جفاکشی ہے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵
جلد ۱۷ نمبر ۱۱ "۱۷۹۳"
یداللہ علی الجماعۃ
الجمعیۃ دہلی
ادارہ
مسئول:- محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاسمی
نگران
مولانا نورالدین بہاری
قیمت فی پرچہ ایک آنہ
قیمت سالانہ ۱۴ شش ماہی ۷ سہ ماہی ۳
جلد (۲۴) | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ مطابق ۹ دسمبر ۱۹۳۶ء | نمبر (۴۱)

دنیائے اسلام

عربی ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(ترجمہ الجمعیۃ کیلئے)

اہل فلسطین کے نام زعیم المجاہدین نورالدین قاوقجی کا پیغام

فلسطین کے مجاہدوں اور جاں نثار عوتوں کو مبارکباد

"ہم صحراؤں کو عبور کر کے فلسطین کیوں پہونچے اور دشمن کی آہنی دیوار کو کیوں توڑا؟"

ناظرین کرام کو معلوم ہو چکا ہے کہ فلسطین کے جہاد آزادی کے پیرو مرشد اکابر نورالدین قاوقجی فلسطین کی سرزمین میں قدم رکھنے کے بعد اپنے مقدس شرق اردن کی طرف روانہ ہو گئے تھے۔ وہاں کے وقت بقائی مراحل طے کرنے کے بعد آپ نے فلسطین کے مجاہدین کے نام ایک پیغام روانہ فرمایا تھا۔ اور اس کے ساتھ ہی اس نے قوم کے سامنے اپنے مقدس جہاد کا مقصد بھی واضح کر دیا تھا۔ اس پیغام کو ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ اس سے ہمارے ان بھائیوں کی تسلی ہو جائے گی جو اس بارے میں مختلف قسم کی غلط فہمیوں میں مبتلا ہیں۔ اور ان کو یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ ہمارے مجاہد بھائی کس مقصد کے لئے اپنی جانیں قربان کر رہے ہیں۔ (ادارہ)

فلسطین کے نام زعیم مجاہدین نورالدین قاوقجی کا

پیغام

جس وقت نورالدین قاوقجی فلسطین سے عراق روانہ ہوئے اس وقت انہوں نے اہل فلسطین کے نام یہ پیغام ارسال فرمایا تھا۔ اس سے ان کی عظیم الشان کارنامہ مصادر اور اغراض پر بھی روشنی پڑتی ہے۔ ہم ذیل میں اس پیغام کو درج کرتے ہیں۔ قوم نورالدین قاوقجی کی خدمات کی قدر کرے۔

فلسطین کے مجاہد بھائیو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عزیمت و قربانی کی طاقت اور عزم و ہمت کی صفات کے لئے خدا کی طرف سے جو کچھ ذخیرہ رکھا گیا ہے اس کا اندازہ صرف انہیں لوگوں کو ہو سکتا ہے جو ہماری طرح فلسطین کے میدان جہاد میں قدم رکھ چکے ہیں۔ ہم نے اس سرزمین کی جو خدمت کی ہے اس کا اندازہ صرف اس سے ہو سکتا ہے کہ ہم نے اس کے لئے کیا کچھ قربان کیا ہے۔ ہم نے اس کے لئے اپنے گھر بار، اپنے وطن، اپنے اہل و عیال، اپنے مال و دولت، اپنے آرام و راحت، اپنے عیش و عشرت، اپنے کاروبار، اپنے پیشے، اپنی تجارت، اپنی زراعت، اپنی صنعت، اپنی ملازمت، اپنی آزادی، اپنی حکومت، اپنی سلطنت، اپنی ریاست، اپنی وزارت، اپنی امارت، اپنی شہرت، اپنی عزت، اپنی ناموری، اپنی مقبولیت، اپنی ہر دلعزیزی، اپنی ہر محبوب چیز کو قربان کر دیا ہے۔ ہم نے اپنے بچوں کو یتیم، اپنی بیویوں کو بیوہ، اپنے ماں باپ کو بے سہارا، اپنے بھائیوں کو بے بھائی، اپنے عزیزوں کو بے عزیز، اپنے دوستوں کو بے دوست، اپنے ہمسایوں کو بے ہمسایہ، اپنے ہم وطنوں کو بے وطن، اپنے ہم قوموں کو بے قوم، اپنے ہم مذہبوں کو بے مذہب، اپنے ہم ملتوں کو بے ملت، اپنے ہم کیشوں کو بے کیش، اپنے ہم عقیدوں کو بے عقیدہ، اپنے ہم مسلکوں کو بے مسلک، اپنے ہم مشربوں کو بے مشرب، اپنے ہم نسبوں کو بے نسب، اپنے ہم خونوں کو بے خون، اپنے ہم گوشت و پوست کو بے گوشت و پوست، اپنے ہم جانوں کو بے جان، اپنے ہم ہستیوں کو بے ہستی، اپنے ہم وجودوں کو بے وجود، اپنے ہم ذرات کو بے ذرات، اپنے ہم کونوں کو بے کون، اپنے ہم مکانوں کو بے مکان، اپنے ہم زمینوں کو بے زمین، اپنے ہم آسمانوں کو بے آسمان، اپنے ہم عالموں کو بے عالم، اپنے ہم کائناتوں کو بے کائنات، اپنے ہم دنیاؤں کو بے دنیا، اپنے ہم ذروں کو بے ذرہ، اپنے ہم ریگزاروں کو بے ریگزار، اپنے ہم صحراؤں کو بے صحرا، اپنے ہم سمندروں کو بے سمندر، اپنے ہم ساحلوں کو بے ساحل، اپنے ہم جزیروں کو بے جزیرہ، اپنے ہم براعظموں کو بے براعظم، اپنے ہم کرۂ ارضیوں کو بے کرۂ ارضی، اپنے ہم کواکب کو بے کواکب، اپنے ہم شمسوں کو بے شمس، اپنے ہم اقمار کو بے اقمار، اپنے ہم مجروں کو بے مجرہ، اپنے ہم مداروں کو بے مدار، اپنے ہم منظوموں کو بے منظومہ، اپنے ہم کہکشاؤں کو بے کہکشاں، اپنے ہم سدیموں کو بے سدیم، اپنے ہم ثوابت کو بے ثوابت، اپنے ہم سیاروں کو بے سیارہ، اپنے ہم ذوات الاذناب کو بے ذوات الاذناب، اپنے ہم شہابوں کو بے شہاب، اپنے ہم ثواقب کو بے ثواقب، اپنے ہم نیازک کو بے نیازک

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ ہجری

روحانی اور مادی قوت کا سرچشمہ

جمعیۃ علمائے ہند اور مسلمانان ہند

[illegible] ہندوستان کی تاریخ میں [illegible] ہندوستان کی [illegible] ہندوستان کی [illegible] ہندوستان کی

سید سلیمان ندوی کی قرآنی غلطیاں

سیرۃ نبوی کے ناقد بصیر کو اطلاع

(از مولانا سید سلیمان الحسینی ندوی)

وطن پرستی سے انکار

حوادث و احکام

مظلومین فلسطین کی امداد کا واحد ذریعہ

ہندو مسلمان متحد ہو کر قوت کے ساتھ احتجاج کریں

مسلمانان ہند سے مسٹر محمد انہر علی رکن اسمبلی کی اپیل

میونسپل بورڈ دہرہ دون میں اچھوتوں پر سخت مظالم

ایگزکٹو آفسر کا غیر منصفانہ رویہ

وادی خیسوڑہ میں لشکر کشی کی جائیگی

مخالف قبیلوں کو قابو کرنیکیلئے حکومت ہند کا اہم اعلان

ایک مسافر ہلاک سات مجروح

ٹرم ٹرم کے قریب ٹرین کا شدید حادثہ

فیض پور کانگریس کے اجلاس کی صدارت

تین امیدواروں میں مقابلہ ہوگا

آج کی خبریں

ملک معظم کی شادی کا شاخسانہ

امریکن محبوبہ سے شادی یا تخت سے دستبرداری کا سوال

وزرا ہیں سرگرم گفت و شنید۔ اور حکومت کے فیصلہ کی ہمہ گیر تائید

شاہ ایڈورڈ نے اپنے تمام پروگرام منسوخ کر دیئے

رمضان المبارک کا پہلا روزہ اور اسکے متعلق عینی شہادت

دوشنبہ کو پہلی تاریخ قرار دیکر ایک روزہ کی قضا کی جائے

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اعلان

سرحدی علاقہ میں حکومت ہند کے فوجی اقدامات

عارضی طور پر سرکاری فوجیں وادی خیسوڑہ پر قبضہ کریں گی

علامہ سید سلیمان ندوی کے نام صدر مجلس اعلیٰ فلسطین کا برقیہ

فلسطین کانفرنس کی کارروائی مسلمانان فلسطین کے موجب تسلی و اطمینان ہے

شربت اکسیر

حضرت اصغر گونڈوی کا انتقال

بمبئی کی صورت حالات

فوج ہٹالی گئی

نیشنلسٹ پارٹی کے ارکان میں سمجھوتہ

مدن موہن مالویہ سے ملاقات کا نتیجہ

لکھنؤ نمائش کا افتتاح

تلک نگر میں اہم انتظامات

نواحی دیہات میں عورتوں کا پردہ ہٹانے کی کوشش

جریان

آنریبل مسٹر ایم آر جیکر کا انتقال

آنریبل مسٹر ایم آر جیکر کا انتقال

آنریبل مسٹر ایم آر جیکر کا انتقال

ڈیزائن کے ساتھ ہوم ڈیکوریشن کی مفت تربیت

ہمارے ماہر ڈیزائنرز آپ کو گھر کی سجاوٹ کے جدید رجحانات، رنگوں کے امتزاج اور فرنیچر کی ترتیب کے آسان طریقے سکھائیں گے۔ تربیت کے بعد ہر شریک کو سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔

- **تاریخ:** ۱۲ مارچ سے ۲۶ مارچ
- **وقت:** صبح ۱۰ بجے سے دوپہر ۱ بجے
- **فیس:** مفت، صرف رجسٹریشن ضروری

رجسٹریشن کے لیے فون کریں: ۰۴۲-۳۵۷۱۲۰۸

ہوم ڈیکوریشن کی مفت تربیت

ہمارے ماہر ڈیزائنرز آپ کو گھر کی سجاوٹ کے جدید رجحانات، رنگوں کے امتزاج اور فرنیچر کی ترتیب کے آسان طریقے سکھائیں گے۔ تربیت کے بعد ہر شریک کو سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔

- **تاریخ:** ۱۲ مارچ سے ۲۶ مارچ
- **وقت:** صبح ۱۰ بجے سے دوپہر ۱ بجے
- **فیس:** مفت، صرف رجسٹریشن ضروری

رجسٹریشن کے لیے فون کریں: ۰۴۲-۳۵۷۱۲۰۸

ہوم ڈیکوریشن کی مفت تربیت

ہمارے ماہر ڈیزائنرز آپ کو گھر کی سجاوٹ کے جدید رجحانات، رنگوں کے امتزاج اور فرنیچر کی ترتیب کے آسان طریقے سکھائیں گے۔ تربیت کے بعد ہر شریک کو سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔

- **تاریخ:** ۱۲ مارچ سے ۲۶ مارچ
- **وقت:** صبح ۱۰ بجے سے دوپہر ۱ بجے
- **فیس:** مفت، صرف رجسٹریشن ضروری

رجسٹریشن کے لیے فون کریں: ۰۴۲-۳۵۷۱۲۰۸

پہلی خوشخبری

آپ کی سہولت کیلئے ہندوستانی دواخانہ دہلی نے (جو مسیح الملک حکیم اجمل خانصاحب کی ایک یادگار ہے جس کی آمدنی ان کے قائم کردہ طبی کالج پر صرف ہوتی ہے) نمائش لکھنؤ پولیین نمبر ۱ میں اپنے یہاں کے مستند طبیب اور مستند دوائیں پیش کی ہیں۔ اور نیز ملازمین کا بہترین عملہ مقرر کیا ہے جو ہر وقت آپکی خدمت کیلئے حاضر رہے گا اور ساتھ ہی یہ بھی انتظام کیا ہے کہ تازہ بہ تازہ دوائیں نمائش ہی میں تیار کر کے قیمت میں اضافہ کئے بغیر دہلی کی مطبوعہ فہرست کے مطابق قیمتوں پر فروخت کی جائیں۔

امید ہے کہ آپ اس نادر موقع سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے

نمائش لکھنؤ میں دواؤں کی خریداری سے آپ کو محصول ڈاک کی بچت ہوگی۔ جو ایک روپیہ قیمت کی دواؤں پر بعض حالات میں ڈیڑھ روپیہ تک خرچ کرنا پڑتا ہے

دوسری خوشخبری

یہ ہے کہ مسیح الملک حکیم حافظ اجمل خان صاحب مرحوم کے گدی نشین خاندان شریفی کی بزرگ ہستی ہندوستانی دواخانہ کے موجودہ سرپرست جناب مسیح الملک ثانی حکیم حاجی محمد احمد خانصاحب بالقابہ اور نیز اس کے برادر محترم افسر الاطباء حکیم حاجی محمد ظفر خانصاحب آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی نے نمائش لکھنؤ میں ازراہ کرم شرکت کا وعدہ فرمایا ہے۔

ان حضرات کا پروگرام یہ ہے

ایسیج الملک ثانی حکیم حاجی محمد احمد خانصاحب — ۲۲ دسمبر ۱۹۳۶ء سے ۳ جنوری ۱۹۳۷ء

افسر الاطباء حکیم محمد ظفر خاں صاحب — ۱۲ جنوری ۱۹۳۷ء سے ۲۲ جنوری ۱۹۳۷ء

ان حضرات کے علاوہ ان بزرگوں کے بہترین شاگرد نمائش میں شروع سے آخر تک بلا ناغہ آپ کی خدمت کیلئے حاضری دیں گے۔

نمائش میں ہندوستانی دواخانہ دہلی کا پتہ یہ ہے

پولیین نمبر ۱ (ایک وسیع برج)

نمائش کے گول دروازہ کی سیدھی جانب والی سڑک کے ڈھال پر دائیں جانب

اسلامیان ہند سے ندوۃ العلماء کی اپیل

ندوۃ العلماء کی سرپرستی دارالعلوم اور دارالافتاء کا قیام

تمام ہی مہمات میں سے تعلیم ہی اس وقت مسلمانوں کی سب سے بڑی ضرورت ہے کیونکہ دنیا خیال کرتی ہے اس وقت مسلمانوں کی سب سے بڑی کمزوری جہالت ہے اور اگر یہ کمزوری دور ہو جائے تو ان کی ترقی کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں رہتی۔ اس خیال کی تردید کرنا خلاف واقعہ ہے۔ مسلمانوں کی ترقی کی راہ میں جہالت کے علاوہ اور بھی بہت سی رکاوٹیں ہیں۔ لیکن اس میں شبہ نہیں کہ جہالت ان میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ اس کے دور کرنے کی ضرورت سے کوئی مسلمان انکار نہیں کر سکتا۔ اس لئے ہم اس کی تردید کرنا فضول سمجھتے ہیں۔ ہم صرف یہ کہنا چاہتے ہیں کہ موجودہ دور تعلیم مسلمانوں کی ترقی کے لئے کافی نہیں ہے۔ ہمیں اپنے لئے ایسی تعلیم کا انتظام کرنا چاہئے جو ہمارے لئے مفید ہو۔ ہمارے اخلاق کی درستی کرے۔ ہمارے دلوں میں اسلام کی محبت پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی روح پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی جذبات پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی حمیت پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی غیرت پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی حکومت کا احساس پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی تہذیب کا احساس پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی تمدن کا احساس پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی اخوت کا احساس پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی مساوات کا احساس پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی ہمدردی کا احساس پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی ایثار کا احساس پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی قربانی کا احساس پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی وحدت کا احساس پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی اتحاد کا احساس پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی تنظیم کا احساس پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی ترقی کا احساس پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی عظمت کا احساس پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی شوکت کا احساس پیدا کرے۔ ہمارے اندر اسلامی اقتدار کا احساس

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی" — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ادارہ

مسئول:- محمد عثمان فارقلیط

محی الدین قاسمی

نگران

مولانا نور الدین بہاری

جلد (۲۴) | دہلی - یوم یکشنبہ ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۳۶ء | نمبر (۴۲)

کیفیات

(از جناب کیف سہروردی)

اُمیدوں کو مری پامال کرتا ہے خدا ہو کر
میں کس کے در پہ جاؤں گا ترے در کا گدا ہو کر

خدا محفوظ رکھے نغمشوں سے راہ اُلفت میں
کہ رونق ابتدا بنوں بے نیاز انتہا ہو کر

مرا ذوقِ جنوں دنیا کے صائب پاس بھی آئیں
فزاں دیکھے تو کوئی اُن کے غم میں مبتلا ہو کر

چلا چلا کر یہ پہلو میں کانٹا سا کھٹکتا تھا
وہ جمعہ کے کہتے ہیں کچھ کو تو چاہتے کیا ہو کر

میں اُن سے کیا کہوں اب بے نیازِ مدعا ہو کر
پکارتا ہے مجھے کیا ہو گیا تم سے جدا ہو کر

ذرا دیکھو تو اے طوفانِ غم تو نکلیوں کو
مری کشتی کو یوں چھوڑے ہوئے ناخدا ہو کر

مسرت کے مناظر دیکھ کر بھی کانپ اُٹھتا ہے
یہ کیسا ہو گیا ہے دل مرا غم آشنا ہو کر

مرے ہر سانس کے پردے سے یہ آواز آتی ہے
ترا مقصود ملتا ہے محبت میں فنا ہو کر

دُہائی ہے جمالِ روح پرور کی دُہائی ہے
کہ مجھ کو زندگی نے مار ڈالا ہے قضا ہو کر

اُن اُمیدوں کا بھی خون ہو گیا اللہ رے بربادی
جو میرے لب تک آنے بھی نہ پائی تھیں دُعا ہو کر

مرا مقصود ہے، مدعا ہے، تمنا ہے
کہ اُنکی خاک پا بنجاؤں میں غم میں فنا ہو کر

تمہاری دید کو ہائیں مگر مژدہ کیف
فریبِ تشنگی دیدِ دلجلوہ نما ہو کر

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(ترجمہ کیجئے)

فلسطین میں شاہی کمیشن نے کام شروع کر دیا

عرب مقاطعہ جاری رکھیں گے۔ ہائی کمشنر فلسطین کی شہادت

مفتی اعظم فلسطین کا ہنگامہ خیز اعلان

فارس کی اطلاع ہے کہ رضا پہلوی نے ۱۸ کروڑ پل کی امداد میں ۱۸ ملین پونڈ خفیات کا اظہار کیا ہے۔ کمیشن کے بارے میں عربوں کے موقف میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے۔ مفتی اعظم فلسطین کے ہاتھ میں ہے۔ کمیشن کے سامنے جب پہلے پہل فلسطینی وفد کے ارکان نے شہادت دی تھی تو یہ سمجھا جاتا تھا کہ کمیشن کی کارروائی اسی کے گرد گھومتی رہے گی۔ لیکن بعد کی کارروائی سے یہ ظاہر ہوا کہ کمیشن کی توجہ کا مرکز مفتی اعظم نہیں ہیں۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ کمیشن کے سامنے مفتی اعظم کے خلاف جو کچھ کہا گیا ہے اس کی تردید کرنے کے لئے مفتی اعظم کو کوئی موقع نہیں دیا گیا۔ اس لئے کمیشن کی توجہ کا مرکز مفتی اعظم نہیں ہیں۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ کمیشن کے سامنے جب پہلے پہل فلسطینی وفد کے ارکان نے شہادت دی تھی تو یہ سمجھا جاتا تھا کہ کمیشن کی کارروائی اسی کے گرد گھومتی رہے گی۔ لیکن بعد کی کارروائی سے یہ ظاہر ہوا کہ کمیشن کی توجہ کا مرکز مفتی اعظم نہیں ہیں۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ کمیشن کے سامنے مفتی اعظم کے خلاف جو کچھ کہا گیا ہے اس کی تردید کرنے کے لئے مفتی اعظم کو کوئی موقع نہیں دیا گیا۔ اس لئے کمیشن کی توجہ کا مرکز مفتی اعظم نہیں ہیں۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ کمیشن کے سامنے جب پہلے پہل فلسطینی وفد کے ارکان نے شہادت دی تھی تو یہ سمجھا جاتا تھا کہ کمیشن کی کارروائی اسی کے گرد گھومتی رہے گی۔ لیکن بعد کی کارروائی سے یہ ظاہر ہوا کہ کمیشن کی توجہ کا مرکز مفتی اعظم نہیں ہیں۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ کمیشن کے سامنے مفتی اعظم کے خلاف جو کچھ کہا گیا ہے اس کی تردید کرنے کے لئے مفتی اعظم کو کوئی موقع نہیں دیا گیا۔ اس لئے کمیشن کی توجہ کا مرکز مفتی اعظم نہیں ہیں۔

مفتی اعظم فلسطین کا تازہ بیان

مفتی اعظم فلسطین نے حسینی صدر مجلس اعلیٰ کی حیثیت سے ذیل کا بیان دیا ہے۔ (ترجمہ)

مصری محمل غلاف کعبہ اور حجاز کے صدقات و اوقاف کا فیصلہ ہو گیا

حکومت مصر اور حجاز میں باہمت معاہدہ۔ ایک اہم قضیہ کا اطمینان بخش فیصلہ

ترکی جہازات مالٹا میں

برطانی بحری جہازات کا معائنہ

طرابلس میں فوجی مرکز پر حملہ

عربوں نے معاہدہ اوشی دیا

بحر روم کو بحر اسود سے ملانے والی ریلوے لائن

ترکی حکومت بحر روم کو اپنی بحری قوت کا مرکز بنا رہی ہے

مسٹر ملنر کی شہادت

فرمائش بھیجنے کے قبل

قرآن مجید حمائل شریف کا نمونہ

فہرست

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

دو ترجموں والا قرآن شریف

اس قرآن شریف میں دو ترجمے ہیں نمونہ بڑی تقطیع کا

دو ترجمہ والا متوسط قرآن مجید

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

دو ترجمہ

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ، ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ ہجری

مصر اور حجاز کا اتحاد

اختلافات کا خاتمہ اور نزاعی امور کا تسلی بخش فیصلہ

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۱۹)

من اجلی من الینات یتبیّ
فاحص الیھن کی لله استوا
من الناس۔ (صلصلۃ بکھ)

حضرت ہی نے ظہور کو ثابت کیا کہ تحریک
اصلاحیۃ (ثنائی کتاب الاکل)
احب الی من الدنیا للنساء
والطیب وجعل قرۃ عینی
فی الصلوٰۃ (نسائی کتاب عشرۃ
النساء)

لیس من متاع الدنیا شیئ
احب الی من الطیب وجعل قرۃ عینی فی الصلوٰۃ
(ابن ماجہ کتاب النکاح)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی صفحہ تیزی۔ ان ہی
سئل رجل یا رسول اللہ
من اعظم محمد اجتی قال

جس کے زبان کو یہاں بیٹا ہوں اور وہ اپنی
طرح ان کی پرورش کرے تو بھی لڑکیاں
اس کیلئے دوزخ سے آڑیں ہوں گی۔

رمضان المبارک اور عید الفطر کے متعلق ضروری مسائل

رویت ہلال، عید کی نماز اور صدقۂ فطر کا بیان

(از حضرت مولانا حافظ محمد صاحب نائب مفتی محمد علاء الدین صاحب)

امتیاز اور غور سے پڑھنے کی باتیں

(۱) رمضان المبارک کا مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے اور ۳۰ دن کا بھی۔ اس لئے ۲۹ تاریخ کو چاند دیکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر ۲۹ کو چاند نظر نہ آئے تو ۳۰ پورے کرنے چاہئیں۔

(۲) رمضان کا چاند دیکھنا فرض کفایہ ہے۔ یعنی اگر ایک شخص نے بھی چاند دیکھ لیا تو سب پر روزہ رکھنا فرض ہو جاتا ہے۔

(۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص جگہ یا خاص آلہ کی ضرورت نہیں۔ ہر شخص اپنی آنکھ سے دیکھ سکتا ہے۔

(۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی دینی عالم یا مفتی کا ہونا ضروری نہیں۔ ہر مسلمان مرد، عورت، بچہ، بوڑھا دیکھ سکتا ہے۔

(۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی دوربین یا خاص آلہ کی ضرورت نہیں۔ ننگی آنکھ سے دیکھا جاتا ہے۔

(۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص جگہ یا خاص سمت کی قید نہیں۔ ہر طرف دیکھا جا سکتا ہے۔

(۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص وقت کی قید نہیں۔ دن یا رات کسی وقت بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

(۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص موسم کی قید نہیں۔ ہر موسم میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص علاقہ کی قید نہیں۔ ہر علاقہ میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص عمر کی قید نہیں۔ ہر عمر کے مرد، عورت، بچہ، بوڑھا دیکھ سکتا ہے۔

(۱۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص پیشہ کی قید نہیں۔ ہر پیشہ کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۲۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۲۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۳۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۳۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۳۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۳۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۳۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۳۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۳۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۳۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۳۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۳۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۴۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۴۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۴۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۴۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۴۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۴۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۴۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۴۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۴۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۴۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۵۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۵۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۵۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۵۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۵۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۵۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۵۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۵۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۵۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۵۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۶۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۶۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۶۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۶۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۶۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۶۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۶۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۶۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۶۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۶۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۷۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۷۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۷۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۷۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۷۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۷۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۷۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۷۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۷۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۷۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۸۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۸۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۸۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۸۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۸۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۸۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۸۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۸۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۸۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۸۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۹۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۹۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۹۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۹۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۹۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۹۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۹۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۹۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۹۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۹۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۰۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۰۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۰۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۰۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۰۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۰۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۰۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۰۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۰۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۰۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۱۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۱۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۱۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۱۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۱۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۱۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۱۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۱۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۱۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۱۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۲۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۲۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۲۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۲۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۲۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۲۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۲۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۲۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۲۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۲۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۳۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۳۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۳۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۳۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۳۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۳۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۳۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۳۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۳۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۳۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۴۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۴۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۴۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۴۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۴۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۴۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۴۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۴۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۴۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۴۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۵۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۵۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۵۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۵۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۵۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۵۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۵۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۵۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۵۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۵۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۶۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۶۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۶۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۶۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۶۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۶۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۶۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۶۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۶۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۶۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۷۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۷۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۷۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۷۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۷۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۷۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۷۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۷۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۷۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۷۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۸۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۸۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۸۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۸۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۸۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۸۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۸۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۸۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۸۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۸۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۹۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۹۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۹۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۹۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۹۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۹۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۹۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۹۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۱۹۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۱۹۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۰۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۰۱) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۰۲) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۲۰۳) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۰۴) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۰۵) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۰۶) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کتاب کی قید نہیں۔ ہر کتاب کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۰۷) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص زبان کی قید نہیں۔ ہر زبان کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

(۲۰۸) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص لباس کی قید نہیں۔ ہر لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۰۹) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص کھانے کی قید نہیں۔ ہر کھانے کے بعد دیکھا جا سکتا ہے۔

(۲۱۰) رمضان کا چاند دیکھنے کے لئے کسی خاص سواری کی قید نہیں۔ ہر سواری پر دیکھا جا سکتا ہے۔

مسز پمپنی کے دلچسپ حالات

طلاق کے بعد دوسری شادی اور شادی کے بعد دوسری طلاق

بے مثل حسن و جمال کے علاوہ رقص اور زبان دانی کے کمالات

کچھ عرصہ ہوا بمبئی ہائیکورٹ میں مسز حسین نے شادی کی تنسیخ کی درخواست دی تھی جس کے متعلق ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ اس درخواست کی سماعت کے دوران میں مسز حسین نے جو بیان دیا اس سے ان کی زندگی کے بعض ایسے پہلو سامنے آتے ہیں جو بہت دلچسپ ہیں۔ مسز حسین کی عمر اس وقت اکیس سال ہے اگر اسے جمالی نظریہ سے دیکھا جائے تو بلاشبہ ان میں بہت سے خواص نظر آتے ہیں جن کا حامل دنیا میں بہت کم عورتیں ہوتی ہیں۔ گہرا بادامی رنگ، جوانی کا جوبن، دلربا ادائیں اور بے مثل رقص کے علاوہ ان میں ایک اور خصوصیت بھی ہے جو بہت کم عورتوں میں پائی جاتی ہے۔ یعنی وہ انگریزی، فرانسیسی، جرمنی، اطالوی اور ہندوستانی زبانوں پر یکساں عبور رکھتی ہیں۔ مسز حسین کی عمر ابھی سترہ سال کی تھی کہ ان کی شادی ایک ایرانی نوجوان سے ہو گئی۔ ان کے والد ایک ایرانی تاجر ہیں جو بمبئی میں رہتے ہیں۔ مسز حسین کے شوہر بھی بمبئی ہی کے رہنے والے ہیں۔ شادی کے بعد مسز حسین اپنے شوہر کے ساتھ ایران چلی گئیں۔ وہاں ان کے شوہر نے ان کو ایک مکان لے دیا۔ مسز حسین کا بیان ہے کہ میرے شوہر کا برتاؤ میرے ساتھ اچھا نہ تھا۔ وہ مجھ سے بہت کم محبت کرتے تھے۔ ان کے دل میں میری کوئی قدر نہ تھی۔ وہ مجھ سے ہمیشہ بے رخی سے پیش آتے تھے۔ ان کے اس برتاؤ سے میرا دل بہت دکھتا تھا۔ میں ان کی بیوی تھی مگر وہ میرے ساتھ ایسا برتاؤ کرتے تھے جیسا کہ ایک نوکر کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ میں ان کی بیوی تھی مگر وہ مجھ سے ہمیشہ بے رخی سے پیش آتے تھے۔ ان کے اس برتاؤ سے میرا دل بہت دکھتا تھا۔ میں ان کی بیوی تھی مگر وہ میرے ساتھ ایسا برتاؤ کرتے تھے جیسا کہ ایک نوکر کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

مسلم پارلیمنٹری بورڈ کی میٹنگ

زیر دست انتخابی مہم شروع کرنے کا منصوبہ

بمبئی ۲۰ دسمبر۔ آج شام مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کی ایک میٹنگ ہوئی۔ مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کی یہ پہلی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ چند گھنٹے کے اندر ختم ہو گئی۔

ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ بورڈ نے آئندہ عام انتخابات کے سلسلہ میں امیدواروں کی نامزدگی کے بارے میں غور کیا۔ اور تمام مسلم لیگ کے امیدواروں کی نامزدگی کے لئے انتخابی بورڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔

وزیر اعظم فرانس پر اعتماد بحال

اختراکی نمبروں نے زیر نہیں کی۔ حکومت فرانس کا استعفیٰ

پیرس ۲۰ دسمبر۔ پریمیر وزیر اعظم فرانس نے ایک زبردست تقریر کی جس پر چیمبر

احکام اسلام

اسلامی اردو مرثیہ خوانی کا بہترین اضافہ

اس کتاب میں مقدمہ کربلا، اسلام کی پوری تاریخ، فضائل حضرت علی، فضائل حضرت فاطمہ، فضائل حضرت حسن، فضائل حضرت حسین، فضائل حضرت زینب، فضائل حضرت عباس، فضائل حضرت علی اکبر، فضائل حضرت علی اصغر، فضائل حضرت قاسم، فضائل حضرت امام زین العابدین، فضائل حضرت امام محمد باقر، فضائل حضرت امام جعفر صادق، فضائل حضرت امام موسیٰ کاظم، فضائل حضرت امام علی رضا، فضائل حضرت امام محمد تقی، فضائل حضرت امام علی نقی، فضائل حضرت امام حسن عسکری، فضائل حضرت امام مہدی، فضائل حضرت عبدالعظیم، فضائل حضرت معصومہ، فضائل حضرت فاطمہ زینب، فضائل حضرت بی بی سکینہ، فضائل حضرت بی بی رقیہ، فضائل حضرت بی بی ام کلثوم، فضائل حضرت بی بی ام البنین، فضائل حضرت بی بی ام لیلیٰ، فضائل حضرت بی بی ام رباب، فضائل حضرت بی بی ام سلمہ، فضائل حضرت بی بی ام حبیبہ، فضائل حضرت بی بی ام ہانی، فضائل حضرت بی بی ام کلثوم، فضائل حضرت بی بی ام البنین، فضائل حضرت بی بی ام لیلیٰ، فضائل حضرت بی بی ام رباب، فضائل حضرت بی بی ام سلمہ، فضائل حضرت بی بی ام حبیبہ، فضائل حضرت بی بی ام ہانی

رائل ایجوکیشنل بک ڈپو جامع مسجد (دہلی)

منونہ نقت

شیخ الدین اورنگ آباد

ہاں ہاں کی نقت نقاد کے

ضبط اس قدر کیا ہے کہ ہر آن ہر نفس

کہیں موجود رہا جائے تو دکھل کیا

چاہئے مسلمان اس کے محرک ہیں رہتا

نقت ہے ۱۲ روپے فی سینکڑہ

منیجر

انجمن کبڈو بازار پلیماران۔ دہلی

انجمن کبڈو کی چند کتابیں

قرنے سے پہلے

کتابیں ہے تو یہ ہے ورنہ

ے کا کوئی کوئی کوئی ہے کتاب تو یہ ہے اس

ے ہے ورنہ حقیقت تو یہ ہے کہ فوائد تو ہر کتاب سے حاصل ہوتے ہیں

حاصل ہوتے ہیں لیکن ہر کتاب میں کچھ نہ کچھ کمی ضرور ہوتی ہے

دیوان حافظ کو ہی لیجئے جو ہر لحاظ سے بہترین کتاب ہے لیکن

ہے ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ

مرنے کے بعد اسلام کے لئے

علمی دینی مضامین پر مشتمل ہیں۔ ہر مضمون اپنی جگہ بے نظیر ہے۔ ہر مضمون

مضامین ہیں۔ ہر مضمون اپنی جگہ بے نظیر ہے۔ ہر مضمون

خیالات کا بہترین مجموعہ ہے۔ ہر مضمون

کفر ستان کے حسین لوگ

سفید چمڑی اور

سفید چمڑی اور سیاہ دل والے انگریزوں کی

ہندوستان میں آکر کیا کیا کرتوتیں کرتے رہے

کتاب الاسلام

اسلامی عقیدت کی اردو زبان

ہے۔ ہر مضمون اپنی جگہ بے نظیر ہے۔ ہر مضمون

کتاب ہے۔ ہر مضمون اپنی جگہ بے نظیر ہے۔ ہر مضمون

مضامین ہیں۔ ہر مضمون اپنی جگہ بے نظیر ہے۔ ہر مضمون

انجمن کبڈو بازار پلیماران۔ دہلی

ہندوستان نیشنل لاٹری کمپنی بمبئی نمبر ۴

اکیاون ہزار روپیہ نقد انعام

۵۱۰۰۰

برٹش گورنمنٹ سے رجسٹرڈ شدہ

نمبر ۲۷۵

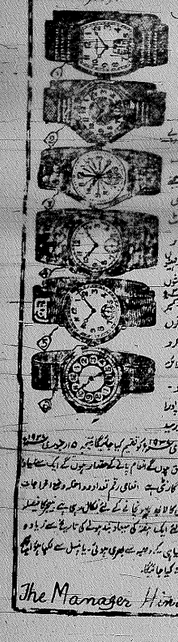

پہلا انعام ۱۰۰۰۰ روپیہ نقد

دوسرا انعام ۵۰۰۰ روپیہ نقد

تیسرا انعام ۲۵۰۰ روپیہ نقد

چوتھا انعام ۱۰۰۰ روپیہ نقد

پانچواں انعام ۵۰۰ روپیہ نقد

چھٹا انعام ۲۵۰ روپیہ نقد

ساتواں انعام ۱۰۰ روپیہ نقد

آٹھواں انعام ۵۰ روپیہ نقد

نواں انعام ۲۵ روپیہ نقد

دسواں انعام ۱۰ روپیہ نقد

The Manager Hindustani Beneficial Co. (A.D.) Bombay

جوان کیلئے اور بوڑھے ہونے تک جوانی میں ملنا شروع ہو جائے تو

کرن جوانی

کو استعمال کروا دو ہمارے ہزاروں انتخاص کی اسناد آپ بھی دیکھ لیں

چند شرائط کا خلاصہ ضرور پڑھئے!

کرن جوانی

دہلی ایجنٹ:۔ میسرز بہاری لال گھمائی رام گھمائی بلڈنگ اسٹریٹ دہلی

موٹر ترمیمی کانفرنس کا اہم اجلاس

ترمیم شدہ موٹر گاڑی ایکٹ کی پرزور مخالفت

یو۔پی اور صوبہ سرحد میں موٹر ڈرائیوروں کی ہڑتال کے پروگرام

صاحب صدر کا ایڈریس

سردیوں میں جس کانفرنس نے اسمبلی کی سرد بحثی کا مہم موجودگی میں صداقت کے ساتھ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ اس کانفرنس کے تمام ارکان کو اس کانفرنس کے ساتھ ہی ساتھ ہی ساتھ ہی

عیدالفطر کا عالمگیر خطبہ

علامہ سید سلیمان ندوی کا حیات افروز پیغام

دفتر تنظیم سابرمتی سے ہلال عید کے اعلان کے بعد علامہ سید سلیمان ندوی کا ایک خطبہ عید الفطر شائع کیا جا رہا ہے۔ خطبہ کا موضوع "تنظیم" ہے۔ اور یہ وہی تنظیم ہے جس کا پیغام ہر عید الفطر پر شائع ہوتا رہا ہے۔ "حیات" کے پیغام پر عید الفطر پر شائع کرنے کی جو روایت قائم ہو گئی ہے اس کا لحاظ اور عید کے موقع پر ہر ہفتہ وار اخبار کا خطبہ عید شائع کرنا ہر لحاظ سے مناسب ہے۔ اس سلسلہ کا یہ پہلا خطبہ ہے جو ہندوستان کے مشہور عالم اور مصنف علامہ سید سلیمان ندوی کا تحریر فرمودہ ہے۔ ادارہ حیات کو امید ہے کہ ہر سال عید الفطر پر اس کے قارئین کو ایک نئے عالمانہ اور مفکرانہ خطبہ سے مستفید ہونے کا موقع ملتا رہے گا۔ (ایڈیٹر)

اے مسلمانو! تم نے رمضان کے مہینہ میں روزے رکھے، راتوں کو اٹھ اٹھ کر نمازیں پڑھیں، قرآن کی تلاوت کی، خدا کے آگے گڑگڑائے، اس سے دعائیں مانگیں، اس کی رحمت کے امیدوار ہوئے، اس کے عذاب سے ڈرے، اس کے ثواب کی طمع کی، اس کی جنت کے شائق ہوئے، اس کی دوزخ سے پناہ مانگی، اس کے فرشتوں کی طرح تم نے بھی اپنے نفس کو بھوکا رکھا، اپنی خواہشوں کو روکا، اپنے جسم کو تکلیف دی، اپنے دل کو پاک کیا، اپنی روح کو صاف کیا، اپنے اخلاق کو سنوارا، اپنے کردار کو بلند کیا، اپنے دامن کو گناہوں سے بچایا، اپنے ہاتھ کو ظلم سے روکا، اپنی زبان کو جھوٹ سے باز رکھا، اپنی آنکھ کو حرام سے بند کیا، اپنے کان کو بیہودہ باتوں سے محفوظ رکھا، اپنے پاؤں کو برائی کی طرف اٹھنے سے روکا، اپنے دل کو بری خواہشوں سے پاک کیا، اپنے ضمیر کو بیدار کیا، اپنے نفس کو قابو میں رکھا، اپنے جذبات کو دبایا، اپنے غصہ کو پی گئے، اپنے انتقام کو بھلا دیا، اپنے دشمن کو معاف کیا، اپنے ظالم کو بخش دیا، اپنے مجرم کو سزا نہ دی، اپنے حریف کو گرانے کی کوشش نہ کی، اپنے مخالف کو نیچا دکھانے کی فکر نہ کی، اپنے مدعی کو ذلیل کرنے کی تدبیر نہ کی، اپنے مقابل کو ہرانے کی تدبیر نہ کی، اپنے رقیب کو مٹانے کی تدبیر نہ کی، اپنے حاسد کو جلانے کی تدبیر نہ کی، اپنے دشمن کو ستانے کی تدبیر نہ کی، اپنے مخالف کو بدنام کرنے کی تدبی

تاریخ ریاضی مسلمانان در قرن دهم

نویسنده: دکتر سیمین فرهادی

ناشر: انتشارات دانش‌پرور، ۱۳۹۸، ۴۸۰ صفحه، شابک ۹۷۸-۶۰۰-۱۲۳-۴۵۶-۷

۱. مقدمه

(۱) تاریخ ریاضی مسلمانان در قرن دهم میلادی، که معادل قرن چهارم هجری است، یکی از درخشان‌ترین دوره‌های تاریخ علم به شمار می‌رود. (۲) در این دوره، مراکز علمی بغداد، قرطبه، نیشابور و سمرقند به کانون‌های اصلی تولید دانش تبدیل شدند. (۳) دانشمندان این مراکز نه‌تنها میراث یونانی و هندی را حفظ کردند، بلکه آن را به‌شدت گسترش دادند و در بسیاری از زمینه‌ها به نتایجی رسیدند که تا قرن‌ها بعد در اروپا ناشناخته ماند.

(۴) هدف این مقاله بررسی سه شخصیت برجسته این دوره و تحلیل سهم هر یک در پیشرفت ریاضیات است. (۵) ما به ترتیب به آثار ابوالوفا بوزجانی، ابوسهل کوهی و ابوالحسن اقلیدسی می‌پردازیم. (۶) سپس روش‌های عددی و هندسی آنان را مقایسه می‌کنیم و در پایان تأثیر آن‌ها بر نسل‌های بعد را ارزیابی می‌کنیم.

۲. ابوالوفا بوزجانی

(۷) ابوالوفا محمد بن محمد بن یحیی بوزجانی در سال ۳۲۸ هجری قمری در بوزجان، شهری در خراسان، به دنیا آمد. (۸) او در جوانی به بغداد مهاجرت کرد و تا پایان عمر در آن شهر ماند. (۹) بوزجانی در زمینه‌های مختلفی از جمله حساب، هندسه، نجوم و مثلثات کار کرد و کتاب‌های متعددی از خود به جای گذاشت.

(۱۰) مهم‌ترین اثر بوزجانی در زمینه مثلثات کتاب «المجسطی» نام دارد که شرحی بر کتاب مشهور بطلمیوس است. (۱۱) او در این کتاب جدول سینوس‌ها را با گام‌های یک دقیقه‌ای محاسبه کرد و نشان داد که می‌توان بسیاری از قضایای مثلثاتی را بدون استفاده از وتر دایره اثبات کرد. (۱۲) این کار گام بزرگی در جدا کردن مثلثات از هندسه کلاسیک بود.

(۱۳) بوزجانی همچنین روش تقریبی برای محاسبه جذر اعداد ارائه داد که امروز به نام او شناخته می‌شود. (۱۴) این روش به ازای هر تکرار تعداد ارقام درست جواب را تقریباً دو برابر می‌کند. (۱۵) او ثابت کرد که برای اعداد بزرگ این روش از روش‌های قدیمی‌تر سریع‌تر است و خطای کمتری دارد.

۳. ابوسهل کوهی

(۱۶) ابوسهل ویجن بن رستم کوهی در حدود سال ۳۴۰ هجری قمری در کوه، ناحیه‌ای در طبرستان، متولد شد. (۱۷) او بیشتر عمر خود را در بغداد گذراند و در دربار عضدالدوله فرمانروای آل بویه به تدریس و تألیف مشغول بود. (۱۸) کوهی در هندسه و مخروطات شهرت فراوانی دارد.

(۱۹) کوهی کتابی درباره مقاطع مخروطی نوشت که در آن مسئله‌ای را مطرح کرد که امروز به نام او شناخته می‌شود: رسم مخروطی که از سه نقطه معلوم بگذرد و یکی از محورهایش از پیش معلوم باشد. (۲۰) او این مسئله را با استفاده از تقاطع دو هذلولی حل کرد و نشان داد که همیشه دست‌کم یک جواب حقیقی وجود دارد.

(۲۱) کوهی همچنین در مسئله تقسیم زاویه به سه قسم مساوی کار کرد و روشی ارائه داد که با خط‌کش و پرگار قابل اجرا است. (۲۲) او اعتراف کرد که این روش برای همه زاویه‌ها ممکن نیست و شرط‌هایی برای آن ذکر کرد. (۲۳) این صداقت علمی در آثار ریاضیدانان آن دوره کمتر دیده می‌شود.

۴. ابوالحسن اقلیدسی

(۲۴) ابوالحسن احمد بن ابراهیم اقلیدسی در سال ۳۴۱ هجری قمری در دمشق به دنیا آمد. (۲۵) او در جوانی به مصر رفت و سپس به بغداد بازگشت. (۲۶) اقلیدسی در زمینه حساب و جبر فعالیت می‌کرد و کتاب‌های متعددی در این زمینه‌ها نوشت.

(۲۷) مهم‌ترین اثر اقلیدسی کتاب «الفصول فی الحساب الهندی» است که در آن نظام اعداد هندی را به‌طور کامل شرح داد. (۲۸) او در این کتاب نشان داد که چگونه می‌توان با ارقام هندی عملیات حساب را سریع‌تر و دقیق‌تر انجام داد. (۲۹) این کتاب در قرن‌های بعد در اروپا نیز مورد استفاده قرار گرفت.

(۳۰) اقلیدسی همچنین در زمینه کسرهای اعشاری کار کرد و روشی برای تبدیل کسرهای معمولی به اعشاری ارائه داد. (۳۱) او نشان داد که برخی کسرها دوره تناوب دارند و محاسبه طول دوره را توضیح داد. (۳۲) این بخش از کار او پیش‌درآمد نظریه اعداد دوره‌ای است.

۵. مقایسه روش‌ها

(۳۳) هر سه ریاضیدان در استفاده از روش‌های تقریبی مشترک‌اند، اما در میزان دقت و هدف تفاوت دارند. (۳۴) بوزجانی بیشتر به دقت عددی توجه دارد، کوهی به ساختارهای هندسی، و اقلیدسی به نظام‌های شمارش. (۳۵) این تفاوت‌ها نشان می‌دهد که ریاضیات در این دوره چندوجهی بوده است.

(۳۶) از نظر روش اثبات، بوزجانی اغلب از محاسبه مستقیم استفاده می‌کند، در حالی که کوهی بیشتر به اثبات هندسی متکی است. (۳۷) اقلیدسی نیز از هر دو روش بهره می‌برد، بسته به موضوع. (۳۸) این انعطاف‌پذیری یکی از ویژگی‌های برجسته ریاضیات اسلامی است.

۶. تأثیر بر نسل‌های بعد

(۳۹) آثار این سه ریاضیدان تا قرن‌ها مرجع اصلی دانشمندان بود. (۴۰) ترجمه‌های لاتینی از قرن دوازدهم به بعد نشان می‌دهد که اروپاییان تا چه حد به این منابع وابسته بودند. (۴۱) بسیاری از نمادها و اصطلاحات امروزی ریشه در همین متون دارند.

(۴۲) در قرن یازدهم، شاگردان این سه نفر مکاتب مستقلی تشکیل دادند. (۴۳) مکتب بوزجانی بر جدول‌های عددی تمرکز کرد، مکتب کوهی بر مسائل رسم، و مکتب اقلیدسی بر نظریه اعداد. (۴۴) این تقسیم‌بندی تا حدود زیادی با تقسیم‌بندی امروزی ریاضیات همخوانی دارد.

۷. نتیجه‌گیری

(۴۵) ریاضیات قرن دهم میلادی نشان می‌دهد که پیشرفت علمی حاصل همکاری و رقابت میان مراکز مختلف است. (۴۶) بدون ترجمه‌ها، مهاجرت‌ها و مکاتبات میان دانشمندان، چنین پیشرفتی ممکن نبود. (۴۷) این درسی است که هنوز برای ما معتبر است.

(۴۸) در پژوهش‌های آینده باید به بررسی دقیق‌تر آثار کمتر شناخته‌شده این دوره پرداخت. (۴۹) بسیاری از نسخه‌های خطی هنوز در کتابخانه‌ها خاک می‌خورند و منتظر کسی هستند که آن‌ها را بخواند. (۵۰) امیدواریم این مقاله انگیزه‌ای برای چنین کارهایی باشد.

۸. جدول‌ها و داده‌ها

(۵۱) جدول ۱ مقادیر سینوس را برای زاویه‌های ۰ تا ۹۰ درجه با گام ۱۵ دقیقه نشان می‌دهد. (۵۲) ستون اول زاویه، ستون دوم مقدار دقیق و ستون سوم مقدار محاسبه‌شده توسط بوزجانی است. (۵۳) اختلاف در رقم پنجم اعشار دیده می‌شود.

(۵۴) جدول ۲ مقایسه‌ای میان روش بوزجانی و روش‌های قدیمی‌تر برای محاسبه جذر اعداد ۲ تا ۱۰ است. (۵۵) تعداد تکرارهای لازم برای رسیدن به دقت یکسان در روش بوزجانی حدود یک‌سوم روش‌های قدیمی است. (۵۶) این اختلاف با افزایش عدد بیشتر می‌شود.

(۵۷) جدول ۳ فهرست کامل آثار شناخته‌شده سه ریاضیدان را همراه با تاریخ و محل تألیف آورده است. (۵۸) برخی از این آثار تنها از طریق ترجمه‌های لاتینی به ما رسیده‌اند. (۵۹) متن عربی بسیاری از آن‌ها هنوز منتشر نشده است.

۹. منابع

(۶۰) منابع این مقاله شامل ۱۲۴ مورد است که بیشتر آن‌ها به زبان عربی و فارسی‌اند. (۶۱) فهرست کامل منابع در پایان کتاب آمده است. (۶۲) برای دسترسی به نسخه‌های خطی، از فهرست‌های کتابخانه‌های استانبول، قاهره و لندن استفاده شده است.

(۶۳) از همکاران گروه تاریخ علم دانشگاه سپیدکوه که در بحث‌های مقدماتی این پژوهش شرکت کردند، سپاسگزاریم. (۶۴) از کتابداران کتابخانه مرکزی دانشگاه سپیدکوه نیز که در دسترسی به منابع کمک کردند، تشکر می‌کنیم.

رجسٹرڈ نمبر ۷۹۳ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سرپرست عبدالحمید

مولانا نور اللہ خاں بہاری

ادارہ مسئول:- محمد عثمان فارقلیط
محی الدین فائز بی اے

قیمت فی پرچہ ایک آنہ — نگران

جلد (۲۴) | دہلی یوم چہارشنبہ یکم شوال المکرم ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۳۶ء | نمبر (۴۳)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

سابق خدیو مصر کو فلسطین میں داخلہ کی ممانعت

ترکی طیارہ کے پرانے پر ترکی ہوا باز خاتون کی شہادت

والی حجاز کو موصلیہ کی کانفرنس شام و لبنان میں شدید اضطراب

ترکی بیمہ غیر ممالک کو

دو ہفتوں میں ۲۲ سو صندوق روانہ کئے گئے

ہوا باز ترکی خاتون کی شہادت

جہاز کا سقوط، جنازہ میں وزراء حکومت کی شرکت

سلطان ابن سعود کو موصلیہ کانفرنس

والی حجاز کی خدمت میں طیارہ کی پیشکش

انطاکیہ میں پولیس اور عوام کا تصادم

ترکوں نے شہانی انتخابات کا مقاطعہ کردیا

برطانیہ نے ترکی سے تعلقات کیوں پیدا کئے؟

خطرات کے وقت اتحاد کو بند کرنے کیلئے حکومت ترکیہ کا اعلان

بیروت کے ہنگامہ کی تفصیلات

تیس موٹریں جلادیں۔ بہت سے افراد مجروح

قطعہ

"غمزدہ کی عید"

(از جناب عبدالحلیم بیتاب بی اے بریلی)

مجھ کو رنج و غم کی دنیا سے جہان عید ہے
داستان غم ہی میری داستان عید ہے
شاد ہو کر کس طرح دیکھوں ہلال عید میں
تیر غم مارا تجھے تو یہ کمان عید ہے

"غریب الوطن کی عید"

کیا مسرت عید کی غربت میں لطف عید کیا
جب مزیدار ان وطن کی مجھ کو حاصل دید ہو
دل سے دیتا ہے دعا میں غمزدہ عارف تمہیں
عید کے دن اے وطن والو مبارک عید ہو

ہلال عید

(از جناب شوکت علی خاں فانی بدایونی مقیم کوئٹہ)

وہ آیا نظر ہلال عید — مبارک کہ ہے دل عید
ایک سے ہے تمنا خیال عید — بارے آیا تو جمال عید

لیکے پیغام عید آیا ہے
غل ہے وہ رسید آیا ہے

اے مہ نوگرہ کشائے دل — کچھ سنی تو نے بھی صدائے دل
تیری دست رس سے بعد ملائے دل — ہر گھڑی ہے بجی نوائے دل
تیرے ہاتھوں وہ امید کھلا
تیرا جلوہ ہے عید کا جلوا

تو کلید در مسرت ہے — ماہی بحر نور وحدت ہے
بزم دنیا میں حور جنت ہے — غمزدوں کو نوید عشرت ہے
تیری رویت ہے کیمیا انگیز
ہو گیا ساز دل ترنم ریز

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

سابق خدیو مصر کو فلسطین میں داخلہ کی ممانعت

ترکی طیارہ کے پرانے پر ترکی ہوا باز خاتون کی شہادت

والی حجاز کو موصلیہ کی کانفرنس شام و لبنان میں شدید اضطراب

مقام مسرت ہے کہ سر زمین فلسطین سے سر زمین لبنان تک ہمارے مسلمان بھائیوں کی ہمدردی اور اسلامی اخوت کا جذبہ روز بروز ترقی پذیر ہے۔ ہمارے ہندوستان کی طرح لبنان میں بھی مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد آباد ہے جو فلسطین کے مسلمانوں کی ہمدرد

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ یکم شوال المکرم ۱۳۵۵ ہجری

اجتماعی مسرت کا عالمگیر مظاہرہ

عید الفطر یا تکمیل حیات کا آخری اعلان

بے روزگاری کا مؤثر حل

زکوٰۃ و صدقات اور عید الفطر کے مسائل

اسلامیات

تحریک آزادئ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی رئیس دار الاسلام پٹھان کوٹ)

(۲۰)

مباحث امروز

دار العلوم دیوبند

دار العلوم دیوبند نصف صدی سے ہندوستان کی پوری قوم اور تمام دنیا کے مسلمانوں کی ایک علمی اور اسلامی درسگاہ ہے۔ اس کی طلب و دعوت نہ صرف پنجاب و بنگال اور ہندوستان کے دیگر حصوں تک ہی محدود ہے بلکہ اس کی علمی شان و حیثیت کا مطالعہ کرنے والے انگلستان، البانیا، مصر، طرابلس، افغانستان، ہیجی، ترکستان، تھائی لینڈ، بخارا، چین، ملایا، ولایتی وشام و جزیرہ اسلامی ملک سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ تاب کے ساتھ نہ خطاں ہے دراس کا چشمہ فیض اقامۃ کتاب عالمے کے سلسلوں کو سیراب کر چکا ہے۔

دار العلوم دیوبند کی بنیاد حضرت مولانا محمد قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے مقدس اور پاک ہاتھوں سے پڑی۔ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن اور حضرت مولانا محمد یعقوب رحمۃ اللہ علیہ جیسے علماء پر یہ صحن اور مہاجر مدنی جیسے اتقیاء اس کو زینت و تکریم عطا کرتے رہے۔ اس کے علوم کی مقبولیت و شہرت کا یہ عالم ہے کہ ہر سال ہزاروں طلبہ اس کے سرچشمہ علم و عمل پر جمع ہوتے ہیں اور ہزاروں علماء اس کے سلسلۂ اسناد سے وابستہ ہیں۔ اس کے مسلک کی اشاعت و حفاظت کے لئے ہندوستان کے مختلف حصوں میں اس کے مدرسے قائم ہیں۔ اس کے فارغ التحصیل علماء کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے۔ اس کے مسلک کے مطابق ہندوستان کی مختلف زبانوں میں دینی لٹریچر کا بیش بہا ذخیرہ تیار ہو چکا ہے۔ اس کے علماء کی تصنیف و تالیف کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ اس کے مسلک کی تائید و حمایت میں ہر سال سینکڑوں تبلیغی جلسے ہوتے ہیں۔ اس کے مسلک کی مخالفت کرنے والے بھی اس کے علم و فضل کا لوہا مانتے ہیں۔ اس کے مسلک کی تائید و حمایت میں ہر سال سینکڑوں تبلیغی جلسے ہوتے ہیں۔ اس کے مسلک کی مخالفت کرنے والے بھی اس کے علم و فضل کا لوہا مانتے ہیں۔ اس کے مسلک کی تائید و حمایت میں ہر سال سینکڑوں تبلیغی جلسے ہوتے ہیں۔ اس کے مسلک کی مخالفت کرنے والے بھی اس کے علم و فضل کا لوہا مانتے ہیں۔

دار العلوم کا سرمایہ!

ایک علمی مخزن درسگاہ کے لئے یوں تو ہندوستان میں اکثر علماء بلکہ ہر ایک علمی بزرگ نے اخلاص دل سے دعائیں کی ہیں اور حقیقی اخلاص و للہیت کا یہی تقاضا ہے کہ ہر مخلص مسلمان اس کے استقلال و استحکام کی دعا کرے۔ لیکن دار العلوم دیوبند کے مخلص مربی و بزرگ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے لئے جو کچھ کیا وہ ایک مثال ہے۔ انہوں نے اس کے لئے جو کچھ کیا وہ ایک مثال ہے۔ انہوں نے اس کے لئے جو کچھ کیا وہ ایک مثال ہے۔

دیوبند کا فیض عمومی

فضلاء علوم دیوبند نے ہندوستان اور بیرون ہند کی اسلامی ذہنیت کی جس طرح تعمیر کی اور اصلاح عقائد و تحریک اعمال میں جو انقلاب اس کے ذریعہ پیدا ہوا وہ تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ اس کی طاقت و قوت نہ صرف پنجاب و بنگال اور ہندوستان کے دیگر حصوں تک ہی محدود ہے بلکہ اس کی علمی شان و حیثیت کا مطالعہ کرنے والے انگلستان، البانیا، مصر، طرابلس، افغانستان، ہیجی، ترکستان، تھائی لینڈ، بخارا، چین، ملایا، ولایتی وشام و جزیرہ اسلامی ملک سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ تاب کے ساتھ نہ خطاں ہے دراس کا چشمہ فیض اقامۃ کتاب عالمے کے سلسلوں کو سیراب کر چکا ہے۔

دار العلوم دیوبند کی بنیاد حضرت مولانا محمد قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے مقدس اور پاک ہاتھوں سے پڑی۔ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن اور حضرت مولانا محمد یعقوب رحمۃ اللہ علیہ جیسے علماء پر یہ صحن اور مہاجر مدنی جیسے اتقیاء اس کو زینت و تکریم عطا کرتے رہے۔ اس کے علوم کی مقبولیت و شہرت کا یہ عالم ہے کہ ہر سال ہزاروں طلبہ اس کے سرچشمہ علم و عمل پر جمع ہوتے ہیں اور ہزاروں علماء اس کے سلسلۂ اسناد سے وابستہ ہیں۔ اس کے مسلک کی اشاعت و حفاظت کے لئے ہندوستان کے مختلف حصوں میں اس کے مدرسے قائم ہیں۔ اس کے فارغ التحصیل علماء کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے۔ اس کے مسلک کے مطابق ہندوستان کی مختلف زبانوں میں دینی لٹریچر کا بیش بہا ذخیرہ تیار ہو چکا ہے۔ اس کے علماء کی تصنیف و تالیف کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ اس کے مسلک کی تائید و حمایت میں ہر سال سینکڑوں تبلیغی جلسے ہوتے ہیں۔ اس کے مسلک کی مخالفت کرنے والے بھی اس کے علم و فضل کا لوہا مانتے ہیں۔ اس کے مسلک کی تائید و حمایت میں ہر سال سینکڑوں تبلیغی جلسے ہوتے ہیں۔ اس کے مسلک کی مخالفت کرنے والے بھی اس کے علم و فضل کا لوہا مانتے ہیں۔

حضرت شیخ الہند کی اپیل

حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کی یہ اپیل اسی شہادت میں آپ کی نظر سے گزری ہوگی حضرت موصوف نے اپنی اپیل میں دار العلوم کی تمام ضروریات کا حال بتلا کر شائقین کو مدد کی ترغیب دی ہے۔ ہندوستان کے اہل خیر اور دولت مند مسلمانوں کو اس کی مدد کے لئے توجہ دلائی ہے۔ ہم اپنی اس دار العلوم کی موجودہ ضروریات کا خلاصہ پیش کرتے ہیں کہ شاید ہندوستان کے کسی مخلص کی توجہ اس کی طرف ہو جائے۔

(۱) سب سے پہلی ضرورت اس کی عمارت کی ہے۔ اس کے مدرسے کے حجرے اور کمرے اس قدر تنگ ہیں کہ ان میں طلبہ کا رہنا بہت دشوار ہے۔ اس کے کتب خانہ کے لئے ایک وسیع عمارت کی ضرورت ہے۔ اس کے دفتر کے لئے ایک مکان کی ضرورت ہے۔ اس کے مہمان خانہ کے لئے ایک مکان کی ضرورت ہے۔ اس کے مطبخ کے لئے ایک مکان کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ایک مسجد کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ایک دار الاقامہ کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ایک دار الاقامہ کی ضرورت ہے۔

(۲) دار العلوم کے لئے ایک مستقل آمدنی کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ایک مستقل آمدنی کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ایک مستقل آمدنی کی ضرورت ہے۔

(۳) دار العلوم کے لئے ایک مستقل آمدنی کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ایک مستقل آمدنی کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ایک مستقل آمدنی کی ضرورت ہے۔

(۴) دار العلوم کے لئے ایک مستقل آمدنی کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ایک مستقل آمدنی کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ایک مستقل آمدنی کی ضرورت ہے۔

(۵) دار العلوم کو کتابوں کی بھی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ایک مستقل آمدنی کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ایک مستقل آمدنی کی ضرورت ہے۔

ایک اہم رعایت

خریداران الجمعیۃ کے لئے ایک زرّین موقعہ

حسب دستور قدیم ادارہ الجمعیۃ نے امسال بھی فیصلہ کیا ہے کہ ماہ رمضان المبارک کی خوشی میں ناظرین الجمعیۃ کے لئے ایک خصوصی عنایت کی جائے جو صرف حمت افزائی ہو اور موجب حمت افزائی ہو اور کارکنان ادارہ کے لئے بھی امداد اعانت کا سرچشمہ بنے۔

لہٰذا یہ طے کیا گیا ہے کہ ان تمام اصحاب کو ۱۵ر جنوری ۱۹۳۷ء تک اخبار الجمعیۃ کی سالانہ خریداری قبول فرمائیں ایک نہایت ہی کار آمد تحفہ بھی قیمتاً پیش کیا جائے گا۔

یہ عامل شریف خریداران الجمعیۃ کیلئے ایک گراں قدر تحفہ ثابت ہوگی اور ہمیں امید ہے کہ ناظرین خوشی سے اس کو بھی خریدار بن کر ہماری امداد فرمائیں گے۔

(منیجر)

بے روزگاری کا مؤثر حل

ملک کے بہت سے کرم فرما حضرات سرمایہ دار ملک کی بے روزگاری کے متعلق اظہار تاسف کرتے ہوئے اپنی فکر میں ہیں کہ کیا کریں کہ ہندوستان کی بے روزگاری کا علاج ہو سکے۔ ہم ان کی خدمت میں ایک ایسا طریقہ پیش کرتے ہیں جس سے بے روزگاری کا ایک حد تک مستقل علاج ہو سکتا ہے۔ اگر ہمارے سرمایہ دار بھائی اس پر توجہ فرمائیں تو ہم تفصیل پیش کریں گے۔

(سکریٹری مجلس تعاون)

معلمین کی ناقدر شناسی

آج کل ملک کے تعلیم یافتہ متوسط طبقہ کی بے روزگاری کا جو دور دورہ ہے اس کے سلسلہ میں ہر طرف سے بحث ہو رہی ہے۔ ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے مطابق اس کے اسباب و علل پر روشنی ڈال رہا ہے۔ ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے مطابق اس کے اسباب و علل پر روشنی ڈال رہا ہے۔ ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے مطابق اس کے اسباب و علل پر روشنی ڈال رہا ہے۔

ایک یادگار قربانی

عید

قدیم تعلیم پر غلطی

ایک ضرورت کی بات ہے

اصلاح حال

فانون اوقاف یوپی کا مطالعہ

دار العلوم کے اوقاف

ایک اہم رعایت

خریداران الجمعیۃ کے لئے ایک زرّین موقعہ

روزنامہ پاسبان

ہفت روزہ اخبار جو ہر جمعرات کو شائع ہوتا ہے

دفتر: مکان نمبر ۱۴، گلی نمبر ۳، محلہ کوٹ رحمت، ضلع سرمئی

سالانہ چندہ: ۱۲ روپے، ششماہی: ۶ روپے، فی پرچہ: ۲۵ پیسے

ایڈیٹر: ملک نذیر احمد ساقی

اداریہ

بلدیہ کے انتخابات اور ووٹروں کی ذمہ داری

آئندہ ماہ کی ۲۸ تاریخ کو بلدیہ کے انتخابات ہونے جا رہے ہیں۔ یہ انتخابات اس لحاظ سے بہت اہم ہیں کہ پہلی بار ہر وارڈ سے براہِ راست نمائندے منتخب ہوں گے۔ اس سے پہلے یہ نظام تھا کہ ووٹر صرف اپنے وارڈ کے لیے ایک نمائندہ چنتے تھے اور باقی نمائندے وہ خود آپس میں مقرر کر لیتے تھے۔ اس طریقے میں بڑی خرابیاں تھیں، جن کا ذکر ہم پہلے کئی بار کر چکے ہیں۔

اب ہر ووٹر کو اپنے وارڈ کے لیے تین نمائندے منتخب کرنے ہیں۔ ووٹ دیتے وقت ہر ووٹر کو تین ووٹ ملیں گے اور وہ تینوں ووٹ ایک ہی امیدوار کو دے سکتا ہے یا تین مختلف امیدواروں کو۔ ہم ووٹروں سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ ووٹ دیتے وقت ذات برادری یا سیاسی وابستگی کو نہ دیکھیں بلکہ صرف یہ دیکھیں کہ کون سا امیدوار ان کے وارڈ کے مسائل کو بہتر سمجھتا ہے اور ان کے حل کے لیے عملی منصوبہ رکھتا ہے۔

ووٹر فہرستوں کی درستی

ووٹر فہرستوں کی درستی کا کام ۱۵ دن میں مکمل ہونا تھا، مگر ابھی تک بہت سے ووٹروں کے نام فہرست میں شامل نہیں ہوئے۔ ہم الیکشن کمیشن سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ فہرستوں کی درستی کا کام ۱۵ دن اور بڑھا دے تاکہ کوئی ووٹر محروم نہ رہ جائے۔

خبریں

ضلع کونسل کے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں پر غور

ضلع کونسل کا اجلاس چیئرمین ملک نذیر احمد ساقی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں ۱۲ ترقیاتی منصوبوں پر غور کیا گیا۔ ان میں سے ۷ منصوبوں کی منظوری دی گئی۔ منظور شدہ منصوبوں میں ۳ کلومیٹر طویل سڑک کی تعمیر، ۲ پرائمری سکولوں کی عمارتوں کی مرمت اور ۱ ڈسپنسری کی تعمیر شامل ہے۔

۱۴ اگست کی تقریبات

۱۴ اگست کی تقریبات کے سلسلے میں ۱۲ اگست کو صبح ۸ بجے ایک موٹر سائیکل ریلی نکالی جائے گی۔ ریلی کا آغاز گھنٹہ گھر چوک سے ہوگا اور یہ شہر کے مختلف حصوں سے ہوتی ہوئی ۱۰ بجے ریلوے سٹیشن پر ختم ہوگی۔ ریلی میں شرکاء کے لیے ۱۵۰ ٹی شرٹس اور ۱۰۰ جھنڈیاں تیار کی گئی ہیں۔

۱۴ اگست کی تقریبات

۱۴ اگست کی تقریبات کے سلسلے میں ۱۲ اگست کو صبح ۸ بجے ایک موٹر سائیکل ریلی نکالی جائے گی۔ ریلی کا آغاز گھنٹہ گھر چوک سے ہوگا اور یہ شہر کے مختلف حصوں سے ہوتی ہوئی ۱۰ بجے ریلوے سٹیشن پر ختم ہوگی۔ ریلی میں شرکاء کے لیے ۱۵۰ ٹی شرٹس اور ۱۰۰ جھنڈیاں تیار کی گئی ہیں۔

کھیل

ضلعی ہاکی ٹورنامنٹ کا فائنل آج

ضلعی ہاکی ٹورنامنٹ کا فائنل آج شام ۴ بجے میونسپل سٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ فائنل میں گورنمنٹ ہائی سکول نمبر ۱ اور گورنمنٹ کالج کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ ٹورنامنٹ کے دوران ۱۲ میچ کھیلے گئے اور ۴۸ گول کیے گئے۔ سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی کو ۵ ہزار روپے کا انعام دیا جائے گا۔

کرکٹ میچ

ضلعی کرکٹ ٹیم نے ہمسایہ ضلع کی ٹیم کو ۳ وکٹوں سے شکست دی۔ ضلعی ٹیم کے کپتان نے ۷۲ رنز بنائے۔ میچ کے بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ بھی انہیں ملا۔

اشتہارات

ہمدرد دواخانہ

ہر قسم کی جڑی بوٹیاں اور عرقیات دستیاب ہیں۔ ہول سیل اور ریٹیل۔ دکان نمبر ۷، غلہ منڈی۔

الحاج ٹرانسپورٹ کمپنی

ٹرک اور ٹریکٹر ٹرالیاں کرایہ پر دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا سامان محفوظ طریقے سے منزل تک پہنچایا جاتا ہے۔ رابطہ: ۰۳۰۰-۱۲۳۴۵۶۷

نور آئی کیئر سینٹر

ماہر امراض چشم ڈاکٹر فرحانہ نور ہر پیر، بدھ اور جمعہ کو مریضوں کا معائنہ کرتی ہیں۔ وقت: صبح ۹ تا دوپہر ۱۲ بجے۔ فون: ۰۴۱-۲۶۵۴۳۲

شاہین ٹیوشن اکیڈمی

میٹرک اور ایف اے کے طلبہ کے لیے ٹیوشن کلاسز شروع ہو گئی ہیں۔ داخلہ جاری ہے۔ فیس مناسب۔ پتہ: مکان نمبر ۲۱، گلی نمبر ۵، محلہ باغبانپورہ۔

ڈیزائن کا مقابلہ: ایک نئی ٹرافی کے لیے تجاویز

ہمارے ادارے کی موجودہ ٹرافی کئی برس سے استعمال ہو رہی ہے اور اب اس کی شکل میں کچھ تبدیلی کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ اس لیے ایک مختصر سا مقابلہ رکھا گیا ہے تاکہ نئی ٹرافی کے لیے چند اچھے نمونے سامنے آ سکیں۔ مقابلے کے شرکاء سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ڈیزائن مقررہ تاریخ تک جمع کرا دیں۔

شرائط

ڈیزائن کاغذ پر رنگین یا سیاہ روشنائی سے بنایا جائے۔ ٹرافی کی اونچائی تقریباً ۱۲ انچ ہو۔ ڈیزائن کے ساتھ ایک مختصر وضاحت بھی لکھی جائے جس میں بتایا جائے کہ ٹرافی کس مواد سے بنے گی۔ ایک شرکاء کو صرف ایک ڈیزائن بھیجنا ہوگا۔

انعامات

پہلا انعام ۵۰۰۰ روپے، دوسرا انعام ۳۰۰۰ روپے اور تیسرا انعام ۱۵۰۰ روپے ہوگا۔ ان کے علاوہ چند ڈیزائنوں کو حوصلہ افزائی کے طور پر سراہا جائے گا۔ فیصلہ ادارے کی منتظمہ کمیٹی کرے گی اور اس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

جمع کرانے کی تاریخ

ڈیزائن ۳۰ ستمبر تک دفتر میں جمع کرا دیے جائیں۔ جو ڈیزائن مقررہ تاریخ کے بعد پہنچیں گے، ان پر غور نہیں کیا جائے گا۔ نتائج یکم اکتوبر کو سالانہ اجلاس میں سنائے جائیں گے۔

Lighthouse Keeper Wanted

The Board of Trustees is seeking a reliable person to maintain the lighthouse on Gull Rock. The keeper must be willing to live on the island for periods of one month at a time.

Duties include trimming the lamp, winding the clockwork, and recording the weather each hour. A boat will visit every two weeks with supplies.

Salary is £120 per year, plus a house and coal. Apply in writing to the Secretary, Trinity House, Harbour Road, Seaport.

ساحلی چوکی کا معائنہ

ساحلی چوکی کا معائنہ ہر تین ماہ بعد کیا جاتا ہے۔ معائنہ کار چوکی کے انچارج سے ملتا ہے، ریکارڈ دیکھتا ہے اور عمارت کا جائزہ لیتا ہے۔ اس کے بعد وہ ایک رپورٹ تیار کرتا ہے جس میں کمزوریوں اور ان کی اصلاح کے طریقوں کا ذکر ہوتا ہے۔

معائنہ کار کے آنے سے پہلے چوکی کے انچارج کو چاہیے کہ وہ عمارت کی صفائی کرا لے، ریکارڈ مکمل کر لے اور ہر اس کمزوری کی فہرست تیار رکھے جو اس کے علم میں ہو۔ اس طرح معائنہ کار کا وقت بچتا ہے اور کام جلد ختم ہوتا ہے۔

Lighthouse Inspection

The lighthouse is inspected every three months. The inspector meets the keeper in charge, checks the records, and examines the building. He then writes a report which lists weaknesses and the methods for their correction.

Before the inspector arrives, the keeper in charge should clean the building, complete the records, and prepare a list of every weakness known to him. In this way the inspector's time is saved and the work is finished quickly.

Lighthouse Inspection

The lighthouse is inspected every three months. The inspector meets the keeper in charge, checks the records, and examines the building. He then writes a report which lists weaknesses and the methods for their correction.

Before the inspector arrives, the keeper in charge should clean the building, complete the records, and prepare a list of every weakness known to him. In this way the inspector's time is saved and the work is finished quickly.

ساحلی چوکی کا معائنہ

ساحلی چوکی کا معائنہ ہر تین ماہ بعد کیا جاتا ہے۔ معائنہ کار چوکی کے انچارج سے ملتا ہے، ریکارڈ دیکھتا ہے اور عمارت کا جائزہ لیتا ہے۔ اس کے بعد وہ ایک رپورٹ تیار کرتا ہے جس میں کمزوریوں اور ان کی اصلاح کے طریقوں کا ذکر ہوتا ہے۔

معائنہ کار کے آنے سے پہلے چوکی کے انچارج کو چاہیے کہ وہ عمارت کی صفائی کرا لے، ریکارڈ مکمل کر لے اور ہر اس کمزوری کی فہرست تیار رکھے جو اس کے علم میں ہو۔ اس طرح معائنہ کار کا وقت بچتا ہے اور کام جلد ختم ہوتا ہے۔

Lighthouse Keeper Wanted

The Board of Trustees is seeking a reliable person to maintain the lighthouse on Gull Rock. The keeper must be willing to live on the island for periods of one month at a time.

Duties include trimming the lamp, winding the clockwork, and recording the weather each hour. A boat will visit every two weeks with supplies.

Salary is £120 per year, plus a house and coal. Apply in writing to the Secretary, Trinity House, Harbour Road, Seaport.

ڈیزائن کا مقابلہ: ایک نئی ٹرافی کے لیے تجاویز

ہمارے ادارے کی موجودہ ٹرافی کئی برس سے استعمال ہو رہی ہے اور اب اس کی شکل میں کچھ تبدیلی کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ اس لیے ایک مختصر سا مقابلہ رکھا گیا ہے تاکہ نئی ٹرافی کے لیے چند اچھے نمونے سامنے آ سکیں۔ مقابلے کے شرکاء سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ڈیزائن مقررہ تاریخ تک جمع کرا دیں۔

شرائط

ڈیزائن کاغذ پر رنگین یا سیاہ روشنائی سے بنایا جائے۔ ٹرافی کی اونچائی تقریباً ۱۲ انچ ہو۔ ڈیزائن کے ساتھ ایک مختصر وضاحت بھی لکھی جائے جس میں بتایا جائے کہ ٹرافی کس مواد سے بنے گی۔ ایک شرکاء کو صرف ایک ڈیزائن بھیجنا ہوگا۔

انعامات

پہلا انعام ۵۰۰۰ روپے، دوسرا انعام ۳۰۰۰ روپے اور تیسرا انعام ۱۵۰۰ روپے ہوگا۔ ان کے علاوہ چند ڈیزائنوں کو حوصلہ افزائی کے طور پر سراہا جائے گا۔ فیصلہ ادارے کی منتظمہ کمیٹی کرے گی اور اس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

جمع کرانے کی تاریخ

ڈیزائن ۳۰ ستمبر تک دفتر میں جمع کرا دیے جائیں۔ جو ڈیزائن مقررہ تاریخ کے بعد پہنچیں گے، ان پر غور نہیں کیا جائے گا۔ نتائج یکم اکتوبر کو سالانہ اجلاس میں سنائے جائیں گے۔

سرحدیں اور سرکار پرستوں کا زبردست مقابلہ

سرحد القیوم ڈاکٹر خان کے مقابلہ سے گھبرا گئے

پشاور ۲۴ ستمبر کی سیاسی حلقوں میں اب یہ بات زبان زد عام ہے کہ اس سلسلہ میں ڈاکٹر خان صاحب کو زبردست مقابلہ کا سامنا ہے جس سے سرحد القیوم وزارت کے حلقہ میں ہلچل مچ گئی ہے۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر خان صاحب کے زبردست مقابلہ کی وجہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" — ٹیلیفون نمبر ۵۴۷۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ہفت روزہ

ادارہ
مسئول:- محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاسمی ایم اے

نگران
مولانا انوار الدین بہاری

جلد (۲۴) | دہلی یوم پنجشنبہ ۹ شوال المکرم ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۳۶ء | نمبر (۴۴)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص اہتمام سے کیلئے)

شرفاء اردن ملاحظہ ہونگے اور اپنی پرخلوص شہادتیں سماعت کریں گے۔

فلسطین کے شاہی کمیشن کی باضابطہ روداد

والی شرق اردن، عربوں کو کمیشن سے تعاون کرنیکی ترغیب دے رہے ہیں

کیا امیر عبداللہ عربوں کی طرف سے وہ کالت کریں گے؟

معاصر الاصلاح بیروت فلسطین کے شاہی کمیشن کی رپورٹ پر حسب ذیل تبصرہ کیا جاتا ہے:-

۱۴ نومبر کو شاہی کمیشن نے لوگوں کے بیانات قلم بند نہیں کئے بلکہ اس کے ارکان نے ان دو روزوں پر [illegible]

برطانیہ کی ایک خطرناک اسکیم

عراق اور شام کے درمیان قطعہ بندی اور عقبہ پر بحری بندرگاہ

اسکندرونہ اور انطاکیہ کے مسئلہ پر ترکی اور فرانس کا سخت اختلاف

ترکی پارلیمنٹ میں جنگ کا ہیجان، معاملہ بین اقوام میں پیش ہوگا

استانبول ۱۹ دسمبر۔ ترکی طیارہ جات نے انطاکیہ اور اسکندرونہ پر پرواز شروع کر دی ہے۔ ترکی قنسلیٹ کے خلاف سخت احتجاجی مظاہرے کئے گئے اور پولیس کو [illegible]

کمال عبودیت

(از جناب سید محمد احمد صاحب رشتی بدایونی)

کلام موزی

(از جناب مولانا موزی صاحب)

Regd No L 1793

The Aljamiat

Vol. 24 No 43 | DELHI WEDNESDAY 16th Dec: 1936 | PRICE ONE ANNA

خاص نئے سال کی پیش کش

یعنی ستائیس ہزار روپیہ انعام

بالکل مفت

کراس ورڈ جٹس کمپٹیشن نمبر ۲

(بالکل صحیح حل دینے والے کو جو بارہ سو پچاس حل کے عدد بعدد صفائی ملیں گے)

راورس کمپنی مشین

رستم بلڈنگ چرچ گیٹ اسٹریٹ بمبئی

نمونہ مفت

ایک قطرہ کا کرشمہ

ملا موزی کی کتابیں

عورت ذات — آزمائش کی رشنا خانہ

ملا موزی جیوپال

الجمعیۃ

یوم پنجشنبہ ۹ شوال المکرم ۱۳۳۵ھ ہجری

جمعیت میں خوفناک خانہ جنگی

اشتراکی ریشہ دوانیوں کا ایک خوفناک مظاہرہ

مباحث امروز

اٹلی اور یمن

عثمانی دور حکومت کے خاتمے اور جنگ عظیم کے بعد سے یورپ کی طاقتیں مشرق وسطیٰ کی تقسیم اور اپنے اپنے حلقہ ہائے اثر کے تعین کے لئے جو کوششیں کرتی رہی ہیں ان کی تاریخ بڑی طویل اور دلچسپ ہے۔ اس تاریخ کا ایک باب اٹلی اور یمن کے تعلقات پر مشتمل ہے۔ اٹلی نے ۱۹۱۱ء میں ترکی سے طرابلس اور برقہ چھین لیا تھا۔ اس کے بعد ۱۹۱۲ء میں اس نے ترکی کے ایک اور صوبے ڈوڈیکانیز پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد اٹلی کی نظریں یمن پر لگ گئیں۔ اٹلی کا خیال تھا کہ یمن کے امام یحییٰ کو ترکی کی حمایت حاصل ہے اور ترکی کی مدد سے وہ یمن کو اٹلی کے قبضہ میں آنے سے روکیں گے۔ اس لئے اٹلی نے ۱۹۱۵ء میں امام یحییٰ کے مخالف ادریسی سید کو اپنی طرف ملا لیا۔ ادریسی سید نے اٹلی کی مدد سے یمن کے ساحلی علاقہ پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد ۱۹۱۸ء میں جنگ عظیم ختم ہو گئی۔ اٹلی کو اس جنگ میں فتح حاصل ہوئی تھی۔ اس لئے اس کا خیال تھا کہ یمن کا علاقہ اسے مل جائے گا۔ لیکن ایسا نہ ہوا۔ اٹلی کو یمن کا علاقہ نہیں ملا۔ اس کے بعد اٹلی نے یمن کے امام یحییٰ کے مخالف ادریسی سید کی مدد کی۔ ادریسی سید نے اٹلی کی مدد سے یمن کے ساحلی علاقہ پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد ۱۹۱۸ء میں جنگ عظیم ختم ہو گئی۔ اٹلی کو اس جنگ میں فتح حاصل ہوئی تھی۔ اس لئے اس کا خیال تھا کہ یمن کا علاقہ اسے مل جائے گا۔ لیکن ایسا نہ ہوا۔ اٹلی کو یمن کا علاقہ نہیں ملا۔ اس کے بعد اٹلی نے یمن کے امام یحییٰ کے مخالف ادریسی سید کی مدد کی۔ ادریسی سید نے اٹلی کی مدد سے یمن کے ساحلی علاقہ پر قبضہ کر لیا۔

ترکی اور فرانس

آج کل فرانس اور حکومت ترکیہ کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ اس کشیدگی کا سبب یہ ہے کہ فرانس نے ترکی کے خلاف اپنی سرحد پر فوجیں جمع کر لی ہیں۔ اس کے علاوہ فرانس نے ترکی کے خلاف اپنی سرحد پر فوجیں جمع کر لی ہیں۔ اس کے علاوہ فرانس نے ترکی کے خلاف اپنی سرحد پر فوجیں جمع کر لی ہیں۔

ڈاکٹر شوبچ کی بدحواسی

مشرقی یورپ کی تحت زمینی، ایرانی، افغانستان اور عراق کے درمیان برطانیہ مرتبہ سوسائٹی سے یورپ کی سیاست میں ایک مکمل تبدیلی آ رہی ہے۔ یورپین طاقتوں کے مفاد میں ایک بڑا تغیر پیدا ہو رہا ہے۔ اس تغیر کے نتائج بہت دور رس ہوں گے۔ اس تغیر کے نتائج بہت دور رس ہوں گے۔

اُردو سے دشمنی

کانگریس کے نمائندہ اجلاس نیشنل پوسٹ کے سلسلہ میں ہندی کی ترویج کے لئے کانگریس اور غیر کانگریسی قومیں پورے زور سے کام کر رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک خاص بات یہ ہے کہ ہندی کے ساتھ ساتھ اردو کی بھی ترویج ہو رہی ہے۔ اس سلسلہ میں ایک خاص بات یہ ہے کہ ہندی کے ساتھ ساتھ اردو کی بھی ترویج ہو رہی ہے۔

سید عطاء اللہ شاہ بخاری

دلچسپ اطلاع ہے کہ حکومت نے سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا داخلہ ممنوع قرار دیا ہے۔ یہ اطلاع درست ہے۔ شاہ صاحب کے داخلہ کے بارے میں یہ پابندی کیوں عائد کی گئی ہے۔ اس کے اسباب کیا ہیں۔ ہم یہ تو نہیں کہہ سکتے۔ البتہ یہ ضرور کہہ سکتے ہیں کہ شاہ صاحب کے داخلہ کے بارے میں یہ پابندی کیوں عائد کی گئی ہے۔ اس کے اسباب کیا ہیں۔ ہم یہ تو نہیں کہہ سکتے۔ البتہ یہ ضرور کہہ سکتے ہیں کہ شاہ صاحب کے داخلہ کے بارے میں یہ پابندی کیوں عائد کی گئی ہے۔

دربار ٹرومکو کی تنگ نظری

دربار ٹرومکو نے اپنوں کو بھی سادات و کبیر نہ کیا۔ ناروے میں ایک مسلمان بھی نہ رہنے دیا۔ ناروے کے بادشاہ نے مسلمانوں کے خلاف اور اسلام کی اشاعت کی روک تھام کے لئے ایک قانون بنایا ہے۔ اس قانون کے مطابق ناروے میں کوئی مسلمان نہ رہ سکے گا۔ اس قانون کے مطابق ناروے میں کوئی مسلمان نہ رہ سکے گا۔

سید عطاء اللہ شاہ بخاری

دلچسپ اطلاع ہے کہ حکومت نے سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا داخلہ ممنوع قرار دیا ہے۔ یہ اطلاع درست ہے۔ شاہ صاحب کے داخلہ کے بارے میں یہ پابندی کیوں عائد کی گئی ہے۔ اس کے اسباب کیا ہیں۔ ہم یہ تو نہیں کہہ سکتے۔ البتہ یہ ضرور کہہ سکتے ہیں کہ شاہ صاحب کے داخلہ کے بارے میں یہ پابندی کیوں عائد کی گئی ہے۔

اسلامیات

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۲)

ایجنسیوں کی خبر رسانی

(سامعین نظر مقطعہ ناسازی کے لئے)

اسپین کی خانہ جنگی

ن ورژن

ق ش ں

سکومت ہند سے خونخوار کوبی کیلئے ڈیڑھ لاکھ سپاہی بھیجدئے

چینی مجلس کربی کے سدیتا نگاں ٹیک کی جان خطرہ میں

سرکاری فوجی اور باغیوں میں شدید جنگ

[illegible] سے ہندوستان کے [illegible] کے [illegible] کے [illegible]

ماڵەکانی ئەندامانی ئەنجومەنی نوێنەران

ئەنجومەنی نوێنەران لە ماڵەکانی ئەندامانی ئەنجومەنی نوێنەران بەشداری کۆبوونەوەی ئاسایی ژمارە (٤٢) دەکات کە لە ڕۆژی سێشەممە ٢٠٢٤/٣/١٢ لە ساڵۆنی ئەنجومەنی نوێنەران بەسترا.

دەستوورەکە

ئەنجومەنی نوێنەران بڕیاری دا کە ماڵەکانی ئەندامانی ئەنجومەنی نوێنەران بەشداری کۆبوونەوەی ئاسایی ژمارە (٤٢) دەکات کە لە ڕۆژی سێشەممە ٢٠٢٤/٣/١٢ لە ساڵۆنی ئەنجومەنی نوێنەران بەسترا.

ئەندامان

ئەنجومەنی نوێنەران بڕیاری دا کە ماڵەکانی ئەندامانی ئەنجومەنی نوێنەران بەشداری کۆبوونەوەی ئاسایی ژمارە (٤٢) دەکات کە لە ڕۆژی سێشەممە ٢٠٢٤/٣/١٢ لە ساڵۆنی ئەنجومەنی نوێنەران بەسترا.

**ئەنجومەنی نوێنەران

توجہ کیجئے اسلام اور مسلمانوں کی حقیقی

سرکار دو عالم پر ہندو پریس فیلموں اور سلیما بار کے ریکٹ حملے

پریس اور ٹریکٹوں کی مجرمانہ غلط اور عام مسلمانوں میں بدرجہ اشتعال

سلطنت برطانیہ کے قبضہ میں توسیع

آیئے تشریف لایئے — مع دوست احباب کے تشریف لایئے

اپنے ملک کی امداد کرنے کا بہترین موقعہ

اپنے وطن کی خدمت کرنا ہر شخص کا اولین فرض ہے

ہندوستان کی بنی ہوئی اشیاء خرید کر دیسی صنعت و حرفت کی ہمت افزائی کیجئے

پیلس پیویلین پارک (چھوٹے کنویں کا میدان) متصل لال قلعہ

دہلی کی صنعتی و زرعی نمائش پورے شباب پر ہے

تمام اسٹال پر ہر قسم کی اشیاء ہندوستان کی ساختہ برائے فروخت موجود ہیں اور آپ کی سرپرستی کی منتظر ہیں

حیرت انگیز ہمہائی تربیت۔ جان پر کھیل کر آگ میں کودنا خوفناک موت کا کنواں۔ جادو کے کھیل اور بہت سی دلچسپی کے سامان آپ کی تفریح طبع کیلئے نمائش کے اندر موجود ہیں۔

سنہری موقعہ — سنہری موقعہ

سب سے دور پہنچنے والا ٹارچ

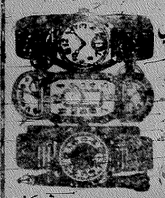

بانکل نئے طرز میں

عجوبہ عاشق فلموں پر

خبر جمعیۃ

اسپیشل انعامات

مفت

وہ کونسا مرض خطرناک صورت اختیار کر گیا ہے

ہندوستان میں حکیم ڈاکٹروں کی موٹر حوب

دی کمپٹیشن ایڈیٹر بمبئی گرگاؤں

The COMPETITION EDITOR
BOMBAY BUSINESS BUREAU

Vijay Vilas Building
Medows Street
BOMBAY Fort

Victoria Competition Gurgaon Bombay 4

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" — ٹیلیفون نمبر ۵۳۲۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سرپرست: مولانا فخر الدین بہاری

ادارہ: مسئول: محمد عثمان فارقلیط — محی الدین فاتح پوری

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۴) — دہلی یوم دوشنبہ ۳ شوال المکرم ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۸ دسمبر ۱۹۳۶ء — نمبر (۴۵)

دنیائے اسلام

عربی۔ ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

ترکی میں کاغذ سازی کا عظیم الشان کارخانہ

فرانسیسی فوج اور انطاکیہ کے ترکوں کا زبردست معرکہ

ترکی عراق، شام و فلسطین کی تازہ اطلاعات

یہ خلاصہ دیا جاچکا ہے کہ ازمیت میں کاغذ سازی کا کارخانہ قائم ہوچکا ہے۔ اب ترکی تجارت سے معلوم ہوا کہ اس کارخانہ سے ترکوں کو زبردست فائدہ پہونچ گیا ہے۔ اور پہلے ہی سے یہ ..... ہو جو ترکی کی پونجی کا خطیر حصہ ہر سال باہر جاتا تھا۔ وہ بچ گیا ہے۔ اس کارخانہ کے کل مصارف تقریباً ۱۰ لاکھ لیرہ تھے۔ اور اس کارخانہ کا سالانہ منافع ۲ لاکھ لیرہ ہے۔ اس کارخانہ کے لئے جو مشینری درکار تھی وہ تمام تر ترکی کارخانوں میں تیار ہوئی۔ اور

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۳ شوال المکرم ۱۳۵۵ ہجری

انڈین نیشنل کانگریس

زندگی اور سربلندی کا ترجمان آخر میں پیغام

روح دین

اسلامیات

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

مباحث امروز

ہندوستانی افکار

عقل کی بازگشت

عربی افکار

مصری معاہدہ اور شرق اوسط

مسلم سوسیٹی فیڈریشن کا جلسہ

یرجلا نیہ ٹائمز کی خوش فہمی

تقاضائے نظریات

طبقات کی اصلاح

مصری عربی اتفاق

ڈاکٹر امبیدکار کا جرم

موجودہ تعلیم اور بیکاری

عزیز میران جنگ میں

انتہائی فسوناک!

خدارا سوچئے!

پنجاب یونیورسٹی میں سر تیج بہادر سپرو کانووکیشن ایڈریس

صنعتی تعلیم، عملی ٹریننگ اور موجودہ طرز تعلیم کی تبدیلی کی ضرورت پر محققانہ نظر

بیکاری کے انسداد اور تعلیم کی افادیت کے متعلق گراں قدر مشورے

لاہور ۳۰ دسمبر آج یہ خبر نہ دے کر مختلف صوبوں میں چوٹی کے مدبرین ہندوستان کے لئے کامیابی اور ناکامی کی بحث اس بنا پر کی جاتی ہے کہ وہ انگریزی سے کتنی دور ہیں یا کتنے قریب ہیں۔ ہمارے نزدیک یہ بحث ہی بے معنی ہے۔ ہندوستان کے لئے انگریزی کا سوال ہی نہیں ہے۔ ہندوستان کے لئے سوال ہے ہندوستانی کا۔ ہندوستانی کے ذریعہ ہی ہندوستان کی ترقی ہو سکتی ہے۔ ہندوستانی کے ذریعہ ہی ہندوستان کی تعلیم ہو سکتی ہے۔ ہندوستانی کے ذریعہ ہی ہندوستان کی تہذیب کا احیاء ہو سکتا ہے۔ ہندوستانی کے ذریعہ ہی ہندوستان کی تاریخ کا تسلسل قائم رہ سکتا ہے۔ ہندوستانی کے ذریعہ ہی ہندوستان کی روح زندہ رہ سکتی ہے۔ ہندوستانی کے ذریعہ ہی ہندوستان کی ترقی ہو سکتی ہے۔ ہندوستانی کے ذریعہ ہی ہندوستان کی تعلیم ہو سکتی ہے۔ ہندوستانی کے ذریعہ ہی ہندوستان کی تہذیب کا احیاء ہو سکتا ہے۔ ہندوستانی کے ذریعہ ہی ہندوستان کی تاریخ کا تسلسل قائم رہ سکتا ہے۔ ہندوستانی کے ذریعہ ہی ہندوستان کی روح زندہ رہ سکتی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی کے کانووکیشن ایڈریس میں سر تیج بہادر سپرو نے تعلیم کی مختلف صورتوں پر جو تبصرہ کیا ہے اس کا ہر لفظ ہندوستان کے ہر ذی فکر شخص کے دل کی آواز ہے۔ ہم سر تیج بہادر سپرو کے اس خطبہ کا ایک ایک لفظ پڑھ گئے ہیں اور ہمیں یہ کہنے میں ذرا بھی تامل نہیں ہے کہ ہندوستان کے کسی مدبر نے آج تک اتنا اہم خطبہ نہیں دیا۔ ہم سر تیج بہادر سپرو کے ہر لفظ سے متفق ہیں۔ ہم ان کے ہر خیال کو ہندوستان کی ترقی کے لئے ضروری سمجھتے ہیں۔ ہم ان کے ہر مشورہ کو ہندوستان کی تعلیم کے لئے ناگزیر سمجھتے ہیں۔ ہم ان کے ہر اشارہ کو ہندوستان کی تہذیب کے لئے ضروری سمجھتے ہیں۔ ہم ان کے ہر اشارہ کو ہندوستان کی تاریخ کے لئے ضروری سمجھتے ہیں۔ ہم ان کے ہر اشارہ کو ہندوستان کی روح کے لئے ضروری سمجھتے ہیں۔

سر تیج بہادر سپرو نے تعلیم کی مختلف صورتوں کی تشریح کی جو ہندوستان کے لئے ضروری ہیں اور مشورہ دیا ہے کہ ہمیں یہ بات واضح کر دینی چاہئے کہ ہندوستان کی ترقی کے لئے کون سی تعلیم ضروری ہے اور کون سی تعلیم غیر ضروری ہے۔ ہمارے نزدیک یہ بات بالکل واضح ہے کہ ہندوستان کی ترقی کے لئے صنعتی تعلیم کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے عملی ٹریننگ کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے ہاتھ کی مہارت کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے ہنر کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے کارکردگی کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے ایجاد کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے اختراع کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے تخلیق کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے تعمیر کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے تنظیم کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے تدبیر کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے تدبر کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے تفکر کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے تعقل کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے تفہم کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے تعلم کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے تعلیم کی ضرورت ہے

گاندھی جی سے مسٹر رائے کی طویل گفتگو

کانگریس کے آئین میں بنیادی تبدیلیوں کی تجویز

سالانہ کی بجائے ہر چھ ماہ بعد مستقل سکریٹریٹ کا قیام — ڈیلیگیٹوں کے انتخاب میں پی سی سی کے اختیارات ختم

بمبئی ۲۷ دسمبر۔ مسٹر ایم این رائے نے آج بعد دوپہر گاندھی جی سے ملاقات کی۔ میں کہہ دوں کہ دونوں میں ان کے درمیان اہم معاملات پر تبادلہ خیالات ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر رائے نے مستقل قریب کی سیاسی سرگرمیوں کے لئے ایک جائز پروگرام تیار کر لیا ہے جو کانگریس کی بنیاد کو مستحکم و مضبوط بنا دیگا۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مسٹر رائے نے اپنے تمام خیالات اور اپنی تمام رائیں مہاتما گاندھی جی کے سپرد کر دی ہیں۔ جن میں سے بعض پر گاندھی جی نے اظہار پسندیدگی کیا ہے۔ بعض قابل غور ہیں۔ مسٹر رائے سے ہمارے نامہ نگار نے جو کچھ دریافت کیا ہے اس کا جواب وہ کل دیں گے۔ ان کی تاریخ پر گاندھی جی نے اظہار پسندیدگی کیا ہے۔ بعض قابل غور ہیں۔ مسٹر رائے سے ہمارے نامہ نگار نے جو کچھ دریافت کیا ہے اس کا جواب وہ کل دیں گے۔ ان کی تاریخ پر گاندھی جی نے اظہار پسندیدگی کیا ہے۔

مسٹر ایم این رائے نے مندرجہ ذیل تجویز پیش کی ہیں:-

(۱) کانگریس کا ہر ایک ممبر ایک ایسا ممبر ہو جو کانگریس کا ممبر ہونے کے علاوہ کسی نہ کسی مقامی یونین کا ممبر ہو۔ (۲) ہر ضلع کی ایک ضلع کانگریس کمیٹی ہو جس کے ممبر ضلع کی تمام یونینوں کے نمائندے ہوں۔ (۳) ہر صوبہ میں ایک صوبہ کانگریس کمیٹی ہو جس کے ممبر ضلع کانگریس کمیٹیوں کے نمائندے ہوں۔ (۴) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک دستور العمل بنا لے۔ (۵) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک صدر اور ایک سیکرٹری منتخب کر لے۔

(۶) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک صدر اور ایک سیکرٹری منتخب کر لے۔ (۷) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۸) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۹) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۱۰) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۱۱) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۱۲) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۱۳) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۱۴) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۱۵) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۱۶) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۱۷) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۱۸) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۱۹) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۲۰) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۲۱) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۲۲) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۲۳) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۲۴) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۲۵) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۲۶) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۲۷) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۲۸) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۲۹) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۳۰) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۳۱) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۳۲) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۳۳) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۳۴) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۳۵) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۳۶) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۳۷) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۳۸) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۳۹) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۴۰) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۴۱) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۴۲) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۴۳) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۴۴) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۴۵) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۴۶) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۴۷) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۴۸) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۴۹) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۵۰) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۵۱) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۵۲) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۵۳) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۵۴) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۵۵) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۵۶) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۵۷) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۵۸) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۵۹) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۶۰) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۶۱) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۶۲) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۶۳) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۶۴) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۶۵) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۶۶) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۶۷) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۶۸) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۶۹) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۷۰) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۷۱) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۷۲) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۷۳) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۷۴) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۷۵) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۷۶) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۷۷) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۷۸) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۷۹) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۸۰) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۸۱) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۸۲) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۸۳) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۸۴) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۸۵) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۸۶) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۸۷) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۸۸) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۸۹) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۹۰) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۹۱) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۹۲) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۹۳) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۹۴) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۹۵) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۹۶) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۹۷) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۹۸) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

(۹۹) ہر ضلع کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے ضلع کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔ (۱۰۰) ہر صوبہ کی کانگریس کمیٹی کو اختیار ہو کہ وہ اپنے صوبہ کے لئے ایک ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کر لے۔

مہاتما جی کانگریس کے کھلے اجلاس میں شریک ہونگے

مزدوروں اور کسانوں کو کانگریس میں شامل کرنے کی تجویز

مسٹر رائے اور گاندھی جی میں اہم گفتگو ہوگی

بمبئی ۲۷ دسمبر۔ مسٹر ایم این رائے کو یہ اطلاع ملی ہے کہ گاندھی جی فیض پور کانگریس کے کھلے اجلاس میں شریک ہوں گے جو کہ بعد دوپہر پہلے سے طے کر دہ وقت پر شروع ہوگا۔ اس اجلاس میں گاندھی جی کے علاوہ اور بھی بہت سے ممبران شریک ہوں گے۔

استقبالیہ کمیٹی نے کھلے اجلاس کا انتظام کیا ہے۔ اور اس کی تیاری میں بڑے پیمانہ پر کام کیا جا رہا ہے۔ اس اجلاس میں شریک ہونے والے ممبران کی تعداد ۱۵ ہزار تک ہوگی۔ اس کے لئے ایک وسیع شامیانہ تیار کیا جا رہا ہے۔ اس اجلاس کے انتظام کے لئے ۱۰۰ رضا کار بھرتی کئے گئے ہیں۔ اس وقت تک مختلف ضلعوں سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کانگریس کے چھ امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو چکے ہیں۔ ان میں ایک ممبر علاقہ نواب آباد دیہی شامل ہے۔

یوپی اور مدراس کے ممبر ایک نگارہ نے بتایا ہے کہ وہاں کانگریس کا گذشتہ انتخاب سنگین تھا۔ گاندھی جی امیدوار فیض آباد کے علاقہ سے یوپی اسمبلی کے لئے بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔

پلندہ شہر اور بمبئی کے علاقہ کے نواب جمشیدی علی یوپی اسمبلی کے لئے اچھے گاندھ نامزد ہوئے ہیں۔ بمبئی شہر کے علاقہ سے واصل شدہ اطلاع کے مطابق ۱۰ امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔

میرٹھ ضلع میں سرمد خاں، بابت کے سلم علاقہ سے نواب جمشید علی خاں بابت بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔

گورکھپور شہر کے علاقہ خاں بہادر سید احمد حسین رضوی کامیاب کونسل کے لئے بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔

ہندوستان کے کارخانوں کے مزدوروں کی ہڑتالیں

تین ماہ میں ۵۹ ہڑتالیں ہوئیں

بمبئی ۲۷ دسمبر۔ ہندوستانی کارخانوں کے مزدوروں کی ہڑتالوں کے متعلق جو اطلاع گورنمنٹ بمبئی کے محکمہ محنت کو ملی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹۲۸ء کے آخری تین ماہ میں ہڑتالوں کی تعداد ۵۹ تھی۔ ان ہڑتالوں میں ۱۸۱۰۰ مزدور شامل تھے۔ ان ہڑتالوں کی وجہ سے ۱۹۲۸ء کے آخری تین ماہ میں ۱۹۲۸ء کے آخری تین ماہ میں ۱۹۲۸ء کے آخری تین ماہ میں

گاندھی جی عملی سیاسیات میں شریک ہوجائیں گے؟

اصلاح دیہات کانگریس کا بنیادی نصب العین ہے

کانگریس کے آئندہ اجلاس دیہات میں منعقد کرینگے

ملک گیر اور عام جلسے کئے جائیں گے۔ کانگریس کا نصب العین صرف سیاسی آزادی حاصل کرنا ہی نہیں بلکہ کانگریس کے آئندہ اجلاس کے موقع پر شرکائے مقام پر ہی اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔

کانگریس کے آئندہ اجلاس دیہاتی علاقہ میں منعقد کرنے کا فیصلہ گاندھی جی کی اس تجویز کا نتیجہ ہے کہ کانگریس کا نصب العین صرف سیاسی آزادی حاصل کرنا ہی نہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ دیہات کی اصلاح بھی ہے۔ گاندھی جی کا خیال ہے کہ دیہات میں کانگریس کے اجلاس منعقد کرنے سے کانگریس کا یہ نصب العین زیادہ واضح طور پر سامنے آجائے گا۔ اور دیہات کے لوگ بھی اس کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھ جائیں گے۔ ابھی تک کانگریس کے اجلاس شہروں میں ہوتے رہے ہیں۔ اور ان میں شہری لوگ ہی شریک ہوتے رہے ہیں۔ دیہات کے لوگ ان سے بالکل الگ تھلگ رہے ہیں۔ اس لئے ضرورت ہے کہ کانگریس کے اجلاس دیہات میں منعقد کئے جائیں۔ تاکہ دیہات کے لوگ بھی کانگریس کے نصب العین سے واقف ہو جائیں۔ اور اس کی اہمیت کو سمجھ لیں۔ اس طرح دیہات کے لوگ بھی کانگریس کے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔ اور کانگریس کی طاقت بڑھ جائے گی۔ اور اس کا کام آسان ہو جائے گا۔

کانگریس کے آئندہ اجلاس کے متعلق ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ لیکن اس کے متعلق جو تجاویز پیش ہوئی ہیں ان کے مطابق کانگریس کا آئندہ اجلاس گجرات میں ہوگا۔ اور اس کے ساتھ ہی ایک بہت بڑی نمائش بھی ہوگی۔ جس میں گجرات کی دیہاتی صنعتوں کی نمائش کی جائے گی۔ اس نمائش کے ساتھ ساتھ ایک بہت بڑا زرعی میلہ بھی ہوگا۔ جس میں گجرات کے زمیندار اپنے مویشی اور زرعی پیداوار کی نمائش کریں گے۔ اس طرح کانگریس کے اجلاس کے موقع پر گجرات کے دیہاتی علاقہ کی اصلاح کے متعلق بھی ایک بہت بڑا جلسہ ہوگا۔ جس میں گجرات کے دیہاتی علاقہ کی اصلاح کے متعلق تجاویز پیش ہوں گی۔ اور ان پر بحث ہوگی۔ اس طرح کانگریس کے اجلاس کے موقع پر ہی اس کے مقاصد کی اشاعت کا کام بھی ہو جائے گا۔

کانگریس کے آئندہ اجلاس کے متعلق ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ لیکن اس کے متعلق جو تجاویز پیش ہوئی ہیں ان کے مطابق کانگریس کا آئندہ اجلاس گجرات میں ہوگا۔ اور اس کے ساتھ ہی ایک بہت بڑی نمائش بھی ہوگی۔ جس میں گجرات کی دیہاتی صنعتوں کی نمائش کی جائے گی۔ اس نمائش کے ساتھ ساتھ ایک بہت بڑا زرعی میلہ بھی ہوگا۔ جس میں گجرات کے زمیندار اپنے مویشی اور زرعی پیداوار کی نمائش کریں گے۔ اس طرح کانگریس کے اجلاس کے موقع پر گجرات کے دیہاتی علاقہ کی اصلاح کے متعلق بھی ایک بہت بڑا جلسہ ہوگا۔ جس میں گجرات کے دیہاتی علاقہ کی اصلاح کے متعلق تجاویز پیش ہوں گی۔ اور ان پر بحث ہوگی۔ اس طرح کانگریس کے اجلاس کے موقع پر ہی اس کے مقاصد کی اشاعت کا کام بھی ہو جائے گا۔

صراط مستقیم مع تجارتی

ہیں ہیں سلائیڈ سٹوڈنٹ آج کل ہیں ہیں

مولانا الحاج عبدالحمید خاں اکبر جودھی بی اے

پلیڈر ہائی کورٹ الہ آباد

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس کے فوائد کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔ دلائل سے ثابت کیا ہے کہ اس کا پڑھنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ اور اس کے پڑھنے کے طریقے بتائے ہیں۔ جو بہت ہی آسان ہیں۔ مولانا کی یہ کتاب ہر مسلمان کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ ہر مسلمان کو اس کا ایک نسخہ ضرور خریدنا چاہیئے۔ اور اس کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔ ہم نے اس کتاب کو بہت ہی مفید پایا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کا ایک نسخہ ضرور خریدنا چاہیئے۔ اور اس کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔ ہم نے اس کتاب کو بہت ہی مفید پایا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کا ایک نسخہ ضرور خریدنا چاہیئے۔ اور اس کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔

مجموعہ مناجات شریف مترجم

اس میں مختلف مناجات کا مجموعہ ہے۔ جو ہر مسلمان کو ضرور پڑھنی چاہئیں۔ ہر مناجات کے ساتھ اس کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ تاکہ ہر شخص اس کو سمجھ کر پڑھ سکے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا ایک نسخہ ضرور خریدنا چاہیئے۔ اور اس کو پڑھنا چاہیئے۔

حمائل شریف لاکٹ والی

اس میں حمائل شریف کا مختصر سا نسخہ ہے۔ جو ایک لاکٹ میں رکھا جا سکتا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کا ایک نسخہ ضرور خریدنا چاہیئے۔ اور اس کو ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ اس کے فوائد بہت ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی مشکلات دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی آفتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی بلائیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی مشکلات دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات

اس میں پانچ سورتیں ہیں۔ جو بہت ہی مفید ہیں۔ ان کے پڑھنے سے بہت سی مشکلات دور ہو جاتی ہیں۔ اس میں بہت سی بیماریوں کے علاج بھی لکھے ہیں۔ اس میں بہت سے تعویذ بھی لکھے ہیں۔ جو بہت ہی مفید ہیں۔ ہر مسلمان کو اس کا ایک نسخہ ضرور خریدنا چاہیئے۔ اور اس کو پڑھنا چاہیئے۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی مشکلات دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی آفتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی بلائیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی مشکلات دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

کانگریس کے آئندہ اجلاس بنیادی بنیادیاں

کانگریس دیہات کی پیٹھ

کانگریس کے آئندہ اجلاس دیہات میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے متعلق ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ لیکن اس کے متعلق جو تجاویز پیش ہوئی ہیں ان کے مطابق کانگریس کا آئندہ اجلاس گجرات میں ہوگا۔ اور اس کے ساتھ ہی ایک بہت بڑی نمائش بھی ہوگی۔ جس میں گجرات کی دیہاتی صنعتوں کی نمائش کی جائے گی۔ اس نمائش کے ساتھ ساتھ ایک بہت بڑا زرعی میلہ بھی ہوگا۔ جس میں گجرات کے زمیندار اپنے مویشی اور زرعی پیداوار کی نمائش کریں گے۔ اس طرح کانگریس کے اجلاس کے موقع پر گجرات کے دیہاتی علاقہ کی اصلاح کے متعلق بھی ایک بہت بڑا جلسہ ہوگا۔ جس میں گجرات کے دیہاتی علاقہ کی اصلاح کے متعلق تجاویز پیش ہوں گی۔ اور ان پر بحث ہوگی۔ اس طرح کانگریس کے اجلاس کے موقع پر ہی اس کے مقاصد کی اشاعت کا کام بھی ہو جائے گا۔

ایک قطرہ کا کرشمہ

رگ رگ میں بجلی کی طاقت بھر دیتا ہے

دو چار مرتبہ کے استعمال سے بال اگنے لگ جاتے ہیں

یوپی میں عورتیں درد سے سر پھٹ جانے کا استعمال کرتی ہیں

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس کے طریقے کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔ دلائل سے ثابت کیا ہے کہ اس کا پڑھنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ اور اس کے پڑھنے کے طریقے بتائے ہیں۔ جو بہت ہی آسان ہیں۔ مولانا کی یہ کتاب ہر مسلمان کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ ہر مسلمان کو اس کا ایک نسخہ ضرور خریدنا چاہیئے۔ اور اس کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔ ہم نے اس کتاب کو بہت ہی مفید پایا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کا ایک نسخہ ضرور خریدنا چاہیئے۔ اور اس کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔

مجموعہ مناجات شریف مترجم

اس میں مختلف مناجات کا مجموعہ ہے۔ جو ہر مسلمان کو ضرور پڑھنی چاہئیں۔ ہر مناجات کے ساتھ اس کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ تاکہ ہر شخص اس کو سمجھ کر پڑھ سکے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا ایک نسخہ ضرور خریدنا چاہیئے۔ اور اس کو پڑھنا چاہیئے۔

حمائل شریف لاکٹ والی

اس میں حمائل شریف کا مختصر سا نسخہ ہے۔ جو ایک لاکٹ میں رکھا جا سکتا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کا ایک نسخہ ضرور خریدنا چاہیئے۔ اور اس کو ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ اس کے فوائد بہت ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی مشکلات دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی آفتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی بلائیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی مشکلات دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات

اس میں پانچ سورتیں ہیں۔ جو بہت ہی مفید ہیں۔ ان کے پڑھنے سے بہت سی مشکلات دور ہو جاتی ہیں۔ اس میں بہت سی بیماریوں کے علاج بھی لکھے ہیں۔ اس میں بہت سے تعویذ بھی لکھے ہیں۔ جو بہت ہی مفید ہیں۔ ہر مسلمان کو اس کا ایک نسخہ ضرور خریدنا چاہیئے۔ اور اس کو پڑھنا چاہیئے۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی مشکلات دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی آفتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی بلائیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی مشکلات دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت سی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

سپیشل انعامات

مفت ہر سہ ماہی حل بھیجنے والے کو ۱۹۳۶ء کی بھی اسپیشل ڈائری مفت دی جائے گی

انعامات تقسیم کرنے کے قواعد کے انعامات کی تقسیم موصولہ حلوں کے مطابق عمل میں آئے گی۔

(۱) اعلیٰ حصہ کے بعد دیگرے فیصلہ آخری اور اٹل تصور ہوگا اور ہر شخص کو پابند ہوگا۔

(۲) کوپن پر کسی قسم کی تبدیلی یا ترمیم کی اجازت نہیں ہے ایسے حل جس میں ترمیم کی گئی ہوگی مقابلہ میں نہ لئے جائیں گے

(۳) ہر حل روشنائی یا ٹائپ سے لکھا جانا چاہیئے جس سے پڑھنے میں دقت نہ ہو۔

(۴) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۵) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۷) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۸) ہر سہ ماہی حل کا اعلان ہر تین ماہ بعد ۱۵ تاریخ کو ہوگا۔

(۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۰) ہر سہ ماہی حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۱) جس کوپن کے ساتھ حل نہ ہوگا وہ کوپن مقابلہ میں شامل نہ ہوگا۔

(۱۲) کوپن پر کسی قسم کی تبدیلی یا ترمیم کی اجازت نہیں ہے ایسے حل جس میں ترمیم کی گئی ہوگی مقابلہ میں نہ لئے جائیں گے

(۱۳) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۴) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۲۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۲۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۲۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۲۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۲۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۲۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۲۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۲۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۲۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۲۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۳۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۳۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۳۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۳۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۳۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۳۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۳۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۳۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۳۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۳۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۴۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۴۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۴۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۴۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۴۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۴۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۴۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۴۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۴۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۴۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۵۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۵۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۵۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۵۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۵۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۵۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۵۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۵۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۵۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۵۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۶۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۶۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۶۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۶۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۶۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۶۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۶۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۶۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۶۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۶۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۷۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۷۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۷۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۷۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۷۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۷۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۷۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۷۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۷۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۷۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۸۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۸۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۸۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۸۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۸۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۸۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۸۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۸۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۸۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۸۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۹۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۹۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۹۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۹۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۹۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۹۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۹۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۹۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۹۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۹۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۰۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۰۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۰۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۰۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۰۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۰۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۰۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۰۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۰۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۰۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۱۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۱۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۱۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۱۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۱۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۱۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۱۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۱۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۱۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۱۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۲۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۲۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۲۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۲۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۲۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۲۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۲۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۲۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۲۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۲۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۳۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۳۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۳۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۳۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۳۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۳۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۳۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۳۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۳۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۳۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۴۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۴۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۴۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۴۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۴۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۴۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۴۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۴۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۴۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۴۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۵۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۵۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۵۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۵۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۵۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۵۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۵۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۵۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۵۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۵۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۶۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۶۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۶۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۶۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۶۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۶۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۶۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۶۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۶۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۶۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۷۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۷۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۷۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۷۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۷۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۷۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۷۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۷۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۷۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۷۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۸۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۸۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۸۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۸۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۸۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۸۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۸۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۸۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۸۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۸۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۹۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۹۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۹۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۹۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۹۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۱۹۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۱۹۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۱۹۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۱۹۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۱۹۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۲۰۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۲۰۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۲۰۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۲۰۳) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۲۰۴) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۲۰۵) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۲۰۶) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۲۰۷) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگے ہوں۔

(۲۰۸) ہر حل کے ساتھ کوپن منسلک ہو۔

(۲۰۹) ہر حل پر اپنا پورا پتہ لکھا جائے۔

(۲۱۰) ہر حل کے ساتھ ایک روپیہ کا منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ہوائی آرڈر ضرور ہو۔

(۲۱۱) ہر حل پر واضح طور پر اپنا نام اور پتہ لکھا جائے۔

(۲۱۲) ہر حل پر ہوائی ڈاک کے ٹکٹ لگ